PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN
DEBATES

27th May, 1967.
16th Safar-ul-Muzaffar, 1387 A.H.
~~Part II~~
Vol. V-No. 6

OFFICIAL REPORT

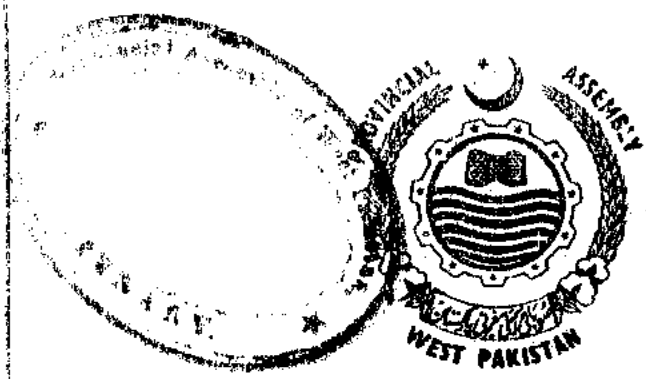

CONTENTS

Saturday, the 27th May, 1967.

	Page
Recitation from the Holy Qur'an	1377
Starred Questions and Answers	1378
Answers to Starred Questions laid on the Table	1432
Adjournment Motions—	
Tambola and Variety programmes in Karachi	1503
Statement of the Medical Association President regarding meningitis epidemic.	1504
Election of Chaudhri Muhammad Idrees M.P.A. as Member of the Standing Committee on Law and Parliamentary Affairs. ...	1506
Extension in time for the presentation of Standing Committees' Reports.	1507
PRIVATE MEMBERS' BUSINESS—	
Resolutions—	
re : take over by Government of the purchase and sale of food-grains.	1510
re : installation of a steel mill in West Pakistan.	1552

PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN

FIFTH SESSION OF THE SECOND PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN

Saturday, the 27th May, 1967.
شنبہ ۔ ۱۶ صفر المظفر ۱۳۸۷ھ

The Assembly met at the Assembly Chamber, Lahore at 8-00 a.m. of the clock. Mr. Speaker, Chaudhri Muhammad Anwar, in the Chair.

Recitation from the Holy Qur'an by Qari Ali Hussain Siddiqi (Qari of the Assembly) and its translation.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَإِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ إِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ مِنَ
الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ ۚ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ۝
وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ ۙ وَنَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا
رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ۝ فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْمُحْسِنِيْنَ ۝
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝

(پ ۷ ۔ س ۵ ۔ رکوع ۱ ۔ آیات ۸۳ تا ۸۶)

اور جب لوگ اس کتاب کو سنتے ہیں جو آخری پیغمبر پر نازل ہوئی تو تم دیکھتے ہو کہ اُن کی آنکھوں سے آنسوں جاری ہو جاتے ہیں۔ اس لئے کہ انہوں نے حق بات پہچان لی اور (اللہ کے حضور) وہ عرض کرتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہم ایمان لے آئے تو ہم کو یقین کرنے والوں میں لکھ لے۔ اور ہمیں کیا ہوا ہے کہ ہم اللہ پر اور حق بات پر جو ہمارے پاس آئی ہے ایمان نہ لائیں اور ہم امید رکھتے ہیں کہ ہمارا پروردگار ہم کو صالح بندوں کے ساتھ بہشت میں داخل کرے گا۔ تو اللہ نے اُن کو اس کہنے کے عوض بہشت کے باغ عطا فرمائے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں وہ ہمیشہ اُن میں رہینگے۔ اور نیکوکاروں کا یہی صلہ ہے۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ جہنمی ہے۔ [illegible] البلاغ

STARRED QUESTIONS AND ANSWERS

Mr. Speaker: Now the Question Hour. Mr. Mahmood Azam Farooqi.

ELECTION OF CHAIRMAN, SAUDABAD TOWN COMMITTEE IN KARACHI DISTRICT

*4854. **Mr. Mahmood Azam Farooqi**: Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the Chairman, Saudabad Town Committee in Karachi District resigned due to ill-health in July 1966 ;

(*b*) whether it is a fact that the dates for the election of the new Chairman were announced four times in October and November, 1966 but the election was not held ;

(*c*) whether it is a fact that the said Town Committee is functioning without a Chairman and inspite of repeated requests of the B.D. Members of that area, the District Authorities are reluctant to hold the election of the new Chairman ;

(*d*) if answer to (*b*) and (*c*) above be in the affirmative, reasons therefor ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) Yes but the resignation of the Chairman was accepted on 28th September, 1966.

(*b*) Yes.

(*c*) The Town Committee without an elected Chairman from the 29th of September, 1966. However, the Development Officer, Basic Democracies, has been attending to the administrative functions of the Chairman. The election was held on the 9th of December, 1966.

(*d*) The meetings scheduled to be held on the 8th, 17th and 24th October for the election of the Chairman had to be postponed due to the in-

ability of the Presiding Officer to attend. The meeting fixed for 1st November, 1966 was postponed on a written representation from some members of the Town Committee that pending decision of the enquiry against one member, who had absented himself from 13 consecutive meetings, the election should not be held. On a direction issued by Government, the election was held on 9th December, 1966.

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ جناب والا ۔ میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ چیئرمین نے ۷ـجولائی کو صحت کی بنا پر استعفا دیا تھا اور صحت کی بنا پر استعفیٰ دینے کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ وہ کام نہیں کر سکتا تو یہ ستمبر تک اس کا استعفیٰ کیوں نہیں منظور ہوا ؟

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ ۔ جناب والا ۔ جب استعفیٰ دیا جاتا ہے تو افسر متعلقہ تک پہنچنے میں دیر لگتی ہے اور جب استعفیٰ منظور ہو جاتا ہے ۔ تو گزٹ ہوتا ہے ۔ اور گزٹ ہونے کے بعد اس کا effect ہوتا ہے اس میں زیادہ نہیں کوئی دو مہینے کی دیر ہوئی ہے ۔

سید عنائت علی شاہ ۔ Presiding آفیسر ۸ـاکتوبر ۔ ۱۴ـاکتوبر اور ۱۷ـاکتوبر کو بھی نہیں تھا اس کی کیا وجوہات ہیں ؟

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ ۔ جناب والا ۔ اس سلسلے میں Presiding آفیسر کے خلاف کارروائی کی گئی اور اس کو وارننگ دی گئی ہے کہ وہ کیوں حاضر نہیں ہوا اور اس کے بعد دوسرا آدمی بھیجا گیا ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ جناب والا ۔ وزیر متعلقہ کے نزدیک دو مہینے کی تاخیر کوئی تاخیر نہیں ہے لیکن جو صحت کی بنا پر استعفیٰ دے گا اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ کام نہیں کر سکتا ۔ اور کمیٹی بغیر چیئرمین کے جولائی سے ستمبر تک رہی ۔ بہر حال آپ کا میں مشکور ہوں کہ Presiding آفیسر کے خلاف کارروائی کی گئی ہے ۔ یہ ایک اچھا قدم ہے ۔

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ ۔ شکریہ ۔

FINALISATION OF LEASES OF RESIDENTS OF LYARI AREA

*4865. **Mr. Mahmood Azam Farooqi** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government please refer to part (*b*) of the answer to my starred question No. 2595 laid on the Table of the House on 11th June, 1966 and state whether the grant of leases to the residents of Lyari area has since been finalised ; if not, reasons therefor and further time required by the K.M.C. to finalise the matter ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : Case regarding part of Lyari, called Agra Taj Colony has already been finalized by the Corporation and is awaiting formal approval by the Corporation and the Controlling Authority which is expected in the near future. Similarly, case regarding Behar Colony is also complete subject to formal approval likely to be given in the near future. In case of the following colonies, *i.e.*, Musa Lane, Miran Pir, Nawan Abad, Khudda, Memon Society, Baghdadi and Shah Beg Lane, the layout plans have been prepared by the Corporation and the Controlling Authority. Final determination of individual holdings is being done for the grant of land. The other colonies of Lyari have been recently released by K. D. A. to K. M. C. therefore, case for these colonies is also being processed expediously.

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ جناب والا ۔ اس میں ایک کالونی کے بارے میں آپ نے فرمایا ہے ۔

.....is expected in the near future.

دوسری کے متعلق فرمایا ہے ۔

.....formal approval is likely to be given in the near future.

تیسری کے متعلق فرمایا ہے ۔

is being done.....

اور آخر میں آپ نے بڑی فراخ دلی سے فرمایا ہے ۔

.....case for these colonies is also being processed expeditiously.

تو جناب والا ۔ یہ جنوری ۱۹۶۵ء کی بات ہے جب کہ وہاں کی کارپوریشن نے ریزولیوشن پاس کیا کہ لیاری کی زمین لوگوں کو ۹۹ سال کے پٹہ پر دے دی جائے۔ یہ وہ وقت تھا جب کہ صدارتی انتخابات ہونے والے تھے اور انتخابات میں وہاں کے عوام کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے یہ چیز کی گئی ۔تو جناب والا ۔ میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ جنوری ۱۹۶۵ء میں جو ریزولیوشن پاس کیا گیا تو حکومت کے ایما پر ہی یہ یقین دہانی کرائی گئی ۔ صوبائی وزیر اور کراچی کے ڈپٹی کمشنر مسٹر ہاشا نے گلی گلی کوچہ کوچہ جا کر کہا کہ ہم زمین ۹۹ سالہ پٹہ پر دے رہے ہیں ۔ ریزولیوشن جناب والا ۔ ۱۹۶۵ء میں پاس ہوا اور آج ۲ یا ڈھائی سال کے بعد بھی یہ کہہ رہے ہیں کہ ۔

.....Likely to be given.....

.....Expected to be given.....

.....Is being done.....

.....Being processed expeditiously.....

تو آخر اتنی تاخیر کی وجہ کیا ہے اور اس کی ذمہ داری کس پر ہے ۔

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ ۔ جناب والا ۔ میرے فاضل دوست اس بات پر اتفاق فرمائیں گے کہ دیر یا جلدی کام کی نوعیت پر منحصر ہوتی ہے ۔ اس سلسلے میں جہاں جہاں آبادیاں بن چکی ہیں اور ان کو regularize کرنے کا تعلق ہے تو یہ اتنا آسان کام یا process نہیں ہے کہ کوئی شخص یہ کہے کہ جو unauthorised یا irregular کالونیز بنی ہیں ۔ اس کے متعلق فوری طور پر کوئی قدم اٹھایا جائے ۔ میرا خیال ہے کہ فاضل ممبر کو بھی علم ہے کہ یہ چیز ایسی تھی جو فی الحقیقت وقت لینے والی تھی ۔ میرا خیال ہے کہ فاضل ممبر کو تو داد دینی چاہئے تھی کہ ہمارا کام جو ۱۰ سالوں میں ہونے والا تھا وہ دو سال میں مکمل کیا ۔ میں فاضل ممبر کی توجہ اس طرف دلاتا ہوں کہ ہر ایک شخص کے حقوق کا تعین کرنا ہوتا ہے ۔ جہاں کہیں غیر قانونی تعمیر ہو وہاں سے لوگوں کو ہٹانا ہوتا ہے اور ایسے بہت سے مراحل ہوتے ہیں جن کے بارے میں مجھے یقین ہے فاضل ممبر صاحب کو بھی علم ہے کہ یہ ایسی چیز ہے جو واقعی وقت لینے والی تھی ۔ انہیں تو اس بات کی داد دینی چاہئے تھی کہ جو کام ۱۰ سال میں ہونے والا تھا ہم نے اسے ۲ سال میں

مکمل کیا ۔ وہ ایک اور چیز کو بھی محسوس کریں گے کہ کہیں likely کا لفظ آیا ہے کہیں expected in the near future کے الفاظ ہیں کہیں ex-peditiously کے الفاظ ہیں ۔ تو یہ ساری چیزیں اس بات کو ثابت کرتی ہیں کہ موجودہ حکومت اور کارپوریشن ان مسائل کو بڑی سنجیدگی کے ساتھ لے رہی ہیں ورنہ جو اس سے پہلے کی حکومتیں تھیں انہوں نے تو اس طرف کوئی توجہ ہی نہیں دی تھی ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ جناب والا ۔ پہلے تو ایک معزز رکن مجھ پر یہ اعتراض کر رہے تھے کہ مقام تو رونے کا ہے ۔ مگر میں ایسی صورت میں ہنس رہا ہوں صحیح ہے کہ مجھے وہاں رونا ہی چاہئے تھا ۔ مجھے آپ سے بالکل اتفاق نہیں ہے کہ اتنی تاخیر حق بجانب ہے ۔ تاخیر ہوتی ہے مگر یہ دو سال کا عرصہ کوئی معمولی بات نہیں ۔ ۲۷۷ دن کا عرصہ ہے یہ بہت لمبا عرصہ ہے تو کیا میں توقع رکھوں کہ آپ اس معاملہ پر فوری توجہ دیں گے اور یہ کام مکمل ہو سکے گا ۔

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ ۔ جناب والا ۔ ہم بڑی تیز رفتاری سے اس کام کو کر رہے ہیں لیکن اگر آپ یہ چاہتے ہیں کہ ہم فوراً وہاں buldozers لگا کر لوگوں کے مکان گرا دیں اور لوگوں کے حقوق کا تعین نہ کریں تو میں ان کی یہ بات ماننے کو قطعاً تیار نہیں ہوں ۔ ہم لوگوں کے حقوق کا خیال کرتے ہوئے layouts اور قانون کا خیال کرتے ہوئے ان چیزوں کو پورا کریں گے تاکہ لوگ بعد میں مقدمہ بازی میں نہ پھنسے رہیں ۔ اس لئے ان چیزوں کو مدنظر رکھتے ہوئے جتنی

تیز رفتاری سے کام ہو سکتا ہے ہم کر رہے ہیں اور فاضل ممبر کو اس چیز کا بھی احساس ہونا چاہئے کہ دو آبادیوں کے بارے میں آخری مراحل تک معاملہ پہنچ گیا ہے اور آخری مراحل کے لئے میں عین وقت کا تعین تو نہیں کر سکتا لیکن میں ان کو یقین دلا سکتا ہوں کہ اس کام کو جلد از جلد کرنے کی کوشش کی جائے گی ۔

Mr. Zain Noorani : It is a fact that out of a total of 39 colonies in Lyari, only 26 have been approved for regularising while the remaining 13 colonies like Kalri, New Kalri, Miran Naka, etc., are to be raised to the ground on the plea that entries of obnoxious trades exist there ?

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ ۔ یہ جناب والا ۔ درست ہے کہ ۲۶ کالونیز کے ایم سی کو transfer کی گئی ہیں باقی ۱۳ جو ہیں وہ transfer نہیں کی گئیں اور پالیسی یہ طے کی گئی ہے کہ لوگوں کو کم سے کم disturb کیا جائے اور جو کالونیز regularise کی جا سکتی ہیں ان کو ایسا کر دیا جائے ۔ کچھ کالونیز ایسی تھیں جن کے بارے میں یہ خیال تھا کہ وہ regularise نہیں ہو سکتیں ۔ تو یہ ۱۳ کالونیز کے ایم سی کو ٹرانسفر نہیں ہوئیں ۔ ویسے اس سلسلے میں اختلاف ہو سکتا ہے ۔ ان ۱۳ کالونیز کے بارے میں بھی ہمیں کچھ دقتیں رہیں کہ وہ کے ایم سی کو transfer ہو سکتی ہیں یا نہیں ۔

Mr. Zain Noorani : I would like to inform the Minister that the Governing Body of the KDA, according to my information, has passed a resolution to the effect that those colonies should be raised to the ground because they are centres of obnoxious trade. Therefore, my next question

is would the Government consider directing the KDA and KMC to remove only the centres of obnoxious trades from the colonies but to regularise the colonies themselves ?

Minister of Basic Democracies and Local Government : I can only say at this stage that the matter has been considered by both the Bodies and they have come to the conclusion that some of the colonies could be regularised while other could not be regularised but I assure the Member that the policy of the Government, as well as both the Local Bodies, is that regularization should be done as far as possible and least dislocation should be done.

I cannot however assure the Member that no action will be taken against them because this is something about which action has already been taken in the public interest. We have to take action against the people which, for the time being, perhaps, are not popular.

خان اجون خان جدون ۔ جناب والا ۔ معزز ممبر جناب زین نورانی نے جس بات کی نشاندھی کی ہے وہ یہ ہے کہ کے ڈی اے نے ایک ریزولیوشن پاس کیا کہ ۲۳ کالونیز obnoxious ٹریڈ کے سنٹر ہونے کی وجہ سے مسمار کر دی جائیں یہ بڑی حوصلہ افزا بات ہے لیکن کیا وزیر بلدیات اس بات پر غور کریں گے کہ صرف وہ مکانات جو obnoxious ٹریڈ کے سنٹر ہیں وہ بے شک مسمار کر دئیے جائیں لیکن باقی کالونیز کو سجھاں لہ کریں اور ان کو regularize کرنے کی کوشش کی جائے ۔

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ ۔ میں یہ عرض کروں گا کہ obnoxious trade کے لئے قانونی کارروائی ہو سکتی ہے یہ ایکشن کہ ان کو مسمار کیا جائے تو یہ ان کے فرائض میں داخل نہیں ہے ۔ جہاں پر کہ کالونیز کو regularize کرنا ممکن ہے اس کے لئے ہم پوری کوشش

کر رہے ہیں لیکن جہاں عملاً ممکن نہیں وہاں آپ مجھے یہ عرض کرنے کی اجازت دیں گے کہ پبلک کے مفاد میں اس کارروائی کو کیا جا رہا ہے ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ میں جناب والا ۔ یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ آپ کا اس سے کیا مطلب ہے کہ جن کالونیز کو regularize کرنا سرے سے ہی ممکن نہ ہو یعنی اگر ایک آبادی موجود ہے تو پھر یہ تو ہو سکتا ہے کہ آپ کو اسے وہاں regularize کرنے کے سلسلے میں کچھ لوگوں کو dislocate کرنا پڑے تو اگر ایسی صورت ہو جائے تو ان کو اور جگہ دے دینی چاہئے ۔ لیکن آبادی کو regularize نہ کرنے کا کیا سوال ہے ۔ یہ کیسے عملاً ناممکن ہے ۔ جب وہ لوگ وہاں سے چلے جائیں گے تو کیا وہ جگہ خالی پڑے رہے گی ؟

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ ۔ وہ آبادی جس طرح بھی تعمیر ہو چکی ہے وہ اس طریقہ پر regularize نہیں ہو سکتی اس کو مسمار کرکے ہی دوسرا lay-out plan تیار کرنا پڑے گا ۔ از سر نو ساری چیز بنانی پڑے گی ۔ اگر ایک یا دو ایکڑ میں سارے گھر اس طریقہ سے آباد ہو گئے ہوں کہ وہاں کے رہنے والوں کے لئے سڑکیں بنانی مقصود تھیں اور دیگر چیزیں جو صحت عامہ کے لئے ضروری ہوں ان کا کرنا ضروری ہے تو ایسی چیزیں تو کرنی پڑتی ہیں ۔ میں نے پہلے آپ کو عرض کیا کہ جو لیاری کے باقی علاقوں کے متعلق سوال ہے تو جہاں بھی regularize کرنا ممکن ہوا انہیں regularize کیا جائے گا اور کم سے کم رد و بدل کیا جائیگا اور اس

بات کا خیال رکھا جائے گا کہ لوگوں کو اس regularization سے کم سے کم تکلیف ہو ۔ لیکن جن علاقوں میں لوگوں کی صحت کا خیال کرتے ہوئے مفاد کا خیال کرتے ہوئے ان تعمیرات کو regularize کرنا ممکن ہی نہیں ۔ وہاں . . . . (قطع کلامیاں)

آپ مجھے اجازت دیں ۔ یہ حقائق کی بات ہے کہ آیا یہ کالونی regularize ہو سکتی ہے یا نہیں مثلاً جتنے گھر ایک جگہ آباد ہیں اگر سڑکیں نکالنے کے بعد ایک یا دو آدمیوں کے لئے وہاں جگہ بچتی ہے تو وہ regularization نہ ہوئی ۔ میرا عرض کرنے کا یہ مقصد ہے کہ ساری صورتوں کو سامنے رکھنا چاہئے ۔ ویسے ہم کوشش کریں گے کہ لوگوں کو اس سے کم سے کم dislocation ہو ۔ اس سے زیادہ میں اس وقت کچھ نہیں کہہ سکتا ۔

CONSTRUCTION OF ROAD FROM VILLAGE FAIZ MUHAMMAD MOJAI, OF TALUKA MIRWAH TO MEHRABPUR OF TALUKA KANDIARO.

*4896. **Haji Sardar Atta Muhammad** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that metalling of the road from village Faiz Muhammad Mojai of Taluka Mirwah in District Khairpur to Mehrabpur of Taluka Kandiaro in District Nawabshah was sanctioned by the Government sometime ago ; if so, the date on which the sanction was given and the amount collected therefor ;

(*b*) whether it is a fact that land for the said road has been acquired from the local landowners and compensation has already been paid to them ;

(*c*) if answer to (*b*) above be in the affirmative, whether it is a fact that the work on the said road has not been undertaken as far and the people of the area are facing much difficulties in approaching the markets ;

(*d*) if answer to (*c*) above be in the affirmative, the date by which work on the said road is likely to commence ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Mohd. Yasin Khan Wattoo) : (*a*) No such road has been sanctioned by the Government, but the District Council, Khairpur proposes to build this road.

(*b*) No.

(*c*) Does not arise.

(*d*) Does not arise.

چوہدری محمد سرور خان ۔ جزو (ب) کے جواب سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اس سڑک کی زمین کے عوض پیسے نہیں دیئے گئے ہیں ۔ تو کیا حاجی صاحب نے جھوٹ بولا ہے ؟

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ ۔ خدانخواستہ ہم نے یہ تو نہیں کہا ممکن ہے انہوں نے لاعلمی کی بنا پر کہا ہو ۔

CONSTRUCTING PRIMARY SCHOOLS IN DISTRICT HAZARA

***4941. Khan Malang Khan** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) the amount paid to Amlak Khan *ex*-Chairman of Union Council, Batkot, District Hazara for the construction of primary schools alongwith the number of schools which were to be constructed there ;

(b) amount paid to the said Chairman under Rural Works Programme alongwith the names of schemes which were to be implemented there ;

(c) whether it is a fact that no building of primary schools was constructed in the said Union Council according to the blue prints during the term of office of the said *ex*-Chairman ;

(d) whether it is a fact that the said *ex*-Chairman has not handed over a large sum of the unspent amount to his successor-in-office ?

Minister of Basic Democracies and Local Goverament (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (a) A sum of Rs. 18,750 was given to Mr. Amlak for the construction of 7 Primary Schools.

(b) Amount paid to the Chairman under Rural Works Programme amounts Rs. 24,500.00. The names of the schemes are as under :—

(i) Water Supply Schemes at Qilah Drab Rs, 5,000.00

(ii) Water Supply Scheme at Kawal Rs. 19,500.00

(c) Yes. Except one (at Surgai). The detailed report of this irregularity is being called for from the Local Officers.

(d) According to the charge report submitted by the new Chairman, Union Council to the Assistant Commissioner Oghi, a sum of Rs. 3,374.33 under the sub-head grant-in-aid is outstanding against the *Ex*-Chairman who has already been asked by the Assistant Commissioner, Oghi to clear the accounts. Any how, a sum of Rs. 1,005 has been recovered from the *Ex*-Chairman and the remaining amount will also be recovered soon.

خان اجون خان جلبون ۔ یہ انہوں نے فرمایا ہے کہ ۔ پرائمری سکول تعمیر کئے ہیں میں دریافت کرنا چاہتا ہوں کیا یہ پلین کے مطابق کیے ہیں ؟

وہاں جو بی ڈی کے محکمہ کے لوگ ہیں ڈسٹرکٹ انجینئر اوور اوورسیر

جو اس محکمہ سے تنخواہیں پاتے ہیں ۔ کیا ان کا یہ فرض نہیں کہ وہ ایسی عمارتوں کی تعمیر کے سلسلہ میں وقتاً فوقتاً چیئرمینوں کی رہنمائی کریں ۔

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ ۔ ان کا فرض ہے اور وہ کرتے رہتے ہیں ۔ مگر پھر بھی عوام کا نمائندہ چیئرمین ہوتا ہے ۔

مسٹر محمد ہاشم لاسی ۔ کیا یہ حقیقت ہے کہ ایسے پراجیکٹوں کے سلسلے میں اوورسیر وہاں جا کر جگہ منتخب کرتے ہیں کہ یہاں آپ نے اسے تعمیر کرنا ہے ۔ پھر انہیں نقشہ کے مطابق آگاہ کیا جاتا ہے کیا اس معاملہ میں ایسا نہیں کیا گیا تھا ؟

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ ۔ میں نے جواب میں عرض کیا ہے کہ انہوں نے ایک عمارت کے سوائے اور کوئی عمارت تعمیر ہی نہیں کی ۔ آپ جزو (سی) کا جواب ملاحظہ فرمائیں ۔

(c) whether it is a fact that no building of primary schools during the term of office of the said ex-Chairman;

اس میں ہے کہ ایک عمارت انہوں نے بنائی ہے ۔ باقی یہ عرض ہے کہ ہماری طرف سے نقشہ ضرور دیا جاتا ہے مگر یہ ضروری نہیں کہ عمارت بالکل سو فیصد نقشہ کے مطابق بنائی جائے ۔ آپ دیہات کے سارے سلسلے کو جانتے ہیں ۶۴–۱۹۶۳ میں جب رورل پروگرام شروع ہوا اس وقت ہمارے پاس اتنا تجربہ نہ تھا افسر بھی موجود نہ تھے ۔ technical guidance بھی نہ

تھی ۔ نقشہ بنا دیا جاتا ہے مگر اس بات کی اجازت ہے کہ حالات کے مطابق اس میں تبدیلی کی جا سکتی ہے ۔ صرف ایک guide لائن یا نمونہ کے طور پر نقشہ دے دیا جاتا ہے ۔ لیکن اگر حالات کے مطابق اس میں تبدیلی کر لی جائے تو وہ کوئی ایسی بات نہیں ۔

چودھری محمد نواز ۔ کیا میں وزیر موصوف سے پوچھ سکتا ہوں کہ یہ recovery کب سے نہیں ہوئی اور اس کے متعلق اب تک کیوں کوئی کارروائی نہیں کی گئی ؟

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ ۔ جناب والا ۔ اس سلسلہ میں یہ کارروائی کی گئی ہے کہ نئے انتخابات کے بعد نئے چیئرمین نے اس وقت تک باقی رقوم جو ان کے ذمہ تھیں وصول کر لی ہیں اب یہ تین ہزار کی رقم باقی ہے ۔ سابقہ اور موجودہ چیئرمین کی سخت مخالفت ہے ۔ آپ اس علاقہ کے مخصوص حالات کو جانتے ہیں ۔ وہاں دونوں فریقوں کو اکٹھا کرکے حساب کتاب کرنا مشکل ہو جاتا ہے ۔ کوشش کی جا رہی ہے کہ بیٹھ کر سارا حساب صاف کر لیا جائے ۔

Rate of Octroi on Scientific Apparatus in Lahore Municipal Corporation

*4954. **Mr. Mahmood Azam Farooqi**: Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the rate of Octroi on Scientific Apparatns in Lahore Municipal Corporation is Rs. 10.60 per maund ;

(*b*) whether it is a fact that the said rate has seriously affected the Scientific and Technical Education in the Province particularly as the school level where the funds for their purchase are very meagre ;

(*c*) if answer to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, whether Government intend to reduce the rate of Octroi on the said apparatus ; if so, the extent thereof ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Watto) : (*a*) Yes.

(*b*) The present reduced octori rate of Rs. 10 per maund cannot possibly affect at any level, the purchase of Scientific Apparatus; which invariably carries high value, light weight and small volume. Moreover, the Octori rate of Lahore Municipal Corporation, cannot affect the school level Scientific and Technical Education in the whole Province.

(*c*) In the Revised Octroi Schedule which is now under consideration of the Controlling Authority/Government, the rate of octroi on scientific apparatus is proposed to be reduced to Rs. 5/per maund.

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ جناب وزیر متعلقہ نے فرمایا ہے کہ اب تجویز ہے کہ سائنس کے سامان پر یہ محصول چونگی کم کرکے پانچ روپے فی من کر دیا جائے ۔ کیا یہ بھی زیادہ نہیں ہوگا ۔ میں ان کی خدمت میں عرض کروں گا ۔ کہ سائنسی سامان میں لیبارٹری گلاس ویئر بھی آتا ہے ۔ جو زیادہ حجم اور کم وزن کا ہے لیکن اسے بڑے بڑے کریٹوں میں بند کرنا پڑتا ہے جس سے کم قیمت کے سامان کا وزن بہت زیادہ ہو جاتا ہے ۔

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ ۔ انہوں نے خیال نہیں فرمایا کہ پہلے یہ محصول ۱۲ روپے تھا جسے کم کرکے دس روپے

کیا گیا ۔ اب اسے پانچ روپے کم کیا جا رہا ہے ۔ فاضل ممبر کے جذبہ اور خیال کی قدر کی گئی ہے ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ تھوڑی سی قدر کم کی گئی ہے ۔ پوری نہیں کی گئی ۔ کیا انہیں معلوم ہے کہ سنٹرل گورنمنٹ نے درآمد ہونے والے سائنسی سامان پر کسٹم ڈیوٹی اور سیلز ٹیکس وغیرہ معاف کر رکھا ہے کیوں کہ وہ تعلیمی اداروں میں کام آتا ہے ۔ مگر آپ اس پر محصول چنگی لے رہے ہیں ۔

پھر انہوں نے یہ فرمایا ہے کہ لاہور کا محصول چنگی سارے صوبہ پر اثر انداز نہیں ہوگا ۔ لاہور اہم شہر ہے ۔ سارا مال یہاں درآمد ہوتا ہے ۔ پھر بازار میں آتا ہے اور دوسرے شہروں مثلاً سرگودھا ۔ ٹوبہ ٹیک سنگھ وغیرہ کو جاتا ہے میں یہ عرض کرتا ہوں کہ کیا وہ اسے اور کم کرنے پر غور کر سکتے ہیں ؟

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ ۔ جناب والا ۔ میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ابھی یہ کنٹرولنگ اتھارٹی کے پاس ہے ۔ جب گورنمنٹ کے پاس آئے گا ہم اس بات کو دیکھ لیں گے ۔

Malik Muhammad Akhtar : May I know whether it is a fact that there is a proposal to revise octroi schedule including octroi duty on scientific apparatus with the controlling authority and the entire increase thereby would amount to one crore rupees?

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ ۔ جناب والا ۔ جس

صورت میں سوال فرمایا گیا ہے اس کے بارے میں نئے نوٹس کی ضرورت ہوگی کیوں کہ اس کے بارے میں وہ یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ انکم کیا ہے ۔ جو سائنٹیفک آلات کے بارہ میں سوال تھا اس کے متعلق میں نے عرض کر دیا ہے ۔

DEMOLITION OF HOUSE OF ONE BARKAT ALI SHAH, HEADMASTER MUSLIM HIGH SCHOOL, GUJRAT

*4968. **Mr. Mahmood Azam Farooqi** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the house of one Barkat Ali Shah, Headmaster, Muslim High School, Gujrat was demolished by the staff of the Gujrat Town Committee on 20th November 1966 without assigning any reasons ;

(*b*) whether it is a fact that the said action was taken without waiting for the expiry of the notice given in this behalf by the Town Committee ;

(*c*) whether it is a fact that this process of demolition was started after the receipt of the notice from the Court of the Civil Judge by the Chairman, Municipality to attend the said Court and explain the legality or otherwise of the said notice ;

(*d*) whether it is a fact that the plan of the house, now demolished, was approved by the Gujrat Municipality five years ago;

(*e*) if answer to (*a*) to (*d*) above be in the affirmative, the action Government intend to take against the officials responsible for this high handedness ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) It is incorrect that the 'HOUSE' of Barkat Ali

Shah was demolished. Rather only a portion of the "encroached" area was cleared. Reason for this action was that the width of the Road was reduced from 22 feet to 16 feet. The area encroached on the Road comes to 63' × 6'.

(*b*) Action was taken when the period of notice expired. The Notice dated 17th November, 1966 required the demolition "within three days from today" and not from the date of the service of the Notice.

(*c*) It is incorrect that the process of demolition was started after the receipt of the said Notice by the Chairman. In fact no such Notice was received by the Chairman till then.

(*d*) The plan sanctioned in 1961 also showed the width of this road (street) to be 22 feet. Barkat Ali Shah wanted to reduce this width but was not allowed, and as such he himself corrected the same to be 22 feet.

(*e*) In view of (*a*) to (*d*) does not arise.

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ جناب والا ۔ آپ نے جواب کے حصہ "ب" میں فرمایا ہے کہ

(b) . . . . . required the demolition "within three days from today" and not from the date of the service of the Notice.

اس لیے میں پوچھتا ہوں کہ اس نوٹس کی سروس کس تاریخ کو ہوئی آپ نے نوٹس تین دن کا دیا تھا کہ مکان مسمار کیا جائے گا ۔ کیا آپ کو معلوم ہے کہ نوٹس کی سروس کس تاریخ کو ہوئی ؟

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ ۔ جناب والا ۔ میں فاضل ممبر صاحب کے ساتھ اتفاق کرتا ہوں ۔

This action was improper.

اس سے اختیارات کے غلط استعمال کا احتمال ہے میں نے اس بات کو بڑے غور سے دیکھا ہے ۔ یہ action واقعی improper ہے ۔ لیکن ساتھ ہی میں عرض کردوں کہ وہ صاحب عدالت میں چلے گئے ۔ عدالت میں چلے جانے سے انہیں بہر صورت اس چیز کی اطلاع ہوگئی تھی کہ نوٹس جاری ہو گیا ہے ۔ عدالت نے اس پر کوئی کارروائی نہیں کی اس لیے میں سمجھتا ہوں کہ عدالت نے اس کارروائی کو جائز سمجھا ہے ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ جناب والا ۔ میں وزیر صاحب کا مشکور ہوں کہ انہوں ۔ مان لیا ہے کہ اختیارات ناجائز استعمال ہوئے ہیں آپ دیکھئے کہ آپ کے زیر سایہ کیا کیا ہو رہا ہے ۔

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ ۔ جناب والا ۔ کہیں کہیں ایسا ہو جایا کرتا ہے ۔

METALLING OF ROAD RUNNING BETWEEN KAROR PUCCA AND BASTI MALOOK VIA DUNIAPUR

*5046. **Diwan Syed Ghulam Abbas Bokhari :** Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that District Council road running between Kharor Pucca and Basti Malook *via* Duniapur in Multan District is Kutcha and large number of people of the said area travel on the said road ;

(*b*) whether it is also a fact that the residents of the said area have demanded time and again the metalling of the said road, but nothing has been done in this regard so far ;

(*c*) whether it is also a fact that the buses ply on the said road and the passengers feel much inconvenienced due to the unmetalling of the said road ;

(*d*) if answer to (*a*) to (*c*) above be in the affirmative, whether Government have any scheme for the metalling of the said road ; if so, the likely date by which the said scheme will be implemented ?

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ (میاں محمد یاسین خان وٹو) ۔ جناب والا ۔ یہ سوال محکمہ مواصلات و تعمیرات کو جانا تھا ہم نے اس کا جواب حاصل کر لیا ہے اور اپنے سوالات میں شامل کرلیا ہے ۔ اگر آپ فرمائیں تو میں اس کا جواب پڑھے دیتا ہوں ۔ اگر آپ چاہیں تو میں اس کو محکمہ مواصلات و تعمیرات کو ٹرانسفر کر دیتا ہوں ۔

مسٹر سپیکر ۔ میاں صاحب میں آپ کی کوشش کو سراہتے ہوئے آپ کو اجازت دیتا ہوں کہ آپ اس سوال کا جواب ایوان میں پڑھیں ۔

Minister of B.D. & Local Government : Sir, I am speaking on behalf of my friend.

(*a*) It is a P.W.D. Kacha road not District Council road.

(*b*) Yes. But the scheme for its metalling has been administratively approved by the Government and work is in progress.

(*c*) Yes.

(*d*) The scheme has been administratively approved. Stone metal has been collected, culverts have been constructed in first mile from Basti Maluk side. Tenders for the metalling of first four miles from Basti Maluk have been invited on 9th January, 1967 by the Executive Engineer Multan Provincial Division and the actual work of metalling will be taken up in due course.

METALLING THE PORTION OF ROAD BETWEEN SHUJABAD AND JALALPUR PIRWALA

*5047. **Diwan Syed Ghulam Abbas Bokhari** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the road between Shujabad and Jalalpur Pirwala in Multan District has been under construction for the last 5 to 7 years, but so far only a 15 mile long stretch of the said road has been metalled ;

(*b*) whether it is a fact that the remaining 9 mile long kutcha portion of the said road upto Jalalpur Pirwala is in a very deplorable condition and buses ply thereon with great difficulty ;

(*c*) whether it is a fact that the pace of work on the said road is very slow ;

(*d*) if answer to (*a*) to (*c*) above be in the affirmative, whether Government intend to take immediate steps for metalling the portion of the said road mentioned in (*b*) above ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) Yes. The work of metalling Shujabad Jalalpur Pirwala road was entrusted to P.W.D. Provincial Circle Multan as "Deposit Work" in 1961. Only 15 miles have been metalled so far.

(*b*) The portion of 9 miles, which is Kacha, is maintained by the District Council Multan. The vehicular traffic being extremely heavy, the District Council, Multan, within the resources available, is doing its best to keep road in good shape.

(*c*) The P.W.D. authorities Multan, have reported that the pace of the work is now, satisfactory. The progress was slow due to the fact that wheat crop was standing in the adjoining areas and the Zamindars did not permit digging of earth for the embankments. The crop has been cut, and the work is in full swing and all the funds will be utilized.

(*d*) The detailed instructions are being issued to the Local Officers to complete the work speedily.

میاں محمد شفیع ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب والا ۔ آج کے سوالات کی فہرست میں وزیر صاحب کی محنت کی وجہ سے تمام سوالات کے جواب مکمل طور پر چھپے ہوئے ہیں ۔ میں معزز ممبران سے درخواست کرتا ہوں کہ تمام سوالات کے سلسلہ میں ضمنی سوالات ضرور کریں مگر انہیں تمام سوالات کے جواب پڑھنے کی تکلیف نہ دیں ۔

چودھری محمد سرور خان ۔ کیا جناب وزیر صاحب یہ فرمائیں گے کہ انہوں نے کہا ہے کہ یہ سڑک ۹ سال کے عرصہ میں ۱۵ میل پختہ بنی ہے ۔ اس کے بننے کی سالانہ رفتار تقریباً اڑھائی میل بنتی ہے ۔ یہ رفتار کیا آپ کے نزدیک تسلی بخش ہے ؟

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ ۔ ہم چاہتے ہیں کہ ہماری ساری سڑکیں پختہ ہوں اور کم سے کم وقت میں ہوں ۔ اس میں کچھ عملی دقتیں تھیں ۔ پیسوں کا معاملہ تھا ۔ سامان مہیا کرنے کا معاملہ آتا ہے ۔ اس میں کچھ نہ کچھ وقت لگتا ہے ۔

چودھری محمد نواز ۔ کیا وزیر موصوف یہ فرمائیں گے کہ جواب کے حصہ ''سی'' میں لکھا ہے کہ

> ".....The Progress was slow due to the fact that wheat crop was standing in the adjoining areas and the Zamindars did not permit digging of earth. . ."

تو میں ان سے پوچھتا ہوں کہ سڑک کے ساتھ جو سڑک کا حصہ

پڑا ہوا ہے اس حصہ سے مٹی کھودی جاتی ہے کیا زمینداروں کے کھیتوں سے تو مٹی نہیں ڈالتے جس سے ان کو اعتراض ہو ؟

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ ۔ جناب والا ۔ جواب سے ظاہر ہے کہ سڑک کے ساتھ زمین نہیں ہے ۔ کئی سڑکیں ایسی ہوتی ہیں جن کے ساتھ زمین پڑی ہوئی نہیں ہوتی ۔ جن سڑکوں کے ساتھ زمین پڑی ہوئی ہوتی ہے وہاں سے مٹی کھود کر ڈالی جائے گی ورنہ کھیتوں سے کھود کر مٹی ڈالی جائے گی ۔

NON-PAYMENT OF SALARY TO MR. MUHAMMAD AZAM KHAN, HEAD MECHANIC IN MUNICIPAL WORKSHOP, MULTAN.

*5049. **Diwan Syed Ghulam Abbas Bokhari** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Mr. Muhammad Azam Khan, Head Mechanic was employed in Municipal Workshop, Multan and he was drawing Rs. 330 per mensem on 11th March 1966 ;

(*b*) whether it is a fact that the said Mr. Muhammad Azam Khan proceeded on medical leave with effect from 11th March 1966 to 6th August 1966 ;

(*c*) whether it is also a fact that during his absence on leave his post was abolished without obtaining sanction of the competent authority ;

(*d*) whether it is also a fact that Mr. Muhammad Azam Khan was told in May, 1966, that his post had been abolished but a copy of the order abolishing the post was not supplied to him even on his demand ;

(*e*) whether it is a fact that Mr. Muhammad Azam Khan was a perma-

nent employee and it was necessary to give him 3 months' notice for the termination of his services ;

(*f*) whether it is a fact that Mr. Muhammad Azam Khan has not even been paid salary for February, 1966 and from 1st to 10th March 1966 when he was on duty and the leave salary from 11th March 1966 to 6th August 1966 ;

(*g*) if answer to (*a*) to (*f*) above be in the affirmative, the action Government intend to take in the matter ?

Minister of Basic Democracies and Local Government. (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) Yes.

(*b*) No. His services were terminated with effect from 11th March, 1966 as a measure of economy.

(*c*) No. The post of Head Mechanic was abolished on 11th March 1966 under orders of the Controlling Authority, *i.e.*, the Commissioner, Multan Division.

(*d*) No. The notice of termination of services was served on Mr. Muhammad Azam Khan on 11th March 1966. He read the notice but refused to receive it and left office without handing over charge.

(*e*) No. There is no provision in the Municipal Administration Ordinance, 1966, under which he was to be given three months' notice in advance for the termination of his services.

(*f*) The salary of Mr. Muhammad Azam Khan for the month of February, 1966 and from 1st March 1966 to 10th March 1966 is held up as he has failed inspite of repeated notices, to show up to hand over the complete charge of the stores in his charge and to render the accounts of the advances outstanding against him.

(*g*) Question does not arise.

Khan Ajoon Khan Jadoon : Sir it is stated in the reply...(*b*) His services were terminated with effect from 11th March, 1966 as a measure of economy.

He is Head Mechanic and it is strange that his post was also abolished.

اس ہیڈ مکینک کی پوسٹ بھی ختم ہو گئی ۔ میں یہ پوچھتا ہوں کیا پوسٹ عارضی تھی یا وہ سپیشل ملازم تھا یا وہ مستقل ملازم تھا ؟ ہم نے کسی ملازم کو نہیں دیکھا کہ اس کو اسی دن بلا کر کہا جائے کہ تمہاری پوسٹ بھی ختم ہو گئی اور تمہاری نوکری بھی ختم ہو گئی ہے ۔ کیا وزیر صاحب اس کی وجوہات بتائیں گے ؟

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ ــ جناب والا ۔ میں فاضل ممبر صاحب کا مشکور ہوں اور یہ بات بھی میں نے محسوس کی ہے ۔ رات کو اس چیز کو بھی اور قانون کو بھی examine کیا ہے ۔ اس مسئلہ میں واقعات یہ ہیں کہ وہ شخص مستقل ہے اس لئے ہم نے "No" کو "Yes" کر دیا تھا ۔ اگر آپ مجھے جواب پڑھنے کی اجازت دیتے تو اس کے متعلق عرض کرتا ۔ پوسٹ کے بارے میں وضاحت نہیں ہوئی کہ وہ آسامی عارضی تھی یا وہ مستقل تھی اور پھر بجٹ میں اس آسامی کی منظوری نہیں ہوئی اس جگہ کو ختم کر دیا گیا یہ اطلاع نہیں دی گئی ۔ گورنمنٹ کے معاملات میں یہ ہوتا ہے کہ ایسے شخص کو تین مہینے کا نوٹس دینا ہوتا ہے ۔ موجودہ قانون کے مطابق اور میری اطلاع کے مطابق یہ ہے کہ انہوں نے اس کو نوٹس دینے کی ضرورت نہیں سمجھی ۔ اگر آپ مجھے اجازت دیتے تو میں یہ جواب دیتا :ــ

Yes. M.C. has reported that no notice was necessary. Government is examining the matter.

میں اس شخص کے بارے میں جس کے متعلق سوال پوچھا گیا ہے یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ اس کو گریجوئٹی دینے کا مسئلہ بھی زیر غور ہے ۔ یہ دیکھا جائے گا کہ اس کو نوٹس کی ضرورت تھی یا نہیں ۔ اگر ضرورت تھی تو اس کے لیے مزید کچھ رقم دینی ہے یہ بات بھی دیکھ لیں گے اور آئندہ کے لئے بھی اس مسئلہ کو دیکھیں گے کہ اگر قانون میں اس چیز کے لئے پروویژن نہیں تو مناسب پروویژن کی جائے گی ۔ جس طرح آپ نے ارشاد فرمایا ہے کہ باوجود اس کے کہ کوئی شخص مستقل ہو ایسا نہ ہو کہ اسے ایک دن پتہ چلے کہ اس کی جگہ بھی گئی اور اس کی ملازمت بھی گئی ۔

SHORTAGE OF MEDICINES IN DISTRICT COUNCIL DISPENSARY AT ALIPUR, TEHSIL SHUJABAD

*5050. **Diwan Syed Ghulam Abbas Bokhari** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that a District Council Dispensary exists at Alipur, Tehsil Shujabad, District Multan, which caters to the needs of the population of the said area ;

(*b*) whether it is a fact that nearly one hundred patients daily visit the said dispensary ;

(*c*) whether it is a fact that there is shortage of medicines in the said dispensary and the patients do not get proper medical facilities ;

(*d*) if answer to (*a*) to (*c*) above be in the affirmative whether Government intend to provide more medicines to the said dispensary and enhance

its present quota according to the needs of the patients visiting to said dispensary ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) Yes.

(*b*) No. 28 patients on average attend the dispensary daily.

(*c*) Yes.

(*d*) Yes. District Council concerned is being directed to allocate more funds for the purchase of medicines.

چودھری محمد نواز۔ اس سوال کے پارٹ بی میں ہے ۔

"whether it is a fact that there is a shortage of medicines in the said dispensary ; "

The answer given is 'yes.'.

پارٹ ڈی میں آپ نے لکھا ہے ۔

"(d) Yes. District Council concerned is being directed to allocate more funds for the purchase of medicines."

میں یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ دوائیوں کی کمی کا علم آپ کو اس سوال کے پوچھے جانے سے قبل ہوا تھا یا اس کے بعد ہوا تھا ۔ اور کیا اس کا نوٹس آپ کے دفتر میں لیا جا رہا ہے یا ان کو بھی ہدایات پہنچ چکی ہیں اور اس پر کوئی کارروائی بھی ہو چکی ہے ۔

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ ۔ جناب والا ۔ مجھے اس سوال کے ذریعے ہی اس ڈسپنسری میں دوائیوں کی کمی کے بارے میں علم ہوا ہے ۔ میں نے اس سے پیشتر ایک سوال کے سلسلے میں پچھلے

سال بھی اسی قسم کی ھدایات جاری کی تھیں اور اب میں نے پھر کہہ دیا ہے کہ ان ھدایات پر بڑی پابندی کے ساتھ عمل کیا جائے اس کے علاوہ ہم تمام میونسپل کمیٹیوں کو بھی ھدایات جاری کر رہے ہیں کہ وہ اس بات کا ھمیشہ خیال رکھیں کہ جو بھی ڈسپنسری ان کی تحویل میں ہے اس میں دوائیاں مہیا کی جائیں ۔

OPENING OF A RURAL DISPENSARY IN RIVERAIN AREA OF GHAZIPUR, INAYATPUR AND BAIT KAITCH, TEHSIL SHUJABAD

*5052. **Diwan Syed Ghulam Abbas Bokhari** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that in the vast riverain area of Ghazipur, Inayatpur and Bait Kaitch, Tehsil Shujabad, District Multan no arrangements exist for providing medical facilities to its inhabitants inspite of the fact that the said area is surrounded by thickly populated villages having so many Union Councils ;

(*b*) whether it is a fact that the inhabitants of the above said area have been demanding the establishment of a rural dispensary there, but no steps have so far been taken in this regard ;

(*c*) if answer to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, whether Government intend to open rural dispensaries in the said area ?

Minister of Basic Democracies and Local Government. (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) Yes. It is a fact that no dispensary exist in this area though the area is inhabited by 30,000 population.

(*b*) On the demand of the population the case for opening a rural dispensary in this area is to be considered by the Survey Committee framed by Multan District Council, whose recommendations will be considered by

the District Council, Multan at the time of preparation of its budget for the next year.

(c) No rural dispensary under Rural Works Programme could be built unless the Health Department agrees to provide the necessary staff, the Health Department is being approached again by the District Council for this purpose.

چودھری محمد نواز ۔ جناب والا ۔ جناب وزیر صاحب نے اپنے جواب کے حصہ (الف) میں لکھا ہے 'جی ہاں' ۔ اور وہ وہاں کی تیس ہزار آبادی کو بھی تسلیم کرتے ہیں اور یہ کہ وہ آبادی کے مطالبہ کے پیش نظر اس کیس پر غور بھی کر رہے ہیں ۔ تو کیا میں یہ پوچھ سکتا ہوں کہ اس ڈسپنسری کو کھولنے میں کتنا عرصہ لگے گا ۔

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ ۔ جناب والا ۔ جیسا کہ جواب سے ظاہر ہے ۔ میرے لیے وقت کا تعین کرنا بڑا مشکل ہوگا ۔ حصہ (ب) میں جواب دیا گیا ہے کہ ۔

"On the demand of the population the case for opening a rural dispensary in this area is to be considered by the Survey Committee framed by Multan District Council, whose recommendations will be considered by the District Council, Multan at the time of preparation of its budget for the next year."

پھر میں نے (سی) میں عرض کیا ہے ۔

(c) "No rural dispensary under Rural Works Programme could be built unless the Health Department agrees to provide the necessary staff. The Health Department is being approached again by the District Council for this purpose."

تو جہاں تک ہماری کوشش کا تعلق ہے وہ جاری ہے لیکن اب یہ کہنا

کہ یہ کس وقت تک ممکن ہوگا ، یہ بتانا میرے لئے مشکل ہوگا ۔

UNDERTAKING SUPERVISION AND ADMINISTRATION OF MOSQUES AND OTHER RELIGIOUS INSTITUTIONS IN THE PROVINCE

*5132. **Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that according to the Ward Committee Rules 1966, the Ward Committees have to undertake the supervision and administration of mosques and other religious institutions situated in their respective areas ;

(*b*) whether it is a fact that in certain areas of the Province mosques come under the charge of Hindu Ward Leaders whereas in other areas churches, gurdwaras and temples come under the charge of Muslim Ward Leaders ; if so, reasons for making this sort of arrangement ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) "Yes" subject to certain conditions.

(*b*) The relevant portion of Rule 7 (*c*) of the Ward Committees Rules, 1966 reads as follows :—

" A Ward Committee shall also undertake the supervision and administration of mosques and other religious places. In these and other matters a Ward Committee may make its own recommendations to the Union or Town Committee and on their acceptance, the work, may be executed by the Ward Committee with such funds as may be allocated to it by the Union Council/Committee.

Provided that no Ward Committee shall undertake supervision and administration of mosques and other religious place which are under the administrative control, management and maintenance of the Auqaf Department or are being managed by well-established and recognized bodies which are registered under the Societies Registration Act, 1860 or the Voluntary Social Welfare Agencies (Registration and Control) Ordinance, 1961."

To avoid the possibility mentioned in (*b*) the Department will consider the desirability of amending the rules.

حاجی سردار عطا محمد ـ جناب وزیر نے اپنے جواب میں کہا ہے کہ "جی ہاں بعض شرائط کے تحت" تو وہ شرائط کیا ہیں ۔

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ ـ میں حاجی صاحب کی اطلاع کے لئے عرض کروں گا کہ وہ شرائط یہ ہیں کہ باقی مساجد کے بارے میں تو وہ خود ہی انتظام کریں گے ۔ لیکن اوقاف کے پاس جو مساجد ہیں یا جن کے لئے باقاعدہ کوئی منتظم موجود ہے مثلاً ایسی مساجد جو رجسٹر شدہ سوشل ویلفیئر سوسائٹی کے انتظام میں ہوں اور جو ان کی دیکھ بھال کر رہے ہوں تو ان کو وارڈ کمیٹیاں اپنی تحویل میں نہیں لیں گی ۔ ان شرائط کی پابندی کرتے ہوئے وہ باقی مساجد کو اپنی تحویل میں لیں گی ۔

WATER SUPPLY SCHEMES FOR TOWNS IN KHAIRPUR DIVISION

*5207. **Rais Haji Darya Khan Jalbani** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) the names of towns in Khairpur Division for which Water-supply Schemes have been approved by the Government alongwith (*i*) the estimated cost of each scheme (*ii*) the allocation made therefor during the current fiscal year and (*iii*) the time by which these schemes will be completed ;

(*b*) whether it is a fact that no drainage schemes have been sanctioned for the above said towns ; if so, reasons therefor ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) The Water Supply Schemes at the following towns have been approved by the Government in Khairpur Division :—

Serial No.	Name of Scheme	Estimated cost in Lac of Rupees	Allocation for 1966-67 in Lac of Rupees	Probable date of completion
	DISTRICT NAWABSHAH			
1.	Rural Water Supply Scheme Kandiaro	1.80	0.50	Completed
2.	Rural Water Supply Scheme Kazi Ahmad. ...	1.90	——	Completed
3.	Rural Water Supply Scheme Shadi Khan Almani ...	0.48	——	Completed
4.	Rural Water Supply Scheme Moro	4.65	0.23	30-6-67
5.	Rural Water Supply Scheme Halani	1.70	0.32	30-6-67
6.	Rural Water Supply Scheme Sakrand	1.50	0.40	30-6-67
7.	Rural Water Supply Scheme Naushero Feroze ...	1.60	0.08	30-8-67
8.	Urban Water Supply Scheme Nawabshah ...	18.00	0.20	30-6-69

(Scheme being revised by General Advisory Services for Public Health Engineering Department to about Rs. 60 lac).

	DISTRICT KHAIRPUR			
9.	Rural Water Supply Scheme, Notdiji ...	1.90	0.07	Completed
10.	Rural Water Supply Scheme, Karoondi ...	1.80	0.50	31-8-67

1	2	3	4	5
11.	Rural Water Supply Scheme, Thari	1.30	0.17	30-6-67
12.	Rural Water Supply Scheme, Gambat	3.34	1.50	31-12-67
13.	Rural Water Supply Scheme, Pirjogoth	3.29	1.29	31-12-67
14.	Rural Water Supply Scheme, Khairpur	10.00	4.74	31-12-67
	DISTRICT SUKKUR			
15.	Rurel Water Supply Scheme, Pano Akil	1.92	0.10	Completed
16.	Rural Water Supply Scheme, Rohri	5.95	0.20	Completed
17.	Rural Water Supply Scheme, Ghotki	3.27	1.75	30-12-67
18.	Rural Water Supply Scheme, Ubauro	2.62	0.04	30-6-67
19.	Urban Water Supply Scheme, Sukkur	24.00	5.00	31-12-68
	DISTRICT JACOBABAD			
20.	Rural Water Supply Scheme, Thull	2.62	0.08	Completed
21.	Rural Water Supply Scheme, Gharikhairo ...	2.60	0.20	Completed
22.	Rural Water Supply Scheme, Kashmoro ...	2.42	0.25	31-12-67
23.	Rural Water Supply Scheme, Kandhkot ...	5.29	1.50	30-6-68
24.	Rural Water Supply Scheme, Usto Muhammad ...	2.36	1.96	30-6-68
25.	Urban Water Supply Scheme, Jacoabad ...	23.80	2.00	30-6-70 or later.

(depending upon budget allocations).

1	2	3	4	5
	DISTRICT LARKANA			
26.	Rural Water Supply Scheme, Shahdadkot ...	4.66	0.07	Completed
27.	Rural Water Supply Scheme, Ratodero ...	4.65	0.35	Completed
28.	Rural Water Supply Scheme, Miro Khan ...	2.62	0.69	31-12-67
29.	Rural Water Supply Scheme, Kambar	7.85	1.50	30-6-68
30.	Rural Water Supply Scheme, Nauderos ...	1.90	0.15	Completed
31.	Rural Water Supply Scheme, Badah	4.20	1.40	30-8-67

(*b*) Urban Drainage Scheme for Sukkur Town only has been sanctioned by Government at a cost of Rs. 49·75 lac which work is in progress. No Scheme of the Drainage of Rural Areas has so far been sanctioned by the Government nor there is likelihood of any such sanction for want of provision in the III Five Year Plan.

However, the following Drainage Schemes were in progress in this Civil Division as Deposit Works out of the funds deposited by the Municipal/Town Committees from their own resources and/or contributions from other sources—

1. Nawabshah Drainage Scheme.
2. Khura Drainage Scheme.
3. Pirjogoth Drainage Scheme.

The work on these schemes could not be completed fully as the Local Bodies did not deposit the balance funds required for these works.

ABSORPTION OF CHAIRMEN IN LOCAL BODIES OF HYDERABAD AND KHAIRPUR DIVISIONS

*5225. **Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that some Chairmen of Municipal Committees in Khairpur and Hyderabad Divisions were appointed by Government in 1960 from outside in preference to certain experienced Officers of the Local Bodies on temporary basis for a fixed tenure of five years ;

(*b*) whether it is a fact that the said Chairmen have been absorbed in the Local Council Service of the Province in contravention of Article 44 of the Basic Democracies Order, 1959 ;

(*c*) whether representations have been made by the aggrieved Officers to the Government against the absorption of the said Chairmen in the Local Council Service ; if so, the action Government intend to take in the matter ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) Yes. The appointments were made on merit.

(*b*) They were appointed to the Local Councils Service after the posts had been specified to be filled out of the Local Councils Service. It was thus in accordance with Article 44 of the Basic Democracies Order.

(*c*) Yes. The representations of officers are under consideration and are expected to be decided in a couple of month's time.

FINALIZING SENIORITY OF OFFICERS OF MUNICIPALITIES IN HYDERABAD AND KHAIRPUR DIVISIONS

*5226. **Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the question of seniority of Chief Officers and Chairmen of Class I and Class II Municipalities in Hyderabad and Khairpur Divisions is under the consideration of Government for the last one year ; if so, the time by which the same will be finalized ;

(*b*) in case the seniority of Officers mentioned in (*a*) above has since been finalized, the seniority list be placed on the Table of the House ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) Yes. The seniority lists are expected to be finalised in a couple of months ;

(*b*) Not yet.

IMPLEMENTING TWO THOUSAND ACRE SCHEME IN LAHORE

*5288. **Mian Saifullah Khan** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Government formulated a Two Thousand Acre Scheme in Lahore, nineteen months ago ;

(*b*) whether it is a fact that some land was acquired by the Lahore Improvement Trust, from the local land-owner for implementing its "Two Thousand Acre Scheme".

(*c*) whether it is a fact that payment of compensation for the said lands has not so far been made to the respective landowners ; if so, the reasons therefor ;

(*d*) if answer to (*c*) above be in the affirmative, the time by which the compensation will be paid to the said land-owners ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Khan Wattoo) : (*a*) Yes.

(*b*) No.

(*c*) and (*d*) In view of the answer to (*b*) above the question does not arise.

METALLED AND KUTCHA ROADS OF LYARI AREA OF KARACHI

*5290. **Mian Saifullah Khan**: Will the Minister of Basic Democracies and Local Government please refer to the answer to my Starred Question No. 4762 laid on the Table of the House on 12-12-66 and to state :—

(*a*) the length of drains along each of the road mentioned in part (*b*) of the answer and reasons for not providing drains along all the roads in Lyari area of K. M. C. Karachi ;

(*b*) the methods adopted to dispose of the sewerage and sullage water on the roads having no drains ;

(*c*) whether Government intend to construct drains on the said roads and provide street lights to such roads which are without it at present ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) In part (*b*) of the answer to Assembly Question No. 4762, the names of only the main drains were mentioned. The names of all roads in Lyari area on which drain exist are given below with length of each drains :—

Serial No.	Name of Roads	Length of Road	Length of Drains
1.	Atma Ram Pritim Das Road ...	9160 RFT.	3100 RFT.
2.	Chawkiwara Road ...	4720 ,,	3500 ,,
3.	Tannery Road ...	4480 ,,	4480 ,,
4.	Fakir Muhammad Durra Khan Road	3152 ,,	3152 ,,
5.	Fida Husaid Shaikha Road ...	1800 ,,	1200 ,,
6.	Kumbarwara Old Road ...	1800 ,,	2000 Construction of drains proposed by K.M.C.

1	2	3	4
7.	New Kumbarwara Road ...	3000 ,,	2800 ,, ,,
8.	Hasan Ali Mir Muhammad Road ...	410 ,,	500 ,, ,,
9.	Mehrab Khan Road ...	3012 ,,	2000 ,, ,,
10.	Ali Muhammad Nabi Khan Road ...	500 ,,	500 ,, ,,
11.	Allah Bux Gobal Road ...	700 ,,	600 ,, ,,
12.	Abdul Khaliq Road ...	600 ,,	600 ,, ,,
13.	Fateh Muhammad Shevani Road ...	600 ,,	2500 ,, ,,
14.	Mir Muhammad Baloch Road ...	2500 ,,	2400 ,, ,,

Besides the above drains, new drains on 21 more roads have been provided. A provision in the current years budget of KMC for the construction of drains amounting to Rs. 2;50,000 has been made out of which a sum of Rs. 1,66,500 has been spent and the estimates for the rest are under sanction. Thus, efforts for providing drains along all the Roads without drains in Lyari Areas are being made.

(*b*). By means of cess Pools.

(*c*). Yes, during next financial year.

PROVIDING DRAINS TO ROADS IN SHER SHAH COLONY, KARACHI

*5291. **Mian Saifullah Khan**: Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) the names and lengths of metalled and katcha roads in Sher Shah Colony, Karachi ;

(*b*) the length of drains along each road mentioned in (*a*) above separately ;

(*c*) whether it is a fact that sullage water runs freely on the said roads creating unhygenic conditions ;

(*d*) if answer to (*c*) above be in the affirmative, whether Government intend to metal the roads mentioned above and construct the drains along them ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) :

Serial No.	Name of Road		Length of Road
1.	Toor Baba Road (Katcha)	...	1500 RFT.
2.	Urdu Bazar Road (Katcha)	...	330 RFT.
3.	Sadiq Masjid Road from Sher Shah Grave Yard to Wooden Bridge (Katcha).	...	2200 RFT.
4.	From Ahmed Abdullah Flour Mill to Grave Yard (Katcha)	...	1800 RFT.
5.	From S.I.T.E. Road to Urdu Bazar (Katcha)	...	2000 RFT.
6.	Shaheen Road (Katcha)	...	5280 RFT.
7.	Jinnah Road (Katcha)	...	105200 RFT.

(*b*) There is no Drain in Sher Shah.

(*c*) The Sullage Water accumulates in Cess Pool. Necessary provision for construction of drains is being met by K.M.C. in the next year's Budget.

(*d*) This year the K.M.C. has provided Rs. 58,000 for construction of roads in this area.

SUPPLYING DRINKING WATER TO THE INHABITANTS OF NANKANA SAHIB

*5300. **Rai Mansab Ali Khan Kharal** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that Municipal Committee Nankana Sahib has not formulated any water-supply scheme so far, with the result that the city inhabitants are constrained to drink bad water which is injurious to health and causes different diseases ;

(b) if answer to (a) above be in the affirmative, the reasons for not formulating any scheme is likely to be formulated and implemented by the said Municipal Committee ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (a) Yes, it is a fact that no Water Supply Scheme has been formulated by the Municipal Committee, Nankana Sahib. However the Public Health Engineering Department had prepared a scheme costing Rs. 6,95,400 to meet the requirements of water supply for the town.

(b) Nankana Sahib Municipal Committee has been classified as Urban by the Government and, therefore, it was imperative that the Municipality should contribute one-third matching grant, the balance being contributed by the Government one-third as grant and one-third as loan. As the Municipal Committee did not give the matching grant or concurrence thereto, the scheme therefore, could not be undertaken.

خان احسن خان جدون — جناب والا - حکومت کو یہ جو بالیسی ہے کہ matching grant 1/3 میونسپل کمیٹی دے - اس کے متعلق میرا یہ عرض کروں گا کہ بعض میونسپل کمیٹیاں بڑی غریب ہیں - لاہور میونسپل کارپوریشن جیسے ادارے کی بات اور ہے وہ تو اسے برداشت کر سکتے ہیں اور اسی قسم کی دوسری امیر کمیٹیاں بھی اسے برداشت کر لیں گی لیکن

جو غریب کمیٹیاں ہیں ۔ مثلاً جس طرح صوابی کی میونسپل کمیٹی ہے یا ننکانہ صاحب کی میونسپل کمیٹی ہے ۔ یہ نہیں دے سکتے ہیں تو ان کو آپ پینے کے پانی سے کیوں محروم کرتے ہیں ۔ کیا حکومت اس مسئلے پر ہمدردانہ غور کرکے اس پالیسی کو تبدیل کر دے گی ۔

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ ــ جناب والا ۔ مجھے معزز رکن کے جذبات اور احساسات کا احترام ہے ۔ لیکن انہیں اس چیز کو بھی مدنظر رکھنا چاہیے کہ حکومت کو اپنے مسائل کا بھی خیال رکھنا ہوتا ہے اور اگر حکومت کے پاس اپنے وسائل موجود نہ ہوں تو پھر یہ ضروری ہوتا ہے کہ متعلقہ میونسپل کمیٹی اپنے حصے کی رقم ادا کر دے ۔ لیکن اگر وہ نہ کر سکیں تو اس سلسلے میں جہاں تک میرے محکمے کا تعلق ہے ، ہم محکمہ مالیات سے اس چیز کی سفارش کرنے کے لئے تیار ہیں ۔ لیکن جیسا کہ انہوں نے فرمایا ہے اسی طرح حکومت اپنی پالیسی میں تبدیلی نہیں کر سکتی ۔

خان اجون خان جدون ــ جناب والا ۔ میں آپ کی وساطت سے جناب وزیر بلدیات کی خدمت میں ایک تجویز پیش کروں گا ۔ کہ حکومت نے یہ جو matching grant 1/3 میونسپل کمیٹی کے ذمہ رکھی ہے تو اگر وہ اس سلسلے میں ایک سروے کریں اور جو زیادہ امیر کمیٹیاں ہیں ان سے زیادہ رقم لے کر ان غریب کمیٹیوں کی واجب الادا رقم ادا کر دیں کیا یہ بہتر نہ ہوگا ؟

Mr. Speaker : That is a suggestion for action.

Khan Ajoon Khan Jadoon : But it is a good suggestion Sir.

Mr. Speaker : May be, but all the same it is a suggestion.

DRYING UP OF GREEN BELT IN KARACHI

*5346. **Mr. Zain Noorani** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the wells in and aronnd Malir which forms the Green Belt in Karachi are drying up ;

(*b*) whether it is a fact that scarcity of water in Malir is due to heavy excavation of sand from the Malir River ;

(*c*) if answer to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, the steps Government intend to take to prevent the wells in Malir going completely dry ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) Yes.

(*b*) and (*c*) Yes, partly due to the excavation of sand from the bed of Malir River, and mainly due to unusally prolonged drought for the last four years. Besides, the water-table of the wells in this areas has also gone down due to very large increase in their number, for irrigation purposes. Karachi District Administration is taking steps to discourage further excavation of sand from the bed of River in and around Malir which forms the green belt in Karachi.

خان اجون خان جدون — اس میں یہ جو لکھا ہے کہ

Karachi District Administration is taking steps to discourage further excavation of sand from the bed of river.

یہ اس کو کس طرح discourage کرتے ہیں ۔

What steps will be taken to discourage further excavation of sand ? Either you stop it or you don't stop it ?

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ ۔ اس کے لئے وہ مناسب اقدامات کئے جائیں گے جو حالات کے مطابق صحیح ہوں گے ۔

Mr. Zain Noorani : Is it a fact that engineers of the KDA have declared that removal of sand from the Malir river bed does not in any way affect the level of water ?

Minister of Basic Democracies and Local Government : There is some opinion to that effect, not doubt. I also had the occasion to go to that area and visit one of the Union Councils. The members of the Union Council and other members of the public, who were present in the meeting, pointed it out that this was the reason of the water level going down but some of the KDA engineers thought otherwise. I cannot say at this moment as to which of the two views is correct. Anyhow, the local administration is taking action in the matter.

Mr. Zain Noorani : In order to help the Government to ban the excavation of sand from the bed of river Malir and to come to a positive conclusion, would the Government consider setting up of a joint survey consisting of the engineers of the Agricultural Development Corporation, the Irrigation Department the KDA and the local zamindars.

Minister of Basic Democracies and Local Government : I can instruct the local administration, because they are already taking action, and they shall take into consideration the proposal put forward by the Member.

Mr. Zain Noorani : If you will permit, Sir, I will explain the difficulty arising out of it. The engineers of the Irrigation Department, as well as the ADC, I believe, have expressed an opinion while sitting in Lahore without going to the actual site. What is required is that a joint survey should be held at the site itself.

Minister of Basic Democracies and Local Government : I have already said that I will instruct the local administration to take into consideration, while taking action in the matter, the proposal put forward by the Member.

REGULARISING GIZRI VILLAGE IN KARACHI

*5347. Mr. Zain Noorani : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state whether it is a fact that inspite of repeated requests of the people, the KDA has as yet not regularised the 100 year old Gizri village in Karachi ; if so, reasons therefor ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : The complaint is not wholly correct. K.D.A. had Notified Gizri as a Zonal Control Scheme on 15th August 1964 and constituted as Sub-Committee to hear objections from the residents. The residents of Gizri finally proposed and K.D.A. agreed in December, 1966 that the residents themselves would get the area properly surveyed and submit plans to K.D.A. for approval and subsequent regularisation. The plan has not yet been received by K.D.A.

Mr. Zain Noorani : Does the Government consider it proper, practical or possible that the residents could themselves get the area surveyed and submit plans to the K.D.A. ? Is it also a fact that, on two occasions, they approached the K.D.A. for technical assistance in conducting this survey and their request was turned down ?

Minister of Basic Democracies and Local Government : As far as this objection of the Member is concerned I cannot say anything whether they approached them twice or whether the advice was refused but I can assure him that K.D.A. wants to build up Gizri in accordance with the wishes of the people. They rather authorised them to get the area surveyed themselves and come up with proposals for regularization. I will inform the Member, through you Sir, that this Gizri Village is just a part of a very big scheme. So far as the rest of the scheme is concerned, K.D.A. is taking action ; but so far as this particular village is concerned the KDA has agreed to this proposal that the local people may themselves get it surveyed and come up with proposals. Then, of course, in consultation with the KDA authorities, the matter will be finally decided. But, Sir, if they feel any difficulty that it is not possible for them to get it surveyed and to come up with proposals then I will instruct the KDA authorities to survey the area and put forward their proposal and then we will invite objections from the villagers and after that the matter can finally be settled.

Mr. Zain Noorani : Would the Government consider directing KDA to assist the residents with technical assistance and to co-operate in having a joint survey of the area ?

Minister of Basic Democracies and Local Government : There are two difficulties. Firstly, if there are two opposing parties right at the lowest level, the result would be that the matter is likely to be delayed very much because after all the people, who are settling there, would like that things be done in their own way and the KDA people might have some other consideration like casing the streets, this and that. My personal view is that if the Member leaves it to the local authorities to come up with proposals about helping them in technical assistance two factors will have to be taken into consideration. The people will have to pay for the survey which they have not done. If they pay for that then the KDA people can go to assist them. If the Member gets it done and the payment is made I will instruct the KDA authorities to go and assist them.

Mr. Zain Noorani : In view of the fact that the people of Lya ri never paid a pie for the survey done in that area, why are the inhabitants of the hundred-year-old Gizri village being asked to do so ?

Minister of Basic Democracies and Local Government: Sir, improvement charges have to be levied on the area which is regularised. If you agree to this, I can instruct the KDA authorities to take up the whole scheme and come up with the proposal and the local people shall have an occasion to make objections and then the matter can be considered. I think it is the best proposal that if we leave it to the authorities to do it and give this chance to the local people to come forward and give their objections and if those objections are valid, in some cases, there could be some cases, there could be some changes made according to the wishes of the people.

Mr. Zain Noorani : Sir, the Minister is not answering my supplementary. My question was that for the last so many years Lyari and Gizri villages, though far apart, have been administratively treated alike but now why are the people of Gizri expected to pay the survey charges when the people of Lyari have not been asked to pay ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : Any area which is regularized will be asked to pay the improvement charges and survey charges will be included in that. Now, the position is that you want that those people who come up with survey and proposals themselves should be assisted and I say that instead of leaving it to those people to come up with proposals and putting them the trouble of surveying the KDA authorities should be asked to do so. It was on the representation of those people that the KDA went out of their way to accept their proposal that they may come up with their proposals.

Mr. Zain Noorani : They can't. How can they ?

Minister of Basic Democracies and Local Government : I agree with the Member that they can't. I think it is proper [that the KDA authorities are instructed to carry out the survey and come up with proposals then ultimately when the whole scheme is executed and when this area is regularized and when the question of improvement charges comes it will be taken up at that time.

DEVELOPMENT OF COLONIES BY K.D.A.

*5348. **Mr. Zain Noorani** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) the names of the colonies developed by the K.D.A. since its inception ;

(*b*) the names of colonies out of those mentioned in (*a*) above as were self-supporting ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) K.D.A. framed and implemented the following development schemes since its inception :—

Scheme No. 1 Town Expansion Scheme (Drigh Road).

Scheme No. 2 (Taimoria).

Scheme No. 3 (Landhi Industrial Area).

Scheme No. 4 (Landhi Labour Colony).

Scheme No. 5 (Clifton Kahkashan).

Scheme No. 7 (Jail Drigh Road).

Scheme No. 10 IA (Karachi Administration Employees Co-operative Housing Society).

Scheme No. 13-A (Kohsar).

Scheme No. 16 (Federal 'B' Area).

Scheme No. 18 (Reconstruction of Bohri Bazar).

Scheme No. 19 (Khudadad Colony).

Scheme No. 24 (Gulshan-e-Iqbal).

Scheme No. 27 (Qasba Colony).

Scheme No. 28 (Aurangi Township).

Besides these Schemes, Government transferred their Nazimabad Scheme to K.D.A. on 1st April, 1958.

The K.D.A. is also managing the following displaced persons colonies on behalf of Government :—

(1) Liaquatabad.

(2) Drigh Road.

(3) Malir.

(4) Malir Extension.

(5) Aurangabad and Landhi.

(6) Korangi and North Karachi Township.

(*b*) All the schemes are self-supporting.

Mr. Zain Noorani : In how many of the colonies mentioned in para (1) of the answer has the KDA completed development ?

Minister of Basic Democracies and Local Government : In most of the colonies, I feel, it is complete. In 7 it is complete. One is hundred percent complete. About completion the Member might appreciate that one colony might be hundred percent complete while the other colony might be nearing completion.

Mr. Zain Noorani : Is it a fact that out of these fourteen ten are only on the paper and the development has taken place only on paper ?

Minister of Basic Democracies and Local Government : Out of these four action has been taken and work has been done. There were some other schemes, of course, prepared by the KDA but were not approved by the Governing Body and were dropped but these 14 schemes, were approved, are in different stages of completion.

Mr. Zain Noorani : That means only four have been completed ?

Minister of Basic Democracies and Local Government : Yes, four have been completed.

Mr. Zain Noorani : So, my information is correct that 10 are only on paper.

Minister of Basic Democracies and Local Government : Not on paper. After all, for a matter to be complete, it has to pass through proper stages.

بستیاں بستے بستے بستی ہیں ۔ ایک دن میں تو نہیں بسائی جاتیں ۔

Mr Zain Noorani : Is it also a fact that while speaking in this House during the last session, the Minister had stated that the KDA had developed 21 colonies in Karachi ?

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ ۔ ڈیولپمنٹ اور completion میں فرق ہے اور اگر انہیں اس کا فرق نظر نہیں آتا تو مجھے اجازت ہو تو میں عرض کروں اور میں استدعا کروں گا کہ میرا منشا یہ تھا کہ ڈیولپمنٹ اس وقت سے شروع ہو جاتا ہے جب سے کسی سکیم پر کام

شروع ہو جائے گا ۔ ڈیولپمنٹ سے مقصد یہ نہیں ہے کہ بالکل complete ہو جائے ۔

مسٹر زین نورانی ۔ مجھے ڈیولپمنٹ کا فرق معلوم ہے لیکن صرف منسٹر صاحب کو point out کرنا چاہتا ہوں کہ ۲۱ اور ۱۴ میں بھی فرق ہوتا ہے پچھلے سال ۲۱ تھیں اور آج ۱۴ ہیں ۔

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ ۔ اس میں ایک چیز ہو سکتی ہے کہ کچھ گورنمنٹ کی سکیمیں تھیں کچھ K.D.A. کی سکیمیں تھیں اور کچھ گورنمنٹ کی اور سکیمیں ہیں اور وہ بھی ہاؤسنگ سوسائٹی نے develop کی ہیں اور اب وہ K.D.A. کو transfer ہو گئی ہیں ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ جناب والا ۔ وزیر بلدیات نے فرمایا ہے کہ ڈیولپمنٹ سے مقصد یہ ہے کہ جس تاریخ سے کام شروع ہو ۔ میں عرض کروں گا کہ سوال یہ تھا کہ

The names of the colonies developed by the Karachi Development authority.

تو آپ نے جن کالونیز کا نام لیا ہے اور ان کے لیے کہا ہے کہ ڈیولپمنٹ ہو چکا ہے تو جس تاریخ سے ڈیولپمنٹ سکیم تیار ہو یا جس تاریخ سے کام شروع ہو ۔ ان دونوں میں سے آپ کس تاریخ سے ڈیولپمنٹ ہونا مانتے ہیں ۔

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ ۔ جناب والا ۔ میرے فاضل دوست اگر اس طریقہ پر اپنی فاضلانہ علمیت کے اظہار سے مطمئن ہوتے

ھیں تو مجھے دلی خوشی ہے ویسے میرا مقصد یہی ہے کہ ڈیولپمنٹ کیا جا رہا ہے اور وہ ایک خاص سٹیج پر ہے ۔

CONSTRUCTION OF KORANGI QUARTERS IN KARACHI

*5349. **Mr. Zain Noorani** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) the total expenditure incurred on the construction of Korangi quarters ;

(*b*) the amount, out of that mentioned in (*a*) above, as was spent by Government from its own funds and the amount spent out of donations received from other sources ;

(*c*) the amount charged by the K.D.A. from the allottees towards the cost of each quarter and the basis on which this amount was determined ;

(*d*) whether it is a fact that the K.D.A. charges interest from such allottees who make payment by instalments ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) Total Expenditure incurred on construction of Korangi quarters is Rs. 284.87 lacs.

(*b*) The whole amount was handed over by Government to KDA.

(*c*) The amount charged for one-room quarter and one room with Veranda in Korangi are Rs. 1400/00 and Rs. 1850/00 respectively, paid in lumpsum. When paid in instalments over 20 years, the recovery amount is Rs. 1920/00 and 3675/00 respectively. The basis on which this amount has been determined, is actual cost of construction administration and other charges less subsidy.

Mr. Zain Noorani : Sir, answer to (*b*) of my question has not been given. I asked in that part :

> "the amount, out of that mentioned in (*a*) above, as was spent by Government from its own funds and the amount spent out of donations received from other sources."

Minister for Basic Democracies and Local Government : Sir, that is not possible for the Provincial Government to say because it is with the Central Government. They, in some cases, receive grants while in some cases, receive loans and finance their schemes. This question could, therefore, be properly asked from the Central Government.

Mr. Zain Noorani : It is for the Government to take into consideration this matter while fixing the amount to be recovered from the people. What justification is there to ask for recovery of that portion of the amount which was given by other Governments, as donations for building quarters in Korangi ?

Minister for Basic Democracies and Local Government : Sir, my submission on this point is that so far as the record of it goes, we cannot say which part of the amount handed over to the KDA is 'Grant' and which part is 'loan' because KDA had to deal, at that time, with the Central Government and now she has to deal with the Provincial Government, and their information can only be to the extent to which that amount has been given to them. Now the question of the Member is as to how much amount, given by the Government, was given from its own sources and how much was given from other sources. I may say that for the KDA, and as a matter of fact, for the Provincial Government, it is not possible to say anything in the matter. It is only the Central Government who can say and I would rather suggest the Member to ask some Member of the National Assembly to put the same question in the National Assembly and obtain the proper and correct facts and figures from there.

بیگم اشرف برنی - کیا میں پوچھ سکتی ہوں کہ اس میں administration charges کتنے رکھے گئے ہیں -

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ ۔ جناب والا ۔ یہ میرے لیے عرض کرنا ممکن نہ ہوگا کہ اس میں جو کچھ تجاویز ہیں ان میں administration charges کتنے ہیں لیکن یہ ساری چیز ۔ ۔ ۔ ۔

بیگم اشرف برنی ۔ جہاں تک مجھے علم ہے administration charges اس میں زیادہ رکھے گئے ہیں اور آپ کے عملہ کو اس کا زیادہ حصہ چلا جاتا ہے ۔

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ ۔ حتی الوسع کوشش کی گئی ہے کہ اس کو مناسب حدود میں رکھا جائے ۔

Mr. Zain Noorani : While calculating the cost per quarter, the Government has calculated it at over Rs. 1/00 per square yard for the land, whereas in actual fact it could not have cost more than Rs. 0.25 per sq.yard.

Minister for Basic Democracies and Local Government : My information about this particular colony is that the land has not been charged for. Anyhow, if Mr. Speaker would permit me I may ascertain the correct position.

Mr. Speaker : Yes.

(At this stage, the Minister walked up to the Official Gallery).

چودھری محمد نواز ۔ پوائنٹ آف آرڈر۔ حضور والا۔ کیا یہ ایوان کے دستور کے منافی نہیں ہے کہ اس طرح آفیشل گیلری سے اطلاع حاصل کی جائے ؟

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ ۔ میں نے جناب والا کی اجازت اجازت چاہی تھی تب میں نے عرض کیا ۔

چودھری محمد نواز ۔ جس وقت جواب دیا جائے اس وقت اجازت کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا ۔

مسٹر سپیکر ۔ ایوان کے دستور اور قواعد و ضوابط کے مطابق ہاؤس کے اندر آفیشل گیلری سے کوئی آواز یا کسی قسم کی انفارمیشن بذریعہ آواز حاصل نہیں کی جاتی اور نہ ہی کوئی انفارمیشن حاصل کرنا مناسب ہوتا ہے بہتر یہی ہے کہ انفارمیشن باہر سے لائی جائے یا اگر ہاؤس میں کوئی انفارمیشن pass on کرنی ہو تو تحریر کرکے چٹھی بھیج دی جائے لیکن جب میاں صاحب نے اجازت چاہی تھی تو میں نے اجازت دی تھی آئندہ یہ طریقہ کار مدنظر رکھا جائے ۔

Mr. Zain Noorani : Sir, the answer seems to have been given by the KDA representative to the Minister but I have not received it as yet.

Malik Muhammad Akhtar : Point of order.

Sir, many questions have been raised and there could have been only one answer to all these questions that 'Rome was not built in a day'; therefore, how can Karachi be built in 100 years.

Minister for Basic Democracies and Local Government : Sir, I wonder, why the Member is today assisting me and helping me; How is it possible ? Should I believe my eyes and ears ?

Mr. Speaker : That is no point of order.

Mr. Zain Noorani : Sir, I had asked that the cost of the land, as calculated by the Government, to be recovered from the people is over Rs.

1/00 per sq. yard whereras in actual fact the cost of the land in that area at that time was not more than Rs. 0.25.

Minister for Basic Democracies and Local Government : Sir, my information is that after developing the land, the charges which have been mentioned, are proper.

Mr. Zain Noorani : Would the Government consider recalculating the cost of the land not charging the interest and taking up the matter with the Central Government to ascertain the portion of the donation and not charging that also from the allottees of the quarters.

Minister of B.D. & Local Government : I cannot say 'yes' to the whole question of the Member.....(*interruptions*)

Mr. Speaker : Next question.

Minister of Basic Democracies and Local Government : Sir, I have to answer this question.

I cannot say 'yes' to the whole question put by the Member. But I may inform the Member through you that the Government is already taking action in the matter. Perhaps he remembers that on my last visit to Karachi I had invited MNAs and MPAs and other representatives of the public and had discussed this matter with them. That matter is being processed and is being taken up with the Finance Department. I cannot say whether the result would be what the Member wishes it to be.

Amount due to Karachi Municipal Corporation from Various Government Departments.

*5350. **Mr. Zain Noorani** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) the total amount due to the Karachi Municipal Corporation from (*i*) various Departments of the Provincial Government and (*ii*) Central Government for the supply of water ;

(*b*) steps Government intend to take to help the Karachi Municipal oOrporation to recover the said amount ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) Total amount due to K.M.C. from Department under the Provincial Government for supply of water is Rs. 10,05,786.91 whilst total amount due from Central Government Departments is Rs. 2,27,13,885.04.

(*b*) The Commissioner of Karachi Division has been asked to convene a meeting of the representatives of the defaulting departments, for effecting the recoveries. In case of failure the Departments, and Ministries concerned should be approached through this Department for early clearance of these dues.

Sir, the actual position about this is as I have already mentioned that on my last visit to Karachi I had taken up this matter with the K.M.C. and K.D.A. authorities and I have instructed the Commissioner to take this action. A few meetings were held and the latest position is that some Departments have made payment. Action against others is being taken. The Departments which have paid are :

		Rs.
1.	Pak P.W.D.	4,50,517
2.	Garrison Engineer Navy.	1,88,554/30
3.	Police.	39,246/66

Action in the case of other Departments is being taken and I hope that the desired results would be achieved.

Mr. Zain Noorani : The results of the meetings and the progress not being satisfactory in view of the fact that less than ten percent has been recovered and in view of the fact that relations between the Provincial and Central Governments are not as bad as is being made out, would the Government consider taking action at a level higher than the Commissioner for convening all these meetings, and try to get the KMC its adequate dues.

Minister of B.D. & Local Government : I have mentioned in my reply that if this action is not afterwards found to be effective to the extent we want it to be then it will be taken up further. It is mentioned in the answer itself.

I hope the Member will agree with me that after this decision and my visit to Karachi action has started. The sum has been in arrears for so many years and he will kindly allow me some time to gear up the matter and get things done.

Mr. Speaker : Before I announce the conclusion of the question hour I appreciate the efforts of the Minister of Basic Democracies and his departmental Officers for answering all the 102 questions. The answers were received well in time and they were printed in the question list. I am of the opinion that they have maintained their traditions and I hope they will keep it up in future.

Therefore, I must thank you on behalf of the House.

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ ــ جناب والا ۔ میں آپ کا بیحد مشکور ہوں مگر ساتھ ہی یہ عرض کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ یہ میرے اکیلے آدمی کا کام نہیں بلکہ یہ آپ کے سیکریٹریٹ کے لوگوں کی مشترکہ کوششوں سے ہوا ہے اور صحیح طور پر وہ آپ کی مبارک باد کے مستحق ہیں ۔

حاجی سردار عطا محمد ــ یہ شکریہ کس بات کا ہے ۔

مسٹر سپیکر ــ حاجی صاحب فاضل وزیر نے ۱۰۲ سوالات کا جواب ایوان میں بہم پہنچایا ہے اور اس سلسلے میں اپنی روایات کو برقرار رکھا ہے مجھے امید ہے کہ آئندہ کے لئے بھی وہ اپنی ایسی روایات کو برقرار رکھیں گے ۔

جناب سردار علی محمد ۔ میں بھی شکریہ بجا لاتا ہوں ۔

Mr. Speaker : The Question Hour is now over.

Haji Gul Hasan Mangi : On a point of personal explanation.

میرے نام پر اخبار میں ایک خبر چھپی ہے ۔

Mr. Speaker : Has it got to do anything with the proceedings of the Assembly ?

Haji Gul Hasan Mangi : It is very important. It has been reported that I have disclosed that three new Ministers are being appointed. I have never said like that. It has also been stated that I have given this news to the UPP Correspondent. I had only said to the Governor that representation should be given to the people of Sind. In fact the correspondent has misquoted me. The correspondent, I understand is sitting in the press gallery and he may correct the news item. I have never given the statement which has been attributed to me.

Malik Khuda Bakhsh : The proper course for Mr. Mangi would be to issue a contradiction to the press and that will be published by the Press in the manner he thinks proper. He should issue contradiction saying that he has been misquoted.

Haji Gul Hasan Mangi : They are all sitting there in the gallery.

Mr. Speaker : It has got nothing to do with the proceedings of the Assembly. If the Member wishes, he can issue a press contradiction.

ANSWERS TO STARRED QUESTIONS LAID ON THE TABLE

Hospital in Fort Abbas Tehsil Headquarters

*8359. **Chaudhri Abdul Ghani** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that there is only one Hospital functioning at present in Tehsil Headquarters Fort Abbas in District Bahawalnagar ;

(*b*) whether it is a fact that the Town Committee Fort Abbas is bearing full expenses of the said hospital ;

(*c*) whether it is a fact that annual Budget of Fort Abbas Town Committee is about Rs. 1,25,000 and expenses of the said hospital are about Rs. 36,000 ;

(*d*) whether it is a fact that the said Town Committee has to spend about Rs. 30,000 for the construction and salaries of Hospital Staff and Rs. 16,000 for the medicines annually ;

(*e*) if answers to (*a*) to (*d*) above be in the affirmative, whether Government intend to give special grant to the said hospital ; if so, when and if not, reasons thereof ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) Yes.

(*b*) The Town Committee is contributing Rs. 25,000 per annum towards the expenditure of the Hospital. The rest of the amount is being provided by the Health Department as grant.

(*c*) The budget of the Town Committee is about Rs. 1,25,000 but the the contribution of the Town Committee towards the expenses of the Hospital is Rs. 25,000 per annum.

(*d*) No, the Town Committee is contributing Rs. 25,000 per annum.

(*e*) The question of Provincializing of the local body hospitals located at Tehsil Headquarters (including of the Hospital at Fort Abbas) is under

the consideration of the Health Department in consultation with the Finance Department. As regards special grant, the Health Department have already sanctioned a special grant of Rs. 1·50 lac for the building and Rs. 50,000 for equipments for this hospitals of these amounts have been almost fully utilized. The Health Department have no proposal to give any additional special grant for this Hospital.

ROADS IN RURAL AREAS OF THE PROVINCE

*5378. **Chaudhri Idd Muhammad** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) the mileage of new roads scheduled to be constructed by the Local Bodies in the rural areas during 1965-66 and 1966-67 and the amount allocated for the purpose ;

(*b*) the mileage of such roads actually constructed during each year and the amount spent thereon ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) Mileage of new roads scheduled to be constructed by the Local Bodies in the rural areas during 1965-66 and 1966-1967.

1965-66		1966-67		Amount allocated for the purpose.	
Miles	Furlongs	Miles	Furlongs	1965-66	1966-67
				Rupees	Rupees
2,200	4½	997	3	2,9,576,392·00	1,14,51,578·00

(*b*) Mileage of such roads actually constructed during each year.

1965-66		1966-67		Amount actually spent thereon.	
Miles	Furlongs	Miles	Furlongs	1965-66	1966-67
				Rupees	Rupees
1,823	3⅜	76	2½	2,30,22,327·96	21,69,841·00

CONSTRUCTION OF A WATER RESERVOIR IN MUSTAFA ABAD

*5452. **Rai Mansab Ali Khan Kharal**: Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that eight years ago Municipal Corporation Lahore started the construction of a water reservior in Mustafa Abad ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether the said reservior has been completed ; if so, the time taken in its construction and if the said reservior has not so far been completed, reasons thereof ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) Yes.

(*b*) The work is still incomplete as the contractor to whom the work was allotted left the work incomplete and did not resume that. Government have asked for the written explanation of the Officer Incharge of the Project. Proper action would be taken to complete the Project and, if necessary, against the Officer Incharge also ; in the light of the explanation rendered by him.

RETIREMENT OF GAZETTED AND NON-GAZETTED STAFF OF LOCAL BODIES

*5485. **Dr. Sultan Ahmad Cheema**: Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) the policy of the Government in repect of retirement of gazetted and non-gazetted staff of Local Bodies ;

(*b*) the total number of gazetted and non-gazetted employees of Local Bodies who have attained the age of 55 years but are still continuing in service ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Wattoo) : (*a*) The policy of the Government is that the employees of local bodies should normally retire on attaining the age of 55 years.

(*b*) (*i*) The total No. of gazetted officers who have attained the age of 55 years, but are still continuing is 17.

(*ii*) The non-gazetted employees who have attained the age of 55 years have been granted general extension upto 31st December 1967. The No. of such employees is 1737.

ALLOTING LAND TO THE FATHER OF LATE RAJA AZIZ BHATTI SHAHEED

*5486. **Dr. Sultan Ahmed Cheema** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that sometime ago Lahore Improvement Trust recommended to give a plot of land to Raja Abdullah Bhatti, father of late Raja Aziz Bhatti Shaheed, Nishan-i-Haider ;

(*b*) whether it is a fact that the said recommendation was rejected by the Government ;

(*c*) if answer to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, the date on which the said recommendation was rejected alongwith the reasons therefor ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Watteo) : (*a*) Yes. The Lahore Improvement Trust recommended for the allotment of a plot of 4 kanals in Gulberg Scheme No. 3 to the heirs of the Late Major Abdul Aziz Bhatti Shahid (Nishan-e-Haider), in November 1965.

(*b*) Yes.

(*c*) The proposal was not approved by the Governor of West Pakistan in December, 1965 on the grounds that late Major Abdul Aziz Bhatti Shahid has been awarded "Nishan-e-Haider", the highest military award for chivalry, which carried with it the grant of some irrigated land—the higher the award the larger the area attached to it.

REPAIRING AND WIDENING EXISTING ROADS IN THE AREAS OF LOCAL BODIES IN THE PROVINCE

*5997. Dr. Sultan Ahmed Cheema: Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state:—

(*a*) the total amount allocated for repairing and widening of existing roads in the areas of Local Bodies in the Province during 1965-66 and 1966-67, respectively and the amount spent therefrom;

(*b*) the total amount allocated for the construction of new roads in rural areas of the Province during 1965-66 and 1966-67 and the amount spent thereform?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo): (*a*) Total amount allocated for repairing and widening the existing roads in areas of Local Bodies in the Province during 1965-66 and 1966-67.

		Rs.
(*i*) 1965-66	...	78,22,095
1966-67	...	98,50,365
(*ii*) Total amount spent—		
1965-66	...	56,19,982·06
1966-67	...	34,42,354·16

(*b*) Total amount allocated for the construction of new roads during 1965-66 and 1966-67—

		Rs.
(*i*) 1965-66	...	2,95,76,392
1966-67	...	1,14,51,578
Amount spent—		
		Rs.
(*ii*) 1965-66	...	2,30,22,327·96
1966-67	...	2,11,69,841·00

PROVIDING RESIDENTIAL QUARTERS TO THE EMPLOYEES OF THE LAHORE MUNICIPAL CORPORATION

*5563. **Mian Muhammad Shafi** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether there is any scheme under consideration of Government to provide residential quarters to the employees of the Lahore Municipal Corporation ; if so, details thereof alongwith the reasons of delay in the execution of the said scheme ;

(*b*) the total number of quarters proposed to be constructed and the likely date by which these will be constructed ;

(*c*) the categories of employees of Lahore Municipal Corporation to whom the said quarters will be given alongwith the procedure to be adopted for their allotment ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) Yes. There is a proposal under consideration with the Lahore Municipal Corporation to provide residential quarters to its employees ; for which the services of Messrs. Indus Associated Consultants for the preparation designs, detailed estimates and tendered documents were engaged. The scheme is still under consideration.

(*b*) & (*c*) In view of (*a*) above does not arise for the time being.

TRANSFERRING SECRETARIES OF DISTRICT COUNCILS

*5572. **Chaudhri Muhammad Idrees** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state whether it is a fact that Government decided a few months back that the Secretaries of the District Councils and Municipal Committees whose stay at one station has exceeded three years should be transferred therefrom ; if so, whether these orders have been or are being complied with and if these orders are not being complied with reasons therefor ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : It is correct that Government decided to transfer LCS Officers whose stay at one Station has exceeded three years. Action is being taken to comply with this decision.

CHECKING AFFAIRS OF OCTROI ADMINISTRATION IN THE PROVINCE

*5586. **Rai Mansab Ali Khan Kharal** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that during last year there was an increase in the income of 1965 ; if so, the amount of the said increase ;

(*b*) whether it is a fact that the said increase in the income was the result of strict vigilance kept over the administration of octroi posts ;

(*c*) whether in order to check misappropriation of Octroi duties, strict vigilance is being kept on the affairs of Octroi Administration in other cities of the Province as well ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) Yes, to the extent of Rs. 23,342·08.

(*b*) Yes.

(*c*) Yes.

DIRECTIVES TO UNION COUNCILS AND UNION COMMITTEES IN PESHAWAR DIVISION TO REDUCE CIVIL AND CRIMINAL LITIGATION THROUGH MUTUAL COMPROMISES

*5593. **Khanzada Taj Muhammad Khan Bangash** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state whether it is a fact that directives were issued in the past to all the Union Councils and Union Committees in the Peshawar Division to reduce civil and criminal litigation in their respective areas through mutual compromise ; if so, the number of cases compromised in 1965 and 1966 ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*i*) Instructions have been issued to ensure expeditious disposal of cases under the Conciliation Courts Ordinance.

(*ii*) The number of cases decided by Union Councils, Union Committees in Peshawar Division was :—

In 1965	...	3,918
In 1966	...	4,090

EMPLOYMENT OF SWEEPERS IN SCHOOLS UNDER CONTROL OF DISTRICT COUNCIL IN JHANG

*5617. **Chaudhri Muhammad Idress** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Sweepers are not employed in a number of schools under the control of District Council in Jhang District ; if so, reasons thereof ;

(*b*) the total number of schools under the control of the said District Council alongwith total number of schools out of them in which the Sweepers are not employed ;

(*c*) the pay scale, part-time or whole-time remuneration prescribed for the sweepers employed in the said schools ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) No.

(*b*) There are 9 High Schools under the control of the District Council, Jhang and Sweepers are employed and working in all the schools.

(*c*) The remuneration in each case varies from Rs. 32 to Rs. 41 per mensem.

NON-EXISTENCE OF PARK PLAYGROUND OR PUBLIC PLACE FOR RECREATION IN CHAH MIRAN, LAHORE

*5697. **Mr. Abdul Qayyum Qureshi** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state whether it is a fact that there is no park, playground or any other such public place for recreation of the inhabitants of Chah Miran Lahore ; if so, reasons therefor and whether Government intend to make arrangements for the provision of the above said facilities ; if so, when ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : Mauza Chah Miran is an old village where there is no regular park or playground which could be used for the recreation of the inhabitants. The entire locality is of a village type which has no suitable site for the purpose. No proposal for the provision of such facilities in that area, is therefore, under consideration with Lahore Municipal Corporation.

REPAIRS TO CHAH MIRAN ROAD, LAHORE

*5698. **Mr. Abdul Qayyum Qureshi** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be plessed to state the dates on which Chah Miran Road, Lahore connecting Faiz Bagh and Kot Khawaja Saeed was repaired after Independence ; and if no repair has ever been made, reasons therefor alongwith the date by which repair to the said road is likely to be made ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : The work of widening and raising of Chah Miran Road, Lahore, was allotted to an approved contractor on 18th October 1963. The work was started but left incomplete by the contractor. The work remained suspended for three years as the relevant files were taken away by the Anti-Corruption Department in connection with an enquiry against S. M. Awan, *ex*-Municipal Engineer, Lahore Municipal Corporation. The files were received back from the said department after three years. The contractor was, then, served upon with a notice to start work immediately but he failed to do so. His name was blacklisted.

Now, a revised estimate amounting to Rs. 96,470 has been prepared and it has been sanctioned by the Corporation,—*vide* its Res. No. 148, dated 31st May 1966. The work has been allotted to another approved contractor who has started work at site.

ALLOTMENT OF RESIDENTIAL PLOTS TO WORKING JOURNALISTS

*5704. Mr. Abdul Qayyum Qureshi : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that some residential plots were allotted to the Working Journalists of Karachi, Hyderabad, Sukkur, Bahawalpur, Multan, Rawalpindi, Lyallpur and Peshawar sometime ago ;

(*b*) whether it is a fact that such plots are not allotted to the said Journalists of Lahore and Government have now decided to allot plots to them ; if so, the location thereof and when the allotment is likely to be made to them ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) The position is detailed below :—

(*i*) No plots have been allotted in Karachi by K.D.A. to the Journalists as a class or group, but the question of allotment of such plots to them in Gulshan-e-Iqbal Scheme No. 24 and Korangi Scheme is under consideration. Preliminary work has been completed and 99 plots in the former scheme have been allocated and allotment of these plots to the Journalists would be made according to the list given by the Karachi Union of Journalists, which has been accepted by K.D.A. Allottment would be made to the remaining persons either in the new blocks of Gulshan-e-Iqbal Scheme No. 24 or in Korangi Scheme.

(ii) 33 plots have been allotted to the Working Journalists in the Satellite Town Schemes at the following places :—

(1) Hyderabad	...	2
(2) Bahawalpur	...	7
(3) Multan	...	5
(4) Lyallpur	...	19
Total	...	33

No such plots have been allotted to them in Sukkur, Rawalpindi and Peshawar.

(*b*) Yes. It is proposed to make allotment of plots to Working Journalists by Lahore Improvement Trust in the new 2,000 acres Development Trust, Multan Road, which is likely to be implemented in 1967-68, subject to the availability of funds.

PAKISTAN DAY MEMORIAL UNDER CONSTRUCTION IN IQBAL PARK, LAHORE

*5711. **Mr. Abdul Qayyum Qureshi** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) the estimated cost of Pakistan Day Memorial under construction in Iqbal Park, Lahore and the amount spent thereon uptil now ;

(*b*) whether it is a fact that the construction of the said Memorial was to be completed on the 23rd of March, 1966 ;

(*c*) if answer to (*b*) above be in the affirmative, reasons for delay in its construction ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) Estimated cost of Rs. 61,56,398.21.

Amount spent uptil now Rs. 53,56,887·38 (upto 19th May, 1967).

(*b*) Yes.

(*c*) The following main factors account for delay :—

(*i*) revision of original estimate and change in design.

(*ii*) non-availability of material and wagon during the construction. Shortage of skilled labour at times. Stoppage of work during war days and consequent effect of war. Change in the design of the upper most portion of the tower. Marble supply has been unsatisfactory various other obstacles during practical work with regard to supply of material etc.

EXTENSION OF BUILDING OF CORPORATION HIGH SCHOOL, MOZANG LAHORE.

*5792. **Mian Muhammad Shafi** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the land adjoining the western side of Corporation High School, Mozang, Lahore was purchased by the notables of Mozang and donated for the extension of the said School ; if so, reasons for not making necessary extensions of the said School so far ;

(*b*) whether it is a fact that the above said school is in dire need of extension ;

(*c*) if answer to (*b*) above be in the affirmative, whether there is any plan under consideration of Government for the extension thereof ; if so, details thereof alongwith the likely date by which the required extension of the said school would be made ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) It is not correct that the land adjoining Corporation High School, Mozang, was donated by notables of Mozang. It was actually transferred by Lahore Improvement Trust to the Lahore Municipal

Corporation to be kept as an open space under the sanctioned Town Planning Scheme for Takia Noor Shah, Hari Shah Road, Mozang.

(*b*) It is true that this school needs some extension.

(*c*) For position explained at (*a*) above, at the moment, there is no scope for the extension of the school.

PAKISTAN DAY MEMORIAL IN LAHORE

*5793. **Mian Muhammad Shafi** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) the date by which the construction work of Pakistan Day Memorial in Lahore is likely to be completed ;

(*b*) whether there is any scheme under consideration of Government for the extension of this project ; if so, details thereof alongwith the total estimated cost of the extension and the date by which the same is likely to be completed ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) The work is likely to be completed by October 1967.

(*b*) Following schemes are under consideration :—

	Rs.
(1) Extension of the Projects of Memorial and Park. Estimated cost. The work is under hand.	21,51,900
(2) Auditorium with Library and Cafetaria will cost approximately.	28,00,000
(3) Wrestling Stadium. The cost has not yet been estimated.	

SHIFTING OF VEGETABLE AND FRUIT MARKETS IN LAHORE

*5794. **Mian Muhammad Shafi** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) the date by which the present Vegetable and Fruit Markets in Lahore are likely to be shifted from their present sites alongwith reasons for not shifting them so far ;

(*b*) full datails of the shifting programme of the above said markets and the procedure to be adopted for the allocation of space to businessmen in the new markets ;

(*c*) whether space will also be provided in the markets to the new entrants in the business ; if so, whether any space has been earmarked for them ;

(*d*) whether provision of cold storage is to be made in the new markets?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) No definite date can be indicated in regard to the shifting of the existing Fruit and Vegetables Market to the New sites for the reasons detailed below :—

(*i*) the work of the construction of roads in the New Market is being started which is expected to be completed within the next 4 or 5 months.

(*ii*) the works for the provisions of Water Supply, Sewerage and Electricity are also being taken for execution shortly which will also take sometime to be completed.

(*iii*) there is dispute over the allotment of sites in the new markets based on certain claims made by the Fruit and Vegetable Association which are yet to be settled.

(*iv*) the question of provision of alternative accommodation to the persons who are occupying the sites is also attracting consideration and requires decision.

(*b*) The detail of the plots have been worked out. After the development of the area has been completed and demarcation of plots is finalized, necessary allocation of space will be made to businessmen in the new Markets. First preference will be given to such genuine Fruit and Vegetable Merchants as are already established in the existing Markets. All the shopping sites in the new Markets are of standard size and each party will be allotted one site. The existing market will shift to the new sites after the allotment of the plots.

(*c*) Yes.

(*d*) Yes. Provision of one cold storage has been made in the Fruit Market.

FORMULATION OF SCHEME FOR MODEL TOWN LAHORE BY LAHORE IMPROVEMENT TRUST.

*5795. **Mian Muhammad Shafi** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state whether there is any scheme to bring the whole area of Model Town Lahore under some scheme of Lahore Improvement Trust ; if so, the time by which it is likely to be finalized ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : Yes. The scheme is yet under preparation with the Lahore Improvement Trust. It is not possible at this stage to indicate when it is likely to be finalized.

DISPENSARY IN FAQIRWALI TOWN

*5843. **Chaudhri Abdul Ghani** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) the date on which the present dispensary in Faqirwali Town, Tehsil Fort Abbas, District Bahawalnagar started functioning and the population of the said town at the time when the said dispensary was set up ;

(*b*) whether it is a fact that population of the said town is increasing day by day ; if so, whether Government intend to raise the standard of the said dispensary to that of a Civil Hospital ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) The dispenary in Faqirwali Town was started in 1930. No record about figures of population at that time is available in the office of the Deputy Commissioner, Bahawalnagar because the District had not been created then.

(*b*) Present population of two chaks of the Faqirwali Town, according to 1961 Census, is 1740 and 647 or 2387. There is no proposal for raising the status of the dispensary to that of a Civil Hospital. The matter will be taken up with the Health Department.

DISTRICT COUNCIL HIGH SCHOOL AT CHAK 146/6R TEHSIL FORT ABBAS.

*5844. **Chaudhri Abbul Ghani** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) the number of students on roll in each of the years 1964 to 1966 in District Council High School at Chak No. 146/6R, Tehsil Fort Abbas ;

(*b*) the number of teachers in the said school during each of the said years ;

(*c*) whether it is a fact that in the said school the number of students is increasing day by day but the teaching staff is insufficient therein ;

(*d*) whether it is a fact that there is no B. Sc. Science teachers in the said school ;

(*e*) if answer to (*c*) and (*d*) above be in the affirmative, whether Government intend to provide sufficient teaching staff in the said school ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) :

	Year		*No. of students*
(*a*)	1963-64	...	320
	1964-65	...	336
	1965-66	...	349
	1966-67	...	402
(*b*)	*Year*		*No. of teachers*
	1963-64	...	15
	1964-65	...	14
	1965-66	...	14
	1966-67	...	15

(*c*) Yes.

(*d*) Yes.

(*e*) The question of provincialization of District Council High Schools is under the active consideration of Government. Appropriate teaching staff will be provided in its finalization.

OPENING OF A DISPENSARY WITHIN A RADIUS OF SIX MILES OF CHAK No. 146/6R, TEHSIL FORT ABBAS

***5845. Chaudhri Abdul Ghani** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that there is no dispensary in area falling within a radius of six miles of Chak No. 146/6R, Tehsil Fort Abbas, District Bahawalpur ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether Government intend to set up dispensary in the said area ; if so, when ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) No.

(*b*) Does not arise.

CONSTRUCTION OF BULDINGS UNDER THE RURAL WORKS PROGRAMME

***5913. Mian Nazeer Ahmed** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) the number of buildings for (*i*) new primary Schools ; (*ii*) rural dispensaries and mileage of roads constructed in the Province under the Rural Works Programme from 1st July, 1966 to date ;

(*b*) the amount (*i*) allocated for the purpose ; and (*ii*) spent so far ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) Number of buildings for—

(*i*) New Primary Schools	749
(*ii*) Rural Dispensaries	78
(*iii*) Mileage of roads	956 Miles and 1 furlong.

(*b*) Amount allocated and spent so far :—

	Rs.
(*i*) Allocation	2,76,81,472.32
(*ii*) Spend so far	1,31,89,893.39

CONSTRUCTION OF ROADS IN SAHIWAL DISTRICT

15914. Mian Nazeer Ahmed : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state the total mileage of new roads in the rural areas of Sahiwal District (*i*) proposed to be constructed in 1965-66 and 1966-67 and (*ii*) actually constructed during the said period uptil now alongwith the amount allocated for the purpose and the amounts spent so far ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) :

	Miles	*Furlongs*
(*i*) 1965-66	23	6
1966-67	17	0

(*ii*) Total mileage actually constructed during the said period uptil now.

	Miles	*Furlongs*
1965-66	23	6
1966-67	Nil	

Amount allocated

	Rs.
1965-66	8,47,971.00
and	
1966-67	10,95,750.00
(*iii*) Amount spent so far 1965-66 roads expenditure	7,91,344.63
(*iv*) 1966-67	Nil.

TRAINING COURSE FOR MEMBERS OF BASIC DEMOCRACIES

*5997. **Chaudhri Muhammad Iqbal** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the training course for the members of Basic Democracies was commenced from 21st February 1966 ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, the number of B. D. Members who have been trained so far and the number of those who have been deprived of B. D. membership for not getting regular training ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Mohd. Yasin Khan Wattoo) : (*a*) No. The training programme for B. D. Members commence in the Province from 7th March 1966.

(*b*) (*i*) Numbers of members so far trained 37194.

(*ii*) Number of member deprived of B.D. Membership for not getting training Nil.

DRINKING WATER PROBLEM OF "BASTIS" OF MAUZA JANGRA, TEHSIL TAUSNA SHARIF

*6162. **Sardar Manzoor Ahmed Khan Qaisrani** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) the sources from which drinking water is procured by the residents of the following "bastis" of Mauza Jangra, Tehsil Taunsa Sharif, District Dera Ghazi Khan :—

1. Jhoke Ganjewali.
2. Jhoke Rustamani.
3. Jhoke Haiderwali.
4. Jhoke Saloni.
5. Jhoke Phatuwali.

6. Jhoke Chatewali.
7. Jhoke Dhatewali.
8. Jhoke Hoshewali.
9. Jhoke Jhangalwali.
10. Jhoke Musawali.
11. Jhoke Lakhiwali.
12. Jhoke Saraiwali.
13. Jhoke Taqiakhanwali.
14. Jhoke Mithawali.
15. Jhoke Lasareywali.
16. Jhoke Katereywali.
17. Jhoke Barkharuwali.
18. Jhoke Gulbunwali.
19. Jhoke Khamesay Khanwali.
20. Jhoke Kaboolwali.
21. Jhoke Nasirwali.
22. Jhoke Kakereywali.
23. Jhoke Haibatwali.
24. Jhoke Dosteywali.
25. Jhoke Negaywali.
26. Jhoke Laweywali.
27. Jhoke Mewawali.
28. Jhoke Barreywali East.
29. Jhoke Barreywali West.

30. Jhoke Jedaywali.

31. Jhoke Jhangi Lakhi Khan Wali.

32. Jhoke Jhangi Hussain Wali.

33. Jhoke Kakriwali.

34. Jhoke Kanewali.

35. Jhoke Northern Boghawali.

36. Jhoke Southern Boghawali.

37. Jhoke Wajanwali.

38. Jhoke Mithewali.

39. Jhoke Jhangi Muchaniwali ; and

40. Jhoke Kundiwali, etc.

(*b*) whether the water procured by the residents of the said villages is fit for human consumption ;

(*c*) the distance of each Basti mentioned above from the place from where the people obtain drinking water ;

(*d*) the steps Government intend to take to overcome the difficulties of the people of said villages in respect of obtaining clean drinking water ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) The population of *Bastis* of Mauza Tehsil Taunsa Sharif, District Dera Ghazi Khan, consists of 10 to 20 hutments. According to the 1961 census the total population of this Mauza was 3,960 residing in 832 houses scattered in the above Jhoke. The sources of water available are deep wells, small springs and rain water ponds and both the wells and the small springs go dry in draught.

(*b*) No.

(*c*) Average distance is above six miles.

(*d*) The investigations carried out on the request of the District Council revealed through trial bores, that the water available in this Mauza is not fit for human consumption. The water available at a distance of about 6 miles from this Mauza is fit for human consumption but the quantity available is very small and it would be very costly for the public to tap this source and to carry water for that long a distance. The maintenance will be prohibited.

SITE OF ROSE CINEMA IN RAWALPINDI

*6173. **Major Muhammad Aslam Jan** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the site on which Rose Cinema is built in Rawalpindi belongs to Municipal Committee, Rawalpindi ;

(*b*) whether it is a fact that the said site has been leased out to the owners allottees of the said cinema; if so, (*i*) the names of persons to whom the site has been leased out since 1947; (*ii*) dates of leasing out of the said site ; (*iii*) the amount of lease money ; (*iv*) rate of ground rent ; (*v*) lease money and the rent actually paid by each of them ; and (*vi*) the rent and lease money still due from each of them and the steps so far taken to recover the dues ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Mohd. Yasin Khan Wattoo) : (*a*) Yes.

(*b*) Yes.

(*i*) The site was leased out to the following persons from and (*ii*) the date as shown against each :—

(1) S. Amar Singh from 26th January 1927.

(2) Ali Muhammad as Manager continuing from the time of S. Amar Singh.

(3) M/s. Shaukat Yasin Alla-ud-Din, from 24th August 1948 to whom cinema was allotted by the Rehabilitation Department and the land automatically came into their possession.

(*iii*) and (*iv*) Land was leased out to the following persons on the rent shown against each :—

(1) S. Amar Singh Rs. 11005 per month.

(2) S. Shaukat Yasin Alla-ud-Din from 28th August 1948 to 30th November 1952 at Rs. 880 per month.
1st December, 1952 to 31st December 1952 at Rs. 800 per month.
1st January, 1953 to continuing at Rs. 400 per month.

Total lease money upto 28th February 1967 works out to Rs. 1,14,108.49. The amount received upto-date by the Municipal Committee is Rs. 90,438.30 from the present occupant and the Custodian. The balance due is Rs. 23,670.19. This is due from the Rehabilitation Department.

(*v*) The lease money still due from the occupants is Rs. 23,670.10. The occupant is paying rent at Rs. 400 punctually. The outstanding amount represents arrears prior to the fixation of the present rate of Rs. 400 per month. Legal proceedings were initiated against the occupant in 1954; but were dropped at the instance of the Rehabilitation Department, which stated that the liability of payment of rent lies on that Department. However, it has so far paid only a sum of Rs. 13,056 and the balance of Rs. 23,670.19 is still outstanding against them. Repeated requests have been made for the payment of this amount but they have so far taken no action to comply with our request.

BUNGALOW OF CHAIRMAN OF MUNICIPAL COMMITTEES RAWALPINDI

***6174. Major Muhammad Aslam Jan :** Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that some time ago a bungalow was constructed in Liaqat Bagh, Rawalpindi by the Municipal Committee, Rawalpindi ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, (*i*) what is the accommodation in the said bungalow (*ii*) when was it completed (*iii*) what is its assessed rent and (*iv*) whether the said bungalow was constructed for the residence of the Executive Officer/Chairman of the Municipal Committee;

(*c*) the names and designations of the persons who occupied the said bungalow alongwith (*i*) the period of occupation (*ii*) rent actually paid by each of them and (*iii*) the rent still due ;

(*d*) if any arrears of rent in respect of the said bungalow are due, the steps so far taken by Government to recover them ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Mohd. Yasin Khan Wattoo) : (*a*) Yes.

(*b*) (*i*) The said bungalow has the following accommodation :—

Drawingroom	...	...	1
Bed Rooms ...	...	...	2
Dressing room	...	...	2
Dinning room...	...	...	1
Small side rooms	...	...	2
Kitchen ...	...	...	1
Bath rooms ...	...	...	3
Pantry	...	...	1
Store room ...	...	...	1

(*ii*) The construction of the bungalow was completed in March, 1967.

(*iii*) The assessed rent of the bungalow is Rs. 450 per month but at 10% of pay was charged according to rules.

(*iv*) Yes. The bungalow was constructed for the residence of the Executive Officer of the Municipal Committee.

(*c*) The names and designations of the persons who occupied the said bungalow from time to time alongwith the period of occupation are given below :—

	(*i*) *Date of occupation.*	(*ii*) *Rent paid*
(1) Imtiaz Muhammad Khan Executive Officer.	1-8-56 to 6-4-59. The bungalow was occupied by this Officer when it was only partly constructed. The construction was finally completed in March 1967.	(Rent paid in full)
(2) Syed Abid Ali ; Assistant Director of Information.	24-8-59 to 23-7-60	Paid Rs. 1,319.94 Still due Rs. 3,355.07
(3) Syed Hasnat Ahmad, Chairman.	28-11-60 to 18-1-62	Paid in full.
(4) Agha Hissam-ud-Din, Assistant Director, Public Relations (West Pakistan), Rawalpindi.	19-1-62 to 5-9-63	Rent not paid. Amount due from him is Rs. 8324.06.
(5) Mian Inayat Maula Qureshi, Chairman.	19-7-63 to 8-3-64	Entitled to free accommodation, but he occupied the bungalow after his transfer from this Municipal Committee from 9-3-64 to 30-6-64. A sum of Rs. 475.22 is due from him.

(6)	Mr. Asaf Fasih ud-Din Vatdag, Chairman.	2-4-64 to 27-5-65	Entitled to free accommodation.
(7)	Captain Sultan Ali, Chairman,.	27-5-65 to 17-6-66	Entitled to free accommodation.
(8)	Mr. Manzoor-ul-Hassan, Chairman.	18-6-66 to 12-11-62	Entitled to free accommodation.
(9)	Mr. Muhammad Azam Khan, Chairman.	6-12-66 to date ...	Entitled to free accommodation.

(*d*) In the case of Syed Abid Ali and Agha Hissam-ud-Din against whom sums of Rs. 3355.07 and Rs. 8324.06 are outstanding respectively, besides direct references and notices issued to them, references were also made to the Secretary to Government of West Pakistan, Information Department, Lahore,—*vide* this office Memo. No. 1288/G, dated 10th May, 1963 and 2083/G dated 14th June, 1963, A legal notice was also issued to them through the Municipal Legal Adviser of this Municipal Committee *vide* No. 3425/G, dated 6th July 1963. A reference was also made to the Accountant-General, West Pakistan, Lahore,—*vide* this Office Memo No. Steno/376, dated 31st July, 1963, and also to the Treasury Officer, Rawalpindi,—*vide* Steno No. 376, dated 31st July 1963, to deduct the outstanding amount from the pay of Agha Hissam-ud-Din but to no effect. A fresh legal notice has been issued to both the Officers.

As regards the outstanding rent amounting to Rs. 475.33 against Mian Inayat Maula Qureshi, P.C.S., former Chairman of this Municipal Committee, it relates to the period he was deputed to attend an Administration Course at NIPA. A reference has been made to him direct. He claims that he was entitled to free accommodation while attending the Course at NIPA which postion is not admitted by the Audit Branch of this Municipal Committee. The case is not yet finalised.

OPENING UNANI SHIFAKHANAS IN LAHORE

*6231. **Haji Sardar Atta Muhammad :** Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) the number of Unani Shifakhanas in the Province as are running under the Basic Democracies Institutions alongwith the names of the places where such Shifakhanas are at present working ;

(*b*) whether any uniform pharmacopea has been prescribed for all such Shifakhanas in the Province ;

(*c*) whether it is a fact that in May 1966, the Corporation of the City of Lahore approved the opening of five Shifakhanas in Lahore if so, the reasons for not opening the said Shifakhanas so far ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a* and *b*) Replies to (*a*) and (*b*) have been given in a separate statement placed below.

(*c*) Yes. Lahore Municipal Corporation passed a resolution in May, 1966, for the opening of 5 new Unani Shifakhanas and the matter was referred to Government to sanction the creation of posts for these Shifakhanas in terms of Rule 4 of the West Pakistan Municipal Committees (Schedule of establishment) Rules, 1964. This sanction has been given and action is being taken by the Corporation to start these Shifakhanas.

LIST OF DISPENSARIES

(*a*) & (*b*) :—

Serial No.	Name of Division	Name of Town	Whether Pharmacopia has been prescribed
1.	Kalat	Nil	Nil.
2.	Quetta	Nil	Nil.
3.	Multan	Nil	Nil.

1	2	3	4
4.	Karachi	Two Dispensaries are being run by K.M.C.	Nil.
5.	Khairpur	Nawab Shah Town 1 Dispensary run by District Council.	Nil. Nil.
6.	D.I. Khan	Nil	Nil.
7.	Rawalpindi	Jhelum 1 Unani Dispensary run by under M.C.	Prescribed
8.	Hyderabad	District Council Hyderabad 13 Unani Dispensaries—	
		(1) Kadhan Taluka Badin	Nil
		(2) Kario Gawhar Taluka Matli	
		(3) Khuda Bux Kaka Taluka Hala	
		(4) Karam Khan Nizamani Tal Hala	
		(5) Khandoo Taluka Hala	
		(6) Jhando Mari Taluka Tando Allahyar	
		(7) Chamber Taluka Tando Allah yar	
		(8) Bukera Taluka Tando Allahyar	
		(9) Tando Hyder Taluka Hyderabad	
		(10) Husri Taluka Tando Allahyar	
		(11) Multan Katiar Taluka Tando Muhammad Khan.	
		(12) Khorwah Taluka Tando Mohd Khan.	
		(13) Dadoo Taluka Tando Mohd Khan.	

1	2	3	4
8.	Hyderabad	District Council, Dadu— Four Dispensaries. (1) Shah Panjoo Village Taluka Mehas (2) Village Talti Taluka Sehwan (3) Village Bajara Taluka Sehwan (4) Village Laki Union Council Sann Taluka Kotri. M.C. Mirpur Khas— (1) Dispensary M.C. Mirpurkhas	Nil Nil
9.	Sargodha	Five Dispensaries are being run by M.C. (1) Hassubulel (2) Kanwenwala (3) Thatta Muhammad Shah (4) Kot Amir Shah (5) Mandi Shah Jiwana	Nil
10.	Lahore	Seven whole-time Unani Shifakhanas are running under the Lahore Municipal Corporation at the following places.— (1) Jewan Hana (2) Dharampura (3) Dholanwal (4) Bhati Gate (5) Qila Lachhman Singh (6) Badami Bagh (7) Shahalami Gate	The Lahore Municipal Corporation have evolved a Pharmacopea in accordance with which medicines are distributed in the Unani Shifakhanas maintained by the Lahore M.C.
11.	Peshawar		
12.	Bahawalpur		

PHARMACOPEA OF UNANI DISPENSARIES

*6246. **Mr. Amanullah Khan Shahani** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) names of the towns in West Pakistan where Unani Dispensaries are functioning under the control of the Basic Democracies Institutions ;

(*b*) whether any pharmacopea has been prescribed for these dispensaries?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) :

LIST OF DISPENSARIES

Serial No.	Name of Division	Name of Town	Whether Pharmacopea has been prescribed.
1.	Kalat	Nil	Nil
2.	Quetta	Nil	Nil
3.	Multan	Nil	Nil
4.	Karachi	Two Dispensaries are being run by K.M.C.	
5.	Khairpur	Nawabshah Town 1 Dispensary run by District Council.	Nil
6.	D.I.Khan	Nil	Nil
7.	Rawalpindi	Jhelum 1 Unani Dispensary run by M.C.	Prescribed
8.	Hyderabad	District Council Hyderabad 13 Unani Dispensaries	
		(1) Kadhan Taluka Badin	

1	2	3	4
		(2) Kario Gawhar Taluka Matli	
		(3) Khuda Bux Kaka Taluka Hala	
		(4) Karam Khan Nizamani Tal Hala	Nil
		(5) Khandoo Taluka Hala	
		(6) Jhando Mari Taluka Tando Allahyar	
		(7) Chamber Taluka Tando Allahyar	
		(8) Bukera Taluka Tando Allahyar	
		(9) Tando Hyder Taluka Hyderabad	
		(10) Husri Taluka Tando Hyderabad	
		(11) Multan Katiar Taluka Tando Muhammad Khan	
		(12) Khorwah Taluka Tando Muhammad Khan	
		(13) Dadoo Taluka Tando Muhammad Khan	
		District Council Dadu Dispensaries—	
		(1) Shah Panjoo Village Taluka Mehar	
		(2) Village Talti Taluka Sehwan	
		(3) Villaga Bajara Taluka Sehwan	Nil
		(4) Village Laki Union Council Sann Taluka Kotri.	
		M. C. Mirpurkhas—	
		Municipal Committee, Mirpurkhas	Nil

1	2	3	4
9.	Sargodha	Five Dispensaries are being run by M. C.	
		(1) Hassubulel	Nil
		(2) Kanwanwala	
		(3) Thatta Munammad Shah	
		(4) Kot Amir Shah	
		(5) Mandi Shah Jiwana	
10.	Lahore	7 whole-time Unani Shifakhanas are running under the L.M.C. at the following places :—	
		(1) Jewan Hana	The Lahore M. C. have evloved a pharmacopea in accordance with which medicines are distributed in the Unani Shifakhanas maintained by the L.M.C.
		(2) Dharampura	
		(3) Dholanwal	
		(4) Bhati Gate	
		(5) Qila Lachhman Singh	
		(6) Badami Bagh and	
		(7) Shahalmi Gate	
11.	Peshawar		
12.	Bahawalpur		

BUDGET PASSED BY DISTRICT COUNCIL SHEIKHUPURA FOR 1966-67

*6322. **Chaudhri Manzur Hussain :** Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) the respective dates on which District Council Sheikhupura passed the Budget for 1966-67 and sent its copies to the controlling authority *i.e.* Commissioner, Lahore Division ;

(*b*) the date on which amendments, if any, were made in the budget by the said authority and whether these amendments were made within the prescribed time-limit ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) (*i*) 25th June 1966.

(*ii*) 28th July 1966.

(*b*) 17th December 1966. No.

OPENING OF 5 UNANI DISPENSARIES IN LAHORE

*6324. **Mr. Munawar Khan :** Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state whether it is a fact that the Lahore Corporation had passed a resolution in May, 1966 for the opening of 5 Unani Dispensaries but Government approval for the opening of these dispensaries has not yet been accorded ; if so, reasons therefor ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : Lahore Municipal Corporation did pass a resolution in May, 1965, for the opening of 5 new Unani Dispensaries and the matter was referred to Government in June, 1966, to sanction the creation of posts for these dispensaries in terms of Rules 4 of the West Pakistan Municipal Committees (Schedule of Establishment) Rules, 1964. This sanction has been given and action is being taken by Lahore Corporation to start these dispensaries.

OFFICERS APPOINTED AS CHAIRMEN, MUNICIPAL COMMITTEE RAWALPINDI

*6334. **Major Muhammad Aslam Jan**: Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) what were the (*i*) ages, (*ii*) qualifications, (*iii*) service cadres from which various officers appointed as Chairmen Municipal Committee, Rawalpindi since the promulgation of Municipal Administration Ordinance, 1960 were drawn, (*iv*) total service of each in his own cadre/service before appointment as such, (*v*) their previous experience of Municipal Administration, if any, (*vi*) period for which each one of them served as Chairman of Rawalpindi Municipal Committee ;

(*b*) whether Government are aware of the fact that many persons who had vast experience of Municipal Administration and held appointments as Chief Executives are un-employed and have not been appointed as Chairmen of the Municipalities in the new set up under the Municipal Administration Ordinance, 1960 ; if so, what action Government intend to take in making use of their knowledge, experience and talent ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) The required information has been embodied in the enclosed statement.

(*b*) No such report has been received by Government. Question of any action, therefore, does not arise.

STATEMENT

S. No.	Name of the Chairman	Date of birth	Qualifications	Service/ Cadre	Total service
1	2	3	4	5	6
1.	Syed Hasnat Ahmad.	24-7-1919	B.A. ...	P.C.S. ...	About 18 years.
2.	Col. Syed Abdullah Jan.	He was in the Army service under the Central Government before he joins. No details are available.			
3.	Khan Sher Bahadur Khan.	26-9-1904	B.A.,LL.B.	P.C.S. ...	About 21 years.
4.	Inayat Maula Qureshi.	1-11-1920	B.A. ...	P.C.S. ...	About 16 years.
5.	Ghulam Hussain.	1-6-1923	B.A.,LL.B.	Lawyer Magistrate	About 10 years.
6.	Asaf Fasih Uddin Vardag.	19-9-1935	B.A.,B.Sc.	C.S.P. ...	About 6 years.
7.	Sultan Ali	15-5-1910	B.A. ...	P.C.S. ...	About 6 years.
8.	Manzur-ul-Hassan.	27-12-1934	M.A. ...	C.S.P. ...	About 6 years.
9.	Asad Pervez Shah.	1-1-1940	M.A. ...	C.S.P. ...	About 4 years.
10.	Muhammad Azam Khan.	10-11-1936	Bar-at-Law	C.S.P. ...	About 4 years.

As regards experience, all officers belonging to C.S.P. and P.C.S. Therefore they are not new in the administration of the Municipal Com-

Previous Experience	Period during which post held	Date of joining service	Total service in the cadre	Service before appointment as such
7	8	9	10	11
Yes	11-7-1960 to 20-11-1970.	17-4-42	About 18 years.	About 18 years.
	21-11-1960. to 10-2-1963.			
Do.	15-2-1963. to 9-3-1963	23-2-1942	About 21 years.	About 21 years.
Do.	10-7-1963 to 8-3-1964.	13-5-1948	About 16 years.	About 16 years.
Do.	9-3-1964 to 1-4-1964.	19-3-1954	About 10 years.	About 10 years.
Do.	2-4-1964 to 27-5-1965.	8-12-1959	About 6 years.	About 6 years.
Do.	28-5-1965 to 17-6-1966.	13-4-1960	About 8 years.	About 6 years.
Do.	18-6-1966 to 12-11-1966.	17-10-1960	About 6 years.	About 6 years.
Do.	13-11-1966 to 5-12-1966.	20-11-1962	About 4 years.	About 4 years.
Do.	6-12-1966 up-to-date.	15-11-1962	About 4 years.	About 4 years.

cadres have to pass a departmental examination in the Local Bodies.

mittee.

OPENING OF 5 UNANI DISPENSARIES IN LAHORE

*6341. **Mr. Amanullah Khan Shahani** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state whether it is a fact that the Lahore Municipal Corporation had passed a resolution in May, 1966 for the opening of 5 Unani Dispensaries for which Government approval has not yet been accorded ; if so, reasons therefor ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : Yes. Lahore Municipal Corporation passed a resolution in May, 1966, for opening of 5 new Unani Dispensaries. The matter was referred by the Corporation to the Government for sanctioning the posts for these Dispensaries. The Government have sanctioned the proposal and the Corporation is taking action to start these Dispensaries.

PHARMACOPEA OF UNANI DISPENSARIES

*6354. **Mr. Munawar Khan** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) the names of the towns in West Pakistan where Unani Dispensaries are functioning under the control of the Basic Democracies Institutions ;

(*b*) whether any Pharmacopea has been prescribed for the said dispensaries ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) and (*b*) :—

LIST OF DISPENSARIES

Sl. No.	Name of Division	Name of Town	Whether Pharmacopea has been prescribed.
1.	Kalat	Nil	Nil
2.	Quetta	Nil	Nil
3.	Multan	Nil	Nil

1	2	3	4
4.	Karachi	Two dispensaries are being run by K.M.C.	Nil
5.	Khairpur	Nawab Shah Town one dispensary run by District Council.	Nil
6.	D.I.Khan	Nil	Nil
7.	Rawalpindi	Jhelum one Unani Dispensary run by M.C.	Prescribed
8.	Hyderabad	District Council, Hyderabad. Thirteen Unani Dispensaries— (1) Kadhan Taluka Badin (2) Kario Gawahar Taluka Matli (3) Khuda Bux Kaka Taluka Hala (4) Karam Khan Nizamani Tal., Hala (5) Khandoo Taluka Hala (6) Jhando Mari Taluka Tando Allahyar (7) Chamber, Taluka Tando Allahyar (8) Bukera Taluka Tando Allahyar (9) Tando Hyder Taluka Hyderabad (10) Husri, Taluka Tando Hyderabad	

1	2	3	4
		(11) Mullan Katiar, Taluka Tando Muhammad Khan	
		(12) Khorwah, Taluka Tando Muhammad Khan	
		(13) Dadoo, Taluka Tando Mohd Khan	
		District Council, Dadu Four Dispensaries—	
		(1) Shah Panjoo Village Taluka Mehar	
		(2) Village Talti, Taluka Sehwan	Nil
		(3) Village Bajara, Taluka Sehwan	
		(4) Village Laki Union Council, Sann, Taluka Kotri	
		M.C. Mirpurkhas	
		Municipal Committee, Mirpurkhas	Nil
9.	Sargodha	Five Dispensaries are being run by M.C.—	
		(1) Hassubulel	
		(2) Kanwenwala	
		(3) Thatta Muhammad Shah	Nil
		(4) Kot Amir Shah	
		(5) Mandi Shah Jiwanas	

1	2	3	4
10.	Lahore	Seven whole-time Unani Shafa Khanas are running under the L.M.C. at the following places— (1) Jewan Hana ; (2) Dharampura ; (3) Dholanwal ; (4) Bhati Gate ; (5) Qila Lachhman Singh ; (6) Badami Bagh ; and (7) Shahalmi Gate.	The Lahore M.C. have evolved a Pharmacopea in accordance with which medicines are distributed in the Unani Shafa Khanas maintained by the L.M.C.
11.	Peshawar		
12.	Bahawalpur		

UNANI DISPENSARIES FUNCTIONING UNDER B.D. INSTITUTIONS

*6384. **Sheikh Fazal Hussain** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) the names of the cities in the Province where Unani Dispensaries are functioning under the control of the B.D. Institutions ;

(*b*) whether any pharmacopea has been prescribed for these dispensaries ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) and (*b*)—

LIST OF DISPENSARIES

Name of Division	Name of Town	Whether Pharmacopea has been prescribed
1. Kalat	Nil	Nil
2. Quetta	Nil	Nil
3. Multan	Nil	Nil

1	2	3
4. Karachi	2 dispensaries are being run by K.M.C.	Nil
5. Khairpur	Nawab Shah Town, 1 dispensary run by District Council.	Nil
6. D.I. Khan	Nil	Nil
7. Rawalpindi	Jhelum, 1 Unani Dispensary run Prescribed by Municipal Committee.	
8. Hyderabad	District Counil, Hyderabad 13 Unani Dispensaries—	Nil
	(1) Kadhan Taluka Badin	
	(2) Kario, Gawhar Taluka Matli	
	(3) Khuda Bux Kaka, Taluka Hala	
	(4) Karam Khan Nizamani Taluka Hala	
	(5) Khandoo, Taluka Hala	
	(6) Jhando Mari, Taluka Tando Allahyar	
	(7) Chamber, Taluka Tando Allahyar	
	(8) Bukera, Taluka Tando Allahyar	
	(9) Tando Hyder, Taluka Hyderabad	
	(10) Husri, Taluka Tando Hyderabad	

1	2	3
	(11) Mullan Katiar, Taluka Tando Muhammad Khan	
	(12) Khorwah, Taluka Tando Muhammad Khan	
	(13) Dadoo, Taluka Tando Mohd Khan	
	District Council, Dadu (4 Dispensaries)—	
	(1) Shah Panjoo Village, Taluka Mehar	
	(2) Village Talti, Taluka Sehwan	Nil
	(3) Village, Bajera Taluka Sehwan	
	(4) Village Laki Union Council, Sann, Taluka Kotri	
	M.C. Mirpurkhas—	
	Municipal Committee, Mirpurkhas	Nil
9. Sargodha	5 dispensaries are being run by M.C. Municipal Committee	Nil
	(2) Kanwanwala	
	(3) Thatta Muhammad Shah	
	(4) Kot Amir Shah	Nil
	(5) Mandi Shah Jiwana	

1	2	3
10. Lahore	Seven whole-time Unani Shafa Khanas are running under the L.M.C. at the following places :— (1) Jewan Hana ; (2) Dharampura ; (3) Dholanwal ; (4) Bhati Gate ; (5) Qila Lachhman Singh ; (6) Badami Bagh ; and (7) Shahalm Gate.	The Lahore M.C. have evolved Pharmacopea in accordance with which medicines are distributed in the Unani Shafa Khanas maintained by the L.M.C.
11. Peshawar		
12. Bahawalpur		

RESOLUTION PASSED BY LAHORE MUNICIPAL CORPORATION FOR THE OPENING OF 5 UNANI DISPENSARIES

*6400. **Sheikh Fazal Hussain** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state whether it is a fact that the Lahore Municipal Corporation had passed a resolution in 1966 for the opening of 5 Unani Dispensaries for which Government approval has not yet been accorded ; if so, reasons therefor ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : Yes. Lahore Municipal Corporation passed a resolution in May, 1966 for the opening of 5 new Unani Dispensaries and the matter was referred to Government to sanction the creation of posts for these dispensaries in terms of Rule 4 of the West Pakistan Municipal Committees (Schedule of establishment) Rules, 1964. This sanction has been given and action being taken by the Corporation to start these Dispensaries.

NANKANA SAHIB-MANANWALA ROAD

*6419. **Rai Mansab Ali Khan Kharal** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Nankana Sahib-Mananwala Road has been constructed under the supervision of District Council, Sheikhupura ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, (*i*) the total estimated cost of the said road, (*ii*) the actual amount expended on the construction of the said road, (*iii*) whether the said road has been completed and opened to traffic, if so, when, (*iv*) the number of contractors who worked on the said road alongwith the number of contractors whose contracts were cancelled, if any ;

(*c*) whether it is a fact that the said road has been broken and pits have developed on various points ;

(*d*) if answer to (*c*) above be in the affirmative, reasons therefor ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) Yes. Soling work has been done through Tehsil Council and the metalling work through the Road Project Committee, headed by the Chairman, Tehsil, Council Nankana Sahib :—

	Rs.
(*b*) (*i*) Total estimated cost of the road ...	6,91,096
(*ii*) Amount spent so far ...	5,16,027
(*iii*) Complete (except minor work), Traffic plying since December, 1966	
(*iv*) Numbers of contractors worked on the road are eight and the numbers of contracts cancelled are four.	

(*c*) Yes. Patches have developed.

(*d*) This is due to the Water Loged Soil and plying of heavy traffic during rains in February and March, 1967.

METALLING OF ROAD FROM PHALIA TO KUTHALA SHEIKHAN

*6421. **Nawabzada Chaudhri Asghar Ali** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state the year during which sanction was accorded for the metalling of road from Phalia to Kuthala Sheikhan in Gujrat District under Rural Works Programme and the actual date by which it which be constructed ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : Road from Phalia to Kuthala Shaikhan in Gujrat District was not included in any Annual Development Programme, hence no sanction was accorded. The District Council, Gujrat has formulated a Five Year Road Development Programme.First priority roads of the District being constructed may take next two years for completion. Road leading to Phalia to Kuthala Sheikhan will commence in the year, 1969-70 subject to the availability of funds as it has been fixed in the 2nd priority.

NEW ROADS IN RURAL AREAS OF HYDERABAD DIVISION

*6430. **Kazi Muhammad Azam Abbasi** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state the total mileage of new roads of the local bodies in the rural areas in Hyderabad Division (*i*) scheduled to be constructed during 1965-66 and 1966-67, (*ii*) actually constructed during 1965-66 and 1966-67 uptil now, (*iii*) the amount allocated for the purpose in 1965-66, and 1966-67 and (*iv*) the amount spent therefrom ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : Total Mileage of new roads of the local bodies in the Rural Areas in Hyderabad Division :—

		Miles	*Furlongs*
(*i*) Scheduled to be constructed			
during 1965-66	...	279	2
1966-67	...	321	6
(*ii*) Actually constructed during			
1965-66	...	229	4
1966-67 uptil now	...	*Nil*	
(*iii*) Amount allocated for the		Rs.	
purpose in 1965-66	...	28,92,974.00	
1966-67	...	20,91,188.00	
(*iv*) Amount spent therefrom—			
1965-66	...	25,60,437.00	
1966-67	...	53,000.00	

REPAIRS AND WIDENING OF EXISTING ROADS OF LOCAL BODIES IN HYDERABAD DIVISION

*6433. **Kazi Muhammad Azam Abbasi** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state the total amount allocated for the repair and widening of the existing roads of the local bodies in Hyderabad Division during 1965-66 and 1966-67, alongwith the amount spent therefrom ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : The requisite information is given below :—

Year		*Total amount allocated*	*Amount spent*
		Rs.	Rs.
1965-66	...	22,43,191	18,61,435
1966-67	...	15,05,507	4,25,884

MILEAGE OF ROADS OF LOCAL BODIES IN HYDERABAD DIVISION

*6442. **Kazi Muhammad Azam Abbasi** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state the total mileage of roads of local bodies in the Hyderabad Division which was scheduled to be repaired and widened during the years 1965-66 and 1966-67 and the total mileage of such roads actually repaired and widened in 1965-66 and 1966-67 and out of that the mileage of roads repaired and widened on self help basis?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) :The requisite information is given in the statement below :—

Year	*Total mileage of roads of Local Bodies in Hyderabad Division scheduled to be repaired/widened*	*Total mileage of roads actually repaired/ widened*	*Out of column (iii) the mileage of road repaired and widened on self help basis*
	Miles	Miles	Miles
1965-66 ...	581.75	530	16.4
1966-67 ...	1,058.00	873	*Nil*

DELEGATION OF CERTAIN POWERS BY CHAIRMEN TO VICE-CHAIRMEN OF DISTRICT COUNCILS

*6460. **Kazi Muhammad Azam Abbasi** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state:—

(*a*) the names of those Districts in the Province where the Chairmen of District Councils have delegated some of their powers to the Vice-Chairmen of District ouncils Cand what are those powers ;

(*b*) in which District of the Province the Vice-Chairmen of District Councils are paid T.A./D.A. for tours or are provided with vehicles and drivers for the said purpose ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) The information is as under :—

Name of the District	*Powers delegated by Chairmen to Vice-Chairmen*
1. D.I. Khan	(*i*) To sign pay, Travelling Allowance Bills and Cheques upto Rs. 2,500.
	(*ii*) To sanction lease of property for the period of one year upto lease amount of Rs. 2,500.
2. Bannu	(*i*) Grant one week's casual leave to all the servants and station leave to the Chief Officer, District Council.
3.	(*i*) To preside over the District Council meeting.
4.	(*i*) Power to order and to sanction scales by auction of trees, fruits, grass, animals and other miscellaneous and unserviceable articles of all kinds, leases of sites, shops, agricultural lands, serais, ferries, gardens, cattle mandies and other immovable property of the District Council upto the value of Rs. 3,000.
	(*ii*) Power to sign payment orders on contingent, travelling allowance and works bills for which sanction of competent authority to incur expenditure exists upto the value of Rs. 3,000.

	(*iii*) Power to incur non-recurring expenditure upto Rs. 1,000 on each occasion.
	(*iv*) Powers to accept agreements and Security Bonds, full powers.
	(*v*) Powers to appoint, transfers, promote, grant annual increment and leave and to punish, suspend, remove from service or dismiss or re-instate any employee of the District Council, full powers. In respect of employees in receipt of salary above Rs. 100 and upto Rs. 175 per mensem.
	(*vi*) Power to make purchases upto the value of Rs. 1,000.
5. Rawalpindi.	(*i*) Supervision and Control of the District Works Department of the District Council
	(*ii*) Disposal of unserviceable property including dry and fallen trees, upto the value of Rs. 1,000 in each case.
	(*iii*) Lease of weekly cattle fairs and fruit of chhattar garden, full powers in consultation with the Chairman.
	(*iv*) Grant of leave of all kinds as due and admissible under rules to the employees except those in the Local Council Service, full powers without appointing a substitute.
	(*v*) Refund of securities and Earnest money, full powers.

	(vi) To sign payment order on all bills, full powers.
	(vii) To sign cheques in payment of charges sanctioned by the competent authority, full powers.
	(viii) To sanction remission and to write off irrecoverable dues of the District Council under rule 90 of the District Board Account Code, upto Rs. 100 in each case.
6. Campbellpur	(i) Power to sign payment orders in salary bills, contingent bills, Works Bills, Provident Fund Bills, G. P. Fund Bills, pension bills and T. A. Bills.
	(ii) Power to sign cheques of various accounts in payment of all charges sanctioned by the competent authority.
	(iii) Power to sign orders for the withdrawal of Saving Banks deposits of the Post Office Campbellpur.
	(iv) Power to control and administer all immoveable property vested in the District Board or Government property transferred to the District Council.
	(v) Power to order remissions and to write off irrecoverable dues under rule 90 of the District Board Account Code 1926 upto one hundred rupees in each case.

	(*vi*) Power to sanction the scale of immovable property of the District Council upto one hundred rupees in each case.
	(*vii*) Power to deal with all matters relating to the control and administraion of cattle pounds.
	(*viii*) Powers to sign all agreements executed by the contractors etc. on behalf of the District Council.
	(*ix*) Power to pass orders on the applications of contractors, suppliers and officials, etc., for refund of their security deposits.
	(*x*) Power to open tenders invited by the Chief Officer and the District Engineer.
	(*xi*) Power to sanction estimates for District Works upto one hundred rupees in each case.
	(*xii*) Power to sanction the lease of any immovable property of the District Council or Government property transferred to the District Council upto one hundred rupees in each case for a period not exceeding one year.
7. Sukkur	(*i*) Appointment, promotion, leave, transfer, punishment and removal of the staff of the District Council whose pay does not exceed Rs. 150 in the non-consolidated scale.

	(*ii*) Acquisition scale and disposal of property upto the limit of Rs. 2,500.
	(*iii*) Incurring of expenditure on any single item of exceeding of limit of Rs. 500.
	(*iv*) Execution of works, the estimated cost whereof does not exceed Rs. 5,000.
8. Jacobabad	(*i*) The execution of resolutions of the Local Council.
	(*ii*) The custody, maintenance, inspection, development and improvement of property vested in the Local Council.
	(*iii*) The custody and maintenance of records of the Local Council.
9. Rahimyar Khan	(*i*) Supervision and control over Engineering Department including the cell erected under the Rural Works Programme.
	(*ii*) Control over the cattle pounds.
	(*iii*) Control over the professional tax.
10. Multan	(*i*) Power to scrutinize and control over the budget of District Council, Multan as Convenor of the Finance Committee, Works Committee, etc.
	(*ii*) Supervise and control of the Taxation and Arboriculture Department.

(*iii*) Power to sign pay bills, contingent bills and cheques and to operate District Council Accounts in addition to the operation by the Chairman District Council, Multan.

(*iv*) Power to approve enlistment of contractors.

(*v*) Acceptance of Tenders of works of Engineering Department.

(*vi*) To incur contingent expenditure, upto the limit of Rs. 200.

(*vii*) Power to refund security of earnest money.

(*viii*) Power to struck of unserviceable articles upto Rs. 500.

(*ix*) He is convenor of the Finance Sub-Committee, Works and Co-ordinating Committee.

(*x*) He has been given full powers to invest surplus fund of District Council Multan in the banks.

(*xi*) Appointed President of the Purchase Committee, in which all powers for the purchase of furniture and Medicines, etc., have been entrusted to the Purchase Committee and Tenders are invited in the name of Vice-Chairman, District Council, Multan.

(*xii*) Appointed President of Survey Committee.

11. Sahiwal	(*i*) Execution of contracts on behalf of the District Council, full Powers. Provided the contract has been approved by the Chairman, or the District Council.
	(*ii*) The appointment, promotions leave, transfer, punishment and removal of the staff of the District Council. In respect of employees of the District Council whose initial pay does not exceed Rs. 125 per mensem.
	(*iii*) The supervision and control of the Departments and staff of the District Council, full powers in respect of ARBR and Works Branches and cattle ponds of the District Council.
	(*iv*) The operation of District Council Fund—Full powers to the extent of Chairman's powers.
	(*v*) The grant of licences, permits and sanctions—Full powers to the extent of Chairman's powers.
	(*vi*) Verification and stock-taking of movable property of the District Council and declaring any article to be unserviceable—Full powers to the extent of Chairman's powers.
	(*vii*) The receipt of amounts on behalf of the District Council—Full powers to the extent of Chairman's powers.

(*viii*) The incurring of expenditure on any single item.—Up to the limit of Rs. 500 subject to budget provision.

(*ix*) The issuing of Notices on behalf of the District Council—Full powers to the extent of Chairman's powers.

(*x*) The institution and defence suits, complaints and other legal proceedings in courts on behalf of the District Council—Full powers to the extent of Chairman's powers.

(*xi*) The conduct of correspondence on behalf of District Council—Full powers to the extent of Chairman's powers.

(*xii*) To sign bills and cheques—Full powers to the extent of Chairman's powers.

(*xiii*) Power to dispose of claims finally against contractors on account of default or otherwise—Full powers to the extent of Chairman's powers.

(*xiv*) Power to pass orders in connection with the planting and preservation of trees—Full powers in accordance with the sanctioned working plan.

(*xv*) Power to sell by public auction leases of ferries earlas, gardens and ekka-stands—Full powers, subject to the approval of the District Council.

(*xvi*) Power to grant permission to the leases of a ferry to transfer the lease to under let it—Full powers.

(*xvii*) Power to grant an advance out of the Provident Fund to a subscriber—Full powers in accordance with Provident Fund Rules.

(*xviii*) Power to sanction the refund or re-transfer of Provident Fund Deposit. Full powers in respect of persons who are no longer employees of District Council.

(*xix*) Power to fine up to Rs. 10 in respect of all contingent employee of District Council.

12. Lyallpur ... (*i*) Supervision and control of the General Department, Education, Health Services, Animal Husbandry and District Works Department—Full powers, subject to the general supervision and control of the Chairman. In case of difference of opinion with the head of the Department concerned, matter invariably to be referred to the Chairman.

(*ii*) Auction of annual leases of shops, Adas, up to Rs. 1,000 subject to the condition that the highest bid should not be less than 5% of the last year's bid.

(*iii*) To open field tenders and attest the tender forms—Full powers.

(*iv*) Acceptance of tenders of all kinds—Up to Rs. 10,000.

(*v*) To sign agreement deeds on behalf of the District Council or the Chairman —Full powers.

(*vi*) To dispose of cases of imposition of penalty in which the contractor and supplier failed to abide by the Terms and Conditions of the Agreement deed—Full powers in respect of cases where the estimate of Rs. 10,000 is involved. Cases involving high estimates to be referred to the Chairman with comments.

(*vii*) To sanction refund of securities and earnest money of the contractors—Full powers.

(*viii*) To grant leave other than casual leave to the employees of the District Council.—Full powers in respect of the employees getting pay up to Rs. 300 permensem subject to disability of leave which shall invariably be certified by the Accounts Officer.

(*ix*) To grant annual increment to the employees—Full powes on the recommendation of the Head of the Department. To sanction crossing of Efficiency Bar—Full powers in respect of employees getting Rs. 300 per mensem.

(*x*) To accord permission to the Education Staff to act as Invigilator, Superintendent, P.D.C., etc., in examinations and to receive remuneration in that connection.—Full powers.

(*xi*) To accord permission to the employees of the District Council for appearing in examination—Full powers.

(*xii*) To scrutinize cases of employees of the District Council proposed to be retained in service after attaining the age of 55 years and to record recommendations—Full powers.

(*xiii*) To accord approval, auction and proposal to the sale of unsuitable trees—Up to Rs. 1,000.

(*xiv*) To sanction the lease of agricultural land—Full powers, subject to the condition that the tender is not less than 5% of the last year's finally approved lease.

(*xv*) To strike off the immovable property articles, unserviceable articles and to order its disposal by auction or to destroy such articles which should not fetch any price when put to auction Up to the value of Rs. 250—

(*xvi*) To accord permission to auction and sanction final bid instead of standing crop in land attached to District Council's Institutions—Full powers.

(*b*)

1. D. I. Khan ... T.A. D.A. allowed.
2. Bannu ... Ditto
3. Peshawar ... Ditto
4. Kohat ... Ditto

or

Vehicles allowed, if available.

5.	Hazara	... T.A., D.A. allowed.
6.	Karachi	... T.A., D.A. allowed and vehicles allowed when requested.
7.	Gujrat	... T.A., D.A. allowed.
8.	Jhelum	... Ditto
9.	Rawalpindi	... Ditto
10.	Campbellpur	... Ditto
11.	Nawabshah	... Ditto
12.	Larkana	⎫ Vehicles available for use by Vice-
13.	Jacobabad	⎬ Chairman.
14.	Khairpur	⎭
15.	Rahimyar Khan	... T.A., D.A. paid. Vehicles allowed ... when requested.
16.	Bahawalpur	⎫ Vehicles allowed when requisitioned
17.	Bahawalnagar	⎬
18.	Gujranwala	⎭ T.A., D.A. allowed.
19.	Sialkot	... Ditto
20.	Multan	⎫
21.	Sahiwal	⎬ T.A., D.A. allowed
22.	Muzaffargarh	⎭
23.	Dera Ghazi Khan	
24.	Tharparkar	... Vehicles available for use for Vice-Chairman.
25.	Lyallpur	... T.A., D.A. allowed.
26.	Sargodha	... Vehicles available for use by Vice-Chairman.
27.	Mianwali	... Ditto
28.	Jhang	... Ditto

Disqualification from Union Council Membership in Tharparkar District

*6462. **Kazi Muhammad Azam Abbasi** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) how many cases of the Members of Union Councils were received by Assistant Director, Basic Democracies, Tharparkar in 1966 and 196[illegible] for their disqualification from Union Council Membership and what was the final decision in each case ;

(*b*) whether any explanations were taken from the said Members and their cases were moved to concerned Tehsil Councils for decision ; if not, reasons therefor ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) The information is as follows :...

1966	...	6
1967	...	2

Explanations of 6 members concerned were obtained. They were found satisfactory, and the notices issued against them under action 25 of the Basic Democracies Order were, therefore withdrawn. It has not been possible so far to serve notices in the two cases pertaining to 1967 due to non-availability of the members concerned.

(*b*) No case was referred to any Tehsil Council for the reasons stated reply to part (*a*) of the question.

Removal of Slaughter House from Sindhi Muslim Housing Society at Karachi

*6480. **Syed Sher Ali Shah** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the slaughter house situated in Sindhi Muslim Housing Society at Karachi is a source of great nuisance and annoyance to the recidents of the locality ;

(*b*) whether it is a fact that several representations have been made to the Government for the removal of the said slaughter house from the present site ;

(*c*) if answer to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, whether Government intend to remove the said slaughter house from the present site ; if so, when and if not, reasons therefor ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) Yes.

(*b*) Yes.

(*c*) It is proposed to remove the Slaughter-House from Sindhi Muslim Housing Society to the Temporary Slaughter-House proposed to be constructed at Cattle Colony, Landhi. The main project for constructing an up to-date Metropoliton Abattoir at Cattle Colony, Landhi, is also under progress. This project is expected to be completed in approximately two years time.

AUCTIONING OF PLOTS AT GENERAL BUS STAND, BADAMI BAGH FOR INSTALLATION OF PETROL PUMPS

*6483. **Khan Gul Hameed Khan** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that Improvement Trust, Lahore reserved four plots at General Bus Stand, Badami Bagh for the installation of petrol pumps ;

(*b*) whether it is a fact that the auction of the said plots was scheduled to be held in the end of 1966 ;

(*c*) whether it is a fact that at the time of the said auction only one plot out of four was auctioned at a rent of more than rupees 2,000 per

month and auction of the remaining three plots was defered on the assurance that a fresh date would be fixed ;

(*d*) whether it is fact that instead of putting to auction the said three plots, the Lahore Improvement Trust now intends to permit its own recommended persons to instal the petrol pumps at the said plots ;

(*e*) if answer to (*d*) above be in the affirmative, reasons therefor along with the monthly rent fixed in this case ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) Yes.

(*b*) No. The auction was held on 16th July 1966, as scheduled.

(*c*) Yes. In the auction held in July, 1966, the highest bidder offered Rs. 2,050.00 for one plot, who later on backed out and is now pressing for the return of the advance deposited by him. No bidder was available to bid for the remaining three plots.

All the four approved plots for petrol pumps have now been leased out to Pakistan National Oils Limited, being reserved for the said Company by the Government of Pakistan. According to the general practice all sites not owned by private persons are leased out to Oils Companies on the basis of monthly rent. The rent in the present case has been fixed by the Trust after careful examination, as determined at the Trust meeting held on 31st March 1967 as under :—

(1) Petrol pumps without service station Rs. 600 per month.

(2) Petrol pumps with service station Rs. 1,000 per month.

The Lahore Improvement Trust has no intention to permit its own recommended persons to instal the pertol pumps at the said plots. The discretion for selecting the parties was left to the Pakistan National Oils Company.

(*e*) In view of the reply to Part (d) the question does not arise.

ALLOTMENT OF PLOTS LYARI

*6586. **Malik Mir Hazar Khan** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the Karachi Municipal Corporation passed a Resolution on lst January, 1965 to the effect that all the occupants of the plots in Lyari should be given 99 years lease at the rate of Rs. 4.00 per sq. yard for residential plots and Rs. 6·00 per sq : yard for commercial plots including the development charges ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative whether it is a fact that the work of allotment has not yet started ; if so, reasons therefor ;

(*c*) whether it is also a fact that the planning and survey for the allotment of said plots in Lyari which was started has since been stopped ; if so, reasons therefor ;

(*d*) whether the Khadda, Nawabad Daryabad, Memon Society, Miranpir, Baghdadi and Old Kumbarwara Colonies are included in the first phase of the said allotments ; if so, when allotment work will be taken in hand ;

(*e*) whether it is a fact that possession of plots in Bhutta Village, Keamari, Bhaba Bhit, Manora, Sultanabad (Queens Road) is proposed to be regularised on 99 years lease basis ; if so, the time by which the lease is to be granted ;

(*f*) whether it is a fact that K.D.A. has earmarked Rs. two crore for the development work of Lyari ; if so, the names of the colonies of Lyari where this amount will be spent and when ;

(*g*) whether it is a fact that Karachi Municipal Corporation has drawn up a scheme for improvement of Drainage and Water Supply conditions in Manora, Bhaba Bhit, Bhutta Village, Queens Road (Sultanabad) New Chalii, Ghulam Hussain Quarters, Kharadar, Old Town, Market Quarters, Napier Quarters, Khadda, Nawabad, Daryabad, Miranpir, Baghdadi and Old Kumbarwara Colonies ; if so, when that scheme will be taken in hand ;

(*k*) whether it is a fact that the Karachi Municipal Corporation has stopped giving grants-in-aid to the Urban Community Development Projects in Karachi especially to Khadda, Nawabad Community Development Project and B.S.K. Project, Lyari ; if so, reasons therefor ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Watfoo): (*a*) Yes.

(*b*) Yes, the work of allotment has not yet started because it entails prior extensive Survey Work and completion of other formalities. The procedure is that after the survey of authorised and unauthorised areas; it is plotted on a map, new layout plant is proposed, on objection from KDA is obtained, then approval of KMC and the Controlling Authority *i.e.* of the Commissioner, Karachi is obtained. Thereafter, the actual area in possession of each individual is worked out and the area available for grant is calculated and finally sent to KMC for grant of lease.

(*c*) No planning and survey is still in progress.

(*d*) Only Khadda, Nawabad, Memon Society, Miranpir and Baghdadi are included in the first phase. Each colony will take about six months for allotment of the said plots.

(*e*) These areas do not fall within KMC or KDA jurisdiction and, therefore, the question of granting leases does not arise.

(*f*) KDA has not framed any Development Scheme at the cost of Rs. 2 crores, but has framed Water and Sewerage Scheme Project costing Rs. 2.33 crores for Lyari area. The Scheme has yet to be cleared by the Provincial Development Working Party and National Economic Council. As such, the scheme will be executed when actually sanctioned.

(*g*) Water-supply in Bhaba Bhit has already been provided by KMC. Scheme for water-supply to Bhutta village has been drawn up by KDA and submitted to the Divisional Council for clearance. Khadda, Nawabad, Daryabad, Miranpir, Baghdadi and Old Khumbarwara fall in Lyari position in respect of which has been explained in (*f*) above. The rest of the areas do not fall within KDA or KMC jurisdiction.

(*h*) No. However, no budget provision was made by KMC for grant-in-laid for Urban Community Development Projects during 1965-66. A provision of Rs. 1,50,000 has been provided in the current financial year's budget. Out of this total allocation, Rs. 70,000 have been given to various Committees including Boy Scouts Association and requests for grant of the remaining amount is under consideration of the S. W. Sub-Committee of KMC which will take into account requests of the Khadda and Nawabad Community Development Project in Lyari Area.

PAY REVISION RULES OF THE TECHNICAL OFFICERS OF DISTRICT COUNCILS

*6616. **Brigadier Chaudhri Fateh Khan** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state the reasons for delay in the enforcement of pay revision rules of technical officers of District Councils in the Province particularly when the rules of the Municipal Committee and Town Committees have been enforced since long ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : The West Pakistan District Councils (Pay Revision) Rules could not be enforced earlier due to the non-availability of some information from the local officers. The said rules have been prepared and are expected to be notified shortly.

REST HOUSES OF DISTRICT COUNCILS, THARPARKAR

*6633. **Mir Mir Muhammad Khan Talpur** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the Musafirkhana of Municipal Committee, Mirpurkhas is in the occupation of some Government Officers ; if so, the designations of those officers along with the dates since when they have been staying there and the reasons therefor ;

(*b*) whether it is also a that Rest Houses of District Council, Tharparkar are also being used by some Government Officers as their residences ;

if so, their designations, dates since when they have been residing there and the reasons therefor ;

(*c*) whether Government intend to get the said public places vacated by the said Officers ; if so, when ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) Yes. Provincial Government's Excise and Taxation Office is having office and residence in a portion of the Musaffarkhana since 1958 against payment of monthly rent of Rs. 155. The said Office is functioning in Musaffarkhana for want of accommodation elsewhere.

(*b*) No.

(*c*) Yes. There is a proposal to improve the Musaffarkhana after demolition and the scheme is in its early stage. Necessary action will be taken to get the Musaffarkhana vacated after the said scheme is finalized by the Municipal Committee and approved by the Competent Authority.

WATER-SUPPLY SCHEMES FOR MITHI

*6634. **Haji Mir Khuda Bakhsh Talpur** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether the water-supply scheme has been sanctioned for Mithi, the major town in Taluka Mithi, District Tharparkar ; if not, reasons therefor ;

(*b*) whether it is a fact that water-supply schemes are functioning in Nagarparkar, Chhachor and Diplo towns in Tharparkar District ; if so, reasons for not sanctioning the scheme for Mithi town ;

(*c*) whether the Drainage Scheme for Tando Jan Muhammad town has been approved by Government ; if so, the amount sanctioned for the purpose ; and if the said scheme has not so far been approved ; reasons therefor ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) No. The Scheme was included in the original list of Schemes proposed. However since no undertaking was received by the Department of Public Health, the Scheme was not included in the Annual Development Programme for 1966-67. Furthermore, because of the emergency all funds for new schemes were frozen.

(*b*) Yes. Reasons have been given in (*a*) above.

(*c*) No. Rural Drainage Schemes are taken up by the Department of Public Health at the initiative of the Municipal Committee/Town Committee as deposit works. No initiative in this respect was forthcoming from the Municipal Committee and consequently the work could not be taken up.

REALISATION OF OCTROI DUTY FROM AGRICULTURISTS OF CHISHTIAN

*6719. **Sahibzada Noor Hassan** :Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that property tax is levied and realised from the owners of agricultural land situated within the Municipal limits of Municipal Committee, Chishtian, District Bahawalnagar ;

(*b*) whether it is a fact that octroi duty is charged from the agriculturists when they take their produce of the said land to markets outside the Chishtian Municipal limits ;

(*c*) if answer to (*b*) above be in the affirmative, reasons for the charging of octroi duty ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) No.

(*b*) No.

(*c*) Does not arise.

ADJOURNMENT MOTIONS

TAMBOLA AND VARIETY PROGRAMMES IN KARACHI

Mr. Speaker : We will now take up adjournment motions. The first one is from Mr. Mahmood Azam Farooqi :—No : 138.

Mr. Mahmood Azam Farooqi : Sir, I ask leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent occurrence and of public importance, namely, the Tambola and Variety Programmes operating amidst Maliy Saudabad Model Colony and Malir Cantt (Karachi) which has created serious inconvenience to students whose examinations are right ahead and has thus caused great concern to the parents and people of Karachi.

Minister of Law (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund) : I oppose it. So far as the facts are concerned I submit that the game of Tambola has been held by the High Court to be 'not gambling'. Secondly the Provincial Government have nothing to do with any kind of permission. It is in the cantonment area and the cantonment authorities have about one month back given a 'No Objection Certificate' to these people.

However, I have spoken to the D.C. Karachi today and in view of the serious inconvenience which is alleged by the Member instructions have been issued to the D.C. to stop this for the time being till the examinations are over.

مسٹر سپیکر ۔ فاروقی صاحب کیا آپ فاضل وزیر قانون کی اس یقین دھانی پر مطمئن ھیں ؟

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ میں اس موشن کو press نہیں کرتا ۔

Mr. Speaker : The motion is not pressed.

STATEMENT OF THE MEDICAL ASSOCIATION PRESIDENT REGARDING MENINGITIS EPIDEMIC

Mr. Speaker : Next 139. Malik Muhammad Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar : I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of urgent public importance and of recent occurrence namely, the President of Medical Association Lahore Branch, has made a Press Statement that there have been hundreds of cases of meningitis epidemic recently and could not be admitted to infections diseases hospital. The failure of the Government to take adequate steps has perturbed the minds of the public of West Pakistan.

وزیر صحت (بیگم زاهده خلیق الزمان) ۔ ایک تو بات یہ ہے کہ آپ کی تحریک التوا نوری اہمیت کی حامل نہیں ہے جب وبا تھی تو برابر ہسپتال میں داخلے ملتے رہے اور کسی مریض کو داخلے سے انکار نہیں کیا گیا ۔ البتہ پرائیویٹ ڈاکٹروں نے جن کے ہاں ایسے مریض آئے انہوں نے ان کو ہسپتال نہیں بھیجا اور اسی وجہ سے ممکن ہے اموات واقع ہو گئی ہوں لیکن جو مریض ہسپتال میں داخل ہوئے ان میں بہت کم موتیں ہوئیں۔

ملک محمد اختر (لاہور - ۲) ۔ جناب سپیکر ۔ میں انتہائی ممنون ہوں کہ انہوں نے ان اموات کو جو epidemic سے ہوئیں تسلیم کر لیا ہے ۔ دراصل میں اس بیماری پر رہنا چاہتا ہوں ۔

وزیر صحت ۔ آپ اسی بیماری میں مبتلا رہنا چاہتے ہیں ۔

ملک محمد اختر ۔ بیگم صاحبہ ذرا آپ سنیں تو سہی ۔ سینکڑوں ایسے cases ہوئے ۔

مسٹر سپیکر ۔ ملک صاحب یہ cases کب ہوئے ۔ کیا اب بھی ہو رہے ہیں اور کیا اب بھی یہ شکایت ہے کہ ہسپتال میں داخلہ نہیں ملتا ؟

ملک محمد اختر۔ جناب سپیکر۔ سب سے بڑی شکایت مجھے یہ ہے کہ انہوں نے میڈیکل اصولوں کی خلاف ورزی کی ہے ۔ اور ان cases کو الگ تھلگ کرنے کی بجائے انہیں دوسرے ہسپتالوں میں داخل کیا ہے ان کے پاس اس مرض کی تشخیص کے لئے کوئی لیبارٹری نہیں ۔ لاہور میں متعدی امراض کا صرف ایک ہسپتال ہے ۔ اس بارہ میں جو کچھ یہاں کیا گیا ہے اس سے انسانی جانوں کا اتلاف ہوا ہے اس لئے یہ معاملہ انتہائی سنگین نوعیت کا ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ اس کا کیا ثبوت ہے کہ یہ بیماری اس وقت موجود ہے ؟

ملک محمد اختر ۔ یہ press statement ہی کافی ہے ۔

وزیر صحت ۔ یہ تو general سی news ہے ۔

ملک محمد اختر ۔ ہماری اطلاع تو پریس پر ہی مبنی ہو سکتی ہے ۔ سرکاری ریکارڈ تک تو ہماری رسائی نہیں ۔

مسٹر سپیکر ۔ اس سے واضح نہیں ہوتا کہ یہ cases آج ہوئے یا آج سے ایک مہینہ یا دو مہینے پہلے ہوئے ۔ آپ آج کی بات کریں ۔

Malik Muhammad Akhtar : Sir I have referred to a statement.

میں وہ بیان پڑھ دیتا ہوں ۔

Mr. Speaker : Very briefly ; please read only that part of the statement, which is relevant to it.

Malik Muhammad Akhtar : In a statement to the press, Dr. Riazul Hassan said (Sir, he is the President of the Association) that there were hundreds of cases during the recent meningitis.....

Mr. Speaker : Can the Member show me this news paper ? *(Malik Muhammad Akhtar handed over the paper to Mr. Speaker, who then read it to the House.)*

> "In a statement to the press Dr. Riazul Hassan said that there were "hundreds of cases" during the recent meningitis epidemic, but only a very few of them could be admitted to the Infectious Diseases Hospital, the only one of its kind in Lahore. The remaining cases had to be treated along with general patients in hospitals and no arrangements were made to isolate them."

Malik Muhammad Akhtar : The cases are still there.

وزیر صحت ۔ یہاں تو الفاظ was اور were استعمال کئے گئے ہیں ۔

Mr. Speaker : Alright, we will take up this adjournment motion the day after tomorrow.

ELECTION OF CHAUDHRI MUHAMMAD IDREES, MPA, AS MEMBER OF THE STANDING COMMITTEE ON LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS

Mr. Speaker : Now there is one announcement.

In pursuance of notice dated 23rd May, 1967, two nomination papers of Raja Ghulam Sarwar, MPA., and of Chaudhri Muhammad Idrees, MPA, for election to fill the casual vacancy on the Standing Committee on Law

and Parliamentary Affairs were received by 12.00 noon on the 25th May 1967. As Raja Ghulam Sarwar has withdrawn his candidature before noon on the 26th May 1967, there remains only one nominated candidate, *i.e.* Chaudhri Muhammad Idrees, MPA. As there is only one candidate, Chaudhri Muhammad Idrees is declared to have been duly elected as a Member of the Standing Committee on Law and Parliamentary Affairs.

EXTENSION IN TIME FOR THE PRESENTATION OF STANDING COMMITTEES REPORTS

Mr. Speaker : Now there are a few motions for extension of time. First motion stands in the name of Malik Muhammad Aslam Khan.

Minister of Food and Agriculture (Malik Khuda Bakhsh) : Sir, if you permit me I have to request you to agree to leaving Saturdays. Would you like me to say now or after these motions ?

Mr. Speaker : I think, after the disposal of these motions. Yes, Malik Sahib.

Malik Muhammad Aslam Khan : Sir, I beg to move—

> **That time for presentation of the Report of the Standing Committee on Home Affairs on the Pakistan Penal Code (West Pakistan Amendment) Bill 1965, Bill No. 32 of 1965, be extended upto 31st December, 1967.**

Mr. Speaker : The question is—

> **That time for presentation of the Report of the Standing Committee on Home Affairs on the Pakistan Penal Code (West Pakistan Amendment) Bill 1965, Bill No. 32 of 1965, be extended upto 31st December, 1967.**

The motion was carried.

Mr. Speaker : Next motion.

Malik Muhammad Aslam Khan : Sir, I beg to move—

That time for presentation of the Report of the Standing Committee on Home Affairs on the Code of Criminal Procedure (West Pakistan Amendment) Bill 1966, Bill No. 37 of 1966, be extended upto 31st December, 1967.

Mr. Speaker : The question is—

That time for presentation of the Report of the Standing Committee on Home Affairs on the Code of Criminal Procedure (West Pakistan Amendment) Bill 1966, Bill No. 37 of 1966, be extended upto 31st December, 1967.

The motion was carried.

Mr. Speaker : Next.

Malik Muhammad Aslam Khan : Sir, I beg to move—

That time for presentation of the Report of the Standing Committee on Home Affairs on the West Pakistan Children Bill 1966, Bill No. 35 of 1966, be extended upto 31st December, 1967.

Mr. Speaker : The question is—

That time for presentation of the Report of the Standing Committee on Home Affairs on the West Pakistan Children Bill 1966, Bill No. 35 of 1966, be extended upto 31st December, 1967.

The motion was carried.

Mr. Speaker : Next.

Malik Muhammad Aslam Khan : Sir, I beg to move—

That time for presentation of the Report of the Standing Committee on Home Affairs on the West Pakistan Youthful Offenders Bill 1965, Bill No. 34 of 1966, be extended upto 31st December, 1967.

Mr. Speaker : The question is—

That time for presentation of the Report of the Standing Committee on Home Affairs on the West Pakistan Youthful Offenders Bill, 1965, Bill No. 34 of 1966, be extended upto 31st December, 1967.

The motion was carried.

Mr. Speaker : Next motion.

Malik Muhammad Aslam Khan : Sir, I beg to move—

That time for presentation of the Report of the Standing Committee on Home Affairs on the Code of Criminal Procedure, (West Pakistan Amendment) Bill 1966, Bill No. 45 of 1966, be extended upto 31st December, 1967.

Mr. Speaker : The question is—

That time for presentation of the Report of the Standing Committee on Home Affairs on the Code of Criminal Procedure, (West Pakistan Amendment) Bill 1966, Bill No. 45 of 1966, be extended upto 31st December, 1967.

The motion was carried.

Mr. Speaker : Next.

Malik Muhammad Aslam Khan : Sir, I beg to move—

That time for presentation of the Report of the Standing Committee on Home Affairs on the West Pakistan Young Persons Harmful Publications Bill 1966, Bill No. 13 of 1966, be extended upto 31st December, 1967.

Mr. Speaker : The question is—

That time for presentation of the Report of the Standing Committee on Home Affairs on the West Pakistan Young Persons Harmful Publications Bill 1966, Bill No. 13 of 1966, be extended upto 31st December, 1967.

The motion was carried.

وزیر خوراک و زراعت (ملک خدا بخش) ۔ جناب والا ۔ میری درخواست یہ ہے کہ از راہ نوازش ہفتہ یعنی ۳ جون ۱۹۶۷ء اور دوسرا ہفتہ یعنی ۱۰ جون ۱۹۶۷ء کو اجلاس کی کارروائی نہ کی جائے کیونکہ اکثر ممبر صاحبان کو فصل کی کٹائی اور فصل کی کاشت کے سلسلے میں

اپنے گھروں میں واپس جانا پڑتا ہے ۔ میری استدعا ہے کہ ان دو دنوں میں اجلاس کی کارروائی نہ رکھی جائے ۔

مسٹر سپیکر ۔ اگر ممبر صاحبان کا یہ خیال ہے تو مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے ۔

I think, that is the sense of the House. Therefore, we shall not have any business on the next two Saturdays.

PRIVATE MEMBERS BUSINESS

RESOLUTIONS

RE : TAKE OVER BY GOVERNMENT OF THE PURCHASE AND SALE OF FOODGRAINS

Mr. Speaker : Now, we will take up Resolutions. Dr. Sultan Ahmad Cheema to move his resolution.

Dr. Sultan Ahmed Cheema : Sir, I move—

That this Assembly is of the opinion that the purchase and sale of food-grains should be taken over by the Government.

Mr. Speaker : The Resolution moved is -

That this Assembly is of the opinion that the purchase and sale of food-grains should be taken over by the Government.

ڈاکٹر سلطان احمد چیمہ (سیالکوٹ ۔۲) ۔ جناب والا ۔ اس ایوان کے جملہ معزز اراکین کو معلوم ہے کہ پچھلے سال غلہ کی قلت تھی.....

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ جناب والا ۔ اس ریزولیوشن میں ایک ترمیم کا نوٹس بھی تھا کیا وہ ترمیم بعد میں آئے گی ؟

ڈاکٹر سلطان احمد چیمہ ۔ جناب والا ۔ اس ایوان کے معزز اراکین کو اچھی طرح معلوم ہے کہ پچھلے سال ہمارے ملک میں غلہ کی قلت ہو گئی اور اس قلت کی وجہ سے قیمتیں چڑھ گئی تھیں بلکہ گندم کی قیمت ۴۰ روپیہ فی من ہو گئی ۔ اس وقت تک اتنی گرانی ہو گئی تھی کہ غریب عوام کی قوت خرید اس قابل نہ تھی کہ وہ اتنی قیمت پر گندم خرید کر سکے ۔ اس قلت کی وجوہات اور بھی تھیں مگر میرے خیال میں ایک وجہ جو بڑی تھی وہ یہ تھی کہ غلہ کی گرانی میں ذخیرہ اندوزوں ، منافع خوروں اور سمگلروں کا بھی ہاتھ تھا ۔ دراصل ہمارے ملک میں غلہ کی قلت اتنی نہ تھی جتنی ان لوگوں نے پیدا کی تھی ۔ اس کے ثبوت میں میں یہ دلیل پیش کرتا ہوں کہ ہمارے ملک میں کوئی شخص بھی اگر اونچی قیمت پر غلہ حاصل کرنا چاہتا ہو تو اس کو غلہ دستیاب ہو جاتا تھا ۔ تو اس کا مطلب یہ ہے کہ ان لوگوں نے یہ قلت مصنوعی طور پر پیدا کی ہوئی تھی ۔ اب خدا کا شکر ہے کہ اس سال ہماری گندم کی فصل بہت اچھی ہے اور قیمتیں بھی اعتدال پر آ رہی ہیں مگر ذخیرہ اندوز ، منافع خور اور سمگلر اپنے کام میں مصروف ہیں ۔ ان کا یہ مطلب ہے کہ وقت آنے پر لوگوں کو پھر لوٹا جائے اور مصنوعی قلت پیدا کی جائے ۔ سرحدی علاقوں سے بیوپاری لوگ اندرون ملک پہنچ چکے ہیں اور دھڑا دھڑ گندم کی خریداری کر رہے ہیں ۔ ان کا مقصد یہ ہے کہ گندم کو اپنے

پاس ذخیرہ کیا جائے اور ملک میں گندم کی قلت پیدا کی جائے تاکہ سال کے آخیر میں منہہ مانگے دام حاصل کریں حکومت کو اس کا کوئی سدباب کرنا چاہئے ۔

جناب والا ۔ میرے خیال میں حکومت کو چاہئے کہ گندم کی خریداری پر پابندی لگائے اور ایک ضلع سے دوسرے ضلع میں گندم لے جانے کی ممانعت کو دے ۔ گو اس سلسلہ میں حکومت کو بہت مشکلات ہونگی مگر مشکلات پر قابو پانا ہی مشکلات کا حل ہوتا ہے ۔

جناب والا ۔ میری دوسری تجویز یہ ہے کہ اچھی قسم کی گندم مثلاً میکسی پاک وغیرہ کی اقسام منڈیوں میں آگئی ہے ۔ ان کی خریداری شروع ہو گئی ہے یہ اقسام صرف بیج کے لیے ہونی چاہئے ۔ حکومت کا فرض ہے کہ اس کو خود خرید کرکے اپنے سٹور میں رکھے تاکہ کاشتکاروں کو بوائی کے وقت بیج مہیا کیا جائے اور پیداوار میں اضافہ ہو ۔ شکریہ ۔

مسٹر سپیکر ۔ اس ریزولیوشن پر حاجی صاحب کی طرف سے ایک ترمیم کا نوٹس دیا گیا ہے ۔ حاجی صاحب آپ اپنی ترمیم پیش کیجئے ۔

حاجی سردار عطا محمد ۔ جناب والا ۔ میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ :

> ''مجوزہ قرار داد کی سطر ۲ میں وارد ہونے والے الفاظ'' کی خرید و فروخت کا کام حکومت اپنی تحویل میں لے لے ''کے بجائے الفاظ'' نقل و حمل پر سے تمام پابندیاں ہٹا دے ''ثبت کئے جائیں '' ۔

Mr. Speaker: Resolution under consideration, amendment moved is :

That in the proposed Resolution, for the words, "purchase and sale of foodgrains should be taken over by the Government", occurring in line 2, the words "Government should remove all the restrictions imposed on the movement of foodgrains" be substituted.

حاجی سردار عطا محمد (خیر پور ـ ۲) ـ جناب سپیکر صاحب ـ ڈاکٹر صاحب نے جو ریزولیوشن اس معزز ایوان میں پیش کیا ہے میں اپنے خیالات کے مطابق اس کو غلط تو نہیں سمجھتا لیکن اس میں جو پیچیدہ مسئلے پیدا ہوں گے ان پر نظر رکھنی چاہئے ۔ میں یہ اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ میں ان پیچیدگیوں سے اس ہاؤس کو آگاہ کروں اس کے بعد جو آپ فیصلہ کریں مجھے اس سے انکار نہیں ہوگا ۔ اب بھی کئی ایسی چیزیں ہیں جو ایک ضلع سے دوسرے ضلع میں یا ایک علاقہ سے دوسرے علاقہ میں لے جانے کی اجازت نہیں ہے ۔ یہ بات ڈھکی چھپی نہیں ہے کہ ان حالات میں بھی سمگلنگ اتنی ہوتی ہے ۔ جناب والا ۔ کوئی دن نہیں جاتا جب اخبار میں یا پریس میں یہ بات نہ ہو کہ لاکھوں روپیہ کی سمگلنگ ہو رہی ہے اور اس سے جرائم بڑھتے ہیں کم نہیں ہوتے ۔ یہ پابندی رکھنا تو میری سمجھ کے مطابق لال فیتے والوں کے لیے اور Food Deptt : کے لئے سونے کے انڈے دینے والی مرغی پالنے کے برابر ہے ۔ اس کی کئی مثالیں موجود ہیں جن کو اگر میں پیش نہ بھی کروں تو بھی اس ایوان کو ان کا علم ہوگا ۔ ہمارے ڈاکٹر صاحب فرما چکے ہیں کہ دوسرے علاقے کے لوگ خرید و فروخت کی غرض سے آتے ہیں تو ان کو کون روکے گا ۔ حکومت تو صرف اپنے اندازے اور ضرورت کے مطابق ہی خریدے گی اور باقی تمام ۔

گندم باھر ھی بکے گی ۔ تو اس پابندی سے رشوت ستانی کا بازار گرم ھوتا ھے اور لوگوں کو بھی سی۔ایس۔پی افسروں ، ڈپٹی سیکرٹریوں ، ڈائریکٹروں ، ڈپٹی کنٹرولروں اور انسپکٹروں کے دفتروں کا طواف کرنا پڑتا ھے ۔ نہ صرف یہ کہ ان کے دفاتر کا طواف کرنا پڑتا ھے بلکہ ان کے کام میں بھی اضافہ ھوتا ھے جس کی وجہ سے حکومت کو اپنا عملہ بڑھانا پڑے گا جس کے نتیجے میں مزید اخراجات حکومت کو برداشت کرنے پڑیں گے اور عوام کو بھی آمدورفت کے مصارف اٹھانے پڑیں گے اور ان کا وقت بھی ضائع ھوگا اور رشوت دینے کی وجہ سے بھی ان کے اخراجات اتنے بڑھیں گے جو کہ غریب لوگوں کی برداشت سے باھر ھوں گے ۔ اب جیسا کہ حکومت نے بھی یہ محسوس کیا ھے کہ گندم کے دام بیس روپے من سے زیادہ نہ ھوں تو آپ یہ اندازہ کیجئے کہ جن لوگوں کی تنخواہ پچاس ساٹھ روپے ماھوار ھے یا سو روپے ماھوار سے کم ھے تو وہ کس طرح اپنے بچوں کا پیٹ پال سکتے ھیں ۔ یہ تنخواہ تو اس وقت مقرر ھوئی تھی جبکہ گندم کے نرخ آٹھ روپے ، دس روپے یا بارہ روپے من مقرر تھے ۔ اس لئے حکومت کو اس بارے میں بھی غور کرنا چاھیئے کہ ان کم تنخواہ پانے والوں کی گذر بسر کس طرح ھوگی اور وہ کیوں کر اپنے اھل و عیال کے لئے روٹی ، کپڑا ، بچوں کی تعلیم اور ضرورت پڑنے پر دوائیوں کا بندوبست کر سکتے ھیں ۔ اس لئے جب دام اس قدر بڑھ گئے ھیں تو یہ بھی ضروری ھے کہ یا تو ان کی تنخواھیں بڑھا کر کم از کم سو یا ایک سو بیس روپے ماھوار کر دی جائیں اور اگر حکومت کا خزانہ اس بوجھ کو برداشت نہیں کر سکتا تو

باہر جن لوگوں کی چار چار پانچ پانچ ہزار تنخواہیں مقرر ہیں اور جو کہ انگریزوں کے عہد میں اس لئے مقرر کی گئی تھیں کہ وہ لوگ باہر سے آتے تھے اور یہاں پر ٹھاٹھ سے رہتے تھے انہیں کم کرکے چھوٹے اہلکاروں کی تنخواہیں بڑھائی جائیں ۔ بڑے افسوس کی بات ہے کہ غریب عوام کے خون سے پیدا کردہ دولت سے چند لوگ Air Conditioned گھروں میں رہیں اور بڑی بڑی موٹر کاروں میں گھومیں ۔ لیکن ہم جن کے نوکر ہیں ، جن کے خادم ہیں وہ گرمی اور سردی کے موسم میں ننگے بدن اور ننگے پاؤں پھریں اور ان کے پاس اپنے بچوں کو ٹھیک طور سے پرورش کرنے کے لئے اور ان کی تعلیم و تربیت کے لئے بھی کچھ نہ ہو ۔ آپ مجھے یہ بتائیے کہ اس سے ملک و قوم کو کیا فائدہ پہنچ سکتا ہے ۔ گندم کے موجودہ نرخوں کو پیش نظر رکھ کر میں نے حکومت کو یہ مشورہ دیا ہے کہ یا تو گندم کی قیمت کم کریں ، یا غریب لوگوں کی تنخواہ میں مناسب اضافہ کریں اور یا پھر گندم کا اس قدر سٹاک نہ رکھیں . . .

مسٹر سپیکر ۔ حاجی صاحب ۔ آپ کی ترمیم تو یہ ہے کہ گندم یا دوسرے اجناس خوردنی پر سے عائد کردہ پابندی نقل و حمل ہٹا دیں ۔

حاجی سردار عطا محمد ۔ اجناس خوردنی کی نقل و حرکت پر سے پابندی اٹھا دینے کا مطلب یہ ہے کہ یا تو اس کو خرید نہ کرے یا نقل و حرکت کی پابندی ختم کر دے ۔ کیونکہ مجھے ذاتی تجربہ ہے کہ اس سے بڑی مشکلات پیدا ہوں گی ۔ جیسا کہ بیندہ میں لاڑکانہ سے چاول

ادھر اُدھر نہیں لیجایا جا سکتا ۔ اور پنجاب سے بھی چاول وغیرہ دوسرے علاقوں کو نہیں لیجایا جا سکتا ۔ لیکن اگر وزیر متعلقہ میرے ساتھ تشریف لے جائیں تو ان کی عائد کردہ پابندیوں کے باوجود وہ جس قدر چاہیں ، میں ان کو چاول خرید کر دے سکتا ہوں ۔ وہاں پر لوگ کنگنی چاول تیس چالیس روپے من خریدتے ہیں اور اسی طرح باسمتی پچاس ساٹھ روپے من فروخت ہوتا ہے اور اگر اس پر مزید پابندیاں عائد کر دی گئیں تو اس کے نرخ اور بھی بڑھ جائیں گے ۔ اس سے عوام کو نقصان ہوگا کسی قسم کا فائدہ نہیں ہوگا ۔ اس لئے میں یہ عرض کرتا ہوں کہ اجناس خوردنی پر کنٹرول نہیں ہونا چاہیئے اور اس کی نقل و حرکت پر عائد کردہ پابندیوں کو ختم کر دینا چاہیئے ۔

مسٹر سپیکر ۔ اگر اس ترمیم کی مخالفت یا موافقت میں کوئی صاحب بولنا چاہیں تو وہ اس پر اظہار خیال کر سکتے ہیں ۔

خان محمد انور علی خان بلوچ (لائلپور-۱) ۔ جناب والا ۔ حاجی صاحب نے جو ترمیم پیش کی ہے میں اس کی پرزور مخالفت کرتا ہوں اور اس کے متعلق یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ آج حالات کا یہ تقاضا ہے اور وہ ہمیں بالکل اجازت نہیں دیتے کہ ہم اجناس خوردنی کی نقل و حرکت کو پابندی سے آزاد کر دیں ۔ میرے دوست ڈاکٹر صاحب بھی اس کے متعلق فرما چکے ہیں اور جیسا کہ انہوں نے فرمایا ہے کہ سمگلروں ، ذخیرہ اندوزوں اور تاجروں نے ابھی سے غلہ ذخیرہ کرنا شروع کر دیا ہے ۔ میں نے پہلے بھی کئی بار عرض کیا ہے کہ ہمارے کئی اضلاع اس قسم

کے ہیں کہ اگر ان میں یہ پابندی عائد کر دی جائے کہ گندم وہاں سے باہر نہ بھیجی جائے تو اس طرح سے گندم کا نرخ گیارہ بارہ روپے من ہی رہے گا ۔ اور جن اضلاع میں گندم کی کمی ہے اگر حکومت ان کی کمی کا احساس کرکے ان کی ضرورت کے پیش نظر آئندہ وقت کے لیے اتنا سٹاک کر لے اور ضرورت پڑنے پر اپنے ذخیرہ کو release کر دے تو اس طرح سے ذخیرہ اندوزی بھی ختم ہو جائے گی اور اجناس خوردنی کی نقل و حرکت اس قدر خطرناک چیز ہے کہ اس کی آزادی سے نہ تو سمگلنگ روکی سکتی ہے اور نہ ہی ذخیرہ اندوزی کا سدباب کیا جا سکتا ہے ۔ اور وقت پر ان لوگوں کا محاسبہ کرنے کا کام صرف حکومت ہی کا ہے ۔ البتہ حکومت اجناس خوردنی کی نقل و حرکت پر اضلاع کے اندر پابندی لگا دے تو اس سے سمگلنگ کسی حد تک رک سکتی ہے اور حالات بہت حد تک گندم کے بھاؤ گرا دیں گے ۔ ان حالات کے پیش نظر میں حاجی صاحب کی تجویز کی مخالفت کرتا ہوں اور حکومت کی خدمت میں پرزور سفارش کرتا ہوں کہ آئندہ سال اور آئندہ وقت کے لئے ابھی سے گندم ذخیرہ کر لیں ۔ اگر آپ کے پاس ضرورت کے مطابق اپنے ذخائر موجود ہوں تو ہمیں کہیں باہر سے گندم منگوانے کی بھی ضرورت نہ ہوگی ۔

Haji Gul Hasan Mangi Sukkur III) : Mr. Speaker, Sir, it is very essential that there should be restriction over the movement of wheat.

حاجی سردار عطا محمد ۔ منگی صاحب چونکہ میری ترمیم کے خلاف بات کر رہے ہیں بہتر یہ ہے کہ اردو میں کریں ۔

مسٹر سپیکر ۔ منگی صاحب اپنے خیالات کا اظہار اردو میں اچھی طرح نہیں کر سکتے اس لیے ان کو اجازت ہے کہ وہ انگریزی میں بولیں ۔

Haji Gul Hasan Mangi : There should be restriction over the movement of wheat from one district to another. If this restriction is not imposed then wheat will be smuggled across the border especially from the Sind area. Thousands of maunds of wheat are being smuggled across the border areas via Rohri Division and Tharparkar district. This is being done by influential persons and there is no check whatsoever. There can be a proper check on smuggling only if there is restriction on the movement of wheat from one district to another. Such a restriction would result in the normalisation of wheat prices and would stop the increase in price of wheat.

The other thing. It is very essential that Government should purchase wheat and store it and use it in the last months of the year when there is shortage of wheat.

With these words I oppose the amendment of Haji Sardar Atta Muhammad.

وزیر خوراک (ملک خدا بخش) ۔ جناب والا ۔ میں حاجی صاحب کی ترمیم کی مخالفت کرتا ہوں ۔ سب سے پہلے یہ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ ایوان کی اطلاع کے لیے میں اجناس خوردنی کے متعلق جو قواعد و ضوابط اور پالیسی کار فرما ہے اس پر روشنی ڈالوں ۔

یہ کہا گیا ہے کہ گندم کی نقل و حمل پر کوئی پابندی نہیں ۔ اس کی تقسیم پر کوئی پابندی نہیں ۔ حاجی صاحب کا اشارہ شاید چاول کے متعلق تھا ۔ اس سلسلہ میں میں یہ عرض کروں گا کہ چاول کی خرید و فروخت پر پابندی ہے اور وہ بھی چند علاقوں میں ہے مثلاً گوجرانوالہ ۔ شیخوپورہ

سیالکوٹ کے گرد و نواح کے کچھ علاقے ۔ اس طرح جیکب آباد ، لاڑکانہ ، دادو کے اضلاع میں یہ پابندی اس لیے لگائی گئی ہے کیوں کہ ہمارے ہاں دو لاکھ ٹن کی کمی ہے اور کنگنی اور جوشی چاول ہمارے مشرقی پاکستان کے بھائیوں کے لیے حاصل کرنا پڑتے ہیں ۔ اس طرح جو پابندی گوجرانوالہ اور دوسرے علاقوں میں لگائی گئی ہے اس کی ضرورت اس لیے لاحق ہے کیوں کہ باسمتی چاول خرید کرکے باہر فروخت کرنا ہوتا ہے جس سے ہم تیرہ چودہ کروڑ روپیہ کا زر مبادلہ کماتے ہیں ۔ یہ پابندی صرف چاول کے سلسلہ میں ہے اور کسی اجناس خوردنی کے سلسلہ میں نہیں ہے ۔

ان حالات کے پیش نظر پیشتر اس کے کہ میں کچھ عرض کروں اگر یہ حاجی صاحب والی ترمیم کو جو انھوں نے پڑھ کر سنائی ہے کہ

"Government should remove all restrictions imposed on the movement of food grains."

تو میں اس کے متعلق یہ گذارش کروں گا کہ حکومت کی طرف سے چاول کے سوا کسی اور اجناس خوردنی کی نقل و حمل پر کسی قسم کی کوئی پابندی نہیں ۔ چاول کے متعلق میں نے عرض کر دیا ہے کہ اس پر پابندی کی کیا وجوہات ہیں ۔ اندریں حالات میں اس ترمیم کی پر زور مخالفت کرتا ہوں ۔

Mr. Speaker : I will now put the amendment.

The question is :

That in the proposed Resolution for the words, "purchase and sale of food grains should be taken over by the Government" occurring in line 2, the words "Government should remove all the restrictions imposed on the movement of food-grains" be substituted.

The motion was lost.

ملک معراج خالد (لاہور—۵) ۔ جناب والا ۔ میں ڈاکٹر سلطان احمد صاحب کی تجویز کی حمایت کرتا ہوں ۔ مسئلہ خوراک کے دو پہلو ہیں ۔ ایک پہلو اس کی پیداوار کا ہے ۔ دوسرا پہلو اس کی تقسیم کا ہے ۔ اب تک ہم اس بات پر زور صرف کرتے رہے کہ اجناس خوردنی کی پیداوار میں اضافہ کرنا چاہیے بلاشبہ اس کو ترجیح دینا لازمی تھا لیکن خوراک کی تقسیم کا مسئلہ اس کی پیداوار سے کسی طرح کم نہیں ۔ یہ حقیقت ہے اور مسلمہ امر ہے کہ مسئلہ دفاع کے بعد اس وقت دوسرا سب سے بڑا مسئلہ جو ہمیں درپیش ہے وہ خوراک کا ہے اور پیداوار کے بعد تقسیم کے مسئلہ کو اہمیت دی گئی ہے ۔ کیوں کہ حالات اس چیز کے متقاضی تھے ۔ جیسا کہ ڈاکٹر صاحب نے فرمایا ہے پچھلے دنوں ہنگامی صورت حال پیدا ہوگئی تھی ۔ خوراک کی تقسیم کے سلسلہ میں ہمارے مشاہدات میں جو کچھ آیا ہے ہم اسے نظر انداز نہیں کر سکتے ۔ حکومت کو باہر سے غلہ منگانا پڑا اور تقسیم کا سارا انتظام اپنے ہاتھ میں لینا پڑا ۔ یہ بات بجائے خود اس کی تائید میں ہے کہ جب تک حکومت ایسے انتظامات نہیں کرے گی اور غلہ کی تقسیم کا مناسب طریقہ اختیار نہیں کرے گی اس وقت تک prices کو قابو میں نہیں لایا جا سکتا ۔ یہ بھی ہمارے لیے ایک قابل تعریف نتیجہ تھا جو ہمیں ہنگامی صورت حال پر قابو پانے سے حاصل ہوا ۔ اس سے ہمیں سبق حاصل کرنا چاہیے لیکن ساتھ ہی مجھے امید ہے کہ جناب وزیر خوراک کے نوٹس میں یہ بات آئی ہوگی ۔ ان دنوں نفسا نفسی کا عالم تھا ۔ اکثر موقع پر ڈپو ہولڈروں سے ایک ایک خاندان نے سات سات آٹھ آٹھ

جگہ سے راشن لینے کی کوشش کی اور اس بات کو قطعی طور مدنظر نہیں رکھا کہ یہ اجتماعی مسئلہ ہے ۔ اس میں تعاون کرنا چاہئے ۔ پھر ڈپو ہولڈروں کا اس سلسلہ میں جو کردار رہا ہے وہ مخفی نہیں ۔ اس کے علاوہ بے شمار شکایات مل والوں کے متعلق تھیں جو آٹا پیستے ہیں اور جنھوں نے چور بازاری اور ذخیرہ اندوزی کی ۔ وہ سب کچھ ہمارے سامنے ہے ۔

Mr. Speaker : We are not discussing the food policy as a whole. The Resolution before the House is that the purchase and sale of food-grains should be taken over by the Government. The Member should confine himself to this aspect of the question.

ملک معراج خالد ۔ جناب والا ۔ میں تقسیم کے سلسلے میں عرض کر رہا ہوں کہ غلہ کی تقسیم میں ہمیں کیا کیا مشکلات درپیش ہوئیں جیسا کہ ڈاکٹر صاحب ان کے متعلق فرما چکے ہیں ۔ یہ حقیقت ہے کہ اس وقت دیہات میں اور چھوٹی چھوٹی منڈیوں میں ۔ شہر بیوپاری اور دوسرے لوگ جو بیوپاری نہیں ہیں وہ پہنچ گئے ہیں اور غلہ خرید رہے ہیں ۔ اگر حکومت کا یہ مقصد ہے کہ وہ سارا ذخیرہ خود کرے اور بعد میں ضرورت کے مطابق لوگوں میں تقسیم کرے تو اور کئی مشکلات پیدا ہو جائیں گی کیوں کہ اس وقت وہ لوگ جس بھاؤ پر دے رہے ہیں وہ حکومت نہیں دے سکے گی ۔ اس لیے ضروری ہے کہ تمام خرید و فروخت پر پابندی عائد کر دیں ۔ تاکہ حکومت اپنی ضرورت کی تمام اجناس خرید سکے ۔

اس کے علاوہ یہ بھی عرض کروں گا کہ خود بڑے بڑے زمیندار شاید اس رجحان کا شکار ہو جائیں ۔ کہ ہم اپنے سٹاک باہر نہ لائیں تاکہ

جب اس کے بھاؤ چڑھ جائیں گے اس وقت فروخت کریں گے یہ ایسی چیز ہے جو بعید از قیاس نہیں ہے اس لیے ان تمام چیزوں کو مدنظر رکھتے ہوئے میں یہ گذارش کروں گا کہ حکومت کو اجناس خوردنی کی خرید کے بعد اس کی تقسیم اپنے ہاتھ میں لینی چاہئے ۔ ڈاکٹر صاحب نے ان مشکلات کا ذکر کیا ہے جو حکومت کی طرف سے تقسیم کی راہ میں پیش آئیں ۔ لیکن میں یہ عرض کروں گا کہ اس وقت جو آزاد خرید و فروخت کی وجہ سے مشکلات درپیش ہیں ہم ان کو بھی نظر انداز نہیں کر سکتے ۔ اس لیے ہمیں چاہیے کہ ہم ان پر غور کریں ۔ اگر انہی پر زور دیں گے تو وہ جو بہت بڑا مسئلہ ہے اس کا حل کرنا نا ممکن ہو جائے گا ۔ اس لیے میں یہ عرض کروں گا کہ جس طرح برآمدات کے لیے سرکاری انتظامات کی پالیسی کا اعلان کیا گیا ہے اور خیال ظاہر کیا گیا ہے اور اس کا اظہار صدر مملکت کی طرف سے بھی ہوا ہے اسی اصول کے پیش نظر جب تک آپ انتظامات نہیں کریں گے ہماری برآمدات کو فروغ حاصل نہیں ہوگا ۔ بعنیہ اسی طرح ہمیں اندرون ملک انتظام کرنا چاہیے کہ خوراک کی تقسیم ان طریقوں سے کی جائے جن سے ہمیں پورا یقین ہو جائے کہ تمام لوگوں کو اندرون ملک میں ان کی ضرورت کے مطابق الاٹ تقسیم ہوگا ۔ ورنہ ہم ذخیرہ اندوزوں اور چور بازاری کرنے والوں کے رحم و کرم پر ہوں گے جو کسی وقت بھی ایسی صورت حال پیدا کر سکتے ہیں کہ شاید دشمن کی دشمنی کے تحت بھی ایسی صورت حال پیدا نہ ہو ۔ یہ بات درست طور پر کہی جا سکتی ہے کہ اس طرح حکومت کی طرف سے تمام ایسی تجارت پر کنٹرول ہمارے

نظام معیشت کے بنیادی اصولوں کے خلاف ہے تو میں یہ عرض کروں گا کہ اب وقت گیا ہے کہ ہم اب ان بنیادی اصولوں پر نظر ثانی کریں اور یہ حقیقت ہے کہ بین الاقوامی حالات ہماری معیشت پر اثر انداز ہو رہے ہیں جن سے ہم مجبور ہو رہے ہیں کہ ان تمام چیزوں پر کنٹرول کیا جائے اور البتہ ملک ان لوگوں کے رحم و کرم پر ہمیں نہ چھوڑ دیا جائے جو کسی وقت بھی crisis پیدا کرسکتے ہیں لیکن اگر کسی مسئلہ کو ہم قومی مسئلہ سمجھ کر حل کرسکتے ہیں تو خوراک کے مسئلہ کے لیے بھی وہ طریقے اختیار کیے جائیں جن سے ہم لازمی طور پر اس نتیجہ پر پہنچیں کہ خواہ کوئی بھی ہنگامی صورت پیدا ہو جائے ہم اس قابل ہیں کہ تمام لوگوں کو ضرورت کے مطابق خوراک پہنچا سکتے ہیں اس سلسلے میں سب سے پہلے اپنی ایڈمنسٹریشن کو tone up کر دیا جائے اور انفرادی طور پر جو مڈل man کما رہے ہیں اس منافع کا کچھ حصہ فوڈ ڈیپارٹمنٹ پر صرف کرکے اس کو stream line کر دیا جائے۔ اور اس طرح اس پر کنٹرول کیا جا سکتا ہے ۔ مگر اس کے لیے فنی ماہرین کی ضرورت ہوگی مگر غیر ملکی فنی ماہرین کی رائے اس میں پاکستان کے لیے مفید نہیں ہوگی لیکن سب سے پہلے میں یہ عرض کروں گا کہ ہمیں grower سے صحیح قیمت پر اجناس حاصل کرنے اور ان کو صحیح قیمت دینے کی ضرورت ہے ۔ اور یہ جو درمیان میں چور بازاری کرنے والے اور ذخیرہ اندوز ہیں اور مڈل man ہیں ان کے وجود کو ختم کیا جائے یہ بھی کہا جا سکتا ہے کہ ہزاروں لوگ جو اس تجارت پر گذر اوقات کرتے ہیں اور ان کا یہ ذریعہ معاش ہے ان کا کیا بنے گا تو میں عرض

کروں گا کہ جس طرح کسی ایڈمنسٹریشن کو چلانے کے لیے top heavy یا less heavy بنایا جاتا ہے تو اس طرح قومی معیشت میں ایسے عناصر کا وجود (جو businessman ہیں ۔ مڈل man ہیں) اتنا top heavy ہے کہ اس کی قیمت صارف کو ادا کرنا پڑتی ہے ۔ صارف کون ہیں ؟ وہی لوگ ہیں جو ۸۰ یا ۸۵ فیصد دیہات میں آباد ہیں اور جو اجناس خوردنی پیدا کرتے ہیں حکومت اور مملکت کے لیے یہ ضروری ہے کہ consumer کا خیال رکھا جائے ۔ میں ان الفاظ کے ساتھ ڈاکٹر صاحب کی اس قرار داد کی پر زور حمایت کرتا ہوں ۔

Major Malik Muhammad Ali (Sargodha-III) : Mr. Speaker, with your permission I would like to draw the attention of this House to a very important issue. Dr. Cheema, my learned friend, has raised the issue that the Government should control purchase and sale of foodgrains. At the outset I must submit that I do not find it possible for me to agree with him. I think it is a tall order.

I will now take up the implications of this resolution. To begin with, it involves Government buying of all the foodgrains consisting of wheat, rice, maize, bajra and jowar. I was working out the figures and it seemed to me that it would run into, well over a hundred crores of rupees, at the present market price, to purchase the entire product of West Pakistan. It would in addition require an extensive machinery, a very efficient organization to buy, take over, store and then have sufficient depots to sell it out in a proper manner to the consumers throughout the country. This itself will need a mamoth organisation. I don't think our administration, as it is, is functioning with that much extra capacity to take over additional task. Let us not burden the machinery, which already is showing signs that it has too much on its hands, as it is.

Next, I would submit that the economy of this country is on a competitive basis. There is no control on production, sale and purchase

except that, this time the Government has given a floor price of Rs. 17 per maund for wheat and similar prices for rice, but they still seem to be lower than the market price. If we have a control on purchase and sale of wheat, we would be disturbing an economic factor. It would have its repercussions, apart from the fact that it would cost, the Government exchequer and in turn the tax-payer, an additional amount of money.

Thirdly, the present system of purchase and distribution of foodgrains through the organized marketing facilities would be disturbed. We have a section of the populace depending on this. They have their method of dealing in foodgrains. We will dislocate the whole lot of them.

If the Government were to follow the procedure as outlined in this motion, they would need large storage facilities. We, at presest, do not have even a portion of the facilities to stock up the total produce. The requirement is that the produce should be stored throughout the year, definitely well past the rainy season, because it is in the rainy season that the grains are spoiled. Now in order to have a storage facility for that quantity, you require a very large sum. I don't know if this province, or even the Central Government, have got enough funds to cope with a project like that. I would like to say that it is a good thought and the basic idea that we should have some type of arrangement by which we can safeguard all the produce. I think, is commendable ; but on the whole, considering our performance i.e. the things we have been able to do, I would say that it still remains a platitude. It is another thing to say that we would give free primary education, but is it possible ? We would also like to say that we wish to give free military training to the youth of different ages. What I am trying to point out is that it is one of the good thoughts. Probably we could have it as an ideal to achieve during times to come ; but with the resources with available to us, the difficulties placed in our way, and the heavy demands for the defence of the country, I don't think it is possible at all. I would, however, like to suggest two items to which I think that powers that be, might give a thought. At present there are a few outstanding trends in our economy.

The producer, that is the farmer, immediately after he has harvested the crop is forced to put it into the market. He has no holding capacity, basically, because of finance. Secondly, because he has no storage facility.

Therefore, the entire produce is invariably brought into the market. The other reason is that a good portion of this produce goes down the drain and, as we all know, smuggling has been there and is still there. I think, in order to overcome these two bottle-necks the Government could, in the first case, get together a team of experts who would devise for us-suitable, efficient but cheap storage facility. The farmer needs the knowhow by which he can build a store himself. He could further be assisted by Government if it would give him some credit facility to finance initially the building of store.

I think, another item in which all the farmers would be greatly helped is, if the Government could fill up the gap in rural credit. After the Hindus went, there has been a vacuum and we still don't have enough rural credit. The farmers and the villagers are handicapped. In a lot of things which they could do themselves, they find that they don't have finances. Government has, of course, set up some agencies which are providing some credit but it is nowhere near being adequate. It does not cover the entire financial need of the farmers. I think, it would be a boon to the farmers if the Government, through suitable enactment, were to persuade the commercial banks to give advances against securities that can be provided in the form of rural property. Land is immovable and advances could be made against it and, with a little efficiency, I don't think there would be very many losses. I suggest, that Government immediately take steps to find this suitable type of cheap storage. Secondly, give the farmers some credit facilities and take up methods by which the commercial banks will advance loans against security of rural property. If these suggestions are accepted, the farmer would be able to store a portion of the produce till we need that. With these remarks I submit that we do not approve of this motion.

مسٹر عبدالقیوم قریشی (بہاول پور-۳) - جناب سپیکر - میں ڈاکٹر سلطان احمد چیمہ کی اس قرارداد کی مخالفت کرتا ہوں کہ اجناس کی خرید و فروخت کا کام حکومت اپنی تحویل میں لے لے - جناب سپیکر - میرے خیال میں جہاں اس چیز کے فوائد ہوں گے وہاں نقصانات زیادہ ہوں گے - میں

مختصراً عرض کرتا ہوں کہ پہلی چیز تو یہ ہے جو کہ بنیادی ہے کہ غلہ زیادہ پیدا ہو اور اللہ کا خاص فضل و کرم ہے کہ اس دفعہ گورنمنٹ کی کوشش سے کافی غلہ پیدا ہوا - یہ جو سکیم ہے کہ گورنمنٹ اپنی تحویل میں اس کی خرید و فروخت کا کام لے لے تو یہ چیز میری سمجھ میں نہیں آتی - پہلی بات یہ ہے کہ حکومت اگر سارے مغربی پاکستان کا غلہ خود خریدے تو اس کام کے لئے اس کو کروڑھا روپیہ چاہئیے - پھر یہ کہ اس کو کافی عملہ رکھنا پڑے گا اس کو سنبھالنا اور پھر اس غلے کے لئے گودام مہیا کرنے - مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ ایک دفعہ حکومت نے کرایہ پر گودام لے کر ان میں مال رکھ دیا اور آخر کار نتیجہ یہ نکلا کہ وہ گودام خراب تھے اور ہزارھا گندم بالکل آٹا ہو گئی اور خراب ہو گئی وہ اس لئے کہ گودام اچھے نہ تھے - پھر یہ جو عملہ رکھا جائے گا وہ بھی غلے کی دیکھ بھال میں اتنا تربیت یافتہ نہیں ہو گا ان کو پتہ نہیں ہو گا کہ غلے کو صاف کس طرح کرنا ہے - اس کے چھاننا کس طرح کا لگایا جائے اور میرا خیال ہے کوئی بھی شخص بغیر تجربے کے اور بغیر لکھے پڑھے یہ کام نہیں کر سکتا - پھر سب سے بڑی بات یہ ہے کہ فصل پیدا کرنے والوں کو یعنی زمینداروں کو قیمت بھی کم ملے گی - جیسا کہ ۱۷ روپے من گورنمنٹ خریدتی ہے اور اگر گورنمنٹ ۲۰ پر لے تو زمینداروں کو ۱۷ روپے کے دام ملیں گے - تو حکومت جو عملہ بھی رکھے گی وہ پھر بھی براہ راست زمینداروں سے نہیں خرید سکیں گے حکومت غلہ اپنے ڈیلرز کی معرفت خریدے گی - بغیر ڈیلرز کے براہ راست زمینداروں سے گورنمنٹ

کا عملہ نہیں خرید سکتا البتہ یہ ہو سکتا ہے کہ ایسے زمیندار ہوں جنھوں نے حکومت کو براہ راست ۱۰—۲۰ ہزار من غلہ دینا ہو۔ آج کل آپ منڈیوں میں چلے جائیں تو دیکھیں گے کہ سوائے گندم یا چنے کے منڈیوں میں کوئی اور کاروبار ہے۔ اگر آپ یہ کہیں کہ منڈیاں بند کرکے سارا غلہ گورنمنٹ خریدے تو بھی یہ بڑا عجیب سا مسئلہ ہو جاتا ہے۔ مگر عوام جن پر ۸۰ فی صد آبادی مشتمل ہے ان میں سے کسی کے پاس نصف مربعہ یا ایک مربعہ ہوتے ہیں۔ اگر کسی نے اپنی فاضل گندم منڈی میں فروخت کرنی ہے تو وہ زمیندار سو من یا ۵۰ من گندم کے لئے ویگن نہیں لے سکتا۔ اگر حکومت ان سے خود خریدے تو ان کو ریٹ بہت کم ملیں گے اور اس طریق پر ان زمینداروں کی حوصلہ شکنی ہو گی اور آئندہ وہ کاشت کی طرف زیادہ توجہ نہیں دے گا۔ تمام غلہ حکومت خریدے تو مجھے تو یہ بڑا عجیب سا مسئلہ معلوم ہوتا ہے۔ مگر جب گورنمنٹ خود خریدے گی تو بھی اس کی مونا پلی ہوگی۔ اور وہ چند ایک ڈیلرز سے خریدوائے گی۔ ڈیلرز مقرر کئے جائیں گے اور ان کے ذریعے حکومت غلہ خریدے گی۔ اگر ۱۷ روپیہ گورنمنٹ خریدے تو زمینداروں کو ۱۵ روپے ملیں گے۔ پھر گورنمنٹ لے گی پھر جب گورنمنٹ دے گی تو میرے خیال میں وہ ۱۹—۲۰ روپیہ تک ان کو دے گی۔ کیونکہ جب پانچ یا چھ ماہ تک گورنمنٹ اسے سٹوروں میں رکھے گی تو اس کی صفائی اٹھائی یا خراب ہونے کیڑا لگنے کی صورت میں کافی اخراجات برداشت کرنے پڑتے ہیں جس کی وجہ سے margin پھر اسی جگہ پر آ جاتا

ہے - پھر اس سے عملاً کرپشن بھی بڑھ جائے گی جیسا کہ ہمارا تجربہ ہمیں بتاتا ہے - اگر تمام کی تمام گندم حکومت hold کرے گی تو میرا خیال ہے کہ ہمارا معاشرہ ایسا ہے پھر بھی کرپشن ہو ہی جائے گی - میرے خیال میں گورنمنٹ اگر دو چیزوں پر پوری پوری توجہ دے دے تو پھر کسی قسم کی تکلیف نہ ہو گی - ایک بارڈر مضبوط ہو جائے اور دوسرے نئی فصل آنے پر حکومت یہ احکامات جاری کر دے کہ فلاں مقدار سے زیادہ کوئی شخص بھی غلہ hold نہیں کر سکتا -

رانا پھول محمد خان (لاہور-ے) - جناب سپیکر - مجھے بھی چیمہ صاحب کی تجویز سے اتفاق نہیں ہے - اگر غلے کی خرید و فروخت کا کام حکومت خود سنبھال لے تو اس سے سب سے زیادہ نقصان زمینداروں اور کسانوں کو ہو گا - اگر کسی کسان یا زمیندار سے کسی محکمہ کے ذریعے حکومت خود غلہ خریدے گی تو آپ اندازہ لگائیں کہ اس کی payment کے لئے زمینداروں اور کاشتکاروں کو کم از کم تین چار ماہ چاہئیں - محکمہ کی رپورٹ آئے گی اس کے بعد بل بنے گا پھر چیک آئے گا پھر وہ کیش ہو گا - جیسا کہ جناب سپیکر آپ کو اور اس ہاؤس کو پتہ ہے - زمیندار کے لئے فصل بیچ کر معاملہ ادا کرنا ضروری ہوتا ہے -

(اس مرحلہ پر مسٹر ڈپٹی سپیکر - مسٹر احمد میاں سومرو کرسئی صدارت پر متمکن ہوئے) -

انہیں اپنی دیگر ضروریات پوری کرنے کے لئے یہ ضرور کرنا پڑتا ہے - موجودہ صورت میں وہ منڈی میں اپنی اجناس لے جا کر وہاں سے قیمت وصول کرکے اپنی ضروریات پوری کر رہے ہیں - اس کے علاوہ آپ کے

صوبہ میں کپاس اور گندم دو ایسی چیزیں ہیں جن کے ذریعہ آپ کے تمام کاروباری لوگ منڈیوں میں کاروبار کرتے ہیں ۔ اگر حکومت اس کام کو سنبھال لے تو ایک تو زمیندار کو نقصان ہو گا ۔ اسے محکمہ والوں کے پاس جانا پڑے گا انہیں مال دکھانا پڑے گا پسند کرانا پڑے گا پھر اس پر قیمت تجویز کرانا ہو گی وہ ایک بہت بڑا درد سر ہو جائے گا ۔ دوسرے آپ کی منڈیوں کے تمام کاروباری لوگ جو لاکھوں روپے کا کاروبار کرتے ہیں بے کار ہو جائیں گے پھر یقینی طور پر زمیندار کو اس کے مال کے مطابق صحیح قیمت نہیں ملے گی ۔ کیونکہ افسروں کی مرضی پر ہو گا کہ وہ اسے چودہ روپے فی من کا مال قرار دیں یا تیرہ روپیہ کا قرار دے دیں ۔ اس لئے جناب والا میں یہ گزارش کروں گا کہ حکومت نے اگر گندم ذخیرہ کرنے کے لئے خریدنی ہے تو اس کا اصل طریقہ یہ ہے کہ وہ اعلان کر دے کہ منڈیوں میں جو آدمی سرکاری طور پر ڈیلر بننا چاہے وہ بن سکتا ہے ۔ یہ نہ کیا جائے کہ محکمہ کی سفارش پر چند آدمیوں کو آپ ڈیلر مقرر کریں اگر حکومت نے خود خرید و فروخت کی کوشش کی اور اس کام کو سنبھال لیا تو یقین کیجئے زمیندار کو اس کی اجناس کی پوری قیمت نہیں ملے گی ۔ محکمہ والے بعد میں سفارش کریں گے کہ اس وقت ہم نے مال پسند کر لیا تھا مگر اب وہ خراب نکلا ہے اور وہ اس پر ڈیڑھ دو روپے کٹوتی لگا دیں گے اور اس کا نقصان کاشتکاروں کو ہو گا ۔ اور کاشت کاروں کو جو محنت کرتے ہیں جان مارتے ہیں اور اب انہیں چھ ماہ کے بعد اپنی ضرورتیں پوری کرنے کے لئے پیسہ ملتا ہے تو اس صورت میں یہ رقم انہیں دس ماہ

میں وصول ہو گی ۔ اس لئے میں اس قرارداد کی پرزور مخالفت کرتا ہوں ۔

ملک محمد اختر ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب والا ۔ اگر اس طرح کر دیا جائے کہ اس جانب کا نقطہ نظر بھی بحث میں شامل ہو جائے تو زیادہ بہتر ہو گا اس کے علاوہ ہم ذرا جلدی فارغ ہو کر جانا بھی چاہتے ہیں اگر مجھے ایک یا دو حضرات کے بعد تقریر کرنے کا موقع دے دیا جائے تو مہربانی ہو گی ۔

نوابزادہ غلام قاسم خان خاکوانی (ملتان ۔ ۱) ۔ جناب والا ۔ معزز رکن ڈاکٹر صاحب نے جو یہ ریزولیوشن پیش کیا ہے کہ اجناس خوردنی کی خرید و فروخت پر حکومت کنٹرول کرے یا اس طرح رہنے دے اس مسئلہ کے متعلق چند بنیادی باتیں ہیں جو ہمارے سامنے ہونی چاہئیں اور ان کی روشنی میں ہمیں اس کے متعلق فیصلہ کرنا چاہئے ۔ میرے بہت سے معزز دوستوں نے پہلے بھی دلائل دئیے ہیں ۔ اگر ہماری حکومت اس کام کو اپنے ہاتھ میں لینا چاہے تو اس کے لئے کروڑوں روپے درکار ہیں ۔ اس کے بعد سٹوریج کی سہولتیں ہونا لازمی ہیں اس کے بعد اس کے لئے مشینری ترتیب دینی اور نظام قائم کرنا ضروری ہو گا چوتھی بات یہ ہے کہ پھر جب اس کی تقسیم ہو گی اس وقت یہ دیکھنا ضروری ہو گا کہ آیا اس سے حکومت کو فائدہ ہو گا اور ساتھ ہی لوگوں کو بآسانی سستے داموں غلہ مہیا ہو سکے گا یا موجودہ صورت میں جس طرح غلہ فروخت ہو رہا ہے یہ آسانی سے اور سستے داموں مل رہا ہے یہ چار باتیں ہیں جو ہمیں پیش نظر

رکھنی چاہئیں ۔ جہاں تک مجھے علم ہے اس وقت ہماری حکومت مغربی پاکستان کے پاس صرف پانچ لاکھ ٹن غلہ سٹور کرنے کے لئے گودام موجود ہیں اور ہمارے ہاں تقریباً ستر لاکھ ٹن غلہ پیدا ہوتا ہے ۔ پچھلے دنوں جناب صدر فیلڈ مارشل محمد ایوب خان نے فرمایا تھا کہ دس لاکھ ٹن غلہ کے لئے گودام مکمل کئے جائیں ۔ تو اس سلسلے میں میری گزارش یہ ہے کہ اگر موجودہ صورت میں صرف پانچ لاکھ ٹن غلہ سٹور کرنے کے لئے گودام موجود ہیں تو ہماری حکومت ستر لاکھ ٹن غلہ کس طرح سٹور کرے گی ۔ ظاہر ہے کہ یہ حکومت کی بساط سے باہر ہے ۔

دوسرے اگر حکومت خرید کرے تو سترہ روپے من کی جو قیمت اس نے مقرر کی ہے اس پر خرید کرے گی اور جیسے کہ ایک فاضل ممبر نے فرمایا ہے کہ حکومت کے خریدنے میں لوگوں کو اور حکومت کو بہت سی مشکلات پیش آئیں گی ۔ خاص طور پر کاشتکاروں کو ضرور مشکلات پیش آئیں گی ۔ اور اگر حکومت خریدے تو پھر اس کی تقسیم کے انتظام پر حکومت اتنے اخراجات کر چکی ہو گی کہ اسے لازماً اٹھارہ انیس یا بیس روپیہ من تک غلہ فروخت کرنا پڑے گا ۔ اور اگر اس وقت بھی مارکیٹ میں بیس روپیہ من پر دستیاب ہو سکتا ہے تو میرے خیال میں حکومت کے لئے یہ ذمہ‌داری سنبھالنا مناسب نہیں پھر جناب والا دیکھنا ہے کہ اگر حکومت یہ ذمہ داری سنبھال بھی لے تو پھر وہ کون کون سے حضرات ہیں جو اس سے متاثر ہوں گے ۔ میرے فاضل دوستوں میں سے جو اس قرارداد کی تائید کرتے ہیں کسی نے یہ نہیں سوچا کہ ایک طبقہ ایسا بھی ہے جس

کے ہاتھ میں اس وقت یہ کاروبار ہے ۔ یہ ٹھیک ہے کہ middle man جو ہے وہ اس سے منافع حاصل کرتا ہے لیکن اگر حکومت نے یہ کاروبار لے لیا تو یہ طبقہ بالکل ختم ہو جائے گا اور جتنے آڑھتی صاحبان ہیں ان کے لئے پھر گزارے کی کیا صورت رہے گی ۔ ایک طرف وہ طبقہ ختم ہو جائے گا ۔ دوسری طرف کاشت کار کو مناسب رقم نہیں ملے گی ۔ کاشتکار کو تکلیف اٹھانی پڑے گی ۔ اس کی اجناس پر ٹیج لگے گا ۔ اسے برموقعہ پوری قیمت نہیں مل سکے گی ۔ ایک طرف تو گورنمنٹ یہ کوشش کر رہی ہے کہ ملک میں فاضل غلہ پیدا ہو اور اس کوشش کے پیش نظر کروڑوں روپے خرچ کئے جا رہے ہیں دوسری طرف اگر کاشتکار کو اپنی جنس کی بروقت پوری قیمت نہ ملے تو وہ زیادہ غلہ کاشت کرنے پر تیار نہیں ہو گا ۔ گورنمنٹ کی monopoly اس وقت ہونی چاہئے جب ملک میں فاضل غلہ ہو اور گورنمنٹ اسے باہر کے ملکوں میں بھیج کر اس سے foreign exchange کمائے جب ملک میں فاضل غلہ نہ ہو اور گورنمنٹ کی زراعت کی پالیسی یہ ہو کہ غلہ کی پیداوار زیادہ ہو اور اس پر گورنمنٹ اپنے اخراجات برداشت کر رہی ہو تو اس وقت اس قسم کا کنٹرول لگانا کاشت کار کے لئے بالخصوص اور ملکی پیداوار میں اضافہ کے لئے بالعموم مناسب نہیں ہو گا ۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ اس دور میں جب کہ غلے کی پیداوار پر اتنے اخراجات ہو چکے ہیں اور ہماری موجودہ گورنمنٹ نئے بیج ہمارے ملک میں رائج کر رہی ہے ۔ اس کی پیداوار کے لئے اس کے اچھے نتائج نکالنے کے لئے تقریباً اڑھائی سو روپے فی ایکڑ خرچ ہوتا ہے ۔ اڑھائی سو روپے فی ایکڑ خرچ کرنے

کے بعد بھی اگر کاشت کار کی اس میں اوسط پیداوار نہ ہو اور اڑھائی سو روپے فی ایکڑ اخراجات نکالنے پر وہ غلے کی جائز قیمت حاصل نہ کر سکے تو میں یہ سمجھتا ہوں اس سے اس کی کمر ٹوٹ جائے گی - اور جو ہماری Grow More Food کی پالیسی ہے یہ اس کے بھی منافی ہے -

جناب والا - ان گزارشات کے بعد میں یہ عرض کروں گا کہ اس پر گورنمنٹ کو کنٹرول نہیں رکھنا چاہئے -

ملک محمد اختر (لاہور-۲) - جناب سپیکر - میں آج دراصل اس بات کا ارادہ کرکے آیا تھا کہ آج کوئی تقریر نہ کروں گا لیکن ریزولیوشن کی اہمیت کے پیش نظر مجھے تقریر کرنی پڑی - (قطع کلامیاں)

جناب سپیکر - مجھے یہ گزارش کرنا ہے کہ جہاں مجھے کاشت کار اور زمیندار کا مفاد عزیز ہے وہاں ان دشواریوں اور مشکلات کا جو یہاں بیان کی گئی ہیں ان کا بھی احساس ہے مگر ان سب چیزوں کے مقابلہ میں مجھے اس ملک کی سالمیت - اس ملک کی بقا زیادہ اہم معلوم ہوتی ہے -

جناب سپیکر - گزشتہ چھ ماہ میں جس دور سے ہم گزرے ہیں میں یہ سمجھتا ہوں اگر اس وقت گورنر مغربی پاکستان سخت اقدام نہ اٹھاتے تو وہ بقایا گندم جو اس ملک میں رہ گئی تھی وہ بھی smuggle ہو جاتی - ہمارے ملک کو ہر وقت جنگ کا خطرہ ہے - یہ بڑا ظلم ہے کہ وہی ہمارا دشمن ملک ہم سے سمگلنگ کے ذریعے غلہ حاصل کرے جب کہ کم ہو

پیش ۵ یا ۶ لاکھ ٹن غلہ کی ہمیں خود ضرورت ہے یا اس کی کمی ہے، اس وقت میں سمجھتا ہوں کہ . . . . . .

Haji Gul Hasan Mangi : Be brief.

Mr. Deputy Speaker : Haji Sahib should not perform the duties of the Chair.

ملک محمد اختر ۔ جناب والا ۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ خرید اور اس کی نقل و حمل پر مکمل پابندی اشد ضروری ہے ۔ میرے نظریے کے مطابق جس دور سے ہم گزر چکے ہیں ہمیں وہی غلطی دوبارہ نہیں کرنی چاہئے بلکہ گزشتہ دنوں ایک اخبار میں ایک خبر تھی اس خبر کے مطابق ڈیڑھ لاکھ ٹن محض ملتان ڈسٹرکٹ سے بعض سرحد کے افراد گندم خرید کر لے گئے ہیں اور وہ گندم ٹرکوں کے ذریعہ لے جائی گئی ہے ۔ اور یہ امکان ہے کہ اس گندم کو smuggle کر دیا جائے ۔ اگر میں یہ کہوں کہ گندم کی باقاعدہ smuggling پولیٹیکل ایجنٹ اور سرحد کے افسران کرتے ہیں جن کا وہاں تقرر ہوا ہے اور انہوں نے باقاعدہ دلال رکھے ہوئے ہیں ان کے ذریعہ سمگلنگ ہو رہی ہے اور اس سمگلنگ کا آغاز ہو چکا ہے ۔ اگر میں ان خامیوں کی نشان دہی نہ کروں تو میں سمجھتا ہوں میں اپنے فرائض سرانجام نہیں دے رہا ہوں ۔ کاشتکار اور زمیندار کی مشکلات کا مجھے پورا احساس ہے ۔ مجھے ان کے ساتھ ہمدردی ہے لیکن یہ وہ ملک ہے جس نے یہ دور بھی دیکھا ہے کہ گندم جو کبھی ۱۸ روپے من سے زائد نہ بکی تھی یعنی ۱۹۶۶ء سے قبل زیادہ بھاؤ پر فروخت نہیں ہوئی ۔ دیسی گندم

کو میں نے اپنے استعمال کے لئے گزشتہ مہینوں میں ۴۰ روپیہ فی من خریدا ہے۔

جناب سپیکر ۔ لاہور میں پچھلے ہفتہ یا دو ہفتے میں جو گندم کے بھاؤ تھے آپ حیران ہوں گے کہ وہی بھاؤ ۷ روپیہ فی من کے حساب سے یکلخت بڑھ گیا ہے ۔ میں یہ سمجھتا ہوں جب تک آپ مکمل طور پر تمام کی تمام فصل کو حاصل نہیں کریں گے ۔ اس کی تقسیم پر مکمل کنٹرول نہیں کریں گے یہ سمگلنگ ، ذخیرہ اندوزی اور بلیک مارکیٹنگ بند نہیں ہوگی ۔ ہم لوگ کس چیز کے ساتھ کھیل رہے ہیں یعنی خوراک کے ساتھ ۔ آپ اندازہ فرمائیں ہمارے ملک سے کروڑوں روپیہ کی خورد و نوش کی چیزیں سمگل کر دی جائیں اور اس کے عوض سو کروڑ روپیہ کی اجناس اورخورد و نوش کی چیزیں امریکہ سے منگوائیں ۔ اس سے ہم نے اپنا زرمبادلہ ضائع کیا ہے ۔ ان حالات کے ہوتے ہوئے جب کہ ہمیں ہر قرضہ گولہ بارود کے لئے چاہئے ہم ایک سو کروڑ کی امپورٹ کر رہے ہیں اس چیز سے ہم چشم پوشی کیسے کر سکتے ہیں کہ ہمارے ہاں سے گندم باہر کھلے بندوں سابقہ صوبہ سرحد کے ذریعہ اور پولیٹیکل ایجنٹوں کے ان تمام افراد کے ذریعہ جو انہوں نے باقاعدہ دلال رکھے ہوئے ہیں جا رہی ہے یہ بات ہمارے لئے باعث شرم ہے ۔ میں یہ کہتا ہوں کہ ان کی گردنیں کاٹ دینی چاہئیں جو ٹرکوں کے ذریعہ سامان پاکستان سے باہر لے جا رہے ہیں ۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق ۔ فوڈ ڈیپارٹمنٹ کے اعداد

و شمار کے مطابق کم از کم ۱۰ لاکھ ٹن گندم کی کمی ہے . . .

وزیر خوراک و زراعت ــ پوائنٹ آف آرڈر ــ جناب والا ۔ میں یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ یہ ریزولیوشن کی حمایت میں بول رہے ہیں یا اس کے خلاف بول رہے ہیں ۔

ملک محمد اختر ــ میں جناب والا اپنا نقطہ نظر پیش کرنا چاہتا ہوں . . .

Mr. Deputy Speaker : In support of the resolution or . . . . .

Malik Muhammad Akhtar : No Sir, I mean to say that the Government should purchase and control the entire food-grains.

Mr. Deputy Speaker : Then the Member is supporting the Resolution.

Malik Muhammad Akhtar : Yes, I am supporting the Resolution.

جناب والا ۔ جب میں نے گورنر مغربی پاکستان کے یہ احکامات پڑھے کہ انہوں نے نقل و حمل پر پابندی لگا دی ہے ۔ تو میں نے اس وقت یہ اندازہ لگایا کہ یہ ان کا ذاتی حکم ہوگا کیونکہ کوئی زمیندار نہیں چاہتا کہ وہ اس رقم اور منافع سے دستبردار ہو جو اسے مہنگے داموں گندم فروخت کر۔ سے حاصل ہوتا ہو ۔ جناب سپیکر ۔ میں اس بات کو اور بھی اہم سمجھتا ہوں کیونکہ میرے لئے جنگ کا خطرہ ابھی نہیں ٹلا ۔ ہم نے توپوں کی گرج کے درمیان ایک بدترین دشمن کے ناپاک حملے کو پسپا کیا ہے اور ہم نے اب جو جنگی تیاریاں کرنی ہیں ان میں یہ بھی شامل ہے

کہ ہمارے ذخائر اور گودام بھرے رہیں تاکہ اگر وقت پڑے تو ہماری رسد میں کوئی کمی واقع نہ ہو۔

جناب سپیکر۔ مجھے یہ بھی عرض کرنا ہے کہ گندم جب بازار میں آتی ہے تو اس میں اس قدر ملاوٹ کر دی جاتی ہے۔ جیسا کہ گذشتہ ماہ پندرہ بیس مرتبہ یہ خبر اخبارات میں شائع ہوتی رہی ہے کہ جو گندم سپلائی کی جا رہی تھی وہ کھانے کے قابل نہ تھی۔ تو اس لئے بھی ضروری ہے کہ ہم اپنی دیسی گندم کا تحفظ کریں اور جو امریکن گندم آئی ہے۔ گذشتہ ماہ جب دیسی گندم نہیں مل رہی تھی تو میں بھی اس امریکن گندم کا شکار ہو گیا تھا۔ اس کے استعمال سے لوگ امراض شکم میں مبتلا ہو گئے تھے اور بہت سے بچوں کی اموات اس کی وجہ سے واقع ہوئی تھیں۔

جناب سپیکر۔ ہماری خوش نصیبی تھی اور ہے کہ اس ایوان میں زراعت کے بارے میں بے اندازہ علم رکھنے والے ایک باکمال ماہر وزیر موجود ہیں۔ لیکن ان کے ہوتے ہوئے بھی اس ملک کو جس تاریخی غذائی بحران سے گذرنا پڑا ہے اس کی مثال کم از کم اس نسل کے لئے تو کہیں بھی موجود نہیں ہے۔ میں حکومتی پارٹی کے اس معزز رکن کا نہایت ممنون و مشکور ہوں کہ جس نے کمال دور اندیشی سے اس قرارداد کو اس معزز ایوان میں پیش کیا ہے۔ آپ کی وساطت سے میں تمام اراکین ایوان سے استدعا کروں گا کہ چاہے آپ ہماری بات نہ مانیں لیکن کم از کم اپنی بات تو مان لیں اور اجناس خوردنی کی خرید و فروخت کا جو مسئلہ

ہے ، اسے کنٹرول کر لیں اور ایک ارب یا پچھتر کروڑ روپے سالانہ جو زرمبادلہ آپ اسی پر صرف کرتے ہیں ، اسے بچائیے اور عوام کو جو دو تین گنا زیادہ قیمت ادا کرکے گندم خریدنی پڑ رہی ہے ، وہ اس سے بچ جائیں ۔ میری دوسری دلیل یہ ہے کہ جس طرح چاول کی خرید اور بعد میں اس کو برآمد کرنے سے حکومت جو کروڑوں روپے کا زرمبادلہ کما رہی ہے اسی طرح حکومت سٹاک رکھنے کے لئے اپنے گودام بنائے اور غلہ خرید کر اس میں بھرے اور ضرورت پڑنے پر اسے عوام میں مناسب نرخ پر بیچ دے ۔ اس طرح سے بھی غلے کی کمی دور ہو سکتی ہے ۔ ان الفاظ کے ساتھ میں اس قرارداد کی تائید کرتا ہوں اور اس معزز ایوان سے استدعا کرتا ہوں کہ اسے منظور کرے ۔

بابو محمد رفیق (لورالائی ۔ سبی) — جناب والا ۔ میں اس قرارداد کی مخالفت کرنے کے لئے کھڑا ہوا ہوں ۔ کیونکہ عموماً یہ دیکھا گیا ہے کہ جب بھی کسی شئے پر کنٹرول کیا جاتا ہے تو وہ بلیک مارکیٹ میں گم ہو جاتی ہے اور رشوت ستانی کا دور دورہ شروع ہو جاتا ہے اور لوگ ناجائز ذرائع سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کرتے ہیں ۔ اگر حکومت تمام کا تمام غلہ خرید لے تو اس طرح حکومت کو بھی بہت سی مشکلات درپیش ہونگی ۔ سب سے پہلے تو storage facilities مہیا کرنے پر لاکھوں کروڑوں روپے ضائع ہوں گے اور بعد میں ذخائر کی تقسیم کا مسئلہ جب آئے گا تو اس کے لئے بھی حکومت کو کافی عملہ رکھنا پڑے گا ۔ جس پر حکومت کا مزید لاکھوں روپیہ خرچ ہوگا ۔ میں سمجھتا ہوں کہ غلے کے معاملے میں جس

چیز کی سب سے زیادہ ضرورت ہے وہ یہ ہے کہ سمگلنگ کو روکا جائے۔ ہم یہ کہتے تو ضرور ہیں کہ اس وقت ہمارے ملک میں سمگلنگ نہیں ہو رہی ہے لیکن حقیقت اسکے بالکل برعکس ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ چاہے آپ جس قدر بھی غلہ پیدا کریں اور چاہے جس قدر بھی ذخائر رکھیں لیکن جب تک سمگلنگ پر آپ کڑی نگاہ نہیں رکھیں گے، اس کے سدباب کے لئے موثر اقدامات نہیں کریں گے، تب تک یہ قلت بجائے کم ہونے کے مزید بڑھے گی۔ میں آپ کی وساطت سے متعلقہ وزیر صاحب کی خدمت میں عرض کروں گا کہ وہ اس معاملے میں ذاتی طور پر دلچسپی لیں اور جن سرحدات سے سمگلنگ ہونے کا اندیشہ ہے ان سرحدات کو اس طریقے سے بند کریں کہ ہمارا غلہ ملک سے باہر نہ جا سکے۔ آج کل غلہ سمگل کرنے کا زیادہ اندیشہ اس لئے ہے کہ میں نے پچھلے دنوں اخبارات میں پڑھا تھا کہ ہندوستان میں حکومت نے گندم کی قیمت خرید پینسٹھ روپے من مقرر کی ہے اور افغانستان میں گندم کی قیمت ساٹھ روپے فی من ہے۔ تو ان حالات کے پیش نظر اس بات کا قوی احتمال ہے کہ ہمارے ملک کا غلہ بیرون ملک سمگل کیا جائے۔ لیکن اگر حکومت نے گندم پر مکمل کنٹرول نافذ کر لیا تو پھر اس کی تقسیم کا مسئلہ پیدا ہوگا جس میں کہ پہلے ہی بہت سی خامیاں ہیں کیونکہ مختلف اضلاع سے شکایت ہوتی رہی ہے کہ جہاں بھی امریکن گندم تقسیم کی جا رہی ہے وہاں ہر بوری میں گندم کی مقدار چار پانچ سیر کم نکلتی ہے جس کا اثر خریدار پر ہی پڑتا ہے۔ اس کے علاوہ اس گندم میں اتنی مٹی ملی ہوتی ہے کہ وہ کسی صورت میں بھی قابل خوراک

نہیں ہوتی ۔ اس قسم کی شکایات مختلف علاقوں سے لوگوں نے کی ہیں ۔ لہذا اگر گندم کو کلی طور پر کنٹرول کر لیا گیا تو ان مشکلات میں مزید اضافہ ہوگا ۔ اس لئے میں اس کے حق میں تو ہوں کہ جس طرح حکومت نے چاول کے متعلق پالیسی مرتب کی ہے اسی طرح گندم کو بھی ذخیرہ کرکے بوقت ضرورت release کر دیا جائے تاکہ عوام کے کام آ سکے ۔ ان الفاظ کے ساتھ میں اس قرارداد کی مخالفت کرتا ہوں ۔

Nawabzada Rahim Dil Khan (Bannu-II): Mr. Speaker, Sir, a lot of arguments have been advanced for this resolution before this august House and many arguments have been advanced against the resolution. I am also one of those Members who would like to oppose the resolution. I would not repeat the arguments made in the House and I would be very brief in my submissions before this august House.

What I submit is that for purposes of good administration, it is always a cardinal principle that the people should have confidence in their Government and the machinery of the Government, i.e. officials. If we are to go by the resolution, my humble submission is that the natural result would be that we would be opening up new avenues for corruption and new avenues for disrepute of the Government and officials in the eyes of the people. A new minutes earlier some of the speakers stated in this House that there is smuggling, that we would be left at the mercy of the Inspectors, petty officials, who would be assessing the prices. That there would be pilferage in the storage. That there would be adulteration of the stocks. When we listen to all these things, we must foresee that if such a step is taken by the Government, all these things would be there, and even if they are not there, a wide publicity would be given by those people, who are interested against the Government or who are interested against certain officials of the Government, that such and such things have happened. The net result would be that we would be lowering the prestige of the officials as well as of the Government in the eyes of the public, who did not know the actual facts about the case.

My submission is that it would be in the best interest of the Administration and the Government that they should allow the present process to continue and let it function as it functions in many other countries of the world. The Government should not be burdened with this task which is not only thankless but which ultimately the Government would like to give up in order to keep up its own prestige and position.

I would like to submit a few words more. For the information of Malik Muhammad Akhtar, who has just gone out, I would like to tell him that if one lakh or half lakh tons, as he says, has gone from Multan towards the Frontier Province, probably he has got very little knowledge of those areas of our country, let me tell him that those people in the Tribal belt depend entirely on the grain from the former Punjab because nothing grows in those hills. Moreover, where from they are to be fed? They are as good citizens of this State as the Member himself or anybody else can claim to be and they are entitled to the same privileges as any one else can claim. I do not claim that there is no smuggling on that side. Smuggling is there though I would very emphatically say that it is not as large as on the border if we compare the two. After all, even if there is smuggling on that side it goes to a brother Mussalman country and it does not go to an alien Hindu or to a Kafir.

Haji Gul Hassan Manghi : Point of order.

Then the Member means to say that smuggling should be carried on ?

Mr. Deputy Speaker : It is no point of order.

Nawabzada Rahim Dil Khan : I think, my friend. X X X X X*

Mr. Deputy Speaker : No personal remarks, please.

Nawabzada Rahim Dil Khan : I am sorry, Sir.

Mr. Deputy Speaker : Those remarks are expunged from the proceedings of the Assembly.

Nawabzada Rahim Dil Khan : No doubt, just as I submitted, it would always be said that the officers are corrupt, that they allow smuggling and

*Expunged as ordered by the Deputy Speaker.

that, as stated by Malik Akhtar, certain political agents have a hand in the smuggling of grains. I would submit that if the Government takes upon itself the task of purchasing grains then what would be the reaction of these people ? What will they say about officers ? If the Khatas of a Commission Agent or a Dealer are burned nobody cares about it but if one paper is lost or misplaced in the Food Department they would say that because of smuggling or because of certain pilfering or corruption in the Department that paper has gone out of record. Similarly, if some dust is detected in some grains purchased by the Food Department everybody would cry and there would be a wide publicity in the press that it is because of corruption that this dust has come in but if these things happen in the stock of a dealer nobody worries about it. Similarly, if the grains are damaged by rain or by some other unforseen circumstances in Government stock, there would be wide publicity that it has been done intentionally in order to make up certain losses out of the stocks which they have sold out in the black market. My humble advice to the learned Minister-in-Charge is that it would be in the interest of both the Administration and the Government that they should not take upon themselves this onerous task.

Chaudhri Muhammad Nawaz : Sir, I move the closure motion.

Mr. Deputy Speaker : Let Malik Aslam speak.

چودھری محمد نواز ۔ جناب والا ۔ اس کے بعد اور بھی ریزولیوشن آ رہے ہیں اس لیے اب قائد ایوان کو جواب دینا چاہئے ۔

ملک محمد اسلم خان (گیمبلپور۔۱) ۔ جناب والا ۔ جہاں تک اس ریزولیوشن کا تعلق ہے کہ حکومت تمام غلہ کی خرید و فروخت خود کرے میں اس کی مخالفت کرتا ہوں ۔ اس معاملہ میں میرے فاضل دوستوں نے بہت سی arguments دی ہیں کہ حکومت ان کے مطابق کام کرنے سے

قاصر ہوگی ۔ اس طرح غلہ کی قیمت بہت بڑھ جائے گی ۔ پھر لوگوں کو پہلے کی طرح غلہ خریدنا پڑے گا ۔ کیوں کہ اس طرح سمگلنگ کو بھی روکا نہیں جا سکے گا حکومت سمگلنگ کو روکنے کی بے حد کوشش کر رہی ہے ۔ لیکن ہمارا بارڈر ہزاروں میل لمبا ہے اور مختلف ملکوں سے ہماری سرحدیں ملتی ہیں اس لیے فوج اور پولیس کے ذریعے سمگلنگ کو روکنا نا ممکن ہوگا ۔

اس وقت ہمیں یہ دیکھنا چاہئے کہ سمگلنگ کیوں ہوتی ہے ۔ سمگلنگ اس لیے ہوتی ہے کیونکہ ہندوستان کو غلہ کی بہت زیادہ ضرورت ہے اور وہ خرید رہا ہے کابل میں بھی غلہ کی پہلے سے کئی گنا زیادہ ضرورت ہے ۔ آپ نے نوٹ فرمایا ہوگا کہ اس دفعہ دنیا کے جن ممالک میں غلہ کی پیداوار کم ہوئی ہے ان میں وہ ممالک بھی ہیں جن کی سرحد ہمارے ساتھ ہے وہاں غلہ بہت کم ہوا ہے ایران جس نے پہلے کبھی غلہ امپورٹ نہیں کیا تھا اس دفعہ وہ بھی پی ایل ۴۸۰ کے تحت غلہ امپورٹ کر رہا ہے ۔ اس لیے حکومت بجائے اس کے کہ ہزاروں اور کروڑوں روپیہ خرچ کرکے غلہ کی سٹوریج کرے یا ہزارہا روپیہ خرچ کرکے سمگلنگ کو روکنے کی کوشش کرے ۔ اپنے ملک میں غلہ کی قیمت کو بڑھنے دے اس حد تک کہ غریب کسان جس کی معاشیات بری طرح متاثر ہیں اور جو اسی پر depend کرتے ہیں وہ بھی آسودہ حال ہو جائیں ۔ اس کے ساتھ یہ بھی ہو جائے گا کہ سمگلنگ کم ہوتی جائے گی ۔ ان حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے اور سمگلنگ کو روکنے کے لیے میں عرض کروں گا کہ حکومت غلہ کی خرید و فروخت پر بالکل کنٹرول نہ کرے اور بجائے اس کے کہ سمگلنگ کو روکنے کی

کوشش کرے اس کو چاہئے کہ اس چیز کا سد باب کرے کہ سمگلنگ کیوں ہوتی ہے ۔

وزیر خوراک (ملک خدا بخش) ۔ جناب والا ۔ میں اپنے دوست ڈاکٹر صاحب کے ریزولیوشن کی مخالفت کرتا ہوں ڈاکٹر صاحب نے یہ تجویز فرمائی ہے کہ حکومت تمام اجناس خوردنی کی خرید و فروخت کو اپنی تحویل میں لے لے ۔ میں اس کی اس بنا پر مخالفت کرتا ہوں کہ نہ تو یہ ممکن ہے اور نہ ہی یہ درست ہوگا نہ ہی یہ کسی طبقہ کے لیے مفید ہوگا ۔ اول یہ کہ اگر کاشت کاروں کے مفاد کو مدنظر رکھا جائے تو ان کے لیے اس قسم کی خرید و فروخت پر پابندی لگا دینا میری رائے میں ان لیے نہ صرف تکلیف دہ ہوگا بلکہ اس سے جس کو ہم grow more food campaign کہتے ہیں اس کے لیے بھی غیر مفید ثابت ہوگا ۔ اگر حکومت اس معاملہ کو اپنے ہاتھ میں لے لے تو کروڑوں روپیہ کے سرمایہ کی ضرورت ہوگی جو ہماری استعداد کے مطابق نہیں ہے ۔ علاوہ ازیں سٹوریج اور گوداموں کا نہایت وسیع سلسلہ بنانا پڑے گا ۔ جیسا کہ نواب زادہ صاحب نے فرمایا ہے ہمارے پاس ساڑھے پانچ لاکھ ٹن غلہ کی سٹوریج کے لیے گودام موجود ہیں ۔ حالانکہ ہمارے ہاں ۷ے لاکھ ٹن اجناس خوردنی کی ضرورت ہوتی ہے ۔ اس لیے کثیر سرمایہ خرچ کرنا پڑے گا ۔ کسی مفید مطلب کام پر سرمایہ خرچ نہیں ہوگا ۔

ابھی چند معزز ممبران نے سمگلنگ کے متعلق اس بات کا تقاضا کیا ہے

میں حکومت کی طرف سے اعلان کرتا ہوں کہ حکومت ہر ممکن کوشش کرے گی کہ سمگلنگ کا انسداد موثر طریقہ پر ہو سکے ۔ حکومت سمگلنگ کو جرم ہی نہیں سمجھتی بلکہ گناہ سمجھتی ہے اور غداری خیال کرتی ہے ۔

ان حالات میں ہم نے موثر اقدامات کئے ہیں ۔ مگر جیسا کہ میرے دوستوں نے کہا ہے ہمارے بارڈر بڑے طویل اور قدرے دشوار ہیں تو سمگلنگ کے متعلق کسی نہ کسی طریقے سے کسی شکایت کا پیدا ہو جانا ایک قدرتی امر ہے ۔ مگر اس کے متعلق حکومت مصمم ارادہ کر چکی ہے کہ سمگلنگ اور سمگلر کو کسی قسم کی پناہ نہیں دی جائے گی ۔ کیونکہ وہ ایک قومی مجرم ہیں بلکہ میں یہ کہوں گا کہ وہ ایک لحاظ سے ایک ایسا گناہ کرتے ہیں جس کا ان کے پاس کوئی جواز نہیں ہے ۔

حاجی سردار عطا محمد ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ میں ملک صاحب سے گذارش کروں گا جیسا انہوں نے ہاؤس کو بتایا ہے کہ بہت سے اقدامات کئے گئے ہیں تا کہ سمگلنگ بند ہو جائے ۔ ساتھ ہی ساتھ یہ بھی ہمیں بتایا جائے کہ اس کے لیے کوئی سخت قوانین وضع کرنے کا ارادہ ہے یا صرف یہی قانون رہیں گے جن کے ماتحت ابھی تک کوشش کی گئی ہے ۔

Mr. Deputy Speaker : That is no point of order.

وزیر خوراک ۔ ویسے قانون موجود ہیں لیکن چونکہ حاجی صاحب سمگلنگ نہیں کرتے ہیں اس لیے ان کے واسطے قانون کی ضرورت نہیں ہے ۔ بہر حال میں گذارش کر رہا تھا کہ سمگلنگ کے متعلق نہ صرف حکومت

کی واضح پالیسی ہے بلکہ اس سلسلے میں مجھے خوشی ہے کہ تمام پارٹیاں اور تمام قوم اس پر متفق ہے کہ سماج دشمن عناصر کا قلع قمع کر دیا جائے اور میں اس ہاؤس سے یہ اپیل کروں گا کہ وہ قوم میں ایسے جذبے کو بیدار کرے اور حب الوطنی کی پالیسیوں کو اجاگر کرے کہ سمگلر اور سماج دشمن عناصر اپنا سر نہ اٹھا سکیں ۔ دوسری بات جو ملک صاحب نے فرمائی ہے کہ ملتان کے ضلع سے ڈیڑھ لاکھ ٹن گندم چند روز ہوئے سمگل ہوچکا ہے اور فرنٹیر کی طرف جا چکا ہے ۔ انہوں نے شاید یہ اخبار میں پڑھا ہوگا اور نواب زادہ رحم دل خان صاحب نے صحیح طور پر فرمایا ہے کہ ہمارے سرحدی علاقہ کو اس کے مقابلہ میں جتنا کہ وہ پیدا کرتا ہے تقریباً ۶ لاکھ ٹن خوراک کی ضرورت ہوتی ہے اس لیے قدرتی طور پر کچھ نہ کچھ گندم باہر جاسکتی ہے اور یہاں سے جایا کرے گی مگر جیسا کہ میرے دوست ملک صاحب نے کہا ہے کہ ڈیڑھ لاکھ ٹن گندم سمگل ہوگیا ہے ۔ مجھے پتہ نہیں کہ ان کے پاس یہ اعداد کہاں سے آئے ہیں ہو سکتا ہے کہ اخبار سے حاصل کیے ہوں ۔ میں ملتان کے لیے کہہ سکتا ہوں کہ ایسا نہیں ہے لیکن اگر یہ صحیح تصور بھی کر لیا جائے تو اس کے لیے ۱۵ ہزار ٹرک کی ضرورت ہوگی یعنی ایک ٹرک ملتان میں ہوگا اور دوسرا ٹرک پشاور یا اس کے پرے ہوگا تب بھی پورا نہیں ہوگا تو اس قسم کے توہمات اور خدشات میں سمجھتا ہوں بے بنیاد ہیں اور ہم نے اس کے متعلق یہ انتظام کیا ہے کہ تمام پلوں پر اس قسم کی ناکہ بندی کر دی ہے جن پر اعداد و شمار حاصل کئے جاتے ہیں جہاں سے گندم سرحدی علاقوں میں جا رہی ہے اس کا

باقاعدہ حساب کتاب رکھا جا رہا ہے اور میں آپ کی اطلاع کے لیے اور اس معزز ایوان کی اطلاع کے لیے یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ تقریباً ڈیڑھ لاکھ ٹن گندم روزانہ جا رہی ہے اور اس کے متعلق حساب کتاب رکھا جاتا ہے اگر کسی وقت بھی صورت حال اس طرح بگڑی جس سے ہمیں خدشہ ہو اور اس بات کا خیال پیدا ہو کہ یہ گندم سرحدی علاقوں میں کھپت کے لیے نہیں بلکہ سمگلنگ کی جا رہی ہے تو میں یقین دلاتا ہوں کہ مناسب اور موثر کارروائی کی جائے گی ۔ ایک بات یہ عرض کر دینا بھی ضروری سمجھتا ہوں کہ لوگ خریداری کے لیے دیہات میں آتے ہیں اور ان کی وجہ سے کبھی قیمتیں بڑھ جاتی ہیں اور کبھی گھٹ جاتی ہیں اس کی وجہ سے عام لوگوں میں یہ تاثر پیدا ہو گیا ہے کہ یہ سارے لوگ جو خرید و فروخت کر رہے ہیں یہ صرف سمگلنگ کے لیے کر رہے ہیں ۔ میں ان کی خدمت میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ فرنٹیر اور سرحدی علاقوں کو ۶ لاکھ ٹن گندم کی ضرورت ہوتی ہے اس کے لیے جائز اعداد و شمار پیش کیے گئے ہیں یہ کوئی ایسی گھبرانے والی بات نہیں ہے ۔ تیسری چیز جس کے متعلق چند دوستوں نے تقاضا فرمایا ہے وہ یہ تھی کہ ڈیفنس کے بعد یعنی دفاع کے بعد خوراک کا مسئلہ بڑا اہم ہے اور اسی لحاظ سے خوراک کے معاملہ میں ہمیں اپنی تمام قوتیں اور توانائیاں صرف کر دینی چاہئیں میں اس سے بالکل اتفاق کرتا ہوں اور حکومت کی یہی پالیسی ہے کہ دفاع کے بعد خوراک کے مسئلہ کو چاہے وہ پیدا کرنے کا ہو یا باہر سے منگوانے کے کے بعد اسے تقسیم کرنے کا مسئلہ ہو اس پر اپنی تمام توانائیاں اور تمام

رقوم صرف کر دی جائیں تاکہ ملک میں قحط کا امکان نہ ہو۔ ان حالات میں جو کچھ فرمایا گیا ہے اس پر پہلے ہی عمل ہو رہا ہے۔ اس کے علاوہ ایک اور بات بھی یہاں پر بیان کی گئی ہے وہ یہ ہے کہ ذخیرہ اندوزی ہو رہی ہے اور ذخیر اندوزی کے لیے یہ تمام خرید وفروخت ہو رہی ہے میں سمجھتا ہوں کہ ذخیرہ اندوزنا عاقبت اندیش نہیں ہیں ان کو یہ معلوم ہونا چاہیے کہ اگر انہوں نے ذخیرہ اندوزی کی تو حکومت کے پاس اس قسم کے اختیارات ہیں کہ اس ذخیرہ اندوزی کا مال قوم کے لیے لے لیا جائے گا جیسا کہ پہلے لے لیا گیا تھا اس لیے کہ ذخیرہ اندوزی محض اس مقصد کے لیے کی جا رہی ہے کہ اس سے منافع کمایا جائے۔ میں سمجھتا ہوں کہ وہ ناعاقبت اندیش ہیں حکومت تہیہ کر چکی ہے کہ باہر سے جتنی بھی گندم کی ضرورت ہوگی منگوا کر جائز ضروریات پوری کی جائیں گی تو اس لحاظ سے ان کی ذخیرہ اندوزی نفع کے لیے نہیں بلکہ نقصان کا باعث ہوگی علاوہ ازیں ذخیرہ اندوزی اگر قومی مفاد سے ٹکرائے گی تو میں ایوان کو یقین دلاتا ہوں کہ ذخیرہ اندوزی کے خلاف گورنمنٹ قانونی کارروائی کرنے میں بالکل تامل نہیں کرے گی۔ ڈاکٹر صاحب نے ایک اور تشویش کا اظہار کیا ہے کہ ''لرمراھو'' جو میکسی بیج ہے جس سے چند لاکھ ایکڑ رقبہ یہاں زیر کاشت آیا تھا اس کا بیج یہاں بازار میں بک رہا ہے اور کھایا جا رہا ہے یعنی اس کو بطور خوراک کے استعمال کیا جا رہا ہے مجھے یہ معلوم ہے اور ڈاکٹر صاحب کی یہ اطلاع درست ہے مگر مجھے ان کو یہ اطلاع دیتے ہوئے مسرت ہوتی ہے کہ ''پنجامو'' اور لرمراجو'' کے متعلق حکومت نے فیصلہ

کیا ہے کہ میکسی red اور میکسی white کو ترجیح دی جائے اور اس کے متعلق اخبارات میں اعلان ہو چکا ہے کہ ۴۲ ہزار ٹن گندم میکسی red اور میکسی white باہر سے بیج کے لیے منگائی جا رہی ہے اور انشاء اللہ تعالیٰ اگست کے مہینے میں یہاں پہنچ جائے گی جس سے تقریباً ۱۷ - ۱۸ لاکھ رقبہ زیر کاشت آ جائے گا یہ گندم اسلئے منگائی جا رہی ہے کہ "پنجامو" اور "لرمراجو" ہمارے لوگ کھانے پینے کے لیے زیادہ پسند نہیں کرتے اور نہ اس کے رنگ کو پسند کرتے ہیں اور نہ اس کی کوالٹی کو پسند کرتے ہیں ۔ حکومت کے پاس کوئی چارہ کار نہیں تھا کہ باہر سے وہ اس قسم کی گندم نہ منگائے ۔ اس کی وجہ سے قومی معیشت کا مناسب طریقہ سے بندوبست ہو جائے گا ۔ لیکن حکومت نے اس بات کا بھی بندوبست کر لیا ہے کہ جائز ضروریات کے لیے جتنی گندم کی ضروریات ہوگی وہ باہر سے بھی منگائی جائے گی اور اسے یہاں سے بھی خریدا جا سکتا ہے مجھے یہ اعلان کرتے ہوئے خوشی ہوتی ہے کہ ۲۵ ہزار من کے قریب پنجامو اور لرمراھو (اقسام بیج گندم) مشرقی پاکستان کے لیے خرید کر رہے ہیں جو ان کو بھیجا جائے گا کیوں کہ یہ جنس وہاں پر کامیاب ہے اور ان کے مزاج کے مطابق ہے ۔ تو ان حالات کے مطابق جو ان کا خیال ہے کہ یہ بیج ضائع ہو جائے گا یہ درست نہیں اور ان کا یہ خدشہ میں سمجھتا ہوں کہ درست نہیں ہے ۔ جیسا کہ میں نے عرض کیا تھا اگر ہماری حکومت اس ریزولیوشن کو منظور کر لے یا اس کو عمل میں لائے تو اس کے بارے میں کئی باتیں آپ کے سوچنے کے قابل ہیں ۔ جناب والا ۔ ایک تو یہ ہے کہ پہلے پہلے مجھے کنٹرول کی قیمت مقرر کرنی پڑے گی اس وقت گندم پر کسی قسم کا کنٹرول نہیں رکھا ہوا ہم نے ایک قسم کی low price رکھی ہے ساڑھ روپے سے کسی

وقت بھی بھاؤگرے تو اسی وقت حکومت اس کو خریدنے کے لیے تیار ہو ۔ اس لحاظ سے میرے خیال میں حکومت نے یہ پہلی دفعہ نہایت ہی واضح اور مفید پالیسی مرتب کی ہے کہ تین سال کے لیے کاشتکاروں کو ایک قسم کی guarantee دے دے گی تاکہ ان کی فاضل پیداوار ۱۷ روپوں تک خریدی جا سکے ۔ تو ان حالات میں میں سمجھتا ہوں کہ اگر ہم اس ریزولیوشن کو منظور کر لیں تو پھر ہمیں ۱۷ روپوں میں خریدنی پڑے گی ۔ اس وقت بازار میں بھاؤ ۱۷ سے لے کر ۱۹—۲۰ روپیہ تک ہے اور جیسا کہ میرے معزز دوستوں نے عرض کیا ہے کہ بیج کی قیمت میں اور کھاد وغیرہ کی قیمت میں اضافے کی وجہ سے اور دیگر حالات کی وجہ سے گندم پیدا کرنے کے اخراجات بڑھ چکے ہیں یہاں پھر میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ہماری حکومت کی جو پالیسی ہے اس کا رجحان free economy کی طرف ہے اور یہ درست اور مناسب نہ ہوگا کہ ہم کنٹرولوں کا ایک لامتناہی سلسلہ جاری کر دیں کیونکہ اس کے نتائج ہمارے تجربہ کے مطابق خاطر خواہ ثابت نہیں ہوئے ۔ اس لیے کنٹرول کی پالیسی اچھی ثابت نہ ہوگی اور نہ یہ قوم کے لیے مفید ہوگی اور کاشتکار جو ہمارے ملک کے لئے ریڑھ کی ہڈی کا کام دیتے ہیں وہ بھی بیکار ہو جائیں گے ۔ علاوہ ازیں جناب والا میں یقین دلانا چاہتا ہوں کہ حکومت خوراک کے مسئلے کو بطریق احسن حل کرنے کی کوشش کرے گی ۔ ہم نے انتظام کیا ہے کہ ۱۶ لاکھ ٹن غلہ باہر سے منگایا جائے تاکہ گاؤں اور شہروں میں کسی قسم کی تکلیف نہ ہو ۔ میرا خیال یہ تھا کہ باوجود اس کے جیسے کہ نازک اور نامساعد

حالات میں حکومت نے جس طریق سے فیلڈ مارشل محمد ایوب خان کی قیادت میں اور گورنر صاحب کی رہنمائی میں خوراک کے مسئلے کو اس نازک سال میں اور نہایت ہی مشکل دور میں حل کیا ہے اس سے آپ کے دل میں یقین ابھرنا چاہئیے کہ انشا اللہ حکومت جو اقدام کرتی ہے اس کو پورا کرنے کی توفیق اور طاقت رکھتی ہے ۔ ان گذارشات کے بعد میں ڈاکٹر صاحب سے یہ التماس اور درخواست کروں گا کہ وہ از راہ کرم اپنا ریزولیوشن واپس لے لیں کیوں کہ حکومت جتنے اقدامات کر رہی ہے ان کے پیش نظر میں یقین دلاتا ہوں کہ اگر کوئی ایسی چیز ہوئی تو حکومت حالات پر قابو پانے میں اور اس کی اصلاح کرنے میں پس و پیش نہیں کرے گی ۔

ڈاکٹر سلطان احمد چیمہ (سیالکوٹ-۲) ۔ جناب والا ۔ میں قائد ایوان کی ہدایت کے مطابق اپنا ریزولیوشن واپس لیتا ہوں ۔

Mr. Deputy Speaker : The Member cannot do so unlesshe asks for the leave of the House.

Dr. Sultan Ahmed Cheema : Sir, I ask for leave of the House to withdraw my Resolution.

Mr. Deputy Speaker : Has the Member leave of the House to withdraw his Resolution ?

The Resolution was by leave withdrawn.

RE-INSTALLATION OF A STEEL MILL IN WEST PAKISTAN.

Mr. Deputy Speaker : Next Resolution. Chaudhri Muhammad Nawaz.

Chaudhri Muhammad Nawaz : Sir, I beg to move :

> This Assembly is of the opinion that immediate steps should be taken to install a Steel Mill in the Province of West Pakistan.

Mr. Deputy Speaker : The Resolution moved is :

> This Assembly is of the opinion that immediate steps should be taken to install a Steel Mill in the Province of West Pakistan.

There is an amendment by Haji Sahib.

حاجی سردار عطا محمد ۔ جناب والا ۔ میں یہ تحریک کرتا ہوں ۔

کہ مجوزہ قرارداد کی سطر ۲ میں الفاظ ''پاکستان'' اور ''میں''

کے درمیان الفاظ ''کے پبلک سیکٹر'' ثبت کئے جائیں ۔

حاجی سردار عطا محمد ۔ جناب والا ۔ اس کے متعلق میں کچھ وضاحت کر دوں ۔

چودھری محمد نواز ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب والا۔ چونکہ میں نے اس چیز کی تحریک کی ہے تو مناسب یہ ہوگا کہ اس کے متعلق پہلے میں کچھ عرض کروں اور اس کے بعد حاجی صاحب ۔

Mr. Deputy Speaker : Resolution under consideration, amendment moved is :

> That in the proposed Resolution, between the words 'Mill' and 'in' occurring in line 2, the words "in the public sector" be inserted.

Minister for Food and Agriculture : Opposed.

چودھری محمد نواز (منٹگمری ۔ ۲) ۔ جناب صدر ۔ اس دور میں جس سے ہم گزر رہے ہیں کسی ملک کی حقیقت میں صنعتی ترقی کی ایک بنیاد و معیار یہ بھی ہے کہ اس ملک میں لوہے اور فولاد کی پیداوار کتنی

ہے یا یہ کہہ لیجئے کہ اس دنیا میں جو ملک معاشی اور صنعتی ترقی سے بہرہ ور ہیں ان ملکوں نے لوہے اور فولاد کی صنعت کو فروغ دیا۔ اس لحاظ سے جب ہم اپنے ہاں معاشی و صنعتی ترقی کا جائزہ لیتے ہیں تو مجھے یہاں معاشی اور صنعتی ترقی محض مستعار معلوم ہوتی ہے کیونکہ ہمیں ہر قسم کی مشینری کے لیے بیرونی ملکوں پر انحصار کرنا پڑتا ہے اور ترقی یافتہ ملک جو ہمیں مشینری سپلائی کرتے ہیں ان کا ہمارے اوپر اثر اور خاص کر پسماندہ ممالک پر اتنا گہرا اثر ہے کہ ان پسماندہ ملکوں کو ان سے نجات حاصل کرنا مشکل ہو گیا ہے۔ جناب والا۔ پچھلے ۱۰-۱۵ برس سے مشینری کی قیمت اس تیزی سے بڑھی ہے اور اس کے برعکس وہ پسماندہ ملک جو اپنا خام مال ان ترقی یافتہ ملکوں کو باہر بھیجتے ہیں اور اس کے عوض میں ان سے صنعتی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے مشینری درآمد کرتے ہیں تو خام مال کی قیمت میں نہ ہونے کے برابر اضافہ ہوا ہے جس کا عملاً نتیجہ یہ نکلا ہے کہ وہ ترقی یافتہ ملک جو آج سے چند سال پہلے اپنے سیاسی تسلط کی وجہ سے بے پناہ مفادات حاصل کرتے تھے انہوں نے آج معاشی تسلط کی راہ اختیار کر لی ہے اور اس تجربہ اور مشاہدہ کی بنا پر پس ماندہ ملک یہ سوچنے پر مجبور ہو گئے ہیں کہ معاشی آزادی کے بغیر سیاسی آزادی بے معنی ہو کر رہ گئی ہے اس اصول کا اطلاق پاکستان پر بھی ہوتا ہے۔ پاکستان جیسا پس ماندہ ملک جو اپنا خام مال برآمد کر کے ترقی یافتہ ملکوں سے اپنی صنعتی ضروریات کو پورا کرتا ہے۔ اس کے لیے اپنی معاشی آزادی کو برقرار رکھنا صرف اس صورت میں ممکن ہو سکتا ہے کہ وہ اپنا خام مال

برآمد کرنے کی بجائے اسے مصنوعات کی شکل میں برآمد کرے بلکہ میں یہ کہوں گا کہ اسے اپنی مصنوعات تیار کرنے کے لیے مشینری بنانے میں بھی خود کفیل ہونا چاہیئے اور اس مقصد کے لیے لوہے اور فولاد کی جو صنعت ہے وہ سر فہرست ہے اس وقت میں جناب کی خدمت میں قائد اعظم کے وہ الفاظ عرض کرتا ہوں جو انہوں نے ۱۹۴۷ میں ایک موقعہ پر اپنی قوم کو خطاب کرتے ہوئے فرمائے تھے۔

"If Pakistan is to play its proper role in the world to which its size, man-power and resources entitle, it must develop industrial potential side by side with its agriculture and give its economy an industrial bias. By industrializing our State, we shall decrease our dependence on the outside world for necessities of life, we will give more employment to our people and will also increase the resources of the State. Nature has blessed us with a good many raw materials of industry and it is upto us to utilize them to the best of the State and its people."

Mr. Deputy Speaker : Does the Member think that this resolution, which he has moved is primarily the concern of the Government of West Pakistan ?

Chaudhri Muhammad Nawaz : Yes Sir.

Malik Miraj Khalid : Sir I am moving an amendment to that.

Parliamentary Secretary (Mr. Abdul Qayyum) : Point of order, Sir. Industry is the subject of the Provincial Government. So, I think the setting up of the Steel Mill within the province of West Pakistan is to be dealt with by the Provincial Government.

Mr. Deputy Speaker : I have just pointed out whether it is primarily the concern of the Government of West Pakistan, or that of the Central Government.

Minister of Food & Agriculture (Malik Khuda Bakhsh) : Sir, what my friend the Parliamentary Secretary has stated is correct that industry is the

subject of the Provincial Government, but this is a type of industry, which is to be undertaken with the consent and approval of the Central Government, as you know very well that the Central Government has been taking necessary steps to do something about the establishment of a Steel Mill. So, it would be appropriate that this matter is left to the Central Government. All that we can do is to make a recommendation to the Central Government to take necessary measures in this behalf.

Mr. Deputy Speaker : I would refer you to rule 78, sub-rule (2) of the Rules of Procedure.

Haji Sardar Atta Muhammad : Point of order Sir.

Mr. Deputy Speaker : When the Chair is speaking, a Member cannot raise a point of order.

Rule 78 (2)—Resolution.

"It shall relate to a matter which is primarily the concern of the Government of West Pakistan."

Minister of Food & Agriculture : Yes Sir, but we have the power to recommend to the Central Government. The amendment is given, if you will permit it.

Mr. Deputy Speaker : As it is, at present we are without the amendment.

Yes, Haji Sahib, you were on a point of order.

حاجی سردار عطا محمد ۔ میں نے کہا ہے کہ قائد ایوان کو عرض کروں کہ وہ اردو اچھا بولتے ہیں اس لئے وہ اردو میں بات کریں تاکہ ہم بھی سمجھ سکیں ۔

Mr. Deputy Speaker ; This is no point of order and it is ruled out of order.

چودھری محمد نواز ــ حضور والا ۔ میں یہ عرض کر رہا تھا کہ ۱۹۶۵ء میں ہم پر یہ حقیقت واضح ہو گئی تھی کہ کوئی ملک اور قوم اگر اس نے اپنی آزادی کو برقرار رکھنا ہے تو اس کے لئے ضروری ہے کہ اس کے پاس ملک میں فوجی ساز و سامان تیار کرنے کے اپنے کارخانے ہوں ۔ جیسا کہ میں پہلے عرض کر چکا ہوں ہم نے آج تک ہر قسم کی مشینری کے سلسلے میں بیرونی ملکوں پر انحصار کیا ہے ۔ اس جنگ کے دوران میں ان دوست ملکوں نے جن پر ہم نے انحصار کیا تھا ۔ عین وقت پر آ کر ہمیں چھوڑ دیا ۔ اس سے ہم پر یہ حقیقت واضح ہو جانی چاہئیے کہ ہمیں اپنے پاؤں پر آپ کھڑا ہونا ہے ۔ کبھی کبھی ہم کالا باغ یا کراچی میں فولاد کا کارخانہ لگنے کی خوش آئند خبر سنتے ہیں یا پڑھتے ہیں تو اس سے ملک کا ہر ذی شعور فرد اطمینان کی کیفیت محسوس کرتا ہے لیکن جب یہ خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہوتا تو ہمیں اپنی مایوسی اور اضطراب کے اظہار کے لئے الفاظ نہیں ملتے ۔ مجھے معلوم ہے کہ فولاد کا کارخانہ لگانا کوئی آسان کام نہیں اس کے لئے بے پناہ سرمائے اور لامحدود ٹیکنیکل صلاحیتوں کی ضرورت ہے لیکن میں بفضل خدا پر امید ہوں کہ اگر ہم نے اس کام کو شروع کر دیا تو ہم اسے پایۂ تکمیل تک پہنچانے میں ضرور کامیاب ہونگے ہمیں اپنے دشمن بھارت کی فوجی سرگرمیوں سے غافل نہیں ہونا چاہئیے ۔ ہم دیکھتے ہیں کہ سرحد کی دوسری طرف دشمن ملک میں فوجی سامان تیار کرنے کے لئے ہر شہر میں کارخانے لگ چکے ہیں وہاں ہوائی جہاز ، ٹینک اور بڑے بڑے جنگی جہاز بنانے کے کارخانے موجود ہیں ۔ جن میں دھڑا دھڑ

سامان بن رہا ہے اس کے برعکس یہاں یہ حالت ہے کہ ہم ابھی تک فولاد کا کارخانہ بھی نہیں بنا سکے ۔ ہم ہر روز یہ سنتے ہیں کہ منصوبہ زیرغور ہے اور اس منصوبہ پر غور و خوض نے اتنا طول کھینچا ہے کہ کئی مرتبہ اُمید کا دامن ہاتھ میں آنے کے بعد مایوسی کا منہ دیکھنا پڑا ہے محض تخمینے لگانا ہمارے لئے وجہ تسکین نہیں ہو سکتا ۔ موجب اطمینان نہیں ہو سکتا ۔ تو میں گورنمنٹ سے اور قائد ایوان سے پرزور اپیل کرتا ہوں کہ موجودہ وقت کے تقاضوں کے پیش نظر اس ملک میں فولاد کا کارخانہ ہونے کی اشد ضرورت ہے ۔ اُن الفاظ کے ساتھ میں اپنے ریزولیوشن کی تائید کرتا ہوں ۔

حاجی سردار عطا محمد (خیر پور—۲) — جناب سپیکر ۔ مجھے افسوس ہے کہ ملک صاحب نے میری ترمیم کی مخالفت کی ہے باوجود اس کے کہ ملک صاحب x x x x x x x x x x x x x x*

مسٹر ڈپٹی سپیکر — حاجی صاحب آپ ذاتی ریمارکس نہ کریں ۔ اور اپنے الفاظ واپس لیں ۔

حاجی سردار عطا محمد — جناب والا ۔ میں اپنے الفاظ واپس لیتا ہوں ۔

Mr. Deputy Speaker : These words are expunged from the proceedings of the Assembly.

حاجی سردار عطا محمد — میں جناب ملک صاحب کو اپنا دوست

---

*Expunged as ordered by the Deputy Speaker.

سمجھ کر مشورہ دوں گا کہ وہ کارخانہ داروں اورسرمایہ داروں سے پرہیز کریں کیونکہ اسی میں دنیا اور آخرت کی نجات ہے ۔ فولاد کا کارخانہ قائم کرنے کے متعلق چودھری محمد نواز صاحب نے اپنی تقریر میں کافی کچھ کہا ہے اس سے بڑھ کر اور کیا ہو سکتا ہے کہ عوام کے لئے ایک فولاد کا کارخانہ بنایا جائے ۔ یہ ہمارے ملک کے لئے ایک لازمی چیز ہے ۔ جو ۴۵ کروڑ روپیہ ہم گلیوں کو بنانے کے لئے خرچ کر رہے ہیں ہم اسی پرانی گلیوں پر گزارہ کر سکتے ہیں اس سے فولاد کا کارخانہ قائم کرنے کو فوقیت دی جائے ۔ کیونکہ ہمارے ملک کے لئے فولاد کا کارخانہ لگانا بہت ضروری ہے اور ہمیں اس کے لئے دوسری سب چیزوں کو پیچھے رکھ کر اس کو ترجیح دینی چاہئیے ۔ کارخانہ قائم گورنمنٹ کر رہی ہے لیکن اس میں رکاوٹ میں سمجھتا ہوں سرمایہ دار اور کارخانہ دار کی طرف سے ہے ۔ کیونکہ وہ درآمدی پرمٹ ان چیزوں کے مانگتے ہیں اور اس سے وہ لاکھوں کروڑوں روپیہ کماتے ہیں ۔ ان کی مرضی نہیں ہے کہ یہاں کارخانہ قائم ہو اس لئے کہ ان کی کمائی میں کمی آ جائے گی ۔ ہماری گورنمنٹ کی مشینری میں ان کا بڑا اثر و رسوخ ہے ان کی وجہ سے ہی گورنمنٹ اور گورنمنٹ کی مشینری کے پرزے جلد سرمایہ دار بنے ہیں یا بننا چاہتے ہیں ان کا فائدہ اسی میں ہے اس لئے وہ لوگ اس قسم کا کارخانہ قائم کرنے کے لئے روکاوٹ ڈال رہے ہیں ۔

جناب والا ۔ میری یہ گذارش ہے کہ فولاد کا کارخانہ ایک قومی

حیثیت سے اور مغربی پاکستان کی صنعتی کارپوریشن کے ذریعہ پبلک سیکٹر میں بنایا جائے ورنہ پرائیوٹ سیکٹر میں کارخانہ دار اور سرمایہ دار فائدہ اٹھائیں گے اور وہ اس کو نہیں بنانے دیں گے ۔ میں نے ترمیم اس لئے دی ہے کہ اس سے ملک کو فائدہ ہو اور پبلک سیکٹر کے لئے کارخانہ منظور کیا جائے ۔

ملک معراج خالد (لاہور—۵) ۔ جناب والا ۔ میں حاجی صاحب کی اس ترمیم کی حمایت کرتا ہوں کہ یہ بہت بے ضرر اور بہت ہی ضروری ہے ۔ اگرچہ ہم اپنا اصلی ریزولیوشن اس چیز کے لئے پیش کر رہے ہیں کہ یہاں فولاد کا کارخانہ ہونا چاہئیے اور وہ کس طرح لگایا جائے آیا وہ پبلک سیکٹر میں لگایا جائے یا پرائیویٹ سیکٹر میں لگایا جائے ۔ میں اس کے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کرنا ضروری سمجھتا ہوں ۔

جناب والا ۔ پچھلے تجربات کی بنا پر میں کہتا ہوں اور میں خیال کرتا ہوں کہ حاجی صاحب کی ترمیم نہایت ہی مفید اور ضروری ہے ۔ جہاں تک اس معزز ایوان کے جذبات اور اس کی رائے مرکزی حکومت کو جو بھیجی جائے وہاں اس میں یہ بھی معلوم ہو سکے کہ ہم یہ چاہتے ہیں کہ فولاد کا کارخانہ پبلک سیکٹر میں لگایا جانا ضروری ہے ۔ ہم اپنی سپرٹ اور مقاصد کے پیش نظر یہ چاہتے ہیں کہ ہماری قومی معیشت خود کفیل بنیادوں پر استوار ہو اور وہی مقصد اور سپرٹ اس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ اس کارخانہ کو پرائیویٹ سیکٹر کی بجائے پبلک سیکٹر میں لگانا چاہئیے ۔ ان

الفاظ کے ساتھ میں حاجی صاحب کی ترمیم کی حمایت کرتا ہوں ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی (کراچی—۸) ۔ جناب والا ۔ میں حاجی صاحب کے احترام کی خاطر ان سے اجازت چاہتا ہوں کہ ان کی ترمیم کی مخالفت کروں ۔

جناب والا ۔ ہر زمانے میں کسی قوم اور کسی ملک کی بقا کے لئے دو چیزیں ضروری ہیں ۔ ان میں ایک ملک کا دفاع ہے اور دوسری چیز غذا ۔ جب تک یہ دونوں چیزیں کسی ملک کو حاصل نہ ہوں اس وقت تک اس قوم کی بقا محفوظ نہیں رہ سکتی اور نہ وہ ملک مضبوط بنیادوں پر قائم رہ سکتا ہے ۔ مجھے یہ کہتے ہوئے بڑا دکھ ہوتا ہے کہ گذشتہ حکومتوں نے جو ۱۹۴۸ء سے ۱۹۵۸ء تک اس ملک کے در و بست پر قابض رہیں انہوں نے ان دونوں مسئلوں کے متعلق ملک کو خود کفیل بنانے میں کوئی موثر کوشش نہیں کی اور نہ ہی ہماری موجودہ حکومت نے جس کو قائم ہوئے تقریباً ۱۰ سال کا عرصہ ہو رہا ہے ان دونوں مسئلوں کو موثر طور پر حل کرنے کی کوشش کی ہے اور ہماری یہ حکومت بھی اس میں پوری طرح ناکام رہی ہے ۔

مسٹر محمد ہاشم لاسی — جناب والا ۔ فاروق صاحب ترمیم پر بول رہے ہیں یا وہ پورے ریزولیوشن پر بول رہے ہیں ۔ ترمیم تو یہ ہے کہ فولاد کا کارخانہ پبلک سیکٹر میں ہو یا پرائیویٹ سیکٹر میں نہ ہو ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ جناب والا ۔ میں عرض کر رہا تھا کہ جس طرح پچھلی حکومتیں ان دونوں اہم مسائل کو حل کرنے میں ناکام رہیں تھیں اسی طرح ہماری موجودہ حکومت نے بھی جو کہ گذشتہ دس سالوں سے اس ملک کے خزانوں کے تمام کے تمام دروازوں پر قابض ہے ، اس کو حل کرنے کی کوئی موثر کوشش نہیں کی ۔ جہاں تک غذائی مسئلے کا تعلق ہے اس کے متعلق ابھی ابھی چند منٹ قبل اس معزز ایوان کے سامنے ایک قرارداد کے سلسلے میں میری بائیں جانب بیٹھنے والے ساتھیوں نے اس کا پوری طرح اعتراف کیا ہے کہ ملک غذائی طور پر خود کفیل نہیں ہے اور وزیر زراعت بھی اس بات کو تسلیم کر چکے ہیں کہ ہمیں اپنی غذائی ضروریات پوری کرنے پر کروڑوں روپے کا زرمبادلہ صرف کرنا پڑتا ہے تب کہیں جا کر ہم ایک ایک بچے کا منہ گندم کے دانوں سے بھر سکتے ہیں ۔ جناب والا ۔ دفاع کے سلسلے میں اس زمانہ میں یہ بات ناقابل تردید ہے کہ فولاد کا کارخانہ وہ اہم بنیادی صنعت ہے کہ جس کے بغیر ملک کی ساری صنعتی ترقی بیکار اور بے مصرف ہو کر رہ جاتی ہے ، ملک کے سارے کارخانے مہمل ہیں ، بے معنی ہیں ، بے فائدہ ہیں ۔ جب تک کہ ملک میں بنیادی صنعت یعنی فولاد کی صنعت موجود نہ ہو ۔ اگر کوئی شخص یہ سمجھتا ہے کہ ہم نے کپڑے بنانے کے کارخانے . . . .

مسٹر ڈپٹی سپیکر ۔ فاروقی صاحب آپ ریزولیوشن پر تقریر نہ کریں فی الحال آپ اس ترمیم پر بحث کریں ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ جناب والا ۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس میں ساری بات آ جائے گی ۔ بہر حال آپ کے حکم کے مطابق میں ترمیم پر ہی گفتگو کر لیتا ہوں ۔ میں نے اس ترمیم کی مخالفت اس لئے کی ہے کہ اب تک صنعت کے میدان میں جو بھی تجربات حکومت نے اس طرز کے کئے ہیں کہ کسی صنعت کو شہریوں کے ہاتھ میں دینے کے بجائے حکومت نے اسے اپنے ہاتھ میں رکھا ہے تو میرے علم کی حد تک وہ اس میں کامیاب نہیں ہو سکی اور جیسا کہ ابھی قائد ایوان نے فرمایا تھا کہ ہمارے ملک کی معیشت free economy کے اصول پر ہے اور controlled economy پر مبنی نہیں ہے تو خواہ غذائی میدان ہو ، خواہ صنعتی میدان ہو ، ہر میدان میں اس ملک کے عوام کو اپنے پاؤں پر کھڑا کرنے کے لئے قوت پہنچائی جانی چاہئیے بجائے اس کے کہ اس میں حکومت مداخلت کرے عوام آزادی کے ساتھ ہر میدان میں اپنے پاؤں پر خود ہی کھڑے ہوں ۔ اور پرائیویٹ سیکٹر میں جو ترقی ہم کر سکتے ہیں اس کا پچانوے فیصد حصہ بھی ہم پبلک سیکٹر میں نہیں کر سکتے ۔ اس لحاظ سے کوئی وجہ نہیں ہے کہ ہم پرائیویٹ سیکٹر کے کام سے ناامید ہوں بشرطکیہ ہم انہیں ان کے متعلقہ میدان میں ضروری سہولتیں مہیا کر دیں ۔ اگر ملک کی دوسری صنعتوں کو پرائیویٹ سیکٹر نے نکتہ آغاز سے ترقی دے کر موجودہ مقام تک پہنچا دیا ہے تو کوئی وجہ نہیں ہے کہ وہ اس خاص صنعت کو بھی اس بام عروج تک نہ پہنچا سکیں ۔ اس لئے میں سمجھتا ہوں کہ اس اہم صنعت کو بجائے اس کے ایک پبلک سیکٹر میں دے کر اس کی ترقی کی راہ میں رکاوٹ پیدا

کی جائے ، اور ان اہم ضروریات کو پورا نہ کیا جائے بلکہ اسے پرائیویٹ سیکٹر میں دیں تاکہ وہ اس صنعت کو صحیح راستے پر چلا کر اسے ترقی کی منزل تک پہنچا سکے ۔

Mr. Deputy Speaker : I will now put the amendment to the vote of the House. The question is :

That in the proposed Resolution, between the words 'Mill' and 'in' occurring in line 2, the words "in the public sector" be inserted.

The motion was lost.

حاجی سردار عطا محمد — آپ نے جو کچھ کہا ہے وہ میری سمجھ میں نہیں آیا یہ ترمیم منظور ہوئی ہے یا نا منظور ہوئی ہے ۔

مسٹر ڈپٹی سپیکر — اگر آپ division claim کرنا چاہتے ہیں تو مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے ۔

Mr. Deputy Speaker : There is another notice for amendment in the Resolution moved by Chaudhri Muhammad Nawaz, from Malik Miraj Khalid which I have just received. Yes Malik Sahib, please move it.

Malik Miraj Khalid : Sir, I beg to move—

That in the Resolution of Chaudhri Muhammad Nawaz that that Assembly is of the opinion that immediate steps should be taken to install a Steel Mill in the Province of West Pakistan, for the words "immediate steps should be taken to install a Steel Mill in the Province of West Pakistan", the following be substituted :

"The Provincial Government should recommend to the Central Government to install a Steel Mill in the Province of West Pakistan immediately."

Mr. Deputy Speaker : Resolution under consideration, amendment moved is—

That in the Resolution of Chaudhri Muhammad Nawaz that this Assembly is of the opinion that immediate steps should be taken to install a Steel Mill in the Province of West Pakistan, for the words "immediate steps should be taken to install a Steel Mill in the Province of West Pakistan", the following be substituted :—

"The Provincial Government should recommend to the Central Government to install a Steel Mill in the Province of West Pakistan immediately."

I suppose, the amendment is not opposed. The question is—

That in the Resolution of Chaudhri Muhammad Nawaz that this Assembly is of the opinion that immediate steps should be taken to install a Steel Mill in the Province of West Pakistan, for the words "immediate steps should be taken to install a Steel Mill in the Province of West Pakistan", the following be substituted :—

"The Provincial Government should recommend to the Central Government to install a Steel Mill in the Province of West Pakistan immediately."

The motion was carried.

Mr. Deputy Speaker : The House will now take up the Resolution as amended. Yes, Rana Sahib.

رانا پھول محمد خان (لاہور—۷) - جناب سپیکر - میرے محترم دوست چودھری محمد نواز صاحب کی جو تجویز اس وقت ایوان کے سامنے پیش ہے - میں اس کی تائید کرتا ہوں - اس بات سے کسی کو انکار نہیں ہو سکتا کہ ۱۹۵۸ء کے بعد ہمارے ملک نے صنعتی میدان میں مثالی ترقی کی ہے - لیکن اس کے باوجود اس حقیقت سے بھی کوئی انکار نہیں کر سکتا جیسا کہ اس ایوان کو علم ہے کہ ہمارے ملک میں موجودہ دور کے تقاضوں کے مطابق فولاد کی کمی ہے - مجھے بخوبی یہ علم ہے کہ اس کمی کو پورا کرنے کے لئے ہمیں بڑی دقتیں ہیں اور اس میں وقت بھی لگے گا

لیکن موجودہ حکومت نے مغربی پاکستان میں ایک کارخانہ قائم کیا ہے جس سے ہمارے ملک کی ضروریات پوری نہیں ہو رہی ہیں ۔ موجودہ دور میں فولاد کا ہونا اتنا ہی ضروری ہے جتنا کہ بندوق کے لئے کارتوس کا ہونا ضروری ہے اور ہندوستان کی جنگی تیاریوں کے پیش نظر ہمارے لئے یہ ضروری ہو گیا ہے کہ ہم اس کمی کو پورا کرنے کے لئے اپنے عیش و عشرت کے سامان پر خرچ ہونے والی رقم میں کمی کرکے ان ضروریات کو پورا کریں ۔ ان الفاظ کے ساتھ میں اس قرارداد کی تائید کرتے ہوئے یہ استدعا کروں گا کہ ہم فی الفور اس قرارداد کو منظور کرکے مرکزی حکومت کو بھیج دیں کہ مغربی پاکستان میں فولاد کا ایک کارخانہ قائم کرکے اس ملک کی ضروریات کو پورا کیا جائے۔

Mr. Abdul Qayum (Karachi-II) : Sir, this is a very important Resolution relating to the setting up of a Steel Mill in West Pakistan and.....

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ جناب والا ۔ پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب بڑی اچھی اور شستہ اردو بول سکتے ہیں ۔ اور بڑی ادبی زبان بول سکتے ہیں ۔ وہ اردو کیوں نہیں بولتے ۔

مسٹر ڈپٹی سپیکر ۔ میں انہیں اردو بولنے پر مجبور نہیں کر سکتا ۔

Mr. Abdul Qayum : So Sir, I wholeheartedly support this Resolution. This Resolution, as I said, relates to the setting up of a Steel Mill. Steel, as you know, Sir, is an item of basic requirement for many essential industries in the country. Among the essential industries, there are industries of strategic importance upon which depends the very existence of a country.

Defence has been given a very high priority by almost all the countries of the world. In view of the recent strained relations with our neighbour-India, we have given the first priority to Defence and for meeting the requirements of Defence we need steel very essentially. For Defence we need arms and ammunition, we need transport equipment, we need communication equipment and for the production of all these items we basically need steel.

Next in the order of priority our Government has given importance to economic development in various sectors like Agriculture, Industry, Communications, Construction of bridges and buildings and Irrigation. Take, for instance, agriculture. We need tractors essentially, agricultural implements like spades, ploughs, pick axes etc. For all these we essentially need steel.

Coming to industry for which we require machinery we need steel for that. For communication projects and in other spheres of industry we need steel. Hence, Sir, you will realise that it is very important that our full requirements of steel should be met from within the country. I would like to add a few words on our requirements of steel.

At the end of the first 5-Year Plan it was estimated that the total demand of steel in our country was to the tune of 3½ lakhs tons. In view of the great attention paid to the economic development by the present regime in the second 5-Year Plan the demand of steel very rapidly increased and it shot up to the tune of nine lakh lons. In view of the present economic development and defence needs it is estimated that by the end of the present plan, I mean the third 5-Year Plan , in 1970 the demand is going to increase to fifteen lakh tons.

The necessity of setting up a steel mill was felt as early as the inception of Pakistan. A proposal was put forward by our present Commerce Minister, Mr. Ghulam Faruque as early as 1952-53 when he was Chairman of PIDC. Several years ago a practical shape was given to this proposal and a company was formed by the name of Karachi Steel Mill in which some private companies joined hand with the Government and a scheme was prepared. It was proposed that foreign exchange requirements for this steel mill which was, if I remember correctly to the tune of 100

crores should be met from the Export Import Bank. I remember several meetings were held between the officials of the Bank and officials of our Government and feasibility reports were prepared. But unfortunately no fruitful results have come out as yet. In the recent years there have been some negotiations with some of the German concerns. The steel which the Karachi Mill has in view is based on imported material like, scrap.

Now, recently another scheme with German collaboration, which has been under consideration, is based on local ore that is producad in Kalabagh. Local ore has been tested by German experts and it has been found that that or can be used. Some times back it was published in the newspapers that this steel mill with German collaboration would go into production very soon. But I do not know the present position of the case. However, the fact remains, Sir, that so far we have not been able to set up any steel mill in West Pakistan and it is unfor unate. In East Pakistan, as has been pointed out by my friend over there, a steel mill set up by certain private parties in collaboration with certain Japanese concerns is already working and is producing one and a half lakh tons a year. In view of this it is very important that this setting up of a steel mill and preparation of steel should be taken up very soon.

Summing up my suggestions to the Provincial Government I would request that they may be transmitted to the Central Government for consideration. They are as under :

(*a*) That the steel mill by the name of Karachi Steel Mill which is being pursued in collaboration with the Export and Import Bank should be pursued

(*b*) The scheme to produce steel in collaboration with certain German firms should be more vigorously pursued because its production is based on local ore and if we have a steel mill we will not only be satisfying our requirements of steel but will also be encouraging the exploitation of local minerals. This will be another step in the right direction.

(*c*) Thirdly, since we have got a lot of potential and a lot of capacity in the country-I know of small private parties who are keen to set up steel mills-I suggest that small economic units of steel should also be given to private parties if they want to come forward.

(*d*) As I understand and I know definitely that the Karachi Steel Mill is an integrated mill which will produce pig iron, billets and also steel products like galvanized iron sheets and tin plates. I feel that the integrated steel mill will take a lot of time to go into production therefore the manufacture of steel products should be away from the main mill. Even if that mill remains integrated we still have lot of potential for steel products. The private companies who want to come forward and take up the setting up of mills for steel products should be encouraged.

I have in mind one specific, instance-galvanized iron sheets. I know there are certain parties who are keen to set up mills to produce these items, with imported raw-materials, as long as these are unavailable in the country. I have got some figures with me relating to this item.

The total demand of galvanized sheets in Pakistan is eighty thousand tons.

If we import black sheets and coat them here, the difference in price amounts to £.7 per ton and the total cost of Steel Mill set up for galvanizing comes to . . . .

Mr. Deputy Speaker : Try to finish please.

Parliamentary Secretary : ... one crore of rupees. Therefore, if we allow the setting up of this galvanizing plant, it will pay its cost within a couple of years. So,my fourth recommendation is that we should allow the production of these steel products separately.

In view of these suggestions, I strongly recommend that this resolution, as amended, be forwarded to the Central Government.

مسٹر محمود اعظم فاروقی (کراچی—۸) - جناب والا - جیسا کہ میں ترمیم پر گفتگو کرتے ہوئے عرض کر رہا تھا کہ سٹیل مل اور فولاد کے کارخانے کو نصب کرنے کی داستان اس ملک کی بڑی افسوس ناک کہانیوں میں سے ایک کہانی ہے - میرے محترم ساتھی عبدالقیوم خان

صاحب نے بالکل صحیح فرمایا کہ ۱۹۵۲ء اور ۱۹۵۳ء سے مختلف اوقات میں پہلی حکومتوں کی طرف سے بھی اور اس حکومت کی طرف سے بھی مختلف مواقع پر سٹیل مل کے قیام کے لئے مختلف تجاویز عوام کے سامنے آتی رہیں لیکن ابھی تک کوئی شرمندہ تعبیر نہیں ہو سکی ۔

جناب والا ۔ فولاد کے کارخانے کی اہمیت اتنی واضح ہے کہ اس زمانے میں کوئی کور چشم ہی ہو گا جو اس سے انکار کر سکے گا ۔ ہمارے ملک میں آپ کا علم مجھ سے بہتر ہو گا کہ صورت حال یہ ہے کہ ہم نے ٹیکسٹائل کے کارخانے لگائے سیمنٹ کے کارخانے لگائے شکر کے کارخانے لگائے لیکن ان تمام صنعتوں کو اپنے پیروں پر کھڑا کرنے کے لئے اور اپنے کام کو صحیح طریقہ سے انجام دینے کے لئے جس بنیادی صنعت کی ضرورت تھی اس پر اتنی توجہ نہیں دی گئی جتنی کہ اس کا حق تھا ۔ یہ تمام صنعتیں بے کار ہیں ۔ جب تک کہ بنیادی صنعت آپ کے ملک میں موجود نہ ہو ۔ فیکٹریاں ہیں لیکن آپ ان کے پرزے نہیں بنا سکتے کارخانے ہیں لیکن آپ ان کے لئے فاضل اوزار نہیں دے سکتے جس سے کہ وہ کام جاری رکھ سکیں اور جس سے کہ وہ قائم رہ سکیں ۔ دنیا ہوائی جہاز ، راکٹ اور ایٹم بم بنا رہی ہے لیکن اس میدان میں ہم نے ابھی تک جو بنایا ہے تو صرف ایک سائیکل کا کارخانہ قائم کیا ہے ۔ لیکن آپ کو یہ سن کر حیرت ہو گی کہ جو سائیکل ہم ساڑھے چار یا پانچ پونڈ میں ایکسپورٹ کرتے ہیں اس پر ہم ساڑھے چار پونڈ زر مبادلہ صرف کر دیتے ہیں ۔ آپ ملاحظہ فرمائیں کہ سائیکل بنانے کی معمولی سی صنعت جس کو دنیا

کے دوسرے ممالک پتہ نہیں صدیوں پہلے بنانے میں کامیاب ہو گئے تھے اور صدیوں پہلے جس کی ایجاد ہو چکی ہے اس کو ہم نے اب شروع کیا ہے اور اس میں بھی ہماری حالت یہ ہے کہ اگر ہم اسے پانچ پونڈ پر ایکسپورٹ کرتے ہیں تو اس پر چار پونڈ زرمبادلہ صرف کر دیتے ہیں۔ ہمارے ملک میں فوجی سامان بنانے کا ایک کارخانہ ہے جس کو واہ آرڈیننس فیکٹری کہتے ہیں ۔ جب آپ اس کارخانے پر غور کریں تو اپنے ذہن کے پس منظر میں اسبات کو رکھیں کہ ہمارا پڑوسی ملک ہندوستان جس سے ہم کو اس قدر خطرہ ہے اور یہ خطرہ موہوم نہیں ہے بلکہ حقیقت بن کر ہمارے سامنے آ چکا ہے کہ اس ملک میں فوجی سامان بنانے کے بیسیوں کارخانے ہیں ۔ کاشی پور میں کرکی میں ، بنگلور میں ، جبلپور میں پتہ نہیں کتنی وہاں فوجی سامان بنانے کی فیکٹریاں ہیں اور اس کے مقابلے میں ابھی تک ہمارے یہاں صرف ایک کارخانہ ہے اور اس پاکستان واہ آرڈیننس فیکٹری میں فوجی سامان بنتا ہے اور اس کا بھی یہ حال ہے کہ ٹینک بندوق اور گولے تو درکنار ایک معمولی چیز sporting ammunition یعنی بٹیر کا شکار کرنے کے کارتوس پرندے مارنے کا کارتوس چھوڑئیے وہ بھی یہاں assemble ہوتا ہے اور اس کے اجزا باہر سے منگائے جاتے ہیں اور اس کارخانے میں ان کو یکجا کرکے کارتوس بنتا ہے اور پھر یہ دعویٰ کرنا کہ ہمارے ملک میں اسلحہ بنتا ہے ۔ ملک کے دفاع کا سازوسامان بنتا ہے ۔ ہم دوسرے ملکوں سے اور دشمن ملک سے مقابلہ کے لئے تیاری کر رہے ہیں تو میں نہیں سمجھتا کہ کوئی حکومت کس منہ سے یہ دعویٰ کر سکتی ہے ۔

جناب والا ۔ سمجھنے کی بات یہ ہے کہ اتنی بڑی بنیادی صنعت جس کے اوپر ملک کا وقار اور بقا منحصر ہے ۔ اس پر ابھی تک توجہ نہیں دی گئی ۔

وزیر خوراک ۔ حضور والا ۔ یہ سٹیل مل پر گفتگو کر رہے ہیں یا ڈیفنس پالیسی criticise کر رہے ہیں ۔ میرا مطلب یہ ہے کہ اس قسم کی باتوں سے کس کو فائدہ پہنچے گا ؟

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ جناب والا ۔ میں سٹیل مل پر گفتگو کر رہا ہوں ۔ کیوں کہ سٹیل مل نہ ہونے کی وجہ سے جو ایک بنیادی صنعت ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

وزیر خوراک ۔ آپ جن چیزوں کے متعلق فرما رہے ہیں اس سے دشمن کے گھروں میں خوشی اور قوم میں مایوسی پیدا ہو گی اور یہ سب آپ بلاوجہ پیدا کرنا چاہتے ہیں ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ دنیا جانتی ہے ۔ دنیا نے دیکھ لیا ہے ۔

وزیر خوراک ۔ دنیا جانتی ہے اور دنیا نے ہمیں دیکھ لیا ہے ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ دنیا نے دیکھ لیا کہ ہم کیسا لڑے ۔

وزیر خوراک - آپ زبان سے ضرور لڑے تھے -

مسٹر محمود اعظم فاروقی - جناب والا - میں یہ عرض کر رہا تھا کہ سٹیل مل قائم نہ ہونے کی وجہ سے ہماری اس بنیادی صنعت - - -

وزیر خوراک - مولانا صاحب میں آپ کو یہ بتاؤں کہ اگر کارتوس ہم نہیں بنا سکتے تو کیا یہ آپ کے ملک کے مفاد میں ہے -

مسٹر محمود اعظم فاروقی - میں یہ عرض کر رہا تھا آخر اس کی کیا وجہ ہے -

مخدوم شمس الدین گیلانی - پوائنٹ آف آرڈر - میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ یہ جو کہتے ہیں کہ بٹیر مارنے کا کارتوس نہیں بنا سکتے تو انہوں نے دیکھ لیا کہ ہم نے دشمن کے ٹینکوں کے کس طرح منہ پھیر دئے تھے - اور یہ سب ہمارے فیلڈ مارشل محمد ایوب خان کی وجہ سے ہوا ہے -

مسٹر محمود اعظم فاروقی - آخر سوچنے کی بات یہ ہے کہ اس بنیادی صنعت پر اس سے پہلے ساری حکومتیں اور موجودہ حکومت نے کوئی توجہ نہیں کی - اور آخر جب ہم یہاں سمجھتے ہیں کہ سب اس ملک کے خیر خواہ ہیں - - -

وزیر اطلاعات - خیر یہ بات آپ نے مانی تو کہ ہم خیر خواہ ہیں -

مسٹر محمود اعظم فاروقی - جی ہاں سب خیر خواہ ہیں میں کسی کو غدار نہیں کہنا چاہتا - وہ پہلے حکمران ہوں یا موجودہ یہ سب ملک کے خیر خواہ ہیں - ملک سے غداری کسی نے نہیں کی - لیکن اس صنعت کی اہمیت کو کسی نے نہ سمجھا اور اس کو اس درجہ اہمیت نہیں دی گئی کہ یہ بنیادی مسئلہ حل ہو جاتا -

چودھری انور عزیز - پوائنٹ آف آرڈر - جناب والا - سابقہ حکومتوں سے زیادہ اس موجودہ حکومت نے سٹیل مل میں interest ظاہر کیا ہے اور پوری کوشش کی ہے - اگر آپ ماضی دیکھنا چاہتے ہیں تو جماعت اسلامی کا بھی ماضی دیکھئے -

Mr. Deputy Speaker : This is no point of order, and it is ruled out of order. The Member can say these things in his speech if he so desires.

مسٹر محمود اعظم فاروقی - جناب والا - میں یہ عرض کر رہا تھا کہ حکومت کے سربراہ خواہ ماضی کے ہوں یا موجودہ ملک کی ذمہ داری ان کے سر ہو اور اس امر کی ذمہ داری ملک کے بہی خواہوں پر ہے کہ وہ دیکھیں کہ انہیں اس کی اہمیت سمجھنے میں کون سی چیز اب تک مانع رہی ہے - یہ اصل مسئلہ غور کرنے کا ہے - جناب والا - تو اس سلسلے میں میں عرض کرنا چاہتا ہوں اور میں سمجھتا ہوں کہ تمام مشکلات کی وجہ یہ ہے کہ ہمارے ملک کو دفاعی حیثیت سے خود کفیل بنانے میں امریکہ کے مفادات کو ٹھیس پہنچتی ہے - یہ چیز اس کے مفادات کے خلاف ہے - امریکہ یہ نہیں چاہتا کہ ہمارا ملک غذائی حیثیت سے یا

دفاعی حیثیت سے خود کفیل ہو سکے ۔

Mr. Deputy Speaker : The Member is not relevant.

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ میں جناب والا وجہ بتا رہا ہوں کہ یہاں کیوں سٹیل مل کی ضرورت ہے ۔ میں اس کی وجہ بتا رہا ہوں ۔

مسٹر ڈپٹی سپیکر ۔ ریزولیوشن یہ ہے کہ سفارش کی جاتی ہے کہ یہاں پر سٹیل مل لگائی جائے ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ جناب والا ۔ اسی پر تو میں بالتفصیل گفتگو کرنا چاہتا ہوں کہ اب تک یہ مل کیوں نہیں لگائی گئی ۔ اس کے وجوہات کیا ہیں اور ان پر کس طرح قابو پایا جا سکتا ہے ۔ میں سمجھتا ہوں کہ میں بالکل relevant ہوں اور اگر آپ اجازت دیں تو عرض کروں گا ۔ کہ میری حقیر رائے میں اس سارے مسئلے کی وجہ محض یہ ہے کہ امریکہ ہمارے ملک کو دفاعی لحاظ سے خود کفیل نہیں دیکھنا چاہتا کیونکہ یہ چیز اس کے مفاد کے خلاف ہے ۔ ہم امریکہ کے پاس کاسئہ گدائی لے کر جاتے رہے ہیں اور اب چونکہ حالات مختلف ہیں اس لئے ہمیں وہ مدد نہ مل سکی جو ہم حاصل کرنا چاہتے تھے ۔

وزیر خوراک و زراعت ۔ ہم کاسئہ گدائی لے کر نہیں جاتے ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ آپ جاتے ہیں ۔ ہم جاتے ہیں ۔ ہم سے مطلب ہماری قوم ہے ۔ اور جب آپ جاتے ہیں تو آپ کا سر جھکتا

ہے اور آپ کے ساتھ ہمارا سر بھی جھک جاتا ہے ۔ آپ اس ملک کے حاکم ہیں ۔ ہم اس ملک کے شہری ہیں ۔

Minister of Finance (Mr. Ahmed Saeed Kirmani) : Why do you create rift between our foreign relations ?

Mr. Deputy Speaker : Come to the point.

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ جناب والا ۔ میں عرض کر رہا تھا اور ایک مثال سے میں واضح کرنا چاہتا ہوں کہ امریکہ جس چیز کو اپنے مفاد کے خلاف سمجھتا ہے اس سلسلے میں اس کا کیا رویہ ہوتا ہے ۔

Mr. Deputy Speaker : Mr. Mahmood Azam may please try to finish.

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ جناب والا ۔ ابھی تو مجھے بہت سی باتیں کرنی ہیں ۔ تو میں یہ عرض کر رہا ہوں کہ یہ لوگ چاہتے ہیں کہ اصل بات سامنے نہ آئے ۔ یہ گھبراتے ہیں ۔ خیر تو میں یہ عرض کر رہا تھا کہ اس مسئلے میں ساری بنیاد امریکہ کا عدم تعاون ہے اور ہم نے اس بات کی کبھی کوشش نہیں کی کہ ہم اپنے پاؤں پر کھڑے ہونے کی کوشش کریں ۔ اگر امریکہ ہمیں مدد نہیں دیتا تو نہ دے ۔ ہمارے جو اپنے مسائل ہیں ہمیں انہیں خود حل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے ۔ اور جو ہمارا زرمبادلہ ہے اسے conserve کرنا چاہئے ۔ لیکن ہم اسے غیر ضروری طور پر صرف کرتے ہیں ۔ ہمیں اس کو بچانے کی کوشش کرنی چاہئے تھی اور ہمیں یہ چاہئے تھا کہ اپنے پاؤں پر کھڑا ہونے کی کوشش کرتے ۔

اگر کوشش کی ہوتی تو کوئی وجہ نہ تھی کہ ہم آج تک یہ بنیادی صنعت قائم نہ کر سکے ہوتے ۔ ابھی وقت ہے ۔ صوبائی حکومت کی طرف سے ہم اگر مرکزی حکومت کو متوجہ کریں کہ تم اپنے پچھلے سیاہ اعمال نامے پر نظر ڈالو اور اگر ان کی سمجھ میں ہمارا یہ مشورہ آئے اور وہ توجہ کریں . . . .

وزیر خزانہ ۔ جو بات کی خدا کی قسم لاجواب کی ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ اس بنیادی صنعت کا ملک میں ہونا دفاعی نقطہ نظر سے اشد ضروری ہے ۔ اس لئے سٹیل مل لگائیے ۔ باتیں تو بہت کرنی تھیں لیکن آپ اس کی اجازت نہیں دیتے ۔

بابو محمد رفیق (لوراللائی سبی) ۔ جناب سپیکر ۔ میں اپنے دوست نواز صاحب کو مبارک باد پیش کرتا ہوں کہ وہ ایسا اہم مسئلہ جو ملک کے دفاع سے تعلق رکھتا ہے اس ایوان میں لائے ہیں جس پر عوام کے نمائندے بھی اپنی رائے کا اظہار کر سکیں اور حکومت کی توجہ اس معاملے کی طرف مبذول کرا سکیں ۔ جہاں تک اس مسئلے کا تعلق ہے ۔ اس میں دو رائیں نہیں ہو سکتیں ۔ یہ مسئلہ ہماری صنعت اور ہمارے دفاع کے لئے ایک اہم مسئلہ ہے ۔ میں اس بات سے متفق ہوں کہ امریکہ اور دیگر ممالک جو ہیں وہ یہ چاہتے ہیں کہ ہم ہمیشہ ان کے دست نگر رہیں اور وہ اس مسئلے کو الجھانے کی کوشش کریں اور ہمیشہ ہمارے لئے مشکلات پیدا ہوں تاکہ ہم یہ سٹیل مل اپنے ملک میں نہ لگا سکیں ۔ وقت کا تقاضا اور حالات ایسے ہیں کہ ہم اپنے ملک کی طرف دیکھتے ہیں اور میں اس معزز ایوان

اور آپ کے توسط سے حکومت کی توجہ اس طرف دلانی چاہتا ہوں کہ اس مسئلے کو top priority دے کر اگر ہمیں کسی ملک سے مدد بھی مل سکے تو ہم سٹیل مل لگانے کی کوشش کریں اور اس لئے میں اس ریزولیوشن کی تائید کرتا ہوں ۔

وزیر خوراک و زراعت (ملک خدا بخش) ۔ جناب والا ۔ میرا اصول ہے کہ میں کسی شخص کے متعلق غیر ضروری طور پر کسی رائے کا اظہار نہیں کرنا چاہتا لیکن آج مجھے دکھ پہنچا کہ فاروقی صاحب نے سیدھے سادھے مسئلے کو الجھانے کی کوشش کی اور گیلری سے انہوں نے خراج تحسین حاصل کرنے کی ایک ناکام کوشش کی ۔ میرے خیال میں مسئلہ سیدھا سادھا سا ہے اور یہ چیز حکومت قبول کر چکی ہے کہ سٹیل مل کا لگنا ضروری ہے اور اس کے لگانے کے لئے حکومت مغربی پاکستان اور یہ اسمبلی سنٹرل گورنمنٹ کو متوجہ کرے کہ اس کو جلد از جلد لگایا جائے ۔ انہیں کبھی ڈیفنس کی بات کرنی پڑی کہیں انہیں بٹیر کی بات یاد آئی اور مجھے بے حد افسوس ہے کہ ایسے ذمہ دار شخص نے ایسی غیر ذمہ دار بات کرنے کی کوشش کی ۔ بہر حال مجھے اس ریزولیوشن پر زیادہ نہیں بولنا چاہئے کیوں کہ میں اس چیز کی حکومت کی طرف سے تائید کرتا ہوں اور اس ایوان میں جتنی تجاویز پیش ہوئی ہیں ان پر بڑی ہمدردی سے فی‌الفور غور کیا جائے

گا اور حکومت پاکستان نے اس کے متعلق مسلسل کوشش جاری کر رکھی ہے اور یہ مسئلہ اتنا سیدھا سادھا اور آسان نہیں ۔ اس میں کافی پیچیدگیاں پیدا ہوتی ہیں ۔ یہ بنیادی قسم کا مسئلہ ہے ۔ جہاں تک سٹیل مل کے لگانے کا تعلق ہے تو یہ انشا اللہ پاکستان میں جلدی لگے گی ۔ ممکن ہے کہ مغربی پاکستان میں کہیں لگ جائے اور یہ سہرا بھی ہماری حکومت کے سر ہوگا کہ سٹیل مل ہم نے لگائی اور انشا اللہ ان کے جو خدشات ہیں وہ درست نہیں ثابت ہوں گے ۔ ان الفاظ کے ساتھ میں حکومت کی طرف سے اس تجویز کی تائید کرتا ہوں ۔

Mr. Deputy Speaker : The question is—

That this Assembly is of the opinion that immediate steps should be taken to install a Steel Mill in the Province of West Pakistan.

The motion was carried.

Mr. Deputy Speaker : I will take up next Resolution given notice of by Shaikh Fazal Hussain. The mover is not present and the resolution lapses.

Next Resolution is by Chaudhri Muhammad Sarwar Khan and, I think, he is also not present.

Malik Meraj Khalid : I was authorised by him to move this Resolution.

رانا پھول محمد خان ۔ جناب سپیکر ۔ یہ بڑا اہم مسئلہ ہے ۔ آپ اس کی اجازت دے دیں ۔

مسٹر ڈپٹی سپیکر ۔ آپ تشریف رکھیں میں اس پر پہلے رولنگ دے دوں ۔

Rule 81 of the Rules of Procedure says—

"The Member may, with the permission of the Speaker authorise, in writing, any other Member to move the resolution on his behalf and the Member so authorised may move accordingly."

I don't think Malik Meraj Khalid has any authority in writing.

Malik Meraj Khalid : No, Sir.

Mr. Deputy Speaker : Therefore, I am sorry I cannot allow the Member to move the Resolution. The authority has to be in writing.

Next Resolution from Malik Muhammad Akhtar. He is not present nor has he authorised anybody. Hence it lapses.

Now there is no business left on the order paper. The House is therefore, adjourned to meet on Monday the 29th May, 1967, at 8.00 a.m.

The Assembly then adjourned (at 12.21 p.m.) till 8.00 a.m. on Monday, the 29th May, 1967

PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN

FIFTH SESSION OF THE SECOND PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN

Saturday, the 29th May, 1967.
دو شنبہ - ۱۸ صفر المظفر ۱۳۸۷ھ

The Assembly met at the Assembly Chamber, Lahore at 8-00 a.m. of the clock. Mr. Speaker, Chaudhri Muhammad Anwar, in the Chair.

Recitation from the Holy Qur'an by Qari Ali Hussain Siddiqi (Qari of the Assembly) and its translation.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

إِنَّ الَّذِيْنَ يُحَادُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ
أَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ
بِمَا عَمِلُوْا ۭ اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ
يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ
وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَآ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ
اَيْنَ مَا كَانُوْا ۚ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ
اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝

(پ ۲۸ - س ۵۸ - رکوع ۱ و ۲ - آیات ۵ تا ۷)

جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ اسطرح ذلیل کئے جائینگے جس طرح ان سے پہلے لوگ ذلیل کئے گئے تھے - اور ہم نے صاف اور صریح آیتیں نازل کردی ہیں - اور کافروں کے لئے ذلت کا عذاب ہوگا -

جس دن اللہ ان سب کو جلا اٹھائے گا تو جو وہ کام کرتے رہے تھے ان کو جتلائے گا - اللہ کو وہ سب کام یاد ہیں اور یہ ان کو بھول گئے ہیں - اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے -

کیا تمکو معلوم نہیں کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اللہ کو سب معلوم ہے - کسی جگہ تین شخصوں میں سرگوشی نہیں ہوتی مگر ان میں چوتھا وہ ہوتا ہے اور نہ کہیں پانچ میں (سرگوشی ہوتی ہے) تو ان میں چھٹا وہ ہوتا ہے - اور نہ اس سے کم زیادہ مگر وہ (اللہ) ان کے ساتھ ہوتا ہے خواہ وہ کہیں ہوں پھر جو کام یا کرتے ہیں قیامت کے دن وہ (ایک ایک کرکے) انکو بتلائے گا - بلاشبہ اللہ ہر چیز سے خبردار ہے - وما علینا الا البلاغ

STARRED QUESTIONS AND ANSWERS

Mr. Speaker : Now the Question Hour. Mian Nazeer Ahmad.

AMOUNT SURRENDERED BY DIFFERENT DEPARTMENTS IN THE PROVINCE.

*3748. **Mian Nazeer Ahmad :** Will the Minister of Finance be pleased to state the amount surrendered by different departments in the Province during the years 1964-65 and 1965-66 out of the budget allocations for development schemes pertaining to their departments alongwith reasons for surrenders and in case any Officer or Officers were found responsible for non-utilization of any amount so surrendered action taken against them ?

Minister of Finance (Mr. Ahmed Saeed Kirmani) : It will not be in the public interest to disclose the information and it is accordingly privileged.

مسٹر سپیکر ۔ میاں صاحب ! کیا آپ کو یہ revised answer مل چکا ہے ۔

میاں نذیر احمد ۔ نہیں جناب مجھے نہیں ملا ہے ۔

Mr. Speaker : May I know from Mr. Kirmani as to where the revised answer could have gone ?

Minister of Finance : I think the Member must have received it.

مسٹر سپیکر ۔ سوالات کی کتاب میں تو کچھ اور چھپا ہوا تھا ۔

Minister of Finance : This was supplied to the Secretariat, I hope Sir.

Mr. Speaker : I think it has not been supplied to the Secretariat.

Anyhow, if the answer is revised, the Minister should supply the revised answer to the Assembly Secretariat to be placed on the Table of the Member as well as on the Table of the House.

Minister of Finance : Alright Sir.

PROMOTION OF HAJI ABDUL REHMAN, ASSISTANT INFORMATION OFFICER AS ASSISTANT DIRECTOR, HYDERABAD

*4075 **Chaudhri Muhammad Nawaz** : Will the Minister of Information be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Haji Abdul Rehman, Assistant Information Officer has recently been promoted as Assistant Director, Hyderabad, by superseding a number of Information Officers ;

(*b*) whether it is a fact that the said Haji Abdul Rehman is under-Matric ; if so, whether he was eligible for his promotion under the Recruitment Rules ;

(*c*) whether it is a fact that departmental inquiries have been initiated against the Information Officers senior to Haji Abdul Rehman who have been superseded by him ;

(*d*) if answer to (*c*) above be in the affirmative, (*i*) the names of Officers who have been superseded ; (*ii*) their educational qualification ; (*iii*) charges against them for which departmental inquiries have been initiated ; and (*iv*) the result of the inquiries ?

Minister of Information (Mr. Ahmad Saeed Kirmani) : (*a*) No. Haji Abdul Rehman was Information Officer and not Assistant Information Officer at the time of his promotion as officiating Assistant Director of Information and that he has not been recently promoted as Assistant Director of Information but was promoted as Assistant Director of Information in December, 1963. He was promoted purely on temporary

basis and without prejudice to the claims of Officers senior to him. His promotion was justified, because one of his seniors had declined to go on promotion outside Lahore; two were on deputation with the Central Government, one had resigned, one was on long extraordinary leave *ex*-Pakistan and three were not considered fit for promotion on the basis of their unsatisfactory service record. Out of the last three Officers, two have already been promoted as Assistant Directors of Information.

(*b*) Yes. He was eligible for promotion as Assistant Director of Information under the Recruitment Rules.

(*c*) No.

(*d*) Question does not arise.

USE OF GOVERNMENT VEHICLE DURING PUBLICITY CONFERENCE HELD AT HYDERABAD ON 12TH AUGUST 1966

*4076. **Chaudhri Muhammad Nawaz**: Will the Minister of Information be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that a Publicity Conference was held by the Information Department at Hyderabad on 12th August 1966; if so, the necessity of holding the said Conference at Hyderabad on the said date alongwith the names of the Officers/officials who participated in the said Conference;

(*b*) whether Government Vehicles, Cars and Staff Cars were used by the Officers/officials who participated in the said Conference;

(*c*) the amount of T.A. and D.A. drawn by the Officers and official, mentioned in (*b*) above for attending the said Conference;

(*d*) whether any staff car was sent from Lahore to Hyderabad for use during the said Conference; if so, the period for which the said car remained in Hyderabad and the mileage covered by it during the said period?

Minister of Information (Mr. Ahmed Saeed Kirmani): (*a*) Yes.

The Conference was held to review the activities of the Information Department. The officers who attended the Conference are as follows :—

(1) Mr. Amir Yusuf Ali Khan, C.S.P., Deputy Secretary/Joint Secretary, Information.

(2) Mr. N. C. Abbasi, Accounts and Budget Officer, Information Department.

(3) Mr. Jameel-uz-Zaman, Director, Press Information, Lahore.

(4) Mr. F.H. Shaida, Director of Information, Multan.

(5) Mr. Ismail S. Khoja, Director of Information, Karachi.

(6) Agha Shaukat Ali, Director, Press Cell, Lahore.

(7) Mr. Ali Ahmed K. Brohi, Director of Information, Hyderabad.

(8) Mr. S. Hafiz-ur-Rehman, Director of Information, Peshawar.

(9) Syed Bashir Hussain, Director of Information, Quetta.

(10) Mr. Hameed Ali Beg, Director of Protocol, Lahore.

(11) Mr. Ishtiaq Hussain Azhar, Assistant Director of Information, Sargodha.

(12) Mr. H. M. Attar, Assistant Director of Information, Khairpur.

(13) Mr. Ali Mazhar Rizvi, Assistant Director, Press Cell, Lahore.

(14) Mr. I.A. Mazhar, Assistant Director of Information, D.I. Khan.

(15) Haji Abdur Rehman, Assistant Director of Information, Hyderabad.

(16) Mr. N.A. Mangi, Assistant Director of Information, Rawalpindi.

(17) Mr. S. Mansoor Ali Aquil, Assistant Director of Information, Bahawalpur.

(*b*) One Skoda Car No. LED 9243 which had been despatched to Karachi was halted et Hyderabad for use of the officers who participated in the Directors' Conference held at Hyderabad on 12th August, 1966.

(*c*) Rs. 5,636·69 (Rupees five thousand six hundred and thirty-six, paisa sixty-nine only).

(*d*) No staff car was sent from Lahore to Hyderabad specially for use in the said Conference.

چودھری محمد نواز۔ کیا وزیر موصوف یہ فرمائیں گے کہ کیا ان ہی تاریخوں میں سابق انفارمیشن منسٹر کے لڑکے کی شادی نہیں ہوئی تھی اور یہ کانفرنس محض اس لیے وہاں کی گئی تھی کہ افسروں کو اس میں شرکت کرنا تھی اور ان کو شرکت کرنے کے لیے بلایا گیا تھا؟

Minister of Finance : I don't know because I was not invited to the marriage of the ex-Minister of Information's son.

مسٹر حمزہ۔ کیا وزیر اطلاعات کو اس قسم کی کوئی اطلاع ہے کہ یہ کانفرنس جس کے بارے میں کہا گیا ہے کہ

"The Conference was held to review the activities of the Information Department."

محض سابقہ وزیر اطلاعات کے صاحبزادے کی شادی کی تیاری کے سلسلے میں کی گئی تھی کیا آپ کو اس کے بارے میں کوئی اطلاع ہے؟

Minister of Finance : I have no personal knowledge about it.

قاضی محمد اعظم عباسی۔ کیا وزیر موصوف یہ بتا سکیں گے کہ یہ کانفرنس لاہور میں نہیں ہو سکتی تھی؟

Minister of Finance : We ordinarily encourage the holding of such Conference in different parts of the province.

قاضی محمد اعظم عباسی ۔ کیا وزیر صاحب یہ بتا سکیں گے کہ کیا ایسی کانفرنس کسی اور جگہ اس سے پہلے یا اس کے بعد ہوئی تھی ؟

Minister of Finance : One of this type—not of such a magnitude but of lesser importance—was held recently in Karachi.

چودھری محمد نواز ۔ کیا وزیر صاحب یہ فرمائیں گے کہ اس کانفرنس کے سلسلے میں جو آپ نے لسٹ دی ہے اس کے مطابق جو لوگ اس میں شامل تھے ان میں حامد علی بیگ Protocol آفیسر کا شرکت کرنے کے لیے کیا کام تھا ؟

Minister of Finance : He is one of the Directors and an officer of the Information Department, and as such he was there in that capacity.

قاضی محمد اعظم عباسی ۔ کیا وزیر موصوف یہ بتا سکیں گے کہ یہ کانفرنس جس میں یہ لوگ شامل ہوئے تھے وہ کس نوعیت کی تھی ؟

Minister of Finance : For that of course I require a fresh notice because that question does not arise out of this question.

چودھری محمد نواز۔ کیا وزیر موصوف یہ فرمائیں گے کہ اس کانفرنس میں شرکت کے لیے حامد علی بیگ Protocol آفیسر مجرے کے لیے رات کو طوائفوں کو ——————

Mr. Speaker : Disallowed.

GOVERNMENT SERVANTS HOLDING PERMITS FOR THE USE OF LIQUOR

*4176. **Chaudhri Muhammad Idrees** : Will the Minister of Excise and Taxation please refer to answer to my Starred Question No. 1714 given on the floor of the House on 1st January 1966, and state :—

(*a*) the names of Class I Government Officers holding liquor permits alongwith their religion, age and the post held by them as on 30th September 1966 ;

(*b*) the number of Class II, Class III and Class IV Government officials holding permits for the use of liquor as on 30th June 1966 ?

Minister of Finance (Mr. Ahmed Saeed Kirmani) : It will not be in the public interest to disclose the information and it is accordingly privileged.

چودھری محمد ادریس ۔ اس لسٹ میں جن لوگوں کو پرمٹ دینے کے لیے بتایا گیا ہے کیا ان کے جملہ کاغذات confidential نوعیت کے ہیں ؟

Minister of Finance : This question does not arise from it and I require a fresh notice for it.

چودھری محمد نواز ۔ کیا وزیر صاحب یہ فرمائیں گے کہ کیا ان کے محکمہ نے اسمبلی سیکریٹریٹ کو یہ بار بار نہیں لکھا کہ آپ کسی طرح اس سوال کو لسٹ میں سے نکلوا دیں ؟

Mr. Speaker : Chaudhri Sahib should know that the Minister is well within his right to say 'It is not in public interest to disclose the information.'.

بابو محمد رفیق ۔ جناب والا ۔ ہمیں جو جواب دیا گیا تھا وہ یہ تھا :—

"The labour and time involved in collecting the information will not be commensurate with the results because information will have to be collected from individual officers."

جواب آنہوں نے لکھ کر کچھ اور دیا ہے ۔ زبانی کچھ اور کہہ رہے ہیں

Mr. Speaker : I think that is a revised answer and the latest answer.

مسٹر حمزہ ۔ کیا جناب وزیر آب نوشی (کیونکہ آپ تو شراب کو آب سمجھتے ہیں) مجھے یہ بتائیں گے کہ ان کے وزیر شراب نوشی بننے کے بعد اس محکمہ میں انقلابی یا آپ کی حکومت میں انقلابی تبدیلیوں کی توقع تھی لیکن آپ نے ہمیں اس سلسلے میں کیوں اتنا مایوس کیا ہے ؟

Minister of Finance : In the first place, this question does not arise and it requires fresh notice. In the second place, out of sheer courtesy I would say that the Prohibition Act of the Punjab has been extended to Quetta, Kalat, Hyderabad and Khairpur Division during the tenure of my office. There is, therefore, an improvement.

چودھری محمد ادریس ۔ جناب والا ۔ جیسا کہ وزیر آب کاری نے فرمایا ہے کہ یہ مفاد عامہ کے منافی ہے تو میں وزیر آب کاری سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا اس جواب سے ان کا ضمیر مطمئن ہے ؟

Mr. Speaker : I hope so.

SERVING LIQUOR IN CLUBS AND BARS

*4178. **Chaudhri Muhammad Idrees** : Will the Minister of Excise and Taxation please refer to answer to my starred question No. 1660 given on the floor of the House on 1st June 1966 and state :—

(*a*) the quantity of liquor served by each Club, Hotel and Bar from Ist February 1966 to 30th June 1966 alongwith value thereof ;

(*b*) the number of members of each of the said Clubs and the quota of liquor sanctioned for the members of each Club ?

Minister of Excise and Taxation (Mr. Ahmad Saeed Kirmani): A statement is placed on the Table.*

HIRING TAXIS FOR FOREIGN DIGNITARIES

*4237. **Chaudhri Muhammad Nawaz**: Will the Minister of Information be pleased to state the number of Taxis hired by the Information Department during the years 1963-64, 1964-65 and 1965-66 for the use of foreign dignitaries in Lahore alongwith the amount paid to the said Taxi owners and their names ?

Minister of Information ((Mr. Ahmad Saeed Kirmani) : The number of taxis and the payment made by Provincial Government for taxis used by foreign dignitaries who were treated as Provincial Guests during the years 1963-64, 1964-65 and 1965-66 are enclosed.

Name of Foreign Dignitary	Number of taxis hired	Amount paid	Name of person, firm who supplied taxi to whom payment was made
1	2	3	4
1963-64		Rs.	
1. H. E. Mr. Habib Bourghiba, Special Envoy of Tunisia.	1	249.60	Mian Muhammad Rafique, Pak Taxi Service, Railway Station, Lahore.
2. Rhodesian Chief ...	2	133.40	Ditto Ditto.
1964-65			
3. H. R. H. Prince Karim Agha Khan.	1	154.50	Muhammad Sharif, Railway Taxi Stand, Lahore.
4. World Bank Economic Mission.	3	1,522.3	Muhammad Rafique, Pak Taxi Service, Railway Station Lahore.
1965-66			
Nil.			

*Please see Appendix I at the end.

SECOND FIVE YEAR PLAN'S OUTLAY FOR QUETTA DIVISION

*4348. **Babu Muhammad Rafiq** : Will the Minister of Finance be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the total Second Five Year Plan's Outlay for Quetta Division was Rs. 17 crore 95 lac for various schemes ;

(*b*) the total amount out of that mentioned in (*a*) above utilized for the purpose ;

(*c*) whether it is a fact that huge amount was surrendered out of the amount referred to in (*a*) above ;

(*d*) if answer to (*c*) above be in the affirmative, reasons for not utilizing the entire amount ?

Minister of Finance (Mr. Ahmad Saeed Kirmani) : (*a*) The total allocation during the Second Plan to Quetta Division was Rs. 17·17 crore for various schemes.

(*b*) The amount utilized was Rs. 10.57 crore during the Second Plan.

(*c*) According to (*a*) and (*b*) above the shortfall works out to be 38·5 per cent.

(*d*) The shortfall is due to the various administrative, financial, economic and miscellaneous reasons. Efforts are being made to reduce the shortfall as far as possible.

بابو محمد رفیق — کیا وزیر خزانہ صاحب یہ بتائیں گے کہ یہ جو اتنا روپیہ پسماندہ علاقوں کے لیے منظور کیا جاتا ہے تو کیا یہ تمام آپ ان پر خرچ کر رہے ہیں ؟

وزیر خزانہ — میں نے عرض کیا ہے کہ کئی قسم کے وجوہات ہوتے ہیں یعنی انتظامیہ ۔ مالی اور اقتصادی جن کی بنا پر shortfall ہو گیا

ورنہ گورنمنٹ نے اپنی طرف سے رقوم allocate کر دی تھیں ۔ ہمیں امید ہے کہ اس سال کے اختتام پر عمل درآمد ہو جائے گا اور مطلوبہ رقوم پوری کی پوری خرچ ہو جائیں گی ۔

چودھری محمد ادریس — جو لوگ شیڈول کے مطابق کام نہیں کرتے کیا آپ ان سے محاسبہ نہیں کرتے ؟

وزیر خزانہ — اکاؤنٹ کمیٹی کے جو ممبران ہیں وہ اس کا جائزہ لیتے ہیں اور جو سفارشات صوبائی حکومت کی ہوتی ہیں اس پر عمل اور کارروائی ہوتی ہے ۔

BUDGETARY ALLOCATION FOR ON-GOING AND NEW SCHEMES IN QUETTA AND KALAT DIVISION

*4349. **Babu Muhammad Rafiq** : Will the Minister of Finance be pleased to state :—

(*a*) the total budgetary allocation during the years 1965-66 and 1966-67 for on-going and new schemes in Quetta and Kalat Division ;

(*b*) the actual expenditure incurred on the said schemes during the years 1965-66 and 1966-67 up to 31st October, 1966 in the said Division ;

(*c*) in case there was any excess or surrender/saving during 1965-66, reasons therefor ?

Minister of Finance (Mr. Ahmad Saeed Kirmani) : Complete information has not yet been received from various departments.

بابو محمد رفیق ۔ یہ کب تک ہو جائے گی ؟

Minister of Finance : As a matter of fact, I told them, the other day, that they should put in their best efforts to collect the necessary data from various Departments.

Mr. Speaker : This question would be repeated on the next turn.

TOTAL INCOME UNDER ALL RECEIPT-HEADS IN QUETTA AND KALAT DIVISION

*4352. **Babu Muhammad Rafiq** : Will the Minister of Finance be pleased to state the year-wise and district-wise total income under all receipt heads in Quetta and Kalat Division for the period from 1st July, 1963 to 31st October, 1966 ?

Minister of Finance (Mr. Ahmad Saeed Kirmani) : This information will be supplied as soon as it has been collected from various Departments in Quetta and Kalat Divisions.

---

*۴۸۵۲ ۔ مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ کیا وزیر آبکاری و محصولات از راہ کرم بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) آیا یہ حکومت کی پالیسی ہے کہ ملازمین کو انکے اپنے علاقوں میں متعین نہ کیا جائے ۔

(ب) اگر جزو (الف) بالا کا جواب اثبات میں ہو تو آیا یہ امر واقعہ ہے کہ فیاض احمد سب انسپکٹر محکمہ آبکاری و محصولات کو اسکے اپنے علاقہ لیاقت آباد کالونی کراچی میں متعین کیا گیا ہے ۔

(ج) اگر جزو (ب) بالا کا جواب اثبات میں ہو تو اس کی وجوہ کیا ہیں ؟

وزیر آبکاری و محصولات (مسٹر احمد سعید کرمانی) : (الف) گورنمنٹ کی پالیسی کے مطابق نان گزیٹڈ سرکاری ملازمین اپنے آبائی اضلاع میں تعینات کیے جا سکتے ہیں -

(ب) مسٹر فیاض احمد ایکسائز و ٹیکسیشن سب انسپکٹر کو پہلے ہی لیاقت آباد کالونی سے تبدیل کر دیا گیا ہے -

(ج) سوال پیدا نہیں ہوتا -

PUBLICATION OF OBJECTIONABLE MATTER IN MONTHLY "MANSHOOR" KARACHI

*4857. **Mr. Mahmood Azam Farooqi** : Will the Minister of Information be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the monthly "Manshoor" Karachi, is published by the Airways Employees' Union, P.I.A. Branch Karachi, under Registration No. S-2575 ;

(*b*) whether it is a fact that the issue of the said magazine for the month of May, 1966 contains on its page 52 words and sentences which are sacrilegious and which tend to hurt the religious feelings of the Muslims ;

(*c*) if answer to (*b*) above be in the affirmative, action Government intend to take against the Editor, Printer and Publishers of the monthly "Manshoor" Karachi ?

Minister of Information (Mr. Ahmad Saeed Kirmani) : (*a*) Yes.

(*b*) Yes.

(*c*) The question of taking suitable action against the Printer and the Publisher of magazine 'Manshoor' Karachi has been taken up with the Provincial Law Department and decision will be taken as soon as the legal advice in the matter is received.

---

*۴۸۶۹ ۔ مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ کیا وزیر آبکاری و محصولات از راہ کرم بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) کراچی میں متعینہ محکمہ محصولات و آبکاری کے ایسے انسپکٹروں سب انسپکٹروں سینئر اور جونیر کلرکوں کی تعداد کیا ہے جو اس یونٹ کے باشندے ہیں ۔

(ب) آیا یہ امر واقعہ ہے کہ مذکورہ ملازمین کی کراچی میں تعیناتی محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن کے مراسلہ نمبر ایس ۔ او ۱۲ ۔ (ایس اینڈ جی اے ڈی) ۔ ۳—۱۴-۶۲ مورخہ ۸ نومبر ۱۹۶۲ء اور ۳۰ اکتوبر ۱۹۶۳ء میں مندرج حکومت کی پالیسی کے خلاف ہے ۔

(ج) اگر جزو (ب) بالا کا جواب اثبات میں ہو تو حکومت کی پالیسی کی خلاف ورزی کرنے کی وجوہ کیا ہیں اور اس صورت حال کی اصلاح کے لیے کیا اقدام کیے گئے ہیں یا کرنے کا ارادہ ہے ؟

وزیر آبکاری و محصولات (مسٹر احمد سعید کرمانی) : (الف)

دوسرے علاقوں کے مندرجہ ذیل اہلکار کراچی میں کام کر رہے ہیں ۔

(i) ایکسائز و ٹیکسیشن انسپکٹرز : ۱۳

(ii) سب انسپکٹرز : ۲

(iii) جونیر و سینیر کلرک : کوئی نہیں ۔

(ب و ج) انیون کے محکمہ میں آسامیاں ختم ہو جانے کی وجہ سے چھانٹی کیے گئے دو انسپکٹر اور ایک فیکٹری اسسٹنٹ کو کراچی میں بطور انسپکٹر لگایا گیا ہے ۔ اس محکمہ کے چھانٹی کیے گئے دو سب انسپکٹروں کو بھی کراچی میں تعینات کیا گیا ہے ۔ ۱۹۶۲ء میں کراچی کا موٹر رجسٹریشن پراپرٹی ٹیکس کا کام محکمہ ایکسائز و ٹیکسیشن کراچی کے سپرد کیا گیا ۱۹۶۳ء میں کراچی میں پراپرٹی ٹیکس کا کام شروع کرنے کے لیے تربیت یافتہ سٹاف کی ضرورت تھی ۔ جو کہ اس وقت کراچی میں نہیں تھا ۔ لہذا دوسرے علاقوں کے مناسب اور تجربہ کار عملے کو کراچی میں لگایا گیا ۔ ان انسپکٹروں نے کراچی کے سکونتی سرٹیفیکیٹ حاصل کر لیے ہیں ۔ اس لیے پیراگراف نمبر ۲ چھٹی S.O. XII (S & GAD) 3-14/62 مورخہ ۳۰ اکتوبر ۱۹۶۳ء کی رو سے یہ سٹاف کراچی سے نکالا نہیں جا سکتا ۔

*۴۹۵۵ ۔ حاجی سردار عطا محمد ۔ کیا وزیر اطلاعات از راہ کرم بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) آیا یہ امر واقعہ ہے کہ حکومت کی طرف سے تشکیل شدہ سینما کمیٹی کی سفارش پر قصبہ ہزارہ ضلع کیمبل پور میں ایک سینما تعمیر کرنے کی اجازت دے دی گئی ہے ۔ حالاں کہ متذکرہ قصبہ کی تقریباً اڑھائی لاکھ آبادی نے متذکرہ تعمیر کے خلاف سخت احتجاج کیا تھا ۔

(ب) آیا یہ امر واقعہ ہے کہ مورخہ ۱۸-۱۱-۶۶ کو متذکرہ قصبہ کی تمام مساجد میں حکومت کے متذکرہ فیصلہ کے خلاف قرار دادیں پاس کی گئیں ۔

(ج) اگر جزو (الف) و (ب) بالا کا جواب اثبات میں ہو تو حکومت اس بارے میں کیا اقدام کرنے کا ارادہ رکھتی ہے ؟

وزیر اطلاعات (مسٹر احمد سعید کرمانی) : (الف) جی نہیں ۔

(ب) جی نہیں ۔

(ج) سوال پیدا نہیں ہوتا ۔

*۴۹۸۸ - میجر محمد اسلم جان - کیا وزیر آبکاری و محصولات از راہ کرم بیان فرمائیں گے کہ مورخہ ۲۵-۱-۱۹۶۶ کو راولپنڈی میں جن ایکسائز انسپکٹروں اور سب انسپکٹروں کو متعین کیا گیا تھا ان کے نام کیا ہیں اور وہ کن اضلاع سے تعلق رکھتے ہیں - نیز (اول) محکمہ آبکاری میں ان میں سے ہر ایک کی سروس کتنی ہے - (دوم) مورخہ ۲۵ نومبر ۱۹۶۶ء تک وہ کن کن مقامات پر متعین رہے اور ہر ایک مقام پر انہوں نے کتنا عرصہ قیام کیا - (سوم) دوران ملازمت ان میں سے ہر ایک نے رخصت علالت سمیت کتنی رخصتوں سے استفادہ کیا - (چہارم) اگر متذکرہ انسپکٹروں یا سب انسپکٹروں میں سے کوئی انسپکٹر یا سب انسپکٹر ضلع راولپنڈی میں تین سال سے زائد عرصہ تک متعین رہا ہو تو اس کی وجوہ کیا تھیں ؟

وزیر آبکاری و محصولات (مسٹر احمد سعید کرمانی) : (اول) و (دوم) و (سوم) کیفیت نامہ پیش ایوان* ہے - (چہارم) ایسے انسپکٹر یا سب انسپکٹر جن کا قیام تین سال سے زائد ہے ان کے تبادلے کیے جا رہے ہیں -

میجر محمد اسلم جان - وزیر موصوف اگر ان کی ٹوٹل سروس اور جتنا عرصہ وہ راولپنڈی میں تعینات رہے مہیا کردیں تو شاید ضمنی سوال کرنے کی ضرورت پیش نہ آئے -

Minister of Finance : That information has been furnished in the table attached.

*Please see Appendix II at the end.

میجر محمد اسلم جان ۔ جناب والا۔ میں نے اپنے سوال کے پیراگراف ۴ میں پوچھا تھا ۔

"In case any of the said Excise Inspectors or Sub-Inspectors has remained posted in Rawalpindi District for more than three years ; if so reasons therefor ?"

تو اس کے وجوھات نہیں دیے گئے کہ یہ ایکسائز انسپکٹران اور سب انسپکٹران جو راولپنڈی میں رہے یہ کتنا عرصہ رہے ھیں ؟

Minister of Finance : It is there. The question was :

"In case any of the said Excise Inspectors or Sub-Inspectors has remained posted in Rawalpindi District for more than three years; if so, reasons therefor ?"

The answer is : Action is being taken and it is not possible to take action against all such persons at one time because it will cause dislocation in the Administration which will result in in-efficiency.

میجر محمد اسلم جان ۔ جناب والا ۔ میں نے تو پوچھا تھا کہ یہ لوگ چونکہ عرصہ ساڑھے اٹھارہ سال یا ۹ ، سال وھاں پنڈی میں رہے ھیں اور اتنا وقت انہوں نے وھاں گزارا ھے تو میں نے پوچھا تھا کہ آج تک ان کو ٹرانسفر کیوں نہیں کیا گیا یہ نہیں پوچھا کہ آپ ان کو ٹرانسفر کر رہے ھیں ۔

Minister of Finance : The Member has not asked that question. His question was precisely to the effect that "in case any of the said Excise Inspectors or Sub-Inspectors has remained posted in Rawalpindi District for more than three years ; if so, reasons therefor ?"

Now, we concede that there are various persons who remained in the District for more than three years and the position of the Government is

that we are taking steps to transfer them from that District. In the past, why they remained in that District ; the reason is because of administrative efficiency.

مسٹر حمزہ ۔ کیا جناب وزیر آبکاری از راہ کرم مجھے یہ بتائیں گے کہ کیا کچھ افراد کا اس ضلع سے تبدیل نہ ہونے کا سب سے بڑا باعث ان کے پیش رو وزیر آبکاری ہیں ؟ اس کے متعلق خدا کے واسطے سچی بات بتائیے ۔

وزیر خزانہ ۔ خدا کے واسطے سچی بات سن بھی لیجئے ۔ قصہ یہ ہے ۔

According to the Subordinate Services Rules (Excise and Taxation) of 1966, the cadre of Sub-Inspectors and Inspectors is a district cadre. That is the difficulty. They, ordinarily, cannot be transferred from their district in which they are posted. Now, efforts are being made to see that they are posted outside their district. It is for the first time that efforts are being made in this behalf and, we hope, most of people who have remained in one district for more than three years would be shunted out of that district.

میجر محمد اسلم جان ۔ جناب والا ۔ جیسا کہ آپ نے ابھی فرمایا کہ سب انسپکٹر اور انسپکٹر ڈسٹرکٹ cadre سے لیے جاتے ہیں ۔ میرے پاس جو کچھ اپنے نوٹ ہیں جو میں نے جلدی جلدی میں بنائے ہیں ۔ مثلاً سیریل نمبر ۲ پر یہ ایکسائز انسپکٹر ہے یہ آزاد کشمیر کا ہے اور سیریل نمبر ۲ پر ملک مقبول احمد ایکسائز انسپکٹر ہے ۔ اس کی سروس تیرہ سال ۷ ماہ ہے اس کے نام کے آگے مظفر آباد آزاد کشمیر لکھا ہوا ہے کم از کم یہ راولپنڈی ضلع کا نہیں ہے ۔ اس نے اپنے ساڑھے تیرہ سال کی

سروس میں سے گیارہ سال راولپنڈی میں گزارے ہیں جیسے میں نے ابھی کہا تھا اس سے پہلے میرے ایسے سوالوں کا جواب ہی نہیں دیا جاتا تھا ۔ دس روز کے لیے اس کی پوسٹنگ باہر ہوتی رہی ہے اس کے بعد یہ پھر راولپنڈی میں آ جاتا رہا اور جو دس پندرہ دن اس کی پوسٹنگ باہر ہوتی ہے وہ چھٹی پر گزار دیتا ہے ۔

سیریل نمبر ۳ پر ملک نثار احمد ہے اس کی سولہ سال کی سروس ہے جس میں سے دس سال اس نے راولپنڈی میں گزارے ہیں ۔

اس کے بعد سیریل نمبر ۹ پر رانا خورشید احمد ہے ۔ اس کی ۲۸ سال ۸ ماہ کی سروس ہے اس میں سے تقریباً ڈیڑھ سال اس نے گجرات میں گزارا ہے باقی ساری سروس راولپنڈی میں گزاری ہے اس کے بعد جناب سیریل نمبر ۱۰ پر شوکت اقبال ہے سات سال اس کی ٹوٹل سروس ہے جس میں سے ساڑھے چھ برس اس نے راولپنڈی میں گزارے ہیں ۔ سیریل نمبر ۱۱ پر ملک نذر حسین ہے ۔ یہ راولپنڈی کا ہے اٹھارہ سال گیارہ ماہ اس کی سروس ہے اس میں سے اٹھارہ سال اس نے راولپنڈی میں گزارے پچھلی دفعہ بھی میں نے ایک سابقہ وزیر سے یہاں اس کے متعلق پوچھا تھا پھر سیریل نمبر ۲ پر یہ قاضی آفتاب احمد ہے ۱۹ سال کی اس کی سروس ہے اس میں سے اٹھارہ سال چھ ماہ اس نے راولپنڈی میں گزارے جب یہ کہیں باہر پوسٹ ہوا ہے تو ایک سال دس ماہ کے لیے یا ایک سال چار ماہ کے لیے اور وہ عرصہ بھی اس نے چھٹی پر گزارا ہے آپ کے جواب میں یہ درج ہے کہ یہ اب بھی

رخصت پر ہے ۔ یا تو انہیں ان ضلعوں میں واپس بھیج دیا جائے جہاں کے وہ رہنے والے ہیں یا انہیں کسی اور جگہ تبدیل کر دیا جائے ۔

وزیر آبکاری و محصولات ۔ جیسا کہ میں نے ذکر کیا ہے سب انسپکٹر کا جو کاڈر ہے وہ ڈسٹرکٹ کاڈر ہے جس ضلع میں وہ ملازم ہو جائے عام حالات میں اسے وہاں سے ہٹایا نہیں جاتا لیکن اب ہم انہیں اس ضلع سے تبدیل کر رہے ہیں ۔

Now this process is on. It will take some time. We cannot accelerate that process at the expense of the efficiency of the Department. That's our difficulty and whatever my learned friend has pointed out, I will keep that in view and I will see that this decision of the Government is implemented without any further loss of time.

مسٹر حمزہ ۔ کیا جناب وزیر آبکاری از راہ کرم فرمائیں گے کہ انہیں یہ قلم دان سنبھالے تقریباً آٹھ نو ماہ کا عرصہ گزر گیا ہے ۔ اتنے عرصہ میں وہ اس کار خیر میں کامیاب کیوں نہیں ہوئے ۔

وزیر آبکاری و محصولات ۔ جیسا کہ میں نے عرض کیا ہے ۔

Efficiency of the Department is the foremost consideration in all such cases. We cannot bring about wholesale transfers and then create chaos in the Department. The process has to be phased smoothly. It is on, and in due course of time those people who have been posted in that District for more than three years, will be transferred from there and posted elsewhere.

میجر محمد اسلم جان ۔ جناب والا ۔ جیسا آپ نے فرمایا ہے کہ ان کو راولپنڈی پیے پوسٹ کیا جائے گا ۔ یا ایسا کیا جارہا ہے جو کچھ میں

نے دیکھا ہے کہ راولپنڈی سے سات آٹھ میل پر ترنول ایک جگہ ہے انہیں وہاں پر پوسٹ کر دیتے ہیں یا وہ ان کو (کیمبلپور ریلوے) پر پوسٹ کر دیتے ہیں ۔ جنکی پوسٹنگ، ہو جاتی ہے وہ زیادہ تر پنڈی میں ہی رہتے ہیں اور جناب والا دیکھنے میں آیا ہے کہ آپ کے جو ایکسائز انسپکٹر اور سب انسپکٹر ہیں یہ مقامی سیاست میں بھی حصہ لیتے ہیں اور میرا خیال ہے کہ ان کی روزانہ آمدن دو صد روپے سے لے کر پانچ صد روپے تک ہے تو یہ بڑی وجوہات ہیں جنکی وجہ سے یہ راولپنڈی سے ٹرانسفرنہیں ہوتے ۔ تو کیا میں آپ سے یہ توقع کر سکتا ہوں کہ انہوں نے جو ضلع لکھوایا ہوا ہے کہ میں فلاں ضلع کا ہوں (مثلاً سرگودھا) کا ہوں تو آپ اسے وہاں تبدیل کر دیں ۔

وزیر آبکاری و محصولات ۔ دو تین باتیں آپ نے اٹھائی ہیں جہاں تک ان کی ٹرانسفر کا تعلق ہے وہ میں نے عرض کردیا لیکن ٹرانسفر اور سزا میں واضح فرق ہے ۔ ہم ایسی ٹرانسفر پر آمادہ نہیں جو ٹرانسفر بھی ہو اور سزا بھی ہو ۔ محکمہ اس بات کا لحاظ رکھے گا کہ ان کی ٹرانسفر ہو لیکن وہ سزا کی صورت اختیار نہ کرے ۔

دوسرا میرے فاضل دوست نے فرمایا ہے کہ یہ سب انسپکٹر مقامی سیاست میں حصہ لیتے ہیں اگر وہ میرے نوٹس میں کوئی ایسی مثال لائیں گے تو حکومت اس کے متعلق ضرور کارروائی کرے گی تیسرے انہوں نے فرمایا ہے کہ بعض ایکسائز سب انسپکٹر کی آمدنی پانچ چھ سو روپیہ ہومیہ ہے اگر راولپنڈی ڈسٹرکٹ میں کوئی ایسا سب انسپکٹر ہو تو آپ میرے علم میں لائیں حکومت اس کے خلاف کارروائی کرے گی ۔

PROVISION FOR MAINTENANCE ALLOWANCE TO NAZIMS AND PURCHASE OF BOOKS, NEWSPAPERS, PERIODICALS, ETC.

*5025. **Chaudhri Muhammad Idrees** : Will the Minister of Information be pleased to state the break up of budgetary provision for—

(*i*) maintenance allowance to Nazims ;

(*ii*) purchase of books, newspapers, periodicals, etc., in the West Pakistan Bureau of National Reconstruction for the years 1965-66 and 1966-67, separately ?

Minister of Information (Mr. Ahmad Saeed Kirmani) : The required information is furnished in the sub-joined statement for each year, separately—

Year	Provision for maintenance allowance to Nazims	Provision for purchase of Books, Newspapers and Periodicals
	Rs.	Rs.
1965-66	... 72,000	... 75,000
1966-67	... 72,000	... 31,850

چودھری محمد نواز ۔ جناب والا ۔ میرے پاس اسمبلی کے مباحثات کی جلد ۴ مورخہ ۲۱ ۔ نومبر ۱۹۶۶ ہے ۔ اس کے صفحہ ۴۷۴ پر اسی سوال کا جواب جو وزیر موصوف نے پچھلے دسمبر سیشن کے دوران میں فرمایا تھا وہ یہ ہے ۔

"یہ مراکز اس لیے بند کر دیئے گئے ہیں کہ مالی حالات اس امر کی اجازت نہیں دیتے تھے کہ ان کو جاری رکھا جائے ۔ جب حالات اجازت دیں گے

ہم پھر انہیں جاری کردیں گے" میں ان سے یہ پوچھتا ہوں کہ اس سوال کے جواب میں انہوں نے یہ فرمایا ہے کہ پچھلے سال ان کے لیے بہتر ہزار کی رقم بجٹ میں مختص کی گئی تھی ۔ کیا اس سے آپ اپنے پچھلے بیان کی نفی نہیں کر رہے ؟

وزیر اطلاعات ۔ معاف کیجیے گا ۔ میں آپ کا سوال سمجھ نہیں سکا ۔

چودھری محمد نواز ۔ آپ نے پچھلے سال حمزہ صاحب کے ایک سوال کے جواب میں فرمایا تھا کہ بجٹ میں ان مراکز کے لیے جو رقم مخصوص کی گئی تھی وہ کم تھی اس لیے انہیں بند کر دیا گیا ۔ آج آپ نے اس سوال کے جواب میں یہ کہا ہے یعنی ۶۶–۱۹۶۵ میں ۷۰,۰۰۰ اور ۶۷–۱۹۶۶ میں ناظم حضرات کے لیے ۲,۰۰ کی الاؤنس کی provision رکھی گئی ہے ۔ اسی طرح ۶۶–۱۹۶۵ میں کتابوں اور نیوز پیپرز کی خرید کے لیے ۷۵ ہزار اور ۶۷–۱۹۶۶ میں ۸۱ ہزار کی provision کی گئی ہے جو رقم ان کے لیے مخصوص تھی یعنی اس سال جب انہیں بند کیا گیا وہ پچھلے سال سے زیادہ ہے ۔ میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ کیا وجہ تھی جب یہ رقم پچھلے سال سے زیادہ تھی پھر کس وجہ سے انہیں بند کر دیا گیا ۔

وزیر اطلاعات ۔ جہاں تک

Provision for maintenance allowance to Nazims is concerned.

رقم تو وہی ہے ۔ آپ غور فرمائیے ۔ یہ رقم ۲ے ہزار ہے ۔

چودھری محمد نواز۔ اگر رقم ۲۷ ہزار ہو تو وہی ہے جو پچھلے سال تھی تو پھر آپ نے انہیں بند کیوں کیا ؟

وزیر اطلاعات۔ تو اس کے لیے آپ اپنا سوال amend کر لیجئے۔

In the presence of this information, treat it as amended.

چودھری محمد ادریس ۔ جناب والا۔ میرے فاضل دوست نے پچھلے سوال کے جواب اور اس سوال کے جواب کو مدنظر رکھتے ہوئے وزیر صاحب سے دریافت کیا ہے کہ یہ سنٹرز کیوں بند کر دیئے گئے جب کہ بجٹ میں پرووژن موجود ہے؟

وزیر اطلاعات ۔ جناب والا ۔ میں نے عرض کیا ہے کہ ملکی حالات اس قدر خوشگوار نہ تھے کہ سنٹرز کو جاری رکھا جائے۔ دوسرے بہت زیادہ سنٹرز کھولے گئے تھے اور ان سے وہ مقاصد پورے نہیں ہوتے تھے جن مقاصد کے پیش نظر یہ سنٹرز بنائے گئے تھے۔ یہی سنٹرز بند کرنے کی وجوہات ہیں۔

چودھری محمد نواز ۔ جناب والا ۔ میں آپ کی وساطت سے وزیر موصوف کے نوٹس میں ایک اہم بات ان کے چیمبر میں لانا چاہتا ہوں کہ اس کے متعلق جو بات میں عرض کروں گا کیا وہ اس کی تحقیقات کریں گے ؟

مسٹر سپیکر ۔ چودھری صاحب جو بات وزیر صاحب کے نوٹس میں

ان کے چیمبر میں لانا چاہتے ہیں اس کے متعلق ہاؤس میں وعدہ لینے کی کیا ضرورت ہے ؟

چودھری محمد نواز ۔ جناب والا ۔ آپ کی وساطت سے اس لیے میں نے عرض کیا ہے کہ اگر آپ کہیں تو ابھی وہ بات کہہ سکتا ہوں ۔ پھر وزیر صاحب کہیں گے کہ ہمیں ایسا نہیں کہنا چاہئے تھا ۔

وزیر اطلاعات ۔ اگر وہ بات انفرمیشن ڈیپارٹمنٹ کے کسی آفیسر کے ذاتی کردار کے متعلق ہوگی تو اس میں شاید میں ان کی امداد نہ کر سکوں ۔ اگر محکمہ کی پالیسی کے matter کے متعلق ارشاد ہوگا تو میں نہ صرف ان کے ارشادات کو سنوں گا بلکہ اس پر عمل کرنے کی بھی کوشش کروں گا ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب والا ۔ وزیر اطلاعات نے ابھی یہ فرمایا ہے کہ ان سنٹرز کو اس لیے بند کر دیا گیا کہ ان کے کھولنے سے جو مقاصد پیش نظر تھے وہ پورے نہیں ہو رہے تھے ۔ کیا وزیر موصوف یہ بتا سکتے ہیں کہ وہ مقاصد کیا تھے اور وہ کیوں پورے نہیں ہو رہے تھے ؟

وزیر اطلاعات ۔ جناب والا ۔ ان مراکز کو کھولنے کا مقصد یہ تھا کہ لوگ حکومت کی سرگرمیوں سے با خبر ہوسکیں اور اپنے علم میں اضافہ کر سکیں لیکن یہ دیکھا گیا ہے کہ بعض شہروں میں قریب قریب علاقوں میں مراکز متعین کئے گئے تھے ۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ بعض مراکز

میں لوگ بالکل نہیں آتے تھے اس لیے بعض مراکز کو بند کرنا پڑا ۔ کیونکہ اگر مراکز سے لوگ اپنے علم میں اضافہ کرنے کے لیے تیار نہیں تو پھر ان مراکز کو جاری رکھنے کے کیا معنی ۔ ان حالات میں بعض مراکز حکومت کو بند کرنے پڑے ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب والا ۔ وزیر موصوف نے فرمایا ہے کہ بعض مراکز اس حد تک قریب تھے کہ لوگ وہاں نہیں آتے تھے ۔ کیا اس کی وجہ یہ تو نہ تھی کہ لوگ گورنمنٹ سے نفرت کرتے تھے اور صرف اس لیے نہیں آتے تھے ؟

چودھری محمد نواز ۔ جناب والا ۔ وزیر موصوف نے فرمایا ہے کہ بعض مراکز بند کر دیئے گئے ۔ میں ان سے پوچھتا ہوں کہ سارے کے سارے مراکز تو آپ نے بند نہیں کر دیئے ؟

وزیر اطلاعات ۔ جناب والا ۔ دو factors operate کرتے تھے ۔ ایک یہ کہ مالی حالت اتنی تسلی بخش نہ تھی ۔ دوسری وجہ یہ تھی کہ سینٹرز مقاصد پورے نہیں کر رہے تھے کچھ اس لیے بند کر دیے گئے کہ ہمارے پاس روپیہ نہ تھا ۔

APPOINTMENT OF MR. MUSTAFA KHALID IN BUREAU OF NATIONAL RECONSTRUCTION

*5027. **Chaudhri Muhammad Idrees** : Will the Minister of Information please refer to answer to starred question No. 4384, placed on the Table of the House on 6th December 1966 and state :—

(*a*) the date on which Mr. Mustafa Khalid was first appointed in the West Pakistan Bureau of National Reconstruction, and the post against which he was appointed ;

(*b*) scale of pay allowed to the said officer at the time of his appointment ;

(*c*) the authority who appointed him ;

(*d*) whether, at the time of his appointment, the said authority knew that Mr. Mustafa Khalid had been compulsorily retired for inefficiency from the Police Department ;

(*e*) the number and the date of the letter addressed to the Police Department asking for a substitute in place of Mr. S. Aftab Ali and the number and date of the reply received from the said Department ;

(*f*) whether copies of the letters referred to in (*f*) above will be placed on the Table of the House ;

(*g*) the date since when he is holding the post of Deputy Director (Administration) in the said Bureau ?

Minister of Information (Mr. Ahmad Saeed Kirmani) : (*a*) Mr. Mustafa Khalid was first appointed in the West Pakistan B.N.R. as Assistant Director with effect from 3rd November 1959.

(*b*) Mr. Mustafa Khalid was allowed to draw initial pay as Assistant Director, B.N.R., West Pakistan, equal to the officiating pay that he was getting at the time of his compulsory retirement, i.e., Rs. 680 in the scale of Rs. 300—25—500/30—770/40—850.

(*c*) Governor.

(*d*) Yes.

(*e*) No correspondence was done with the Police Department. The question of non-availability of an officer from Police for the post was taken up orally between Secretary, Information and Inspector-General of Police.

(*f*) In view of the reply to part (*e*), the question does not arise.

(*g*) There is no such post as Deputy Director (Administration) in the B.N.R. However, Mr. Mustafa Khalid is holding the post of Deputy Director (Group III) and is also dealing with the administrative matters with effect from 18th July 1966 (afternoon).

چودھری محمد نواز ۔ حضور والا ۔ میرے پاس ۶ دسمبر ۱۹۶۶ کے مباحثات ہیں ۔ یہ جلد ۴ ہے ۔ اس میں مسٹر حمزہ کا سوال نمبر ۳۳۸۴ مسٹر مصطفیٰ خالد کے متعلق ہے ۔ اس سوال کے حصہ "بی" میں وزیر موصوف نے جواب دیا تھا کہ—

"No. Mr. Mustafa Khalid was compulsorily retired from the Police Department for inefficiency. No other reason of his retirement from the Police Department was known to us."

میں جناب والا ۔ آپ سے یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ کیا یہ حقیقت نہیں ہے کہ جس وقت مسٹر مصطفیٰ خالد پشاور میں سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سی ۔ آئی ۔ ڈی تھے اس وقت انہوں نے خفیہ فنڈ سے ۵۰ ہزار روپیہ غبن کیا ۔ جس وقت مردان میں تھے اس وقت رجمینٹل فنڈ سے ۳۰ ہزار روپیہ غبن کیا اور اس لیے وہ سکرین آؤٹ کئے گئے ۔

Minister of Information : It is unfair to level charges against a person who is not in a position to reply to those charges. Therefore, in all fairness to him and to the Department you should have given a separate notice of this question. This question does not arise out of this. You take us only

by surprise. Had you given notice I would have certainly made the necessary enquiries and would have given you satisfactory replies. This is entirely a new question and I am taken by surprise.

Mr. Speaker : In part (d) of the question it has been asked :

> "whether at the time of his appointment the said authority knew that Mr. Mustafa Khalid had been compulsorily retired for inefficiency from the Police Department ?".

Minister of Information : The answer is 'Yes'. But that he embezzled several thousands in Multan and Peshawar from the Intelligence secret fund, is a separate question, a new question altogether. I am not in a position to answer it. If he had given notice well in time I would have asked my Department to collect the necessary information and I would have furnished that information to the learned Member.

مسٹر حمزہ ۔ کیا جناب وزیر اطلاعات از راہ کرم مجھے بتائیں گے کہ سوال کے حصہ ''ای'' میں جواب دیا گیا ہے کہ ''محض زبانی بات چیت ہوئی اس کا کوئی تحریری ریکارڈ نہیں ہے'' کیا آپ کا محکمہ جب کسی دوسرے محکمہ سے اس قسم کی اہم بات چیت کرتا ہے یا کسی اہم معاملہ کے بارے میں کوئی فیصلہ کرنا ہوتا ہے تو محض زبانی بات چیت پر انحصار کیا جاتا ہے ؟

Minister of Information : We encourage our Officers even to verbally pass orders to be communicated to the allied Departments where it is so needed in public interest.

چودھری محمد نواز ۔ کیا وزیر موصوف یہ فرمائیں گے کہ اس افسر کو محکمہ پولیس کی طرف سے یا دوسرے محکموں کی طرف سے آپ کے محکمہ کی وساطت سے کئی نوٹس آئے ہیں کہ انہوں نے پچھلے محکمہ

کا ٹیلیفون بل ادا نہیں کیا اور جس محکمہ میں آپ موجود ہیں اس محکمہ کے سینکڑوں روپے کے ٹیلیفون بل اس کے ذمے ہیں ؟

Minister of Information : Again, Sir, it is a new question and it does not arise out of this question. Therefore, I require fresh notice for that.

بابو محمد رفیق - جناب والا - ایک معزز ممبر جو واقعات متعلقہ وزیر صاحب کے نوٹس میں لائے ہیں کیا وہ ان کے متعلق کوئی انکوائری کرائیں گے ؟

Minister of Information : If the Member will give me in writing all the allegations, I will certainly hold an enquiry into the matter.

بابو محمد رفیق - جناب والا - ایک معزز ممبر ہاؤس میں کہہ رہا ہے اور آپ کہتے ہیں کہ ان واقعات کو لکھ کر دیں - کیا آپ کا خیال ہے کہ وہ غلط کہہ رہے ہیں ؟

Minister of Information : I thought that it will be more conventient for me because I will not be able to retain these facts in my mind after a few days.

چودھری محمد نواز - جناب والا - اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ اس کو جھٹلا رہے ہیں ؟

Minister of Information : Please try to appreciate my difficulty and my answer. All that I had stated was that it would take time before it is properly published as a question and full information is obtained and since in view of the Member the reply is urgent let him communicate to me an unsigned written note about this matter and I will hold an enquiry.

مسٹر حمزہ - کیا جناب وزیر اطلاعات کو یہ علم ہے کہ یہ جو چار

افراد ان کے سامنے بیٹھے ہوئے ہیں ۔ یہ اسی مقصد کے لئے بیٹھے ہوئے ہیں کہ ایوان میں جو بھی معزز ممبر کوئی بات کہے یا کسی کے متعلق کوئی الزام لگایا جائے تو یہ اسے ضبط تحریر میں لائیں اور اگر کوئی ممبر اس کی کاپی لینا چاہے تو وہ ایک گھنٹے کا نوٹس دے کر ان سے لے سکتا ہے ۔ تو پھر کسی ممبر سے تحریری طور پر اس قسم کی دستاویزات یا الزامات کی نقل لینے کی کیا ضرورت ہے ؟

Mr. Speaker : This is not a supplementary question.

چودھری محمد ادریس ۔ کیا جناب کرمانی صاحب یہ ملاحظہ فرمائیں گے کہ انہوں نے اس شخص کو ۶۸۰ روپے ماہوار تنخواہ پر رکھا ہوا ہے اور اس کی last pay drawn بھی ۶۸۰ روپے ماہوار ہی تھی تو پھر اسکی موجودہ تنخواہ سے اسکی پنشن منہا کیوں نہیں کی گئی ؟

Minister of Finance : "The scale of pay allowed to the said Officer at the time of appointment ;" was your question. You had not asked the question which you are asking now.

چودھری محمد ادریس ۔ میں اب ضمنی سوال پوچھتا ہوں کہ کیا پنشن منہا کرکے اسے تنخواہ دی جانی چاہئے تھی یا نہیں ؟

Minister of Finance : I am not aware of it. It is entirely a new question. I don't know whether he is drawing the pension or not. You put a new question and I will make an enquiry. If he is drawing his pension, then this question will be answered.

بیگم ڈاکٹر اشرف عباسی ۔ اگر کسی official کے against

کر دیا جائے تو پھر اسکو efficient بنانے کے لئے verdict pass کا inefficiency کیا طریقہ اختیار کیا جاتا ہے ؟

Minister of Finance : Ordinarily inefficient Officers are not accommodated in the service, but where there is a feeling with the appointing authority that this inefficient Officer, if given another chance, will improve himself, then such an Officer is accommodated. The subsequent conduct of this Officer in the department has justified his appointment.

ملک محمد اسلم خان ۔ کیا اس افسر کی رپورٹ پر یہ لکھا گیا تھا کہ اگر اسے ایک اور چانس دیا گیا تو یہ efficient ہو جائے گا ؟

Minister of Finance : As a matter of fact.....

Mr. Speaker : Next supplementary.

چودھری محمد نواز ۔ کیا جناب وزیر صاحب یہ فرمائیں گے کہ جب اس شخص کو اسسٹنٹ ڈائرکٹر سے ڈپٹی ڈائریکٹر بنا دیا گیا تھا تو آیا اس سے ڈاکٹر بشارت صاحب کی حق تلفی نہیں ہوئی تھی کیوں کہ وہ اس سے senior تھے ؟

Minister of Finance : Well, this question is just an answer to the question raised my the learned friend that the man who was turned out from service on the reason of inefficiency, was accommodated by the department. He was appointed as Assistant Director and later on he was promoted as Deputy Director, by passing another Officer. This showed he improved his conduct and he turned out to be a very efficient and competent officer.

چودھری محمد ادریس ۔ کیا وزیر اطلاعات یہ فرمائیں گے کہ کیا انہیں اس بات کا علم ہے کہ یہ مسٹر مصطفیٰ خالد ایک retired افسر

تھے اور ان کی تنخواہ میں کوئی اضافہ نہیں کیا جا سکتا تھا تو پھر آپ نے اسکی تنخواہ میں کس طرح اضافہ کیا ؟

Minister of Information : This question does not arise. Next question.

COLLECTION OF ENTERTAINMENT DUTY FROM KARACHI AND LAHORE RACE CLUBS

*5067. **Malik Muhammad Akhtar :** Will the Minister of Excise and Taxation be pleased to state :—

(*a*) the amount collected as entertainment duty from Karachi and Lahore Race Clubs during each of the last three financial years ;

(*b*) whether it is a fact that the administration of Karachi Race Club has been taken over by the Government and the Commissioner is the *ex-officio* Chairman of the Club ; if so, when was it taken over ;

(*c*) whether it is a fact that there was a proposal under the consideration of Government to take over the Lahore Race Club ;

(*d*) whether it is a fact that the said proposal was later on dropped ; if so, reasons therefor, and when it was dropped ?

Minister of Excise and Taxation (Mr. Ahmad Saeed Kirmani) : (*a*) The amount collected as entertainment tax from Karachi and Lahore Race Clubs during each of the last three financial years is as under :—

Name of Race Club.	Amount recovered.		
	1963-64	1964-65	1965-66
Karachi.	Rs. 3,90,247.98	3,87,516.75	4,29,199.25
Lahore.	Rs. 1,55,560.00	1,93,516.75	1,76,360.00

(*b*) The Government has not taken over the administration of the Karachi Race Club but its administration is controlled under the provisions of the Bombay Race Courses Licensing Act, 1912 which Act is applicable to Karachi only. The Commissioner Karachi Division is the President of Karachi Race Club and its managing Committee vide Government of West Pakistan, Home Department notification No. Judl-I-14(49)/65, dated the 1st October, 1966.

(*c&d*) No.

Malik Muhammad Akhtar : Will the Minister of Finance be pleased to state whether the Government is considering the advisability of enforcing the Bombay Race Course Licensing Act, 1912, as enforced in Karachi, in view of the fact that the income of the Lahore Race Club is too low ?

Minister of Excise and Taxation : I actually wonder how this question arises out of it.

Minister of Law : Sir I may reply to this question. There is a move to apply this Act to the whole of West Pakistan.

Malik Muhammad Akhtar : I am satisfied Sir.

میاں محمد شفیع - کیا جناب وزیر صاحب یہ ارشاد فرمائیں گے کہ کیا لاہور ریس کلب کو شہر کی کسی دوسری جگہ پر منتقل کرنے کی کوئی تجویز زیر غور ہے ؟

Minister of Excise and Taxation : Not so far.

مسٹر حمزہ - کیا یہ مناسب نہ ہو گا کہ ریس کلب کو واہگہ پار منتقل کر دیا جائے ؟

مسٹر سپیکر - اگر ایسا کیا گیا تو پھر آپ اس کے متعلق ضمنی سوال دریافت نہیں کر سکیں گے -

میاں محمد شفیع ۔ کیا جناب وزیر صاحب کو اسبات کا علم ہے ۔ کہ اخباروں میں یہ خبر چھپی تھی کہ لاہور ریس کلب کو شہر کی کسی دوسری جگہ منتقل کرکے اسجگہ حکومت کوارٹرز بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اور یہ کہ یہاں دوسرے لوگوں کے مکانات وغیرہ کے لئے بھی نقشے وغیرہ تیار ہو رہے ہیں تو میں نے اسی وجہ سے یہ دریافت کیا ہے کہ آیا ایسی کوئی سکیم حکومت کے زیر غور ہے یا نہیں ۔

Minister of Excise and Taxation : Sir the trouble is that certain questions are being put which have no bearing on the question being discussed at the moment. They are entirely new questions, and a fresh notice is necessary. I can't supply the information off-hand.

OFFICERS TRANSFERRED, APPOINTED AND GIVEN PROMOTIONS BY MR. GHULAM NABI MEMON AS MINISTER OF INFORMATION.

***5079. Mr. Hamza** : Will the Minister of Information be pleased to state :—

(*a*) the names of Officers transferred, appointed and given promotions by the Government in the Information Department during the period Mr. Ghulam Nabi Memon was Minister of Information ;

(*b*) whether any Officer made any representation against any transfer, appointment and promotion ; if so, (*i*) their names ; (*ii*) grounds of which the representation was made ; and (*iii*) decision taken by Government on ea h of them and reasons therefor ;

(*c*) whether copies of the said representations alongwith the copies of the orders passed thereon would be placed on the Table of the House ?

Minister of Information (Mr. Ahmad Saeed Kirmani) : (*a*) List 'A' showing the names of office rs transferred, appointed and given promotion by the Government in the Information Department during the period Mr.

Ghulam Nabi Memon was Minister of Information, is placed on the Table of the House.*

(*b*) List 'B' showing the names of officers who made representations against transfers, appointments and promotions, the grounds on which the representations were made, and the decision taken by Government on each of them with reasons therefor, is placed on the Table of the House.*

(*c*) Copies of the said representations alongwith the copies of the orders passed thereon are placed on the Table of the House.*

POSTING OF NON-GAZETTED STAFF AND CLASS II OFFICERS IN THEIR HOME TOWNS

*5171. **Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo** : Will the Minister of Information be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that at the time of Integration Government gave an undertaking to the non Gazetted staff and Class II Officers to the effect that they would not be transferred from their original regions to Lahore ;

(*b*) whether it is a fact that one Dar Muhammad Qureshi, Information Officer, has been transferred from Hyderabad to Lahore ;

(*c*) if answer to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative reasons for this transfer ?

Minister of Information (Mr. Ahmad Saeed Kirmani) : (*a*) The Council for Administration of West Pakistan recommended that transfers outside the areas for which the Officers were recruited should generally be avoided. However, proviso (*b*) to sub-section (3) of Section 8 of the Establishment of West Pakistan Act, 1955, lays down that any such person may be required to serve in any post or capacity and in any part of West Pakistan.

This policy has been modified in 1962 to the effect that officials of lowr grades drawing small salaries and engaged on work requiring intimate

---

*Placed in the Assembly Library under LT. No. 2/67.

knowledge of local areas should not be transferred outside their regions both on administrative and humane considerations.

Accordingly Government servants upto Class II cannot be transferred outside their Regions except in the following circumstances only :—

(*i*) to man post at the Provincial headquarters. It is desirable that the Secretariat and the attached department headquarters should be representative of different regional interests ;

(*ii*) to ensure equality in the promotion prospects of Government servants serving in the various regions. This equality will not be maintained if a class II Officer, due for promotion to Class I, is not transferred when a vacancy exists, although it happens to fall outside his region.

(*b*) Yes.

(*c*) Mr. D.M. Qureshi was transferred from Hyderabad to Lahore in public interest.

---

*۵۱۹۱ - بابو محمد رفیق - کیا وزیر آبکاری و محصولات از راہ کرم بیان فرمائیں گے کہ :—

(الف) ۱۹۴۷-۴۸ء تا ۱۹۶۵-۶۶ء کے دوران ہر سال کتنی مقدار میں شراب درآمد کی گئی - نیز اسکی قیمت کیا تھی -

(ب) آیا حکومت آئندہ بھی شراب کی درآمد برقرار رکھنے کا ارادہ رکھتی ہے - اگر ایسا ہے تو اسکی وجوہ کیا ہیں ؟

وزیر آبکاری و محصولات (مسٹر احمد سعید کرمانی) - (الف)

فہرست لف ھذا ھے ۔ جہاں تک اسکی قیمت کا تعلق ھے یہ معاملہ مرکزی حکومت سے متعلق ھے ۔

(ب) یہ مسئلہ مرکزی حکومت سے تعلق رکھتا ھے ۔

فہرست

کراچی میں درآمد شدہ بدیسی شراب کی مقدار کی فہرست از ۴۸-۱۹۴۷ء تا ۶۶-۱۹۶۵ء -

سال	گیلن
1947-48	1,88,206
1948-49	1,63,594
1949-50	2,03,202
1950-51	2,06,002
1951-52	2,66,890
1952-53	2,26,148
1953-54	1,01,702
1954-55	61,902
1955-56	66,930
1956-57	74,020
1957-58	59,092
1958-59	78,388
1959-60	61,184
1960-61	88,994
1961-62	1,43,702
1962-63	1,30,340
1963-64	95,642
1964-65	98,482
1965-66	1,16,190

بابو محمد رفیق - میں جناب وزیر صاحب کی توجہ کراچی میں بدیسی شراب کی درآمد کی طرف دلاؤں گا کہ -

۶۲ - ۱۹۶۱ء میں ۱,۴۷,۷۰۲

۶۳ - ۱۹۶۲ء میں ۱,۳۰,۳۴۰

۶۴ - ۱۹۶۳ء میں ۹۵,۶۴۲

۶۵ - ۱۹۶۴ء میں ۹۸,۴۸۲ اور

۶۶ - ۱۹۶۵ء میں ۱,۱۸,۰۰۰

گیلن شراب درآمد کی گئی ہے تو کیا وہ یہ بتائیں گے کہ پچھلے سال اس کی درآمد میں زیادتی اس وجہ سے ہوئی ہے کہ انہوں نے شراب پر پابندی عائد کر دی ہے -

وزیر آبکاری و محصولات - جناب والا- شراب کی درآمد کی مقدار تو بیرونی ممالک کے سیاحوں کی تعداد پر منحصر ہوتی ہے - یہ تعداد کسی سال میں زیادہ ہو جاتی ہے اور کسی سال کم ہو جاتی ہے -

بابو محمد رفیق - کیا یہ ساری شراب بیرونی سیاحوں کے لیے ہی درآمد کی جاتی ہے ؟

چودھری محمد ادریس - کیا وزیر صاحب کو یہ علم ہے کہ کراچی میں ہمارے افسران میں بھی شراب پینے والوں کی بہتات ہے -

وزیر آبکاری و محصولات ۔ جناب والا۔ کسی جگہ ایک معینہ تعداد سے تو زیادہ افسروں کو متعین نہیں کیا جا سکتا ۔ ان کی تعداد نہ گھٹائی جا سکتی ہے اور نہ بڑھائی جا سکتی ہے البتہ بیرونی سیاحوں کی تعداد گھٹتی بڑھتی رہتی ہے ۔

بابو محمد رفیق ۔ یہ جو figures آپ نے دی ہیں ۔ یہ کراچی کی ہیں یا سارے پاکستان کی ہیں ۔

وزیر آبکاری و محصولات ۔ آپ کا ضمنی سوال کراچی کے متعلق تھا اس کے مطابق ہی جواب دے دیا ہے ۔

بابو محمد رفیق ۔ آپ میرے سوال کے حصہ الف کو ملاحظہ فرمائیں ۔ میں نے پوچھا ہے ۔

"..... the total quantity of liquor imported during each of the years....."

وزیر آبکاری و محصولات ۔ آپ نے تو اپنے ضمنی سوال میں کراچی کا لفظ استعمال کیا تھا ۔

بابو محمد رفیق ۔ لیکن میرے اصل سوال میں کراچی کا ذکر نہیں ۔

وزیر آبکاری و محصولات ۔ نہیں ۔ ضمنی سوال میں تھا ۔

بابو محمد رفیق ۔ آپ نے بقایا پاکستان کے متعلق کیوں جواب نہیں دیا ۔

وزیر آبکاری و محصولات ۔ جو شراب کراچی امپورٹ ہو کر آتی ہے وہ سارے ملک کے لیے ہوتی ہے ۔

---

*۵۲۷۷ ۔ چودھری محمد نواز۔ کیا وزیر آبکاری و محصولات از راہ کرم بیان فرمائیں گے کہ ۳۱ دسمبر ۱۹۶۵ء و یکم جنوری ۱۹۶۶ء کی درمیانی شب اور ۳۱ دسمبر ۱۹۶۶ء و یکم جنوری ۱۹۶۷ء کی درمیانی شب کو لاہور شہر کے کلبوں مغربی طرز کے ہوٹلوں (باروں) اور شراب کی دوکانوں میں شراب کی کل کتنی مقدار فروخت ہوئی ؟

وزیر آبکاری و محصولات (مسٹر احمد سعید کرمانی) : ۳۱ دسمبر ۱۹۶۶ اور یکم جنوری ۱۹۶۷ کی درمیانی رات میں ۳۱۹ گیلن اور ۵ بوتل ۔ اور ۳۱ دسمبر ۱۹۶۵ اور یکم جنوری ۱۹۶۶ کی درمیانی رات میں ۳۰۹ گیلن اور ۳ بوتل ۔

VISITING CINEMAS BY TAXATION OFFICERS IN THE PROVINCE

*5311. **Chaudhri Muhammad Nawaz** : Will the Minister of Excise and Taxation be pleased to state whether it is a fact that Government have issued instructions to the Taxation Officers in the Province to visit cinemas once a week without fail to check the tax evasion in their jurisdictions ; if so, whether these instructions are being faithfully carried out, and if these are not being carried out, reasons therefor ?

Minister of Excise and Taxation (Mr. Ahmad Saeed Kirmani) : Yes.

REFUSING GRANT OF DECLARATIONS TO NEWSPAPERS

*5316. **Mr. Zain Noorani** : Will the Minister of Information be pleased to state the names and addresses of persons who have been refused declarations for daily, weekly and monthly newspapers and views-papers in Karachi and Lahore during 1966 and the reasons therefor in each case ?

Minister of Information (Mr. Ahmad Saeed Kirmani) : List containing the names and addresses of persons who were refused authentication of declarationsby the District Magistrate concerned in respect of daily, Weekly and Monthly newspapers from Karachi and Lahore during the year 1966 and the reasons therefor in each case is placed on the Table of the House.*

---

*۵۴۲۸ - بابو محمد رفیق - کیا وزیر خزانہ محکمہ خزانہ کی طرف سے محکمہ صحت ، زراعت اور تعلیم کی طرف سے ارسال کیے گئے مراسلہ نمبر (ایل) - ۱- ۲۲-۵۸ (جلد دوم) محررہ ۲۶ جولائی ۱۹۶۵ء کے حوالہ سے از راہ کرم بیان فرمائیں گے کہ ان افسروں کے نام کیا ہیں جن پر متذکرہ مراسلہ میں مذکورہ بچت ، زیادتی کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے - نیز ۱۹۵۸-۵۹ء کی پبلک اکاؤنٹس کی سٹینڈنگ کمیٹی کی رپورٹ کے مطابق ان

*Please see Appendix III at the end.

کے خلاف کی گئی کارروائی کی نوعیت کیا ہے ۔ اور اگر کوئی کارروائی نہ کی گئی ہو تو اس کی وجوہ کیا ہیں ؟

وزیر خزانہ (مسٹر احمد سعید کرمانی) ۔ محکمہ وار حالات درج ذیل ہیں :۔

محکمہ تعلیم ۔ مبلغ ۱,۵۷,۳۲۳ روپے کی رقم جو کہ ۱۹۵۸-۵۹ء کے حسابات میں زائد خرچ کے طور پر دکھائی گئی ہے قرضوں کی مد میں اصل خرچ کو ظاہر نہیں کرتی ۔ یہ رقم قرضوں کی مد میں عارضی طور پر رکھی گئی تھی اور بعد میں اس مد سے ''۳۷ تعلیم'' اور ''۳۸ صحت'' کی مدوں میں منتقل ہونا تھی ۔ یہ انتقال حسابات کی کتابوں میں اندراجات کے ذریعہ کیا جانا تھا ۔ لیکن سال کے خاتمہ تک ایسا نہ ہو سکا ۔ پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے اجلاس مورخہ ۱۸ اپریل ۱۹۶۶ء میں حالات کی وضاحت کی گئی جس پر کمیٹی مطمئن ہوگئی اور یہ اعتراض ختم کر دیا گیا ۔

محکمہ زراعت ۔ ڈائرکٹر محکمہ زراعت کی تحویل میں دی گئی مبلغ ۱۹,۰۰۰ روپے کی مجموعی رقم میں سے مبلغ ۱۱,۲۵ روپے زراعتی کالج کے ایک طالب علم کو اگست ۱۹۵۷ء سے جون ۱۹۵۸ء تک ملنے والے قرضہ کے بقایاجات کے طور پر دیے گئے ۔ مبلغ ۱۷,۸۷۵ روپے کی بقیہ رقم مالی سال ۱۹۵۸-۵۹ء میں خرچ نہ ہو سکی کیونکہ ضابطہ کی چند مشکلات سال ختم ہونے سے پیشتر دور نہ ہو سکیں ۔ محکمہ زراعت ۔ اطلاع دی

ہے کہ ''اس معاملہ کی مزید تفتیش کی گئی لیکن مذکورہ بچت کی ذمہ داری کسی افسر پر عائد نہیں کی جا سکی ۔ لہذا کسی افسر کے خلاف تادیبی کارروائی ممکن نہیں تھی''۔

محکمہ صحت ۔ ابھی تک محکمہ صحت سے معلومات موصول نہیں ہوئیں ۔ وہاں سے اطلاع ملنے پر ایوان کو مطلع کر دیا جائے گا ۔

بابو محمد رفیق ۔ آپ نے جو فرمایا ہے کہ محکمہ ایگریکلچر کے متعلق کچھ procedural difficulties ہیں کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ وہ difficulties کیا تھیں ۔ کہ expenditure نہیں ہو سکا ۔

Minister of Finance : Procedural difficulty means procedural difficulty.

بابو محمد رفیق ۔ آپ یہ بتائیں کہ وہ difficulties کیا تھیں جن کی وجہ سے expenses نہیں ہو سکے ۔

Minister of Finance : If the Member wants details about it, I can furnish the same.

RAISING PAY SCALES OF CANAL PATWARIS

***5453. Rai Mansab Ali Khan Kharal** : Will the Minister of Finance please refer to the answer to my starred question No. 2988 laid on the Table of the House on 16th June, 1966 and state whether the case for further revision of pay scales of Canal Patwaris has since been finalised, if not, reasons therefor and the time by which the case would be finalised ?

Minister of Finance (Mr. Ahmad Saeed Kirmani) : The case for further revision of pay scale of Canal Patwaris is under consideration of the

Government. The calculation of the extra cost involved in the proposal will require some more time. The case would, however, be finalized shortly.

رائے منصب علی خان کھرل ۔ کیا وزیر خزانہ یہ بتائیں گے کہ جب مال اور نہر کے پٹواریوں کا معیار قابلیت ایک ہے اور فرائض کی نوعیت یکساں ہے تو پھر ان کی تنخواہوں کے فرق کی وجہ جواز کیا ہے ؟

Minister of Finance : I have already said that the matter is under the active consideration of Government and the case would be finalised shortly. 'Shortly' means shortly.

رائے منصب علی خان کھرل ۔ میں نے یہ پوچھا ہے کہ آپ نے جو ان کی تنخواہوں میں فرق روا رکھا ہے اس کی وجہ کیا ہے ۔

Minister of Finance : This is a new question.

رائے منصب علی خان کھرل ۔ میں وزیر خزانہ کی خدمت میں عرض کروں گا کہ ایک سال پہلے میں نے جب یہی سوال پوچھا تھا تو یہی جواب دیا گیا تھا کہ معاملہ زیر غور ہے ۔ ایک سال بعد بھی یہ معاملہ زیر غور ہے میں یہ دریافت کرتا ہوں کہ یہ زیر غور کا سلسلہ کب ختم ہوگا ۔

وزیر خزانہ ۔ کوئی بات جو فرد کے زیر غزر ہو ۔ اس سے حکومت کا زیر غور ہونا مختلف ہوتا ہے ۔ جب کوئی معاملہ حکومت کے زیر غور ہوتا ہے تو کئی متعلقہ محکموں سے مشورہ کرنا ہوتا ہے ۔ اعداد و شمار اکھٹے کرنا ہوتے ہیں مالی حالات کا جائزہ لینا ہوتا ہے ۔ پھر یہ بھی

دیکھنا ہوتا ہے کہ اس کا دوسرے محکموں کے ملازمین پر کیا اثر پڑے گا ۔ ان تمام چیزوں کے لیے وقت درکار ہوتا ہے ۔ یہاں shortly کا مطلب یہ ہے کہ ہم چند ماہ میں اس کا فیصلہ کر سکیں گے ۔

رائے منصب علی خان کھرل ۔ مجھے جناب وزیر خزانہ کی مشکلات کا احساس ہے اور یہ بھی ٹھیک ہے کہ حکومت کو کسی معاملہ پر غور کرنے کے لیے وقت درکار ہے لیکن ایک سال ایک طویل عرصہ ہے اور ابھی تک وہ اس پوزیشن میں نہیں ہیں کہ کوئی فیصلہ کر سکیں کہ وہ تنخواہوں کے pay scale کو کب revise کر رہے ہیں ۔ وہ مجھے حتمی طور پر بتائیں کہ کب تک فیصلہ کر سکیں گے ۔

وزیر خزانہ ۔ قصہ یہ ہے کہ اگر میرے فاضل بھائی غور فرمائیں گے تو ان کو معلوم ہوگا کہ ان کے پچھلے سوال کا یہ جواب تھا کہ یہ معاملہ حکومت کے زیر غور ہے اس دفعہ جواب یہ ہے کہ فیصلہ جلدی ہی طے پا جائے گا ۔

There is an improvement in the answer.

مسٹر حمزہ ۔ اگر وزیر خزانہ ملاحظہ فرمائیں کہ رائے صاحب کے پہلے سوال سے بھی پہلے میں نے اسی قسم کا سوال دیا تھا ۔ اس سلسلہ میں میں ذاتی طور پر اسوقت کے وزیر خزانہ سے ملا تھا ۔ انہوں نے فرمایا تھا کہ یہ سوال کونسل آف منسٹرز کے سامنے آ گیا ہے ۔ اب میں یہ دریافت کرتا ہوں کہ وہ کونسی خصوصی وجوہات ہیں کہ ابھی تک اسکا فیصلہ

نہیں ہو سکا ۔ انہوں نے خود بھی تسلیم کرلیا ہے کہ تاخیر ہو گئی ہے اور اب جلدی فیصلہ کریں گے ۔ اس سے پیشتر کیا وہ کوئی وقت تعین کرسکتے ہیں ۔

وزیر خزانہ ۔ حتمی طور پر کوئی بھی محکمہ یہ نہیں بتا سکتا ۔ کہ فلاں تاریخ کو معلومات بہم پہنچا سکے گا ۔ کیونکہ ان سے اعداد و شمار اکٹھے کرنا ہوتے ہیں ۔ علاوہ ازیں مالی وسائل کو بھی دیکھنا ہوتا ہے جب متعلقہ محکموں سے معلومات حاصل کرنا پڑتی ہیں ۔ ظاہر ہے کہ اس میں وقت درکار ہوتا ہے ۔ جناب والا ۔ میں آپ کی وساطت سے ہاؤس کو یقین دلاتا ہوں کہ اس عرصہ کو کم سے کم کیا جائے گا ۔

CONSTRUCTION OF NEW CINEMAS IN THE PROVINCE

*5533. **Chaudhri Idd Muhammad** : Will the Minister of Information be pleased to state whether it is a fact that permission for the construction of new cinemas in the Province is granted on population basis ; if so, the unit of population on the basis of which permission for the construction of a cinema is given ?

Minister of Information (Mr. Ahmad Saeed Kirmani) : There are many factors which are considered before permission for construction of a new cinema house is granted.

Population is one of the basis which is considered. According to the formula fixed by the Government, the basic unit of population for which a cinema may be sanctioned is 20,000. The formula may be applied in the following manner :—

(*a*) Where the local population exceeds 20,000 but is less than 40,0.0.....Two

(*b*) Where the local population exceeds 40,000 but is less than 60,000.....Three

(*c*) Where the local population exceeds 60,000 but is less than 80,000.....Four

And so on upto a population of 2 lakhs.

(*d*) Where the population is more than 2 lakhs any number of cinemas may be permitted.

But the population basis is not the only factor, although it is one of the main considerations. Other important factors are as follows :—

1. Local conditions and genuine needs of a locality.

2. Location and size of the plot.

3. Surrounding roads and buildings including a school, hospital and mosque situated within a distance of 200 yards of the proposed site.

4. Public opinion.

5. Industrial townships even with comparatively smaller population.

رائے منصب علی خان کھرل ۔ کیا وزیر خزانہ یہ فرمائیں گے کہ لاہور میں رتن سینما کی تعمیر کے وقت ان تمام شرائط کو ملحوظ خاطر رکھا گیا ہے ؟

مسٹر حمزہ ۔ کیا جناب وزیر آبکاری اور سینما جات یہ از راہ کرم فرمائیں گے ۔ ۔ ۔ ۔

وزیر اطلاعات ۔ وزیر سینما جات ؟ (قہقہہ) ۔

مسٹر حمزہ ۔ کیا لاہور میں اس قسم کی مشکلات سینما کے مالکوں

کی طرف سے موصول ہوئی ہیں آپ نئے سینما گھر کھلوانے کی اجازت بھی دے رہے ہیں ۔

وزیر اطلاعات ۔ تحریری طور پر کوئی ایسی درخواست میرے نوٹس میں نہیں لائی گئی ہے لیکن زبانی طور پر بہت سے لوگوں نے کہا ہے ۔

Mr. Speaker : The Question Hour is over.

ANSWERS TO STARRED QUESTIONS LAID ON THE TABLE

CONSTRUCTION OF CINEMAS BUILDINGS IN THE PROVINCE

***5546. Chaudhri Idd Muhammad** : Will the Minister of Information be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that minimum area of land has not been fixed for the construction of a cinema building as required by the Cinematograph Act, 1962 ;

(*b*) whether it is a fact that in some cities of the Province the minimum area of land for the construction of a cinema building has been fixed at about 8 kanals ; if so ; (*i*) the names of cities ; (*ii*) their population ; and (*iii*) the reason for fixing of 8 kanals as the minimum area ;

(*c*) whether it is a fact that the minimum area of 8 kanals of land for the said purpose has been fixed for Lahore City ; if so, reasons therefor ;

(*d*) whether it is a fact that the minimum area of 8 kanals for the said purpose has not been fixed for Karachi City ;

(*e*) if answer to (*d*) above be in the affirmative, whether Government intend to remove this restriction imposed on the construction of cinema buildings in Lahore ; if so, when, and if not, reasons therefor ?

Minister of Information (Mr. Ahmad Saeed Kirmani): (*a*) Though no minimum area has been fixed under the Cinematograph Act, yet under Rule 5 of the West Pakistan Cinematograph Rules, 1962 the Licensing Authority can impose such a condition and the grant of permission is also discretionary with the Government.

(*b*) In respect of Lahore only which has a population of 18 lacs, those applicants who possess plots of 8 kanals are being recommended by the Divisional Cinema Committee for the grant of NOCs. It is considered that 8 kanals is the minimum possible area on which a Cinema House can be constructed with facilities of car parking, open space, sanitation etc.

(*c*) It is a fact that this condition at the moment applied to Lahore City only.

(*d*) This condition, though not specifically fixed for Karachi, can be applied while considering the grant of NOCs to the Cinemas of Karachi, since there is no such restriction under the rules, at the moment.

(*e*) The question does not arise.

AUCTION OF LIQUOR LICENCES

*5552. **Mr. Hamza**: Will the Minister of Excise and Taxation be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that some time ago the Government had a proposal for the auction of liquor licences ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether the liquor licences in the Province were informed about the said proposal ; if so, the date on which it was so intimated ;

(*c*) whether the said proposal has since been implemented ; if not, why ?

Minister of Excise and Taxation (Mr. Ahmad Saeed Kirmani) : (*a*) Yes.

(*b*) No.

(*c*) No. Because this proposal is still under consideration.

ILLEGAL SALE OF CHARAS, OPIUM AND OTHER NARCOTICS

*5568. **Mian Saifullah Khan** : Will the Minister of Excise and Taxation be pleased to state :—

(*a*) the number of cases of illegal sale of charas, opium and other narcotics registered by the Excise Department in Karachi Division in 1964, 1965 and 1966, separately ;

(*b*) the number of cases, out of those mentioned in (*a*) above, referred to courts ;

(*c*) the number of cases, out of those mentioned in (*a*) above, registered in Lyari area of Karachi during each of the said years ;

(*d*) the number of cases, out of those mentioned in (*c*) above, referred to courts ;

(*e*) the names of persons in Lyari area who have repeatedly been challaned for indulging in illegal sale of charas and opium during 1964-66 ;

(*f*) the number of court convictions against those mentioned in (*e*) above ;

(*g*) whether it is a fact that illegal sale or handling of charas and opium is on the increase in Lyari area in Karachi ; if so, what steps the Government intend to take to check this ?

Minister of Excise and Taxation (Mr. Ahmad Saeed Kirmani):

	1964	1965	1966
(*a*)	1120	947	847
(*b*)	902	729	449
(*c*)	270	247	270
(*d*)	183	220	184

(*e*) 1. Siraj Din son of Khawajadin (2) Allaullah son of Sh. Aziz-ud-Din (3) Yousaf son of Ibrahim (4) Chandoo son of Din Muhammad (5) Muhammad Hussain son of Pyarali, (6) Saifullah Dilys son of Gulab Khan (7) Afsar Khan son of Jehandad Khan.

(*f*) 1. Nil (two cases are pending against him.)

2. 1 (one case is pending)

3. Nil (two cases are pending)

4. 3 (Nil)

5. 2 (Nil)

6. 2 (Nil)

7. 3 (Nil)

(*g*) Yes. However every possible effort is being made to clear off the locality from such menace. The excise staff is keeping strict vigilance and quite a good number of cases have already been detected in the Lyari area.

OPIUM SUB-INSPECTORS TRANSFERRED FROM THE CENTRAL TO PROVINCIAL GOVERNMENT

*5589. **Mr. Hamza**: Will the Minister of Excise and Taxation please refer to answer to my Starred Question No. 4146, given on the floor of the House on 23rd November, 1966 and state :—

(*a*) whether the retention of Opium Inspectors and Sub-Inspectors in the Department was guided by any Rule or it was purely discretionary ;

(*b*) whether it is a fact that the Opium Sub-Inspectors were transferred to the Provincial Government permanently and they were not to be treated in the Provincial Government as on deputation,—*vide* Collector, Central Excise and Land Customs, Lahore's letter C. No. 412-Admn/56/7238, dated 14th April, 1956, addressed to the Director, Excise and Taxation, West Pakistan, Lahore ;

(*c*) whether it is a fact that in a Conference of the Central and Provincial Government officials, held on 15th July 1965 in the Customs House, Lahore, it was decided that the services of one Inspector and four Sub-Inspectors should be transferred back to the Central Government provided they opt for it ; and as five Sub-Inspectors were transferred without their consent, the Collector, Central Excise and Land Customs, Lahore in his letter C. No. 211-Admn/64/15432, dated 4th September, 1965, addressed to the Additional Secretary, Excise and Taxation, Board of Revenue, West Pakistan, Lahore, asked for their return to the Provincial Government for observing the requisite formalities, but the Excise and Taxation Department refused to accept their return,—*vide* its letter C. No. 3097-65/1787-E (E. &. T) Board of Revenue, West Pakistan, Lahore, dated the 23rd September, 1965 ;

(*d*) whether it is a fact that 143 Sub-Inspectors were recruited from 1963 to 1965 by the Excise and Taxation Department after the amalgamation of Opium and Excise and Taxation Inspectorate Staff and 10 Junior Opium Sub-Inspectors out of a total of 15 Sub-Inspectors originally transferred from the Centre to the Province were also absorbed as Excise and Taxation Sub-Inspectors ;

(*e*) if answer to (*a*) to (*c*) above be in the affirmative, reasons for which 5 Senior Excise and Taxation Sub-Inspectors were returned to the Central Government for appointment on lower posts held by them there before their first transfer to the Provincial Government without their consent and 10 Sub-Inspectors who were junior to them were retained in the Provincial Government as Excise and Taxation Sub-Inspectors which appointment carries higher pay than that of Opium Sub-Inspectors, and whether Government intend to call them back to their due positions and restore their status ?

Minister of Excise and Taxation (Mr. Ahmad Saeed Kirmani) : (*a*) By the service rules.

(*b*) No, the staff was loaned to the West Pakistan under the usual deputation terms until the Provincial Government made arrangements for their replacement.

(*c*) One Inspector and four Sub Inspectors who held their lien against permanent posts in the Central Excise and Land Customs Department were reverted to their parent department as a result of the joint decision of the two departments.

(*d*) Yes, 143 Sub-Inspectors were recruited during the years 1963 to 1965. During this period 7 surplus Sub Inspectors who did not hold any permanent lien in the Central Excise and Land Customs Department were absorbed in the Department.

(*e*) Answers from (*a*) to (*c*) are not in the affirmative, therefore the question does not arise.

ISSUANCE OF LIQUOR PERMITS IN PROHIBITED AREAS

*5602. **Khanzada Taj Muhammad Khan Bangash** : Will the Minister of Excise and Taxation be pleased to state :—

(*a*) the number of liquor permits issued during 1966 in the areas of West Pakistan where prohibition has been enforced ;

(*b*) total sale of liquor from various licensed shops of the said areas during the year 1966 ?

Minister of Excise and Taxation (Mr. Ahmad Saeed Kirmani) : (*a*) 5,342.

(*b*) 3,48,847 gallons.

---

*۵۶۱۰-خان زاده تاج محمد خان بنگش - کیا وزیر آبکاری و محصولات از راہ کرم بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) سال ہائے ۱۹۶۴ ، ۱۹۶۵ اور ۱۹۶۶ کے دوران مغربی پاکستان کے ان علاقہ جات میں جہاں کہ قانون امتناع شراب نوشی نافذ ہے لائیسنس یافتہ شراب کی دوکانوں اور باروں (بارس) کی تعداد کیا تھی۔

(ب) آیا حکومت کے زیر غور کوئی ایسی تجویز ہے کہ صوبہ میں شراب کی دوکانوں اور باروں (بارس) کی تعداد کو کم کیا جائے۔

(ج) اگر جزو (ب) بالا کا جواب اثبات میں ہو تو ایسی سکیم پر کب عملدرآمد ہوگا ؟

وزیر آبکاری و محصولات (مسٹر احمد سعید کرمانی) :

	۱۹۶۴	۱۹۶۵	۱۹۶۶
(الف)	۱۰۷	۱۰۹	۱۰۸

(ب) خیرپور - حیدرآباد - کوئٹہ اور قلات ڈویژنوں میں امتناع شراب نوشی کا قانون عائد ہونے کی وجہ سے ان علاقوں میں دیسی شراب کی تمام دکانوں ، بار اور ریستورانوں کے شراب

کے لائیسنس بند کر دئے گئے ہیں۔ اس لیے ان کی تعداد خاصی کم ہو گئی ہے۔

(ج) یہ سکیم یکم اپریل ۱۹۶۷ء سے نافذ ہو چکی ہے۔

LIQUOR PERMITS

*5618. **Chaudhri Muhammad Idrees** : Will the Minister of Excise and Taxation be pleased to state :—

(*a*) the number of persons who were issued liquor permits from 16th July 1966 to 31st July 1966 in Lahore District alongwith the following information in respect of each of them—

Name, father's name, address, occupation, age and disease for which the said permit was issued ;

(*b*) the names of doctors who granted medical certificates to the persons mentioned in (*a*) above on the basis of which the liquor permits were issued to them ?

Minister of Excise and Taxation (Mr. Ahmad Saeed Kirmani) : It will not be in the public interest to disclose the information and it is accordingly privileged.

RECEIPT OF REVENUE FROM KARACHI DISTRICT

*5692. **Mian Saifullah Khan** : Will the Minister of Finance refer to interim answer to my Starred Question No. 3452 given on 6th July, 1966 and supply the required information now ?

Minister of Finance (Mr. Ahmad Saeed Kirmani) : Revenue received from Karachi District during the years 1962-63, 1963-64 and 1964-65 under

the heads "VIII—Provincial Excise", "XII—Receipts under Motor Vehicles Acts" and "XII—Other Taxes and Duties" is as follows :—

Head of Account	1962-63	1963-64	1964-65
	Rs.	Rs.	Rs.
VIII—Provincial Excise ...	1,01,23,023·77	1,08,24,517·48	1,19,82,153·08
XII—Receipts under Motor Vehicles Acts ...	46,28,859·22	49,53,964·22	86,46,091·32
XIII—Other Taxes and Duties	1,56,52,427·37	2,49,32,342·00	1,99,56,684·42

NOTE—There are no such heads as "Motor Vehicles Tax" and "Other Taxes and Revenue".

---

*۵۷۲۱—مسٹر عبدالقیوم قریشی— کیا وزیر آبکاری و محصولات از راہ کرم بیان فرمائیں گے کہ :—

(الف) سال ہائے ۶۴-۱۹۶۳ اور ۶۶-۱۹۶۵ء کے دوران کراچی، بہاولپور، لاہور اور راولپنڈی ڈویژنوں میں کتنے گیلن شراب خرچ ہوئی۔

(ب) ایسے اشخاص کی ماہوار تعداد کیا ہے جنہیں مذکورہ عرصہ کے دوران مذکورہ ڈویژنوں میں شراب نوشی کے پرمٹ دئے گئے ؟

وزیر آبکاری و محصولات (مسٹر احمد سعید کرمانی)

سال	کراچی	بہاولپور	لاہور	راولپنڈی	
	گیلن	گیلن	گیلن	گیلن	
۱۹۶۳-۶۴	۳,۱۱,۰۶۰	۷,۳۵۵	۱,۳۶,۳۷۹	۱,۰۵,۷۵۱	(الف)
۱۹۶۵-۶۶	۲,۶۲,۳۲۹	۵,۳۶۰	۱,۵۳,۷۵۹	۱,۱۱,۳۸۷	
۱۹۶۳-۶۴	——	۱۷	۳,۲۵۳	۲۹۲	(ب)
۱۹۶۵-۶۶	——	۲۶	۳,۳۵۵	۲۷۲	

EXORBITANT PRICES OF ESSENTIAL COMMODITIES IN BAHAWALPUR DIVISION

***5722. Mr. Abdul Qayyum Qureshi :** Will the Minister of Finance be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the prices of essential commodities in Bahawalpur Division are much higher than those prevailing at the time of Integration ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether there is any scheme under the consideration of the Government to grant any dearness allowance to Government employees stationed in Bahawalpur Division ?

Minister of Finance (Mr. Ahmad Saeed Kirmani) : (*a*) As is natural in a developing economy over a period of more than 10 years from the date of Integration (14th October, 1955) up-to-date there has been some increase in prices of essential commodities. This increase has by no means been confined to Bahawalpar Division but has in fact been country-wide.

(*b*) No.

RELEASING AMOUNT OF GRANT-IN-AID FOR DEVELOPMENT WORKS

*5731. **Chaudhri Idd Muhammad** : Will the Minister of Finance be pleased to state whether it is a fact that the amount of grant-in-aid for development work under the Rural Works Programme, 1966-67 was not released uptil 31st December 1966 ; if so, reasons thereof and the action Government have taken or intend to take against defaulters ?

Minister of Finance (Mr. Ahmad Saeed Kirmani) : The Rural Works Programme 1966-67 is not being financed entirely by Grant-in-Aid. In fact it is being financed through loans from U. S. AID. The credit Agreement was signed in Washington on 28th February, 1967. The first instalment of Rs. 2. 50 crore under this programme was released to the Government of West Pakistan on 9-3-67. In addition, in order to keep the programme running, the Provincial Government had released Rs. 1.20 crore upto 31st December, 1966 for this programme from its own resources.

In view of the above answer no action is necessary to be taken against any one.

SITTING CAPACITY OF GALLERIES AND STALLS IN CINEMAS

*5750. **Chaudhri Idd Muhammad** : Will the Minister of Information be pleased to state :—

(*a*) the date on which the gallery of Ritz Cinema, Lahore, collapsed ;

(*b*) whether it is a fact that after the said accident a Committee was formed by Government for the inspection of galleries of all the cinema buildings in Lahore ; if so, the names and designations of the members of the said Committee ;

(*c*) whether it is a fact that after the said accident the seating capacity of galleries and stalls in all the cinemas of Lahore was reduced by about 50 per cent ;

(*d*) whether it is a fact that on the inspection report of the said Committee the original seating capacity of some of galleries in cinemas was restored ;

(*e*) whether it is a fact that the cinema licence is renewed on the recommendation of Executive Engineer concerned ;

(*f*) whether it is a fact that the galleries of a number of cinemas of Lahore have been closed as the Executive Engineer concerned did not give his report to the Deputy Commissioner, Lahore ; if so, the names of the cinemas and the period of closing the said galleries and the reasons for not submitting the report by the Executive Engineer concerned ?

Minister of Information (Mr. Ahmad Saeed Kirmani) : (*a*) 19th December, 1965.

(*b*) Yes.

Vide Government of West Pakistan, Information Department's circular letter No. S. O. (Pub)-VI-1/66, dated the 17th January, 1966. The names and designations of the Inspection Committee are as under :—

(1)	Commissioner, Lahore Division, Lahore	... Chairman.
(2)	District Magistrate, Lahore	... Member.
(3)	Chairman, Lahore Municipal Corporation	... Member.
(4)	The senior-most P.W.D. Officer	... Member.

(*c*) Yes. With a view to ensuring public safety, the managements of cinemas, which were constructed before 1962, were requested to furnish clearance certificates regarding structural stability of galleries and stalls duly detailed by a Chartered Structural Engineer, and till then to use the galleries and stalls of cinemas upto 50% of the sanctioned number of seats.

(*d*) Yes. The restriction of 50% was waived in respect of those cinemas which furnished the correct stability certificates.

(*e*) Yes. It is a fact that the cinema licence is renewed on the report of the Executive Engineer concerned to the effect that the stability features are in accordance with Cinematograph Rules, 1962.

(*f*) It is a fact that galleries of a number of cinemas of Lahore were closed as the XEN concerned reported that the safety or otherwise of the galleries concerned could not be verified and therefore he recommended that they should be closed for exhibition till the designs of the galleries were furnished by the management concerned and approved by him (XEN).

The names of such cinemas and periods of enclosure of their galleries are given below :—

Serial No.	*Names of cinemas house*	*Periods of closure of galleries.*	
1.	Novelty Cinema	... 23-9-66 to-date.	
2.	Paramount Cinema	... 6-10-66 to-date.	
3.	Rivoli Cinema	... 22-10-66 to-date.	
4.	Nishat Cinema	... 30-12-66 to-date.	
5.	Nigar Cinema	... 29-10-66 to 17-3-67	(New gallery has been constructed and licenced for public use).
6.	Malik Theatre	... 6-11-66 to 17-3-67	
7.	Regent Cinema	... 16-2-67 to 5-3-67	

The designs and plans, etc. of the galleries of Novelty, Paramount and Nishat Cinemas are with the Executive Engineer for approval. The Managements of Rivoli Cinema have not submitted the design and plans so far.

AMOUNT ALLOCATED FOR DEVELOPMENT SCHEMES IN LAHORE DIVISION

*5829. **Malik Ghulam Ali :** Will the Minister of Finance be pleased to state the amount, out of the amount allocated for development schemes in Lahore Division during the years 1964-65 and 1965-66, that remained unspent at the end of each year alongwith the reasons therefor and how the said unutilized funds were utilized ?

Minister of Finance (Mr. Ahmad Saeed Kirmani) : The information is being collected from the departments concerned.

REHABILITATION OF WAR DISPLACED PERSONS

*5831. **Malik Ghulam Ali** : Will the Minister of Finance be pleased to state :—

(*a*) the total amount spent so far on the rehabilitation of war displaced persons ;

(*b*) the total amount, out of that mentioned in (*a*) above, spent on the rehabilitation and resettlement of the war displaced persons affected in the areas of Rajasthan, Sulemanki, Fazilka, Khemkaran, Wagah, Burki and Sialkot;

(*c*) the grant so far received from the Central Government in this regard ?

Minister of Finance (Mr. Ahmad Saeed Kirmani) : It is not in public interest to disclose this information.

NON-UTILIZATION OF GRANTS FOR SCHEMES IN SAHIWAL DISTRICT

*5919. **Mian Nazeer Ahmad** : Will the Minister of Finance be pleased to state the amount surrendered by each Department during the years 1964-65 and 1965-66 due to non-utilization of grants allocated for the development and implementation of schemes in Sahiwal District along with the reasons thereof ?

Minister of Finance (Mr. Ahmad Saeed Kirmani) : The information is being collected from the departments concerned.

CINEMA OWNERS AND CINEMA MANAGERS ARRESTED, CHALLANED AND CONVICTED FOR EVADING PAYMENT OF ENTERTAINMENT TAX

*5930. **Mian Nazeer Ahmad** : Will the Minister of Excise and Taxation be pleased to state the number of cinema owners and cinema managers arrested, challaned and convicted for the evading payment of Entertainment Tax during the years 1965 and 1966 in the Province and the minimum and maximum punishments awarded to them in each of the said years ?

Minister of Excise and Taxation (Mr. Ahmad Saeed Kirmani) :

Year	No. of cinema owners/ Managers, arrested, challaned and convicted.	Minimum & Maximum punishment awarded to a cinema owner/ Manager.		Total amount collected due penalty.
		Minimum	Maximum	
1965	418 persons.	Rs. 2.00	Rs. 1,500.00	Rs. 63,388.82
1966	472 persons.	Rs. 4.00	Rs. 2,500.00	Rs. 53,400.00
		TOTAL :		1,16,788.82

*۵۹۳۱ ۔ میاں نذیر احمد ۔ کیا وزیر آبکاری و محصولات از راہ کرم بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) ۱۹۶۳-۶۴ء ، ۱۹۶۴-۶۵ء اور ۱۹۶۵-۶۶ء کے دوران صوبے میں شراب بنانیوالے کارخانوں کی تعداد کیا تھی نیز متذکرہ کارخانوں کی موجودہ تعداد کیا ہے ۔

(ب) آیا حکومت صوبے میں شراب بنانے کے مزید کارخانے قائم کرنے

کی اجازت دینے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ایسا ہو تو اس کی وجوہ کیا ہیں ؟

وزیر آبکاری و محصولات (مسٹر احمد سعید کرمانی)

(الف) شراب کے کارخانوں کی تعداد — الیون کے کارخانوں کی تعداد

سال		
۱۹۶۳-۶۴	۳	۱
۱۹۶۴-۶۵	۳	۱
۱۹۶۵-۶۶	۳	۱
موجودہ کارخانوں کی تعداد	۳	۱

امن تعداد میں سپرٹ کشید کرنے کے کارخانے شامل نہیں ہیں ۔

(ب) فی الحال ایسی کوئی تجویز زیرغور نہیں ہے ۔

CANCELLATION OF CINEMA LICENCES DUE TO BLACK MARKETING OF TICKETS

*5932. **Mian Nazeer Ahmad** : Will the Minister of Excise and Taxation be pleased to state the number of cinemas in the Province whose licences were cancelled due to black marketing of tickets during 1964, 1965 and 1966?

Minister of Excise and Taxation (Mr. Ahmad Saeed Kirmani) : No licence of any cinema house in West Pakistan was cancelled due to black-marketting of tickets during the year 1964-65 and 1966.

LAYING OF ROOFS ON CINEMA HOUSES AT SHUJAABAD

*6128. **Diwan Syed Ghulam Abbas Bokhari** : Will the Minister of Information be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that there are two Cinema Houses at Shujaabad, District Multan, i.*e.*, one touring and the other permanent ;

(*b*) whether it is also a fact that no roofs have been laid on both the said cinema houses and the cinema goers are exposed to the rigours of rain and windstorms during summer and winter under the open sky ;

(*c*) if answers to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, whether Government intend to direct the owners of the said cinemas to lay roofs on their respective cinema houses ?

Minister of Information (Mr. Ahmad Saeed Kirmani) : (*a*) Yes. One of them is a Static Open Air Cinema by the name of 'KANWAL' Open Air Cinema and the other is a touring talkie ;

(*b*) Yes. An Open Air Cinema according to rule 2 (XIII) means a building which is permanently equipped for cinematograph exhibition but whose Auditorium is partly or wholly open to the sky. This means that an Open Air Cinema is essentially to be opened either partly or wholly. Hence there is no compulsion to provide roof on an Open Air Cinema. In case of a Touring Cinematograph, according to rule 96 of the Cinematograph Rules, 1962, a roof may or may not be provided.

(*c*) However, the District Magistrate, Multan has issued directions to the Management of the Static Open Air Cinema to either provide roof or to make temporary shamiana arrangements.

PENSION RULES

*6329. **Chaudhri Muhammad Sarwar Khan** : Will the Minister of Finance be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that in July, 1966 the Provincial Government decided to adopt new pension rules as announced by the Central Government ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether it is a fact that the new rules have not been enforced so far ; if so, reasons therefor and the time by which the said rules will be enforced ?

Minister of Finance (Mr. Ahmad Saeed Kirmani) : (*a*) No.

(*b*) The Provincial Government decided in April, 1967, to adopt the New Pension Rules with effect from 1st July, 1966. A copy of the orders issued on 27-4-67 is placed on the Assembly Table.*

UNATTRACTIVE ALLOWANCE

*6537. **Malik Kibat Khan** : Will the Minister of Finance be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that non-Gazetted Government servants belonging to under-developed areas are not allowed the unattractive allowance during their posting in under-developed areas ;

(*b*) whether it is a fact that the said allowance is given to non-Gazetted Government servants belonging to settled areas when they are posted in the under-developed areas ;

(*c*) if answers to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, reasons for this disparity and whether Government intend to remove it ?

Minister of Finance (Mr. Ahmad Saeed Kirmani) : (*a*) Non-Gazetted Government servants belonging to any of the unattractive areas by birth or domicile are not allowed the unattractive areas allowance.

(*b*) The allowance is allowed only to those non-gazetted Government servants who do not belong to any of the unattractive areas by birth or domicile and were posted to unattractive areas after 1st February, 1959.

(*c*) The necessity for the grant of unattractive areas allowance, inter-alia, to non-gazetted staff not belonging to such areas by birth or domicile

*Please see Appendix IV at the end.

arose on account of difficulty experienced in posting suitable staff to the unattractive areas as those were considered remote, inaccessible and lacking in normal amenities of life etc. The local non-gazetted staff is mostly posted in the same area in which they live and do not experience the difficulties which are experienced by those transferred from other areas.

The expression "Compensatory Allowance" indicates that a class of functionaries is being compensated for some disturbance of their normal conditions. In this case an outsider is compensated by this allowance for being placed in conditions to which he is not accustomed. "Locals" accordingly are not entitled to this compensation because they suffer no disturbance.

HILL ALLOWANCE

*6549. **Khan Malang Khan** : Will the Minister of Finance be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Hill Allowance has been sanctioned to the employees of Government Transport Service at Abbotabad, District Hazara ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether the said allowance has also been sanctioned to the employees of other Government Departments at Abbotabad ; if not, reasons therefor ?

Minister of Finance (Mr. Ahmad Saeed Kirmani) : (*a*) There is no Government Transport Service at Abbotabad or anywhere else in West Pakistan.

(*b*) In view of the reply at (*a*) above, the question does not arise.

HUSSAIN SUGAR MILLS, KHANPUR

*6580. Mr. Hamza : Will the Minister of Excise and Taxation be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Hussain Sugar Mills, Khanpur has been permitted to install a distillery to produce liquor ;

(*b*) whether it is also a fact that the said Mill has also been permitted to export its liquor to France ;

(*c*) the quantity of liquor and material for the preparation of liquor exported during 1965-66 and 1966-67 by the said Mill ?

Minister of Excise and Taxation (Mr. Ahmad Saeed Kirmani) : (*a*) No.

(*b*) No.

(*c*) In view of (*a*) & (*b*) The question does not arise.

---

*٦٦١٣۔مسٹر فضل قدیم خان کندی ۔ کیا وزیر آبکاری و محصولات از راہ کرم بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) آیا یہ امر واقعہ ہے کہ پہلے ایکسائز سب انسپکٹر کی آسامی کی بھرتی کے لیے بی ۔ اے پاس ہونا لازمی تھا ۔

(ب) آیا یہ امر واقعہ ہے کہ متذکرہ اہلیت میں اب رعایت کر دی گئی ہے اور متذکرہ آسامی کے لیے اب بنیادی اہلیت ایف ۔ اے کر دی گئی ہے ۔ اگر ایسا ہو تو اس کی وجوہ کیا ہیں ۔

(ج) آیا یہ امر واقعہ ہے کہ حکومت نے متذکرہ آسامیوں کے لئے حال ہی میں درخواستیں طلب کی ہیں ۔ اگر ایسا ہو تو اب تک کل کتنی درخواستیں وصول ہو چکی ہیں اور ان پر کیا کاروائی کی گئی ہے ۔ نیز ضلع بنوں سے موصول ہونے والی عرضیوں کے درج ذیل کوائف کیا ہیں :۔

(اول) درخواست دہندوں کے نام (دوم) ولدیت (سوم) سکونت اور (چہارم) ان کی تعلیمی اہلیتیں ۔

وزیر آبکاری و محصولات (مسٹر احمد سعید کرمانی) : (الف) جی ہاں ۔

(ب) جی ہاں ۔ نائب تحصیلدار اور سب انسپکٹر ایکسائز و ٹیکسیشن کی آسامیاں عام طور پر برابر کے درجے کی شمار ہوتی ہیں ۔ اس لئے سب انسپکٹر کی تعلیمی قابلیت بی ۔ اے سے کم کرکے نائب تحصیلدار کی تعلیمی قابلیت ایف ۔ اے کے برابر کر دی گئی ہے ۔

(ج) جی نہیں ۔

(i)
(ii)
(iii) غیر متعلقہ
(iv)

REDCUTION IN ALLOCATION TO GOVERNMENT DEPARTMENTS

*6890. **Mr. Mahmood Azam Farooqi** : Will the Minister of Finance be pleased to state to what extent (giving specific percentage of total allocation) allocation to each Department was cut down after the present National Emergency with detailed figures about reduction in allocation to Education and Family Planning ?

Minister of Finance (Mr. Ahmad Saeed Kirmani) : It is not in public interest to disclose the information.

---

*٦٩٠٩ ۔ مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ کیا وزیر آبکاری و محصولات از راہ کرم بیان فرمائیں گے کہ آیا وہ اس امر سے باخبر ہیں کہ ۳۱ دسمبر ۱۹۶۶ء اور یکم جنوری ۱۹۶۷ء کی درمیانی شب میں لاہور کے ہوٹلوں میں ۶۰۰۰ گیلن شراب فروخت کی گئی تھی اور ۴۰۰۰ گیلن شراب پی گئی تھی ۔ اگر ایسا ہو تو حکومت شراب کے اس قدر وسیع پیمانے پر استعمال کو روکنے کے لئے پابندی کے قواعد بنانے کے سلسلے میں کیا اقدامات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے ؟

وزیر آبکاری و محصولات (مسٹر احمد سعید کرمانی) : جی ہاں ۔ یہ خبر اخبارات میں چھپی تھی ۔ مقامی افسران سے تصدیق کے بعد معلوم ہوا کہ یہ خبر مبالغہ آمیز تھی کیونکہ اس رات صرف ۴۹ گیلن ۵ بوتل شراب فروخت ہوئی اور قریباً ۴۶ گیلن شراب کلبوں اور ہوٹلوں میں استعمال کی گئی تھی غیر مسلموں اور غیر ملکیوں کی نو روز کی تقریب پر شراب کی اتنی مقدار کا استعمال کا سابقہ روایات کے مطابق ہونے کے باعث مزید اقدام کا سوال پیدا نہیں ہ

UNSTARRED QUESTIONS AND ANSWERS

ALLOCATION OF FUNDS TO INFORMATION DEPARTMENT IN QUETTA/KALAT REGION

267. Babu Muhammad Rafiq : Will the Minister of Information be pleased to state the year-wise total allocation of funds made to Information Department in Quetta/Kalat Region during 1963-64, 1964-65, 1965-66 alongwith the expenditure incurred therefrom during each of the said years and in case there was any excess or surrender, reasons thereof ?

Minister of Information (Mr. Ahmad Saeed Kirmani) : The required information is furnished in the sub-joined statement year-wise.

Year	Total allocation made	Total expenditure incurred	Excess	Reasons for excess
	Rs.	Rs.	Rs.	
1963-64	1,35,246	1,40,285·61	5,039.61	The excess is due to increase expenditure on petrol and trunk calls and also due to subsequent repairs to Old Land Rover.
1964-65	1,24,130	1,31,933·30	7,803·30	
1965-66	1,33,830	1,44,050·11	10,220·11	

SANCTIONING OF FUNDS FOR CONSTRUCTION OF BUILDINGS AFFECTED BY EARTHQUAKE IN QUETTA DIVISION

284. Babu Muhammad Rafiq : Will the Minister of Finance be pleased to state whether schemes have been received by the Finance Department for sanctioning of funds for the construction of buildings affected by earth-

quake in Quetta Division, if so (i) the name of the said schemes ; (ii) estimated costs thereof and (iii) the action taken by the Finance Department in respect of the sanctioning of funds ?

Minister of Finance (Mr. Ahmad Saeed Kirmani) : No.

(i) Does not arise.

(ii) Does not arise.

(iii) Does not arise.

LIQUOR PERMITS ISSUED FROM 1ST JUNE 1966 TO 15TH JUNE 1966 IN THE DRY AREA OF WEST PAKISTAN ON MEDICAL GROUNDS

289. **Chaudhri Muhammtd Nawaz** : Will the Minister of Excise and Taxation be pleased to state the number of liquor permits issued from 1st June 1966 to 15th June 1966 in the dry area of West Pakistan on Medical grounds alongwith the following details :—

(*a*) names and father's names of the permit holders ;

(*b*) addresses and occupations as given in the application forms and medical certificates ;

(*c*) ages and religions of the permit holders ;

(*d*) names of the doctors and the details of the medical diseases stated in the medical certificates ?

Minister of Excise and Taxation (Mr. Ahmad Saeed Kirmani) : It will not be in the public interest to dislose the information and it is accordingly privileged.

QUESTION OF PRIVILEGE

Re : obstruction in the performance of duties of Malik Muhammad Akhtar as M.P.A.

Mr. Speaker : We will now take up a Privilege Motion by Malik Mohd. Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I ask for leave of the House to raise a question of the privilege of the Assembly on the ground that a breach of privilege of the Assembly has occurred due to obstruction in the performance of my duties as a Member of the Assembly in the following manner :—

I gave a notice of a Bill namely The Pakistan Penal Code (West Pakistan Amendment) Bill 1967, with an object to amend Section 367 so as to award punishment of death or transportation of life and also whipping to the person guilty of kidnapping or abduction of any person with the intention of confining him in a forced labour camp. The Bill is to be introduced on the day to be fixed for Private Members' Business. On the 27th May, 1967 an attempt has been made by unknown person or persons to abduct Nadim Ahmed, my real nephew, while he was going to school at 7-30 a.m. He was made unconscious and wrapped in a bag and taken to Booking Office of Lahore Railway Station. The boy regained conciousness while he was lying on the floor before the Booking Office. The persons present on the Railway Station got the boy out of the bag but the culprits escaped in the meanwhile. A case under section 363/328 P.P.C. has been registered by the local Police and investigations are in progress and the medical examination of the boy has revealed scratch on his arm.

It is apprehended that the culprits responsible for the attempt to abduct the boy have done it with the motive of threatening me and to prevent me from introducing the said Bill, which amounts to obstruction in the performance of my duties as a Member of the Assembly.

Minister of Law (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund) : Sir, this incident of kidnapping is really a condemnable one. Sir, according to the information received by me from the S.S.P. Lahore, a case has been

registered. Even as my friend has stated, it is being investigated personally by D.S.P. Misri Shah within whose jurisdiction this incident has occurred. I hope that the culprits will be apprehended and the Administration will not lag behind in bringing them to book. But so far as the privilege of the learned Member is concerned, I do not think that any breach of his privilege has occurred because any incident in relation to a relative of a Member, does not necessarily mean that there has been a breach of privilege of a Member. If there has been any obstruction in the discharge of the Member's duties directly arising out of any action in relation to him, then, of course, that would constitute a breach of the privilege of that Member. And in my humble view, this very incident does not, in any way, constitute a breach of the privilege. Hence I request that the motion be ruled out of order.

ملک محمد اختر (لاہور۔۲) ۔ جناب سپیکر ۔ میں وزیر قانون کا انتہائی ممنون ہوں کہ انہوں نے فرمایا ہے کہ پولیس اس سلسلے میں تمام possible steps اٹھا رہی ہے اور مجھے توقع ہے کہ حکومت کی طرف سے ایسے evils کو eradicate کرنے کے لیے جو مناسب اقدامات ہیں وہ اٹھائے جارہے ہیں ۔ یہ چیزیں صوبے کے مختلف اضلاع سے اخبارات میں بھی منظر عام پر آچکی ہیں ۔ انہوں نے یہ سوال اٹھایا ہے کہ یہ جرم ordinary course میں commit کیا گیا ہے اور یہ ان کے کسی رشتہ دار کے کسی لڑکے کا معاملہ ہے اور ان کی ذات سے اس کا کوئی تعلق نہیں ہے اس لحاظ سے ان کا breach of privilege نہیں ہوا ہے میں اس کو ماننے کے لیے تیار ہوں ۔ چونکہ یہ معاملہ under investigation ہے اور جب تک تمام چیزیں منظر عام پر نہ آجائیں میں اس موشن کو press نہیں کرتا ہوں میں نے اس کو اس واسطے ابھی پیش کیا ہے کہ میں first opportunity lose نہ کر جاؤں چونکہ لا منسٹر صاحب ۔ ان evils کو eradicate کرنے کے لیے مناسب اقدامات کی

ہدایت کی ہے اور یہ ابھی تک pending investigation by the police ہے اور میں کو رولز اجازت دیتے ہیں کہ میں اس وقت اس privilege موشن کو press نہ کروں اور اس کو pending رکھا جائے۔

مسٹر سپیکر ۔ اخوند صاحب میرے خیال میں آپ پولیس کو یہ ہدایت فرمادیں کہ وہ اپنی پوری کوشش کرے اور اس میں پوری پوری دلچسپی لی جائے اور کسی قسم کا تساہل نہ ہو ۔

Minister of Law : Yes Sir, definitely all possible efforts will be made to bring the culprits to book as soon as they are detected. This has been done, as the motion as well reveals, by some unknown persons, and we will see that they are detected and brought to book.

Mr. Speaker : The motion is not pressed.

ADJOURNMENT MOTIONS

STATEMENT OF THE MEDICAL ASSOCIATION PRESIDENT REGARDING MENINGITIS EPIDEMIC

Mr. Speaker : We will now take up the adjournment motions. The first adjournment motion is 139 by Malik Muhammad Akhtar. It was deferred for today.

ملک صاحب آپ یہ ثابت کریں ۔

ملک محمد اختر ۔ جناب والا ۔ مجھے یہ عرض کرنا تھا کہ میں نے اس کی کافی چھان بین کی ہے اور مجھ کو بیگم صاحبہ نے ریکارڈ دکھایا ہے اس وقت meningitis کے stray case ہو رہے ہیں اور جو میرا سٹیٹ منٹ

ہے وہ جنرل موشن کے متعلق تھا ۔ آپ اس چیز کو ملاحظہ فرمائیں کیونکہ میں اس کو دھرانا نہیں چاہتا ۔ ڈاکٹر ریاض الحسن جو میڈیکل ایسوسی ایشن لاہور کے صدر ہیں انہوں نے یہ بیان پڑھا تھا کہ حکومت کی طرف سے اس مرض کے علاج میں تساہل کیا گیا ہے اس خبر کا عنوان یہ تھا ۔

"Establishment of Public Health Laboratories."

تو جناب سپیکر ۔ ایک تو یہ الزام ہے کہ حکومت کے تساہل کی وجہ سے لیبارٹریاں قائم نہیں کی جا سکیں تاکہ وہ اس بیماری کا علاج کرسکتے اور اس کے علاوہ یہ بھی کہا گیا کہ اس بیماری کا جو علاج کیا جا رہا ہے وہ مریضوں کو isolate کرکے نہیں کیا جا رہا ۔ بیماری نہایت چھوت والی ہے اور تمام قسم کے مریضوں کا مشترکہ علاج کیا جا رہا ہے جو کہ نہایت نامناسب ہے ۔

Mr. Speaker : Does the Member press his motion ?

Malik Muhammad Akhtar : I will have to press it.

جناب سپیکر۔ میں نے جو اس وقت تک تحقیق کی ہے اس کے مطابق کچھ stray cases ہیں تو ان حالات کے پیش نظر اور اس کے چھوت والی بیماری ہونے کے پیش نظر میں نے یہ عرض کیا ہے کہ چونکہ وہاں پر ٹی بی کے بھی لا تعداد مریض ہیں اور overcrowding ہے کوئی لیبارٹری نہیں وغیرہ وغیرہ ۔ ۔ ۔ ۔

Mr. Speaker : As has been stated by the learned Member himself there are stray cases of Meningitis in Lahore. The motion is ruled out of order.

EXTENSION IN THE EXTERNMENT ORDERS OF SYED SABIR HUSSAIN OF LYALLPUR

Mr. Speaker : Next motion-No : 142. Khawaja Muhammad Safdar.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, extension of the orders of externment of Syed Sabir Hussain, President of Lyallpur Cotton Mills, Labour Union, resident of Lyallpur, from the Lyallpur district issued on 22nd May by the Deputy Commissioner, Lyallpur, under the Defence of Pakistan Rules for a period of three months. This illegal, capricious and extremely harsh order of the Deputy Commissioner, Lyallpur has greatly perturbed the minds of the public.

Minister of Law (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhdnd) : I oppose it. May I with great respect to my friend through the Chair request him to let the House know when this order was served on Syed Sabir Hussain because the order is dated 22nd May 1967. Presumably it may have been served earlier than the 22nd. In that case the question of urgency or otherwise does not arise.

خواجه محمد صفدر - جناب والا - میرے پاس اصل آرڈر موجود ہے - ڈی سی صاحب نے ۲۲-۵-۶۷ کو اس پر دستخط کئے ان کے دستخط اس تاریخ کے اس پر موجود ہیں اس حکم کی ایک نقل ایس پی کے پاس بھیجی گئی ہے اور اس کے بعد ہفتے کے روز اس حکم کی تعمیل کرائی گئی -

Mr. Speaker : Does the Member mean to say on the 27th.

خواجه محمد صفدر - جی ہاں وہ لاہور میں رہتے ہیں -

مسٹر سپیکر - کیا یہ چیز پریس میں نہیں ہے ؟

خواجه محمد صفدر - میں نے نہیں دیکھی -

Minister of Law : I do not know. This relates to the adjournment motion to discuss the externment of Syed Sabir Hussain, President of the Lyallpur Cotton Mills Labour Union, from the Lyallpur district.

The facts as ascertained from the ADC Lyallpur are these :

Syed Sabir Husain, President of the Lyallpur Cotton Mills Labour Union, who is an ex-employee of the same mills, on 29th August 1966 was initially externed from the Lyallpur district for three months by an order passed by the D.C. Lyallpur under Rule 32(1)(c) of the Defence of Pakistan Rules. This was done on a report made by the Police to this effect :

He has been active in fomenting trouble among the labour of the mills concerned. He served a notice for the acceptance of certain unnecessary demands and he was instigating the labour to resort to strike in case the demands were not accepted. In a press statement on the 14th.

Mr. Speaker : Does the Minister want to justify the externment order ?

Minister of Law : I am making a statement to say in what connection this externment order was served.

.....In a press statement on 14-8-1967 he severely criticised the mill management and the owners and threatened to jeopardise the smooth working of the mills. His activities were not only a threat to the functioning of the mills but also the maintenance of peaceful conditions in Lyallpur district.

This initial order of three months expired in November when D.C. passed another order for another three months and since his activities posed a threat a third order was passed on 22nd May 1967 for the same reasons. An order for a further externment of three months has been passed which is to come into effect from 1-6-1967.

He is working against the interest of maintenance of public order. Therefore, it has become necessary to maintain peaceful conditions in general as well as, in particular, in this district and the mill. Therefore, Sir, the order is justified. It is an old order and there is no urgency about

it. This is not a matter of public importance as well. The order of externment with regard to one worker does not constitute a question of general public importance and, therefore, it may be ruled out of order.

Mr. Speaker : I don't agree with the learned Law Minister and I hold the motion in order.

Khawaja Muhammad Safdar has asked for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, extension of the orders of externment of Syed Sabir Hussain, President of Lyallpur, Cotton Mills Labour Union, resident of Lyallpur, from the Lyallpur district issued on 22nd May by the Deputy Commissioner, Lyallpur, under the Defence of Pakistan Rules for a period of three months. This illegal, capricious and extremely harsh orders of the Deputy Commissioner, Lyallpur has greatly perturbed the minds of the public.

Those Members who are in favour of leave being granted may please rise in their places.

As less than 25 Members rose in their places, leave to move the motion was refused.

LATHI-CHARGE BY POLICE ON STUDENTS DEMONSTRATING AGAINST SUPPOT OF U.S.A. TO ISRAEL

Mr. Speaker : Next motion-No : 143. Malik Muhammad Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of urgent public importance and of recent occurrence namely a large number of local Muslim students who demonstrated against the support of USA to Israel were lathi-charged by the local Police to stop the students from approaching USIS/Embassy office in Lahore. The use of force by the Police has perturbed the minds of public of West Pakistan.

Mr. Speaker : There is a similar motion-No : 147 by Khawaja Muhammad Safdar. He may also ask for leave to move his motion.

LATHI-CHARGE BY LAHORE POLICE ON ARAB STUDENTS DEMONSTRATING ISRAEL AGGRESSION

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, the unprovoked and absolutely uncalled for lathi-charge twice resorted to by the Lahore Police on the Arab students who were demonstrating on the 27th May, 1967 against the Israel aggression in the Near East. This unprovoked act of high-handedness of the local police against the Arab students has greatly perturbed the minds of the public.

Minister of Law (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund) : Mr. Speaker, Sir, as these adjournment motions were received at about eight O'clock there was not sufficient time to get in touch with the authorities and get information. I would, therefore, request for time to deal with both these motions.

Mr. Speaker : Will the Minister be able to reply to these adjournment motions tomorrow ?

Minister of Law : Yes Sir.

Khhawaja Muhammad Safdar : No objection.

Mr. Speaker : These adjournment motions will be taken up tomorrow. Next motion-No. 150 by Mr. Hamza.

ARREST OF MALIK MUHAMMAD HAYAT KHAN TAMMAN, A FORMER MINISTER OF WEST PAKISTAN

Mr. Hamza : Sir, I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of urgent public importance and of recent occurrence namely, the flagrant abuse of power by the Provincial Government in arresting Malik Muhammad Hayat Khan Tumman, a former Minister of West Pakistan under the Defence of Pakistan Rules, which has badly shaken the confidence of the people of West Pakistan in the rule of law and has rightly caused great

resentment among them. The news of his arrest under D.P.R. was published in the Daily Kohistan Lahore dated 27th May, 1967.

Minister of Law : Sir, the motion is dated 29th May. This was received today at 8.30 a.m. and I have not been able to get information. I, therefore, request that time may kindly be granted till tomorrow to enable me to reply to this motion.

Mr. Speaker : I think Mr. Hamza has no objection.

مسٹر حمزہ - تب بہتر یہ ہے کہ آپ ان کو رہا ہی کر دیں -

Mr. Speaker : We will take up this adjournment motion tomorrow.

THE WORKING JOURNALISTS (CONDITIONS OF SERVICE) (WEST PAKISTAN AMENDMENT) BILL, 1966

(*Presentation of the Report of the Standing Committee on Information*)

Mr. Speaker : We will now take up the Orders of the Day. First item is from the Minister of Information.

Minister of Information (Syed Ahmed Saeed Kirmani) : Sir I beg to present the Report of the Standing Committee on Information on the Working Journalists (Conditions of Service) (West Pakistan Amendment) Bill, 1966.

Mr. Speaker : The Report of the Standing Committee on Information on the Working Journalists (Conditions of Service) (West Pakistan Amendment) Bill, 1966, stands presented to the House.

ORDINANCES

THE GREATER LAHORE WATER SUPPLY, SEWERAGE AND DRAINAGE ORDINANCE, 1967

Mr. Speaker : The House will now resume discussion on the motion that the Assembly do approve of the Greater Lahore Water Supply, Sewerage and Drainage Ordinance, 1967. I think Mr. Farooqi was in possession of the floor of the House but he is not present. I will now put the question. The question is—

That sub-section (4) of Section 8 of the Greater Lahore Water Supply, Sewerage and Drainage Ordinance, 1967, be deleted.

The motion was lost.

Mr. Speaker : Next amendment is from Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill.

Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill : Sir, I beg to move—

That in sub-section (4) of Section 8 of the Greater Lahore Water Supply, Sewerage and Drainage Ordinance 1967, for the word "a" occurring in line 2, the word "the" be substituted.

Mr. Speaker : Amendment moved, the question is—

That in sub-section (4) of section 8 of the Greater Lahore Water Supply, Sewerage and Drainage Ordinance, 1967, for the word "a" occurring in line 2, the word "the" be substituted.

The motion was carried.

Mr. Speaker : Next amendment is from Khawaja Safdar.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir I beg to move—

That for sub-section (4) of section 8 of the Greater Lahore Water Supply, Sewerage and Drainage Ordinance, 1967, for the comma appearing after the word "Fund" occurring in line 3 be replaced by a full-stop and rest of the sub-section be deleted.

Mr. Speaker: Motion under consideration, amendment moved is—

That for sub-section (4) of section 8 of the Greater Lahore Water Supply, Sewerage and Drainage Ordinance, 1967, for the comma appearing after the word "Fund" occurring in line 3 be replaced by a full-stop and rest of the sub-section be deleted.

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ—۱) ۔ جناب والا ۔ اس موضوع پر میں اس سے پیشتر بھی کئی دفعہ اپنے خیالات کا اظہار کر چکا ہوں ۔ میری رائے میں ان سطور یا الفاظ کی ضرورت نہیں ۔

"... and if in the opinion of Government, the income from the water, sewer and drainage rates is inadequate to meet the loan charges, Government may levy any tax which a Municipal Committee is authorised to levy under the Ordinance and direct that the proceeds thereof shall be credited to the Water Supply, Sewerage and Drainage Fund, and utilized for the service of the loan."

اب میں اختصار کے ساتھ دو ایک باتوں کا اضافہ کرنا چاہتا ہوں ۔ جناب والا ۔ چند دن ہوئے میں نے جناب کے توسل سے اس ایوان میں اپنی گذارشات پیش کرتے ہوئے یہ کہا تھا کہ یہ کلاز اس لیے بیکار ہے کہ اس کے ذریعہ گورنمنٹ کو یہ اختیار دینا مقصود ہے کہ وہ میونسپل کمیٹی کے ان اختیارات کو لے سکیں جو میونسپل ایڈمنسٹریشن آرڈیننس میں درج ہیں ۔ میونسپل ایڈمنسٹریشن آرڈیننس کے شیڈول جسکے تحت جو ٹیکس یا ریٹ میونسپل کمیٹی عائد کر سکتی ہے ۔ اس صورت میں جبکہ ٹرسٹ کی آمدنی کم ہو اور اس قرضے کی اقساط اور سود زیادہ تو وہ گورنمنٹ عائد کردے ۔ جناب والا۔ میں نے آپ کی خدمت میں یہ گذارش کی تھی کہ ٹرسٹ کے پاس تقریباً وہی اختیارات ہیں جو کہ میونسپل کمیٹی کو حاصل ہیں

اب میں ان باتوں کا اعادہ کرنا نہیں چاہتا صرف وہی بات عرض کروں گا جو اس سے پہلے اس ایوان میں اس جانب سے نہ کہی گئی ہو ۔

مسٹر سپیکر ۔ لیکن وہ اس ترمیم سے متعلق ہو ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ اس ترمیم کا مطلب یہ ہے کہ گورنمنٹ کو اختیار دیا گیا ہے کہ میونسپل ایڈمنسٹریشن آرڈیننس کے شیڈول نمبر ۳ میں درج کوئی ایک ٹیکس سارے شہر پر عائد کریں ۔ میری شکایت یہ ہے کہ اس شہر کی آبادی کا اندازہ کم و بیش سولہ یا سترہ لاکھ ہے اس میں سے بیشتر حصہ پہلے ہی پانی اور سیوریج کی سہولتوں سے بہرہ ور ہے جو اس نئی سکیم کے تحت مہیا کی جا رہی ہیں شہر کے اکثر علاقوں میں سیوریج موجود ہے ۔ پانی کے نکاس کا عمدہ نظام موجود ہے ۔

جناب والا ۔ P.C.I. دستاویز جو وزیر بلدیات نے ایوان کے میز پر رکھی تھی اگر آپ اس کا مطالعہ فرمائیں تو آپ اس نتیجہ پر پہنچیں گے کہ پہلی phase میں یعنی ۱۹۷۲ء تک امپروومنٹ ٹرسٹ لاہور کے شہریوں کے لیے کوئی نئی آسائشیں مہیا نہیں کر رہا صرف ان علاقوں میں جہاں پہلے ہی یہ آسائشیں موجود ہیں انہیں بہتر بنانے کی کوشش کی جائے گی ۔ اب جناب والا آپ غور فرمائیں کہ گورنمنٹ کو ہم یہ اختیار دے رہے ہیں کہ پندرہ بیس قسم کے ٹیکسوں میں سے جو شیڈول نمبر ۳ میں درج ہیں کوئی ایک سارے شہر پر عائد کرے ۔ میں یہ پوچھتا ہوں کہ

ان بیشمار لوگوں کا کیا قصور ہے جن کے پاس پہلے ہی تمام سہولتیں موجود ہیں جن کے سلسلے میں وہ پہلے ہی ٹیکس ادا کر چکے ہیں۔ جانبہ والا اپنے اس پوائنٹ کو زیادہ واضح کرنے کے لیے میرا خیال ہے کہ میں اس P.C.I. سے دو تین سطریں آپ کی خدمت میں پیش کروں یہ بڑی اچھی دستاویز ہے اس میں انہوں نے وہ تمام کارہائے نمایاں بیان کیے ہیں جو آئندہ کئی سالوں میں کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اس میں واٹر سپلائی کے متعلق یہ معلومات درج ہیں۔ پانی کی نالیوں کی صفائی کریں گے یہ کہا جاتا ہے کہ ان کے اندر زنگ کی تہہ جم گئی ہے جس سے ان کے دہانے چھوٹے ہو گئے ہیں۔

دوسرا کام یہ کریں گے کہ ان نالیوں کے انٹرسیکشن میں مرمت وغیرہ کریں گے۔ ان کو rehabilitate کر دیں گے۔ ان کا تیسرا کام یہ ہے ۳۰ نئے ٹیوب ویل لگائے جائیں گے۔ ان ۳۰ ٹیوب ویلوں کی تنصیب قرضہ جات کے حصول پر منحصر ہے۔

"The extension of water-supply would be co-ordinated with the housing programme and it is anticipated that about 20,000 new connections, per year, would be required. A meeting programme would also be carried out and some 25,000 would have to be installed in the programme period It all depends upon the housing programme."

آئندہ سالوں میں اس شہر میں متوقع آباد ہونے والے لوگوں کے لیے یہ ٹیوب ویل لگائے جائیں گے۔ میرا اعتراض یہ ہے۔ عام قسم کا ٹیکس لاہور کے شہریوں پر عائد نہ کیا جائے اور وہ لوگ جو ٹیکس کے بار کے لیے ایک عرصہ سے دیے ہوئے ہیں ان کو مزید ٹیکس کا زیر بار نہ ہونا پڑے

ان پر مزید ٹیکس ناواجب اور ناجائز ہوگا ۔ اگر آپ کوئی ٹیکس لگائیں تو اس کو اس طور پر عائید کریں کہ جو آپ نئی بستیاں بنائیں گے ان پر نئی سہولتیں مہیا کرنے کے عوض امپرووومنٹ چارجز بڑھا لیں اور وہی لوگ اس کی ادائیگی کریں نہ کہ وہ لوگ جن کو پہلے ہی سہولتیں بہم ہیں اور ان کو مزید سہولتیں نہیں مل رہی ہیں ان پر ٹیکس عائد نہ کیا جائے ۔ میری پہلی گذارشات کے علاوہ میری یہ بھی درخواست ہے کہ اس بات کو بھی مدنظر رکھیں کہ لاہور کی ساڑھے سولہ لاکھ کی آبادی میں سے اکثر و بیشتر لوگ ایسے ہیں جنہیں پانی کی سہولتیں بہم پہنچی ہوئی ہیں ۔ یہ امر ان کے اپنے بیان میں موجود ہے ۔ سوائے اسکے کہ ان چھ سالوں میں سہولتوں کی مرمت وغیرہ یا تھوڑی سی توسیع کریں ان علاقوں میں جہاں پہلے سہولتیں موجود ہیں مزید کوئی سہولت بہم نہیں پہنچائی جا رہی ۔

Mr. Speaker : I willw now put the amendment to the vote of the House.

The question is—

That for sub-section (4) of section 8 of the Greater Lahore Water Supply, Sewerage and Drainage Ordinance, 1967, for the comma appearing after the word "Fund", occurring in line 3, be replaced by a full-stop and rest of the sub-section be deleted.

The motion was lost.

Mr. Speaker : Next amendment by Malik Muhammad Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar : I beg to move—

That in sub-section (3) of section 9 of the Greater Lahore Water Supply, Sewerage and Drainage Ordinance, 1967, for the word "Government", occurring at the end of line 3, the words "an arbitrator to be appointed by two parties" be substituted.

Mr. Speaker : Motion under consideration, amendment moved is :

That in sub-section (3) of Section 9 of the Greater Lahore Water Supply, Sewerage and Drainage Ordinance, 1967, for the word "Government" occurring at the end of line 3, the words "an arbitrator to be appointed by two parties" be substituted.

Minister of Basic Democracies : Opposed.

ملک محمد اختر (لاہور-۲) ۔ جناب سپیکر ۔ اس ترمیم سے میرا مقصد یہ ہے کہ دفعہ ۹ جس کا heading یہ ہے ۔ جو ambiguous ہے ۔ ۔ ۔

مسٹر سپیکر ۔ ملک صاحب آپ اورجنل سیکشن نہ پڑھیں ۔

ملک محمد اختر ۔ جناب والا ۔ میں اسکو نہیں پڑھتا لیکن اصلی سیکشن کے مطابق جب ٹرسٹ اور میونسپل کمیٹی میں اس ہنگامی قانون کے مقاصد کے لیے کوئی جھگڑا ہو اس کے لیے کیا طریقہ کار ہوگا اس کے متعلق بیان کیا گیا ہے سیکشن ۹(۱) میں یہ کہا گیا ہے ۔ ۔ ۔ ۔

Mr. Speaker : The Member's amendment relates to sub-section (3), he may please refer to that.

ملک محمد اختر ۔ جناب والا ۔ اسی پر میں آ رہا ہوں ۔ اس دفعہ کی سب سیکشن ۳ میں یہ کہا گیا ہے کہ جب ٹرسٹ اور میونسپل کمیٹی کے درمیان کوئی جھگڑا پیدا ہو اس ہنگامی قانون کے تحت اس معاملہ کو حکومت کے پاس refer کیا جائے گا ۔

"Whose decision shall be final"

اس کے متعلق مجھے یہ گذارش کرنا ہے کہ لاہور میونسپل کمیٹی

ایک جمہوری ادارہ ہے یا اسکو بنیادی جمہوریت ادارہ کہہ لیں ۔ اسکے چند حقوق ہیں ۔ میونسپل ایڈمنسٹریشن آرڈیننس کے تحت کنٹرولنگ پاورز حکومت کے پاس موجود ہیں ۔ وہ پاورز جس قدر تھیں وہ یہ ہیں کہ ڈائرکشن مروجہ رولز کے تحت ہاؤس میں پیش ہوتی ہے ۔ پھر میٹنگز میں اراکین اسے منظور یا نا منظور یا اس کو refer کر سکتے ہیں ۔ اس ہنگامی قانون کے تحت لاہور میونسپل کارپوریشن کے بیشتر functions امپروومنٹ ٹرسٹ کو transfer کر دیے گئے ہیں اور یہ پرووِیژن کر دی گئی ہے کہ اگر آغاز میں جبکہ یہ ٹرانسفر ہو رہی ہوں یا اختتام پر جب یہ ٹرانسفر واپس کرنا مطلوب ہوں اس دوران میں اگر کوئی معاملہ درپیش ہو تو اس کے متعلق پاورز بھی حکومت کو حاصل ہوں ۔ مجھے اس اصول سے اتفاق نہیں ۔ حکومت محض اس دفعہ کے تحت زیادہ اختیارات حاصل کر رہی ہے جبکہ یہ اختیارات بطور کنٹرولنگ اتھارٹی لاہور میونسپل کارپوریشن یا لاہور امپروومنٹ ٹرسٹ کو حاصل ہیں ۔ اس کے علاوہ آپ مجھ سے اتفاق فرمائیں گے کہ arbitration کا جو مطلب ہے وہ یہ ہے کہ arbitration ان لوگوں سے کرائی جائے جن پر دونوں فریقین کو اعتماد ہو ۔ میں خدانخواستہ یہ نہیں کہنا چاہتا کہ حکومت پر ٹرسٹ اور کارپوریشن کو اعتماد نہیں یہ سیدھی بات کہہ سکتے تھے کہ کنٹرولنگ اتھارٹی کا فیصلہ نافذ العمل ہوگا یہ کہنا کہ "The matter shall be referred to the Government" اس سے میری مراد یہ ہے کہ اگر دو autonomous bodies میں جھگڑا پیدا ہو جائے تو arbitration کے ذریعہ طے کر لیا جائے تو یہ زیادہ بہتر فارم ہوگا ۔ جناب سپیکر ۔ میری argument کو اور زیادہ تقویت حاصل ہوتی ہے کیونکہ

ٹرسٹ کو فیس بڑھانے کے بہت ہی زیادہ اختیارات ہیں جس کے متعلق ابھی خواجہ صفدر صاحب نے ارشاد فرمایا ہے کہ ٹیکس کو بڑھانے یا ٹیکس کو وضع میں دیے جانے سے ان کا مطلب یہ ہے کہ ان کے متعلق اگر لاہور میونسپل کارپوریشن کوئی ریزولیوشن پاس کرے - یا کوئی قدم اٹھائے یا کوئی فیصلہ کرے تو وہ بھی کرنے کی مجاز نہ ہو گی کیوں کہ اس ہنگامی قانون میں میں The decision of the Government shall be final. یہ سمجھتا ہوں کہ جہاں تین یا چار ترامیم کو منظور کیا گیا ہے اگر حکومت واقعی نیک نیتی سے یہ چاہتی ہے کہ اس ہنگامی قانون میں کوئی جمہوری ترمیم کی جائے تو میرے نظریے کے مطابق arbitrators ایسے ہوں جن پر دونوں فریقین کو اعتماد ہو اور ان کا سرپنچ یا ان کا چیئرمین حکومت کا سیکرٹری بنا دیا جائے یا کمشنر کو بنا دیا جائے میں سمجھتا ہوں یہ زیادہ بہتر فارم ہوگی -

Mr. Speaker : I will now put the amendment to the vote of the House.

The question is—

> That for sub-section (3) of Section 9 of the Greater Lahore Water Supply, Sewerage and Drainage Ordinance, 1967, for the word "Government", occurring at the end of line 3, the words "an arbitrator to be appointed by two parties" be substituted.

The motion was lost.

Mr. Speaker : I have received an amendment from Sardar Muhammad Ashraf Khan, which is for the substitution of the entire clause 10. This would be taken first of all.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, may I rise on a point of order at this very stage about this amendment ?

Mr. Speaker : But let him move the amendment first.

Sardar Muhammad Ashraf Khan : Sir, I beg to move :

That for Section 10 of the Greater Lahore Water Supply, Sewerage and Drainage Ordinance, 1967, the following be substituted, namely :—

"10. When the scheme has been completed to the satisfaction of Government, functions with regard to water supply, sewerage and drainage may be transferred by it to the Municipal Committee, and the consequences which ensue upon such transfer, including the assets and liabilities, shall be duly determined and specified by Government, and the same shall be given effect to by the parties."

Mr. Speaker : Motion under consideration, amendment moved is :

That for Section 10 of the Greater Lahore Water Supply, Sewerage and Drainage Ordinance 1967, the following be substituted, namely :—

"10. When the scheme has been completed to the satisfaction of Government, functions with regard to water supply, sewerage and drainage may be transferred by it to the Municipal Committee, and the consequences which ensue upon such transfer, including the assets and liabilities, shall be duly determined and specified by Government, and the same shall be given effect to by the parties."

Malik Muhammad Akhtar : Opposed. And on a point of order Sir. Sir, my point of order is this that on a similar point of order raised by me, regarding admissibility of resolution under rule 79, the Chair held that under rules 170 read with rule 66 of the Rules of Procedure, the Speaker was competent to allow an amendment to be moved in a shorter period provided the House gives leave for it. Now Sir, my learned friend has brought an amendment to Section 10 and that amendment is for the substitution of the entire secti n. Would you be pleased to note that certain amendments by the worthy Leader of the Opposition, Mr. Mahmood Azam Farooqi and of course, by myself, were already pending in respect of Section 10 ? Now as this Section 10 has been proposed to be substituted by a new amendment. Naturally the new amendment is carried, all these amendments would not be moved. Now Sir, coming to my point direct, I humbly beg to submit that I have given notice of amendments to the amendment proposed by Sardar Muhammad Ashraf Khan and a notice to this effect has been circulated in the House. Now Sir, the apprehension

which can arise is this, rather I would like to have a ruling of the chair, that the legal method should be adopted, while getting the consent of the House to allow a Member to substitute any clause. Nothing has been laid down in the procedure that in case of such amendment as has been moved by my worthy friend notice of the amendments to the amendment should have precedence and they should also be granted consent to be moved. Sir, supposing the amendment in the present form which will necessarily, according to your ruling, be allowed and the House will give consent to the moving of that amendment but if the House withholds consent to the notices of amendments to the proposed amendment, then, I consider, the rights of our moving amendments to the amendment would been croached. In that case, Sir, as there are already certain amendments on the agenda in the names of the worthy Leader of the Opposition, Mr. Mahmood Azam Farooqi and my humble self, I would request that, if you are going to permit this newly proposed amendment and our amendments are to be thrown out, leave must be granted to us to move amendments to the amendment. If that leave is withheld by the House, that would mean that they can substitute any of the Section and thus deprive us of the privilege and right of moving amendments to the amendment and thus amendments could be moved with a notice or with out a notice on such occasions. This is my humble submission Sir.

Sardar Muhammad Ashraf Khan : Sir, I do not agree with the contention of the Member. In fact, he wanted to bind the House, through you Sir, that their amendments to my amendment should be allowed as a special case. Sir, the notice of my amendment was given on the 22nd May and it was absolutely in time as it was also circulated to the Members of the House the same day and as such any amendment to my amendment could be introduced well in time on 22nd or thereafter. As the learned Member has given notice of the amendments to the amendment just now, that must be disallowed.

Mr. Speaker : That will be decided later on. Does the Parliamentary Secretary ask for the suspension of any rule ?

Sardar Muhammad Ashraf Khan : No Sir. Malik Muhammad Akhtar wants it and I oppose it.

Mr. Speaker : But I am asking, whether the Parliamentary Secretary asks for the suspension of any rule ?

Sardar Muhammad Ashraf Khan : No Sir.

Malik Muhammad Akhtar : Then Sir he is not competent to move that amendment.

Mr. Speaker : But so far as his amendment is concerned, does he ask for the suspension of any rule ?

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, he does not want. Hehas twice refused. (*interruptions*).

Minister for Basic Democracies : Sir, I think he was under some misunderstanding ; he actually wanted to oppose Malik Muhammad Akhtar's amendment.

Malik Muhammad Akhtar : No Sir, it is not that. The amendment bears the date 22nd.....(*interruptions*).

Sardar Muhammad Ashraf Khan : Sir, I want to make it clear that I wanted to oppose the contention of Malik Muhammad Akhtar.

Mr. Speaker : But what about his own amendment ?

Sardar Muhammad Ashraf Khan : Sir, as far as my amendment is concerned.....

Khawaja Muhammad Safdar : No, Sir ; he cannot be allowed now. He has twice refused to oppose.

جناب والا ۔ یہ ایوان کوئی درس گاہ یا مدرسہ نہیں ہے کہ جہاں پر ہم وزراء صاحبان اور پارلیمنٹری سیکرٹری صاحبان کو پڑھائیں کہ انہوں نے کیا طریق کار اختیار کرنا ہے آپ کے دو بار پوچھنے پر بھی انہوں نے دونوں بار انکار کیا ہے تو

اب تیسری بار آپ کے اصرار پر وہ اپنا جواب تبدیل کر رہے ہیں ۔ یہ ایوان کوئی مذاق نہیں ہے ۔ وزیر صاحبان اس کو مذاق نہ بنائیں ۔ جب ان سے آپ بار بار دریافت کرتے ہیں ۔ انہوں نے دوسری بار بھی کہہ دیا تھا میرا اب اعتراض یہ ہے کہ وہ تیسری بار خود کو درست نہیں کر سکتے ۔ وزیر صاحب ذہنی طور پر غیر خاطر ہیں ۔ میرے خیال میں انہیں قطعاً ایسا حق نہیں دیا جا سکتا کہ تیسری بار اپنی صحت کریں ۔

Minister of B.D. and Local Government : Sir, I may submit that the Leader of the Opposition has been kind enough to say good and bad things in the same breath. Legislation is a very serious business.

خواجہ محمد صفدر ۔ اس کا مطلب کیا ہے ۔ جب ایک ترمیم موجود ہے یعنی میری ایک ترمیم ۱۰ دن پہلے سے ایجنڈا پر موجود ہے ۔ اب آپ ویسی ہی ایک ترمیم لانا چاہتے ہیں اس کی کیا وجہ ہے ۔

Minister of B.D. and Local Government : I will submit that there is a difference between his amendment and the amendment proposed by Sardar Muhammad Ashraf.

Khawaja Muhammad Safdar : Let us discuss this point first that there is any difference between the two amendments. Then I will accept his position.

Minister of B.D. and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : May I explain that according to the amendment proposed by Khawaja Muhammad Safdar, which is a most important one, the position is—

> "That in section 10 of the Greater Lahore Water Supply, Sewerage and Drainage Ordinance, 1967, the words and commas and the International Development Association, which has agreed to advance loan for the Scheme occurring in lines 2—4 be deleted,"

If this is deleted then the Section will read as follows :

"When the Scheme has been completed to the satisfaction of the Government (and the words 'and the International Development Association which has agreed to advance loan for the scheme are omitted) the net result will be.....

مسٹر سپیکر - ہم یہ چیز compare کر لیں گے اگر ان کی ترمیم ہاؤس میں پیش ہو گی تو رول کو suspend کرتے وقت ہم اس کا موازنہ کریں گے کہ کیا فرق ہے لیکن ابھی تو اس کے متعلق کوئی رول suspend کرنے کی اجازت طلب نہیں کی گئی -

خواجہ محمد صفدر - میں نہایت ادب سے گزارش کروں گا کہ میں ایوان کا وقت ضائع نہیں کرنا چاہتا -

مسٹر سپیکر - لیکن اگر آپ agree کر جائیں -

خواجہ محمد صفدر - اتفاق کرنے کا سوال نہیں - ایک ترمیم پہلے موجود ہے اس لئے میں آپ سے اور معزز ایوان سے درخواست کروں گا کہ آپ اپنے خاص اختیارات استعمال نہ کریں بالکل اس مقصد کی ایک ترمیم پہلے ہی موجود ہے -

Minister of B.D. and Local Government : Sir, I was submitting that the net result of the acceptance of Khawaja Safdar's amendment will be that the clause will read as follows :

"When the scheme has been completed to the satisfaction of Government functions with regard to water supply, sewerage and drainage may be transferred to the Municipal Committee, and consequences which ensue upon such transfer, including the assets and liabilities, shall be duly deter-

mined and specified by Government, which shall be given effect to by the parties."

But if the amendment proposed by Sardar Muhammad Ashraf is accepted as the net result of this will be that there will be three changes in the present Section 10 as it exists. The first change—deletion of certain words is similar to that suggested by Khawaja Safdar. But in addition there will be two changes. As you will see, Sir, Section 10 as it stands is not clear on the point as to who will transfer these functions to the Municipal Committee.

Mr. Speaker : You have added the words "by it."

Minister of B.D.and Local Government : Yes Sir. And in the last but one line of the present section the word "which" after the word 'Government' has been substituted by the words "and the same".....and the same shall be given effect to by the parties".....thus making the Section more elaborate and clear by bringing about these three amendments. I hope Khawaja Muhammad Safdar will agree that by making these changes we will not only meet the objection raised by him but we will also be bringing about two more amendments in this Section which will go to make the intention and the words clearer and thus make the Section more elaborate.

Malik Muhammad Akhtar : On a point of order. Sir, I stick to my objection which I raised by a point of order that let us, without comparing the two amendments, or discussing the point in any form or formulating any such formula to reach any compromise, have your ruling on the point that the Parliamentary Secretary has not sought the suspension of the Rules and has not made a request to that effect rather he has twice bluntly said that he does not want the suspension of the Rule in respect of his amendment—I would like to have your ruling firstly on this point. After that if he is permitted to do so what will be the fate of the amendments to amendments which have been proposed, in view of the fact that there were certain amendments on the agenda which were deleted and negatived.

سردار محمد اشرف خان ۔ جناب والا ۔ گزارش یہ ہے کہ ہمیں

جناب اختر صاحب کی بات سمجھنے کے لئے بہت کاوش کرنی پڑتی ہے - ان کا پوائنٹ آف آرڈر میری سمجھ میں نہیں آیا - اور جہاں تک رولز کے suspend کرنے کا تعلق ہے وہ میں ابھی move کروں گا -

Malik Muhammad Akhtar : Then he is contradicting himself.

Mr. Speaker : Let him conclude.

Minister of B.D. and Local Government : His intention was not exactly to say that he does not want suspension of Rule 170 about his amendment. Possibly he was referring to Malik Muhammad Akhtar's amendment. There was some misunderstanding which may be rectified.

پارلیمنٹری سیکرٹری - جیسا کہ وزیر بلدیات نے فرمایا ہے جہاں تک اس ترمیم کے متعلق میری intention تھی کہ میں رول کو suspend کرنے کے لئے move کروں وہ stage ابھی نہیں آئی تھی - اس سے اگر کوئی غلط فہمی ہو گئی ہے اور ملک صاحب نے اپنے خیال کے مطابق میرے الفاظ کی ترجمانی کی ہے تو میں معذرت کرتا ہوں -

مسٹر سپیکر - ملک صاحب نے تو suspension نہیں مانگی تھی -

پارلیمنٹری سیکرٹری - میں نے یہ نہیں کہا کہ وہ suspension مانگ رہے ہیں -

Mr. Speaker : Under Rule 89—A(4) Malik Akhtar has objected to the amendment moved by Sardar Muhammad Ashraf. The notice of this amendment was given on the 27th of May, 1967 and obviously this amendment was not given notice of within two clear days But in view of the fact that practically a similar amendment, not exa t.y similar, of Khawaja Muhammad Safdar was also on the order paper I give my consent for

moving this Motion under Rule 170 of the Rules of Procedure and now it would be for the House to give leave or not.

So far as the other amendments to amendments are concerned I will take up that issue when the House gives its verdict on the moving of this Amendment.

The question is :

That Rule 89—A(4) be suspended in respect of the amendment of Sardar Muhammad Ashraf.

The motion was carried.

خواجہ محمد صفدر۔ پوائنٹ آف آرڈر۔ جناب والا۔ میرا پوائنٹ آف آرڈر یہ ہے کہ یہاں جو ترمیم پیش کی گئی ہے یہ دراصل substitution کی قسم کی ہے اس لیے طریقہ کار کے مطابق جیسا کہ آپ نے ابھی ارشاد فرمایا تھا کہ جو ترامیم کسی سیکشن کی جگہ substitution کی غرض سے پیش کی جائیں ان کا آرڈر پیپر پر ذکر پہلے آتا ہے ۔ میری رائے میں ایسا نہیں ہے اس کے لیے میں آپ کو حوالے دوں گا کہ وہ substitution کیا بلا ہوتی ہے ۔ آپ یہ ملاحظہ فرمائیں کہ اس امنڈمنٹ کا صرف ایک نصف فقرہ بلکہ یہ کہوں گا کہ ایک phrase اس میں سے حذف کر دیا گیا ہے باقی تمام کا تمام لفظ وہی ہے کہ جو تبدیلیاں میرے محترم وزیر صاحب نے فرمائی ہیں ۔ میں نے ۲۲۔ دن کر دی تھیں ۔ ان کا اضافہ تیسری لائن میں کیا گیا ہے اور لفظ "which" کو تبدیل کر کے میں نے لفظ "same" لکھ دیا ہے ۔ میں ان سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا معنی کے لحاظ سے اس امنڈمنٹ سے original کلاز میں کوئی فرق پڑتا ہے یقیناً نہیں ۔ آپ مجھ سے اتفاق فرمائیں گے کہ اس سے قطعاً کوئی فرق نہیں پڑے گا میری مراد یہ ہے کہ یہ جو دو

معمولی تبدیلیاں ہیں یعنی which کی جگہ لفظ same اور دوسری جگہ by it کا حذف کرنا کیونکہ یہ غیر ضروری الفاظ ہیں یہ bad drafting ہے جیسا کہ وزیر صاحب bad drafting کے اکثر مرتکب ہوتے رہے ہیں اسی طرح اس آرڈیننس میں بھی bad drafting کی غلطیاں ہیں اور اتنی غلطیاں ہیں کہ ایک ان پڑھ آدمی وزیرصاحب سے بہتر drafting کرے گا۔

چودھری انور عزیز۔ اب یہ کام آپ کیا کریں۔

خواجہ محمد صفدر۔ میں آپ کا ملازم نہیں ہوں کہ میں آپ کا یہ کام کرتا رہوں۔ محترم انور عزیز صاحب ان کی امداد کریں۔ آپ تو بڑے پڑھے لکھے ہیں آپ خود ہی فرمائیے کہ کیا یہ درست نہیں ہے۔ اس آرڈیننس میں ایک نہیں بیسیوں ایسی غلطیاں ہیں۔ بہرحال انہوں نے جو ترامیم پیش کی ہیں وہ substitution نہیں ہے۔ substitution clause سے مراد یہ ہے کہ ایک نئی سکیم اس میں شامل کی جائے۔ یا original clause سے جو مراد ہے اس سے قطعی طور پر مختلف کلاز پیش کی جائے تو پھر وہ substitution ہو گی اور اگر کوئی نئی سکیم نہیں داخل کی جاتی اس قانون کے مسودے یا اس آرڈیننس میں جو کہ زیر بحث ہے تو اس کو substitution نہیں کہا جا سکتا۔ اب میں رولنگ پیش کرتے ہوئے اپنی رائے کو استوار کرنا چاہتا ہوں۔

Legislative Assembly Debates 1934, Part IV, Page 3695.

"Mr. President (The hon'ble Sir Shanmukham Chetty) : Sir Cowasjee Jehangir's amendment substitutes an entire scheme .....

'an entire scheme', this is important, Sir,

"and therefore it has priority."

Why has it got the priority; because it substitutes the entire scheme; not a word here and there.—synonymous words which do not change the scheme Sir. They have just changed a few words.

"and, therefore, it has priority on the Order Paper but I am told that the net result of Mr. Thampan's amendment will have....."

Legislative Assembly 1939, Vol. 21, page 735: Mr. President (The hon'ble Sir. Abdur Rahim.) :

"The practice is that any amendment which wants to substitute a different clause for the clause in the bill is to be taken first."

A different clause Sir; not the same clause. A different clause is to be taken first.

اس کے بعد میرا دعویٰ یہ ہے۔۔۔

مسٹر سپیکر۔ خواجہ صاحب آپ نے کہاں سے refer کیا ہے؟

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, I have quoted from Decisions of the Chair :

1. 73 page 49.
2. 74 page 50.

Sir the original debates are with me. If your honour wants to examine them, you may; you are most welcome to do so.

جناب والا۔ میں یہ عرض کر رہا تھا کہ جب تک کوئی نئی کلاز substitute نہ کریں یا کوئی نئی سکیم اس آرڈیننس میں شامل نہ کریں وہ substituted کلاز نہیں کہلائے گی۔ اب یہاں کیا مسئلہ ہے۔ آج سے ۱۰—روز پہلے میں نے ایک ترمیم پیش کی تھی لیکن یہ ان کی تنگ دلی کا نتیجہ ہے۔ ان کو میری ترمیم قبول تو ہے اس کو قبول کرنے پر وزیر صاحب مجبور ہیں کیونکہ وزیرصاحب موجودہ ڈرافٹ کی وجہ سے

حد درجہ بے عزت ہوں گے ان الفاظ کی وجہ سے کہ I.D.A کی منظوری کے بغیر امپروومنٹ ٹرسٹ میونسپل کمیٹی کو سکیم مکمل ہونے پر واپس نہیں کر سکتا ۔ وزیر صاحب نے ملک کی حمیت کو اور عزت نفس کو چند کوڑیوں کے بدلے فروخت کر دیا ہے ۔ اس کے متعلق تو میں بعد میں عرض کروں گا ۔

Minister of Basic Democracies : Question; I will explain it. These are wrong.

خواجہ محمد صفدر۔ لیکن قانونی پوائنٹ یہ ہے کہ ان کے لیے کوئی راستہ نہیں ہے ماسوائے اس کے کہ یہ الفاظ حذف کر دئے جائیں ۔

"and the International Development Association, which has agreed to advance loan for the scheme .....".

ان الفاظ کو میں نے اپنی ترمیم کے ذریعہ حذف کرنے کا مطالبہ کیا تھا ۔ یہ ان کو قبول تو ہے لیکن وہ چاہتے یہ ہیں کہ میری ترمیم پیش نہ ہو اور ان کی ترمیم پیش ہو ۔ اس کے لئے اگرچہ وقت گزر گیا تھا مگر آپ نے اس کی اجازت فرما دی ہے اور ایوان نے بھی اس کی اجازت دے دی ہے لیکن پوائنٹ یہ ہے کہ کیا یہ substitution کلاز ہے ؟ میں نے اس کے لیے دو رولنگ پیش کی ہیں صرف ایک phrase حذف کرنے کے بعد اصل کلاز کو جوں کا توں ترمیم کی شکل میں پیش کرنے سے substitution نہیں کہلا سکتی ۔ یہ نئی سکیم نہیں ہے اس لیے substitution کلاز بھی نہیں ہے ۔ میری ترمیم ایوان کے سامنے پہلے ہونی چاہیئے پھر

ان کی امنڈمنٹ پر بحث ہو گی یا نہیں ہو گی جیسے آپ اجازت دیں گے ویسا ہو گا۔

وزیر بنیادی جمہوریت (میاں محمد یسین خان وٹو) ۔ جناب والا ۔ میرے فاضل دوست نے جتنی رولنگ پیش کی ہیں ان میں اس بات کا ذکر نہیں ہے کہ کیا substitution ہے اور کیا substitution نہیں ہے اور جہاں تک رولز کا تعلق ہے ان میں بھی اس چیز کے بارے میں differenciate کرنا کہ اس حد تک امنڈمنٹ آئیں تو اس کو differenciate کر کے substitution کہا جائے گا اور اس حد تک امنڈمنٹ نہ آئیں تو اسے substitution نہیں کہا جائے گا ۔ جناب والا ۔ آپ مجھ سے اتفاق فرمائیں گے کہ لیجسلیچر کے کام میں ایک اسپات کو بھی مدنظر رکھا جاتا ہے کہ کس طریقہ سے ایوان کا وقت صرف ہوتا ہو اسی طریقہ پر لیجسلیشن کیا جائے مثلاً ایک ہی کلاز میں اگر ایک سے زیادہ امنڈمنٹ کی جاتی ہیں اور وہ امنڈمنٹ اس کے الفاظ کر تبدیل بھی کرتی ہیں اور وقت بھی لیتی ہیں تو وہ ایک ہی وقت میں پیش کی جا سکتی ہیں اور اس میں substitution ہو سکتا ہے اس کے لیے hard and fast رولز نہیں ہیں کہ اس حد تک امنڈمنٹ آئیں تو وہ علیحدہ علیحدہ لیا جائے گا اور اس حد تک امنڈمنٹ ہوں تو وہ substitution ہو گا ۔ انہوں نے جو کچھ اپنی چیزیں پیش کی ہیں وہ بھی صرف اسی بارے میں پیش کی گئی ہیں اگر priority امنڈمنٹ آئیں گی تو اس میں سے کون سے substitution کلاز کو priority ملے گی ۔ اس سلسلے میں میں یہ عرض کروں گا کہ یہ جو کلاز ہے اسکے substitute کرنے کے

بارے میں جو کچھ ہم نے ترامیم دی ہیں ۔ اور وہ چونکہ ایک سے زیادہ ترامیم کو لیتے ہیں اسلئے ہم بجائے علیحدہ علیحدہ دینے کے ان سب کو ایک ہی صورت میں لے آئے ہیں ۔ میرے فاضل دوست اب کہتے ہیں کہ جب ساری سکیم تبدیل ہوئی تو وہ substitution تب مانیں گے ۔ جناب والا ۔ ترمیم کے بنیادی اصول میں یہ بات ہے کہ وہ جس چیز کو substitute کرتے ہیں شائد وہ relevent نہ ہو ۔ ہم کہتے ہیں کہ آپ ترمیم پر غور فرمائیں خیال فرمائیں کیوں کہ رول نمبر ۱۴۶ کے تحت

"An amendment shall not raise a question which by these Rules can only be raised by substantive motion . . . ."

یہ lay-down کرنا کہ وہ بالکل نئی چیز ہو یعنی ترمیم کی صورت میں تب ہی substitution ہوتی ہے ۔

That will be going beyond the scope of the Rules.

تو ہم نے اسی کلاز کے اندر سکیم کے main objection کو tap کرنا ہے اگر جناب والا ۔ آپ lay-down کر دیں گے کہ substitution کیا ہے اور کن صورتوں میں ہو سکتی ہے تو لیجسلیٹو بزنس میں بے پناہ دقتیں ایوان کے سامنے آئیں گی ۔ اور آج تک گزشتہ چار سال سے یہی طریقہ کار رہا ہے ۔ کہ تحریک کرنے والے کے منشا پر یہ بات چھوڑ دی جاتی ہے کہ وہ کسی صورت میں substitute کرنا چاہتا ہو یا علیحدہ علیحدہ ترمیم کرنا چاہتا ہو تو وہ ایسا کر لے اور آج تک جناب والا پروسیجر یہی رہا ہے ۔ جناب والا ۔ پچھلے دنوں میں جب کہ یہ پوزیشن تھی کہ substitution کے

بارے میں hard and fast rule نہیں لگائے جا سکتے تھے ۔ تو خواجہ صفدر صاحب کی پیش کردہ substitution کو آپ نے کسی دوسری کلاز پر prece-dence دی تھی ۔

مسٹر سپیکر ۔ خواجہ محمد صفدر نے پوائنٹ آف آرڈر اٹھایا ہے کہ جو ترمیم سردار محمد اشرف صاحب نے پیش کی ہے وہ ترمیم substitution نہیں ہے اس لئے اسے ان کی ترمیم پر فوقیت نہیں دی جا سکتی ۔ میں نے اصل ترمیم جو کہ سردار محمد اشرف نے دی ہے دیکھی ہے ۔ اس ترمیم کی رو سے وہ اصل کلاز میں تین جگہ ترمیم کرنا چاہتے ہیں ۔ ایک ترمیم یہ ہے ۔ کہ ''آئی ڈی اے'' کے الفاظ کو اڑانا چاہئے ۔ دوسری ترمیم میں وہ یہ کہتے ہیں کہ Binding کے الفاظ واپس لئے جائیں اور اس کے علاوہ which کے لفظ کو ہٹا دیا جائے تو اس لحاظ سے میں یہ سمجھتا ہوں کہ جو ترمیم سردار محمد اشرف خان نے پیش کی ہے اس لحاظ سے وہ تینوں ترامیم اوریجنل کلاز میں چاہتے ہیں ۔ خواجہ صاحب نے رولنگ پیش کی ہے جو کہ ۱۹۳۹ء کی Volume ۲۱ صفحہ ۳۵۷ ہے ۔ جس میں یہ کہا گیا ہے اور اگر وہ کلاز مختلف ہے تو وہ substitution clause کہلائے گی ۔ موازنہ کرنے سے موجودہ ترمیم کے ساتھ یہ بات واضح ہوتی ہے کہ اگر یہ ترمیم پاس ہو گئی جس کا نوٹس سردار محمد اشرف صاحب نے دیا ہے تو یہ بالکل مختلف کلاز بنے گی ۔ ان حالات میں کلاز ۱۰ میں جو سردار محمد اشرف کی طرف سے پیش کی گئی ہے اس کو substitution clause سمجھا جائے گا ۔ لہذا پوائنٹ آف آرڈر جو ہے وہ مسترد کیا جاتا ہے ۔

Malik Muhammad Akhtar : The amendment is opposed.

Mr. Speaker : Malik Muhammad Akhar has given notice of amendments to amendments. Since I have allowed the amendment to be moved by Sardar Muhammad Ashraf Khan, I also give my consent, under Rule 170 of the Rules of Procedure, to Malik Muhammad Akhtar for asking leave to move the amendments to amendments. Now, I will put the question.

The question is—

> That Rule 89-A(4) be suspended [so far as amendments to amendments given notice of by Malik Muhammad Akhtar are concerned.

The motion was lost.

Khawaja Muhammad Safdar : I would like to support the amendment moved by Sardar Muhammad Ashraf Khan.

Mr. Speaker : Let Malik Muhammad Akhtar oppose it and then the Member can speak.

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ میرے الفاظ کو شاید آپ پسند نہیں فرمائیں گے ۔

ملک محمد اختر ۔ جناب والا ۔ سردار محمد اشرف صاحب نے یہ ترمیم پیش کی ہے ۔

> "When the scheme has been completed to the satisfaction of Government, functions with regard to water supply, sewerage and drainage may be transferred by it to the Municipal Committee, and the consequences which ensue upon such transfer, including the assets and liabilities, shall be duly determined and specified by Government, and the same shall be given effect to by the parties."

تو جناب سپیکر ۔ میں محض refer کرنا چاہتا ہوں تاکہ یہ غلط فہمی

پیدا نہ ہو میں نے جو دفعہ ۱۰ میں ترمیم دی تھی اس کا اوریجنل آرڈیننس کی دفعہ ۱۰ کے تحت ایک نہایت ہی شرمناک قسم کی کلاز تھی جس کے تحت اصل آرڈیننس کو جس کو سردار صاحب اب ترمیم کرنا چاہتے ہیں وہ یہ تھی اور وہ اتنے اہم الفاظ ہیں کہ میرے لیے ان کا ذکر کرنا ضروری ہے ۔

"When the scheme has been completed to the satisfaction of Government and the International Development Association, which has agreed to advance loan for the Scheme, functions with regard to water supply, sewerage and drainage may be transferred to the Municipal Committee, and consequences which ensue upon such transfer, including the assets and liabilities, shall be duly determined and specified by Government, which shall be given effect to by the parties."

اب جناب سپیکر مجھے اپنی ترمیم سے یہ کہنا تھا جس کو اب میں quote نہیں کر سکتا ۔

مسٹر سپیکر ۔ آپ یہ فرمائیں کہ آپ کو اس ترمیم پر کیا اعتراض ہے ۔

ملک محمد اختر ۔ میں جناب والا اس پر آ رہا ہوں ۔

Minister of Basic Democracies and Local Government : Come straight to the point please.

ملک محمد اختر ۔ یعنی مجھے دو الفاظ پر اعتراض ہے ۔ میں یہ چاہتا تھا اور یہی میرا نظریہ ہے اور اب میں اس نظریہ کی مخالفت کرتے ہوئے اس ترمیم کو اس معزز ایوان میں اس کے سامنے پیش کرنا چاہتا ہوں ۔ میں نے دو باتوں پر اتفاق نہیں کیا تھا میری ترمیم یہ تھی ۔ ۔ ۔

مسٹر سپیکر ۔ ملک صاحب آپ بار بار یہ نہ فرمائیے کہ میں چاہتا تھا بلکہ آپ یہ کہیں کہ میں چاہتا ہوں اس لیے کہ "چاہتا تھا" کے متعلق جو ترامیم تھیں وہ آوٹ آف آرڈر قرار دے دی گئی ہیں ۔ اس کے متعلق آپ واضح کر دیں اور ان کے متعلق آپ کو اجازت بھی نہیں ملی اور ان کی تحریک بھی نہیں ہوئی ۔

رائے منصب علی خان کھرل ۔ جناب سپیکر ۔ میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ معزز ممبر کیا اپنے نظریہ کے خلاف بھی تقریر کر سکتے ہیں کیوں کہ ملک صاحب نے فرمایا ہے کہ وہ اپنے نظریہ کے خلاف اب تقریر کرنا چاہتے ہیں ۔

ملک محمد اختر ۔ نہیں جناب والا میں ایک ambiguity دور کرنا چاہتا ہوں ۔ میں اس کو اس طرح پر اخذ کرتا ہوں کہ جب سکیم مکمل ہو جائے تو اس پر دو قیود لگائی گئی تھیں ایک یہ تھی کہ آئی ڈی اے کی مرضی کے مطابق ہوگی اور ایک قید باقی ہے وہ اس ترمیم میں ہے جناب سپیکر ۔ میری مراد یہ ہے ۔

When the scheme has been completed to the satisfaction of Government.

میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ الفاظ جو ہیں یہ غیر ضروری ہیں ۔

When the scheme has been completed.

سکیم کو پراجیکٹ ڈائریکٹر نے مکمل کرنا ہے ۔ چیئرمین لاہور

امپرووومنٹ ٹرسٹ نے مکمل کرنا ہے یا امپرووومنٹ ٹرسٹ نے اس کو declare کرنا ہے کہ وہ مکمل ہوگئی ہے وہاں پر گورنمنٹ کی interference کا کیا مطلب ہے ۔

اس میں مجھے جو دو ٹیکنیکل اعتراض ہیں وہ یہ ہیں جیسا کہ آپ اس ترمیم کی آخری لائین میں دیکھیں گے ۔

"..... may be transferred to the Municipal Committee, and consequences which ensue upon such transfer, including the assets and liabilities, shall be duly determined and specified by Government . . ."

آپ بتائیں کہ یہ بار بار ترمیمیں لاتے ہیں مگر انہیں انگریزی اتنی نہیں آتی ۔ ڈرافٹنگ کرنی نہیں آتی گورنمنٹ کے پاس جو اختیارات وہاں پر پہلے ہی موجود ہیں انہیں بار بار پھر لاتے ہیں ۔

". . . .duly determined and specified by Government, . . ."

یعنی گورنمنٹ کو یہ دوبارہ اختیارات دینا چاہتے ہیں پہلے لائن ایک اور دو میں یہ لکھا ہے ۔

". . . to the satisfaction of Government . ."

اس کے بعد لائن چھ سات میں یہ لکھا ہے ۔

". . . assets and liabilities, shall be duly determined by Government . . ."

میری قرار داد یہ ہے کہ یہ زائد قسم کی بات ہے یہ بالکل اس قسم کی بات ہے جیسے بجٹ کے موقع پر اعداد و شمار کی ہیرا پھیری کی جاتی ہے ۔ یہاں بھی الفاظ کی ہیرا پھیری سے کام لیا گیا ہے ۔ یہ جو انہوں نے ایک نئی

قسم کی ترمیم سبقت حاصل کرنے کے لیے پیش کی ہے میں سمجھتا ہوں کہ نہ صرف مجھے اس سے اس لیے اختلاف ہے کیوں کہ اس میں

"satisfaction of Government"

لکھا ہے ۔

بلکہ میں اسے غیر ضروری سمجھتا ہوں کہ جب گورنمنٹ کا ایک ادارہ ایک سکیم کو خود مکمل کرنے کا فیصلہ کرے تو پھر گورنمنٹ کی satisfaction کا کیا مطلب ہے ۔ اس کے بعد اس کی ڈرافٹنگ بھی غلط ہے میرا موثر ترین اعتراض اس نئی ترمیم کی لائن چار میں جو لفظ may لکھا گیا ہے اس پر ہے ۔

"When the scheme has been completed to the satisfaction of Government .... functions with regard to water supply, sewerage and drainage may be transferred . . ."

جناب والا۔ یہ ایک اور دھوکا پبلک سے کر رہے ہیں ۔ ان کے قول و فعل میں تضاد ہے۔ حالات یہ بتا رہے ہیں کہ ان کی باتوں میں شک و شبہ کی گنجائش ہے یہ may کا لفظ جو انہوں نے استعمال کیا ہے اس کا مطلب ہے کہ یہ چاہتے ہیں کہ Greater Lahore Water Supply Sewerage and Drainage کی یہ سکیم مکمل ہوجائے اور اس کے بعد

"...may be transferred."

یعنی جو عوامی ادارہ لاہور میونسپل کارپوریشن کا ہے اس میں بھی ان کی discretion آ جاتی ہے ۔ جناب سپیکر ۔ آپ اندازہ فرمائیں کہ یہاں اس

ترمیم کی لائن چار میں جو may کا لفظ ہے وہ humiliating and dangerous ہے - اور وہ جمہوریت کا گلا کاٹنے کے مترادف ہے - چلیے اگر ہم ان کے اس اصول سے اتفاق بھی کر لیں تو یہ جو پراجیکٹ ہے اسے آپ کہیں سے execute کروا لیں - اس میں آپ عوام کے نمائندگان کو نہ رکھیں - اس کے بعد بھی یہ اس میں اپنا ہاتھ رکھنا چاہتے ہیں That it may be transferred جناب والا - مجھے may کا مقصد سمجھ میں نہیں آتا - اس لیے میں یہ مودبانہ عرض کروں گا کہ یہ دفعہ موجودہ صورت میں جو ہے اس کا نتیجہ نہایت ہی خوفناک ہے - اگرچہ انہوں نے عوام کی رائے اور عوام کے جذبات کے اشتعال کے پیش نظر انٹرنیشنل ڈولپمنٹ ایسوسی ایشن کے الفاظ اس میں سے نکال دئے ہیں مگر اس کے باوجود اس کلاز کو اس طرح رکھنا میں یہ سمجھتا ہوں خطرناک ہے - اور بیورو کریسی کی یادگار ہے اور اس کے ذریعہ حکومت نے بے حد اختیارات اپنے پاس رکھے ہیں -

Mr. Speaker : Yes, Khawaja Sahib.

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ-۱) - جناب والا - میرے لیے مسرت کا مقام ہے کہ میرے محترم دوست جناب وزیر بلدیات نے ان ترامیم میں سے جن کی میں نے نشان دھی کی تھی کم از کم دو کو قبول فرما لیا - ایک تو آج صبح اس ایوان نے منظور کی ہے - اور دوسری اس وقت زیربحث ہے - عام طور پر تو خیال تھا اور اس ایوان میں محترم ملک اختر صاحب نے اس بات کا کئی بار ذکر بھی کیا ہے کہ یہ آرڈیننس آئی - ڈی اے

کی منظوری کے بعد اس صوبہ میں نافذ کیا گیا ہے اتفاق کی بات ہے کہ دستاویز P.C.I. سے یہ بات قطعی طور پر ثابت ہو جاتی ہے یہ دستاویز جناب والا وہ ہے جو کہ لاہور امپروومنٹ ٹرسٹ کے امریکی consultants کے باہمی مشورہ کے بعد جو سکیم تیار کی گئی تھی اور جس کے عوض میں تیرہ لاکھ روپے زر مبادلہ کی شکل میں امپروومنٹ ٹرسٹ کو دیئے گئے تھے وہ سکیم اب اس دستاویز کی شکل میں اس ایوان کی میز پر ہے میں نے ایوان کی میز سے مطالعہ کے لیے حاصل کی ہے ۔ اس سکیم کو ہمارے نمائیندوں اور آئی ڈی اے کے نمائیندوں کے درمیان زیر بحث لایا گیا اور اس بحث و تمحیص کا جو نتیجہ تھا اسے P.C.I. کہتے ہیں تو P.C.I. دراصل ایک قسم کا اقرار نامہ ہے جو آئی ڈی اے اور ہماری گورنمنٹ کے درمیان طے پایا ۔ اور اس P.C.I. کا ایک حصہ یہ آرڈیننس بھی ہے ملک اختر صاحب کا یہ دعویٰ نہایت ہی درست تھا کہ یہ آرڈیننس یہاں نافذ اور منظور ہونے سے پہلے آئی ڈی اے سے منظور کرایا گیا ہے ۔ ہم جناب والا یہ چاہتے تھے کہ اس آرڈیننس میں بعض امور جو کہ انتہائی غیر ضروری تھیں کو شامل نہ کیا جائے مثال کے طور پر سیکشن ۸ میں جیسا کہ میں نے point out کیا تھا یہ تحریر کرنا کہ امپروومنٹ ٹرسٹ کی ساری جائیداد جس میں نالیاں ۔ پانی کے نل ۔ disposal works واٹر ورکس ۔ تالاب وغیرہ سب کچھ شامل ہے ان پر اس قرضہ کا بار اول یا primary charge ہوگا یہ امپروومنٹ ٹرسٹ آئی ۔ ڈی ۔ اے کے ساتھ خفیہ معاہدہ کرتا تو اس سے ان کی شہرت کو نقصان نہ پہنچتا جتنا کہ انہوں نے نادانی سے اس امر کو

اس آرڈیننس میں درج کرکے اپنی شہرت کو نقصان پہنچایا ہے ۔ جناب والا ۔ اس ہنگامی قانون میں یہ بات لکھنے یا نہ لکھنے سے کوئی فرق نہیں پڑتا ۔ قرضہ کے معاہدہ میں یہ شرائط درج ہو سکتی تھیں کہ امپرووسنٹ ٹرسٹ کی تمام جائداد پر قرضہ کا بار اول ہوگا یہ تمام جائیداد جو اس سکیم کی شکل میں پیدا ہوگی وہ امپرووسنٹ ٹرسٹ کے قبضہ میں اس وقت تک رہے گی جب تک آئی ۔ ڈی اے کا قرضہ ادا نہیں کر دیا جاتا یا انٹرنیشنل ڈولپمنٹ ایسوسی ایشن کی تسلی نہ ہو جائے کہ یہ سکیم مکمل طور پر تیار ہوگئی ہے ۔ جناب والا ۔ میں خوش ہوں کہ ان شرائط کے اس ہنگامی قانون میں درج کرنے سے جو واضح طور پر ہمارے منھہ پر اس سطر سے جو اس ہنگامی قانون میں اب درج کی گئی ہے سیاہی ملی جا رہی ہے کم از کم اس کا ایک حد تک ازالہ ہو جائے گا ۔

جناب والا ۔ میں آپ کی خدمت میں عرض کروں گا یہی ایک شرط نہیں ہے یہ شرط جو اس قرضہ کے متعلق تھی وہ تو حذف ہوگئی ہے ۔ ۳۵ لاکھ ڈالر قرضہ پہلے دو سالوں کی تکمیل کے لیے درکار ہے جو تقریباً پونے دو کروڑ روپے سے کم اور ڈیڑھ کروڑ روپے سے کچھ زیادہ بنتا ہے ۔ قرضے کی ادائیگی کی شرائط یہ ہیں کہ اس قرضہ کی ادائیگی ۲۵ سال میں کی جائے گی اگر اس کی ادائیگی ۲۵ سال میں نہ ہوئی تو ۵ سال کی میعاد اور مل جائے گی ۔ سود کی شرح ساڑھے تین فیصد ہے یہ الگ بات ہے کہ کوئی مہاجن زیادہ سود لیتا ہے کوئی کم سود لیتا ہے ۔ ہماری گورنمنٹ نے ساڑھے تین فیصد سود منظور کر لیا ہے ۔

جناب والا ۔ اس میں تیسری شرط یہ ہے کہ تمام ٹھیکے دار وہ انٹرنیشنل ڈویلپمنٹ ایسوسی ایشن کے منظور شدہ ہوں گے ۔ اس قرضے کی ایک شرط یہ ہے کہ ٹھیکے دار انٹرنیشنل ڈویلپمنٹ ایسوسی ایشن منظور کرے گی نہ کہ ہماری گورنمنٹ کرے گی ۔ میرے دوست کہیں نہ کہیں کہ ایسا نہیں ہے اس لیے میں ان کو اصل عبارت پڑھ کر سناتا ہوں ۔ یہ ایسا انتظام کریں جس میں ایسی شرائط نہ ہوں ۔

"The Project shall be split up in contracts to be performed by foreign and local contractors approved by IDA.

یہ ۴۵ کروڑ روپیہ کی سکیم ہے ۔ جو ادارہ ان کو قرضہ دے رہا ہے وہ کہتا ہے کہ ٹھیکے دار ہمارے ہوں گے ۔

Minister of Basic Democracies : Approved by them.

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ میرے دوست نے میرے ہی الفاظ کو دہرایا ہے کہ approved by them میری مراد ہے کہ زید یا بکر یا کسی اور ٹھیکے دار کو ہمارا ساہوکارہ approve کرسکتا ہے ۔ کیا ان کو تجربہ نہیں کہ منگلا ڈیم کس نے تعمیر کیا ہے ۔ کیا ان کو تجربہ نہیں کہ وہ کون کون سے پراجیکٹ ہیں جن کی تکمیل غیر ملکی ٹھیکہ داروں کے ذریعہ محض اس لیے ہوئی کہ ان قرضوں میں شرط تھی کہ ٹھیکے دار قرض دینے والے ادارہ کے approve شدہ ہوں گے ہماری گورنمنٹ کے approved ٹھیکے دار نہیں ہیں ۔ consultants بھی بیرونی ملک کے ہیں جنہوں نے سکیم تیار کی ہے وہ واشنگٹن کے ہیں اور ان کے

consultants کی فیس ۶۱ لاکھ روپیہ ہوگی ۔ غور فرمائیے کہ ۶۱ لاکھ ۳۰ ہزار روپیہ فیس ہماری گورنمنٹ کو زر مبادلہ میں دینی ہوگی ۔

A provision of Rs 61, 30,000/ is made for consultants on Management and Engineering which would include consultants' fees for detailed design and supervision.

ان consultants نے آپ کے لیے کیا کرنا ہے ۔ وہ انجنئرنگ کے کام کی دیکھ بھال کریں گے اور وہ detailed ڈیزائن بنائیں گے ۔ کیا ہمارے ملک میں کوئی آدمی نہیں ہے جو ان گندی نالیوں اور پانی کی نالیوں کی تعمیر اور اس کی دیکھ بھال کر سکے ۔ پھر مینجمنٹ بھی ان کے ذمے ہوگی ۔ ہماری گورنمنٹ اس قدر نا اہل ہو چکی ہے . . . .

Minister of Basic Democracies : This is wrong. The management will not be with the consultants.

خواجہ محمد صفدر ۔ یہ آپ کے الفاظ ہیں ۔ میں اپنی جانب سے کوئی لفظ شامل نہیں کر رہا ہوں ۔

ملک محمد اختر ۔ جناب والا ۔ میں نے ایک اور خطرناک چیز سنی ہے کہ وہ اس کام کے لیے اپنا وزیر رکھنے والے ہیں ۔

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ ۔ سنا ہے آپ کو انھوں نے ممبر کرایا ہے ۔

مسٹر حمزہ ۔ آپ ان کی وکالت کر لیں ۔ آپ کو رکھ لیا جائے گا ۔

Khawaja Muhammad Safdar : Then, Sir

"....for the detailed design and supervision of construction, Management and Engineering, consultants are being appointed.

ملاحظہ فرمائیے اس میں تین چیزیں ہیں ۔

(1) for the datailed design and supervision of construction,

(2) Management, and

(3) Engineering.

Consultants are being appointed for these purposes.

یہ آپ کے پاس کتاب موجود ہے ۔ آپ اس کو پڑھئیے اور غور کیجئے کہ تیسری شرط کیا ہے ۔ ہم یوں ہی شور و غوغا کرتے رہے ہیں ۔

ملک محمد اختر ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔

"صلائے عام ہے یاران نکتہ داں کے لیے"

Mr. Speaker : This is no point of order.

وزیر بلدیات ۔ اور معنوی طور پر بھی یہ بات کچھ جچی نہیں ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ ہم گذشتہ پانچ چھ روز سے کبھی یہ ترمیم اور کبھی وہ ترمیم پیش کر رہے ہیں کہ نرخ گورنمنٹ مقرر نہ کرے بلکہ ٹرسٹ کرے ۔ کیوں کہ یہ ایک ایسا ادارہ ہے کہ جہاں پر خواہ دو ممبر ہیں یا تین ممبر ہیں ، کم از کم ہیں تو سہی جو بلاواسطہ یا بالواسطہ منتخب ہوئے ہیں ۔ ان کی ترمیم یہ ہے کہ میونسپل کمیٹی

نرخ مقرر کرے یا کوئی اور ادارہ مقرر کرے اور بعض دوست کہتے تھے کہ یہ اسمبلی کرے ۔ سبھی ترامیم کی غرض یہ تھی کہ کوئی عوامی ادارہ جو کہ عوامی نمائندوں پر مشتمل ہو خواہ وہ بی ڈی کے ذریعے ہی منتخب ہو کر کیوں نہ آئے ہوں ، کوئی بی ڈی ہی سہی ۔ لیکن انہوں نے کوئی بھی ایسی تجویز نہیں مانی ۔ اور اب مجھے احساس ہوا ہے کہ میں غلطی پر تھا ۔ میں ببانگ دہل اس ایوان میں اپنی غلطی کا اعتراف کرتا ہوں کہ میرا مطالبہ غلط تھا ۔ کیونکہ اس اقرارنامے کی رو سے نہ تو حکومت اور نہ ہی میونسپل کارپوریشن ہی اس بات کے حقدار ہیں کہ اس میں ترمیم کریں ۔ نہ امپروومنٹ ٹرسٹ نرخ مقرر کر سکتی ہے نہ اس میں کسی قسم کی ترمیم کر سکتی ہے ۔ زیر بحث آرڈیننس میں درج ہے کہ گورنمنٹ ترمیم مسترد کرے ۔ میرا دعویٰ ہے کہ اس حکومت کو بھی ایسا کوئی اختیار نہیں ہے کہ پانی کے نرخوں اور sewerage کے نرخوں وغیرہ کے سلسلہ میں کوئی ترمیم یا تبدیلی کر سکے ۔ اور میرا یہ بھی دعویٰ ہے کہ ہماری مرکزی حکومت کو بھی یہ اختیار نہیں ہے کہ لاہور کے شہریوں کی آب رسانی یا ان کی نالیوں کی صفائی وغیرہ کے نرخوں میں کوئی تبدیلی کر سکے ۔ کیوں کہ ہم نے اپنے قرض خواہ سے یہ طے کر رکھا ہے کہ نرخ وہی مقرر کرے ۔ یہ اختیار صرف ان کو ہی ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ اس کے معنی یہ ہوئے کہ آپ کی ترمیم غلط تھی اور شیڈول میں جو ترمیم آپ نے دے رکھی ہے وہ بھی غلط ہے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ جب وہ ترمیم پیش ہو گی تو اس کے لئے بھی معافی مانگ لوں گا ۔

وزیر بلدیات ۔ آپ اکٹھی ہی معافی مانگ لیں ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ جی ہاں ۔ مجھے اکٹھی ہی معافی مانگنی پڑے گی ۔ کیونکہ میں نے عدم واقفیت کی بنا پر یہ ترامیم دی ہیں ۔ جوں جوں معلومات حاصل ہوتی جائیں اگر انسان اپنی کوتاہیوں کی معافی مانگ لے تو اس میں کوئی برائی نہیں ہے ۔ اس لئے اگر میں اپنی ان غلطیوں کے لئے جو کہ مجھ سے ناواقفیت کی بنا پر سرزد ہوئی ہیں ۔ معافی مانگ لوں تو اس میں کوئی برائی نہیں ہے ۔ آپ صفحہ دس ملاحظہ فرمائیں ۔ اس میں نیچے سے چوتھی لائن پڑھ ۔

"The combined rate of Rs. 1.35 per thousand gallons has been determined after detailed negotiations with the IDA."

یہاں پر لفظ 'determined' ہے ۔ تو اگر اسے آپ تبدیل بھی کرنا چاہیں گے تو پھر اس کے لئے 'detailed negotiations' کرنی پڑیں گی I.D.A. کے ساتھ ۔ یعنی اگر آپ ڈیڑھ روپے کی بجائے ایک روپیہ انچاس پیسے کرنا چاہیں تو اس کے لئے لمبی چوڑی گفتگو I.D.A. کے ساتھ کرنی ہو گی ۔ ان کے ساتھ لمبی negotiations کرنی ہوں گی کہ لاہور کے شہری واویلا کر رہے ہیں کہ یہ نرخ بہت زیادہ ہے اور اس میں ایک پیسے کی کمی کی جائے ۔ جب وہ ہمیں اجازت دے دیں ، ہماری اس بات کو منظور کر لیں تو بہتر جب تک I.D.A. اس کی منظوری نہیں دے گی ۔ ہماری مرکزی حکومت بھی

اس میں ایک پیسے تک کی کمی کرنے کا اختیار نہیں رکھتی ۔ چہ جائیکہ ہمارے وزیر بلدیات ایسا کر سکیں جو کہ میری ہی طرح اس معاملے میں مجبور اور بے اختیار ہیں ۔ اس معاملے میں مجھ میں اور ان میں چنداں فرق نہیں ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ خواجہ صاحب ! اس طرح تو آپ نے شیڈول پر ہماری بحث مختصر کر دی ہے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ بہت مختصر کر دی ہے ۔ اب یہ بحث بے کار ہو گئی ہے ۔ میں آپ کی وساطت سے ملک اختر صاحب سے یہ درخواست کروں گا کہ وہ آج ہی لاہور کے باسیوں کو اشتہارات کے ذریعے آگاہ کر دیں اور یہ اعلان کر دیں کہ یہ حکومت یا لاہور امپروومنٹ ٹرسٹ یا ہماری قومی حکومت یہاں کے باشندوں سے آب رسانی یا نالیوں کی صفائی وغیرہ کے لیے جو شرح وصول کرتی ہے اس شرح میں کسی قسم کی کمی بیشی ہی کر سکتی ہے ۔ میں یہ گذارش کروں گا کہ جہاں ہماری گورنمنٹ نے ایسی شرائط قبول کر لی ہیں اور یہ ترمیم بھی قبول کر لی ہے کہ I.D.A. کا نام اس آرڈیننس سے کاٹ دیں ۔ مگر میں نہایت ادب کے ساتھ یہ بھی عرض کروں گا کہ ہمیں یہ مجبوریاں کیوں ہیں کہ ہم پنتیس لاکھ ڈالر یعنی تقریباً ایک کروڑ ساٹھ لاکھ روپے کا زر مبادلہ قرض لے رہے ہیں ۔ اگر ہم ویسے ہی اس رقم کا انتظام نہیں کر سکتے تو اتنا سستا اپنی آزادی کو کیوں فروخت کر رہے ہیں ۔ ہم اپنی خود داری کو اس قلیل رقم کے عوض فروخت کر رہے ہیں ۔ ہم نے اپنی قومی حمیت کو فروخت کیا ہے ہم

نے اپنی آزادی کے اساس کو کھو کھلا کر دیا ہے اور ہم نے اپنے آپ کو ان شرائط میں جکڑ لیا ہے اور اپنے آپ کو بے بس کر دیا ہے ۔ میں نے صدر صاحب کا وہ قول اس ایوان میں پڑھا تھا کہ یہ قرضے یا امداد بغیر strings کے بغیر تاروں کے نہیں ہوتی ہے اس میں قوموں کو جکڑ لیا جاتا تھا میں نے یہ بھی عرض کیا تھا کہ امریکن امپیریازم انگریزوں سے مختلف ہے ۔ انگریز فوج کے ذریعے محکوم بناتے تھے لیکن امریکن اپنے ڈالروں کے ذریعے ایسا کرتے ہیں ۔ میرے پاس جناب صدر کا یہ قول اس وقت موجود نہیں کہ میں اسے آپ کے سامنے پڑھ دیتا مگر میں اب پھر اس بات کا اعادہ کرتا ہوں کہ اگر ہم اقتصادی طور پر اپنی آزادی کھو دیں گے تو اس کا نتیجہ یہ ہو گا کہ ہم ، یاسی طور پر اپنی آزادی کھو دیں گے ۔ میں آج اس ایوان میں کھڑے ہو کر لاہور کے سترہ لاکھ افراد سے اپیل کروں گا کہ بلیک مارکیٹ سے ، اسے بلیک مارکیٹ نہیں کہتے ، بونس وؤچرز خرید کر اس امپروومنٹ ٹرسٹ کے لئے پنتیس لاکھ ڈالر کی رقم مہیا کر دیں اور اس جکڑ بندی سے محفوظ ہو جائیں ڈیڑھ کروڑ کی رقم کیا اس سے دگنی ہو کر یعنی تین کروڑ بھی ہو سکتی ہے ۔ ہمارے ملک میں ایسے لوگ ہیں کہ وہ اس رقم کو مہیا کر سکتے ہیں بشرطیکہ ان میں قومی غیرت اور حمیت موجود ہو ۔ جناب والا ۔ ہم اپنی آزادی کا سودا کرنے کے لئے کسی طرح بھی تیار نہیں ہیں ۔ میں لاہور میں بسنے والے سترہ لاکھ شہریوں سے درخواست کروں گا کہ وہ ان حدود و قیود سے اسی وقت بچ سکتے ہیں کہ جب وہ لاہور امپروومنٹ ٹرسٹ کو یہ مطلوبہ پنتیس لاکھ

ڈالر کا زرمبادلہ مہیا کر دیں ۔ میری دوسری درخواست جناب وزیر بلدیات سے یہ ہے کہ خدارا اس لاہور شہر کو بچا لیں اور اسکی صورت یہ ہے کہ یہاں پر اچھے گٹر نہ سہی ، یہاں پر پانی کی کمی سہی ، یہاں پر صفائی کا فقدان سہی ، ہمیں یہاں پر اس قسم کی improvement اور اس قسم کی ترقی پسند نہیں ہے ۔ یہ ہمیں گوارہ نہیں ہے کہ وہ ہمیں یہ سب چیزیں اس قیمت پر دیں ، ہمیں ان شرائط پر دیں جو میں نے ابھی ابھی اس ایوان میں بیان کی ہیں ۔ ان الفاظ کے ساتھ میں نہایت دردمندانہ اپیل کروں گا ، بالخصوص قائد ایوان سے اور وزراء سے جو اسوقت میرے سامنے بیٹھے ہوئے ہیں کہ خدارا اس نام نہاد ترقی کو اس ملک پر مسلط نہ کریں کہ جس ترقی سے ملک کی آزادی خطرے میں پڑ جائے ، جس سے ملک کی غیرت خطرے میں پڑ جائے ۔ جس سے ملک کی حمیت کا سودا ہو جائے ۔ اس سے تو بہتر ہے کہ ہم جھونپڑیوں میں رہیں ، بہتر ہے کہ ہم جوہڑوں کا پانی پئیں ، ہم دریائے راوی کا پانی پی سکتے ہیں ۔ اگر ہمارا ایمان سلامت ہے تو ہم یہ پانی پی کر بھی زندہ رہ سکتے ہیں ۔ لیکن جناب وزیر صاحب ہمیں اپنی آزادی پسند ہے ۔ ہمیں دریا کا پانی پینا منظور ہے مگر مجھے وہ مقطر کیا ہوا پانی پینا قبول نہیں ہے جس سے کہ ہم اپنی آزادی کھو دیں ۔

وزیر بلدیات ۔ یہ نا درست ہے ۔

مسٹر حمزہ (لائل پور ۔ ۶) ۔ جناب سپیکر ۔ جناب سردار محمد اشرف خان صاحب نے جو حکومت کی جانب سے ترمیم پیش کی ہے میرے نزدیک جو معاہدہ ہماری حکومت آئی ۔ ڈی اے کے ساتھ کر چکی ہے اسے

منسوخ نہیں کیا جائے گا اور اس میں بنیادی تبدیلی نہیں کی جا سکے گی اس لیے یہ ترمیم بالکل بے معنی ہوگی ۔

جناب سپیکر ۔ میں انتہائی افسوس کے ساتھ عرض کرتا ہوں کہ جمعہ کے روز ایوان میں اس سکیم پر جو نکتہ چینی کی گئی تھی اس کی بڑی وجہ یہ بیان کی گئی تھی کہ ملکی ، مادی اور ذہنی وسائل کا سہارا نہیں لیا گیا اور محض ذہنی غلامی کا شکار ہونے کی بنا پر اس قسم کی اقتصادی غلامی کو ترجیح دی گئی ہے ۔ یہ اتفاق کی بات ہے کہ جناب وزیر بنیادی جمہوریت ساہیوال سے تعلق رکھتے ہیں ۔ مجھے علم ہے کہ حال ہی میں انہوں نے اپنے ضلع کا نام منٹگمری سے بدل کر ساہیوال رکھ دیا ہے اور اس کار خیر میں بہت دلچسپی لی ہے لیکن میں ان کی اطلاع کے لیے عرض کردوں کہ اس ماہ کے آغاز میں مجھے اس ضلع میں جانے کا اتفاق ہوا میں نے ہڑپہ کے کھنڈرات دیکھے ۔ مجھے وہاں جا کر کوئی تعجب نہیں ہوا لیکن ایوان کو تعجب ہوگا کہ آج سے ہزارہا سال پہلے کی آبادی میں پانی کے زیر زمین نکاس کا منظم اہتمام تھا ۔ آج اس بیسویں صدی میں اور ہمیں آزاد ہوئے بھی تقریباً بیس سال ہو گئے ہیں اس ایوان میں جو برملا اعلان کیا گیا ہے کہ ہمارے ملک کے انجنیئر ناکارہ اور نکمے ہیں اور Feasibility Report تیار کرنے پر جو لکھوکھا روپیہ غیر ملکوں کو ادا کرنا پڑا ہے بلکہ ادھار کھانا پڑا ہے اس سے بڑی بے عزتی یا ہماری قومی غیرت کو اس سے بڑا چیلنج اور کیا ہو سکتا ہے ۔

جناب سپیکر ۔ میں یہ بات کہنے پر مجبور ہوں کہ جناب وزیر بلدیات

بہت اچھی اور لمبی تقریروں کے عادی ہیں لیکن ہماری معروضات اور اعتراضات پر انھوں نے ایک لفظ بھی نہیں کہا ۔ میرے قائد محترم نے یہ فرمایا ہے کہ ہم غلاظت میں رہنے کو تیار ہیں یا گندہ پانی پینے کو تیار ہیں ۔ میں ان کی اس بات کو تسلیم نہیں کرتا ۔ میں اس معزز ایوان میں برملا عرض کرتا ہوں کہ ہماری قوم اس حد تک ترقی کر چکی ہے اور اللہ تعالیٰ نے ہمیں ایسی جسمانی اور ذہنی قوتیں عطا کی ہیں کہ اگر ہم ارادہ کریں اور اس قسم کی سکیموں بلکہ اس سے بھی زیادہ پیچیدہ سکیموں کو اپنے وسائل سے عملی جامہ پہنا سکتے ہیں ۔

جناب سپیکر ۔ اگر اس سکیم پر ۱۹۶۵ سے پہلے عمل درآمد ہونا ہوتا تو اس کے لیے میں کوئی جواز سمجھ سکتا تھا ۔ میں مانتا ہوں کہ اس سکیم کی جو تیاریاں کی گئی ہیں اور Feasibility Report تیار کی گئی ہے ۔ وہ ۱۹۶۵ سے پہلے تھی ۔ لیکن ۱۹۶۵ کے بعد جب ہم نے دیکھا کہ ہماری آزادی کو خطرہ ہے اور امریکہ ہمارا دوست نہیں بلکہ دشمن ہے تو جہاں تک عمل درآمد کا تعلق ہے ہمارے لیے لازم تھا کہ ہم اپنے ملک کی آزادی کی حفاظت کرتے اور اس میں بنیادی انقلابی تبدیلی کرتے ۔ میں نہیں سمجھ سکتا کہ ان حالات کے ہوتے ہوئے ہماری قوم اس ۴۳ کروڑ روپیہ کی سکیم کو کیوں اپنانا چاہتی ہے ۔ جس کی قطعاً کوئی ضرورت نہیں ۔

جناب سپیکر ۔ جناب اشرف صاحب نے آئی ۔ ڈی ۔ اے سے اجازت لینے کی گنجائش کو حذف کر دیا ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ یہ تمام کا تمام

معاهدہ بعینہ موجود ہے - جہاں تک میری ذات کا تعلق ہے مجھے یقین ہے کہ ۴۲ کروڑ روپیہ کی سکیم پر جب ہم عمل کریں گے یا اسے عملی جامہ پہنائیں گے تو جیسا کہ خواجہ صاحب نے بجا طور پر فرمایا ہے کہ لازمی طور پر جو قرضہ امریکہ سے لیا جائے وہ تمام کا تمام tied loans کی صورت میں ہوتا ہے اس کے تحت ہم مجبور ہوں گے کہ تمام کی تمام مشینری امریکہ کی من مانی شرائط کے مطابق من مانے نرخوں پر امریکہ سے خریدیں ہم مجبور ہوں گے کہ ان کے لوگوں کو ملازم رکھیں -

ہم مجبور ہوں گے کہ مشینری کے نصب کرنے والوں کو بھاری تنخواہیں - اور آپ جیسے وزیروں کی موجودگی میں امریکہ کی ہر بات مانی جائے گی - یہ جو ۴۲ کروڑ روپیہ خرچ کرنے کی تجویز ہے اس میں سے لاہور یا اہالیان لاہور پر زیادہ سے زیادہ دس کروڑ روپیہ خرچ ہوگا اور باقی ۳۲ کروڑ روپیہ اس معاہدہ کی بنا پر تمام کا تمام ضائع ہوگا - آپ اس قوم کو رہن رکھ رہے ہیں - اس معاہدہ کی رو سے وزیر بلدیات پر یہ بھی فرض عائد ہوتا ہے کہ یہ رقومات امریکہ پہنچائی جائیں - آپ جب یہ قرضہ ادا کریں گے یہ اس وقت تک ادا نہ ہو سکے گا جب تک اس کے بدلے میں اپنی قیمتی چیزیں امریکہ کو برآمد نہ کریں گے - اس سے بڑھ کر ظلم اور کیا ہو سکتا ہے -

حقیقت یہ ہے کہ ہم اپنی ملکی اور قومی مجبوریوں کے پیش نظر ۱۰ کروڑ روپیہ میں لوہا اور مشینری بیرونی ممالک سے درآمد کرکے اپنے

انجینئر سے اپنے حالات اور منشا کے مطابق اس کام کو سر انجام دے سکتے تھے جس کو ہماری حکومت ۲۴ کروڑ روپیہ میں سر انجام دے گی۔

اس کے ساتھ ساتھ اھالیان لاھور اس حد تک پابند کیے جائیں گے کہ پہلے تو پانی کے نرخوں میں اضافہ ھوگا پھر اس قرضہ کو ادا کرنے کے لیے ٹیکس حکومت لگائے گی انھیں وہ بھی ادا کرنا ھوگا۔ لیکن میں پھر انتہائی افسوس کے ساتھ یہ کہتا ھوں کہ ھماری حکومت کا فرض تھا کہ اس قسم کی سکیم یا اس قسم کا معاھدہ کرنے سے پہلے جیسا کہ آپ اپنے آپ کو ایک جمہوری حکومت کا وزیر کہتے ھیں ان لوگوں کو جو اس سے متاثر ھوں گے بروقت مطلع کرتے اور ان کی رائے لیتے لیکن آپ کی جمہوریت نوازی کا تو یہ حال ھے کہ آپ نے اس ایوان تک کو اعتماد میں نہیں لیا اور آپ نے یہ رپورٹ اسوقت اس ایوان میں پیش کی ھے جب خواجہ صفدر صاحب نے آپ سے مطالبہ کیا آپ اھالیان لاھور کو کیا اعتماد میں لیتے۔ آپ تو معاھدہ کرکے پابند ھو چکے ھیں آپ پانی کی وہ شرح وصول کریں گے I.D.A. آپ کو جس کا حکم کرے گا اور آپ ان کے کہنے پر چلنے کے لئے مجبور ھیں۔ اور دوسری طرف آپ اس پر بھی مجبور ھیں کہ وہ تمام کا تمام روپیہ جو اھالیان شہر سے وصول کریں گے اسے محض آپ واٹر ریٹ کی صورت میں ھی نہیں بلکہ جنرل ٹیکس کی صورت میں لاھور میونسپل کارپوریشن آرڈیننس کے تحت لگا سکتے ھیں۔ جناب سپیکر۔ از حد افسوس ھے اور میں سمجھتا ھوں کہ خواجہ صفدر صاحب نے جو فرمایا ھے کہ میں نے جو تراسیم دی ھیں وہ کسی غلط فہمی کی بنیاد پر دیں

تو اس غلط فہمی کی ذمہ داری تمام کی تمام حکومت پر ہے اگر حکومت نے اہالیان لاہور کو اعتماد میں لیا ہوتا اور آپ ہر وقت اس ایوان کو اعتماد میں لینے کی کوشش کرتے تو ہماری تمام کی تمام ترامیم اس معاہدہ کے مطابق ہوتیں ۔ یہ معاہدہ میں کہوں گا کہ آپ نے قومی غیرت کو چیلنج کرکے اور قومی غیرت کو مجروح کرکے کیا ہے اسی لیے ہمیں یہ ترامیم دینی پڑی ہیں ۔

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ (میاں محمد یاسین خان وٹو) ۔ جناب والا ۔ ہمارے فاضل دوستوں نے مسئلہ کے تاریک پہلو کو دیکھنے کی کوشش کی ہے اور اس طریقہ پر دیکھنے کی کوشش کی ہے کہ اس کو وہ تاریک سے تاریک تر کرتے چلے گئے ہیں جو حقائق کے قطعی خلاف ہے ۔ انھوں نے پہلے مفروضے قائم کئے اور ان پر عمارتیں قائم کیں اور ان کو اپنے دلائل کی بنیاد قرار دیا ۔ جناب والا ۔ جب کسی مسئلہ کی بنیاد غلط ہوتی ہے تو اس کے لیے جو دلائل ہوتے ہیں وہ بھی سارے غلط ہوتے ہیں ہمارے فاضل دوست I.D.A. کو صحیح طور پر نہیں سمجھتے ہیں کہ یہ ادارہ کون سا ادارہ ہے ۔ یہ I.D.A. ہے ۔ یہ وہ ادارہ ہے جس کے بہت سے ممالک ممبر ہیں اور پاکستان بھی خدا کے فضل و کرم سے اس ادارہ کا ممبر ہے تو یہ کہنا کہ اس ادارہ کا تعلق کسی غیر ملک کے ساتھ ہے ۔

ملک محمد اختر ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ آپ تو سیٹو اور سنٹو کے بھی ممبر ہیں ۔

مسٹر سپیکر - یہ پوائنٹ آف آرڈر نہیں ہے -

وزیر بنیادی جمہوریت - جناب والا - میں یہ عرض کر رہا تھا کہ یہ قرضے کسی غیر ملک سے نہیں لیے گئے ہیں بلکہ ایک ایسے ادارہ سے لیے گئے ہیں جس ادارہ کا پاکستان ایک باوقار ممبر ہے -

خواجہ محمد صفدر - لا حول ولا قوۃ -

وزیر بنیادی جمہوریت - جناب والا - یہ ایک کاروباری ادارہ ہے پاکستان اس کا ممبر ہے اور بہت سے ممالک بھی اس کے ممبر ہیں -

مسٹر حمزہ - پوائنٹ آف آرڈر - کیا جناب پارلیمنٹری سیکریٹری صاحب یہ بتا سکتے ہیں کہ ہر وہ ملک جو ممبر ہے وہ آپ کی طرح معاہدہ کرتا ہے یا ہر ملک اپنے مفادات کو پیش نظر رکھ کر معاہدہ کرتا ہے -

وزیر بنیادی جمہوریت - جناب والا - میں یہ عرض کروں گا کہ پاکستان کے مفادات کو پیش نظر رکھ کر معاہدہ کیا گیا ہے اور عوام کے مفادات کو مکمل طور پر پیش نظر رکھ کر معاہدہ کیا گیا ہے - اس ادارے سے دنیا کے اور ممالک کے جو معاہدے ہوئے ہیں اور جن شرائط پر ہوئے ہیں پاکستان کے شرائط ان سے بہتر ہیں کم تر نہیں ہیں - میں یقین دلاتا ہوں اور میں ان سے عرض کرتا ہوں کہ ہم نے جن شرائط پر قرض لیا ہے اس سے زیادہ کڑی شرطیں ماننے کے لئے دوسرے ممالک تیار

تھے۔ مگر چونکہ پاکستان کا جو ساتھ پنج سالہ منصوبہ تھا اس کی کارگذاری اتنی اعلیٰ تھی اس کی وجہ سے I.D.A نے جو ظاہر کیا ہے ایک کاروباری ادارہ ہے .....

خواجہ محمد صفدر ۔ کیا یہ اس واقعہ ہے کہ global stratigy کے لحاظ سے ہم کو قرضوں میں جکڑا جا رہا ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ آرڈر ۔ آرڈر ۔

Minister for Labour & Jails : Point of order Sir.

Sir, I will request the Members of the Opposition to see that whenever they raise points of order they must raise some really good points of order. They just raise point of order only to interrupt the Minister. I would, therefore, request them to listen to the Minister with patience as we have been listening to their speeches with all the patience at our command. So I again request that they should not interrupt whenth the Minister is delivering a speech.

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ جناب والا ۔ میں یہ عرض کر رہا تھا کہ اس ادارے کے قرضہ جات میں سیاسی معاملات آ ہی نہیں سکتے ۔ میرے فاضل دوستوں نے اس ادارے کے متعلق سیاسی ڈھب سے یا سیاسی مخالفت کی بنا پر جو باتیں کہی ہیں وہ کسی اور سٹیج سے کہی جا سکتی ہیں ۔ اس ادارے کے بارے میں آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ اسکا پاکستان برابر کا شریک ہے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ کیا یہ قرضے امریکہ اور سویڈن سے حاصل نہیں کیے گئے ۔ اگر یہ انکار کریں تو میں اپنے اعتراضات کو واپس لیے لیتا ہوں ۔

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ سویڈن کا جو قرضہ ہے وہ ہمیں I.D.A. کے تحت ملا ہے ہم نے اپنے سویڈن گورنمنٹ سے نہیں لیا ہے ۔ سویڈن بھی اس ادارہ کا ممبر ہے جس ادارہ کے ہم برابر کے شریک ہیں ۔ میں یہ عرض کروں گا کہ اس سلسلے میں امریکہ یا کسی ایسے ملک سے کوئی واسطہ ہی نہیں ہے اور ہم نے کسی ایسے ملک سے یہ قرضہ ہی نہیں لیا ہے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ میں صفحہ دو کی طرف وزیر صاحب کی توجہ دلاتا ہوں ۔

Govt. of West Pakistan will review after ; International Bank for Reconstruction and Development.

یہ امریکن ادارہ ہے یا کوئی اور ہے ؟

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ میرے دوستوں کو ہر جگہ پر امریکن ہی نظر آئیں اور ہر بات میں کوئی سیاست نظر آئے اور ہر بات میں پاکستان کا وقار مجروح نظر آئے اور ہر ترقی تنزل نظر آئے تو اس میں ہمارا قصور کیا ہے ۔ میں نے یہ واضح طور پر عرض کر دیا ہے اور اسکے متعلق ساری دنیا کو علم ہے کہ I.D.A. بین الاقوامی ادارہ ہے جس کے ممبر دنیا کے بہت سے ممالک ہیں اور پاکستان بھی اسکا ممبر ہے میں سمجھتا ہوں کہ میرے دوست اس ملک کو احساس کم تری دلانا چاہتے ہیں جسکو قبول کرنے سے یہ ملک انکار کرتا ہے ۔ اگر امریکہ اسکا ممبر ہے یا امریکہ اسکا حامی ہے تو میں عرض کروں گا کہ اس کے اور

ممالک بھی ممبر ھیں پاکستان بھی اسکا برابر کا ممبر ھے دوسرے ممالک بھی یہ قرضہ لیتے ھیں اس سے انہیں یہ کیوں خیال پیدا ھوا کہ پاکستان جس ادارہ کا ایک باوقار ممبر ھے اس میں پاکستان کی حمیت مجروح ھوئی ھے ۔ میں یہ عرض کروں کہ ایسے قرضے کے لیے اور ممالک کی طرف سے بھی move ھوئی تھی لیکن ان کو یہ قرضے نہیں ملے ھم سے ایسے قرضہ جات کے لیے کوئی سیاسی وجوھات نہیں ھیں اور نہ سیاسی بنیاد پر یہ قرضہ لیا گیا ھے کیونکہ یہ ایک ملک سے قرضہ نہیں لیا گیا ھے ۔ اب میں دوسری چیز یہ عرض کروں گا کہ میرے فاضل دوستوں نے جذبات کے اظہار کے لیے کچھ ایسی باتیں منتخب کی ھیں جو شاید پبلک جلسے میں جذبات کو ابھارنے میں مدد دے سکتی تھیں لیکن اس ایوان کے فاضل ممبران کے جذبات کے خلاف وہ کسی کوشش میں کامیاب نہیں ھو سکتے انھوں نے کہا ھے کہ وہ گندہ پانی پی سکتے ھیں انھوں نے ارشاد فرمایا ھے کہ وہ غلاظت والی جگھوں میں رہ سکتے ھیں لیکن انھیں یہ قرضہ منظور نہیں ھے ۔ میں یہ عرض کروں گا کہ قرضہ جات کے بارے میں یہ خیال کرنا ھی مناسب نہیں ھے ۔ کیونکہ دو قسم کے قرضہ جات ھوتے ھیں ۔ ایک تو یہ کہ اگر ھم انفرادی طور پر جائزہ لیں تو یہ کہا جا سکتا ھے کہ اگر ایک زمیندار یا ایک کاشتکار اپنی زمین کو ترقی دینے کے لیے قرضہ لیتا ھے کہ وہ اس سے ایک غیر آباد زمین کو آباد کرکے اپنی آمدنی میں اضافہ کرے گا تو اس قسم کے قرضہ کو ھم برا نہیں کہیں گے اگر کوئی شخص شادی بیاہ کرنے کے لیے قرضہ لیتا ھے اور اقتصادی ترقی اور اپنی حالت بہتر بنانے کی بجائے ۔ اپنی زمین کو آباد کرنے کی بجائے یا دوسرے

طریقہ سے اس سے استفادہ کرنے کی بجائے فضول رسومات پر خرچ کر دیتا ہے تو اس کو ہم برا سمجھتے ہیں ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ یہ بھی اسی قسم کا ہے ۔ (شور اور قطع کلامیاں) ۔

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ جناب والا ۔ میں آپ کی خدمت میں عرض کروں گا کہ میرے دوستوں نے بہت کچھ ارشاد فرما دیا اب ان کو بھی چاہیے حوصلہ کہیں سے منگوا لیں اگر خود ان کے پاس یہ نہیں ہے تو یہ ہم سے لے لیں اور کم از کم اتنا حوصلہ تو رکھیں ۔ اتنے دنوں سے آپ یہ ارشاد فرما رہے ہیں اب مشکل یہ ہے کہ ہمارے دوستوں نے اپنی غلطی پر اصرار کرکے اپنے آپ کو اس طریقہ سے convince کرا لیا ہے کہ ان کو اب سچی بات سمجھنے میں دقت پیش آ رہی ہے ۔ تو جناب والا میں یہ عرض کر رہا تھا ۔ ۔ ۔ (قطع کلامی)

خواجہ محمد صفدر ۔ تو انہوں نے یہ سطر حذف کیوں کرائی تھی ۔

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ اس کے لیے میں جناب والا عرض کرونگا میرے فاضل دوست نے آج یہ فرمایا کہ وہ گندہ پانی پینا چاہتے ہیں اور خراب جگہ پر رہنا چاہتے ہیں ۔ آج مجھے ایک بات کی بہر طور خوشی ہو رہی تھی کہ اس سے پیشتر جب سوال اٹھتا تھا یعنی یہ سوال کیا جاتا تھا کہ لاہور کی گلیاں صاف نہیں ہیں ۔ بارش ہو جائے تو کیچڑ ہوتا

ہے اور کئی مقامات پر پانی کھڑا ہو جاتا ہے اور گرمیوں میں ضرورت کے مطابق پورا پانی نہیں ملتا تو مجھے یہ خوشی ہوئی کہ اس کا انتظام کیا جا رہا ہے لیکن چونکہ میں ہوا کافر تو وہ کافر مسلمان ہوگیا والی بات ہے جب ہم ایک چیز کی کوشش کرتے ہیں وہ چیز ٹھیک چل رہی ہوتی ہے تو اعتراض ہوتا ہے کہ یہ ٹھیک نہیں چل رہی - جب ہم اس میں اصلاح کی کوشش کرتے ہیں تو یہ اعتراض ہوتا ہے کہ اصلاح کی ضرورت نہیں ہے - یہ چیز اس بات کا ثبوت ہے کہ میرے فاضل دوستوں کو اصل میں معاملات پر اختلاف کم ہوتا ہے اور اس حکومت سے اختلاف زیادہ - اس لیے یہ وہ اس صورت میں بات پیش کرتے ہیں - آج کے زمانے میں اگر کوئی شخص یہ کہے کہ وہ صفائی کے اصولوں کا خیال نہیں رکھنا چاہتا تو میں سمجھتا ہوں کہ وہ بہت زیادتی کرتا ہے - یہ لاہور شہر عظیم لوگوں کا شہر ہے - اس میں پاکستان کا وقار ہے یہ پاکستان کا دل ہے اور یہ وہ شہر ہے جس نے اپنی عظمتوں کے مقام کو ایک ایک موقعہ پر تسلیم کروایا ہے - یہ وہ شہر ہے جو کل ہی دنیا کے نقشے پر اس حیثیت سے ابھر کر سامنے آیا ہے یہ ان لوگوں کا شہر ہے جو ہلال استقلال کو حاصل کرنے کا حوصلہ اور عزم رکھتے ہیں (تالیاں) جنھوں نے آج نہیں بلکہ ہمیشہ اپنے مقام کو نہ صرف قائم رکھنا ہے بلکہ بلند کرنا ہے ان سے پاکستان کا وقار وابستہ ہے - ان سے ہماری اپنی شان وابستہ ہے - کیا میرے فاضل دوست مناسب سمجھتے ہیں کہ لاہور کے شہریوں کو محض اپنے جذبات میں آ کر ایسے مفید کام سے محروم کر دیا جائے - جناب والا - لاہور ایک ایسا شہر ہے جو بارڈر پر واقع ہے -

مسٹر حمزہ ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب سپیکر ۔ کیا وزیر بلدیات یہ بتانے کی زحمت گوارا کر سکتے ہیں کہ لاہور والے جن کی آپ اتنی تعریف کر رہے ہیں ان میں اتنی عقل و فہم نہیں ہے کہ وہ اپنے لیے پانی کا انتظام کر سکیں ۔

Mr. Speaker : This is not a point of order.

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ جناب والا ۔ حقائق کو تسلیم کرنے کا حوصلہ بھی کوئی پیدا کرے ۔ اعتراض کرنے کا بڑا حوصلہ ہے میرے فاضل دوستوں کو مگر سننے کا حوصلہ نہیں ہے ۔ یہ بات خود اس بات کی دلیل ہے کہ میرے دوستوں کی نیچے کی زمین اتنی کمزور ہے میری جرأت ہے کہ ان کے ذہن کتنے کمزور ہیں کہ وہ جائز بات کو بھی ماننے کو تیار نہیں ہوتے ۔ تو جناب والا میں یہ عرض کر رہا تھا کہ وہ شہر جو بارڈر پر واقع ہے جو پاکستان کی سرحد پر واقع ہے اور جس نے ہر وقت ہنگامی حالات کیلئے تیار رہنا ہے اس کے بارے میں میرے فاضل دوست یہ ارشاد فرماتے ہیں کہ یہاں پانی کا انتظام نہ کیا جائے ۔ یہاں صفائی کا انتظام نہ کیا جائے ۔ میں جناب والا یہ عرض کروں گا کہ ہم نے ان تمام ضروریات کو مد نظر رکھتے ہوئے اس تجویز کے متعلق پورے زور کے ساتھ فیصلہ کیا کہ لاہور کے شہریوں کے لیے اس بات کی انتہائی ضرورت ہے اور یہ ضروری ہے کہ آج ہی اس پر عمل درآمد شروع کر دیا جائے ۔ میرے دوست اپنے جذبات میں آ کر کہہ سکتے ہیں کہ ان کو پانی کی ضرورت نہیں مگر میں ان کو یقین دلاتا ہوں کہ انسانوں کے زندہ رہنے کے لیے پانی

اس کی بنیادی ضرورتوں میں سے ایک ہے صفائی کا معاملہ جناب والا اپنی جگہ پر ہے ۔ بہر صورت اپنے وسائل کے مطابق ہمارے مقامی ادارے پوری کوشش کرتے ہیں کہ لوگوں کو سہولتیں میسر ہوں اور میرا خیال ہے کہ ''پیپل'' میں ان کو خدا کے فضل و کرم سے تمام وہ سہولتیں میسر ہیں ۔ میں ان کی خدمت میں یہ عرض کروں کہ وہ نل جس سے وہ ہر روز پانی پیتے ہیں جس سے وہ نہاتے ہیں جس کے ذریعے وہ اپنی صبح کی ضروریات پوری کرتے ہیں وہ ساری چیزیں یونہی نہیں بن گئیں ۔ کسی نے ان کے بارے میں سوچا تھا ۔ کسی نے ان کے بارے میں منصوبہ بنایا تھا ۔ کسی نے ان پر کچھ خرچ کیا تھا ۔ تب وہ ضروریات مہیا ہوئیں ۔ لاہور کی آبادی بڑھ رہی ہے ۔ لاہور کی ضروریات بڑھ رہی ہیں ۔ ان کے مطابق پانی کے مسئلے کو بھی ترقی دینے کی ضرورت ہے ۔ آئندہ کے لئے اس بارے میں ضروریات کو پورا کرنے کی ضرورت ہے اس لئے کہ اگر آج یہ چیز نہ کی جائے گی تو کئی جگہوں پر جناب والا نل ۴۰—۵۰—۶۰—۷۰ سال سے لگے ہوئے ہیں اگر وہ کسی وقت پھٹ جائیں تو جن لوگوں کو پانی نہیں ملے گا انہیں بے پناہ تکلیف کا سامنا کرنا پڑے گا ۔ میں اپنے فاضل دوستوں کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ اس ملک کا ہر فرد ہمیں عزیز ہے ۔ اگر ایک جگہ پر نل پھٹتا ہے اگر ایک محلے کو پانی نہیں ملتا تو ہمیں اس سے زیادہ تکلیف ہوتی ہے ۔ ہم چاہتے ہیں کہ لاہور کے شہریوں کو صاف ستھرا صحت کے لحاظ سے مفید پانی ملے اور صفائی کا پورا انتظام ہو ۔ یہ اس لئے ضروری ہے کہ ہم یہ چاہتے ہیں کہ ہماری قوم ایک صحت مند قوم ہو ۔

مسٹر حمزہ ۔ اور روپیہ امریکہ بہادر کا ہو ۔

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ جناب والا ۔ ہم چاہتے ہیں کہ ہم صحت مند پاکستانی پیدا کریں اور ان کی صحت کا خیال رکھیں کیوں کہ بغیر صحت کے کچھ بھی نہیں ہو سکتا ۔

خان ملنگ خان ۔ کیا ملک اختر لاہور proper کے رہنے والے نہیں ہیں ۔

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ اسی لئے ہم چاہتے ہیں کہ لاہور کے شہریوں کی صحت اچھی ہو اور بہتر ہو ۔

Malik Muhammad Akhtar : Mr. Speaker, Sir.

Mr. Speaker : Is the Member on a point of personal explanation ?

Malik Muhammad Akhtar : Certainly Sir.

Mr. Speaker : He may please state his point of personal explanation.

ملک محمد اختر ۔ جناب سپیکر ۔ میں لاہور کا رہنے والا ہوں لیکن ساہیوال کے وزیر سے بہت تکڑا ہوں ۔ (قہقہے)

چودھری محمد نواز ۔ حضور والا ۔ ملک اختر صاحب کی کمزور صحت کے پیش نظر یہ ساری سکیم لاہور میں نافذ کی جا رہی ہے ۔

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ تو جناب والا ۔ میں عرض کر رہا تھا

کہ صحت کا درست ہونا نہایت ضروری ہے ۔ ایک طالب علم نے تعلیم حاصل کرنی ہے اگر اس کی صحت اچھی نہ ہو گی تو وہ تعلیم حاصل نہیں کر سکے گا ۔ اگر سپاہی کی صحت درست نہیں ہے تو وہ میدان جنگ میں نہیں لڑ سکتا ۔ انجنیئر کی صحت درست نہ ہو تو وہ اپنا کام نہیں کر سکتا ۔ اگر پبلک کا نمائندہ تندرست نہ ہو تو وہ عوام کی خدمت نہیں کر سکتا ۔

مسٹر حمزہ ۔ اور وہ حکومت جس کی صحت درست نہ ہو اس قسم کے معاہدے کرتی ہے (قہقہے)

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ جناب والا ۔ ایک چیز کے بارے میں بار بار اعتراض فرمایا گیا کہ یہ حکومت عوام کے جذبات کا خیال نہیں کرتی جناب والا ۔ انہیں ایک چیز کے متعلق ایک بڑا احساس رہتا ہے کہ ''اختیار نہیں ہے'' مثلاً عوام کی بات ہو گی تو کہیں گے کہ عوام کو اختیار نہیں ۔ محض ایوان کی بات ہو گی تو ارشاد فرمائیں گے کہ اس ایوان کو اختیار نہیں ۔ اس حکومت کی بات ہوتی ہے تو فرماتے ہیں اس حکومت کو اختیار نہیں ۔ مرکزی حکومت کی بات ہوتی ہے تو فرماتے ہیں کہ اس کو اختیار نہیں لیکن جناب والا میں آپ کی وساطت سے اپنے دوستوں کو اطلاع دوں گا کہ چونکہ آپ کے ساتھ عوام کی اکثریت نہیں ہے اس لئے آپ کے پاس واقعی اختیار نہیں ہے اور آپ اس بات کو sub-jectively لیتے ہیں ۔ آپ کو ہر مقام پر بے اختیاری ہی بے اختیاری نظر آتی ہے ۔ مجھے آپ کی بے اختیاری سے ہمدردی ہے لیکن عوام کی اکثریت

جس طرف ہو گی جمہوریت اس کو بااختیار سمجھتی ہے وہی جمہوریت ہے اسی کو عوام کی رائے کہتے ہیں ۔ جناب والا ۔ لاہور کے مسائل اہم ہیں ۔ اس لئے مجھے اجازت دی جائے (قطع کلامی)

حاجی سردار عطا محمد ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب سپیکر ۔ منسٹر صاحب کو داد مل گئی اور سب نے ان کی تائید کی تو پھر تقریر کس چیز کی ہے ۔

Mr. Speaker : This is not a point of order.

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ جناب والا ۔ ہمارے دوستوں کو تقریریں کرنے کی اس قدر عادت ہو گئی ہے کہ وہ تقریر سننا برداشت نہیں کر سکتے وہ تقریر ہم پر مسلط کر سکتے ہیں ۔ وہ فرماتے ہیں کہ عوام کو اس سلسلے میں اعتماد میں نہیں لیا گیا ۔ مگر میں چاہوں گا کہ میرے فاضل دوست اس چیز کو اپنے ذہن میں رکھیں کہ جو چیز ایوان چاہے گا وہی ہو گی ۔ جو چیز یہ ایوان نہیں چاہے گا وہ نہیں ہو گی ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ میں نے معاہدے کی بات کی ہے کہ اس میں یہ شرائط ہیں یا نہیں ہیں ۔ ایوان کی اجازت کا سوال نہیں ویسے میں جانتا ہوں کہ ایوان جو چاہے وہ کر سکتا ہے ۔

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ میں عرض کرتا ہوں جناب والا کہ جتنی شرائط ہیں وہ اس چیز کے تابع ہیں کہ اس ایوان کو وہ شرائط منظور

ہیں یا نہیں ۔ اگر نہیں منظور تو وہ ختم ہو جاتی ہیں اور اگر ایوان کو منظور ہیں تو وہ شرائط نہیں رہیں گی ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ شرائط پر ایوان ووٹ نہیں دے سکتا ۔ ایوان میں صرف ایک ہی بات پیش ہوئی ہے جس کو واپس لے لیا گیا ہے ۔

Minister of Basic Democracies : Sir, I have now to speak on a point of order. While another Member is speaking, just a sentence or a word is, of course, admissible under the Rules of Procedure, under the conventions and traditions, but I would submit that in the course of a speech being delivered speeches are not permissible and they should not be allowed.

تو میں جناب والا دوسری بات یہ عرض کر رہا تھا . . . . .

Minister of Labour : And atleast from the Leader of the Opposition.

Mr. Speaker : That was not a speech.

مسٹر حمزہ ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب سپیکر ۔ میں نے ایک ضروری گذارش پیش کرنے کے لئے یہ پوائنٹ آف آرڈر اٹھایا ہے کہ جب وزیر صاحب خواہ کوئی بھی ہوں۔۔جب وہ بحث ختم کرتے ہیں تو ان کے بعد ہمیں جواب دینے کا حق ہونا چاہئیے ۔ آپ نے یہ فرمایا تھا کہ ہمیں اس قسم کا کوئی حق نہیں ۔ اس پر خواجہ صاحب نے آپ کی خدمت میں کچھ رولنگ پیش کئے تھے اور آپ نے فرمایا تھا کہ اس بارے میں آئندہ رائے دوں گا ۔ جناب سپیکر ۔ ہمیں دقت یہ ہے کہ ہماری طرف سے جب تقاریر ہوتی ہیں اس کا جواب تو جناب وزیر دے سکتے ہیں ۔ لیکن جب وزیر صاحب تقریر

کرتے ہیں اور بعض باتیں فرماتے ہیں ۔ تو ہم ان کا جواب نہیں دے سکتے ۔ یہ ہماری مجبوری ہے ۔ جناب اس پر غور کریں اور اگر ہو سکے تو اس کی تھوڑی بہت تصحیح کر دیں ۔ اپنی اس مجبوری یا معذوری کی وجہ سے ہمیں ان کی تقریر میں بات کرنی پڑتی ہے ۔ امید ہے آپ ہماری اس مجبوری کا احساس کریں گے ۔

مسٹر سپیکر ۔ جہاں تک interruptions کا تعلق ہے وہ تو ہر ہاؤس میں ہوتی ہے ۔

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ جناب والا ۔ میرا اعتراض interruptions پر نہیں تھا میرا اعتراض یہ تھا کہ وہ تقریر میں تقریر نہ کریں ۔

Mr, Speaker : But those should not be lengthy interruptions.

چودھری محمد نواز ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب والا ۔ حمزہ صاحب نے فرمایا ہے کہ ان کی چند مجبوریاں ہیں اس لئے جب ایوان میں اس طرف سے کوئی تقریر ہوتی ہے تو وہ اسے بار بار interrupt کرتے ہیں ۔ تو میں ان سے پوچھتا ہوں کہ کیا کوئی ایسے رولز ہیں کہ جب اس طرف سے کوئی ممبر تقریر کریں تو وہ اس میں بار بار مداخلت کریں ۔

Mr. Speaker : Will the Minister of Basic Democracies please conclude now ?

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ جناب والا ۔ میں اس ضمن میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ جب یہ سکیم تیار کی گئی تھی تو اس کے بارہ میں

کارپوریشن کی منظوری لی گئی تھی اور اس طرح لاہور کے عوام کو اس سلسلہ میں اعتماد میں لیا گیا تھا ۔ نہ صرف یہ بلکہ اس ایوان کے فاضل ممبر جو کارپوریشن کے ممبر تھے اور ان دنوں امپروومنٹ ٹرسٹ کے بھی ممبر تھے انھیں بھی کسی نہ کسی حیثیت میں اس میں شامل کیا گیا تھا ۔ کارپوریشن نے ۲۳ فروری ۱۹۶۵ء کو یہ فیصلہ کیا تھا کہ ہمیں یہ سکیم منظور ہے بشرطیکہ یہ اخراجات میں خود کفیل ہو اور کارپوریشن پر اس کا مالی بوجھ نہ ڈالا جائے ۔ اور قرضہ کارپوریشن کے نام پر نہ لیا جائے ۔ اس صورت میں کارپوریشن واٹر سپلائی سیوریج اور ڈرینج کی املاک بورڈ کو منتقل کرنے کے لئے تیار ہے ۔ میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ یہ حکومت تو ہر مسئلہ میں عوام کو اعتماد میں لینا چاہتی ہے ۔ آج ہم اس سکیم کو اس ایوان میں لائے تاکہ یہ معزز ایوان اس سکیم کی باریک ترین جزئیات پر اظہار خیال کر سکے ۔ اس کے بعد جہاں کہیں کوئی مناسب ترمیم سمجھی گئی وہ کر دی گئی ہے ۔

اس میں کچھ ایسی چیزیں ہیں جن کے بارہ میں میرے فاضل دوستوں نے محض خدشات کا اظہار کیا ہے ۔ اور ان کے بارے میں یہ کہا ہے کہ اگر حکومت کو یہ اختیار حاصل ہو گیا تو یہ زیادتی ہو گی ۔ اب میں ان اختیارات کے معاملہ میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں . . . . .

مسٹر حمزہ ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ کیا جناب وزیر بلدیات از راہ کرم بتائیں گے کہ یہ جو واضح دلیل پیش کی گئی ہے کہ آپ نے یہ معاہدہ پہلے کر لیا تھا اور ایوان اس معاہدہ کو پسند نہیں کرتا ۔ اب یہ ترمیم

جس پر بحث ہو رہی ہے کیا اس کے پیش نظر آپ اس معاہدہ میں کوئی تبدیلی کریں گے ؟

Mr. Speaker : This is not question hour. The point of order is ruled out.

وزیر بنیادی جمہوریت - جناب والا - مجھے اپنے فاضل دوست سے اس بات کی توقع تھی کہ وہ احساس فرمائیں گے کہ جہاں کہیں ان کی طرف سے کوئی مناسب تجویز آئی ہے ہم نے اسے قبول کیا ہے -

خواجہ محمد صفدر - میں نے تو اس ترمیم کی تائید کی ہے - (قطع کلامی)

وزیر بنیادی جمہوریت - آپ نے تائید بھی کی ہے تو اس طریق سے کہ آخر کار آپ آئے تو یہاں ہیں لیکن کہاں کہاں کے دور دراز علاقوں سے پھر کر آئے ہیں اس سے ہمیں یہ امید بندھ گئی ہے کہ آخر کار کسی وقت جب وہ صحیح طور پر سوچیں گے تو ہماری ساری پالیسیوں سے متفق ہو جائیں گے - ع

ضد کی ہے اور بات مگر خو بری نہیں

پرائمری چارج کے بارہ میں انہوں نے یہ فرمایا ہے کہ آرڈیننس میں یہ لفظ کیوں آیا - کہ ہمیں اس سلسلہ میں ایوان سے یہ اختیارات حاصل کرنے چاہئیں اور جس قدر جلد ممکن ہو انہیں حاصل کرنا چاہئے - ہم ہر چیز کے بارہ میں ایوان سے اختیارات حاصل کر رہے ہیں - جناب والا -

میں تسلیم کرتا ہوں کہ ان الفاظ کا نہ ہونا مناسب تھا لہذا میرے فاضل دوست نے اس کے مطابق ترمیم پیش کر دی ۔ خواجہ صاحب نے بھی اس بارے میں توجہ دلائی تھی۔ انورعزیز صاحب نے بھی توجہ دلائی تھی اور کئی دوستوں نے بھی اسکے متعلق فرمایا تھا چنانچہ اختلاف رائے کے اس اظہار اور بحث و تمحیص کے بعد ہم اس نتیجہ پر پہنچے کہ ان الفاظ کا نہ ہونا بہتر ہے تو ہم فوراً یہ ترمیم لے آئے اور ایوان سے درخواست کی کہ اس ترمیم کو منظور کر لیا جائے ۔ یہ بات تو ہمارے حق میں جانی چاہئے تھی ۔ پھر جناب consultants کے بارے میں انہوں نے فرمایا ہے کہ کہنے کو تو ہمارے دوست ہیں ہر وقت یہ کہتے ہیں کہ ہمیں انگریزی نہیں آتی مگر ان کا اپنا یہ حال ہے کہ یہ انگریزی کے الفاظ سے غلط مطلب اخذ کرتے ہیں میں یہ پوری کاز آپ کے سامنے پڑھتا ہوں ۔ اسمیں یہ کہیں نہیں ہے کہ management consultants کے سپرد ہو جائے گی ۔

"For the detailed design and supervision of the construction, managing and engineering consultants are being appointed."

یعنی وہ انجنیئرنگ کے بارے میں اور management کے بارہ میں con-sultants ہوں گے ۔ انہیں ان کے بارے میں سوائے مشورہ دینے اور تجویز پیش کرنے کے اور کوئی اختیارات نہیں ہوں گے ۔

پھر میرے فاضل دوستوں کو اس بات پر بھی اعتراض ہے کہ Feasibility Report پر ہم نے تیرہ لاکھ روپے فارن ایکسچینج میں دئے ۔ ہم نے تو اس کے لئے صرف پانچ لاکھ روپیہ فارن ایکسچینج میں دئے ہیں کیا وہ چاہتے

ہیں کہ ہم اتنے بڑے پراجیکٹ کو Feasibility Report بنائے بغیر اور مناسب منصوبہ بندی کئے بغیر شروع کر دیتے ۔ یہ نا مناسب تھا ۔ ایسا کرنے سے کروڑوں روپے کا ضیاع ہو سکتا ہے ۔ پھر یہ کہا گیا ہے کہ ہم نے باہر کے لوگوں سے کیوں مشورہ کیا ہے ۔ علم انسانی کسی کی میراث نہیں ۔ اور ایک دوسرے سے مشورہ لینا قطعاً بری بات نہیں ۔ آج سے بیس سال پہلے ہم غلامی میں زندگی بسر کر رہے تھے ۔ ہمیں بیس سال سے آزادی حاصل ہوئی ہے ۔ ہمیں جلد از جلد بین الاقوامی طور پر اونچے مقام پر جانا ہے ۔ ہم نے سارے علوم کو جلد از جلد حاصل کرنا ہے ۔ اگر ہمیں باہر سے کوئی چیز ملتی ہے تو وہ ہم کیوں نہ لے لیں ۔ آج کی دنیا میں کوئی ایک دوسرے سے الگ تھلگ نہیں رہ سکتا ۔ ہمارے رسول پاک نے چودہ سو سال پیشتر فرمایا تھا کہ علم حاصل کیجئے خواہ اس کے لئے چین تک جانا پڑے ۔ علم انسانی کے بارہ میں کوئی شخص یہ نہیں کہہ سکتا کہ وہ حرف آخر ہے ۔ اس لئے اس سکیم کے بارہ میں اگر بیرونی ممالک سے مشورہ حاصل کیا گیا تو وہ لاہور کے شہریوں کے عین فائدہ میں ہے ۔

پھر میرے فاضل دوست خواہ مخواہ بعض ایسی چیزیں لے آئے ہیں جن کا اس سکیم کی نسبت سیاسی اختلافات سے زیادہ تعلق ہے ۔ ان کے بارے میں میں کچھ عرض نہیں کروں گا ۔ ان الفاظ کے ساتھ میں ایوان کی خدمت میں یہ گزارش کروں گا کہ اس ترمیم کو منظور فرما لیا جائے ۔

Mr. Speaker : There has been a very good debate. Now, I will put the amendment to the vote of the House.

The question is—

That for section 10 of the Greater Lahore Water Supply, Sewerage and Drainage Ordinance, 1967, the following be substituted, namely :—

"10. When the scheme has been completed to the satisfaction of Government, functions with regard to water supply, sewerage and drainage may be transferred by it to the Municipal Committee, and the consequences which ensue upon such transfer, including the assets and liabilities, shall be duly determined and specified by the Government, and the same shall be given effect to by the parties".

The motion was carried.

Mr. Speaker : In view of the decision on this amendment, amendments No. 5 and 6, standing in the name of Malik Muhammad Akhtar and Khawaja Muhammad Safdar, are ruled out of order.

We will now take up Schedule I and the first amendment to Schedule I is by Malik Muhammad Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar : I beg to move—

That for Schedule I of the Greater Lahore Water Supply, Sewerage and Drainage Ordinance, 1967, the following be substituted, namely :—

"SCHEDULE I

[SEE SUB-SECTION (2) OF SECTION 4]

ARRANGEMENT

A-Engineering Sections

(a) *Capital Works*—The capital works of water supply and sewerage of Municipal Committee in the budget of 1966-67 shall be covered as under :—

(i) *Works in Progress*—The Water Supply, Sewerage and Drainage works in progress shall be transferred from Municipal Committee to Trust together with adequate funds, expenditure statements,

contract documents, work arrangements, etc., within three weeks of promulgation of thisOrdinance. The Trust shall, how ever, scrutinize these in the light of over-all Scheme.

(*ii*) *Works budgeted but not taken in hand*—In case the Municipal Committee consider that certain works relating to water supply, sewerage and drainage provided in the budget of 1966-67, are essential, and that these should be executed during the current financial year the sanctioned funds shall be transferred to the Trust for execution thereof. The Trust shall, however, scrutinize these planned works in the light of over-all scheme.

(*b*) The present Municipal Water Supply, Sewerage and Drainage works and installation which are incharge of Lahore Municipal Corporation shall continue to be administered by the Corporation."

Mr. Speaker : Motion under consideration, amendment moved is—

That for Schedule I of the Greater Lahore Water Supply, Sewerage and Drainage Ordinance, 1967, the following be substituted, namely :—

"SCHEDULE I

[SEE SUB-SECTION (2) OF SECTION 4]

ARRANGEMENT

A-Engineering Sections

(*a*) *Capital Works*—The capital works of water supply and sewerage of Municipal Committee in the budget of 1966-67 shall be covered as under :—

(*i*) *Works in Progress*—The Water Supply, Sewerage and Drainage works in progress shall be transferred from Municipal Committee to Trust together with adequate funds, expenditure statements, contract documents, work arrangements, etc., within three weeks of promulgation of this Ordinance. The Trust shall, however, scrutinize these planned works in the light of over-all Scheme.

(*ii*) *Works budgeted but not taken in hand*—In case the Municipal Committee consider that certain works relating to water supply, sewerage and drainage provided in the budget of 1966-67, are

essential, and that these should be executed during the current financial year the sanctioned funds shall be transferred to the Trust for execution thereof. The Trust shall, however, scrutinize these planned works in the light of over-all scheme.

(b) The present Municipal Water Supply, Sewerage and Drainage works and installation which are incharge of Lahore Municipal Corporation shall continue to be administered by the Corporation."

Minister of Basic Democracies : Opposed.

ملک محمد اختر (لاہور - ۲) - جناب سپیکر - یہ بڑا ہی اہم اور لمبا شیڈول ہے جس کے لئے میں نے متبادل تجویز پیش کی ہے - میرا بنیادی مقصد اس متبادل شیڈول سے یہ ہے جیسا کہ میں نے opening lines میں کہا ہے کہ

That for Schedule I of the Greater Lahore Water Supply, Sewerage and Drainage Ordinance, 1967, the following the substituted..."

یعنی اس سب کلاز سے میرے دو مقاصد ہیں - ایک تو اس ہنگامی قانون کے شیڈول نمبر ۱ کے اصولوں سے اختلاف ہے دوسرے نئی تجویز جسکو میں نے پیش کیا ہے - آپ غور فرمائیں کہ میں نے اوریجنل شیڈول کی کلازز (اے) (بی) (سی) کی مخالفت کی ہے اور میں نے کہا ہے کہ ان کو نئے شیڈول میں شامل نہیں کرنا چاہئے -

جناب سپیکر - آپ اوریجنل شیڈول کو ملاحظہ فرمائیں تو سب سے پہلی کلاز کو میں متبادل کلاز کے ذریعہ حذف کرنا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ

"Installations in charge of Municipal Committee. The installations in the charge of the Municipal Committee staff, together with the Engineer-

ing Divisions/Sub-Divisions which include personnel, i.e, Engineers, technicians, clerical staff shall be transferred to the Trust along with stores in hand with three weeks of promulgation of this Ordinance. The Municipal Committee shall prepare and deliver to the Trust lists of staff, installations and stores within two weeks of the promulgation of this Ordinance."

ایوان میں جس قدر سیر حاصل بحث ہوئی ہے کم از کم میں اس کیلئے کافی دیر سے انتظار میں تھا اور میں جناب وزیر بلدیات صاحب کا ممنون و مشکور ہوں کہ وہ بالاخر اسی نتیجہ پر پہنچے ہیں جہاں ہم آغاز میں پہنچنا چاہتے تھے ۔ کل انہوں نے بھی کہا ہے اور ہم نے بہت کچھ کہا ہے اور یہ تبادلہ خیالات ہی پارلیمانی روایات ہیں ۔ اب شیڈول "اے" کے ساتھ باھمی ٹرانسفر کرنا ہے ۔

Point of order. There is no quorum in the House.

Mr. Speaker : Normally, when a Member is speaking he does not himself point out that there is no quorum in the House or, at least, that point should not be raised by him.

ملک محمد اختر ۔ جناب والا ۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہاؤس بغیر کورم کے چلتا رہے ۔

Mr. Speaker : Let there be a count (*count was taken*). The House is not in quorum. Let the bells be rung (*bells were rung*). The House is now in quorum.

ملک محمد اختر ۔ جناب سپیکر ۔ آپ ملاحظہ فرمائیں کہ سب سے اول شیڈول کی پہلی دفعہ میں یہ قرار دیا گیا ہے کہ لاہور میونسپل کمیٹی کے سٹاف کو ٹرانسفر کیا جائے اور ساتھ ہی ساتھ اس کا تمام ساز و سامان جو water supply اور sewerage کے متعلق ہے اسکو بھی ٹرانسفر کر دیا جائے ۔

جناب والا ۔ مجھے جناب وزیر بلدیات کی توجہ میونسپل ایڈمنسٹریشن آرڈیننس کی دفعہ ۲۱ کی طرف دلانی ہے ۔

"Notwithstanding anything contained...in this...

مسٹر سپیکر ۔ آپ اسے نہ پڑھیں ۔ صرف یہ فرمائیں کہ اس میں کیا درج ہے ۔

ملک محمد اختر ۔ میں عرض کرتا ہوں جناب ۔

"Transfer of functions from Municipal Committee to the Government and vice versa."

یعنی صرف یہ کیا جا چکا ہے کہ میونسپل کمیٹی کے functions کو گورنمنٹ کی طرف منتقل کیا جا سکتا ہے ۔ وعلیٰ ھذالقیاس ۔ یعنی آرڈیننس کے ذریعے جو اختیارات حاصل کئے گئے ہیں کہ ان کو منتقل کیا جائے ۔ یہ اس آرڈیننس سے متصادم ہیں ۔ یہ کہیں بھی نہیں کہا گیا ۔ کہ

"Notwithstanding anything contained in Municipal Administration Ordinance."

اور اسکے باوجود آردیننس کی بیشتر دفعات کو over-ride کیا گیا ہے ۔

جناب سپیکر ۔ اسی طرح سے Servants of Committee Municipal کو transfer مقصود ہے ۔ آپ مجھے اس پر ذرا سی بات کر لینے دیجئے ۔ میں ساری دفعہ نہیں پڑھونگا ۔ صرف تھوڑا سا حوالہ دوں گا ۔

"The Government may, from time to time specify posts in Municipal Committee which shall be filled by persons belonging to the Local CouncilService constituted under article 44 in Chapter 8 part 3rd of theor der."

میں اس سے آگے نہیں پڑھنا چاہتا ۔ آرٹیکل ۴۴ کی جو دفعات ہیں (باب ۸ حصہ دوم) یعنی ۴۴ سے ۴۷ تک یہ میونسپل ایڈمنسٹریشن آرڈیننس کو applicable ہوتی ہیں ۔

"There shall be constituted Local Council Service for the Divisions in such manner and subject to such conditions as may be prescribed. The Government may, from time to time specify posts in the Local Council which shall be filled by the persons belonging to the Local Council. Controlling authority may, in the prescribed terms and conditions, appoint a Secretary and one or more Principal Officers."

یعنی حکومت میونسپل ایڈمنسٹریشن آرڈیننس کی دفعہ ۲۹ کے تحت جو کہ بی ۔ ڈی آرڈر کے آرٹیکل ۴۴ سے ۴۷ تک کے تابع ہے ۔ لوکل کونسل سروس constitute کر رہی ہے اور اس کے تحت یہ محض لوکل کونسل اور کونسل ڈویژنل میں پرنسپل افسروں کو تبدیل کر سکتے ہیں ۔ بی ۔ ڈی آرڈر اور میونسپل ایڈمنسٹریشن آرڈیننس کے ہوتے ہوئے ان کا یہ قانون خراب ہے جنکے تحت یہ افسروں کو لاہور امپروومنٹ ٹرسٹ کے تابع تبدیل کر رہے ہیں اور اس کے بعد جب کہ یہ افسر تبدیل ہو جائیں گے تو یہ کہیں بھی نہیں کہا گیا کہ ان افسروں کی کیا پوزیشن ہو گی ۔ باقی جہاں تک میونسپل کمیٹی کی املاک کا تعلق ہے ۔ وہ کروڑوں روپے کی املاک جو کہ منتقل ہونگی تو اس کے متعلق بھی میں قانونی حوالہ دے چکا ہوں کہ وہ میونسپل ایڈمنسٹریشن آرڈیننس کی دفعہ ۱۰ کے تحت منتقل نہیں ہو سکتی محض حکومت کے کوئی محکمہ جات میونسپل کمیٹی کی تحویل میں دئیے جا سکتے ہیں یہ حکومت اپنے محکمہ جات میونسپل کمیٹی کو منتقل کر سکتی ہے ۔

اس کے بعد مجھے یہ عرض کرنا ہے کہ میری اس ترمیم کا یہ مقصد ہے کہ وہ کام جو اس وقت کارپوریشن کے بجٹ میں موجود ہیں اور ان کے لئے رقومات فراہم کی جا چکی ہیں اور یہ جو ۶۷-۱۹۶۶ء میں ہونے والے ہیں ان کاموں کو uninterrupted ہی ہونے دیا جائے اور اگر یہ کوئی کام ایسا ہی ضروری سمجھے تو اسے امپروومنٹ ٹرسٹ اپنی تحویل میں لے لے ۔ بہرحال میرے دوستوں نے جیسا ترمیم کیا ہے کہ اس میں capital works جو ۶۷-۱۹۶۶ء کے ہیں ۔ انہوں نے بھی اس کو تسلیم کیا ہے ۔ لیکن جہاں تک موجودہ نظام کا تعلق ہے ۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ نظام کافی حد تک تسلی بخش طور پر چل رہا ہے اور اسی طرح سے ایک پراجیکٹ جس کو آپ نے frame کیا ہے اس پر اعتراضات کی اتنی زیادہ بوچھاڑ نہ ہوتی ۔ آپ ۔ ایک نیا پراجیکٹ بنایا تو میونسپل کمیٹی نے ایک قراردار منظور کی ہم موجودہ نظام سے دستبردار ہونے کے لئے تیار نہیں ہیں اور وہ قراردار وزیر بلدیات نے پڑھی بھی ہے ۔ تو اس صورت میں شیڈول نمبر ۱ جمہوری اصولوں اور قدروں کے منافی ہے جس کے تحت آپ اس وقت ایک چلتے ہوئے نظام کو امپروومنٹ ٹرسٹ کے حوالے کر رہے ہیں ۔

Mr. Speaker: I will now put the amendment to the vote of the House. The question is—

That for Schedule I of the Greater Lahore Water Supply, Sewerage and Drainage Ordinance, 1967, the following be substituted, namely :—

"SCHEDULE I

(SEE SUB-SECTION (2) OF SECTION 4)

ARRANGEMENT

A-Engineering Sections

(a) Capital Works—The Capital works of water supply and sewerage of Municipal Committee in the budget of 1966-67 shall be covered as under :—

(i) Works in Progress—The Water Supply, Sewerage and Drainage works in progress shall be transferred from Municipal Committee to Trust together with adequate funds, expenditure statements, contract documents, work arrangements, etc., within three weeks of promulgation of this Ordinance. The Trust shall, however, scrutinize these in the light of over-all Scheme.

(ii) Work budgetted but not taken in hand—In case the Municipal Committee consider that certain works relating to water supply, sewerage and drainage provided in the budget of 1966-67, are essential, and that these should be executed during the current financial year the sanctioned funds shall be transferred to the Trust for execution thereof. The Trust shall, however, scrutinize these planned works in the light of over-all scheme.

(b) The present Municipal Water Supply, Sewerage and Drainage works and installation which are incharge of Lahore Municipal Corporation shall continue to be administered by the Corporation."

The motion was lost.

Mr. Speaker : Next Amendment No. 9.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, I beg to move :

That in Schedule I of the Greater Lahore Water Supply, Sewerage and Drainage Ordinance, 1967, in item (*d*)(*i*) the full-stop appearing at the end be replaced by a comma and the following words be added thereafter namely :—

"and if the Schemes are not approved by the Trust, the funds so received shall be returned to the Municipal Committee."

Mr. Speaker : Motion under consideration, amendment moved is :

That in Schedule I of the Greater Lahore Water Supply, Sewerage and Drainage Ordinance, 1967, in item (*d*)(*i*) the full-stop appearing at the end be replaced by a comma and the following words be added thereafter, namely :—

"and if the Schemes are not approved by the Trust, the funds so received shall be returned to the Municipal Committee."

Minister for Basic Democracies : Sir, I oppose it, and at the same time I may explain that we have by this time examined everything with regard to this matter and the situation as apprehended by my friend is not there now because the Trust has approved almost all the schemes and there is no question of returning the money.

Khawaja Muhammad Safdar : Is it the case in all the schemes ?

Minister for Basic Democracies : Yes Sir. It is in all the cases that the schemes have been approved.

Khawaja Muhammad Safdar : I do not press the amendment.

Mr. Speaker : Then the Member should ask for leave to withdraw the amendment.

خواجہ محمد صفدر ۔ یہ درست ہے ۔ جیسا کہ جناب وزیر بلدیات نے ارشاد فرمایا ہے کہ پارٹ نمبر ۱ میں جتنی بھی سکیمیں تھیں اور جاریہ کام تھے ان کی ٹرسٹ نے جانچ پڑتال کرنے کے بعد ان کو منظور کر لیا ہے اور وہ بڑی سکیم کا حصہ بن سکتی ہیں ۔ اس لئے میں اس ترمیم پر زور نہیں دیتا اور میں ایوان سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ مجھے اجازت بخشے کہ میں اپنی ترمیم واپس لے لوں ۔

Mr. Speaker : Has the Member leave of the House to withdraw his amendment.

The amendment was, by leave withdrawn.

Mr. Speaker : Next amendment.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, I beg to move :

That in Schedule I of the Greater Lahore Water Supply, Sewerage and Drainage Ordinance, 1967, in item (*d*)(*ii*), the full-stop appearing at the end be replaced by a comma and the following words be added thereafter, namely :—

"and if these planned works are not approved by the Trust the funds so received shall be returned to the Municipal Committee."

Mr. Speaker : Motion under consideration, amendment moved is :

That in Schedule I of the Greater Lahore Water Supply, Sewerage and Drainage. Ordinance, 1967, in item (*d*)(*ii*), the full-stop appearing at the end be replaced by a comma and the following words be added thereafter, namely :—

"and if these planned works are not approved by the Trust the funds so received shall be returned to the Municipal Committee."

Minister of B.D. and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : I oppose it. May I explain to the Member that no works have so far been transferred to the Trust under this sub-clause and so there is no question of returning the cost. Whatever they had provided in this Budget most of the works had been started by the Municipal Committee and those have been handed over to the Trust, and the Trust has approved the schemes. Under this sub-clause the Municipal Committee has not transferred any works. If you go through *d* (*ii*) of Schedule I it reads :

"Works budgeted but not taken in hand—In case the Municipal Committee consider that certain works relating to water supply, sewerage and drainage provided in the budget of 1966-67, are essential and that these should be executed during the current financial year the sanctioned funds shall be transferred to the Trust for execution thereof....."

This was an enabling provision so that the Municipal Committee, if it considers it necessary, may transfer these budgeted works. They have transferred it under (*i*). Under (*ii*) they have not.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, I am satisfied and I ask for the leave of the House to withdraw my amendment.

Mr. Speaker : Has the Member leave of the House to withdrrw his amendment.

The amendment was by leave withdrawn.

Mr. Speaker : Next. Malik Muhammad Akhtar. He is not present in the House, and therefore, his amendment lapses. Now amendments to Schedule II. The first amendment is from Malik Muhammad Akhtar. He is not present, and the amendment. lapses. Next Amendments. Mr. Mahmood Azam Farooqi. He is not present and this amendment also lapses. Next, Khawaja Muhammad Safdar.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, I beg to move :

That in Schedule II of the Greater Lahore Water Supply, Sewerage and Drainage Ordinance, 1967, for item I-A, the following be substituted, namely :—

"I.A. Domestic Ferrule Rates	..	1. 1/4" Ferrule Rs. 2.50 per month for upto two taps.
		2. 3 8" Ferrule Rs. 4.50 per month for upto two taps.
		3. 1/2" Ferrule Rs. 5.00 per month for upto two taps.
		4. 3/4" Ferrule Rs. 15.00 per month for upto two taps.
		5. 1" Ferrule Rs. 24.00 per month for upto two taps.
		6. 1—5 for every additional tap Rs. 0.25 per month.

Mr. Speaker : Motion under consideration, amendment moved is :

That in Schedule II of the Greater Lahore Water Supply, Sewerage and Drainage Ordinance, 1967, for item I-A, the following be substituted namely :—

1 A. Domestic Ferrule Rates	...	1. 1'4" Ferrule Rs. 2.50 per month for upto two taps.
		2. 3/8" Ferrule Rs. 4.50 per month for upto two taps.
		3. 1/2" Ferrule Rs. 5.00 per month for upto two taps.
		4. 3/4" Ferrule Rs. 15.00 per month for upto two taps.
		5. 1" Ferrule Rs. 24.00 per month for upto two taps.
		6. I–5 for every additional tap Rs. 0.25 per month.

Minister of B.D. & Local Government : Opposed.

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ۔۱) ۔ جناب والا ۔ اس آرڈیننس کے شیڈول ۲ میں جو نرخ دئے گئے ھیں میں نے تقریباً ان کی شرح نصف کردی ھے ۔ بالکل نصف تو نہیں مثال کے طور پر نمبر ۳ پر ملاحظہ فرمائیں 1/2" فرول کے لیے -/12 روپیہ مقرر تھے میں نے -/5 روپیہ تجویز کیا ھے ۔ اسی طرح 3/4" فرول کے لیے -/15 روپیہ مقرر تھے میں نے اس میں اضافہ کر دیا ھے اور 1" کے لیے وھی نرخ رکھا ھے جو آرڈیننس میں درج ھیں ۔ دراصل میری غرض و غایت یہ ھے کہ 3/4" اور 1" کے نل امرا کا طبقہ حاصل کرتا ھے اور وہ اس پوزیشن میں ھوتے ھیں کہ وہ عوام الناس کے مقابلہ میں بہم رسانی آب کے لیے زیادہ قیمت ادا کریں ۔ میں اس کی ذرا وضاحت کروں گا ۔ 1/4" اور 1/2" فرول کے کنکشن غریب طبقہ حاصل کرتا ھے ۔ اس لیے میں نے ان کے لیے وھی نرخ تجویز کئے ھیں جو موجودہ

نرخوں کے رائج ہونے سے پہلے یا آرڈیننس کے نفاذ سے پہلے اس شہر میں رائج تھے -

جناب والا - نرخوں کے مقرر کرتے وقت ہمیں لازمی طور پر یہ دیکھنا ہوگا کہ پانی کے حاصل کرنے پر ہمارے کیا اخراجات آتے ہیں پھر اس پر overhead charges کس قدر ہیں - اس کا اندازہ کرنے کے بعد یہ اندازہ کرنا ہوگا کہ ہماری آمدنی کیا ہے پھر اس کے مطابق نرخ مقرر کرنے ہوں گے تاکہ ہمارا خرچ اور آمدنی تقریباً برابر ہو جائے - جناب والا - اس وقت پوزیشن یہ ہے کہ میونسپل کارپوریشن کے انتظام کے اختتام کے وقت اندازہ یہ تھا کہ میونسپل کارپوریشن کو پانی کے اخراجات پر ۳۹ لاکھ روپیہ صرف کرنا پڑتا ہے اور پانی کی بہم رسانی کی مد سے میونسپل کمیٹی کو تقریباً ۲۰ لاکھ کی آمدنی تھی - بظاہر یہ معلوم ہوتا ہے کہ ۱۹ لاکھ روپے کا میونسپل کمیٹی یا میونسپل کارپوریشن لاہور کو خسارہ ہوتا ہے - جناب والا - حقیقت میں یہ خسارہ نہیں ہے - میں نہایت ادب سے جناب وزیر بلدیات کے گوش گذار کرنا چاہتا ہوں کہ حقیقت میں یہ خسارہ نہیں ہے کہ ۱۱ سو سٹینڈ پوسٹ لاہور کی گلیوں اور محلوں میں لگے ہوئے ہیں کمیٹی اس پانی کا کوئی معاوضہ نہیں حاصل کرتی - جناب والا - ان سٹینڈ پوسٹس کی افادیت کیا ہے ؟ یا ان کا فائدہ کیا ہے تو اس کے متعلق میں یہ عرض کروں گا کہ اگر آپ ان اعداد و شمار پر جو پی - سی (۱) میں دیئے گئے ہیں غور کریں تو معلوم ہوگا کہ اس شہر کی آبادی ۱۹۶۴ء میں ساڑھے ۱۴ لاکھ تھی اور موجودہ آبادی میں نے اندازہ کیا ہے ساڑھے ۱۶ لاکھ

ہے اور ۱۹۷۰ء یا ۱۹۷۱ء میں پی - سی (۱) کے اعتبار سے یہ آبادی ساڑھے ۱۹—لاکھ ہو جائے گی موجودہ آبادی میرے موضوع سے تعلق رکھتی ہے اس لیے میں اسی سے متعلق عرض کروں گا - ساڑھے ۱۶—لاکھ اس شہر کی آبادی ہے - اب دیکھنا یہ ہے کہ اس میں کس قدر پانی کے کنکشن میونسپل کمیٹی نے دے رکھے ہیں - feasibility رپورٹ کے مطابق پانی کے کل کنکشن ۷۶ ہزار ہیں یعنی میونسپل کمیٹی نے کل ۷۶ ہزار connections عوام الناس کو پانی کی بہم رسانی کے لیے دے رکھے ہیں - اس feasibility رپورٹ میں ۵ افراد پر ایک خاندان کو مشتمل تصور کیا گیا ہے تو اس لحاظ سے شہر کی کل آبادی میں سے ۳—لاکھ ۸۰—ہزار افراد میونسپل کمیٹی کے پانی سے استفادہ کرتے ہیں اور وہ اس کا معاوضہ دیتے ہیں خواہ چوتھائی انچ کا نل ہو یا نصف انچ کا نل ہو یعنی جو لوگ پانی حاصل کرنے کے عوض میں معاوضہ دیتے ہیں ان کی تعداد تین لاکھ ۸۰ ہزار کی ہے - چلئے میں اس کو یوں تصور کئے لیتا ہوں کہ ساڑھے ۱۶—لاکھ میں سے ۴—لاکھ کی آبادی قیمتاً پانی حاصل کرتی ہے باقی ۱۲—لاکھ کی آبادی کارپوریشن سے بلامعاوضہ پانی حاصل کرتی ہے یعنی ۱۲ لاکھ کی آبادی ان پبلک سٹینڈ پوسٹ سے پانی حاصل کرتی ہے اور اپنی ضروریات پوری کرتی ہے جناب والا - اس لیے یہ کہنا کہ میونسپل کمیٹی کو ۱۹—لاکھ روپے کا خسارہ ہے - درست نہیں اور اگر کارپوریشن بھی امپروومنٹ ٹرسٹ کی طرح جیسا ٹرسٹ نے تجویز کیا ہے پبلک سٹینڈ پوسٹ پر بھی میٹر لگا دے اور اس طرح اس پانی کی قیمت وصول کرنا شروع کر دے تو اس سے

آمدنی بڑھ جائے گی اور یہ خسارہ پورا ہو جائے گا ۔ نہ صرف یہ بلکہ میونسپل کمیٹی کے اور بھی کچھ فرائض ہیں ۔ جناب والا ۔ لاہور باغوں کا شہر ہے اس کو انگریزی میں city of gardens کہتے ہیں ان تمام باغات کو پانی مہیا کرنے کے لیے واٹر ورکس سے جو پانی مہیا ہوتا ہے آپ نے اکثر دیکھا ہوگا کہ مال روڈ پر جہاں hydrants کام نہیں کرتے وہاں بڑی بڑی لاریاں جن پر پانی کے ٹینک بنے ہوئے ہیں کے ذریعہ گھاس اور پودوں کو پانی دیا جاتا ہے جناب والا اس پانی کا بھی اندازہ ہونا چاہیے کہ کس مقدار میں پانی ان باغوں کو پرورش کرنے کے لیے صرف ہوتا ہے اس شہر کی خوبصورتی میں اضافہ کرنے کے لیےوہ پانی صرف ہوتا ہے اگر میونسپل کارپوریشن باغات کو سیراب کرنے پر پانی کی جو مقدار استعمال کرتی ہے اس کا حساب لگایا جائے ۔ وہ ۱۹ ۔لاکھ روپے کے خسارہ کا ایک حصہ پورا ہو جاتا ہے جناب والا ۔ کارپوریشن کی ایک اور ذمہ داری بھی ہے خدانخواستہ کہیں آگ لگ جائے تو جو پانی اس آگ بجھانے میں صرف ہوگا وہ بھی میونسپل کمیٹی مہیا کرتی ہے اور اسی قسم کی دوسری پانی کی ضروریات کو بھی مد نظر رکھا جائے تو حقیقت یہ ہے کہ میونسپل کمیٹی ۱۹ــلاکھ کے خسارہ کے بجائے کچھ نہ کچھ فائدہ میں رہی ہے ۔

جناب والا ۔ اب گورنمنٹ نے بیک جنبش قلم میونسپل کارپوریشن کے ریٹ کو دگنا کر دیا ہے اس کا بوجھ جیسا کہ میں نے عرض کیا ہے ان غربا پر پڑے گا جو پہلے ڈھائی روپیہ دیتے تھے اب ان کو ساڑھے چار روپے اور جو پہلے ساڑھے چار روپے دیتے تھے اب ان کو ۹ــروپے ادا کرنے پڑیں گے ۔ اس لیے میں نے یہ تجویز کیا ہے کہ یہ نرخ کم

کئے جائیں تا کہ غربا پر مزید ان اخراجات کا بوجھ نہ پڑے ۔ جناب والا سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر نرخ کم کئے جائیں تو خرچ کہاں سے پورا ہو مجھے اپنی سمجھ کے مطابق اس کا جواب بھی دینا چاہیے ۔

جناب والا ۔ آب رسانی کی اس ساری سکیم کے اخراجات میونسپل کمیٹی سے دگنے ہیں ۔ میں نے حساب لگایا ہے کہ میونسپل کارپوریشن کا اس آرڈیننس کے نفاذ سے پیشتر ان تمام سروسز پر یعنی بہم رسانی آب ، پانی کی نکاسی جس میں صفائی اور sewerage کا خرچ یا دوسرے اخراجات بھی شامل تھے تقریباً ایک کروڑ ۲۰ لاکھ روپیہ تھا لیکن ہمارے امپروومنٹ ٹرسٹ کے ماتحت اس سکیم کے خدا جانے کیا اخراجات ہوں گے خیال ہے کہ دو کروڑ سے بھی زیادہ اخراجات ہو جائیں گے اس کا مطلب یہ ہوا کہ ان مدات پر فوری طور پر اپنے اخراجات کو دگنا کردیا گیا ہے اور اگر ہم دگنا کرتے ہیں تو اس کی وجہ کیا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ صرف سالانہ recurring expenditure دو کروڑ سے زیادہ ہے اور وہ کس طرح زیادہ ہے پہلی وجہ جناب یہ کہ سالانہ recurring expenditure ۲ کروڑ اور ۶ لاکھ روپیہ ہوں گے ۔ ان اخراجات کے ہم متحمل نہیں ہو سکتے ۔ ان اخراجات میں سود شامل ہے قرضے کی قسط شامل ہے consultants کی فیس شامل ہے ۔ بیرونی ممالک سے ماہرین بلائے جائیں گے ان کی بھی فیس شامل ہے ۔ اگر ان اخراجات کو کم کر دیا جائے تو ہمارے اخراجات کم ہوسکتے ہیں ۔ جناب والا ۔ کسی سکیم کی خوبی کا اس امر پر انحصار نہیں ہوتا کہ اس کے اخراجات بڑھا دیئے جائیں ۔ عوام کے

لیے اس سکیم کو زیادہ سے زیادہ فائدہ بخش بنائیے ۔ اگر مادی فائدہ کے زاویہ سے اس سکیم کو دیکھا جائے اور مالی نقطہ نظر سے بھی تو یہ کہنا پڑے گا کہ پہلے ۶ سال میں ٹرسٹ نے کچھ موجودہ نظام میں چنداں اضافہ یا توسیع نہیں کرنی محض اصلاح کرنی ہے ۔ اس لیے میں نہایت ادب سے درخواست کروں گا کہ لاہور امپروومنٹ ٹرسٹ کے اخراجات کو کم کیا جاوے اور جس حد تک ہم اخراجات کو کم کریں گے اسی حد تک امپروومنٹ ٹرسٹ کو عوام پر کم بوجھ ڈالنا پڑے گا ۔ لہذا میں نہایت ادب سے اس ایوان سے درخواست کروں گا کہ لاہور شہر کے باسیوں پر رحم فرمائیں جو اس شہر میں لاکھوں کی تعداد میں بستے ہیں ۔ عوام اتنا ٹیکس لاہور امپروومنٹ ٹرسٹ کو نہیں دے سکیں گے بلکہ موجودہ وقت میں میٹر چارجز ہیں وہ بھی بہت زیادہ ہیں ۔ یعنی نصف انچ کے لیے ایک روپیہ ۲۵ پیسے ۔ تین چوتھائی انچ کے لیے ایک روپیہ ۷۵ پیسے اور ایک انچ کے لیے ۲ روپیہ ۳۸ پیسے ۔ ابھی جناب وزیر بلدیات نے فرمایا کہ ہمارے لیے صحت بخش پانی کی ضرورت ہے بلکہ میرا خیال ہے کہ اگر اس میں کچھ وٹامن ملا کر اس کو اور بھی صحت بخش بنا دیں تو یہ جو پانی مہیا کیا جائے گا تو بھی لوگ اس قدر قیمت ادا نہیں کرسکیں گے ۔ آدھے انچ فرول کے عوض بارہ روپیہ ماہوار بلکہ سوا تیرا روپیہ ماہوار ادا کرنے پڑیں گے ۔ ایک غریب آدمی جس کے ہاں تھوڑی پردے کی پابندی ہو اس کے ہاں کی مستورات سٹینڈ پوسٹ پر نہیں جاسکتیں تو گھر کا مالک کوشش کرتا ہے کہ وہ اپنے گھر میں نل لگوا لے اگر وہ

نصف الچ کا حاصل کرے تو اس کو سوا تیرہ روپیہ ماہوار ادا کرنا پڑتا ہے ۔

اگر جناب والا ۔ اس پر غور کیا جائے تو یہ رقم ایک غریب آدمی کے لیے یقیناً زیادہ ہے اور بہتر یہی ہوگا کہ اس پر اس قدر بوجھ نہ ڈالا جائے اور میری درخواست ہے کہ میری اس تجویز کو منظور فرمایا جائے ۔

Mr. Speaker : I will now put the amendment to the vote of the House. The question is :

That in Schedule II of the Greater Lahore Water Supply, Sewerage and Drainage Ordinance, 1967, for item I-A, the following be substituted, namely :—

"I-A. Domestic Ferrule Rates	1. 1/4" Ferrule Rs. 2.50 per month for upto two taps.
	2. 3/8" Ferrule Rs. 4.50 per month for upto two taps.
	3. 1/2" Ferrule Rs. 5.00 per month for upto two taps.
	4. 3/4" Ferrule Rs. 15.00 per month for upto two taps.
	5. 1" Ferrule Rs. 24.00 per month for upto two taps.
	6. 1—5 for every additional tap Rs. 9 50 per month.

The motion was lost.

Mr. Speaker : Next amendment.

Khawaja Muhammad Safdar : I beg to move :

That in Schedule II of the Greater Lahore Water Supply, Sewerage and Drainage Ordinance, 1967 for item I(C), I(D) and I (E), the following be substituted, namely :—

"(IC) (*a*) moter rate per month :—

(*i*) Domestic Rs. 0.75 per 1,000 Gallons.

(*ii*) Commercial and Industrial Rs. 1 50 per 1,000 Gallons.

(*b*) Minimum charges per month for metered connections :—

Size of Ferrule	*Consumption*	*Amount*
	Gallons	Rs.
1/2"	3,000	2.50
3/4"	4,000	3 25
1"	10,000	15.00
Above 1"	20,000	30.00

For commercial supplies add 33/1/4 per cent.

(*c*) Meter Rent per month :—

	Rs.
1/2" to 1'	0.50
1/1/4" to 3'	1.00

I (D) Religious and Charitable Institutions.. 25% of the domestic rate.

I (E) Rebate :—

10% for prompt payment within 15 days of the presentation of the Bill.".

Mr. Speaker : Motion under consideration, amendment moved is :

That in Schedule II of the Greater Lahore Water Supply, Sewerage and Drainage Ordinance, 1967, for item I(C), I(D) and I E), the following be substituted, namely :—

"(IC) (*a*) meter rate per month :—

(*i*) Domestic Rs. 0.75 per 1,000 Gallons.

(*ii*) Commercial and Industrial Rs. 1.50 per 1,000 Gallons

(b) Minimum charges per month for metered connections :—

Size of Ferrule	*Consumption*	*Amount*
	Gallons	Rs.
1/2"	3,000	2 50
3/4"	4,000	3 25
1"	10,000	15.00
Above 1"	20,000	30.00

For commercial supplies add 33/1 2 per cent.

(c) Meter Rent per month :—

	Rs.
[illegible]	0:50
1/1/4 ' to [illegible]	1.00

F (D) Religious and Charitable Institutions .. 25% of the domestic rate.

I (E) Rebate :—

10% for prompt payment within 15 days of the presentation of the Bills".

Minister of Basic Democracies : Opposed.

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ ہماری ساری ترامیم کو oppose کرتے جاتے ہیں ۔ اگر وہ چاہتے ہیں کہ میں بحث ختم کر دوں تو ٹھیک ہے ۔ ادھر ملک صاحب نہی کچھ فرماتے نہیں بلکہ میرے تو کان ترس گئے ہیں کہ ملک صاحب محترم کچھ ارشاد فرمائیں وہ اس طرح منتار زیر پر نہ رہیں ۔ انہوں نے بھی خدا کے سامنے جا کر اپنے اعمال کا حساب دینا ہے ۔

ملک قادر بخش ۔ میرا حساب بڑا صاف ہے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔خدا کرے ۔ جناب والا ۔ میں نے یہ تجویز اس غرض سے پیش کی ہے کہ جو نرخ اس شیڈول میں دیئے گئے ہیں ان کا اگر فہرست ''اے'' کے ساتھ مقابلہ کیا جائے تو آپ دیکھیں گے کہ پانی کے ریٹس معمول سے بہت زیادہ ہیں یعنی تین ہزار گیلن تک اگر ساڑھے چار روپے بنتے ہیں تو چار ہزار گیلن تک اس سے مقابلتاً زیادہ ہو گئے ہیں اس لئے میں نے تجویز کیا ہے کہ اس کو کم کرکے ڈھائی روپیہ کر دیا جائے تاکہ غریب آدمی جو ایک چوتھائی انچ نل کا کنیکشن لیتے ہیں ان پر زیادہ بوجھ نہ پڑے اور اس کے ساتھ جناب آپ غور فرمائیں کہ تین چوتھائی انچ فیرول کے جو کنیکشن دئے جائیں گے اس سے پانی کی کھپت ۴ ہزار گیلن تک ہوگی تو کیا وزیر بلدیات اس ضمن میں اس امر کی وضاحت فرمائیں گے ؟ اگر وہ تین ہزار گیلن پانی کسی کو دیتے ہیں تو اس کا معاوضہ چار روپے پانچ پیسے فی ماہ لیتے ہیں لیکن اگر اسے ایک ہزار گیلن زیادہ دیتے ہیں تو اس سے دوگنی رقم مانگتے ہیں اور اگر آپ دس ہزار گیلن دیتے ہیں تو اس کی قیمت بجائے ساڑھے تیرہ روپے کے پندرہ روپے کر دیتے ہیں اور اسی طرح ۲۰ ہزار گیلن کے لئے ۲۰ روپے کر دیتے ہیں ۔ آخر یہ کیا تک ہے جو کسی کا جی چاہا لکھ دیا ۔ اس میں کوئی اصول پیش نظر نہیں رکھا گیا ۔ اصل میں میں اپنا سارا زور اس بات پر صرف کرنا چاہتا ہوں کہ چھوٹے فیرول کے نل کا معاوضہ کم وصول کیا جائے ورنہ موجودہ صورت میں نرخ عوام کے مقدور سے باہر ہیں اور وہ اسے ادا نہیں کر سکتے ۔ اور اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ یہ سکیم فیل ہو

جائے گی ۔ آخر امراء تو انگلیوں پر گنے جا سکتے ہیں وہ کتنے لوگ ہیں جو بیس پچیس روپیہ مہینہ پانی کا معاوضہ ادا کر سکتے ہیں ۔ میں یہ سمجھنے سے قاصر ہوں کہ ایک غریب آدمی کس طرح انہیں اس قدر معاوضہ دے گا ۔ اور ان کی یہ سکیم کس طرح پوری ہو سکتی ہے یہ توقع رکھتے ہیں کہ ایک سال میں دس ہزار نئے کنکشن لگا لیں گے تب جا کر ان کے اخراجات پورے ہونگے لیکن لاہور ٹاؤن شپ جو تعمیر ہو رہی ہے اس میں لوئر مڈل کلاس آباد ہوگی وہ کیسے ان کو چودہ پندرہ یا بیس روپے ماہوار پانی کا معاوضہ دینگے اس لئے مجھے یہ ڈر ہے کہ ان کی یہ سکیم ناکام ہو جائے گی ان کی آمدنی اور خرچ برابر نہیں ہو سکیں گے ۔ اس لئے میں ان سے درخواست کرونگا کہ مہربانی کرکے چھوٹے فیرول کا معاوضہ ضرور بالضرور کم کر دیں اور دوسرے ان نرخوں میں کچھ مناسبت پیدا کریں ۔ اگر کوئی امیر بھی ہو تو وہ بھی ایک انچ کا فیرول لینے کی بجائے جس کا معاوضہ پندرہ روپے ماہانہ ہے اور جس سے دس ہزار گیلن پانی ملتا ہے وہ کیوں نہ آدھ انچ کا فیرول لے لے اور تھوڑا معاوضہ ادا کرے ۔ یہ سارا کمرشل مسئلہ ہے یہ کاروبار کا مسئلہ ہے انہیں سوچنا چاہیئے کہ صارف وہ کام کرے گا جس میں اس کو فائدہ ہو خواہ وہ فائدہ نہایت قلیل ہی کیوں نہ ہو ۔ صارف کی یہ فطرت ہے وہ ایسی چیز خریدتا ہے جس پر اسے کم از کم قیمت ادا کرنی پڑے ۔ خواہ وہ امیر ہی کیوں نہ ہو ۔ اس لئے وہ ایک انچ کے فیرول سے دس ہزار گیلن پانی پندرہ روپے ماہوار کے عوض لینے کی بجائے آدھ انچ کا فیرول حاصل کرے گا اور ساڑھے تیرہ روپے

خرچ کرنے کو ترجیح دینگے ۔ اس لئے جب تک میرے محترم دوست اس اصول کو تسلیم نہیں کر لیتے ان کی سکیم کامیاب نہیں ہو سکتی ۔ ایک تو یہ کہ چھوٹے فیرول جن کا کمکشن غرباء لیں گے ان کو کم قیمت پر دینا چاہیئے اور دوسرا یہ کہ مختلف نرخوں میں اس قسم کی مناسبت ہو جو کہ بڑا فیرول لینے میں مانع ہو ۔

جناب والا ۔ اب میں میٹر ریٹ کے متعلق کچھ عرض کرتا ہوں جو پارٹ ۴ میں دیا گیا ہے ۔ آرڈیننس میں جو میٹر ریٹ مقرر کیا گیا ہے وہ یہ ہے :

آدھ انچ کے لئے	۱۶۲۵ روپے
پون انچ کے لئے	۱۶۷۵ روپے
ایک انچ کے لئے	۲۶۳۸ روپے
سوا انچ کے لئے	۳۶۶۳ روپے
ڈیڑھ انچ کے لئے	۴۶۲۵ روپے
دو انچ کے لئے	۵۶۳۸ روپے
تین انچ کے لئے	۸۶۳۸ روپے

حاجی سردار عطا محمد ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب کورم نہیں ہے ۔

Mr. Speaker : Let there be a count. The House is not in quorum. Let the bells be rung. (*bells were rung*) (*count was taken*). Yes, the House is in quorum.

خواجہ محمد صفدر - جناب والا - میں یہ گذارش کر رہا تھا کہ اب میں میٹر ریٹ کے متعلق کچھ عرض کروں . . . . . .

وزیر بنیادی جمہوریت - یہ جناب والا میٹر ریٹ فی ماہ ہے یہ جزو ''سی'' میں ہے یہ پرنٹنگ کی غلطی ہے - دراصل یہ واٹر ریٹ ہے - آپ ذرا ''سی'' کو دیکھیں -

خواجہ محمد صفدر - آپ ''سی'' سے ذرا آگے جائیں - میں اسے چھوڑ گیا ہوں - ''سی'' میں نمبر ۴ دیکھیئے ـــــصفحہ ۷ پر ـــــ میں اسے چھوڑ گیا ہوں - جو گذارش کرنی تھی اختصار کے ساتھ آپ کی خدمت میں کر دی ہے - اب یہ آپ کی صوابدید پر ہے کہ آپ ان نرخوں کو کم کرتے ہیں یا نہیں کرتے - ہم تو صرف گذارش ہی کر سکتے ہیں - تو جناب والا - میں یہ گذارش کر رہا تھا کہ میٹر ریٹ کے چارجز یہ ہیں کہ :

''۱/۲	۰۲۵ روپیہ
''۳/۴	۱۰۷۵ ''
''۱	۲۰۳۸ ''
سوا انچ	۳۰۶۳ ''
ڈیڑھ انچ	۴۰۲۵ ''
دو انچ	۵۰۳۸ ''
تین انچ	۸۰۳۸ ''

جناب والا ۔ باوجود کوشش کے میں یہ معلوم نہ کر سکا کہ واٹر میٹر کی اصل قیمت کیا ہے اور اس کی زندگی کتنی لمبی ہے ۔ میں یہ دونوں چیزیں کہیں سے بھی معلوم نہ کر سکا ۔ شاید وزیر بلدیات صاحب اس پر روشنی ڈال سکیں ۔ شرح کرایہ کا انحصار اسی پر ہے کہ اس کی اصلی قیمت کیا ہے اور یہ کتنی مدت تک چل سکتا ہے ۔ فرض کیجیئے اس کی قیمت ۲۵ روپے ہے اور اس کی مدت ۲۰ سال ہے تو سال بسال اس کا کرایہ سوا روپیہ یا ڈیڑھ روپیہ کافی ہے ۔ اب یہ صورت حال ہے کہ انہوں نے سال بسال آدھ انچ کے میٹر کے لئے ۱۶ روپیہ اور ۳/۴ انچ کے لئے ۱۵ سے زیادہ اور ۲۰ روپیہ سے کم کرایہ مقرر کر دیا ہے ۔ دنیا میں دو طرح کی سروسز ہوتی ہیں ۔ ایک سروس تو یہ ہوتی ہے جس میں معاوضہ ہو ۔ حق الخدمت ہو ۔ اس میں اس خدمت سے بھی زیادہ وصول کیا جا سکتا ہے ۔ اخلاقی طور پر لیا جا سکتا ہے ۔ اور اسے justify کیا جا سکتا ہے ۔ دوسری بعض خدمات ایسی ہوتی ہیں جو انسان کی بنیادی ضروریات کو پورا کرتی ہیں اور اس کا معاوضہ ہمیشہ اس کے خرچ سے کم لیا جاتا ہے وہ اس لئے کہ وہ بنیادی ضرورت ہوتی ہے ۔ اس سکیم کے تحت بہم رسانی آب اور نکاس آب یہ بنیادی آبادی کے لئے بنیادی ضرورت ہے اب اگر اس آبادی کو اس طور پر ٹیکس کیا جائے اور اس کے معاوضے کے طور پر نہ صرف اس کی لاگت بلکہ کچھ منافع بھی اس کے علاوہ وصول کیا جاوے تو یہ حد درجہ زیادتی ہوگی ۔ اس کا اصول یہ ہے کہ بنیادی ضرورت ہر انسان کی ہوتی ہے وہ کچھ معاوضہ تو دے سکتا ہے مگر زیادہ نہیں مثال کے طور

پر پانی کو لیجئے ۔ ایک آدمی پانی کا معاوضہ نہیں دے سکتا یا وہ قیمتاً پانی حاصل نہیں کر سکتا پرانے زمانے میں امرا اور حکومتوں نے کنوئیں کھدوا دیئے ہیں وہ لوگوں کو راستہ میں پانی پلانے کا انتظام کرتے تھے یہ انسان کی بنیادی ضرورت ہے کہ انسان کو پانی مہیا کیا جائے ۔ جب پانی مہیا کرتے ہو تو جو لوگ استطاعت رکھتے ہیں وہ اس کا معاوضہ دیتے رہے ہیں اور جو لوگ استطاعت نہیں رکھتے ان کو آپ مجبور کرتے ہیں کہ وہ آپ کا تمام صرفہ یا خرچہ نہ صرف پورا کریں بلکہ آپ کو منافع بھی دیں یہ ان کے ساتھ بہت بڑی زیادتی ہے ۔ کوئی اخلاقی قدر آپ کو اس بات کی اجازت نہیں دیتی اس لئے میں یہ سمجھتا ہوں کہ آپ نے نصف انچ میٹر پر ۱۵ روپے سالانہ جو کرایہ مقرر کر دیا ہے یہ حد درجہ زیادہ ہے میں نے اندازاً اس کے عوض نصف انچ اور ایک انچ تک ۵۰ پیسے مقرر کئے ہیں ۔ جتنے میٹر لگیں گے ان پر صرف ۵۰ پیسے ماہوار یعنی ۶ روپے سالانہ کے حساب سے معاوضہ لیا جائے ۔ اس کے علاوہ صورت حال یہ ہے کہ ٹرسٹ نے مذہبی اور رفاہی اداروں کیلئے جو نرخ مقرر کئے ہیں وہ گھریلوں نرخوں سے نصف ہیں ۔ یہ مردے کا کفن بھی اتارنے کے لئے تیار ہیں ۔ فرض کیجئے مسجد میں ایک نل لگ جاتا ہے اور وہ مسجد ایک ایسے محلے میں واقع ہے جہاں غریب لوگ رہتے ہیں اور آپ کہتے ہیں کہ اس مسجد سے بھی آپ بہم رسانی آب کا معاوضہ گھریلو نرخ سے نصف نرخ پر وصول کریں گے ۔ چاہئے تو یہ کہ مسجدوں اور عبادت گاہوں کو پانی مفت دیا جائے تاکہ آپ ثواب میں شریک ہو جائیں اور آپ کی بھی عاقبت بخیر ہو جائے ۔ اگر

یہ گوارا نہیں کہ مسجدوں عبادت گاہوں اور charitable institutions میں جو عوام کی رفاہ کے لئے ۔ ان کے فائدے کے لئے جیسے فری ڈسپنسریاں ۔ اپاہج گھر ۔ ہسپتال ۔ یتیم خانے اور اسی قسم کے دوسرے ادارے جو پہلے ہی لوگوں کے عطیات کے ذریعہ سے چلائے جا رہے ہیں ان پر اس قدر بوجھ ڈالا جاوے ۔ اگر آپ ان اداروں کو معاف نہیں کرسکتے تو مہربانی فرما کر موجودہ شرح کم کر دیں ۔ پرائیویٹ کنکشن کے نرخ کا ان سے ۲۵ فیصد حاصل کر لیں ۔

جناب والا ۔ دوسرے میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ اس سکیم کے تحت کمیونٹی سٹینڈ پوسٹ پر ایک روپیہ فی ہزار گیلن کے طور پر میونسپل کمیٹی سے معاوضہ وصول کیا جائے گا اور میں نے اس کو حذف کرنے کے لئے ترمیم پیش کی ہے ۔ میں کوئی ایکسپرٹ نہیں ہوں ۔ میں اپنی لاعلمی اور اپنی واقفیت کی کمی کا اظہار کئے دیتا ہوں میرے پاس کوئی ذریعہ نہیں یا مجھے وہ حساب نہیں آتا جس سے کمیونٹی سٹینڈ پوسٹ پر ایک انچ یا پونے انچ لگے ہوئے پائپ کا حساب لگا سکوں کہ دن میں کتنا پانی اس نل سے خارج ہوگا ۔ یہ حساب کتاب مجھے نہیں آتا لیکن مجھے بعض دوستوں نے بتایا ہے کہ ایک کمیونٹی سٹینڈ پوسٹ کے عوض اگر میٹر لگا دیا جائے تو میونسپل کمیٹی کو ۲۰۰ روپیہ ماہوار ادا کرنا پڑے گا ۔ یہ نرخ ایک نہایت ہی معزز میونسپل کمیٹی کے رکن نے بتائے ہیں ۔ اس کلاز III کے تحت میونسپل کمیٹی کو ایک کمیونٹی سٹینڈ پوسٹ کے عوض ۲۰۰ روپیہ ماہوار دینا پڑے گا ۔ اس طرح ایک ہزار سٹینڈ پوسٹ

کے عوض امپروومنٹ ٹرسٹ کو دو لاکھ روپیہ ماہوار ادا کرنا ہوگا۔ باغات کا پانی ۔ فائر بریگیڈ کا پانی اس کے علاوہ ہے ۔ میں آپ کی وساطت سے اس معزز ایوان کو یقین دلاتا ہوں کہ جو لوگ لاہور سے محبت رکھتے ہیں یا اس عروس البلاد میں رہتے ہیں یا کبھی کبھار اس کو دیکھنے کے لئے آ جاتے ہیں وہ اس شہر میں کوئی باغ نہیں پائیں گے کیونکہ میونسپل کمیٹی قطعاً اس بار کی متحمل نہیں ہو سکتی کہ وہ پانچ سات لاکھ روپیہ ماہوار پانی کے عوض لاہور امپروومنٹ ٹرسٹ کو ادا کرے۔ جناب والا ۔ مجوزہ طور پر لاہور میونسپل کارپوریشن کو ۲۵ یا ۳۰ لاکھ روپیہ سالانہ پانی کے اخراجات برداشت کرنے ہونگے وہ پانی جو عوام‌الناس استعمال کرے گا یا عوام کی تفریح کے لیے باغات کو سیراب کرنے میں صرف ہوگا ۔ میں حیران ہوں کہ میونسپل کارپوریشن کے ارباب اختیار یہ نہ سوچتے ہونگے کہ وہ ۱۹ لاکھ کا خسارہ بہتر ہے جو کہ دوسرے ٹیکسوں سے پورا کر سکتے ہیں بجائے اس کے کہ ہم ۲۵ یا ۳۰ لاکھ روپیہ اپنی گرہ سے سالانہ خراج کے طور پر لاہور امپروومنٹ ٹرسٹ کو دیں ۔ کروڑوں روپے کا سرمایہ اس سکیم پر میونسپل کمیٹی کا صرف ہوگا پھر بھی بیس پچیس لاکھ روپے سالانہ خراج کے طور لاہور امپروومنٹ ٹرسٹ کو ادا کرنا ہوگا ۔ یہ کسی صورت میں بھی جائز نہیں ہے ۔ میں آپ کی وساطت سے جناب وزیر بلدیات کی خدمت میں اور اس معزز ایوان کے معزز اراکین کی خدمت میں نہایت ادب کے ساتھ یہ عرض کروں گا کہ ان غربا پر رحم فرمائیں جن کی پانی کی ضروریات پبلک سٹینڈ پوسٹ سے پوری ہوتی ہیں ۔

Mr. Speaker : I shall now put the amendment before the vote of the House.

خواجہ محمد صفدر - میں نے ابھی اپنی تقریر ختم تو نہیں کی لیکن اگر آپ چاہتے ہیں تو میں بیٹھ جاتا ہوں -

مسٹر سپیکر - میرا خیال تھا کہ آپ تقریر ختم کر چکے ہیں -

خواجہ محمد صفدر - جناب والا - دراصل اس موضوع پر اپنی واقفیت کی کمی کی وجہ سے میں حاصل بحث نہیں کر سکا - افسوس کی بات ہے کہ ملک محمد اختر صاحب ، جو کہ ان باتوں میں ماہر ہیں ، وہ اپنی ترامیم کے وقت ایوان سے غیر حاضر تھے - اور گو کہ ہمیں پورا احساس ہے بلکہ آج میں اس ایوان میں یہ اعلان کرتا ہوں کہ ملک اختر صاحب نے آزاد ارکان کی جانب سے اور میں نے اپوزیشن کی جانب سے جناب قائد ایوان سے یہ وعدہ کر رکھا ہے کہ ان کی یہ قانون سازی کا پروگرام جو سات آرڈیننسوں پر مشتمل ہے - ۹ تاریخ تک ختم ہو جائے گا -

وزیر خوراک و زراعت - اور وہ ممبروں کا بل بھی تو ہے -

خواجہ محمد صفدر - وہ ابھی تک ایجنڈے پر تو نہیں آیا - اس کے متعلق بعد میں بات کریں گے - میں آج پھر اس وعدے کو دہراتا ہوں کہ ہم نے حتمی وعدہ کیا ہوا ہے لیکن اگر جناب وزیر بلدیات تھک گئے ہوں تو پھر اور بات ہے - ہم ابھی چھوڑے دیتے ہیں -

وزیر بلدیات - معلوم ہوتا ہے کہ خواجہ صاحب پر چو۔کیفیت

طاری ہوتی ہے وہ دوسروں پر بھی ایسے تھوپ دیتے ہیں ۔ وہ علیحدہ ہو چکے ہیں ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ میں قطعاً نہیں تھکا ۔

وزیر بلدیات ۔ میں آپ سے ہمدردی کرنا چاہتا ہوں کہ آپ تھک گئے ہیں اس لئے جانے دیجئے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ بہر حال ۔ میں یہ عرض کرنا چاہتا تھا کہ جناب والا میں آپ سے بصد ادب یہ التجا کروں گا ۔ کہ آپ ملک محمد اختر صاحب کو میری اس ترمیم کی حمایت کرنے کی اجازت دیں (قطع کلامیاں)

مسٹر سپیکر ۔ خواجہ صاحب ! آپ اپنی تقریر جاری رکھیں ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ میں یہ عرض کر رہا تھا کہ دو وجوہات کی بناء پر ان پبلک سٹینڈ پوسٹوں پر یہ ریٹ مقرر نہیں کرنا چاہیئے اور ان کا پانی قیمتاً فروخت نہیں ہونا چاہیئے کیونکہ اس کی ایک وجہ تو یہ ہے کہ یہ پانی غربا حاصل کرتے ہیں اور اس کی دوسری وجہ یہ ہے کہ اب نئی آبادی میں میونسپل کمیٹی کبھی کوئی نیا سٹینڈ پوسٹ نہیں لگائے گی اور پرانی آبادی میں بھی جو موجودہ سٹینڈ پوسٹ ہیں ، ان میں قطعاً کوئی اضافہ نہیں کرے گی کیونکہ اسے اس بات کا علم ہوگا کہ اس کو ایک سٹینڈ پوسٹ کے عوض دو سو روپیہ ماہوار ادا کرنا پڑے گا ۔ تو اس لحاظ سے میں اپنی تقریر ختم کرتے ہوئے یہ التجا کروں گا کہ آپ

نہ صرف یہ کہ ان چھوٹے فرول کے نرخوں پر نظرثانی فرمائیں بلکہ پبلک سٹینڈ پوسٹ کو اس ریٹ سے مستثنےٰ قرار دیجیئے اور جیسا کہ اب سے پہلے تھا ، اس کا پانی فی سبیل اللہ استعمال ہونے دیجئے اور غربا اور عوام کے لئے اسے مختص کر دیجئے تاکہ وہ اپنی پانی کی ضروریات پبلک سٹینڈ پوسٹ سے اگر پوری کرنا چاہتے ہیں تو اس سے پوری کریں -

ملک محمد اختر - جناب سپیکر - مجھے افسوس ہے کہ میں اپنی ترمیم کے پیش ہونے کے وقت ایوان میں موجود نہیں تھا بہرحال خواجہ صاحب کی ترمیم میری ترمیم سے بہتر ہے - - -

وزیر بلدیات - آپ کو اس افسوس کی خوشی میں تقریر نہیں کرنی چاہیے -

ملک محمد اختر (لاہور-۲) - جناب سپیکر - دراصل خواجہ صاحب کی ترمیم نہایت ضروری ترمیم ہے - اب پانی کے نرخ کو جو دگنا کیا گیا ہے اسکی اساس یہ ہے کہ Feasibility Report میں یہ work out کیا گیا ہے کہ لاہور میونسپل کارپوریشن کو محض اٹھارہ لاکھ روپے کی آمدنی ہے اور اسکے مقابلے میں اسکے اخراجات چالیس یا چھتیس لاکھ روپے کے قریب ہو رہے ہیں - اگر میں درست اعداد و شمار پیش کروں تو ان کے مطابق لاہور میونسپل کارپوریشن کے جو اخراجات پانی کے عوض اسوقت ہو رہے ہیں ، ان میں water tax establishment پر ۹,۶۲,۲۵۳ روپے contingency expenses پر ۹,۸۲,۰۰۰ روپے ، مرمت پر ۲۸,۴۷۶ روپے یعنی کل ۱۹,۷۲,۷۲۹ روپے

خرچ ہو رہے ہیں ۔ اور ان کے مقابلے میں سال رواں کے بجٹ کے صفحہ نمبر ۹۱ پر ان کی آمدنی اٹھارہ لاکھ روپے ہے اور Feasibility Report میں جو ظلم کیا گیا ہے وہ یہ ہے کہ اس میں انتالیس لاکھ روپے کے اخراجات دکھائے گئے ہیں حالانکہ وہ اخراجات ۹,۷۲,۷۲۹ روپے ہیں اور یہ ایک ناقابل تردید حقیقت ہے جسکے لیے میرے پاس دستاویزات موجود ہیں ۔

جناب سپیکر ۔ اسکے بعد میں یہ عرض کروں گا کہ آئی ۔ ڈی ۔ اے کے ساتھ جو وعدہ کیا گیا ہے اس میں ایک mandatory provision یہ بھی ہے کہ جو community stand posts میں ان پر ایک روپیہ فی ہزار گیلن کے حساب سے کمیشن لگائی جائے گی اسکے متعلق جناب خواجہ صاحب نے بالکل درست فرمایا ہے کہ اگر بارہ آنے فی ہزار گیلن کی شرح بھی لگائی جائے تو اسوقت کارپوریشن کو میٹر کے ذریعے آمدنی ہو سکتی تھی ۔ اگر کارپوریشن پبلک سٹینڈ پوسٹ کے پانی کو اور اس پانی کو جو باغات کو دیا جاتا ہے ، میٹر کے ذریعے سپلائی کرنے کا فیصلہ کرتی تو اسوقت بھی ان کی آمدنی چوالیس لاکھ روپے بن جاتی ۔ اب کارپوریشن کو چھبیس لاکھ روپے کا بل اس لیے ادا کرنا ہوگا اور باغات کے لیے جو پانی مہیا کیا جائے گا اسکے لیے بھی اٹھارہ لاکھ روپے کا بل ادا کرنا ہوگا ۔ تو آپ اندازہ فرمائیں ۔ ۔ ۔ ایک بات کی تاحال اس ایوان میں وضاحت نہیں کی گئی ہے ۔ یہ ضرور کہا گیا ہے کہ ہم کسی صورت میں اور کسی حالت میں بھی پبلک سٹینڈ پوسٹ بند نہیں کریں گے ۔ لیکن یہ تو بتائیے کہ ان کے اخراجات کون دے گا ۔ اگر کارپوریشن ان کے اخراجات برداشت کرے گی

تو اسکا مطلب یہ ہوگا کہ عوام پر ٹیکس لگائے جائیں گے - یعنی یہ رقم ٹیکسوں کے ذریعے ادا کی جائے گی جو اس وقت عوام پر عائد کئے گئے ہیں اور اگر یہ نظام کارپوریشن کے پاس رہتا ہے تو گذشتہ پچاس سال سے یہ پبلک سٹینڈ پوسٹ جن کی تعداد بڑھتے بڑھتے ۱۰۵۲ ہو چکی ہے اور calculation کرکے یہ بات ثابت کروں گا کہ لاہور کی اس وقت کی کم و بیش بارہ لاکھ کی آبادی میں سے اسوقت تین لاکھ کے قریب آبادی ایسی ہے جن کے لیے نل نہیں بچھائے گئے اور جو بتایا نو لاکھ کی آبادی ہے اس میں سے ساڑھے چار لاکھ کی جو آبادی ہے وہ پبلک سٹینڈ پوسٹ سے اپنا پانی حاصل کرتی ہے - اس لیے میں سمجھتا ہوں کہ مجھے خواجہ صاحب کی ترمیم کی مکمل تائید کرنی ہوں گی - کیونکہ اگر پبلک سٹینڈ پوسٹ میٹر کر دیے گئے تو اس کا سارا بوجھ بالآخر ٹیکس دھندہ پر ہی پڑے گا - اسکے علاوہ ان کی دوسری تجویز کہ میٹر کی شرح نصف ہونی چاہیے یا اسی طرح بدستور ہونی چاہیے - ۱۹۴۳ء کی کارپوریشن کی حایت میں خواجہ صاحب نے دستاویز پیش کی تھی - یہ کارپوریشن کے by laws ہیں جن میں سے خواجہ صاحب نے اعداد و شمار حاصل کرکے یہ ترمیم پیش کی ہے - ان by laws کا نفاذ ۱۹۴۳ء میں کیا گیا تھا اور ۱۹۴۳ء میں جو شرح مقرر کی گئی تھی - میں سمجھتا ہوں کہ وہی مشینری چل رہی ہے جو کسی صورت میں بھی اس بات کا تقاضا نہیں کرتی کہ ماسوائے اسکے کہ depreciation charges بڑھائے جائیں - آپ اس شرح میں اضافہ کریں - اور موجودہ جو ریٹ ہیں وہ ۲۰ پیسے فی ہزار گیلن ہیں Feasibility Report

میں جو آمدنی work out کی گئی ہے وہ ۱۸ لاکھ کی بجائے ۴۴ لاکھ تک پہنچ جائے گی اب ایک amenity کیلئے جس کے لیے اہالیان لاہور ۴ کروڑ روپے کے ٹیکس ادا کر رہے تھے ان پر ایک کروڑ روپے کے ٹیکس کا اضافہ اور کر دیا گیا ہے اور ایسا محصول چنگی کو revise کرکے کیا گیا ہے یعنی اب پانچ کروڑ کے taxes ہیں اور اس طرح آپ ایک اور سہولت ان سے چھین رہے ہیں -

جناب سپیکر - میں دوسرے معاملات میں بعد میں عرض کروں گا - اسوقت یہ گذارش ہے کہ یہ جو پانچ کروڑ روپیہ کا ٹیکس ہے متمول طبقہ کو ادا کرکے - غربا جو civic amenity یعنی Public Stand Post کی صورت میں حاصل کر رہے تھے آپ اس سے اہالیان لاہور کو محروم کر رہے ہیں اور میں آپ کی اس بات کو کوئی وقعت نہیں دیتا کہ اب پبلک سٹینڈ پوسٹ بند نہیں کیے جائیں گے - آپ ہر سٹینڈ پوسٹ کے لیے ۵۰۰ روپیہ وصول کریں گے اگر آپ اسکے برعکس اعلان کرنے کی زحمت گوارا فرمائیں کہ وہ سٹینڈ پوسٹ اسی طرح چلیں گے اور کسی قسم کا چارج نہیں لیا جائے گا - تو اس سے آئی - ڈی - اے کا agreement کالعدم قرار دیا جائے گا - آپ کسی صورت میں بھی اس قرضہ کو brief نہیں کر سکتے - آپ اس agreement کے مطابق ہر Community Stand Post سے ایک روپیہ فی ہزار گیلن چارج کریں گے -

Mr. Speaker : I will now put the amendment to the vote of the House. The question is :

That in Schedule II of the Greater, Lahore Water Supply Sewerage and Drainage Ordinance, 1967, for item I(C), I(D) and I(E), the following be substituted, namely :—

"(IC) (*a*) meter rate per month :—

(*i*) Domestic Rs. 0.75 per 1,000 Gallons.

(*ii*) Commercial and Industrial Rs. 1 50 per 1,000 Gallons.

(*b*) Minimum charges per month for metered connections :—

Size of Ferrule	*Consumption*	*Amount*
	Gallons	Rs.
1/2"	3,000	2.50
3/4"	4,000	3.25
1"	10,000	15 00
Above 1"	20,000	30.00

For commercial supplies add 33/1/2 per cent.

(*c*) Meter Rent per month :—

	Rs.
1/2" to 1'	0.50
1/1 4" to 3'	1 00

I (D) Religious and Charitable Institutions . . 25% of the domestic rate.

I (E) Rebate :—

10% for prompt payment within 15 days of the presentation of the Bill."

The motion was lost.

Mr. Speaker : I have received another notice of amendment from Sardar Muhammad Ashraf Khan who may please move it,

Sardar Muhammad Ashraf Khan : I beg to move :

That in Schedule II, clause (*C*), sub-clause (*iii*), against 3/4" instead of 4,000 gallons, the figure 6,000 gallons be inserted.

Mr. Speaker : Motion under consideration amendment moved is :

That in Schedule II, clause (*C*), sub-clause (*iii*), against 3/4" instead of 4,000 gallons, the figure 6,000 gallons be inserted.

I think, there is no opposition to this amendment.

The question is :

That in Schedule II, clause (C), sub-clause (*iii*), against 3/4" instead of 4,000 gallons, the figure 6,000 gallons be inserted.

The motion was carried

خواجہ محمد صفدر ۔ جتنا کچھ آپ نے کیا ہے میں اس کے لیے شکر گزار ہوں ۔

Mr. Speaker : Next motion by Khawaja Muhammad Safdar.

Khawaja Muhammad Safdar : I don't move it.

Mr. Speaker : The motion is not moved. Next motion please.

Khawaja Muhammad Safdar : I beg to move :

That in the Schedule II of the Greater Lahore Water Supply, Sewerage and Drainage Ordinance, 1967, for item III, the following be substituted, namely :—

"III. Community Stand Posts :—

Re.[0.25 per 1,000 Gallons on the basis of measurements by meters or otherwise payable by the Municipal Committee."

Mr. Speaker : Motion under consideration, amendment moved is :

That in the Schedule II of the Greater Lahore Water Supply, Sewerage and Drainage Ordinance, 1967, for item III, the following be substituted, namely :—

"III. Community Stand Posts :—

Re. 0.25 per 1,000 Gallons on the basis of measure ments by meters or otherwise payable by the Municipal Committee".

Minister of Basic Democracies : Opposed.

خواجه محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ میں اس کے متعلق عرض کرچکا ہوں ۔ اگر آپ اجازت دیں تو ملک اختر صاحب کچھ ارشاد فرمائیں گے ۔

ملک محمد اختر (لاہور۔۲)۔ جناب سپیکر ۔ میں یہ گذارش کروں گا کہ اس وقت چار documents ایسے ہیں مثلاً یہ Feasibility Report ۱۹۶۲ء کی کارپوریشن کے انجینئر کی رپورٹ ۔ ۱۹۵۶ء کی چیف انجینئر کی رپورٹ اور ۱۹۳۸ء کی مسٹر اے ۔ ڈی ۔ ہاول کی رپورٹ ۔ جو یہ ظاہر کرتے ہیں کہ اس وقت پانی کی cost of production ۲۵ پیسے فی ہزار گیلن ہے ۔

جناب سپیکر ۔ جس وقت لاہور کارپوریشن کو تشکیل کیا گیا اور لاہور کارپوریشن ایکٹ ۱۹۴۱ء میں لگایا گیا اس کے تحت بائی لاز frame کیے گئے ۔ ان بائی لاز کے مطابق بہم رسانی آب کی جو شرح میونسپل ایڈمنسٹریشن آرڈیننس کی دفعہ ۴ کے تحت ہے اس کو اپنایا گیا ۔ اس وقت جو شرح تھی وہی ۱۹۶۰ء میں لگائی گئی اور وہی ۱۹۶۷ء تک چل رہی ہے ۔ اسکے مطابق میں یہ سمجھتا ہوں کہ بہم رسانی آب کے ریٹ میں کسی قسم کا اضافہ گویا کھلی بلیک مارکیٹ ہے ۔ دراصل اسے daylight robbery کہنا چاہیے ۔

Minister of Basic Democracies : Sir, I object to the language used by the Member.

Mr. Speaker : Yes, please.

Malik Muhammad Akhtar : I withdraw.

Mr. Speaker : I have not asked the Member to withdraw.

ملک محمد اختر ۔ ہم تو مفتون اور شیدا ہیں ۔

مسٹر حمزہ ۔ وٹو صاحب تو بہتوں کو لوٹتے ہیں ۔

ملک محمد اختر ۔ میں یہ گذارش کروں گا کہ ۱۹۷۳ء میں میں کارپوریشن کا ممبر نہیں تھا اسوقت ایڈمنسٹریٹر ۔ ریٹ لگائے تھے ۔

وزیر بلدیات ۔ اسوقت کارپوریشن خوش قسمت تھی جو آپ ممبر نہیں تھے ۔

ملک محمد اختر ۔ اسوقت کارپوریشن کے قابل انجینئرز نے تمام قسم کی calculations کرنے کے بعد ریٹ account for کیے اور ایک balanced formula بنایا ۔ وہ یہ تھا کہ باغوں کو مفت پانی دیا جائے پبلک سٹینڈ پوسٹ کو پانی مفت سپلائی کریں گے اسکے بعد وہی ریٹ نافذالعمل کیا جو اسوقت رائج تھا ۔ ان کا اندازہ تھا کہ سترہ اٹھارہ لاکھ روپیہ سالانہ کے اخراجات ہونگے ۔ چنانچہ civic amenity دینے کے بعد no profit no loss کے basis پر ریٹ مقرر کیے گئے ۔ میں سمجھتا ہوں کہ ہمارے وزیر بلدیات بتدریج ہم سے اتفاق کرتے جائیں گے ۔ لیکن اس بات

پر حیران ہوں کہ انہوں نے یک لخت ان rates کو کیوں دوگنا کر دیا ہے ۔ اور صرف اس کو double کرنے پر اکتفا نہیں کی ۔ آپ کے اپنے calculation کے مطابق جو ہمیں انکم ہوگی اسکے لیے آپ اندازہ فرمائیں وہ ۱۸ لاکھ سے بڑھ کر انکے واٹر سپلائی ریٹ کے مطابق ۸۰ لاکھ ہو جائے گی یعنی پانی کی انکم میں ۶۲ لاکھ کا اضافہ ہو جائے گا ۔ اور وہ کل ۸۰ لاکھ ہو جائے گا ۔ اور اس ۸۰ لاکھ پر شکرا کون لپکے گا ؟ وہ foreign consultant ہوگا ۔ اب تک foreign consultant مثل باز کے تھا اور اسکی عیاشی foreign aid پر تھی لیکن اب اس کی عیاشی ہمارے ٹیکسوں پر ہوگی ۔

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ آپ باز نہیں کبوتر ہیں ۔

ملک محمد اختر ۔ خدا را انصاف کیجئے کہ اس سکیم کے نفاذ سے اور اس سکیم کی وجہ سے آپ نے ۱۸ لاکھ سے ۸۰ لاکھ اضافہ کر دیا ہے یعنی ۶۰ لاکھ سے بڑھا کر ۸۰ لاکھ کر دیا ہے ۔ مکان کا ٹیکس بھی آپ نے ساڑھے ۷ فیصدی سے ۱۰ فیصدی کر دیا ہے جسکا مطلب یہ ہوا کہ اسکو آپ نے ۶۰ لاکھ سے ۹۰ لاکھ کر دیا ہے ۔ sewerage کے charges بھی بڑھا دیے ہیں ۔ اس کو کم و بیش ۳۰ لاکھ سے بڑھا کر ۹۰ لاکھ کر دیا ہے ۔ لاہور کارپوریشن کی شرح چنگی میں بھی اضافہ کر دیا گیا ہے اور وہ اب یک لخت ۶ کروڑ روپے ہو گئی ہے اور اس میں ۲ کروڑ کا اضافہ ہوگیا ہے ۔

Mr. Speaker : I will now put the amendment to the vote of the House. The question is :

That in the Schedule II of the Greater Lahore Water Supply, Sewerage and Drainage Ordinance, 1967, for item III, the following be substituted, namely :—

"III. Community Stand Posts :—

Rs. 0.25 per 1,000 Gallons on the basis of measurements by meters or otherwise payable by the Municipal Committee."

The motion was lost.

Mr. Speaker : Next amendment.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, I beg to move :

That in the Schedule II of the Greater Lahore Water Supply, Sewerage and Drainage Ordinance, 1967, Part B be deleted.

Mr. Speaker : Motion under consideration, amendment moved is :—

That in the Schedule II of the Greater Lahore Water Supply, Sewerage and Drainage Ordinance, 1967, Part B be deleted.

Minister of Basic Democracies : Opposed.

خواجه محمد صفدر (سیالکوٹ۔۱) ۔ جناب والا ۔ پارٹ (بی) میں یہ نئے ریٹ عائد کئے گئے ہیں ۔ sewerage 3½% جناب والا مجھے اس کلاز پر شدید اعتراض ہے اور اس کی کئی وجوہات ہیں ۔ پہلا ٹیکس انہوں نے یہ عائد کیا ہے کہ کسی مکان یا بلڈنگ کی سالانہ مالیت کا 3½% بطور ٹیکس وصول کیا جائے گا جہاں کہ sewerage گزرتا ہے ۔ یعنی زمین دوز نالیاں جہاں سے گزرتی ہیں ۔ ان سے ساڑھے تین فی صد ٹیکس سالانہ ایک بات یہ ہے کہ میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ غیر ضروری ہے اور اس لحاظ سے غیر ضروری ہے کہ پی سی (۱) میں صفحہ ۱۰ پر جناب وزیر

بلدیات ملاحظہ فرمائیں (بڑا ظلم اس شہر پر ہو رہا ہے) ۔ اس کا آخری para ۔ جناب والا ۔ ابھی ابھی ہم نے اس ایوان میں بیٹھے ہوئے یہ منظور کیا ہے کہ ایک ہزار گیلن کا معاوضہ لاہور شہر میں بسنے والوں سے تقریباً ڈیڑھ روپیہ وصول کیا جائے گا ۔ لیکن اس para میں یہ درج ہے ۔

B. Sewer and Drainage

IV. Sewer Rate—

(a) 3/1/2% of annual rental value for all houses/buildings in the area served with sewers.

(b) Bulk Rate—

for corporate bodies	Rs. 200 per Acre.
for factories	Rs. 400 per Acre.

V. Drainage Rates—

Drainage rate of 1% of annual rental value for all houses/buildings outside the sewered area."

اس طرح ٹرسٹ نے ۲۶—پیسے بڑھا دئے ہیں ۔ خود ان کی رپورٹ ہے جس میں انھوں نے فرمایا ہے کہ اگر ایک روپیہ ۲۴—پیسے ٹرسٹ وصول کرے تو پانی کے اخراجات کو پورا کرنے کے لئے کافی ہو گا لیکن جناب والا ۔ ہمارے ان بزرگوں نے اس نرخ کو جس کو یہ خود جائز تصور کرتے ہیں ۔ اپنی آمدنی میں اضافہ کرنے کے لئے از خود ڈیڑھ روپیہ کر دیا ہے ۔ یہ ڈیڑھ روپیہ کون سا ہے یہ "سی" میں درج ہے ۔

"in order to raise required gross revenue, the average charge per thousand gallons of water consumed in 1967 would need to be Rs. 1.24"

لیکن جناب والا ۔ اس وقت میرے موضوع سے صرف دو تین سطروں کا تعلق ہے ۔

"would need to be Rs. 1.24 ex lusive of sewer revenue".

یعنی sewerage کے جو charges ہیں ۔ ان کا اندازہ ہے کہ وہ ایک روپیہ ۲۴—پیسے سے سارے اخراجات پورے ہو جاتے ہیں ۔

"the combined revenue would be equivalent to Rs. 1.35 per thousand gallons of water consumed. These rates are not high and would be within the capacity of the consumer to pay. The combined revenue of Rs. 1 35 per thousand gallons has been determined after detailed negotiations with the I.D.A.

جناب والا ۔ یہ میں نے اپنے کاغذوں سے دیکھ کر لیا ہے کہ ایک روپیہ ۳۵—پیسے فی گیلن کے حساب سے وصول کیا جائے گا لیکن اس کو ہم نے ڈیڑھ روپیہ کر دیا ہے اور ایک روپیہ ۳۵—پیسے sewerage کے charges کو ملا کر ۔ لیکن یہاں ایک علیحدہ شیڈول دے دیا گیا ہے کہ ساڑھے تین فی صد سالانہ مالیت پر وصول کیا جائے گا ۔ جہاں تک اندرون شہر کا تعلق ہے وہاں سیوریج نہیں ہے سیوریج walled city کے باہر ہے ۔ اور تقریباً سارے شہر میں ہے ماسوائے ان آبادیوں کے جو ابھی زیر تعمیر ہیں تو جن لوگوں کو سیوریج کی سہولت آج سے کئی سال پہلے میسر آ چکی ہے جس پر میونسپل کارپوریشن نے جو کچھ خرچ کرنا تھا ہو چکا ہوا ہے ۔ جس کے متعلق زیادہ سے زیادہ یہ ضروری ہے کہ اس کو صاف رکھا جائے جن کے لئے چند مہتروں کی ضرورت یا شکست کی صورت میں مرمت کی تو اس کے عوض میں اس شہر کے walled area سے باہر جتنی

عمارتیں ہیں ان کی سالانہ قیمت کا حساب لگا کر ان پر ساڑھے تین فی صد ٹیکس لگا دیا جاوے ۔ ہاؤس ٹیکس کی شرح walled city میں ۵ فی صد اور اس سے باہر ۱۰ فی صد ۔ تو میری گذارش کرنے کا مطلب یہ ہے کہ ٹیکس ۵۰ فی صد تقریباً فوراً بڑھ گیا یعنی indirectly ہاؤس ٹیکس میں آپ نے ۵۰ فی صد کا فوراً اضافہ کر دیا ہے اور جو غربا شہر کے اندر رہتے ہیں آپ ان کے لئے کوئی سروس مہیا نہیں کرتے ہیں ۔ اُن کے لئے سیوریج بھی نہیں ہے وہاں تو کھلی نالیاں ہیں اور ان پر بھی ایک روپیہ فی سینکڑہ کے حساب سے ٹیکس عائد کیا ہے ۔ یعنی جہاں صرف خالی نالیاں ہیں ۔ اور وہ نالیاں شائد سکھوں کے زمانے سے بنی ہوئی ہیں ۔ چند ایک یا اس کے بعد کارپوریشن نے بنائی ہیں ۔ ان نالیوں کی تعمیر پر جو کچھ خرچ ہونا تھا وہ ہو چکا اب صرف maintenance میونسپل کمیٹی کرتی تھی ۔ بغیر کسی قسم کا ٹیکس عائد کئے تو کیا جواز ہے اس بات کا کہ آپ ان پر ایک روپیہ کے حساب سے ٹیکس عائد کر رہے ہیں ۔ اس طور پر شہر کے اندر رہنے والوں کا ہاؤس ٹیکس ۵ فی صد کی بجائے ۶ فی صد ہو گیا ہے اور شہر کے باہر رہنے والوں کا ساڑھے تیرہ فی صد ہوگیا ۔ جناب والا ۔ indirectly آپ اس بات میں رکاوٹ پیدا کر رہے ہیں کہ لوگ اس شہر میں آ کر آباد ہوں یا یہ کہ وہ اپنے مکانات تعمیر کریں کیوں کہ اب ٹیکسوں کا بوجھ حد سے بڑھ گیا ہے ۔ میں سمجھتا ہوں کہ مکان کی تیسرے حصہ سے زیادہ آمدنی ٹیکسوں کی نذر ہو جائے گی ۔ ان وجوہات کی بنا پر جناب والا میں وزیر بلدیات سے درخواست کروں گا کہ وہ از راہ کرم اس مسئلہ پر سنجیدگی

سے غور فرمائیں اور اس شہر کے پیچھے پنجے جھاڑ کر نہ پڑیں اور اس شہر میں بسنے والوں کو معاف کر دیں ۔

وزیر بلدیات ۔ پنجے جھاڑ کر تو آپ پڑے ہوئے ہیں ۔ ہم تو شہریوں کی خدمت کر رہے ہیں ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ چلیے ایسا ہی ہو گا تو میری گزارش ہے کہ ان مدات کو حذف کیا جائے تاکہ یہ ٹیکس عائد نہ ہو سکے ۔

ملک محمد اختر (لاہور—۲) ۔ جناب سپیکر ۔ در اصل ڈرینج سسٹم کے قانون کا جو مقصد ہے وہ ہے ڈرینج ریٹس یعنی جو نیا ڈرینج سسٹم قائم کرنا چاہتے ہیں جس کے متعلق میں بار بار کہہ چکا ہوں ۔ یہ نئے ڈرینج کے لئے نیا ٹیکس لگانا چاہتے ہیں ۔ جناب سپیکر ۔ میرے اپنے وجوہات ہیں جن کی بنا پر میں اس ڈرینج ٹیکس کی مخالفت کرتا ہوں ۔ ایک بات تو یہ ہے کہ اگر ماڈرن ڈرینج لگانا ہے تو اس کے لئے فنڈ کم ہیں ۔ انہوں نے اس ماڈرن ڈرینج سسٹم کے لئے ۱۹۳۸ء سے لے کر ۱۹۴۷ء تک ایک کروڑ روپیہ اکٹھا کیا ۔ ۱۹۴۷ء سے ۱۹۵۸ء تک ۸ لاکھ روپیہ سالانہ غیر مسلم پراپرٹی کا ۹ لاکھ روپیہ مسلم پراپرٹی کے حساب سے یعنی ۷۲ لاکھ روپیہ ان کے پاس اکٹھا ہوا ۔ ۱۹۵۸ء سے ۱۹۶۶ء تک ایک کروڑ ۶۴ لاکھ—۵۱ ہزار اور ۵۹۳ روپیہ انہوں نے اکٹھا کیا اس کے بعد دو کروڑ ۲۱ لاکھ ۲۴ ہزار ۲۱۵ روپیہ جو Evacuee or Non-Evacuee Property کے arrears میں ہیں ۔ یعنی منجملہ ۶ کروڑ گذشتہ ۳ سال سے ڈرینج کے لئے

ھاؤس ٹیکس کی شکل میں وصول کر چکے ھیں اور ۲ کروڑ روپیہ تاحال خرچ کیا ھے اور ۴ کروڑ روپیہ انھوں نے ریزرو فنڈ میں رکھا ھوا ھے اور یہ تاحال وھاں موجود ھے ۔ اب جناب سپیکر ۔ مجھے یہ گذارش کرنی ھے بلکہ یہ ثابت کرنا ھے کہ اس ھاؤس ٹیکس کے لگانے سے اس رقم میں کس قدر اضافہ ھو جائے گا ۔ آپ ملاحظہ فرمائیں کہ لاھور میں دس فی صد ھاؤس ٹیکس ھے جب کہ walled city میں صرف ۵ فی صد ۔ اب میں بڑے علاقے لیتا ھوں جہاں نل دیئے گئے ھیں ۔ وھاں ایک فی صد سیوریج چارجز ھیں تو یہ محض وھاں ھوں گے ۔ جہاں ڈرینج سسٹم ھو گا تو مجھے ''محض'' کا لفظ سمجھ نہیں آیا ۔ ساڑھے سات سے ۱۱ فی صد اضافہ کر دیا ھے ۔ ایسے علاقے مثلاً گلبرگ ، جیل روڈ ، برڈ وڈ روڈ ، ڈین پور روڈ ، فیروز پور روڈ ، اچھرہ وغیرہ ۔ جناب سپیکر ۔ اس کے علاوہ کالج روڈ ، گالف روڈ ، چمبہ روڈ ، یہ سارے ساڑھے سات فی صد ھاؤس ٹیکس کے علاقہ جات ھیں ۔ کچھ علاقوں میں ۱۰ فی صد ھاؤس ٹیکس ھے اور اس کے بعد چند علاقے ھیں مثلاً مصری شاہ ، سلطان پورہ ، اپر مال ، ایبٹ روڈ ، کینال بنک ، وزیر علی روڈ ، فاروق گنج ، بادامی باغ ، حبیب گنج ، قلعہ لچھمن سنگھ ، سانده خورد وغیرہ ۔

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ جناب والا ۔ اگر آپ کی اجازت ھو تو ھاؤس کا وقت ۱۵ منٹ بڑھا دیا جائے ۔

Mr. Speaker : Time is extended by 15 minutes.

ملک محمد اختر ۔ جناب سپیکر ۔ کچھ علاقے ایسے ھیں جہاں

ڈرینج سسٹم میرے سروے کے مطابق نہیں ہے لیکن کچھ ایسے بھی علاقے ہیں جہاں کہ ساڑھے سات فی صد سے زیادہ ہاؤس ٹیکس ہے ۔ البتہ ایک علاقہ میری بدنصیب constituency ہے جہاں کہ ۵ فی صد ہاؤس ٹیکس ہے اور جہاں ڈرینج سسٹم کبھی بھی نہیں لگایا گیا اور ۵ فی صد ہاؤس ٹیکس کو نافذ کیا گیا ہے تو جناب سپیکر ۔ مجھے یہ گذارش کرنا ہے کہ ان کی فگرز کے مطابق جو ہاؤس ٹیکس سال رواں میں اکٹھا کرنا ہے وہ چھ لاکھ روپیہ ہے ۔ ان کے اعداد و شمار کے مطابق ہم کو جو ہاؤس ٹیکس سال رواں میں اکٹھا کرنا ہے وہ ساٹھ لاکھ روپیہ ہے اس کے باوجود اب اسے ساڑھے سات فی صد سے ساڑھے گیارہ فی صد تک بڑھا دیا گیا ہے ۔ اور اندرون شہر میں اس کی شرح دوگنی کر دی گئی ہے ۔ آپ میرے اعداد و شمار کو غلط ثابت کریں ان کے مطابق اب ہاؤس ٹیکس ساٹھ لاکھ کی بجائے ایک کروڑ ہو جائے گا ۔ اور واٹر ٹیکس کو وہ ۱۸ لاکھ سے ۸۰ لاکھ تک لے جائیں گے ۔ گویا ۴۰ لاکھ کا اضافہ محض ہاؤس ٹیکس میں کر رہے ہیں ۔ اس لئے میری یہ گذارش ہے کہ یہ گریٹر لاہور واٹر سپلائی سیوریج اینڈ ڈرینج آرڈیننس محض ایک دھوکہ ہے اور میری آپ سے یہ گذارش ہے کہ آپ یہ کلنک کا ٹیکہ اپنے ماتھے پر نہ لگائیں . . . . .

Minister of Basic Democracies : Sir I object to the words "Kalank ka tika."

ملک محمد اختر ۔ میں یہ الفاظ کلنک کا ٹیکہ واپس لیتا ہوں ۔ جناب والا ۔ میں یہ عرض کر رہا تھا کہ یہ آرڈیننس ایک بہت بڑا دھوکہ ہے . . . . .

Mr. Speaker : The Member should not repeat his arguments.

ملک محمد اختر ۔ یہ ٹیکس ایک ایسا اضافہ ہے جس سے کم و بیش ایکہ کروڑ روپیہ سالانہ ہم سے اور ہماری آنے والی نسلوں سے وصول کیا جانا ہے اور اس پر یہ عیاشی کہ انہوں نے فیزیبلٹی رپورٹ زر مبادلہ میں سے کثیر رقم دے کر فارن کنسلٹنٹس سے بنوائی ہے ۔ کیا ان سے بات چیت نہیں کی جا رہی۔۔کیا وہ اس کی تردید کر سکتے ہیں۔۔؟ میرے پاس اس کا دستاویزی ثبوت موجود ہے ۔ یہ کہتے ہیں کہ وہ مینجمنٹ میں مداخلت نہیں کریں گے ۔

وزیر بلدیات ۔ فاضل ممبر اعادہ فرما رہے ہیں ۔

ملک محمد اختر ۔ میں آپ کی تردید کر رہا ہوں ۔ یہ دیکھئے اس میں لکھا ہے :۔

"..... are being carried out by Mr. Booze Allen regarding prices and argument."

یعنی feasibility report جس کی رقم واشنگٹن کی کسی فرم کو دی گئی ہے ۔ جیسے وہ پاکستان کی کسی نام نہاد فرم کے ساتھ مل کر تیار کرے گی ۔ بعض لوگ۔۔۔میں اپنے وزیروں کی بات نہیں کر رہا۔۔۔پاکستانی روپیہ میں کمیشن حاصل کرنے کے لئے ایسی فرموں کا لبادہ اوڑھتے ہیں ۔

مسٹر سپیکر ۔ آپ تشریف رکھئے ۔

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ (میاں محمد یاسین

خان وٹو) ۔ جناب والا ۔ جہاں تک اعداد و شمار کا تعلق ہے ملک محمد اختر صاحب نے یہ ارشاد فرمایا ہے کہ میرے اعداد شمار درست نہیں ۔ اور اس طرح انہوں نے میرے لئے اپنی تقریر کا جواب دینے کا کام آسان کر دیا ہے ۔ میں یہ عرض کر دوں کہ ان کے تقریباً سارے کے سارے اعداد و شمار نا درست ہیں ۔ وقت کی کمی کے باعث میں زیادہ تفصیل میں جانا مناسب نہیں سمجھتا ۔ لیکن ایک بات کا ذکر میں ضرور کروں گا ۔ اختلاف رائے ہو سکتا ہے ۔ غلط فہمی کی بنا پر کچھ غلط چیزیں ایوان میں پیش ہو سکتی ہیں یا کسی معاملہ کو پورے طور پر سمجھے بغیر اس پر کچھ کہا جا سکتا ہے ۔ آخر ہر شخص ہر چیز کا ماہر نہیں ہو سکتا مگر مجموعی طور پر بحث بڑی مفید رہی ہے ۔ اگرچہ کئی جگہ ذاتی اختلافات کو بھی ہوا دی گئی ہے ۔ اور حکومت سے اختلاف کو بھی اس بحث کے ساتھ پیش کیا گیا ہے ۔ لیکن مجموعی طور پر اس ایوان میں اس طرف یا اس طرف سے دوستوں نے جو ارشادات فرمائے ہیں ان سے ہم نے استفادہ کیا ہے اور اس کے مطابق جہاں جہاں مناسب تھا آپ کی اجازت سے اور ایوان کے منشا کے مطابق ضروری ترامیم کر دی گئی ہیں ۔ میں سمجھتا ہوں بحث مباحثہ جو جمہوریت کے تقاضوں کو پورا کرتا ہے اس سے بعض نئی چیزیں سامنے آتی ہیں جن دوستوں نے کسی نہ کسی رنگ میں اس بحث میں contribution کی ہے میں ان کا ممنون ہوں ۔ ان کی یہ کوشش قابل داد ہے ۔

خرچ کے بارہ میں یہاں جتنے اعتراضات ہوئے ہیں میں ایک ایک دو دو فقروں میں ان کے متعلق کچھ عرض کرتا ہوں ۔ خرچ کے بارہ میں

سب سے بڑی بات یہ کہی گئی ہے کہ ہمیں اپنے وسائل پر انحصار کرنا چاہئے تھا ۔ اس بارہ میں میں یہ عرض کروں گا کہ ہماری یہ کوشش ہے کہ اس مکمل سکیم پر جتنا خرچ ہو گا اس کا نصف جو ہے وہ ہم اپنے وسائل سے پورا کریں گے اور باقی پچاس فی صد قرضہ کی صورت میں حاصل کریں گے ۔

consultants کے بارہ میں بہت کچھ کہا گیا ہے ۔ تو میں اس سلسلہ میں یہ گذارش کروں گا کہ اس بارہ میں بھی یہ سوچا جا رہا ہے ۔ کہ یہ امریکہ کے یا کسی اور ملک کے نہ ہوں بلکہ ایک پاکستانی فرم ہے جو ایک جاپانی فرم کے ساتھ مل کر یہ کام سرانجام دے گی ۔ کیونکہ اس میں قرضہ دینے والی ایسوسی ایشن کا بھی ہاتھ ہوتا ہے ۔ کئی ایسی چیزیں ہوتی ہیں جن کی انہیں ہم سے زیادہ واقفیت ہوتی ہے ۔ وہ بیرونی consultants کو ہم سے زیادہ جانتے ہیں ۔ بہر حال مقصد یہ ہے کہ قرضہ کا بھی صحیح استعمال ہو جائے اور بیرونی ملکوں کی معلومات سے بھی پورا استفادہ کیا جائے ۔

ایک اور چیز کے بارے میں اعتراض کیا گیا ہے کہ ہم نے ٹیکس لگانے کے بارے میں کارپوریشن سے اختیارات لے کر امپرووومنٹ ٹرسٹ کو دے دیئے ۔ ایوان کے اس طرف بیٹھنے والے دوستوں نے اس سلسلے میں جن خدشات کا اظہار کیا ہے ان میں سے بیشتر ایسے ہیں جو صرف ان کے ذہنوں میں موجود ہیں ۔ انہوں نے یہ ارشادات محض اس لئے فرمائے ہیں کہ و

اتفاق سے ایوان کے اس طرف تشریف فرما ہیں ۔ ورنہ حقیقت میں ان اختیارات کے بارہ میں کسی خدشہ کا کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوتا ۔ میں ایوان کو یقین دلاتا ہوں کہ اس آرڈیننس میں مندرج جو بھی اختیارات ہم نے حاصل کئے ہیں ان میں سے ایک ایک اختیار آپ کی اجازت سے حاصل کیا ہے ۔ اور اُن میں سے ہر ایک اختیار صرف اس وقت استعمال کیا جائے گا جب عوام کا بہترین مفاد اس امر کا تقاضا کرے گا (تالیاں)

پھر جناب والا ۔ میرے فاضل دوستوں نے اس بات پر بہت زور دیا ہے کہ اس وقت کارپوریشن کے پاس پانی کی سپلائی کے جو پبلک واٹر سٹینڈ پوسٹ ہیں جن کے ذریعے وہ باغات کو پانی دیتے ہیں ۔ وہ کارپوریشن سے لے لئے جانے چاہئیں تھے ۔ میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ کارپوریشن کی یہ پبلک سٹینڈ پوسٹیں جن کا مقصد باغات کو پانی مہیا کرنا تھا اس پر کارپوریشن نے یقیناً خرچ کیا تھا ۔ یہ بار جو ہم نے اس پر ڈالا ہے وہ نیا نہیں ہو گا ۔ یہ وہی پانی ہے جو وہ پہلے مہیا کر رہے ہیں ۔

پھر جناب والا ۔ ایک اور چیز جس کے بارہ میں اعتراف کیا گیا ہے یہ ہے کہ یہ ریٹ کیوں بڑھائے گئے ہیں ۔ جناب والا ۔ یہ ریٹ ۱۹۴۴ء میں مقرر کئے گئے تھے ۔ ۱۹۴۴ء سے اس وقت تک اخراجات کے بارہ میں روپیہ کی قیمت کا جو حال ہوا ہے اور ترقی کرنے والے ممالک میں جو صورت ہوتی ہے اس کے مطابق اور روپیہ کی قیمت کے حساب سے موجودہ حالات کے مطابق یہ ریٹ بہت پیچھے رہ گئے تھے ۔ انہیں اب زمانے کے مطابق اور موجودہ اخراجات کے مطابق revise کیا گیا ہے ۔

پھر یہ کہا گیا ہے کہ یہاں لاہور میں اتنے ٹیوب ویل موجود ہیں کوئی نئی چیز نہیں دی جائے گی ۔ میں یہ عرض کروں گا کہ اس وقت لاہور میں کل ننانوے ٹیوب ویل ہیں جن میں پورے طور پر چلنے والے تینتالیس ہیں اور ان میں سے پچیس ایسے ہیں جو ۷۵ فیصد پانی دے رہے ہیں ۔ گیارہ ایسے ہیں جو پچاس فیصد پانی دے رہے ہیں ۔ چھ ایسے ہیں جو ۲۵ فیصد صورت میں دے رہے ہیں اور گیارہ ایسے ہیں جو بالکل بند پڑے ہیں ۔ موجودہ صورت میں اس وقت کل انتیس ملین گیلن پانی دیا جا رہا ہے ۔ دو سالوں میں ان کی درستی کر دی جائے گی ۔ انہیں بہتر بنایا جائے گا اور ۴۰ ملین گیلن پانی ملنا شروع ہو جائے گا ۔ ۱۹۷۲ء تک تقریباً ۷۰ ملین گیلن پانی لاہور شہر کو مہیا ہوگا ۔ پہلے دو سالوں میں جو چیز کی جائے گی ان کی تفاصیل مختصراً یہ ہیں کہ سارے ٹیوب ویلز درست کیے جائیں گے ۔ ساری chlorination صحت کے لحاظ سے ہر جگہ کی جائے گی ۔ grid system بنایا جائے گا ۔ اس وقت اگر ایک جگہ پر پائپ خراب ہو جاتی ہے تو دوسری جگہ سے اس پائپ کے لیے پانی نہیں لیا جا سکتا ۔ grid system قائم ہو جانے سے کسی جگہ سے کسی پائپ کو نقصان پہنچ جائے اور باقی سسٹم ٹھیک ہو تو وہاں سے پانی مہیا کیا جائے گا ۔ stand by generator ہر ایک کنوئیں کے لیے مہیا کیا جائے گا تاکہ چوبیس گھنٹے پانی کی سپلائی دی جا سکے اور پانی کا باقاعدہ اور پورا پریشر قائم رکھا جا سکے ۔ بغیر پریشر کے پانی کے خراب ہونے کا احتمال ہوتا ہے ۔ جب پریشر پورا ہوتا ہے تو پانی صحت کے لیے بہت

مفید ہو جاتا ہے ۔ ان پہلے دو سالوں میں موجودہ قرضہ لیا جائے گا اور اسکے بعد دوسری سکیمیں ہیں ۔ واٹر سپلائی پائپ کے بارے میں renovation rehabilitation replacement کے لیے ۱۵۰ میل پائپ لائن درست کی جائے گی سیوریج کے لیے ۶۴ میل پائپ لائن درست کی جائے گی ۔ disposal works جو موجودہ ۵ ہیں ان میں ۲۱ کا اضافہ کیا جائے گا ۔ ان کو اس طریقہ سے بنایا جائے گا کہ آخرکار تین سسٹم بنا دیئے جائیں تاکہ اس سے صفائی میں اور آسانی ہو سکے ۔ ڈرینیج کے بارے میں چھوٹے راوی کے پانی کے نکاس کو درست کیا جائے گا اور بارشوں کے پانی کو نکالنے کے لیے انتظامات کیے جائیں گے ۔ ۵۰۰ کیوسک پانی پمپ کرنے کے انتظامات کیے جائیں گے ۔ وہ نشیبی علاقے ۔ جن میں مصری شاہ ، شاد باغ وغیرہ علاقے شامل ہیں ۔ جہاں بارشوں کا پانی جمع ہو جاتا ہے اس سے استفادہ کریں گے ۔ پھر اسی طرح پہلے دو سالوں کے لیے پونے تین کروڑ خرچ کا اندازہ ہے ۔ اس میں ایک کروڑ ۷۰ لاکھ روپیہ قرض لیا جائے گا جس میں سے ایک کروڑ ۲۵ لاکھ روپیہ کا فارن ایکسچینج component ہوگا ۔ پھر ریٹ کے بارے میں عرض ہے جیسا کہ خواجہ صاحب نے ارشاد فرمایا ہے کہ امیر پر زیادہ بار ہونا چاہیے غریب پر کم ہونا چاہیے ۔ اس چیز کو مد نظر رکھتے ہوئے اگر آپ شیڈول کو ملاحظہ فرمائیں گے تو آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ ایک خاندان جو تقریباً چھ سات افراد پر مشتمل ہوگا اسکا ۱¼ ferrule کے لیے مہینے کا خرچ زیادہ سے زیادہ ساڑھے چار روپیہ ہوگا ۔ جناب والا کمیونٹی سٹینڈ پوسٹ پر ایک روپیہ چارج کیا

جائے گا اس پر پوری قیمت چارج نہیں ہوگی ۔ خواجہ صاحب نے فرمایا ہے کہ ایک روپیہ ۲۳ پیسے واٹر سپلائی پر چارج ہوں گے اور اس کے اوپر ۱۹ پیسے لاگو کرنے کے بعد واٹر سپلائی اور سیوریج کی رقم نکل سکتی ہے میں اس کے متعلق عرض کرتا ہوں یہ کسی جگہ پر زیادہ ہے اور کسی جگہ کم ہے ۔ کوشش یہ کی جائے گی کہ غریب کی جیب پر کم سے کم بار پڑے اور امیر کی جیب پر زیادہ سے زیادہ بار پڑے ۔ اس طرح سے یہ صورت ہوتی ہے کہ ۸۵ فیصد لوگ وہ ہیں جو ۸۳ پیسے فی گیلن کے حساب سے ادا کریں گے ۔ پبلک سٹینڈ پوسٹ پر ایک روپیہ فی ہزار گیلن کے حساب سے لگایا جائے گا ۔ ان لوگوں میں جن میں انڈسٹریلسٹ اور امیر لوگ شامل ہیں ان کے ریٹ بڑھائے گئے ہیں ۔ جناب والا ۔ صورت حال یہ ہوگئی ہے کہ پہلے تخمینہ کے مطابق ۱۹۷۰ء تک دس لاکھ آبادی کا اندازہ تھا اور ۲۰ مربع میل علاقہ لاہور شہر کا اندازہ تھا مگر اب ۱۹۶۷ء میں تقریباً ۱۷ لاکھ تک آبادی پہنچ چکی ہے اور کارپوریشن چھاؤنی کا رقبہ اس وقت ۱۲۸ مربع میل کا ہے اور یہ جو پراجیکٹ ہے یہ ۱۹۲ مربع میل کے علاقہ میں پانی کا انتظام کرے گا ۔ سن ۲۰۰۲ تک موجودہ ریٹ کے مطابق ۴۵ لاکھ کی آبادی کا تخمینہ ہوگا ۔ اس کے مطابق بھی یہ ضرورت پوری کرے گا ۔ اسی طرح سیوریج کے بارے میں وہی چارج کیا جائے گا جو پہلے کیا جا رہا ہے ۔ جہاں سیوریج کا انتظام نہیں ہوگا وہاں ڈرینج کا انتظام کیا جائے گا اور ڈرینج کے انتظام کے لیے ایک روپیہ شامل کیا جائیگا ۔ میں فاضل ممبران کو یقین دلاتا ہوں کہ اندرون شہر بھی ڈرینج کے انتظام کو بہتر بنایا جائے گا اور اسی صورت میں چارج کیا جائے گا ۔

جناب والا ۔ وقت کی کمی ہے آپ کا وقت زیادہ نہیں لیتا ۔ میرے

پاس ساری تفاصیل work out کی ہوئی ہیں ۔ اگر آپ اجازت دیں تو ایک منٹ میں پڑھ کر سنائے دیتا ہوں ۔ جس میں ایک ایک چیز work out کرکے کل اخراجات دیئے ہوئے ہیں یہ ایک روپیہ ۲۲ پیسے پر جا کر بیٹھتے ہیں ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ اگر آپ سب کچھ کہنا چاہتے ہیں تو کل پر رکھ لیں ہم بھی تقریر کر لیں گے اور آپ بھی تقریر کرلیں ۔

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ ۔ آپ کی تقریر تو ہم سن چکے ہیں ۔

Mr. Speaker : I will now put the amendment to the vote of the House.

The question is—

That in the Schedule II of the Greater Lahore Water-Supply, Sewerage and Drainage Ordinance, 1967, Part B be deleted.

The motion was lost.

Mr. Speaker : I will now put the question.

The qnestion is—

That the Assembly do approve of the Greater Lahore Water Supply, Sewerage and Drainage Ordinance, 1967, promulgated by the Governor of West Pakistan on the 16th February, 1967, as amended by the Assembly.

The motion was carried.

Mr. Speaker : Under Rule (7) of 89-A, the motion given notice of my Malik Muhammad Akhtar, in respect of the disapproval of this Ordinance, stands rejected.

ملک محمد اختر ۔

خرد کا نام جنوں رکھ دیا جنوں کا خرد
جو چاہے آپ کا حسن کرشمہ ساز کرے

Mr. Speaker : The House is adjourned to meet again tomorrow, the 30th May, 1967, at 8.00 A.M.

The Assembly then adjourned (at 1.45 p.m.) till 8.00 a.m. on Tuesday, the 30th May, 1967.

APPENDIX I

(Ref : Starred Question No. 4178)

نام قسمت	ضلع	نام ہوٹل یا کلب	خرچ شدہ شراب کی مقدار از ۱-۲-۶۶ تا ۳۰-۶-۶۶ بوتل گیلن
(۱) پشاور	پشاور	۱ - پشاور کلب	۳ — ۷۹۲
		۲ - سانک کلب پشاور	۲ — ۴
		۳ - نوشہرہ کلب نوشہرہ	۳ — ۳۰۱
		۴ - ڈینز ہوٹل پشاور چھاؤنی	۱ — ۵۹۷
		۵ - گرینر ہوٹل پشاور چھاؤنی	۰ — ۶۷
		۶ - ہوٹل انٹرنیشنل پشاور چھاؤنی	۵۰ — ۲۲۷

قیمت	تعداد ممبران	منظور شدہ کوٹہ
پیسے روپے		کلبوں میں تمام ممبر اپنا ذاتی کوٹہ استعمال کرتے ہیں غیر ملکی ممبروں کے لئے کوئی حد مقرر نہیں پاکستانی ممبروں کے لئے زیادہ سے زیادہ ۶ بوتل ماہوار فی کس مقرر ہے بوتل ۱۔بوتل وسکی برانڈی جن یا ۳ بوتل وائن یا ۱۶ بوتل بیئر کے برابر ہوتا ہے۔
۵۰—۳۹۳۸۱	۷۰ (۱۲ غیر ملکی	"
۰—۱۵۱	۱	"
۵۰—۱۸۸۹۸	۲۳۸ (۱۹ غیر ملکی))	"
۵۰—۲۳۸۳۸	حد مقرر نہیں	"
۰۰—۲۶۶۳	"	"
۰۰—۶۹۶۱	"	"

1	2	3
ہزارہ	۷ - آفیسرز کلب ایبٹ آباد	۰ — ۲۳۶
	۸ - فاروقیہ کلب فاروقیہ	۰ — ۳۱۳
	۹ - پیلس ہوٹل ایبٹ آباد	۲ — ۳۲۲
	۱۰ - سپرنگ فیلڈ ہوٹل	۰ — ۲۳۳
	۱۱ - پائنز ہوٹل نتھیا گلی	۵ — ۱۶
کوہاٹ	۱۲ - گیریژن آفیسرز کلب کوہاٹ	۵ — ۱۷۴
بنوں	۱۳ - آفیسرز کلب بنوں	۳-۱/۲ — ۸۸
(۲) راولپنڈی راولپنڈی	۱ - راولپنڈی کلب راولپنڈی	۳ — ۲۶۶۵
ٹمنٹل	۲ - ڈیپارٹمنٹل کلب راولپنڈی	۳-۱ ۲ — ۱۲۵۷
	۳ - مورگہ ٹینس کلب راولپنڈی	۵ — ۳۵۹
	۴ - پی - او - ایف آفیسرز مس واہ کینٹ	۲ — ۲۴۹
	۵ - فلیش مین ہوٹل راولپنڈی	۰ -- ۱۸۰۱
	۶ - شہرزاد ہوٹل اسلام آباد	۳ — ۳۱۰
	۷ - سیسل ہوٹل مری	۴-۱/۲ — ۸۰

1	2	3
"	۱۰	۶۵—۲۶۳۷۱
"	۱۰	۰۰—۱۵۰۳۲
"	حد مقرر نہیں	۰۰—۲۳۸۵۷
"	"	۵۰—۲۰۶۲۰
"	"	۲۵—۸۲۸
"	۱۵۵	۸۰—۹۳۱۵
"	۵	۰۰—۳۲۶۱
"	۱۲۸۳	۲۰—۱٫۹۰٫۳۷۸
"	۲۳۶	۸۷—۱٫۰۶٫۵۸۵
"	۱۹	۷۹—۲۰۶۷۰
"	۲۰	۰۰—۱۳۵۸۹
"	کوئی حد مقرر نہیں	۹۸—۷۰۰۳۷
"	"	۰۰—۹۳۳۲
"	"	۵۵—۳۶۰۵

1	2	3
جہلم	۸ - جہلم کلب جہلم	۱۷۰ — ۰
	۹ - اے ایس - سی سنٹر کلب جہلم چھاؤنی	۱۰۹ — ۲
	۱۰ - لینٹرن کلب جہلم	۲۵۵ — ۵
	۱۱ - منگلا ڈیم کلب منگلا	۱۱۰۵۸ — ۰
	۱۲ - بنی کلب منگلا	۲۹۴ — ۴
	۱۳ - بلکسر کلب بلکسر	۹۷ — ۲
	۱۴ - وننگٹن کلب کھیوڑہ	۷۳ — ۰
گجرات	۱۵ - میسرز کو جیفر اسٹرال ڈی کلب گجرات	۵۷ — ۴
کیمبل پور	۱۶ - سینئر سٹاف کلب کھور	۱۴۰ — ۴
	۱۷ - آرٹیلری مس کیمبل پور	۵۰ — ۵
(۳) لاہور	لاہور ۱ - انڈس ہوٹل	۲۲۱۰ — ۳
	۲ - پارک لکٹری ہوٹل	۱۸۹۱ — ۵-۱/۲
	۳ - ایمبسڈر ہوٹل	۱۱۲۱ — ۳
	۴ - زنوبی ہوٹل	۱۱۶۱ — ۳

1	2	3
"	۱۳	۳۲۷۵—۰۰
"	۱۰	۶۱۲۰—۰۰
"	۱۸	۱۶۸۸۹—۰۰
"	۱۷۱۹	۸۳۳۰۰۰—۰۰
"	۲۶۸	۱۱۳۶۰—۰۰
"	۱۷	۳۶۵۵—۰۰
"	۱۷	۲۳۱۶—۰۰
"	۱۷ (۱۲ غیر ملکی)	۲۵۹۰—۰۰
"	۲۰ (۸ غیر ملکی)	۶۳۷۰—۷۳ ۱۹۱۲—۳۳
"	ہوٹل کے لئے کوئی حد مقرر نہیں	۸۱۶۳۳—۰۰
"	"	۶۵۳۳۶—۰۰
"	"	۶۲۰۳۷—۵۰
"	"	۳۹۲۱۰—۰۰

1	2	3
	۵ - انٹرنیشنل ہوٹل	۱ — ۱۳۷۲
	۶ - فلیٹیز ہوٹل	۵۰۱/۲ — ۱۷۳۱
	۷ - پنجاب ایسوسی ایشن کلب	۳ — ۸۱
	۸ - ڈسٹرکٹ گرینڈ لاج	۳ — ۲۰
	۹ - لاہور کمرشل جیم خانہ	۳ — ۷۲۳
	۱۰ - سروس آف آفیسر کلب	۵ — ۳۸۷
	۱۲,۱۱ - لاہور جیم خانہ و گالف کلب	۳ — ۲۱۱۹
	۱۳ - گرفن انسٹی ٹیوٹ	۱ — ۶۳۳
	۱۴ - ۷۷ کلب	۳ — ۱۸۲
	۱۵ - پی-ڈبلیو-آر گالف کلب	۰ — ۳۹۲
	۱۶ - کاسمو پلانسٹن کلب	۳۰۱/۲ — ۱۰۳
	۱۷ - پنجاب کلب	۵ — ۱۳۷۵
	۱۸ - ٹیپک سوشل کلب	۳ — ۸۸۶
	۱۹ - کیتھولک سوشل کلب	۳۰۱/۲ — ۳۲۹
سیالکوٹ	۲۰ - سیالکوٹ کلب	۳ — ۳۶۷
گوجرانوالہ	۲۱ - بیرج کلب قادر آباد	۳ — ۲۳۶

1	2	3
"	"	٨٨٦٣٩—٠٠
"	"	٨٥٣٢٩—٠٠
"	٣٥	٢١٠٢١—٠٠
"	٢١٥	٢٨١٧—٥١
"	١٣٣	٣٩١٨١—٠٠
"	٣٠	٢٦٠٦٦—٠٠
"	٢٦٧	١٨٢٢٠٧—٠٠
"	٥٨	٢١٣٣٧—٠٠
"	٩٣	١٦٥٥٥—٠٠
"	٣٠٠	١٩٩٣٠—٠٢
"	٢١٩	٥٨٣٥٧—٦٦
"	٣٩١	١٠٣٦٩٦—٠٠
"	٢٦٢	٢٠٦٥٣—٠٠
"	٢١٠	٢١٨٠—٣٧٥
"	٥٠	١٦٩٨٩—٥٠
"	٥٧	١٠٢١٦—٠٠

1	2	3
(۴) سرگودھا لائل پور	۱ - میسرز چناب کلب لمیٹڈ لائلپور	۱ — ۳۹۸
	۲ - میسرز سوئی ناردرن کلب لائل پور	۱ — ۵۷۵
(۵) ملتان و بہاولپور	ملتان ۱ - ملتان کلب ملتان	۴ — ۳۵۹

1	2	3
"	۱۷۸ (۶ غیر ملکی و ۳۰ پرسٹ ہولڈر	۲۳۶۲۵—۵۴
"	۳۱ (۳۸ غیر ملکی)	۳۱۲۲۷—۰۰
"	۵۰۰ (۵۰ پرسٹ ہولڈرز)	۲۲۵۲۳—۰۱

APPENDIX II

(Ref : Starred Question No. 4988)

نمبر شمار	نام	آبائی ضلع	کل سروس کا عرصہ	نام جگہ جہاں کام کرتا رہا ہے
			۲۵-۱۱-۶۶	
			حال ماہ دن	
۱	رانا خورشید احمد	شیخوپورہ	۲۸—۸—۰	اپرنٹیس کلرک امرتسر
				سینئر کلرک امرتسر
	رسٹلری آکسائز			ایکسائز سب انسپکٹر لاہور
	انسپکٹر راولپنڈی			ٹیکسیشن انسپکٹر لاہور
				اکسائز سب انسپکٹر
				اکسائز انٹیلیجنس بورڈ لاہور
				ٹیکسیشن انسپکٹر لاہور
				اکسائز سب انسپکٹر
				سیسل ہوٹل مری
				اکسائز سب انسپکٹر
				اکسائز انٹیلیجنس بورڈ لاہور
				اکسائز سب انسپکٹر
				بی بی کے انڈسٹریز لاہور

تاریخ	چھٹی جو ۲۵-۱۱-۶۶ تک لی ہے	کل عرصہ تعیناتی راولپنڈی اور موجود تعیناتی کا عرصہ ۳۱-۱۲-۶۶ تک
۲۶-۳-۳۸ تا ۵-۶-۳۹	۶-۱۰-۳۸ تا ۱۶-۵-۳۹	
۶-۷-۳۹ تا ۱۰-۱۱-۴۴		
۱۳-۱۱-۴۴ تا ۱۵-۷-۴۸		
۱۶-۷-۴۸ تا ۳۱-۳-۴۹		
۱-۴-۴۹ تا ۱۰-۵-۵۰		
۱۱-۵-۵۰ تا ۱۳-۵-۵۰	۱۴-۵-۵۱ تا ۲۳-۵-۵۱	
۳۱-۵-۵۱ تا ۱-۱۰-۵۱		کل عرصہ تعیناتی راولپنڈی ۳ سال ۳ ماہ ۴ دن
۸-۱۰-۵۱ تا ۲۶-۵-۵۲		
۲۷-۵-۵۲ تا ۵-۲-۵۳		

1	2	3
		اکسائز سب انسپکٹر کامن ویلتھ کیمیکل ورکس لاہور اکسائز سب انسپکٹر اکسائز انٹیلجنس بورڈ لاہور اکسائز سب انسپکٹر ایڈیشنل لائل پور اکسائز انسپکٹر لاہور ،، ،، لائل پور ،، ،، راولپنڈی ژسلری انسپکٹر راولپنڈی
۲ ملک مقبول احمد اکسائز انسپکٹر راولپنڈی	مظفر آباد ۱۳—۷—۰	اکسائز سب انسپکٹر فیرو لیبارٹریز راولپنڈی اکسائز سب انسپکٹر اپیکو لیبارٹری راولپنڈی اکسائز سب انسپکٹر رسٹلری راولپنڈی

1	2	3
		۵-۲-۵۳ تا ۱۵-۴-۵۴
		۱۶-۴-۵۴ تا ۱۲-۱۱-۵۶
		۲۰-۱۱-۵۶ تا ۲۷-۷-۵۷
		۲۷-۷-۵۷ تا ۱۴-۵-۵۹
		۲۲-۵-۵۹ تا ۲-۷-۶۳ ۶-۴-۶۵ تا ۳۰-۶-۶۵ موجودہ تعیناتی راولپنڈی
		۳-۷-۶۳ تا ۶-۴-۶۵
		۱-۷-۶۵ تا حال میزان کل رخصت ۱ سال ۷ ماہ ۳ سال ۳ ماہ ۴ دن ۴ دن
		۱۶-۴-۵۳ تا ۲۶-۸-۵۴
		۲۷-۸-۵۴ تا ۳-۱۱-۵۶
		۳-۱۱-۵۶ تا ۱۳-۳-۵۷

1	2	3
اکسائز سب انسپکٹر ٹونول راولپنڈی		
اکسائز سب انسپکٹر ریلوے ڈیوٹی کیمبل پور		
اکسائز سب انسپکٹر مرقلی لیبارٹری راولپنڈی		
اکسائز سب انسپکٹر راولپنڈی-چھاؤنی		
اکسائز سب انسپکٹر راولپنڈی-شہر		
اکسائز سب انسپکٹر پنڈی گھیب		
اکسائز سب انسپکٹر راولپنڈی چھاؤنی		
اکسائز انسپکٹر راولپنڈی		

1	2	3
		۱۴-۳-۵۷ تا ۹-۵-۵۷
		۱۶-۵-۵۷ تا ۲۵-۱-۶۰
		۲۷-۱-۶۰ تا ۱۲-۴-۶۰
		۱۳-۴-۶۰ تا ۲۶-۴-۶۱
		۲۶-۴-۶۱ تا ۹-۷-۶۲
	۱-۱-۶۳ تا ۱۶-۶-۶۳ کل عرصہ راولپنڈی میں تعیناتی ۹ سال ۱۱ ماہ ۱۰ دن	۱۱-۷-۶۲ تا ۱۸-۶-۶۳
		۱۸-۶-۶۳ تا ۵-۴-۶۵
راولپنڈی میں موجودہ تعیناتی ۳ سال ۶ ماہ ۱۴ دن سے ہے	میزان کل رخصت ۶ ماہ ۱۷ دن	۶-۴-۶۵ تا حال

1	2	3
۳ ملک نثار احمد رسٹلری سب انسپکٹر راولپنڈی	جہلم ۱۵—۱۰—۹	اکسائز سب انسپکٹر زیرتربیت لائل پور " " چک جھمرہ " " راولپنڈی ضلع " " چک جھمرہ " " رسٹلری راولپنڈی " " گف لیبارٹری " " " رسٹلری " " " گجر خاں " " پسرور " " پیور کیمیکل ورکس لاہور " " ریلائیز لیبارٹری راولپنڈی " " رسٹلری راولپنڈی " " پیکولیبارٹری " " " رسٹلری راولپنڈی " " حضرو

1	2	3
		۱۷-۱-۵۱ تا ۱۷-۵-۵۱
		۱۵-۵-۵۱ تا ۳۰-۹-۵۲
		۱-۱۰-۵۲ تا ۳۱-۱۲-۵۲
		۱-۱-۵۳ تا ۲۷-۸-۵۳
		۲۹-۸-۵۳ تا ۲۰-۲-۵۶
		۲۰-۲-۵۶ تا ۶-۳-۵۷
		۶-۳-۵۷ تا ۵-۳-۵۸
		۶-۳-۵۸ تا ۲۳-۵-۵۸
	۱۶-۷-۵۶ تا ۲۸-۷-۵۹	۳۰-۵-۵۸ تا ۱۳-۳-۶۰
کل ۸ سال ۳ ماہ ۱۵ دن		۲۰-۳-۶۰ تا ۲۲-۹-۶۱
راولپنڈی میں متعین رہا		۲۸-۳-۶۱ تا ۱۹-۱-۶۲
		۱۹-۱-۶۲ تا ۳۰-۵-۶۲
موجودہ تعیناتی راولپنڈی		۳۰-۵-۶۲ تا ۲۳-۶-۶۲
کا عرصہ ۲ سال ۸ ماہ		۲۳-۶-۶۲ تا ۳-۷-۶۲
۱۶ دن ہے		۱۰-۷-۶۲ تا ۲۱-۹-۶۲

			،، ،، منڈی بہاؤالدین
			،، ،، ٹرنول
			،، ،، رسٹلری راولپنڈی
۴	ملک محمد اسلم اعوان راولپنڈی	کیمبل پور ۲۰—۳—۸	اکسائز سب انسپکٹر زیر تربیت میانوالی
			،، ،، میانوالی
			،، ،، جوہر آباد
			،، ،، ریلوے ڈیوٹی راولپنڈی
			،، ،، رسٹلری راولپنڈی
۵	چودھری نذیرحسین اکسائزسب انسپکٹر راولپنڈی۔چھاؤنی	لاہور ۲۲—۲—۹	جونیئر کلرک لاہور
			اکسائز کلرک لاہور
			اکسائز سب انسپکٹر ایڈیشنل راولپنڈی
			،، ،، فلیش مین ہوٹل راولپنڈی
			،، ،، فلیٹز ہوٹل لاہور

1	2	3
	۶-۱۱-۶۲ تا ۳۰-۱۱-۶۲	۲۳-۹-۶۲ تا ۸-۴-۶۲
	میزان کل رخصت	۱۶-۴-۶۴ تا ۸-۷-۶۵
	۱ ماہ ۷ دن	۸-۷-۶۵ تا حال
		۶-۸-۵۸ تا ۵-۱-۲۵۸
راولپنڈی میں تعیناتی کا		۶-۱۲-۵۸ تا ۶-۸-۶۲
عرصہ ۱ سال ۱۱ ماہ		۱۵-۸-۶۲ تا ۵-۱-۶۵
اور ۱۸ دن ہے		۱۴-۱-۶۵ تا ۲-۱۱-۶۶
		۲-۱۱-۶۶ تا حال
	۱۷-۴-۵۰ تا ۲-۵-۵۰	۱۷-۶-۴۴ تا ۱-۱۲-۵۴
	۱۷-۴-۵۱ تا ۱۶-۵-۵۱	۱۲-۲-۵۴ تا ۱۱-۲-۵۶
	۱۴-۱۲-۵۵ تا ۱۲-۱-۵۶	۱۸-۲-۵۶ تا ۳-۳-۵۶
	۱۳-۱-۵۶ تا ۱۱-۲-۵۶	۳-۳-۵۶ تا ۱۶-۵-۵۸
		۲۰-۵-۵۸ تا ۱-۱۰-۵۸

کا کل عرصہ ۷ سال

۵ ماہ ۲ دن ہے

1	2	3
,, یونیورسل کیمیکل ورکس لاهور	,,	
,, شاهدره	,,	
,, کیمیکل ورکس لاهور	,,	
,, لاهور یونیورسل کمیکل ورکس	,,	
,, ایڈیشنل لاهور	,,	
,, ,, راولپنڈی	,,	
,, سیسل ستومل راولپنڈی	,,	
,, ایڈیشنل راولپنڈی	,,	
,, ,, ,, سٹی	,,	
,, ,, راولپنڈی	,,	
,, ,, گجرات	,,	
,, ,, راولپنڈی۔ چھاؤنی	,,	

1	2	3
		۲-۱۰-۵۸ تا ۳۰-۴-۵۶
		۵-۵-۵۶ تا ۷-۷-۵۹
		۹-۷-۵۹ تا ۲۱-۵-۶۰
		۲۱-۵-۶۰ تا ۲-۱۰-۶۰
موجودہ تعیناتی راولپنڈی میں ۱ سال ۵ ماہ اور ۱۷ دن سے ہے		۱۰-۱۰-۶۰ تا ۲۴-۴-۶۱
		۱-۵-۶۱ تا ۱۶-۶-۶۱
		۷-۶-۶۱ تا ۳۰-۹-۶۱
	میزان رخصت	۲-۱۰-۶۱ تا ۱۰-۷-۶۲
	۳ ماہ ۱۵ دن	۱۱-۷-۶۲ تا ۱۶-۹-۶۴
		۱۷-۷-۶۴ تا ۷-۱-۶۵
		۱۵-۱-۶۵ تا ۱۳-۷-۶۵
		۱۵-۷-۶۵ تا حال

1	2	3
۶ مسٹر معراج الدین	سیالکوٹ ۲۰-۲-۲۴	جونیر کلرک کانگڑہ جونیر کلرک اکسائز و ٹیکسیشن آفس کانگڑہ اکسائز کلرک کانگڑہ اکسائز کلرک ڈپٹی اکسائز و ٹیکیسشن کمشز آفس لاہور اکسائز کلرک - اکسائز و ٹیکسیشن آفس گوجرانوالہ اکسائز سب انسپکٹر ٹرنول راولپنڈی " " " رسٹاری راولپنڈی " " " ریلوے ڈبوٹی کیمبل پور " " " راولپنڈی شہر " " " گجرات شہر " " " ایڈیشنل راولپنڈی " " " باغبانپورہ لاہور
اکسائز سب انسپکٹر راولپنڈی شہر		

1	2	3
		۲-۹-۴۶ تا ۳۱-۱۰-۴۶
		۱-۱۱-۴۶ تا ۲۸-۲-۴۷
		۱-۳-۴۷ تا ۲۶-۸-۴۷
		۲-۹-۴۷ تا ۲۲-۹-۴۷
۲۷-۹-۴۷ تا ۳۰-۶-۵۳	۲۷-۵-۵۰ تا ۲۵-۶-۵۰ راولپنڈی میں تعیناتی کا	
۵-۶-۵۳ تا ۱۸-۲-۵۶	کل عرصہ ۸ سال ۹ ماہ	
۲۰-۲-۵۶ تا ۳-۳-۵۶	۲۱ دن ہے	
۲۰-۳-۵۷ تا ۹-۸-۵۷		
۱۳-۸-۵۷ تا ۳۰-۳-۵۹		
۷-۸-۵۹ تا ۳۰-۹-۵۹		
۲۱-۵-۵۹ تا ۶-۷-۵۹		
۱۳-۷-۵۹ تا ۳۰-۹-۵۹		

1	2	3
		" " " لاهور آفس
		" " " ایڈیشنل
		راولپنڈی
		راولپنڈی شہر
		" " " انار کلی لاهور
		" " ٹرنول راولپنڈی
		" " " ریلوے ڈیوٹی
		کیمبل پور
		" " " رسٹلری راولپنڈی
		" " " راولپنڈی شہر
ے مسٹر حسین اختر گوجرخان ۶—۷—۶	اکسائز سب انسپکٹر کیمبل پور	
اکسائزسب انسپکٹر	" " " میانوالی	
گوجر خان	" " " لنڈن کیمیکل	
	لائل پور	
	" " " پیکو لیبارٹری	
	راولپنڈی	
	" " " گوجر خان	

1	2	3
		۱-۱۰-۵۹ تا ۲۲-۱-۶۰
		۵-۱۰-۶۱ تا ۱۷-۱۱-۶۱
		۱۳-۴-۶۰ تا ۲۶-۴-۶۱
		۱-۱۲-۶۱ تا ۱۵-۲-۶۲
موجودہ تعیناتی راولپنڈی		۵-۵-۶۱ تا ۱۵-۲-۶۲
کا کل عرصہ ۳ سال ۴ ماہ		۱۶-۲-۶۲ تا ۳-۷-۶۲
۸ دن ہے	میزان رخصت	۱۲-۷-۶۱ تا ۱۷-۸-۶۳
	۹ ماہ ۱۶ دن	۲۴-۸-۶۳ تا ۸-۷-۶۵
		۸-۷-۶۵ تا حال
		۲۰-۴-۶۰ تا ۳-۸-۶۱
		۱۱-۸-۶۱ تا ۱۶-۷-۶۳
۲ کل عرصہ و موجودہ عرصہ	۱۰-۹-۶۳ تا ۲۴-۴-۶۴	۲۵-۷-۶۳ تا ۲۵-۴-۶۴
تعیناتی راولپنڈی ۲ سال		۲۵-۴-۶۴ تا ۱۸-۹-۶۵
۸ ماہ ۷ دن ہے	میزان رخصت	۱۸-۹-۶۵ تا حال
	۷ ماہ ۴ دن	

1	2	3
۸ مسٹر محمد عارف اکسائزسب انسپکٹر ٹرنول	کیمبل پور ۱۹—۶—۹	جونیر کلرک اکسائز و ٹیکسیشن آفس جہلم " " " " و ٹیکسیشن کیمبل پور اکسائز کلرک " سینر کلرک " اکسائز کلرک " اکسائزسب انسپکٹر میانوالی " " " ریلوے ڈیوٹی کیمبل پور " " " ریلوے ڈیوٹی راولپنڈی " " " ٹرنول " " " رسٹلری راولپنڈی " " " گجرات " " پیکولیبارٹری راولپنڈی

1	2	3
		۱۷-۵-۵۰ تا ۱۶-۱۱-۵۰
		۱۷-۱۱-۵۰ تا ۱۶-۵-۵۵
		۱۷-۵-۵۵ تا ۲۲-۱۰-۵۷
		۲۳-۱۰-۵۷ تا ۳۰-۱۱-۵۸
		۱-۱۲-۵۸ تا ۱۰-۱۱-۵۹
		۱۱-۱۱-۵۹ تا ۱-۳-۶۰
		۲-۳-۶۰ تا ۷-۷-۶۲
		۱۶-۷-۶۲ تا ۱۱-۱۱-۶۲
		۵-۱۰-۶۱ تا ۱۸-۱-۶۲
		۱۸-۱-۶۲ تا ۲۳-۶-۶۲
		۲۳-۶-۶۲ تا ۴-۸-۶۳ کل عرصہ تعیناتی راولپنڈی
		۶-۸-۶۳ تا ۱۰-۱-۶۴ ۲۳-۶-۶۲ تا ۲-۸-۶۳ ۱۵ سال ۸ ماہ ۷ دن ہے

1	2	3
		,, ,, ,, گف لیبارٹری راولپنڈی
		,, ,, ,, ریلائز لیبارٹری راولپنڈی
		,, ,, ,, ایڈیشنل راولپنڈی
		,, ,, ,, گف لیبارٹری راولپنڈی
۹ مسٹر محمد سعید خان ہزارہ ۴—۳—۲۵ ایکسائز سب انسپکٹر ایپکو لیبارٹری ۔ راولپنڈی		ایکسائز سب انسپکٹر نوشہرہ
		ٹیکسیشن سب انسپکٹر پشاور
		,, ,, ,, ,, کوہاٹ
		,, ,, ,, ایپکو لیبارٹری
		,, ,, ,, ,, راولپنڈی
۱۰ مسٹر شوکت اقبال گجرات ۷—۰—۱۲ ایکسائز سب ریلائیز لیبارٹری راولپنڈی		ایکسائز انسپکٹر راولپنڈی
		,, ,, ,, ٹرنول
		,, ,, ,, پی ۔ ڈی ایچ کیمیکل ورکس لاہور
		,, ,, ,, ٹرنول

1	2	3
۱۱-۱-۶۴	تا ۳-۹-۶۴	
۴-۹-۶۴	تا ۸-۷-۶۵	موجودہ عرصہ تعیناتی راولپنڈی
۸-۷-۶۵	تا ۲۴-۲-۶۶	۲۴-۶-۶۶ سے رخصت ۳ سال ۴ ماہ ۲۶ دن
۲۴-۲-۶۶	تا حال	پر ہے
۱-۸-۶۲	تا ۳۱-۱-۶۴	
۱-۲-۶۴	تا ۱۴-۶-۶۵	
۱۵-۶-۶۵	تا ۶-۹-۶۵	
۱۸-۹-۶۵	تا حال	کل عرصہ و موجودہ تعیناتی ۱ سال ۲ ماہ ۱۳ دن ہے۔
۱۴-۱۱-۵۹	تا ۱۳-۳-۶۰	
۱۴-۳-۶۰	تا ۲۴-۴-۶۱	
۵-۵-۶۴	تا ۳۱-۱-۶۲	۲۵-۵-۶۱ تا ۱۷-۶-۶۱ کل عرصہ راولپنڈی میں ۲۵-۵-۶۱ تا ۱۷-۶-۶۱ تعیناتی ۶ سال ۲۷ دن ہے
۹-۲-۶۲	تا ۲۷-۳-۶۴	

1	2	3
		" " " پنڈی گھیپ
		" " " ڈسٹلری راولپنڈی
		" " " ریلائنز لیبارٹری راولپنڈی
۱۱ ملک نذر حسین راولپنڈی	۱۸-۱۱-۱۸	سنیر کلرک - ڈی - سی - آفس راولپنڈی
ڈسٹلری ایکسائز انسپکٹر		جونیر کلرک " " " "
		" " ایکسائزوٹیکسیشن آفس
		سنیر کلرک " " راولپنڈی
		جونیر کلرک " " "
		سنیر کلرک " " "
		جونیر کلرک " " "
		سنیر کلرک " " "
		ٹیکسیشن سب انسپکٹر راولپنڈی
		ایکسائز سب انسپکٹر راولپنڈی
		ایکسائز سب انسپکٹر
		اپیکو لیبارٹری راولپنڈی

1	2	3
		۵-۵-۶۴ تا ۲۱-۵-۶۴
		۲۷-۵-۶۴ تا ۲-۷-۶۶
		۲-۷-۶۶ تا حال
	میزان رخصت ۲۴ دن عرصہ تعیناتی موجودہ راولپنڈی ۲ سال ۸ ماہ ۶ دن ہے۔	
		۱۸-۱۲-۳۷ تا ۱۶-۱۱-۳۸
		۱۹-۱۱-۳۸ تا ۳۱-۱-۵۸
		۱-۲-۵۱ تا ۱-۱-۵۲
		۲-۱-۵۲ تا ۳۱-۱-۵۲
		۱-۲-۵۲ تا ۱۵-۶-۵۳
		۲۹ ۹ ۵۴ تا ۳۱-۳-۵۵
		۱-۴-۵۵ تا ۶-۴-۵۵
		۷-۷-۵۵ تا ۶-۹-۵۷
		۷-۹-۵۷ تا ۳۱-۳-۵۸
		۳۱-۳-۵۸ تا ۶-۹-۵۸
		۷-۹-۵۸ تا ۳۰-۴-۵۹

1	2	3
منڈی بہاؤالدین	"	"
گجرات		
فیرو لیبارٹری	"	"
راولپنڈی		
لاہور	"	"
ڈسٹلری	"	"
راولپنڈی		
ریلائز	"	"
لیبارٹری		
ایڈیشنل	"	"
راولپنڈی		
راولپنڈی شہر	"	"
ریلائز	"	"
لیبارٹری راولپنڈی		
ڈسٹلری	"	"
راولپنڈی		

1	2	3
	۷-۵-۵۹ تا ۲۴-۵-۵۹	
	۲۵-۵-۵۹ تا ۳۰-۳-۶۱	
	۱-۵-۶۱ تا ۳۰-۹-۶۱	
	۱-۱۰-۶۱ تا ۱۶-۱-۶۲	
	۲۰-۴-۶۲ تا ۱۱-۷-۶۲	
	۱۱-۷-۶۲ تا ۱۶-۷-۶۳	
	۱۶-۷-۶۳ تا ۸-۷-۶۵	
	۸-۷-۶۵ تا ۲۰-۷-۶۶	میزان رخصت ۶ ماہ ۵ دن موجودہ عرصہ تعیناتی راولپنڈی ۵ سال ۲ ماہ ۲۷ دن۔
	۲۱-۷-۶۶ تا حال	

1	2	3
۱۲ قاضی آفتاب احمد سرگودھا ایکسائز سب انسپکٹر	۱۸-۱۱-۲۷	ایکسائز سب انسپکٹر راولپنڈی
		" " فلیش مین ہوٹل راولپنڈی
		" " " راولپنڈی
		" " " کیمبل پور
		" " " فلیش مین ہوٹل راولپنڈی
		" " " ڈسٹلری راولپنڈی
		" " " فیرو لیبارٹری راولپنڈی
		" " " فلیش مین ہوٹل راولپنڈی
		" " " لاہور
		" " " راولپنڈی شہر

1	2	3
	۳۰-۶-۴۸ تا ۵-۱۲-۴۸	۲۹-۱۰-۴۷ تا ۲۹-۸-۴۸
	۹-۵-۵۱ تا ۶-۸-۵۱	۶-۱۲-۵۸ تا ۸-۵-۵۱
		۷-۸-۵۱ تا ۷-۸-۵۱
	۱۱-۲-۵۲ تا ۲۹-۲-۵۲	۸-۸-۵۱ تا ۱-۳-۵۲
		۶-۳-۵۲ تا ۱۰-۹-۵۴
	۱۷-۱۱-۵۵ تا ۲۱-۱۱-۵۵	۱۶-۹-۵۴ تا ۱۶-۱۲-۵۷
	۶-۳-۵۶ تا ۴-۵-۵۶	۱۷-۱۲-۵۷ تا ۱۹-۱۲-۵۸
		۱۷-۱۲-۵۸ تا ۳۰-۴-۵۹
	۱-۵-۵۹ تا ۵-۸-۵۹	۱-۵-۵۹ تا ۵-۸-۵۹
		۶-۸-۵۹ تا ۱-۹-۵۹

1	2	3
فلیش مین ہوٹل راولپنڈی	" " "	
ڈسٹلری راولپنڈی	" " "	
ڈسٹلری راولپنڈی	" " "	
اپیکو لیبارٹری راولپنڈی	" " "	
ٹرنول	" " "	
ڈسٹلری راولپنڈی	" " "	
گجرات	" " "	
اپیکو لیبارٹری راولپنڈی	" " "	

1	2	3
		۱-۹-۵۹ تا ۳۰-۹-۶۰
		۱-۱۰-۶۰ تا ۱۵-۳-۶۱
		۱۶-۳-۶۱ تا ۱۰-۷-۶۱
		۱۰-۷-۶۱ تا ۵-۱۰-۶۱
		۵-۱۰-۶۱ تا ۱۸-۱-۶۲
		۱۸-۱-۶۲ تا ۲۳-۶-۶۳
	۲۳-۶-۶۲ تا ۲-۸-۶۳ کل عرصہ تعیناتی راولپنڈی ۱۵ سال ۸ ماہ ۷ دن ہے	۲۳-۶-۶۲ تا ۳-۸-۶۲
		۶-۸-۶۳ تا ۱۰-۱-۶۴

1	2	3
		" " " " گف لیبارٹری راولپنڈی
		" " " " ریلائنز لیبارٹری راولپنڈی
		" " " " ایڈیشنل راولپنڈی
		" " " " گف لیبارٹری راولپنڈی
۱۳ ۔مسٹر صلاح الدین بٹ لاہور ۱—۲—۰ ایکسائز سب انسپکٹر		ایکسائز سب انسپکٹر زیر تربیت راولپنڈی
۱۴ ایس محمد علی شاہ کیمبلپور ۱۲—۱۱—۱۰ ایکسائز سب انسپکٹر		جونیر کلرک سینئر کلرک ایکسائز سب انسپکٹر زیر تربیت
		" " " " پنڈی گھیب
		" " " " حضرو

1	2	3
		۱۱-۱۰-۶۴ تا ۳-۹-۶۴
		۴-۹-۶۴ تا ۸-۳-۶۵
		۸-۳-۶۵ تا ۲۴-۲-۶۶
	۲۴-۶-۶۶ سے رخصت موجودہ عرصہ تعیناتی راولپنڈی ۳ سال ۴ ماہ ۲۶ دن ہے۔	۲۴-۲-۶۶ تاحال
	کل عرصہ و موجودہ تعیناتی راولپنڈی ۳ ماہ ۲۷ دن ہے۔	
		۷-۱۲-۶۳ تا ۷-۲-۶۳
		۸-۲-۶۳ تا ۲۷-۲-۶۳
		۲۸-۲-۶۳ تا ۱-۴-۶۴

میزان رخصت ۱ سال ۴ ماہ ۱۳ دن۔

1	2	3
		,, ,, منڈی بہاؤ الدین
		گجرات
		,, ,, چکوال
		,, ,, ریلوے ڈیوٹی
۱۵	چودھری محمد نواز گجرات ۱۲-۶-۶۴	جونیر کلرک ایکسائز و
	ایکسائز سب انسپکٹر	ٹیکسیشن آفس منٹگمری
		,, ,, گجرات
		ایکسائز کلرک گجرات
		ٹیکسیشن سب انسپکٹر ایم -
		بی - ڈین -
		ایکسائز کلرک - ایکسائز و
		ٹیکسیشن آفس گجرات
		سینئرکلرک ایکسائز و ٹیکسیشن
		آفس کیمبل پور

1	2	3
۸-۴-۶۴	تا ۱۵-۸-۶۶	
۲۲-۸-۶۶	تا ۵-۱۲-۵۶	
	ابھی ڈیوٹی پر نہیں آیا	
۱۴-۵-۶۲	تا ۱۳-۶-۵۲	
۱۶-۶-۵۲	تا ۱۳-۶-۵۵	
۱۴-۵-۵۵	تا ۲-۶-۵۹	
۳-۶-۵۹	تا ۳۱-۸-۵۹	
۱-۹-۵۹	تا ۱۱-۱-۶۴	۲۵-۷-۶۳ تا ۲-۲-۶۳
۱۷-۱-۶۴	تا ۲۲-۹-۶۴	

1	2	3
,, ,, ڈائریکٹریٹ ایکسائز و ٹیکسیشن راولپنڈی		
ٹیکسیشن سب انسپکٹر راولپنڈی ایکسائز سب انسپکٹر گجرات ایکسائز سب انسپکٹر فیرو لیبارٹری		

راولپنڈی ڈویژن میں ایکسائز انسپکٹروں کی ۱۵ آسامیاں ہیں جن میں سے دو راولپنڈی میں ہیں اور ایکسائز سب انسپکٹروں کی ۱۹ آسامیوں میں سے ۱۴ راولپنڈی میں ہیں اور ۵ دیگر اضلاع میں یعنی ایک ضلع

1	2	3
۲۶-۴-۶۴ تا ۲۲-۱-۶۶	۶-۵-۶۵ تا ۲۰-۵-۶۵	کل عرصہ تعیناتی ۲

سال ۳ ماہ

میزان رخصت ۱ ماہ

۲۴ دن

۲۲-۱-۶۶ تا ۲۲-۵-۶۶	موجودہ عرصہ تعیناتی
۲۳-۵-۶۶ تا ۳-۸-۶۶	۳ ماہ ۲۳ دن
۹-۸-۶۶ تا حال	

جہلم دو ضلع گجرات اور دو ضلع کیمبلپور میں ہیں۔ اس لیے ان عہدیداروں کے تبادلے ڈویژن میں مشکل سے ہو سکتے ہیں اور ان کی بیشتر تعداد راولپنڈی میں متعین رہتی ہے۔

APPENDIX III

(Ref : Starred Question No. 5316)

S.No.	Name of News Papers	Name of Publisher
1.	Pakistan Tenders (English Weekly	S.H. Zaidi.
2.	Al-Falah, (Gujrati Monthly)	Adamjee.
3.	Azkar-o-Afkar, (Urdu Monthly).	Atiq Ahmad Meher, Peli Beeti.
4.	Tehqiq (Urdu Monthly)	Mahmud Ahmad Abbasi.
5.	Stationer (Urdu Monthly)	Ch. Mohammad Din Shamshi.
6.	Talqeen (Urdu Monthly)	Ghulam Bayazid Qureshi.

Place of Publication	Reason for refusal
4/375-B, Liaqatabad, Karachi.	Refused under Section 12(2)(*e*) due to the inadequate experience in journalism of the Editor
Idara-e-Al-Falah, 65/9, Menhari Bari Building Newnham Road, Karachi.	Refused under Section 12(2)(*b*) of the West Pakistan Press and Publications Ordinance, 1963, as a paper of identical name is already is existance at Peshawar.
10/65, A Liaquatabad, Karachi.	Refused under Section 12(2)(*e*) due to the inadequate experience in journalism of the Editor.
1/26-B Area Liaquatabad, Karachi.	Refused on the basis of information in possession of the Government that the applicant was likely to act against Public Safety.
4/5-Zeenat Mension Mcleod Road, Karachi	Refused under Section 12(2)(*b*) of the Press Ordinance as a paper of identical name is already in existance at Lahore.
53F/B-6, P. E. C. H. Society, Karachi.	Refused under Section 12(2)(*d*) of the Press Ordinance due to the inadequate financial resources of the applicant.

1	2	3
7.	Chanda Mamon (Urdu Monthly)	Mr. Nadeem Sahbai.
8.	Begum (Urdu Weekly)	Mr. Anwar-ul-Haq Zartash.
9.	Waqayat, (Urdu Weekly)	M. A. Majeed.
10.	Idqar (Urdu Weekly)	Abdul Majeed Bhatti.
11.	Al-Hasanat (Urdu Fortnightly)	Mr. Sabir Qarni.
12.	Mehtab (Urdu Monthly)	Begum Mehtab Ahmad.
13.	International Pamphlet (Urdu Monthly)	Haji Khawaja Mohammad Azam.

4	5
Nau Bahar Book Depot, I/S Lohari Gate, Lahore.	Refused under Section 12(2)(*e*) due to the inadequate experience in journalism of the Editor.
29 Main Road, Samnabad, Lahre.	Refused under Section 12(2)(*d*) of the Press Ordinance due to the inadequate financial resources of the applicant.
Saleem Park, Mahboob Road, Chah Miran Road, Lahore.	Refused under Section 12(2)(*e*) due to the inadequate experience in journalism of the Editor.
17-Lawrence Road, Lahore.	Refused under Section 12(2)(*d*) due to inadequate financial resources of the applicant.
4-A, Zaildar Park, Ichara, Lahore.	Refused under Section 12(2)(*d*) due to inadequate financial resources of the applicant.
A-340, Kucha Munshian, I/S Bhati Gate, Lahore.	Refused under Section 12(2)(*d*) of the Press Ordinance due to the inadequate financial resources of the applicant.
5-C, Fazal Building, Cooper Road, Lahore.	Refused on the basis of information in possession of the Government that the applicant is likely to act in a manner prejudicial to the interests of the State.

1	2	3
14.	Mehnat Kash (Urdu Monthly)	Mr. Bashir Ahmad Bukhtiar.
15.	Shabnam (Urdu Monthly)	Mr. Abid Siddiqui.
16.	Darain (Urdu Monthly)	Mr. Anwar Mohammad Hashmi.
17.	Mishkat (Urdu Monthly)	Hakim Ghulam Nabi.
18.	Fateh Islam (Urdu Monthly)	Mr. Dost Muhammad.

4	5
1, Gandhi Square, Gowalmandi, Lahore.	Refused under Section 12(2)(*d*) of the Press Ordinance due to the inadequate financial resources of the applicant.
433-N, Samanabad, Lahore.	Refused under Section 12(2) (*d*) and (*e*) identical name, inadequate financial resources and journalistic experience of the applicant.
2-Isher Dass Mansion Mcleod Road, Lahore.	Refused under Section 12(2)(*d*) and (*e*) inadequate financial resources and inadequate educational qualification of the Publisher/Editor.
93-Mcleod Road, Lahore.	Refused on account of inadequate financial resources of the applicant (Section 12(2)(*d*) of the Ordinance.
Ahmadiyya Building, Branderth Road, Lahore.	Refused under Section 12(2)(*e*) as a paper of identical name is already in existance in the Province.

APPENDIX IV

(REF : STARRED QUESTION NO. 6329)

No. SO(SR)-V-257/67

GOVERNMENT OF WEST PAKISTAN

FINANCE DEPARTMENT

Dated Lahore, the 27th April, 1967

FROM

MR. TAJAMUL HUSSAIN, P.M.A.S.,

Secretary to Government, West Pakistan,

Finance Department

To

(1) All Heads of Attached Departments and the Registrar, High Court of West Pakistan ;

(2) All Commissioners of Divisions in West Pakistan ;

(3) All Regional Heads in West Pakistan ;

(4) All District and Sessions Judges and Deputy Commissioners/ Political Agents in West Pakistan ; and

(5) All Heads of Offices in West Pakistan.

Subject.—Revision of Pension Rules and Rates—Recommendations of the Pay and Services Commission.

Sir,

I am directed to state that the Government of West Pakistan have been under consideration the recommendations of the Pay and Services Commis-

sion relating to Pension. The Governor of West Pakistan has now been pleased to take the following decisions, which shall take effect on and from 1st July, 1966.

2. *Option for Government Servants in pensionable service.*—(1) Government servants who were in pensionable service on 1st July, 1966, shall be allowed the option to retain their existing pensionary benefits. This option, should be exercised in writing and communicated, in the case of Gazetted Officers, to the Accounts Officer, and, in the case of non-Gazetted Government servants, to the Head of Office, concerned, so as to reach him within six months from the date of issue of this letter. If, on that date, a Government servant is on leave or temporary deputation outside Pakistan, he may exercise his option and communicate it within six months from the date of his return from leave or deputation abroad.

(2) An option exercised by a Government servant under sub-para. (1), shall be duly acknowledged by the Accounts Officer or, as the case may be, the Head of Office, concerned, and placed on the Service Record of the Government servant.

(3) An option, once exercised and communicated to the Account Officer or the Head of Office, shall be final.

(4) A Government servant who does not exercise and communicate his option within the time limit prescribed in sub-para. (1), shall be deemed to have accepted the new pensionary benefits sanctioned in this letter.

3. *Option for Government servants entitled to Contributory Provident Fund*—(1) Government servants in non-pensionable service on 1st July, 1966 excluding those employed on contract or otherwise for a specified period or term which did not extend to the age of superannuation, and who were entitled to the benefits of a Contributory Provident Fund, shall, unless the amount of the Contributory Provident Fund has been paid, be allowed to opt for the pensionary benefits sanctioned in this letter, in lieu of the existing retirement benefits admissible to them. This option shall be exercised and communicated in the manner, subject to the conditions and within the time limits, prescribed in sub-paragraphs (1)—(3) of paragraph 2. Those Government servants who do not exercise and com-

municate their options for the pensionary benefits sanctioned in this letter within the prescribed time limit, shall not be entitled to the benefits thereof and shall continue on their existing terms.

(2) In the case of those who opt for the pensionary benefits sanctioned in this letter :—

(*i*) the amount of contributions made by Government with interest thereon to the Contributory Provident Fund of such officials shall be repaid to the Government.

(*ii*) the amount of subscription, together with interest thereon, which was contributed by them to the Contributory Provident Fund, shall be transferred to the General Provident Fund and shall for all purposes be governed by the rules of that Fund ; provided that interest shall be calculated at the rate prevailing in the year in which the contributions were actually made.

(*iii*) the service rendered by such Government servants from the date of joining the Contributory Provident Fund or the date of attaining the age of 20 years, whichever is later, shall, subject to the rules for reckoning the qualifying service for pension, count for such service.

(*iv*) Such Government servants as opt for pensionary benefits under these orders shall be governed by the West Pakistan Civil Services Pension Rules, as amended from time to time.

4. *Table of Pensions*—Subject to the provisions of paragraphs 6 and 7 below, the table of pensions as contained in Annexure I to this letter shall regulate all the four kinds of pensions, namely, Compensation Pension, Invalid Pension, Superannuation Pension and Retiring Pension. Special additional pension provided in the existing rules shall not be admissible in addition to the pension calculated under the enclosed Table of pensions.

5. *Table for calculating the commuted value of pensions.*—The table for calculating the commuted value of pensions is appended as Annexure II to this letter.

6. *Amount of pension for permanent Government servants.*—In the case of Government servants employed in a substantive and permanent capacity in pensionable service, the amount of pension shall be regulated as follows :—

(*a*) If a Government servant retires or is selected for discharge owning to the abolition of his permanent post, after completing qualifying service of 5 years but less than 10 years, he may be granted a gratuity not exceeding one month's pay for each completed year of qualifying service, subject to a maximum of Rs. 12,500.

(*b*) If such a Government servant has completed qualifying service of 10 years or more at the time of his retirement or discharge, as the case may be, he may be granted pension not exceeding an amount calculated in accordance with the scale given in the enclosed pension table, subject to the conditions and maxima laid down therein.

7. *Amount of pension for temporary Government servants.*—A Government servant in pensionable service, who is not employed in a substantive and permanent capacity, may be granted pension or gratuity, as the case may be in accordance with the provisions of paragraph 6, if he retires from service, or if he is discharged after completing qualifying service of 25 years or more, owing to the abolition of his post or replacement by a "qualified" candidate. If such a Government servant is discharged after completing 10 years but less than 25 years qualifying service, he may be granted a gratuity not exceeding one month's pay for each completed year of qualifying service, subject to a maximum of Rs. 25,000.

8. *Retiring pension.*—Subject to the provisions of the Essential Services Maintenance Act, all Government servants shall have the right to retire on a retiring pension after completing 25 year's qualifying service ; provided that a Government servant, who intends to retire before attaining the age of superannuation shall, at least three months before the date on which he intends to retire, submit a written intimation to the authority which he intends to retire, submit a written intimation to the authority which appointed him, indicating the date on which he intends to retire. Such an intimation, once submitted, shall be final and shall not be allowed to be modified or withdrawn.

9. *Service in an Autonomous or Semi-Autonomous Body.*—For the purpose of grant of pension under these orders, the pay drawn and the effective service rendered by a Government servant in an autonomous or semi-autonomous body, the authorised capital of which is wholly subscribed by the Central and or a Provincial Government, in a post, appointment to which is, by law, required to be made and the salary of which is required to be fixed by the Central or a Provincial Government shall be treated as pay drawn and effective service rendered in a post in Government service.

10. *Qualifying service and condonation of deficiencies.*—For the purpose of grant of pension under these orders—

(1) Service rendered by a Government servant before attaining the age of 20 years shall not be treated as service qualifying for pension ;

(2) a deficiency of six months or less in the qualifying service of a Government servant shall be deemed to have been condoned ;

(3) a deficiency of more than six months but less than a year, may be condoned by the competent authority if both the conditions mentioned below were satisfied :—

(*a*) If the Government servant dies while in service or retires under circumstances beyond his control, such as on becoming invalid or on abolition of his permanent post and his eventual selection for discharge, and, but for such contingency, he would have completed another year of qualifying service ; and

(*b*) the service rendered by the Government servant was meritorious.

(4) a deficiency of one full year or more shall not be condoned.

11. *Grant of Increase in service pensions*—Government servants who retired on or after the 1st December, 1962, but before 1st July, 1966 shall for the period from the 1st April, 1964 to 30th June, 1966 be granted the same increase in service pension as was granted to those Government servants, who retired before the 1st December, 1962, in accordance with

the Finance Department's letter No. FD-PC-(III)-Pen-46/64, dated the 2nd June, 1964, as amended from time to time. In the case of those Government servants who died after the 1st December, 1962, but before 1st July, 1966 and in whose case a family pension was admissible under the existing rules the family pension for the period from the 1st April, 1964 to 30th June, 1966 shall be refixed after taking into account the pension increase sanctioned in this paragraph.

12. *Revision of existing pensions.*—(1) The pension of Government servants who retired before 1st July, 1966 including family pensions, in course of payment on that date shall, on receipt of application from the pensioner, by the Accountant-General, West Pakistan, Lahore/Comptroller, Northern Area, West Pakistan, Peshawar/Comptroller, Southern Area, West Pakistan, Karachi, be revised with effect from 1st July, 1966 according to these orders, *provided* that, if the existing pension *plus* the increase in service pension admissible before that date is more than the pension as calculated under these orders, the existing pension *plus* increase thereon shall continue to be paid. For the purpose of revising the pension under these orders it shall not be necessary to obtain a revised sanction from the pension sanctioning authority, except in a case where an ordinary/special pension was reduced.

(2) In the case of existing pensioners, who have already drawn a lump sum gratuity under the West Pakistan Civil Services Pensions Rules or the Rules of an Integrating Unit or have received the commuted value of a portion of their pension before 1st July, 1966 the increase in the gross pension accruing under these orders shall be paid in the shape of monthly pension and no portion of that increase shall be allowed to be commuted or converted into gratuity.

13. *Rate of exchange for payment in sterling.*—All pensions payable under these orders, including the increase in service pension sanctioned in paragraph 11, shall when admissible for payment in Sterling, be converted into sterling at the official rate of exchange for the time being in force.

14. *Non-admissibility of pension benefits in certain cases.*—The pensionary benefits sanctioned in this letter shall not be admissible to pensioners residing in India or to those Pakistani pensioners who have received or are entitled to receive increases under the British Acts.

15. *Application of existing rules and orders.*—In any matter in respect of which no provision has been made in these orders, the existing provisions of the rules and orders regulating grant of pension as applicable in each case, shall continue to apply until altered, repealed or amended ; provided that the provisions of the West Pakistan Civil Services Pension Rules or the rules of any integrating units regarding the grant of special additional pension shall not apply.

16. Necessary amendments to the rules shall be made in due course.

Your obedient servant,

TAJAMUL HUSSAIN

Secretary to Government of West Pakistan,
Finance Department.

No. SO(SR)-V-257/67, dated Lahore, the 27th April, 1967

Copies are forwarded, for information, to—

(1) the Accountant-General, West Pakistan, Lahore ;

(2) the Comptroller, Northern Area, West Pakistan, Peshawar ;

(3) the Comptroller, Southern Area, West Pakistan, Karachi ;

(4) the Comptroller, Souuthern Area (Quetta and Kalat Wing). Karachi ;

(5) the Director, Audit and Accounts (Works), West Pakistan, Lahore ; and

(6) the Comptroller and Auditor-General of Pakistan.

A. S. QURESHI

Deputy Secretary (Regulations),
Government of West Pakistan,
Finance Department.

No. SO(SR)-V-257/67, dated Lahore, the 27th April, 1967

Copies are forwarded, for information,to—

(1) all Administrative Secretaries to Government of West Pakistan ;

(2) the Financial Adviser, Ghulam Muhammed Barrage Project ; Hyderabad ;

(3) all Section Officers in Finance Department ;

(4) Private Secretaries to Ministers ; and

(5) Private Secretaries to Chief Secretary, Additional Chief Secretary and Finance Secretary.

MIRZA RAHMATULLAH

Section Officer SRV
Government of West Pakistan,
Finance Department.

No. SO(SR)-V-257/67, dated Lahore, the 27th April, 1967

Copies are forwarded to all Heads of Autonomous and Semi-Autonomous Bodies in West Pakistan for information and with the request that these instructions may be brought to the notice of all Government servants on deputation with them.

ANNEXURE I

PENSION TABLE

Completed years of qualifying service	Scale of pension expressed as fractions of average emoluments	Maximum limit of pension per month
		Rs.
10	10/50	250
11	11/50	275
12	12/50	300
13	13/50	325
14	14/50	350
15	15/50	375
16	16/50	430
17	17/50	485
18	18/50	540
19	19/50	595
20	20/50	650
21	21/50	695
22	22/50	740
23	23/50	785
24	24/50	830
25	25/50	875
26	26/50	900
27	27/50	925
28	28/50	950
29	29/50	975
30 and above	30/50	1,000

Note—Any amount in excess of Rs. 600 per mensem calculated in accordance with the scale shown in column (2) of the Table shall be reduced by 50% and the maximum limits shown in column (3) shall be applied thereafter.

ANNEXURE II

COMMUTATION TABLE

Age next birthday	Number of years purchase	Age next birthday	Number of years purchase
20	24.265	50	15.859
21	24.061	51	15 481
22	23.853	52	15.096
23	23.640	53	14.707
24	23.424	54	14.313
25	23.203	55	13.915
26	22.978	56	13.513
27	22.747	57	13.109
28	22.513	58	12.702
29	22.273	59	12.294
30	22.028	60	11.886
31	21.777	61	11.497
32	21.522	62	11.104
33	21.260	63	10.713
34	20.993	64	10.327
35	20.720	65	9.946
36	20.442	66	9.570
37	20.157	67	9.200
38	19.867	68	8.836
39	19.570	69	8.478
40	19.267	70	8.127
41	18.956	71	7.783
42	18.641	72	7.448
43	18.318	73	7.121
44	17.988	74	6.802
45	17 650	75	6.494
46	17.307	76	6.194
47	16.956	77	5.906
48	16.596	78	5.627
49	16.231	79	5.360
		80	5.104

PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN

FIFTH SESSION OF THE SECOND PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN.

Tuesday, the 30th May, 1967.

سہ شنبہ - ۱۹ صفر المظفر ۱۳۸۷ھ

The Assembly met at the Assembly Chamber, Lahore at 8-00 a.m. of the clock. Mr. Speaker, Chaudhri Muhammad Anwar, in the Chair.

Recitation from the Holy Qur'an by Qari Ali Hussain Siddiqi (Qari of the Assembly) and its translation.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ ۝ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ ۝ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّكَ ط وَلِذٰلِكَ خَلَقَهُمْ ط وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۝ وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ج وَجَآءَكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ ج اِنَّا عٰمِلُوْنَ ۝ وَانْتَظِرُوْا ج اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ۝ وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ط وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝

(پ ۱۲- س ۱۱- رکوع ۱۰- آیات ۱۱۷ تا ۱۲۳)

اور تمہارا پروردگار ایسا نہیں ہے کہ اُن بستیوں کو ظالمانہ طور پر تباہ کر دے جبکہ وہاں کے باشندے اصلاح کر رہے ہوں۔ اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو تمام انسانوں کو ایک ہی جماعت بنا دیتا۔ لیکن وہ ہمیشہ اختلاف کرتے رہینگے۔ سوائے اُن کے جن پر تمہارا پروردگار رحم کرے اور اسی لئے اُنکو پیدا کیا ہے اور تمہارے پروردگار کا یہ قول پورا ہو گیا کہ میں دوزخ کو جنوں اور انسانوں سبوں سے بھر دوں گا۔ (اے پیغمبر) اور پیغمبروں کے وہ سب حالات جو ہم تم سے بیان کرتے ہیں اُنکے ذریعہ ہم تمہارے دل کو ثابت اور قائم رکھتے ہیں اور ان قصوں میں تمہارے پاس حق پہونچ گیا۔ اور یہ مومنوں کے لئے نصیحت اور عبرت ہے۔ اور جو ایمان نہیں لاتے اُن سے کہدو کہ تم اپنی جگہ پر جو چاہو کئے جاؤ ہم اپنی جگہ عمل کئے جاتے ہیں۔ اور نتیجہ اعمال کا تم بھی انتظار کرو اور ہم بھی انتظار کرتے ہیں اور آسمانوں زمین کی مخفی چیزوں کا علم اللہ ہی کو ہے اور تمام امور کا رجوع بھی اسی کیطرف ہے تو اسی کی عبادت کرو۔ اور اسی پر بھروسہ رکھو اور جو کچھ تم کر رہے ہو تمہارا رب اس سے بے خبر نہیں۔ وما علینا الا البلاغ

STARRED QUESTIONS AND ANSWERS

Mr. Speaker: Now the Question Hour. Mr. Hamza.

EXAMINING AND TREATING RAILWAY EMPLOYEES BY MEDICAL SPECIALISTS OTHER THAN THE RAILWAY SPECIALISTS

*2829. **Mr. Hamza:** Will the Parliamentary Secretary Railways be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the fee is paid by the Railway Administration to the Medical Specialists other than the Railway Specialists for examining and treating the Railway employees ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative (*i*) the total amount of fee paid to each of the said specialists with their names and designations during the period from 1st January 1966 to 30th April 1966 (*ii*) the number of Class I Officers, Class II Officers and the names of members of Class III and Class IV employees for whom such fee was paid ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan): (*a*) Yes. Consultation/treatment fee is paid by the Railway Administration to Medical Specialists/Medical Officers serving in West Pakistan with the Government when their services are used for examining and treating railway employees.

(*b*) (*i*) The information called for is given in the statement at Annexure 'A'.*

(*ii*) The information called for is given in the statement at Annexure 'B'.*

مسٹر حمزہ ۔ کیا جناب پارلیمنٹری سیکرٹری برائے محکمہ ریلوے یہ بتائیں گے کہ جب درجہ چہارم کے ملازمین کی تعداد ریلوے افسران کی تعداد سے سو گنا زیادہ ہے تو صرف درجہ سوئم کے ملازمین کے لئے ہی میڈیکل سپیشلسٹ سے مشورہ کیوں کیا گیا ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ جناب والا ۔ صرف وہی cases میڈیکل سپیشلسٹ کے پاس بھیجے جاتے ہیں جن کو وہاں جانے کے لئے ہسپتال والے مشورہ دیں اس کے لئے کلاس I, II, III یا IV کی کوئی distinction

*Please see Appendix I at the end.

نہیں ہے اور جس مریض کے لئے بھی ضروری سمجھا جائے کہ اسے میڈیکل سپیشلسٹ کے پاس بھیجنا چاہیئے تو اسے بھیج دیا جاتا ہے اگر حمزہ صاحب غور سے جواب کو ملاحظہ فرمائیں تو انہیں معلوم ہو گا کہ وہاں پر دس اور مریضوں کا بھی ذکر ہے اور اس کے علاوہ میں اپنے بیان کی تائید میں، گو کہ وہ حمزہ صاحب کے سوال کے جواب کے ضمن میں نہیں آتا ۔ مگر آپ دیکھیں کہ ریلوے کے ملازمین کے کنبوں کو جو سہولتیں بہم پہنچائی جا رہی ہیں وہ کلاس III اور کلاس IV میں کہیں زیادہ ہے بہ نسبت کلاس I اور کلاس II کے ۔ اس کے علاوہ ان میں کسی قسم کی distinction نہیں رکھی جاتی اور نہ ہی کوئی رعایتی سلوک برتا جاتا ہے ۔

مسٹر حمزہ ۔ پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب نے میرے سوال کا جواب نہیں دیا آپ کو معلوم ہے کہ درجہ چہارم کے ملازمین کی تعداد درجہ اول کے ملازمین کی تعداد سے سو گنا زیادہ ہے ۔ ان غریبوں کو کھانے پینے کی چیزیں بھی اتنی اچھی نہیں ملتیں جتنی کہ درجہ اول کے افسران کو ملتی ہیں ۔ نتیجتاً ان میں بیماریاں زیادہ ہوتی ہیں ۔ اس لئے ان کو زیادہ مراعات بہم پہنچائی جانی چاہئیں۔ آپ کو شاید اس بات سے اتفاق ہو گا کہ ان ماہرین امراض سے مشورہ کرنے کی مراعات صرف درجہ اول و دوم کے افسران ہی کو مہیا ہیں ۔ چھوٹے ملازمین کو صرف پانی دے کر ٹرخا دیا جاتا ہے ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ میں اس سے اتفاق نہیں کرتا ۔ کسی کو کوئی ترجیحی سہولتیں بہم پہنچائی نہیں جاتیں ۔ خواہ وہ کیسا ہی ملازم ہو اور کسی کلاس سے تعلق رکھتا ہو سب کو medical specialists کی سہولتیں فراہم کی جاتی ہیں ۔ اگر حمزہ صاحب کوئی مختص مثال مہیا کریں جہاں کلاس ۳ اور کلاس ۴ کے ملازمین کو ایسی مراعات مہیا

نہیں کی گئیں اور کسی ریلوے ملازم کو محروم رکھا گیا ہے تو ہم انکوائری کرنے کو تیار ہیں ۔ یہ محض قیاسی بات ہے جس پر زور دیا جا رہا ہے یہ حقیقت پر مبنی نہیں ۔

چودھری محمد نواز ۔ کیا پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب ارشاد فرمائیں گے کہ آیا یہ صحیح ہے کہ کلاس ۳ اور کلاس ۴ کے غریب ملازمین کو ایسی بیماریاں نہیں لگتی ہیں جو کلاس ۱ اور کلاس ۲ کے افسران کو لگتی ہیں جن کے لئے specialists کی ضرورت ہوتی ہے ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ میرے فاضل دوست بھول رہے ہیں ۔ کیئرن ہسپتال ایک ماڈرن ہسپتال ہے ۔ جہاں صرف وہ cases آتے ہیں جن کو specialists کے مشورے کی اشد ضرورت ہوتی ہے ۔ یہاں کسی کے ساتھ ترجیحی سلوک نہیں کیا جاتا ۔ اگر کسی شخص کے متعلق کوئی قصہ آپ کے نوٹس میں آیا ہو تو ایوان میں بتائیں ہم اس کے متعلق پوری انکوائری کرنے کو تیار ہیں ۔

مسٹر حمزہ ۔ آپ نے فرمایا ہے کہ ریلوے ہسپتال میں بھی طبی سہولتیں بہم پہنچانے کا خاطر خواہ انتظام ہے اور یہ انتظام درجہ اول و دوم کے ملازمین کے لئے موجود ہے ۔ جہاں تک میرے اعتراض کا تعلق ہے اگر وہ تعصب کی عینک اتار کر دیکھیں تو انہیں معلوم ہو گا کہ specialists کا مشورہ صرف بڑے افسران کو مہیا ہے ۔ جب کہ اس میں شک نہیں کہ امراء سے زیادہ چھوٹے اہل کاروں کو بیماریاں لاحق ہوتی ہیں نیز ان کی تعداد سو گنا ہے ۔ کیا یہ حقیقت نہیں ہے ؟

وزیر قانون (مسٹر اللہ بچائیو غلام علی اخوند) ۔ کلاس ۳ اور کلاس ۴ کے ملازمین کی صحت غالباً افسران سے بہتر ہوتی ہے ۔

ملک معراج خالد ۔ ان حالات میں کیا آپ میری اس تجویز کو مان لیں گے کہ بڑے افسران کو کچھ عرصہ کے لئے اس کام پر لگایا جائے جن پر غریب ملازم لگے ہوئے ہیں ۔

مسٹر حمزہ ۔ آپ ان کو ورکشاپ کے سینی ٹوریم میں بھیج کر دیکھیں ۔ وہ تو sun stroke سے ہی مر جائیں گے ۔ اور ان میں سے بھی کم ہی گھر پہنچیں گے ۔

LOCAL PURCHASE OF MEDICINES FOR THE CAIRNS HOSPITAL, LAHORE

*2830. **Mr. Hamza :** Will the Parliamentary Secretary Railways be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that medicines for the Railway Cairns Hospital, Lahore are locally purchased ; if so—

(*i*) the total expenditure incurred on local purchase of medicines for the said hospital in April 1966, (*ii*) the details of the medicines purchased locally, (*iii*) the sources of the local supply with details of the items purchased from each of the said sources, separately ;

(*b*) whether it is a fact that the said medicines were not obtained from the bulk suppliers ; if so, reasons thereof ;

(*c*) whether the conditions to purchase such medicines locally were justified according to the existing rules ;

(*d*) the total expenditure incurred on the local purchase of such medicines for Class IV employees of the Railway Department during the said period ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) Local purchase of medicines is arranged in exceptional cases. Normally medicines are procured mainly from the Government Medical Stores and partly by Chief Controller of Purchase of the Railway who follows the procedure of tendering :—

(*i*) The total expenditure incurred on local purchase of medicines for Cairns Hospital, Lahore, during April 1966, was Rs. 4,920·20.

(*ii*) Details of the medicines referred to in (i) above purchased locally, are furnished in the statement at Annexure 'A'.*

(*iii*) The local purchase of medicines detailed in Annexure 'A' was made from M/s. Village Pride Medical Stores, 13- Nicholson Road, Lahore, who are the approved suppliers of medicines for Cairns Hospital, Lahore.

(*b*) Yes. Local purchase is resorted to only in respect of medicines urgently required for patients which are not in stock. Such urgent requirements cannot be met by procurement from Medical Stores, etc., because this process takes a considerable time.

(*c*) Yes.

(*d*) Out of the medicines purchased locally in April 1966, cost of those supplied to Class IV employees was Rs. 2,497.74.

چودھری محمد نواز - جواب کے حصہ (۳) میں جو آپ نے - Village Pride, Medical Store 13 Nicholson Road, Lahore کے متعلق کہا ہے کہ وہ approved suppliers ہیں - کیا آپ بتا سکیں گے کہ ایسی approved list پر اور بھی کوئی سٹور ہے جہاں سے ادویات خریدی جا سکتی ہیں - یا صرف یہی ہے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری - پالیسی یہ ہے کہ local purchase کے لئے ٹینڈرز لئے جاتے ہیں - جو دوا فروش سب سے زیادہ discount دیتا ہے اس کو آرڈر دیا جاتا ہے - جہاں تک Village Pride کا تعلق ہے -

M/s Village Pride agreed to pay a discount of Rs. 12·16 which was the maximum As such they were registered and they were given a chance of supplying the medicines.

مسٹر حمزہ - پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب نے میرے سوال کے حصہ (ای) کے جواب میں فرمایا ہے کہ مقامی طور پر جو ادویات خریدی گئی ہیں ان پر ۲۰-۲۰۹۲ روپیہ صرف کیا گیا ہے- اور آخر میں انہوں نے یہ بتایا ہے کہ درجہ چہارم کے ملازمین کے لئے ۲۴۹۷-۷۴ روپیہ کی ادویات مہیا کی گئی ہیں کیا وہ میری اس بات کو تسلیم کرتے ہیں کہ جو طبی سہولتیں افسران

*Please see Appendix II at the end.

کو مہیا کی جاتی ہیں ۔ چھوٹے ملازمین کو جن کی تعداد افسران سے کئی گنا زیادہ ہے مہیا نہیں کی جاتیں ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ میں ان کی دلیل سے اتفاق نہیں کرتا ۔ جہاں تک ملازمین کا تعلق ہے ان کی سہولتوں کے لئے لاہور میں ۸ ہسپتال ہیں کوئین ہسپتال میں صرف وہ لوگ آتے ہیں جن کو اشد ضرورت ہوتی ہے یا جو serious cases ہوتے ہیں ۔ باقی جو ریلوے کے ۸ ہسپتال ہیں ان میں جاتے ہیں ۔ اگر آپ چاہتے ہیں تو میں ان ۸ ہسپتالوں کے متعلق بھی معلومات مہیا کر سکتا ہوں ۔

جہاں تک local purchase کا تعلق ہے وہ اس لئے کی جاتی ہیں کیونکہ بعض اوقات فوری طور پر سٹاک میں ادویات نہیں ہوتیں ۔ میں ان کی اس استدلال کی تردید کرتا ہوں کہ کلاس ۴ کو مناسب سہولتیں بہم نہیں پہنچائی جاتیں ۔

بیگم ڈاکٹر اشرف عباسی ۔ جن ادویات کا اس فہرست میں ذکر کیا گیا ہے ان میں بعض ایسی ہیں جن کی کبھی ضرورت نہیں پڑتی مثلاً نمبر ۴۱ پر جو دوائی Prandrine 25 Mg. ہے اس کی کبھی ضرورت نہیں پڑتی ۔

مسٹر سپیکر ۔ اس کا جواب تو سردار صاحب بھی نہیں دے سکیں گے ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ میں صرف اتنا بتا سکوں گا کہ کن حالات میں یہ دوا خریدی گئی ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ آپ کو یاد ہوگا کہ سردار محمد اشرف خان صاحب پچھلے تین سال سے پارلیمنٹری سیکرٹری برائے صحت رہے ہیں

اور میرے خیال میں تین سال کے تجربہ نے ان کو ڈاکٹر بنا دیا ہوگا ۔

Mr. Speaker: But he is not a doctor.

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر۔ میرا ایک ضمنی سوال ہے انھی جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب نے فرمایا ہے کہ کیژن ہسپتال میں محض serious قسم کے cases ہوتے ہیں یعنی جو لوگ سخت بیمار ہوتے ہیں ان ہی کا وہاں علاج ہوتا ہے اور ایسے ہی cases وہاں آتے ہیں لیکن کیا یہ serious قسم کے بیمار صرف افسر ہی ہوتے ہیں اگر کوئی عام آدمی یا مزدور بیمار پڑتا ہے تو اس کو وہاں نہیں بھیجا جاتا مزید یہ کہ کیژن ہسپتال میں ادویات کا تناسب جو عام مزدوروں کو دی جاتی ہیں بہت کم ہوتا ہے ۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ طبی سہولتیں صرف بڑے افسروں کے لئے ہیں اور آپ بڑے افسروں کو یہ سہولت مہیا کرتے ہیں ۔ جہاں تک چھوٹے ملازمین کا تعلق ہے ان کو آپ پہلے ہی سے لال رنگ پانی میں ملاکر مہیا کرتے ہیں ۔ اور اب تو جناب وٹو صاحب نے فرمایا ہے کہ greater واٹر سپلائی سکیم کے تحت vitaminised پانی مہیا کریں گے تو اس طرح آپ کو دوا دینے کے لئے پانی میں لال رنگ ملانے کی ضرورت نہیں رہے گی

چودھری محمد نواز۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ حضور والا۔ پچھلا سوال جو ہے اس میں ۱۷ صفحہ پر جو دوائیں bag میں رکھنا دکھایا گیا ہے میں چاہتا ہوں کہ ان کی وضاحت ہوجائے اور پتہ چل جائے کہ جو دوائیں bag میں آتی ہیں کیا یہ سٹور میں رکھی جاتی ہیں ۔ یہ شربت ہے یا کوئی اور چیز ہے ۔

RAILWAY CAIRNS HOSPITAL, LAHORE

*2831. **Mr. Hamza:** Will the Parliamentary Secretary Railways be pleased to state :—

(*a*) the amount provided in 1960-61 and 1965-66 for the Railway Cairns Hospital, Lahore ;

(*b*) the maximum number of beds at one time during the period from 1st January 1961 to 1st December 1961 and 1st January 1965 to 1st December 1965 in the said hospital ;

(*c*) the number of Railway dispensaries at Lahore before December 1961 and their present number alongwith their names ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) The funds allocated in 1965-66 for the Railway Cairns Hospital, Lahore amounted to Rs. 6,95,033. In 1960-61 separate allotment of funds was not made for Railway Cairns Hospital, Lahore, as at that time Cairns Hospital formed a part of the Medical establishment of Lahore Division and it was under Divisional Medical Officer, Lahore.

(*b*) There were 72 beds in the Cairns Hospital during the period 1-1-61 to 1-12-61 and 226 beds during the period 1-1-65 to 1-12-65.

(*c*) Before December 1961, there were four Railway Dispensaries in Lahore area whereas at present there are eight Railway Dispensaries in the same area.

The names of these dispensaries are given below :—

Names of railway dispensaries in Lahore before December, 1961	*Names of railway dispensaries in Lahore at present*
1. Moghalpura Hospital	1. Moghalpura Hospital.
2. Loco Shop Dispensary	2. Loco Shop Dispensary.
3. Carriage and Wagon Shop Dispensary.	3. Carriage and Wagon Shop Dispensary.
4. Steel Shop Dispensary	4. Steel Shop Dispensary.
	5. Signal Shop Dispensary.
	6. Loco Shop Dispensary.
	7. Dars Quarters Dispensary.
	8. Johnson Cole Barracks Dispensary.

INCREMENT OF SCALES OF PAY OF GRADE II CLERKS OF THE RAILWAY DEPARTMENT

*2934. **Mr. Hamza:** Will the Parliamentary Secretary Railways be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that the Chairman, West Pakistan Railway Board, has made a query from all the Divisional Superintendents, P. W. R. as to whether the office Clerks Grade II are performing the duties of "Disposal Clerks" or of "Routine Clerks";

(*b*) whether it is a fact that the Divisional Superintendents Workshops, Headquarters, Karachi, Sukkur and Quetta and the Assistant Works Manager, Bridges, replied that Clerks grade II in their respective offices, actually performed the duties of "Disposal Clerks";

(*c*) whether it is also a fact that the Divisional Superintendent, Quetta has recommended the enhancement of the scales of pay of Grade II Clerks;

(*d*) whether it is also a fact that Assistant Works Manager, Bridges has also recommended that in view of the nature of duties performed by Clerks Grade II they should be given the scale of pay admissible to Upper Division Clerks, *viz.* Rs. 175—350;

(*e*) if answer to (*a*) to (*d*) above be in the affirmative, whether the recommendations made by the officers mentioned in (*c*) and (*d*) above have been accepted; if so, the time by which the said recommendations are likely to be implemented; if not, reasons therefor?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan): (*a*) The fact of the matter is that in April, 1965, a report was published in daily "Kohistan", which referred to the demand of the clerks grade II of Pakistan Western Railway for upward revision of their consolidated pay scale. The Chairman, Railway Board called for the comments of the Railway on the said report and in this connection reference were made to all the Divisional Superintendents to communicate whether office clerks grade II were performing the duties of disposal clerks or routine clerks and whether there was a ground to consider them for being upgraded to the scale of Rs. 175—350.

(*b*) Yes.

(*c*) Yes. The Divisional Superintendent, Quetta recommended that grade II clerks be considered for being fixed in a higher scale. On the other hand, the Divisional Superintendents Karachi, Lahore, Sukkur,

Multan, Rawalpindi and Workshops expressed the opinion that there was no justification for upward revision of the pay scale.

(*d*) Yes. The Assistant Works Manager, Bridges, recommended that grade II clerks be considered for being fixed in the scale of Rs. 175—350. On the other hand, the Divisional Superintendents, Karachi, Lahore, Sukkur, Multan, Rawalpindi, Workshops and Headquarters expressed the view that there was no ground for allowing the scale of Rs. 175—350 to grade II clerks.

(*e*) As stated earlier in replies to (*c*) and (*d*) above, except for Divisional Superintendent, Quetta, and Assistant Works Manager Bridges, Jhelum, who recommended that grade II clerks be considered for being fixed in the scale of 175—350, the other Divisional Superintendents expressed the opinion that there was no justification, for upward revision. On receipt of the replies from the Divisional Superientendents, the case was fully examined in the Headquarters Office and it was finally concluded, that upward revision of pay scale of grade II clerks was not justified. Accordingly, the matter was closed.

میاں محمد شفیع - پوائنٹ آف آرڈر - جناب والا- میں پھر یہ عرض کروں گا کہ سوالوں کے جو جواب پرنٹ ہوئے ہیں ان کو دیکھ کر ممبر صاحبان سوال کر لیا کریں اور اس طرح سے وقت ضائع نہ کیا جائے جیسا کہ حمزہ صاحب جواب سنتے رہے اور انہوں نے کوئی سوال نہیں کیا - اس سے تو یہ ہوگا کہ پارلیمنٹری سیکریٹری صاحب سوال پڑھتے رہیں گے اور سارے دن میں ۱۰ سوال بھی نہیں ختم ہوسکیں گے -

آوازیں - نہیں - نہیں - پارلیمنٹری سیکریٹری صاحب کو پڑھنا چاہئیے -

مسٹر حمزہ - میں نے تو میاں صاحب کی شکایات سے ڈرتے ہوئے پہلے ہی سوال نہیں کیا تاکہ کہیں ان کے سوالات نہ رہ جائیں کیونکہ وہ کبھی کبھار سوال ہی کرلیتے ہیں اور توکوئی بات نہیں کرسکتے -

———

ALLOTMENT OF HIGHER TYPES OF QUARTERS TO HIGHER GRADE RAILWAY STAFF

*2935. **Mr. Hamza :** Will the Parliamentary Secretary Railways be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that it was decided in the forty-fifth Divisional Superintendents' Conference held from 11th to 13th February 1958 that staff in higher grades of pay but occupying lower types of quarters should be allotted higher types of quarters;

(*b*) whether it is a fact that it was also decided in the said meeting that in case any of the said employees refused to shift to a higher type of quarter offered to him, he should be made to pay (*i*) the full assessed rent of the higher type of quarter or (*ii*) 10 per cent of the pay, whichever was less ;

(*c*) if answer to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, (*i*) the extent to which the above said decisions have been implemented in Lahore Division and (*ii*) the number of quarters so allotted since then, and in case no action has been taken in this behalf (*i*) reason therefor ; and (*ii*) the total loss so far sustained by the Railway Administration on this account ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) Yes.

(*b*) Yes.

(*c*) (*i*) The said decisions are being observed in Lahore Division to the extent higher types of quarters become available for allotment to those occupying quarters of types lower than to which entitled.

(*ii*) So far adjustment of 59 higher types of quarters has been made on the basis of the above decision.

(*iii*) The question of any losses having been incurred by the Railway does not arise and the higher types of quarters are being allotted to the extent these become available for allotment to the higher paid staff occupying lower types of quarters.

مسٹر حمزہ ۔ کیا جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب یہ بتائیں گے کہ جب ادنیٰ قسم کے کوارٹرز پر بڑے افسر قبضہ کرلیتے ہیں تو کیا چھوٹے اہلکاروں کو کوئی دوسری رہنے کی سہولت دیجاتی ہے ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ جناب والا ۔ جہاں تک entitlement کا تعلق ہے اسکا پورا خیال کیا جاتا ہے اور جیسا کہ میں نے عرض کیا ہے کہ

جس حد تک مالی وسائل اجازت دیتے ھیں لوئر ٹائپ کے کوارٹروں کا انتظام کیا جاتا ھے اور لوئر گریڈ کے ملازمین کو رھنے کیلئے جگہ مہیا کیجاتی ھے ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب والا ۔ کیا آپ تسلیم کرتے ھیں کہ بڑے افسروں کو کوارٹر الاٹ کرتے وقت چھوٹے اھلکاروں پر ترجیح دیجاتی ھے اور کیا میرے پچھلے سوال کے جواب سے یہ چیز ظاھر نہیں ھوتی ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ جناب والا ۔ میں نے اسکی وضاحت کر دی ھے اور اگر حمزہ صاحب چاھیں تو میں اسکی مزید وضاحت کر دوں کہ تیسرے منصوبہ میں اسکے واسطے ۲۴ لاکھ روپیہ مختص کیا گیا ھے کہ کلاس ۳ کے جو ملازمین ھیں انکو کوارٹر مہیا کئے جائیں ۔ اور یہ خیال کیا جاتا ھے کہ بڑے اور چھوٹے افسر کی پوزیشن کا لحاظ نہ رکھا جائے ۔ بالعموم نقطہ نگاہ یہ ھے کہ جس آدمی کا کوارٹر میں رھنا ضروری ھو اسکو کوارٹر دینے میں ترجیح دیجائے اور ایسا نہیں کیا جاتا کہ بڑے افسروں کو کوارٹر دیا جائے اور چھوٹے افسروں کو نظر انداز کیا جائے ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب والا ۔ پارلیمنٹری سیکرٹری کا سوالوں کے جوابات کے سلسلے میں علم کچھ ایسا ھی ھے جیسے سوال شلغم جواب مولی ۔ میں نے عرض کیا تھا کہ مجھے وہ یہ بتائیں کہ میرے اس سوال کے جواب سے کیا یہ ظاھر نہیں ھے کہ آپ جو کوارٹر الاٹ کرتے ھیں ان میں آپ بڑے افسروں کو ترجیح دیتے ھیں اسکا ثبوت یہ ھے کہ بڑے افسروں کو اگر بنگلے الاٹ نہ ھو سکیں تو آپ انکو چھوٹے اھلکاروں کے کوارٹر الاٹ کر دیتے ھیں ۔ لہذا آپ اسکا جواب نفی میں یا اثبات میں دیں ۔

مسٹر سپیکر ۔ حمزہ صاحب جواب کے مقابلے میں سوال ھی لمبا ہے ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ جناب والا ۔ حمزہ صاحب کا سوال جتنا لمبا ہوتا ہے اسی لحاظ سے اس کا جواب بھی لمبا دینا پڑتا ہے بیحد اختصار سے عرض کرتا ہوں لیکن پھر بھی وہ سمجھنے سے قاصر ہوتے ہیں بہر حال میں نے یہ عرض کیا ہے کہ higher scale of pay کے جو کوارٹرز ہیں ان کو وہ کوارٹرز نہیں ملے ہیں اور وہ اس وقت لوئر ٹائپ میں رہتے ہیں ۔ اس کے وجوہات میں نے عرض کئے ہیں کہ سکیم میں جو کوارٹرز ہیں وہ مکمل نہیں ہوئے اور وہ زیر تعمیر ہیں۔ تا حال ۵۹ ایسے کوارٹروں میں شفٹنگ ہوئی ہے ۔ مزید کوارٹرز تعمیر کئے جا رہے ہیں اور ان کے ساتھ ساتھ کلاید ۴ ملازمین کے لئے الگ کوارٹرز ہیں ۔ حکومت اس چیز پر اپنا پورا زور دے رہی ہے اور جیسا کہ میں نے عرض کیا ہے کہ اس کام پر مزید ۲۹ لاکھ روپیہ خرچ کیا جائے گا ۔ باقی یہ کہ یہ کس بناء پر دیئے جاتے ہیں وہ بھی میں نے عرض کر دی ہے ۔ پوزیشن یہ ہے کہ جس آدمی کی سروس ضروری سمجھی جاتی ہے اس کو ترجیح دی جاتی ہے ۔ چھوٹے بڑے کا قطعاً سوال پیدا نہیں ہوتا ۔

ATTACHING BOGIES TO GOODS TRAIN RUNNING FROM HARNAI TO SIBI

***4601. Babu Muhammad Rafiq :** Will the Parliamentary Secretary Railways be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Harnai is the only main Railway Station catering to the requirements of travelling public in the whole of Loralai district ;

(*b*) whether it is a fact that at present only one passenger train runs from Sibi to Harnai ;

(*c*) whether it is a fact that the said passenger train is not timed to

catch the Awami Express at Sibi Junction ;

(*d*) whether it is a fact that only one goods train runs daily from Harnai to Sibi ; if so, whether there is any scheme under consideration of the Government to attach some III Class bogies to the said goods train to enable the travelling public to catch the Awami Express at Sibi ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) Yes, rail traffic in Loralai area originates from and terminates at Harnai railway station.

(*b*) Yes. There is only one mixed passenger and (*c*) train operating between Harnai and Sibi which maintains connection with 3 Up/4 Down Bolan Mail at Sibi. This train does not connect with 41 Up/42 Down Quetta Passenger at Sibi which is scheduled to provide connection with 13 Up/14 Down Awami Express at Rohri.

(*d*) Normally two goods trains run daily on Sibi Harnai section. No proposal is under consideration to attach III class carriages to either of these two goods trains as such an arrangement is not practicable mainly for the reason that goods trains cannot be run to rigid scheduled timings.

بابو محمد رفیق - میں نے پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب سے عرض کیا تھا کہ کیا ریلوے ایڈمنسٹریشن کے پاس ہماری مشکلات کا کوئی علاج ہے یا نہیں ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری - جناب والا - میں اس سوال کے جواب میں عرض کروں گا کہ جہاں تک بابو صاحب کی ان مشکلات کا تعلق ہے ہم نے ان پر پورا غور و خوض کیا ہے انہوں نے فرمایا تھا کہ اس ٹرین کا جو connection ہے وہ عوامی ایکسپریس سے کیا جائے - ان چیزوں کو جب examine کیا گیا تو پتہ چلا کہ ایسا کیا جانا ممکن نہیں ہے - بابو صاحب کے کہنے کے مطابق ان کے متعلق مشورہ کیا گیا لیکن بعد میں یہ پایا گیا کہ تھرڈ کلاس بوگیز کا گڈز ٹرین کے ساتھ لگایا جانا مشکل سی بات ہے کیونکہ مال گاڑیاں عین صحیح وقت پر نہیں چلائی جا سکتیں جیسا کہ جواب میں عرض کر دیا گیا ہے ۔

بابو محمد رفیق - میں نے عرض کیا ہے کہ بولان میل کے ساتھ کوئی additional انتظام ایسا کریں جس ہے ہماری مشکل حل ہو جائے - دو گاڑیاں روزانہ جاتی ہیں اور میں چاہتا ہوں کہ ان سے ان کو adjust کریں تاکہ ہماری مشکل حل ہو جائے -

پارلیمنٹری سیکرٹری - جناب والا - میں نے اس کے متعلق عرض کیا ہے کہ ایسا کرنا ممکن دکھائی نہیں دیتا اور جہاں تک معاملہ کو دوبارہ examine کئے جانے کا تعلق ہے میں ان کو یقین دلاتا ہوں کہ اس پر غور کیا جائے گا -

---

PLYING OF OLD BUSES FROM LORALAI TO HARNAI

*4603. **Babu Muhammad Rafiq :** Will the Parliamentary Secretary Railways be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that passengers travelling from Loralia to Harnai are facing great difficulty due to old buses of the Railway Out Agency plying there ;

(*b*) whether it is a fact that owners of goods of the said area are also facing great difficulty due to the said reason and mismanagement of the said Out Agency which has also affected the income of Railway Department ;

(*c*) if answer to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, the action Government intend taking to remove the said difficulties of the people of the said area ;

(*d*) whether it is a fact that the existing agent of Railway Out Agency at Loralai has requested the Railway authorities to relieve him and the Political Agent, Loralai has recommended certain persons for the lease of the Out Agency ; if so, the action taken in this regard ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) No. There has been no complaint that owing to buses of Loralai Railway Out Agency, which operate to and from Harnai, being old/defective, passengers travelling by them are inconvenienced.

(*b*) No difficulty in regard to movement of goods by the buses of the

Loralai Railway Out Agency has come to notice.

Earnings on account of goods and passengers traffic handled by the said Out Agency have dropped in recent years due to unrestricted road competition resulting from removal of zonal restrictions on public carriers and also due to diversion of passenger traffic to road *via* Dera Ghazi Khan.

(*c*) In view of the replies to (*a*) and (*b*) above, this question does not arise.

(*d*) Yes. The contract of the Railway Out Agency at Loralai was terminated at their request on 28th October, 1966. On the recommendations of the Political Agent, Loralai, Khawaja Muhammad Latif and Brothers were awarded the contract of the Out Agency on 1st February, 1967, but they have not yet taken over the Out Agency as the requisite security of Rs. 5,000·00 has not been furnished by them, so far.

بابو محمد رفیق ۔ جواب کے حصہ ڈی میں بتایا گیا ہے کہ ریلوے آؤٹ ایجنٹ جو کہ لورالائی میں ہیں ان کا ٹھیکہ انہیں کے کہنے پر ۲۸ اکتوبر ۱۹۶۶ء کو ختم کر دیا گیا تھا اور پولیٹیکل ایجنٹ لورالائی کی سفارش پر محمد لطیف اینڈ برادرز کو ٹھیکہ دیا گیا تھا مگر انہوں نے ایجنسی کو take over نہیں کیا ۔ کیا اس بات کی تصدیق کی جائے گی کہ take over ہوا یا ابھی تک نہیں ہوا ۔

Parliamentary Secretary : I shall confirm from the Railway Administration the latest position and let Babu Sahib know in my office.

Despatch of Coal from Railway Stations of Quetta Railway Division

***4920. Mian Saifullah Khan :** Will the Parliamentary Secretary Railways be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that from Quetta Railway Division 31,544 wagons indigenous coal were loaded in 1964 and 27,704 wagons were loaded in 1965 thus resulting in further accumulation of about one lac and seventy thousand tons of indigenous coal at the railway stations of Quetta Railway Division ;

(*b*) whether it is a fact that coal production is steadily increasing in Quetta Division and the coal despatches in railway wagons is steadily decreasing since 1965;

(*c*) the indigenous coal stocks lying for depatch at Quetta Cantt. Samungli Road, Spezand, Nakus Sharigh, Khost Mach, Abegum, Harnai and Zartalu railway stations, separately, on the first of January of the year 1963, 1964, 1965 and 1966 ;

(*d*) whether it is a fact that in 1964 the indigenous coal production in the Province was fourteen lac tons and that during the Third Five Year Plan the production of the said coal is expected to be raised to thirty lac tons;

(*e*) whether the railway authorities are aware that the Directorate of Mineral Development has assigned targets of production of coal to the mine owners and has obtained commitments from them to hit the figures of coal production set under Third Five Year plan period;

(*f*) the steps Government intend to take to move these accumulated coal stocks lying at railway stations in Quetta Railway Division ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan):

(*a*) The correct position is that 31,622 wagons were loaded with indigenous coal on Quetta Division in the calendar year 1954, whilst 27,739 wagons were loaded in the calendar year 1965. The shortfall in 1965 was due to conditions resulting from Rann of Kutch incident in April and Indo-Pakistan war in September 1965. On 31st December 1965 while there was a total of 98,997 tons of coal stocked at different railway stations on Quetta Division, the demand placed on the Railway was for 144 wagons only.

(*b*) The coal production on Quetta Division during the year 1964 as well as 1965 was approximately 12 lakh ton per annum. As the figures of coal production for 1966 have not yet become available it cannot be said whether the coal production is steadily increasing or decreasing on Quetta Division. There has, however, been an increase in loading of coal into wagons during the first eleven months of 1966 as compared to the same period of 1965.

(*c*) The required information is given in the statement at appendix 'A'.

(*d*) The production of indigenous coal in the Province during 1964 was 1,237,035 tons. During the course of the Third Five Year Plan it is

programmed to raise the annual production of coal to 3,000,000 tons.

(*e*) The Railway has no information in regard to whether the Directorate of Mineral Development has assigned targets for production of coal to the mine owners and based on these target has obtained commitments from them.

(*f*) Arrangements has been made by the Railway Administration to move the coal stocks on Quetta Division and at present 2,000 tons of coal are being transported daily, despite very heavy demands for wagons for high priority traffic such as imported wheat and fertilisers, and cement and rise for export, etc. As soon as these heavy demands for clearing high priority traffic decrease, coal movement will be stepped up.

APPENDIX 'A'

STATEMENT SHOWING STOCKS OF INDIGENOUS COAL LYING FOR DESPATCH AT SAMUNGLI ROAD (QUETTA CANTT.). SPEZAND, NAKUS, SHARIGH, KHOST, ZARDALU MACH, ABEGUM AND HARNAI, ON THE IST OF JANUARY OF THE YEARS 1963, 1964, 1965 AND 1966

Name of Station	1-1-63	1-1-64	1-1-65	1-1-66
	Tons	Tons	Tons	Tons
Samungli Road (Quetta Cantt.)	6,647	27,050	23,372	75,893
Spezand	726	4,895	5,740	9,770
Nakus	320	367	460	332
Sharigh	5,045	10,165	12,060	7,090
Khost & Zardalu	504	1,474	704	682
Mach.	4,852	8,811	6,030	3,450
Abegum	...	...	...	...
Harnai	1,103	549	515	1,780
Total ...	19,227	53,311	48,881	98,997

RENAMING THE RAILWAY STATION MONTGOMERY AS SAHIWAL

*5233. **Chaudhri Muhammad Nawaz**: Will the Parliamentary Secretary Railways be pleased to state whether it is a fact that District Montgomery has recently been renamed as Sahiwal; if so, whether the Railway Station, Montgomery has also been accordingly renamed and in case the Railway Station has not been renamed accordingly, reasons therefor?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan): Yes The railway station has also been renamed as 'Sahiwal' with effect from 15-3-1967.

CLASS I AND II OFFICERS IN THE RAILWAY ADMINISTRATION BELONGING TO QUETTA/KALAT DIVISIONS

*5281. **Babu Muhammad Rafiq**: Will the Parliamentary Secretary Railways be pleased to state :—

(*a*) the names of Class I and II Officers in the Railway Administration belonging to Quetta/Kalat Divisions with places of their present posting and the names of the districts to which they belong;

(*b*) in case proper representation in the Railway Department has not been given to Quetta/Kalat Divisions, reasons therefor and the action Government intend to take in the matter?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan): (*a*) The names of officers belonging to Quetta/Kalat Divisions and their present stations of posting are given below :—

Sr. No.	Name	Present posting	Home District
		CLASS I	
1	Mr. S. Zahoor Ahmad	Divisional Transportation Officer, Sukkur.	Quetta
2	Mr. S. I. Haque	Chief Controller of Stores, Headquarters Office, Lahore.	Quetta
3	Mr. M.A. Saeed	Divisional Mechanical Engineer, Sukkur.	Quetta

4	Mr. Ghulam Hussain	Assistant Engineer, Multan.	Quetta
5	Mr. Muhammad Sarwar.	Assistant Controller of Stores, Moghalpura.	Quetta
6	Dr. Ihsan Muhammad.	Divisional Medical Officer, Rawalpindi.	Quetta
		CLASS II	
1	Dr. Abdul Bashir	Assistant Surgeon (SBK Sanatorium), Quetta.	Quetta
2	Dr. A.W. Chauhan	Assistant Surgeon, Mari Indus.	Quetta
3	Mr. Fariduddin	Divisional Electrical Engineer, Karachi.	Quetta

(*b*) Recruitment to Class I Services of all Railway Departments prior to provincialisation of Railways in 1962 was made by the Central Public Service Commission in accordance with the rules governing such recruitment while the Railway was a Central Service. At the time, the quota reservations as specified were being observed by the Central Public Service Commission. On provincialisation of the Railways in June, 1962, the recruitment is being made by the West Pakistan Public Service Commission under the rules governing such recruitment. The quota reservations as laid down by the Government are being followed by the Provincial Service Commission.

The Railway Accounts Service (P. R. A. S.) is still a Central Service to which recruitment is made by the Central Public Service Commission.

No direct recruitment to class II Service except for the Medical Department, is made on the Railway. In the case of the Medical Department, Class II Officers are directly recruited and rules regarding quota reservations are followed. Class II posts in departments other than the Medical Department are filled by promotion of senior and suitable staff already in service. Promotion of the subordinates to Class II service is not governed by quota reservations.

بابو محمد رفیق ۔ کیا آپ بتا سکیں گے کہ کل کتنی تعداد کلاس ۲ افسران کی ہے ؟ میں ٹوٹل تعداد معلوم کرنا چاہتا ہوں ۔

Parliamentary Secretary (Railways): This is a fresh question and if the Member gives a notice I shall reply to it.

TRANSPORTATION OF COAL IN QUETTA/KALAT DIVISIONS

*5411. **Mian Saifullah Khan :** Will the Parliamentary Secretary Railways be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that under the Third Five Year Plan, the target for the annual production of indigenous coal is fixed at 30 ac tons ;

(*b*) whether it is a fact that at Quetta, Smangli and other Railway Stations in Quetta and Kalat Divisions the coal stocks have been lying untransported for the last three years with the result that these coal stocks are deteriorating due to weathering and spontaneous combustion ;

(*c*) the tonnage of coal stocks at present lying ready for transportation at the Quetta Cantonment, Smangli Road, Spezand and other Railway Stations in Quetta and Kalat Divisions ;

(*d*) whether Government are aware of the fact that the coal mine owners of Quetta and Kalat Divisions are suffering financial difficulties due to the accumulation of the said coal stocks and that if these stocks are not immediately transported, the mine owners will not be able to increase coal production and maintain present coal production ;

(*e*) whether it is a fact that the Mine Owners Association has several times brought to the notice of the Secretary to Government of West Pakistan, Industries and Commerce Department the facts mentioned in (*a*), (*b*) and (*d*) above ;

(*f*) whether it is a fact that the difficulties mentioned in (*a*), (*b*) and (*d*) above are all due to short supply of railway wagons required for the transportation of coal from the mining areas to the consumers ;

(g) the steps Government intend to take to ensure regular and sufficient supply of railway wagons to move the existing coal stocks at the railway stations mentioned in (*c*) above ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan): (*a*) Yes ; but the target annual production of 30 lakh tons is for the whole of West Pakistan and not for Quetta and Kalat regions only.

(*b*) According to the information furnished by the Directorate of Mineral Development, the annual coal production on Quetta Division during the last three years was as follows :—

1964	...	3,55,510 tons.
1965	...	6,99,067 „
1966	...	7,88,445 „

Against this production the number of wagons loaded during these years and the tonnage of coal transported by rail are given below :—

1964	...	31,622 wagons = 6,95,684	tons.
1965	...	27,739 wagons = 6,00,397	,,
1966	...	30,139 wagons = 6,78,343	,,

Taking into account the local consumption of indigenous coal in the area and allowing for coal kept at the pithead and not brought to railway stations, the clearance by rail should not be considered unsatisfactory, particularly in view of the fact that in 1965 there was Rann of Katch conflict in April and war with India in September.

(*c*) According to the figures furnished to the Railway by the Mine Owners stocks of indigenous coal lying for despatch at different stations on the first of January, 1967 were as under :—

Samungli Road (Quetta Cantt).	...	2,93,980	tons
Spezand	...	35,720	,,
Nakus	...	1,550	,,
Sharigh	...	2[illegible],280	,,
Khost & Zardalu	...	1,100	,,
Mach	...	5,078	,,
Abegum	...	—	,,
Harnai	...	650	,,
Total :	...	3,61,398	tons

According to the figures obtained from the Directorate of Mineral Development, which are based on periodic returns submitted by the Mine Owners themselves, stocks of coal both at the pithead railway stations of Quetta Division on 1st January 1967 totalled 1,91,671 tons. If it is assumed that 10% of these stock were at pithead and the balance at railway stations, the latter figure works out to 1,72,504 tons. Figures about the present stock of coal are not available as relevant returns from the Mine Owners are still awaited by the Directorate of Mineral Development.

A comparison of the two sets of figures, the one furnished by the Mine Owners to the Railway and the other to the Directorate of Mineral Development would indicate that at the beginning of 1967 the stocks at the railway stations were 1,88,894 tons less than what the Mine Owners had given to the Station Masters concerned.

Against the total stocks of coal claimed to be lying at the stations, the demand registered with the Railway on 1st January, 1967 stood at 353 wagon loads equivalent to 7060 tons.

(*d*) The number of wagons loaded with coal on Quetta Division from July, 1966 to April, 1967 was 23,222 as against 20,483 during the corresponding period of the previous year. A larger number of wagons for loading coal would have been provided but for the facts that additional locomotives programmed for the first two years of the Third Five Year Plan could not be precured due to shortage of funds and heavy imports of wheat and fertilisers were required to be moved on high priority. The accumulation of coal stocks at various points in Quetta and Kalat Divisions is not exclusively attributable to lack of rail transport, as despite available stocks the average demand for wagons put in by Mine Owners during the period from April 1966 to July 1966 was as low as 80 per day. In view of the above and the rate at which coal has been cleared, it will not be correct to say that financial difficulties of the Mine Owners or any hindrance in the output are due to short supply of wagons.

(*c*) The representations of the Mine Owners Association to the West Pakistan Industries and Commerce Department are not know to the Railway Administration, but the Association requested the Railway on some occasions for augmenting wagon supply.

(*f*) Replies to items (*b*) and (*d*) above explain the position.

(*g*) Notwithstanding very heavy high priority traffic such as imported wheat and fertilisers, cement and rice for export, etc., 2,000 tons of coal are being moved daily from Quetta Division. Any appreciable increase in the supply of wagons is not feasible at present due to shortage of locomotives. If either the high priority traffic decreases or the availability of locomotives improves, coal loading will be stepped up.

SHORTAGE OF RAILWAY WAGONS

*5561. **Mian Muhammad Shafi :** Will the Parliamentary Secretary Railways be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that there is a shortage of railway wagons

for the transportation of goods ; if so, steps being taken for meeting this shortage ;

(*b*) whether it is a fact that the Railway wagons are imported from abroad ; if so, whether an order has been placed for the said purpose ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) No. Goods wagons available on the Railway are sufficient for handling normal traffic. There is, however, a shortage of locomotives, because no locomotive could be procured since 1965 for want of funds. On account of the inadequacy of locomotives the available transport capacity is not sufficient for coping with goods traffic in the busy season from October to March. Recently 20 diesel locomotives were purchased. Fourteen of them have already been received and the remaining 6 are expected to become available in June, 1967. This addition to the fleet has to some extent eased the position and more traffic is now being moved. Negotiations are in progress for the procurement of 65 more diesel locomotives. When they are received, the inadequacy of power will be removed and the requirements of goods traffic will be largely met.

(*b*) Except for a few special types which are imported, goods wagons are manufactured in the P. W. Railway Workshops.

میاں محمد شفیع ۔ جناب والا ۔ ابھی پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب نے فرمایا ہے کہ ہمارے پاس خالی ویگنیں کافی ہیں صرف انجنوں کی تعداد کم ہے جن کا آرڈر دیا ہوا ہے ۔ جناب والا ۔ یہ جو فوڈ ویگنیں ہیں کیا یہ آپ کی ورکشاپوں میں بنتی ہیں یا ان کو باہر سے درآمد کرنا پڑتا ہے ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ ان کی اکثریت ہماری اپنی ورکشاپس میں بنتی ہیں ۔

RUNNING OF FISH VAN WITH TEZRAO

***5594. Khanzada Taj Muhammad Khan Bangash :** Will the mentary Secretary Railways be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that a Fish Van is being attached with Tezrao twice a week between Karachi City and Peshawar Cantonment ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in affirmative, whether Railway Administration intends to introduce Fish Vans with SHAHEEN and CHENAB Expresses also ; if so, when and if not, reasons therefor;

(*c*) whether any proposal is under consideration of the Railway Administration to run the Fish Van upto Kohat ; if not, whether Government intend to consider the advisability of doing so ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) Yes. Daily fish van service has been provided on 5 up/6 down (Tezrao) between Karachi City and Peshawer Cantt. with effect from 15th March 1967. This train has been selected in consultation with trading community concerned.

(*b*) For the present it is not intended to provide fish van traffic service on either Shaheen or Chenab Express, as the fish traffic left over does not justify it.

(*c*) No proposal is under consideration to run fish van service upto Kohat because the traffic offering does not justify it.

Compensation to Dependants of persons who lost their lives in Railway Accidents

*5601. **Khanzada Taj Muhammad Khan Bangash** : Will the Parliamentary Secretary Railways be pleased to state :—

(*a*) the number of persons who lost their lives in Railway accidents during the year 1966 in Rawalpindi Division ;

(*b*) the number of persons, out of that mentioned in (*a*) above who have been given compensation and the amount paid by the Railway as compensation;

(*c*) the number of persons whose cases are still pending with the Railway alongwith the reasons of delay ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) On Rawalpindi Division three persons lost their lives in railway train accidents during the year 1966.

(*b*) In the case of one out of the three, a sum of Rs. 3,600/-has been paid as compensation. Claims for compensation in respect of the remaining two cases have been repudiated on merits.

(*c*) This question does not arise as all the three cases have been disposed of finally.

CONSTRUCTION OF KARACHI CIRCULAR RAILWAY

*5668. **Babu Muhammad Rafiq** : Will the Parliamentary Secretary Railways be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that out of Rs. 368·52 lac provided for the construction of Karachi Circular Railway during the Second Five Year Plan an amount of Rs. 23·37 lac was spent and that too according to revised estimates and only a sum of Rs. 49·69 lac has been provided in the current year for the purpose ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, reasons for such slow progress and the time by which the railway road will be completed ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan): (*a*) No. The correct facts are that there was a provision of Rs. 340·00 lacs in the Second Plan period against which a sum of Rs. 330·85 lacs was spent during that period. Provision in the current year's budget is for Rs. 49·69 lacs.

(*b*) This question does not arise as the work progressed satisfactory in second plan period, and a sum of Rs. 330·85 lacs was spent against provision of Rs. 340·90 lacs.

بابو محمد رفیق ۔ میں آپ کے توسل سے پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب کے محکمہ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ ریلوے دوسرے پنج سالہ منصوبہ کی تقریباً تمام allocation استعمال میں لے آیا ہے۔

Mr. Speaker : This is not a supplementary question. This is rather a compliment.

Malik Muhammad Akhtar : It is a complimentary question Sir.

Parliamentary Secretary : Sir, I will at the same time appreciate the efforts of Babu Muhammad Rafiq and the amount of interest he takes in the affairs of his constituency.

Khawaja Muhammad Safdar : It is mu ual compliment.

ع من ترا حاجی بگویم تو مرا قاضی بگو

DEVELOPMENT OF RAILWAYS IN QUETTA/KALAT REGION

*5669. **Baba Muhammad Rafiq:** Will the Parliamentary Secretary Railways be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Government have not provided any funds for the development of railways in Quetta/Kalat Region during Third Five Year Plan ;

(*b*) whether it is a fact that business of the Railway Department is increasing in the said Region ;

(*c*) if answer to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, reasons for not allocating the development funds to the Quetta and Kalat Region ;

(*d*) whether any scheme for the development of railways is to be carried out in the said Region ; if so, the full details thereof ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan): (*a*) No.

(*b*) Yes ; but the increase in the valume of rail traffic in this region is comparatively on a small scale.

(*c*) Adequate funds are allotted for the railway development works in the region.

(*d*) Railway development works have been sanctioned for the region Particulars of the works sanctioned during the first two years of the Third Five Year Plan are furnished in Annexures 'A'* to 'D'*, while particulars of some of the schemes proposed to be undertaken during the remaining three years, are shown in Annexures 'E'* and 'F'*.

RAILWAY TRACKS FROM QUETTA TO SORE RANGE AND FROM SPEZAND TO DEGARI

*5687. **Mian Saifullah Khan :** Will the Parliamentary Secretary Railways be pleased to refer of the answer to my starred question No. 3416 laid on the Table of the House on 30th June 1965 and state :—

(*a*) whether the survey for providing rail links from Quetta to Sore Range and Spezand to Degari has since been completed ;

*Please see Appendix III at the end.

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether the said rail links will be financially viable according to the survey report and whether the projects have been prepared and submitted for approval ;

(*c*) if answer to (*a*) above be in the negative, the reasons for the delay ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) Yes. Detailed engineering and traffic surveys of the proposed rail links from Quetta to Sor Range and Spezand to Degari have been completed and reports are under secrutiny.

(*b*) Results of the surveys indicate that while Quetta-Sor Range rail links is likely to be financially viable. Spezand Degari rail link will not be so. If this position emerges after the scrutiny is finalised then a project in respect of Quetta-Sor Range will be prepared and submitted for approval of the competent authority. Neither of these two rail links is included in the Railways's Third Five Year Plan. However, Quetta-Sor Range project if approved, will be proposed for inclusion in the Fourth Plan and will be implemented to the extent funds are allocated.

(*c*) In view of the answer to (*a*) and (*b*) above this question does not arise.

CATERING SERVICES IN RAILWAY DINING CARS AND REFRESHMENT ROOMS

***5708. Mr. Abdul Qayyum Qureshi :** Will the Parliamentary Secretary Railways be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that catering services in Railway Dining Cars and Refreshment Rooms are unsatisfactory and the meals provided by these services and the hawkers at the Railway Stations are most unhygenic and the rates charged are very high ;

(*b*) whether it is a fact that the said state of affairs is due to the auctioning of their contracts ;

(*c*) if answer to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, the steps Government intend to take in the matter ;

(*d*) whether it is a fact that the passengers on Awami Express travelling between Lahore and Karachi and *vice versa* are compelled to have their dinner at Sahiwal and Rohri Railway Stations costing Rs. 3 50 per meal ; if so, reasons for such exorbitant prices ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan): (*a*) The catering services in railway dining cars and refreshment rooms and the meals provided by hawkers at railway stations are not unsatisfactory and un-hygientic. The tariff rates on the railway are much lower than those charged by railway catering establishments of comparable standard.

(*b*) and (*c*) Catering and vending contracts have been auctioned recently and there is no indication yet that the new system has resulted in a deterioration in catering services. Nevertheless, efforts continue to be made for maintaining a satisfactory standard by frequent inspections and by taking severe notice of public complaints whenever they are received.

(*d*) No. As a buffet car is provided on Awami Express, there is no question of passengers, being compelled to have their dinner in the refreshment rooms at Sahiwal and Rohri. The tariff rates for meals served in the said buffet car range between Rs. 1·15 and Rs. 2·25.

Dinner is supplied by Western Style refreshment rooms provided at Sahiwal and Rohri stations at Rs. 3·50, but Pakistani style refreshment rooms are also available at these stations where rates for second class meals are Rs. 2·25 and Rs. 1·65 according to the menu served and for a third class meal the rates is Rs. 1·15 only. Food can also be purchased from vendors at these stations at still cheaper rates.

Begum Ashraf Burney: Sir, if I, as one of the passengers, say that the meals supplied are of unhygienic and unsatisfactory standard whereas the Parliamentary Secretary says they are not, then who will decide the issue ?

Parliamentary Secretary: If Begum Sahiba has registered a complaint on any of the complaint books and no action was or has been taken, then obviously that should be brought to our notice otherwise I am not prepared to confess that the meals are unhygienic. Regarding the complaint of Chaudhri Muhammad Nawaz, I may state that action was taken, and action is taken whenever a complaint is received.

چودھری محمد نواز ۔ جناب‌وا لا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

Mr. Speaker: The Member may please let him complete first.

Parliamentary Secretary: That question regarding the complaint of Chaudhri Muhammad Nawaz is coming and I will reply to that. But at this stage, I am not going to confess. Let there be complaints and we will certainly take action and all efforts will be made to improve the standard.

Begum Ashraf Burney: Sir, where are the complaint books; I personally know that so many passengers write their complaints in the complaint books but no action is taken on them. Therefore, the people desperately avoid to complain.

Parliamentary Secretary: Sir, complaint books are there in each and every dining car.

ملک محمد اختر - پوائنٹ آف آرڈر - تا تریاق از عراق آورده شود مارگزیده مرده شود -

Mr. Speaker: Does Malik Sahib seriously feel that it was a point of order?

Malik Muhammad Akhtar: No Sir. (*laughter*).

Mr. Speaker: Next question now.

PERSONS KILLED IN RAILWAY ACCIDENTS

*5773. **Chaudhri Idd Muhammad:** Will the Parliamentary Secretary Railways be pleased to state :—

(*a*) the number of persons who lost their lives due to Railway accidents during the year 1966 in Lahore Division ;

(*b*) the number of persons, out of that mentioned in (*a*) above who have been given compensation and the amount paid by the Railway as compensation and the number of cases still pending with the Railway alongwith the reasons for delay in the payment of compensation ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan): (*a*) Five persons lost their lives in Railway train accidents on Lahore Division during the year 1966.

(*b*) Position in regard to payment of compensation is as follows :—

In one case, a sum of Rs. 10,000 the maximum amount permissible under the Railways Act, was offered to the widow of the deceased and she agreed to accept it. The payment has been, however, with held as a claim for compensation has also been received from the parents of the deceased. The matter has been referred to Law Department for advice.

In another case, the sum of Rs. 3,200 determined as compensation has been deposited with the Commissioner, Workmens Compensation, Lahore, who is authorised under the Payment of Wages Act for making payment to the legal heirs of the deceased.

Of the remaining three cases, claims for compensation were received in two cases both of which were repudiated as inadmissible under the existing rules. As and when claims for compensation in the third case is received it will be settled expeditiously.

میاں محمد شفیع - جناب والا - میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ جن لوگوں کی اموات ریلوے کے حادثات میں ہو جاتی ہیں کیا اُن کو معاوضہ دینے کے لئے کوئی مقررہ اصول ہیں ؟ اگر ہیں تو وہ کیا ہیں ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری - جناب والا - جہاں تک ان کے سوال کا تعلق ہے ریلوے کے حادثات کے سلسلہ میں معاوضہ دینے کے باقاعدہ رولز ہیں اور اُن کے مطابق معاوضہ ادا کیا جاتا ہے -

میاں محمد شفیع - وہ رولز بتائیں - وہی تو میں پوچھ رہا ہوں -

پارلیمنٹری سیکرٹری - اگر معزز ممبران خواہش کریں تو میں اُن قواعد کی کاپی کل ایوان کے میز پر رکھ دوں گا -

چودھری محمد سرور خان - جناب والا - ریلوے حادثات کے بعد اُن کو جو معاوضہ دیا جاتا ہے اُس کا مقصد تو یہ ہے کہ فوری طور پر اُن کی امداد ہو تاکہ وہ سوسائٹی میں بے یارو مددگار اور مفلوج محسوس نہ کریں - ان پانچ آدمیوں میں سے ریلوے Authorities نے کسی ایک کو بھی کوئی امدادی رقم نہیں دی اس کی کیا وجہ ہے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری - جناب والا - اگر وہ اس سوال کے جواب کو پڑھ لیتے یا مجھے آپ اجازت دیتے اسے یہاں پڑھنے کی تو ان کے یہ

سوال پوچھنے کی نوبت ھی نہ آتی ۔ کیونکہ اس جواب میں وہ تمام وجوھات درج ھیں ۔

مسٹر حمزہ ۔ کیا جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب از راہ کرم بیان فرمائیں گے کہ وہ کون صاحب تھے جن کے لواحقین یا پسماندگان کو دس ھزار روپیہ کی رقم دینا منظور کیا گیا ھے ۔ میں پھر آپ سے دریافت کرتا ھوں ۔ کہ جو لوگ ریلوے حادثات میں مر جاتے ھیں انہیں معاوضہ دینے کا کیا معیار ھے ؟ کیا آپ ان کی لمبائی چوڑائی ناپتے ھیں ۔ اور اس کے مطابق کسی کو زیادہ کسی کو کم معاوضہ ادا کرتے ھیں ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ ھر کیس کی الگ نوعیت ھوتی ھے اور ھر کیس کی merits کے اوپر معاوضے کی ادائیگی کا فیصلہ کیا جاتا ھے ۔

مسٹر حمزہ ۔ وہ کون شخص تھا جس کے لواحقین کو دس ھزار روپیہ کا معاوضہ ادا کرنے کا فیصلہ کیا گیا ؟

Parliamentary Secretary : A sum of Rs. 10,000/00 which is the maximum amount permissible as compensation, was offered to the widow of a deceased Divisional Engineer.

چودھری محمد سرور خان ۔ جناب والا جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب نے فرمایا ھے کہ تاخیر کی وجوھات جواب میں دی گئی ھیں ۔ اس کے متعلق میں یہ عرض کرنا چاھتا ھوں کہ تاخیر کی وجوھات یہ تو نہ تھیں کہ ان کو روپیہ نہ دیا جائے جیسا کہ ۱۰ ھزار روپیہ کی رقم منظور کی ھوئی ھے اور میں سمجھتا ھوں کہ جس دن وہ رقم دی جائے گی اس دن وہ ۱۰ روپیہ کی رقم رہ جائے گی ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ جناب والا ۔ میں اس کی مزید وضاحت کے لئے عرض کر دوں کہ ان کی ادائیگی کے سلسلہ میں اور خاص طور پر اس کیس کے سلسلہ میں جس کے متعلق حمزہ صاحب نے فرمایا ھے کہ

۱۰ ہزار روپیہ کی رقم منظور ہونے کے بعد متعلقہ مرحوم کی بیوہ کو ادا نہیں کی جا سکی ۔ اس کے متعلق عرض یہ ہے کہ اس کے والدین نے اپیل دائر کر دی کہ یہ رقم ہمیں ادا کر دیں ۔ یہ مسئلہ advice کے لئے لا ڈیپارٹمنٹ کو بھیجا ہے ۔ یہ چھوٹے چھوٹے معاملات ہوتے ہیں ان کی تمام قانونی باتوں کو بھی دور کرنا ہوتا ہے ۔

چودھری محمد سرورخان ۔ کیا ان چھوٹے چھوٹے معاملات کے لئے آپ نے کوئی set procedure adopt نہیں کیا ہوا ہے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ اس کے لئے set procedures بھی ہیں اور عام قانون کے تحت بھی ادائیگی کی جاتی ہے ۔ اگر عام قانون کے ذریعہ ادائیگی میں کوئی روکاوٹ پڑ جائے تو اسکو دور کرنے کی بھی ضرورت ہوتی ہے اور اس میں کچھ وقت لگتا ہے ۔

میاں محمد شفیع ۔ کیا پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب بتائیں گے کہ مرحوم کی بیوہ کو کتنی دیر کے اندر اندر رقم ادا کی جاتی ہے یا معاوضہ ادا کیا جاتا ہے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ جناب والا ۔ جب کوئی کلیم کسی سلسلہ میں ریلوے کو موصول ہوتا ہے تو ریلوے ڈیپارٹمنٹ فوری طور پر اس پر کارروائی کرتی ہے اور جس حد تک جلد ممکن ہو سکے ادائیگی کر دی جاتی ہے ۔

قاضی محمد اعظم عباسی ۔ جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب نے عام قانون کا حوالہ دیا ہے ۔ عام قانون سے کیا مراد ہے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ جناب والا ۔ ریلوے ملازم کی بیوہ نے کلیم دیا اور اس پر ریلوے ایڈمنسٹریشن نے ۱۰ ہزار روپیہ معاوضہ دینے کا

فیصلہ کیا۔ اس دوران مرحوم کے والدین کی طرف سے کلیم موصول ہوا کہ یہ ادائیگی ہمیں کی جائے اور اس سلسلہ میں ریلوے ڈیپارٹمنٹ کو محکمہ قانون کی advice لینی ضروری ہو گئی۔

CHECKING OF DECREASE IN THE RAILWAY REVENUE

*5774. **Chaudhri Idd Muhammad** : Will the Parliamentary Secretary be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that a high level meeting of the Railway Officers was held sometime in 1966 to devise ways and means to check the decrease in the Railway Revenue ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, the decision taken in the said meeting ;

(*c*) whether the said decision has been implemented ; if so, results achieved so far and if not, reasons therefor?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan): (*a*) Yes. A meeting was held on 15th July 1966 under the presidentship of the then Minister for Railway for devising ways and means to prevent leakage of revenue.

(*b*) It was decided at the meeting to take planned action to stop leakage of revenue resulting from ticketless travel, resale/re-use of tickets, evasion of payment of demurrage and wharfage etc. and at the same time to improve efficiency of railway service so as to attract more traffic.

(*c*) Yes. Action has been taken on the decisions arrived at the high level meeting. Satisfactory results are being achieved in regard to prevention of leakage of revenue. Simultaneously, action is in progress to improve the standard of service in order to popularise it and attract traffic.

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ میرے سوال کا جو جواب دیا گیا ہے وہ نا مکمل ہے ۔ جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب نے یہ زحمت گوارا نہیں کی کہ وہ اپنے وزیر ریلوے کا نام بتائیں کہ وہ کون ہیں اور آجکل کہاں ہیں ؟

Mr. Speaker: That is not a supplementary question.

Dr. Mrs. Ashraf Abbasi: Will the Parliamentary Secretary be pleased to state what planned action has been taken so far. He has said in his reply that it was decided to take planned action in July 1966. May I know what planned action has been taken so far.

Parliamentary Secretary: It is a long list and if I start reading it, it will take a long time. If Begum Sahiba desires I can give her all the details after the House is adjourned. However, the salient features thereof are as under:

"In accordance with the afore-mentioned decisions, action has been taken and considerable success has been achieved. During the period from August 1966 to February 1967 an amount of Rs. 26, 69, 995.06 was collected from ticketless travellers. In other directions also, there has been considerable improvement.

A significant step to increase railway revenue and to make the service attractive has been the introduction of Collection and Delivery services at Karachi and Lahore with effect from 16th January, and February 1967 respectively. Under this scheme, outward and inward consignments weighing less than 50 maunds are booked from and delivered at Sub-offices opened at PWR SITE Goods Sub-Office, Karachi and Akbari Mandi and Nila Gumbad Collection and Delivery Offices, Lahore. Consignments weighing 50 maunds or more are collected from and delivered at the premises of consignors and consignees within the Municipal Corporation limits. These services will be gradually expanded at Karachi and Lahore and later extended to other important trading centres, if found justified."

Railway Facility to Business Community of Karachi

*5775. **Chaudhri Idd Muhammad:** Will the Parliamentary Secretary Railways be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the Railway has provided new facility to the business community of Karachi from January, 1967 by which consignments of 50 maunds or more would be collected from and delivered at the premises of the businessmen and industrialists in Municipal Area of Karachi ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether Government intend to give the same facility to the businessmen and industrialists of other big cities of the Province also ; if so, when and if not, reasons thereof ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan): (*a*) Yes.

(*b*) Same facility has been provided at Lahore with effect from 15th February, 1967. This facility has been provided at Karachi and Lahore under the Collection and Delivery Scheme which has been introduced as an experimental measure to promote rail traffic. If this experiment is successful, the question of extending the facility to other big cities in West Pakistan will be examined.

PROVIDING STOPPAGE OF FAST TRAIN AT SIHALA RAILWAY STATION

*5802. **Chaudhry Manzur Hussain:** Will the Parliamentary Secretary Railways be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Sihala town in Jhelum District commands considerable importance due to the existence of a Police Training College there ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether Government would consider the advisability of providing stoppage of any fast train at Sihala Railway Station ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) A Police Training College exists at Sihala, but the station is not important from the point of view of passenger traffic.

(*b*) Long distance passenger traffic to and from Sihala is too meagre to justify stoppage of any fast train at this station. The few long distance passengers travelling to and from Sihala can conveniently avail themselves of fast train services from Rawalpindi which is at a distance of only 10 miles from Sihala Railway Station.

REPARING APPROACH ROAD LEADING TO MURIDKE RAILWAY STATION

*5803. **Chaudhri Manzur Hussain:** Will the Parliamentary Secretary Railways be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that the approach road leading to Muridke Railway Station is in a state of disrepair and has not been repaired so far;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, (*i*) reasons for not repairing the said road and (*ii*) whether Railway Administration intend to take immediate steps for the repairs of the said road ;

(*c*) the number of wagons loaded and unloaded at the said Railway Station during 1966 ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan): (*a*) The approach road leading to Muridke has since been repaired and is now in a satisfactory condition.

(*b*) (i) the repair work could not be taken in hand earlier due to non-availability of bitumen.

(ii) As stated in reply to (a) above, the said road has since been repaired.

(*c*) During the year 1966, the wagons loaded and unloaded at Muridke railway station were 663 and 1050 respectively.

RESIDENTIAL ACCOMMODATION FOR RAILWAY LINE STAFF

*5827. **Malik Ghulam Ali**: Will the Parliamentary Secretary Railways be pleased to state:—

(*a*) the number of persons working as line staff in the P.W.R. ;

(*b*) whether it is necessary to provide residential accommodation to the said staff ; if so, the number of employees who have been provided with the said accommodation ;

(*c*) whether Government intend to provide residential accommodation to all its employees working as line staff ; if so, when ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan): (*a*) The total strength of class III and IV employees working on the open line of the Railway is 92,559.

(*b*) There is neither any rule nor is it necessary to provide railway quarters to all the open line staff. However, these amongst them who do not work to fixed hours or are liable to be called out for emergent duties are accommodated in quarters.

Out of the open line staff mentioned in reply to (*a*) above, 49,954 are provided with quarters.

(*c*) This question does not arise in view of the reply to (*b*) above.

TIMING OF TRAINS RUNNING ON LAHORE-SHORKOT LINE *via* JARANWALA

***5841. Rai Mansab Ali Khan Kharal:** Will the Parliamentary Secretary Railways be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the first train leaves Shorkot for Lahore during the night and reaches Lahore early in the morning ;

(*b*) whether it is a fact that the said train is running in loss as no passengers travel by the said train during the winter season ;

(*c*) whether it is a fact that the questioner alongwith two other M P. As. namely, Rai Arif Hussain and Ch. Waheed Ullah from Lyallpur district made an application in writing to the concerned Railway authorities to make some changes in the time table as the public was facing difficulties and the time table was not reasonably suitable; if so, the action taken by the Railway Administration on the said application ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan): (*a*) Yes.

(*b*) The said train is lightly filled between Shorkot Road and Tandlianwala but is filled to full capacity from Tandlianwala to Lahore.

(*c*) Yes. The three M P.As. suggested the following changes in the train timings :—

(*i*) Timings of the first passenger train from Shorkot Road for Lahore should be changed so that it follows Ravi Express and reaches Lahore between 10.00 to 11.00 hours.

(*ii*) Alternatively, Ravi Express should be run as a passenger train between Shorkot Road and Nankana Sahib, stopping at all stations.

(*iii*) 237 up passenger train leaving 13·00 hours for Shorkot Road should be scheduled to start earlier, preferably between 13.30 and 14.00 hours.

These proposals were duly examined and changes to the extent possible made in the timings of trains concerned. While the timings of the first train which leaves Shorkot Road could not be changed, Ravi Express was converted into a passenger train stopping at all stations from Shorkot Road to Qila Sheikhupura as suggested by the three M.P.As. The timings of 237 up passenger train have also been revised. The departure of the train has been advanced by 20 minutes and it now leaves Lahore for Shorkot Road at 14·40 hours instead of 15.00 hours.

FOOD SUPPLIED TO PASSENGERS IN EUROPEAN STYLE REFRESHMENT ROOM AT LAHORE RAILWAY STATION

*5880. **Chaudhri Muhammad Nawaz:** Will [the Parliamentary Secretary, Railways please refer to answer to my starred Question No. 4103, given on the floor of the House on 28th November, 1966, and state :—

(*a*) the dates on which the two complaints on account of poor quality of food were recorded in the complaint book ;

(*b*) the dates on which investigation into each of those complaints was taken in hand and completed ;

(*c*) the details of action taken against the contractors concerned ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan): (*a*) The first complaint was recorded in the book in Lahore Western Style Refreshment room by Capt. Altaf Ayub Khan Lodhi on 18th May, 1966, and the second by Chaudhri Muhammad Nawaz, M. P. A, on 27th August, 1966.

(*b*) Investigation into the first complaint was instituted on 23rd May 1966, and completed on 24th October, 1966; enquiries into the second complaint were taken up from 27th August, 1966, and finalised on 24th October 1966.

(*c*) The contractors were reprimanded in both cases and directed to ensure that in future courteous and satisfactory service was provided to passengers.

چودھری محمد سرور خان - کیا پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب یہ بتلائیں گے کہ آیا ان کو ٹھیکہ دینے سے پہلے ھی یہ تنبیہ نہیں کی جاتی کہ وہ لوگوں سے مودبانہ سلوک کیا کریں جو اب دو آدمیوں کے شکایت کرنے کے بعد ان کو تنبیہ کی گئی ھے - کیا یہ شرط پہلے نہیں رکھی جاتی کہ وہ لوگوں سے مودبانہ سلوک کیا کریں -

پارلیمنٹری سیکرٹری - یہ تو ھر آدمی کا اخلاقی فرض ھے اور اسکے لئے تنبیہ کرنے کی ضرورت نہیں ھوتی - اسے تو taken for granted سمجھا جاتا ھے - لیکن اگر ھمارے نوٹس میں ایسا کوئی واقع آئے تو اس

کی انکوائری کی جاتی ہے اور پھر ان کو سخت تنبیہ کی جاتی ہے ۔ سخت تنبیہ کا مطلب ہی یہ ہوتا ہے کہ اگر اس بات کو پھر دھرایا گیا تو اس کے نتائج سنگین ہوں گے ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب والا ۔ جیسا کہ ان دونوں شکایات سے صاف ظاہر ہے کہ ایک شکایت کنندہ اتفاق سے فوج میں کپتان ہیں اور سرکاری ملازم ہیں اور دوسرے صاحب سرکاری پارٹی کے ایک معزز رکن ہیں ۔ کیا آپ اس سے یہ اندازہ نہیں لگا سکتے کہ اگر وہ ان حضرات کے ساتھ بدسلوکی کرتے ہیں تو ہم جیسے حقیر انسانوں کے ساتھ وہ کیا سلوک کرتے ہونگے ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ میں حمزہ صاحب کو یقین دلاتا ہوں کہ اگر ان کی طرف سے کوئی شکایت آئی تو ان کی شکایت کو بھی اتنی ہی اہمیت دی جائے گی جتنی کہ چودھری محمد نواز صاحب کی شکایت کو دی گئی تھی ۔

چودھری محمد نواز ۔ آپ نے چھ سات مہینے تو تحقیقات میں صرف کر دیئے ہیں اور اب آپ نے یہ کہہ دیا ہے کہ ہم نے ان کو تنبیہ کر دی ہے ۔ پھر آپ کہتے ہیں کہ ہم نے ایکشن لیا ہے ۔

مسٹر محمد ہاشم لاسی ۔ کیا پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب یہ فرمائیں گے کہ اگر ٹھیکیدار کسی شریف آدمی سے بد سلوکی کرتا ہے تو کیا اس کا ٹھیکہ منسوخ نہیں کیا جاتا ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ جناب والا ۔ اس کے متعلق میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ اب یہ ٹھیکے نہیں دیئے جاتے بلکہ اب ان کو نیلام کیا جاتا ہے اس لئے ٹھیکہ منسوخ کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا ۔ جہاں تک اس کے خلاف اقدام کرنے کا سوال ہے تو اس کے لئے کئی ذرائع اور

طریقے ہوتے ہیں اور میں اس معزز ایوان کو دوبارہ یقین دلاتا ہوں کہ ایسی چیزوں پر ریلوے ایڈمنسٹریشن ہر وقت کڑی نگرانی رکھتی ہے اور یہ کوشش کی جاتی ہے کہ اس قسم کی کوئی شکایت پیدا نہ ہو اور اگر وقتاً فوقتاً کبھی کبھی ایسی کوئی شکایت پیدا ہو بھی تو اس پر پوری پوری کارروائی کی جاتی ہے ۔

چودھری محمد سرور خان ۔ کیا آپ اس بات سے مطمئن ہیں کہ یہ شکایات وقتاً فوقتاً پیدا ہوتی ہیں ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ جناب والا ۔ ابھی تک صرف ہمیں دو شکایات موصول ہوئی ہیں جن پر غور کیا گیا ہے ۔

چودھری محمد نواز ۔ جناب والا ۔ ابھی ابھی اس معزز ایوان میں بیگم اشرف عباسی صاحب نے بھی اسکے متعلق احتجاج کیا ہے اور آپ کے نوٹس میں یہ بات لاتے ہوئے انہوں نے فرمایا ہے کہ یہ پہلا واقعہ نہیں ہے بلکہ اس قسم کے کئی واقعات ہوئے ہیں تو پھر جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب کیسے فرما رہے ہیں کہ ابھی تک صرف یہی دو واقعات ہوئے ہیں ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ جناب والا ۔ میں نے یہ عرض کیا ہے کہ ہمیں ابھی تک صرف یہی دو شکایات تحریری طور پر موصول ہوئی ہیں اور آپ کی شکایت کے بعد ہمیں اور کوئی شکایت موصول نہیں ہوئی ۔

چودھری محمد سرور خان ۔ کیا جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب کو علم ہے کہ کئی لوگوں کو تو شکایات کی کتاب مہیا ہی نہیں کی جاتی ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ جناب والا ۔ ریلوے ایڈمنسٹریشن کو اس قسم کی کوئی شکایت موصول نہیں ہوئی اور اگر انہیں اس قسم کی کوئی

شکایت، موصول ہوئی تو اس پر بھی کارروائی کی جائے گی ۔

چودھری محمد سرور خان ۔ کیا ریلوے ایڈمنسٹریشن نے ہی تو انہیں یہ طریقہ نہیں بتایا کہ وہ کسی کو مانگنے پر بھی شکایات کی کتاب نہ دیں ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ جناب والا ۔ اگر چودھری صاحب کے مانگنے کے باوجود انہیں شکایات کی کتاب مہیا نہیں کی گئی تو وہ ہمیں اس کی اطلاع دیں ہم اس پر کارروائی کرنے کے لئے تیار ہیں ۔

مسٹر سپیکر ۔ سردار صاحب ! آپ چودھری صاحب کو ویسے ہی شکایات کی کتاب دیدیں ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ جناب والا ۔ میں اس کے لئے بھی تیار ہوں ۔

TRANSPORTATION OF IMPORTED GOODS TO AFGHANISTAN

***5911. Mian Nazeer Ahmad :** Will the Parliamentary Secretary, Railways be pleased to state the total number of wagons which were loaded for the transportation of imported goods to Afghanistan during each of the last three years ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : The required information is given below :—

Year	Total number of wagons loaded for movement of imported goods for Afghanistan.
1964	3941
1965	5483
1966	5386

CONSTRUCTING RAILWAY CROSSING ON FEROZPUR ROAD NEAR KOT LAKHPAT RAILWAY STATION

*6001. **Main Muhammad Shafi :** Will the Parliamentary Secretary Railways be pleased to state:—

(*a*) period since when the railway crossing on Ferozpur Road near Kot Lakhpat Railway Station is out of order ;

(*b*) whether any estimate has been prepared to repair or construct it according to new design and method ; if so, the likey date by which it would be completed ;

(*c*) whether any accident occurred on the said crossing a few months ago ; if so, nature thereof and whether any loss of life and property was sustained ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan): (*a*) This question does not arise as the Railway crossing on Ferozpur Road near Kot Lakhpat Railway Station is in proper working order.

(*b*) The said level crossing is in use and is already fully equipped with approved standard type of lifting barriers and is protected by gate signals. There is, therefore, no question of preparing estimates, etc., for repairing or constructing the level crossing gate.

(*c*) The lifting barriers of the level crossing while closed to road traffic, had been hit by road vehicles on 2 occasions in October 1966, and 4 occasions in December, 1966. No. loss of life or serious damage to property was caused on any of these occasions. The damaged barriers were quickly repaired on each occasion.

میاں محمد شفیع ۔ پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب نے جواب میں یہ فرمایا ہے کہ کوٹ لکھپت ریلوے کراسنگ کبھی بند نہیں ہوا اور نہ ہی کبھی خراب ہوا ہے ۔ لیکن جواب کے آخر میں وہ خود یہ تسلیم کرتے ہیں کہ accident ہوا تھا لیکن کوئی جانی نقصان نہیں ہوا ۔ میں انہیں یہ بتانا چاہتا ہوں کہ یہ کراسنگ اس accident کے بعد خراب ہو گیا تھا ۔ اور کئی دن تک اسکی مرمت نہیں کی گئی تھی اور جب میں نے یہ سوال بھیجا تھا تو یہ کراسنگ واقعی خراب تھا جسے میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا تھا ۔ تو کیا اسکے بعد وہ اسکی

تصحیح کر کے ہمیں اس کا جواب دیں گے ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ جناب والا ۔ جیسا کہ میں نے عرض کیا ہے کہ اسکی فوری طور پر مرمت کر دی گئی تھی لیکن اگر ان کے خیال میں اس میں کوئی غیر ضروری تاخیر ہو گئی تھی تو میں اس بارے میں ضرور تحقیقات کر کے انکو ضرور اطلاع دے دونگا ۔

BRINGING RAILWAY LAND UNDER PLOUGH

*6002. **Mian Muhammad Shafi :** Will the Parliamentary Secretary, Railways be pleased to state the total acreage of culturable land in the Province owned by Railway Department along with the acreage thereof which is (*i*) under cultivation, (*ii*) lying fallow and uncultivated and reasons for not bringing it under the plough as a part of the Grow More Food Campaign ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : Total Railways owned culturable land is 3,624 acres, out of which 451 acres are leased out for cultivation and forest plantation. The remaining 3,173 acres, which are fallow and uncultivated lie along the railway tracks and in railway station yards. These are required for Railway's own use as borrow pits for maintenance of railway embankments and carrying out other departmental works, such as remodelling of railway station yards, construction of staff quarters, etc. Some of this land is also utilised for stacking materials procured for the renewal and maintenance of railway tracks.

Presently, the Railway Administration is, examining the possiblity of some more plots of railway land being leased out for temporary cultivation in the context of the "GROW MORE FOOD CAMPAIGN."

میاں محمد شفیع ۔ آپ ریلوے کی قابل کاشت زمین کو جو lease out کرتے ہیں اس کا طریق کار کیا ہے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ جناب میں نے سوال کے جواب میں عرض کیا ہے کہ ہم نے ابھی تک ریلوے کی کوئی زمیں کاشتکاری کے لئے lease out نہیں کی ہے ۔ لیکن اب ہم اسے examine کر رہے ہیں

کہ اگر ہمارے پاس کوئی ایسی فاضل زمین ہو جو کہ ریلوے ایڈمنسٹریشن یا ریلوے یارڈ یا stacking کے لئے ضروری نہ ہو اور جسکی وجہ سے ریلوے کے کام میں حرج نہ ہو تو اس زمین کو lease out کرنے پر غور کیا جائے گا اور جب اس کو lease out کیا جائے گا تو آس کے لئے قوانین بھی وضع کئے جائینگے ۔

DEVELOPMENT OF KOT LAKHPAT RAILWAY STATION

*6006. **Mian Muhammad Shafi :** Will the Parliamentary Secretary, Railways be pleased to state:—

(*a*) whether there is any scheme under consideration of the Government for the development of Kot Lakhpat Railway Station which at present serves Model Town, new township scheme and Gulberg, Lahore, if so, the detials thereof ?

(*b*) the likely date by which the said scheme will be implemented along with the total estimated cost thereof ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) Yes. For providing additional facilities at Kot Lakhpat Railway Station, the following works have been approved and are included in the current year's Annual Development Programme :—

(*i*) An Up loop with passenger platform.

(*ii*) An Inter Class Waiting Room.

(*iii*) Extension of Third Class Waiting Hall.

(*iv*) Extension of the Goods Platform.

(*b*) The said works are being carried out in the current year to the extent funds are allocated and the remaining will be completed by June 1968, provided requisite funds are allotted.

The estimated cost of each of the works in question is as under :—

(*i*) Rs. 3,19,850·00.

(*ii*) Rs. 20,000·00.

(*iii*) Rs. 30,000.00.

(*iv*) Rs. 25,000 00.

Total Rs. 3,94,850·00.

میاں محمد شفیع ۔ آپ کے کہنے کے مطابق یہ فنڈ allocate ہوگئے ہیں اور پھر یہ بھی کہتے ہیں کہ ان کو رقم بھی دیدی گئی ہے ۔ تو کیا یہ تمام اگلے سال مکمل ہو جائے گا ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ اسے مکمل کرنے کی کوشش کی جائے گی ۔

CONSTRUCTION OF AN OVER BRIDGE ON RAILWAY LEVEL CROSSING IN GUJRANWALA CITY

***6009. Chaudhri Muhammad Nawaz:** Will the Parliamentary Secretary, Railways be pleased to state :—

(*a*) whether it is fact that the Pakistan Western Railway has approved a scheme for the construction of an overbridge on the railway level crossing in Gujranwala City and has requested the Communications and Works Department to construct the approach roads to the G. T. Road and Gujranwala-Sialkot Road ;

(*b*) whether it is a fact that the P. W. R. and the Municipal Committee, Gujranwala have agreed to undertake this joint venture and contribute their shares ;

(*c*) if answer to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, the action so far taken or intended to be taken by the Communications and Works Department for the construction of the said overbridge and the time by which the construction of the approach roads is likely to be started ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan): (*a*) No. The plans and estimates have yet to be prepared for approval. The Railway Administration on its part has, however, made provision in the current Plan period to cover Railway's share of the cost.

(*b*) The Railway Administration has agreed to bear its share of the cost of construction of the said road overbridge but the acceptance to meet the remaining cost has not so far been received either from Municipal Committee Gujranwala or Road Authorities.

(*c*) The question of taking action for the construction of the said road overbridge does not arise at this stage in view of (*a*) and (*b*) above.

چودھری محمد نواز - آپ نے جواب میں لکھا ہے The Plans and Estimates are yet to be prepared for approval میں یہ دریافت کرتا ہوں کہ جب ابھی تک plans تیار نہیں ہوئے آپ نے ریلوے بجٹ میں کیسے provision کر لی ہے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری - جناب والا - اس سکیم پر ۱۹۶۵ء سے غور ہو رہا ہے اور یہ تجویز کی گئی ہے کہ ریلوے ایڈمنسٹریشن ، میونسپل کمیٹی گوجرانوالہ اور روڈ اتھارٹی مل کر اس کے اخراجات برداشت کریں گے - میونسپل کمیٹی اور روڈ اتھارٹی نے ابھی اپنا حصہ ادا نہیں کیا اس لئے plans finalize نہیں کئے جا سکے -

چودھری محمد نواز - میونسپل کمیٹی اور روڈ اتھارٹی نے لکھ کر دے دیا ہے کہ وہ اپنا حصہ برداشت کرنے کو تیار ہیں -

Parliamentary Secretary: They have made a formal acceptance at a meeting but the position is that nothing can be done even for taking the first step of finalizing plans and estimates. The question of proceeding with the construction of the bridge cannot arise till plans and estimates are finalised and the Local Bodies and P.W.D. authorities undertake to pay for the approach of the bridge.

چودھری محمد نواز - جناب والا - انہوں نے لکھ کر دے دیا ہے تو پھر آپ اور کس قسم کی surety چاہتے ہیں -

خواجہ محمد صفدر - بینک گارنٹی -

پارلیمنٹری سیکرٹری - بنک گارنٹی کا سوال نہیں - جب تک بقایا formalities پوری نہیں ہوتیں یعنی روپیہ کی ادائیگی نہیں ہوتی جو کہ روڈ اتھارٹیز اور میونسپل کمیٹی نے کرنی ہے - اس وقت تک ریلوے اس plan کو finalize نہیں کر سکتی -

They have consented to pay their share at any time.

جہاں تک ریلوے ایڈمنسٹریشن کے حصے کا تعلق ہے وہ تیار ہے لیکن جب تک دوسرے محکمہ جات co-operate نہیں کریں گے ہم plan کو finalize نہیں کر سکتے -

چودھری محمد نواز - اگر میونسپل کمیٹی اور روڈ اتھارٹیز آٹھ دس روز میں consent دے دیں اور funds allocate کر دیں تو کیا آپ کا محکمہ اس کے بعد اپنے حصہ کے فنڈز مہیا کر دے گا تاکہ کام شروع کر دیا جائے -

پارلیمنٹری سیکرٹری - اگر ایسا ہو جائے تو ریلوے کوئی تساہل نہیں کرے گی -

خواجہ محمد صفدر - آپ کے جواب میں لگھا ہے - The Plans and Estimates are yet to be prepared جب تک آپ کے Plans and Estimate تیار نہیں ہو جاتے آپ کیسے مطالبہ کر سکتے ہیں اور کونسی رقم کا مطالبہ کریں گے - جب ابھی آپ کو خود معلوم نہیں کہ کس قدر estimate ہے آپ خواہ مخواہ اپنی ذمہ داری کو میونسپل کمیٹی اور پی - ڈبلیو - ڈی پر ڈال رہے ہیں - آپ پہلے estimate تو تیار کر لیں -

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ یہ ٹھیک ہے کہ یہ ذمہ داری ہم پر ہے لیکن ان کو پہلے suitable design بھیجنا ہے ۔ کیونکہ یہ ان کی ذمہ داری ہے ۔ کہ وہ ریلوے کو suitable design بھیجیں ۔ پھر تعمیر کا کام ریلوے ایڈمنسٹریشن کرے گی ۔

مسٹر سپیکر ۔ سردار صاحب آپ کا مطلب ہے کہ آپ ان سے contribution لیں گے ۔ اور تعمیر آپ خود کریں گے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ انہوں نے میرے سوال کا جواب ابھی تک نہیں دیا ہے کہ کس نے plan بنانا ہے اور کس نے اس کی approval دینی ہے ۔

Parliamentary Secretary : That plan is to be received from the XEN, P. W. D. and the Municipal Committee Gujranwala.

Mr. Speaker : How will the Municipal Committee, Gujranwala, be able to prepare the plans of the over-bridge ?

Minister of Law : They can get it prepared from a railway specialist.

خواجہ محمد صفدر ۔ جہاں تک ریلوے کے اس overbridge کا تعلق ہے اس کے plans محکمہ ریلوے تیار کرے گا یہی محکمہ اس کا estimate تیار کریگا ۔ البتہ پی ۔ ڈبلیو ۔ ڈی اور میونسپل کمیٹی سے اس لاگت کے حصے کا مطالبہ محکمہ ریلوے کر سکتا ہے ۔ محکمہ ریلوے اپنی ذمہ داری دوسروں پر ڈال رہا ہے ۔ محکمہ ریلوے کیسے کہہ سکتا ہے کہ overbridge کی تعمیر ان کی ذمہ داری نہیں ہے ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ اس کی مختلف stages ہیں چونکہ یہاں approach road کا تعلق ہے اس کی تمامتر ذمہ داری پی ۔ اینڈ ۔ آر پر ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ آپ اس کے متعلق definite information حاصل کرکے اگلی مرتبہ جواب دے دیں ۔

ملک محمد اختر ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب والا ۔ میرے دو نشان زدہ سوالات تھے نمبر ۶۸۴۱ اور ۶۸۴۲ ۔ ان کے متعلق لکھا گیا ہے کہ معلومات فراہم کی جا رہی ہیں موصول ہونے پر ایوان کی میز پر رکھ دی جائیں گی ۔

Will these questions be repeated on the next turn ?

Mr. Speaker : Yes, of course.

Mr. Muhammad Bux Khan Narejo : I have a question No. 6806 standing in my name.

Mr. Speaker : That will also be repeated on the next turn.

Parliamentary Secretary (Railways) : A copy of the answer has already been placed on the seat of the Member.

Malik Muhammad Akhtar : Not in my case. Sir, I want to remove a misunderstanding. Question No. 6841 and 6842 are yet to be answered.

Mr. Speaker : The Question Hour is over now.

ANSWERS TO STARRED QUESTIONS LAID ON THE TABLE

LAYING A RAILWAY TRACK FROM GUJRANWALA TO HAFIZABAD *via* KILA DIDAR SINGH

***6013. Chaudhri Muhammad Nawaz :** Will the Parliamentary Secretary, Railways be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that preliminary survery has been made by P. W. R. for laying a railway track from Gujranwala to Hafizabad *via* Kila Didar Singh ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, (*i*) the result of the said survey, (*ii*) the feasibility or otherwise of laying the said railway track, and (*iii*) the time by which the said railway track is likely to be laid ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan): (*a*) Yes.

(*b*) (*i*) and (*ii*). In addition to the preliminary survey, field work for detailed engineering and traffic surveys has since been completed with a view to accurately determining whether construction of the link would be technicallay feasible and financially justified. The survey reports are being finalised.

(*iii*) Question does not arise at this stage as the survey reports are yet to be finalised.

CONSTRUCTING OVERHEAD BRIDGES AT SARGODHA

*6029. **Major Malik Muhammad Ali**: Will the Parliamentary Secretary, Railways be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that the railway line passes through about one mile of built up area in Sargodha City due to which the City is separated from the Satellite Town, Cantonment, District and Divisional Courts and other Offices ;

(*b*) whether it is a fact that the great traffic rush has to pass through three level crossings which remain closed from 8 to 15 minutes every time a train has to pass ;

(*c*) if answer to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, whether Government intend to construct overhead bridges on the said level crossings ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan): (*a*) Yes. The railway line which was constructed 64 years ago, presently passes through the build up area and the city is one side of it whereas the cantonment district courts, etc., are on the other side.

(*b*) The three level crossings are busy but not more than the level crossings in several other large cities in West Pakistan. The three level crossings are closed to road traffic normally 10 minutes for the passage of each train ;

(*c*) Proposal for the construction of a road overbridge at level crossing No. B-76 on Art Road No. 2 near the Bus-Stand at mile 102/13/14 has been under active consideration. It is programmed to build it during the Third Plan period provided the concerned civil authorities take action to construct the approaches to the bridge and funds for meeting

Railway's share are allocated by the Government.

INTRODUCTION OF THROUGH FAST TRAIN BETWEEN SARGODHA AND LAHORE

*6030. **Major Malik Muhammad Ali:** Will the Parliamentary Secretary, Railways be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that at present no through fast train runs between Sargodha and Lahore ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether Government intend to introduce a through fast train between the said stations ; if so, when ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan): (*a*) No. The factual position is that Lahore Sargodha section is served by three direct fast trains in each direction.

(*b*) In view of answer to (*a*) above, this question does not arise.

RAILWAY ACCIDENTS IN MULTAN DIVISION

*6088. **Mian Nazeer Ahmed:** Will the Parliamentary Secretary Railways be pleased to state: —

(*a*) the number of persons who lost their lives in railway accidents in Multan Division during 1966;

(*b*) the number of families of the said persons to whom compensation has been given by Government along with the amount of compensation paid to the said families ;

(*c*) the number of cases still pending with the Railway Department for the payment of compensation to the families of persons mentioned in (*a*) above alongwith the reasons of delay in their finalisation ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan): (*a*) The only train accident involving loss of life which occurred on Multan Division during the year 1966 was that resulting from a collision between II Up Chenab Express and a passenger bus on 21st July 1966 at an unmanned level crossing situated between Lodhran and Shah Nal stations. In this accident 40 persons were killed.

(*b*) The question of payment of compensation.

and

(*c*) by the Railway does not arise as the respsonsibility for the accident was found to devolve entirely upon the bus driver. No claim for compensation was preferred by any person against the Railway in connection with this accident.

EXTRA ALLOWANCES TO RAILWAY BOOKING CLERKS

*6089. **Mian Nazeer Ahmad**: Will the Parliamentary Secretary, Railways be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that the Booking Clerks posted at big Railway Stations, where the booking offices remain open for 24 hours, have to remain on duty for about 8 hours ;

(*b*) whether it is a fact that the said Booking Clerks have to remain on duty for about two hours more for taking over and making over the charge and even after that they are to remain there for the closing of cash, thus spending at least 10 hours instead of 8 hours ;

(*c*) if answer to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, whether they are given any extra allowance for two hours ; if not, reasons thereof ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan): (*a*) Yes.

(*b*) No.

(*c*) In view of answer to (*b*) above this question does not arise.

CONNECTING KORANGI RAILWAY STATION WITH KARACHI CANTONMENT STATION

*6097. **Mr. Zain Noorani**: Will the Parliamentary Secretary, Railways be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that the Korangi Railway Station is not connected with the Karachi Cantonment Station with the result that residents of Korangi have to face much difficulty ;

(*b*) whether Government intend to connect Korangi Railway Station

with Karachi Cantonment Station ; if so, when ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan): (*a*) Korangi Railway Station is not connected with Landi Station which is located on the main line. Convenient train services are provided for Korangi residents to travel to and from Karachi Cantt. Consequently the question of difficulty being experienced does not arise.

(*b*) There is no project for connecting Korangi with Karachi Cantt. Provision is, however, proposed to be made in the 1968-69 Annual Development Programme for carrying out a detailed engineering and traffic survey for this project. If results of this project show that the rail link connecting Korangi directly with Karachi Cantt. will be financially justified then a project will be prepared and submitted for approval of the competent authority for inclusion in the Fourth Five Year Plan as it is not included in the Third Five Year Plan.

CONSTRUCTION OF AN OVERHEAD BRIDGE IN PLACE OF RAILWAY LEVEL CROSSING AT LANDHI

*6098. **Mr. Zain Noorani**: Will the Parliamentary Secretary, Railways be pleased to state :—

(*a*) whether Government are aware of the loss of national manpower as well as loss in production suffered by various factories due to unnecessarily long delays which occur at the Railway level crossing at Landhi ;

(*b*) whether Government are aware that besides the factories in the Industrial area this also affects over 5 lac persons living in Landhi and Koranghi ;

(*c*) if answer to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, whether Government intend to construct an overhead bridge in place of the said level crossing ;

(*d*) if answer to (*c*) above be in the affirmative, when will the Government take this scheme in hand and when it will be completed ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) and (*b*) The Honourable Member, who has asked this question, had recently brought to the notice of the Railway Administration that the level crossing at Landhi was causing great deal of inconvenience to people living in Landhi and Korangi and that the industries set up in the Landhi industrial area were also subjected to loss of manpower and production owing to hold-

up of their trucks carrying raw materials to the factories and finished products to the city and to the docks for export. This is a busy level crossing but it is closed only for short periods of time for the safe passage of trains to avoid unnecessary long delays to road traffic. The position is no worse at this level crossing than what it is at a number of other busy level crossings on the system.

(*c*) No provision has been made for constructing a road overbridge across this level crossing in the Railway's Third Five Year Plan as a scheme for constructing a road over-bridge near this level crossing as a part of the Karachi-Korangi-Hyderabad Highway project has been under consideration of the Karachi Development Authority since 1960.

(*d*) This information can only be supplied by the Karachi Development Authority who will be the executing agency for this project.

RAILWAY BOOKING AGENCY IN LAHORE

*6509. **Chaudhri Idd Muhammad**: Will the Parliamentary Secretary Railways be pleased to state :—

(*a*) the number of Railway booking agencies in Lahore during the years 1956, 1957 and at present ;

(*b*) whether Government intend to increase the number of the said booking agencies in Lahore ; if so, when ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) In the year 1956 and 1957 there was only one City Booking Agency in Lahore located in Landa Bazar which was closed down in 1966. Two more Booking Agencies were opened, one in Shah Alam Market in 1960 and the other in Government Printing Press 1961. Both of them are still working. There was another Booking Agency situated on the Mall which was opened in 1962 and closed down in 1966. In February, 1967 two Booking offices have been opened in Nila Gumbad and Akbari Mandi under the Collection and Delivery Scheme, which has recently been introduced. There are thus 2 Booking Agencies and two Booking Offices in Lahore at present.

(*b*) Yes. It has been decided to re-open City Booking Agencies in Landa Bazar and the Mall and to set up a new City Booking Agencies at Mcleod Road, necessary formalities in this connection are in progress. Besides, with the development of traffic under the Collection and Delivery Scheme recently introduced more Booking Offices are proposed to be set up in Lahore in course of time.

RAILWAY COLONY (KARACHI)

*6547. **Mr. Zain Noorani** : Will the Parliamentary Secretary, Railways be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the refugees residing on land known as Railway Colony, Karachi, were shifted to Hump Yard (also Railway area) in 1960 on the specific written undertaking, given both by the Railway authorities as well as the Karachi Administration, that they would not be shifted from the Hump Yard till they were provided alternate accommodation ;

(*b*) whether it is a fact that the refugees mentioned in (*a*) above have as yet not been provided with alternate accommodation ;

(*c*) whether it is also a fact that since November 1966, the Railway authorities have been trying to eject the said refugees without fulfilling their joint undertaking of providing alternate accommodation ;

(*d*) if answer to (*c*) above be in the affirmative, whether Government intend to first arrange for alternate accommodation before ejecting the refugees ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) Yes. In the year 1960, some of the authorised juggi dwellers were shifted from Karachi City railway area to the railway Hump Yard area so as to clear the site which was urgently required for remodelling of the railway yards. The undertaking given by the Railway was that the said juggi dwellers would be accommodated on railway land temporarily till they were provided with alternate accommodation in the displaced persons colonies. For the provision of such accommodation an assurance was extended to the Railway Administration by the National Housing and Settlement Agency, Government of Pakistan.

(*b*) Yes. Karachi Civil Administration is being urged to make early arrangements for accommodating juggi dwellers alternatively.

(*c*) in terms of the powers vested in the Divisional Superintendents, P. W. Railway, under the West Pakistan Government Lands and Buildings (Recovery of Possession Ordinance) 1966, action has been initiated for the ejectment of unauthorised persons from the Railway land in Karachi area including the juggi dwellers living in the Hump Yard area.

(*d*) Yes. These juggi dwellers will be allowed to stay on till alternative accommodation is arranged for them by Karachi Civil Administration.

CONSTRUCTION OF WATER SUPPLY LINE ACROSS RAILWAY LINE AT RENALA KHURD

*6568. **Chaudhri Muhammad Idrees :** Will the Parliamentary Secretary, Railway be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Town Committee, Renala Khurd, District Sahiwal deposited a sum of Rs. 5,046·00 with the Railway Department on 6th April 1964 for the construction of water supply line across the railway line at Renala Khurd but the said water supply line has not so far been constructed ;

(*b*) whether it is a fact that the residents of Town Committee, Renala Khurd are facing hardships due to the non-availability of drinking water ;

(*c*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, reasons therefor and whether the construction of the said water supply line will be given priority by the Railway Administration ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) The correct position is that the Town Committee, Renala Khurd, District Sahiwal, deposited a sum of Rs. 5,046 on the 6th April 1964 as cost for laying water pipeline under the railway track in Renala Khurd yard and the work has been completed recently.

(*b*) The hardship referred to in the question is not now on account of the Railway as connections from the pipeline for supply of drinking water to residents have to be provided by the Town Committee of Renala Khurd.

(*c*) This question does not arise in view of reply to (*a*) above.

COACHES ATTACHED WITH 24 DOWN RECHNA EXPRESS

*6569. **Chaudhri Muhammad Idrees:** Will the Parliamentary Secretary, Railways be pleased to state :—

(*a*) the number of 2nd Class seats in the coaches attached with the 24 Down Rechna Express on 3rd April 1967;

(*b*) the number of (*i*) 1st Class and (*ii*) 2nd Class tickets issued from Lyallpur for Lahore for the said train on 3rd April 1967 ;

(*c*) the number of tickets, out of those referred to in (*b*) (*ii*) above, issued to (*i*) Railway Employees against their passes, (*ii*) Armymen against

their warrants and (*iii*) other passengers against cash ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan): (*a*) Eighteen 2nd Class seats were available on 24 Down 'Rachna' Express on 3rd April, 1967.

(*b*) At Lyallpur tickets are not sold for specific trains and for this reason information called for cannot be furnished. However, if it is presumed that upper class tickets sold at Lyallpur after 14.00 hours on 3rd April, 1967 were for Rachna Express which leaves Lyallpur at 18.10 hours, the number of such tickets issued was:—

(*i*) 1st class ... *Nil.*

(*ii*) 2nd Class ... Nine.

(*c*) The information required is given below:—

(*i*) Two second class tickets were issued to a railway employee in exchange of a privilege ticket order.

(*ii*) *Nil.*

(*iii*) Seven.

PASSENGERS FOUND TRAVELLING WITHOUT TICKETS

*6570. **Chaudhri Muhammad Idrees**: Will the Parliamentary Secretary Railways be pleased to state the number of passengers found travelling without tickets in April 1965, April 1966 and from 1st January 1967 to 31st March 1967, separately, along with amount of (i) fine, (*ii*) penalty received from them and (*iii*) number of passengers detained for non-payment of fine or penalty?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan): The required information is furnished in the statement attached as Annexure 'A'

ANNEXURE 'A'

Statement giving information in respect of ticketless passengers detected, fines imposed, penalties recovered and the number detained for failure to pay the dues.

	During April, 1965	*During April,* 1966	*From 1st January* 1967 *to 31st March* 1967.
1. Number of passengers detected travelling without tickects.	34,725	39,138	1,14,115
2. Fines imposed by Special Railway Magistrates.	12,897.83	19,073.00	28,435.64
3. Penalties recovered	39,397.41	41,401.49	109,508.67
4. Number of passengers detained for failure to pay dues.	780	1,064	1,870

RUNNING TIME OF TRAINS FROM LALA MUSA TO JHANG SADAR

*6571. **Chaudhri Muhammad Idrees:** Will the Parliamentary Secretary Railways be pleased to state the running time of various trains from Lala Musa to Jhang Sadar according to the time table as on (*i*) 15th April 1940 (*ii*) 15th April 1950 (*iii*) 15th April 1960 (*iv*) 15th April 1965 and (*v*) 15th April 1967, along with the average speed of the trains on the said dates ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan): The running time and the booked speed of passenger trains between Lalamusa and Jhang Sardar on the specified dates are furnished in the statements attached as Appendices ' A ' and ' B '.

APPENDIX 'A'

RUNNING TIMES OF PASSENGER TRAINS BETWEEN LALAMUSA AND JHANG SADAR

Trains.	15.4.1940	15.4.1950	15.4.1960	15.4.65	15.4.67
*78 down	8 hrs. 30 mts.	—	—	—	—
*89 up	10 „ 05 „	—	—	—	—
*90 down	8 „ 30 „	—	—	—	—
**49 up	—	9 hrs. 56 mts.	9 hrs. 46 mts.	10 hrs. 13 mts.	10 hrs. 32 mts.
**50 down	—	9 „ 17 „	9 „ 18 „	8 hrs. 34 mts.	10 hrs. 06 mts.
57 up	—	8 „ 33 „	8 „ 28 „	8 hrs. 17 mts.	8 hrs. 54 mts.
58 down	—	9 „ 08 „	8 „ 43 „	8 hrs. 22 mts.	8 hrs. 30 mts.

*There was only one up train between Lalamusa and Jhang Sadar and two down trains on the section Lalamusa and Jhang Sadar.

**49 up/50 down are mixed trains which carry passengers as well as goods and as such the journey time of these trains is more than that of 57 up/58 down which are essentially passenger trains.

APPENDIX 'B'

BOOKED SPEEDS OF TRAINS BETWEEN LALAMUSA AND JHANG SADAR

Section	15.4.40	15.4.50	15.4.60	15.4.65	15.4.67
Lalamusa—Malakwal	30 miles	30 miles	33 miles	35 miles	35 miles
Malakwal—Jhang Sadar	30 „	29 „	*25/29 „	30 „	30 „

*The reduction in booked speed to 25/29 was due to temporary restrictions imposed during 1957 as a result of the weakening of bridges on the section.

T.A. AND D.A. CLAIMED BY RAILWAY OFFICIALS POSTED AT LAHORE WHO OFFICIALLY VISITED LYALLPUR

*6572. **Chaudhri Muhammad Idrees :** Will the Parliamentary Secretary, Railways be pleased to state:—

(*a*) the names and designations of the Railway officials posted at Lahore who visited Lyallpur on 3rd April, 1967 and returned to Lahore the same evening along with (*i*) mode and class of their journey from Lahore to Lyallpur and back and (*ii*) T.A. and D.A. received by each of them;

(*b*) the names and designations of the officials in Lahore Division who received T.A. and D.A. on 3rd and 4th April, 1967 along with (*i*) amount of T.A. and D.A. for each day, (*ii*) details of the duties performed and (*ii*) mode of travelling ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan): (*a*) Based on the travelling allowance journals which have been submitted so far, none of the officials posted at Lahore who visited Lyallpur on 3rd April, 1967, returned to Lahore the same evening. However, statement is laid on the Table of the House as Annexure 'A'* which furnishes the requisite information in respect of the officials who visited Lyallpur on 3rd April, 1967.

(*b*) The required information which has been compiled from travelling allowance journals so far submitted laid on the Table is given in the statement of the House as Annexure 'B'.*

RECRUITMENT IN RAILWAY DEPARTMENT

*6577. **Khanzada Taj Muhammad Khan Bangash:** Will the Parliamentary Secretary, Railways be pleased to state:—

(*a*) whether any quota has been fixed for recruitment from Tribal areas and Peshawar and D. I. Khan Divisions (Frontier Region) in the Railway Department ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, the number of candidates recruited from the said areas in the Railway Department during the last five years and whether this recruitment has been made according to the said quota; if not, reasons therefor ;

*Please see Appendix IV at the end.

(*c*) the system of advertising vacant posts in the said Department ;

(*d*) whether Political Agents or Political Officers are informed of the posts which fall vacant in the said Department ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) Yes.

(*b*) 22 persons have been recruited from the said area during the last five years (1961 to 1965) for the Class III posts for which quotas have been fixed. The recruitment has been short of the fixed quotas for want of sufficient number of suitable candidates.

(*c*) Class III posts are advertised in the leading news-papers commonly read by the residents of the areas concerned. Recruitment for Class IV Employees is made through Employment Exchanges which direct the candidates belonging to the Civil Districts falling within the Division of the Railway on which the recruitment is made.

(*d*) Yes.

DISPLAYING OF FARE TABLES AT DHORO NARO AND HEERAL RAILWAY STATIONS

*6626. **Mir Mir Muhammad Khan Talpur** : Will the Parliamentary Secretary, Railways be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that no fare table has been displayed at the booking offices of Dharo Naro and Heeral Railway Stations on Hyderabad-Khokhrapar Section; if so, reasons therefor ;

(*b*) whether Government is aware of the fact that in the absence of the said fare table, the booking clerks at the said stations charge excess fare from the passengers ;

(*c*) when the fare table is expected to be displayed at the said stations ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) Yes.

(*b*) No. As fare tables are displayed at the booking offices of Dhoro Naro and Heeral stations, there should be no cases of excess charge of the nature referred to in the Question.

(*c*) In view of reply to paragraph (*a*) above, this question does not arise.

LAYING OF SIDING RAILWAY LINE AT HEERAL RAILWAY STATION

*6627. **Mir Mir Muhammad Khan Talpur** : Will the Parliamentary Secretary, Railways be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that inspite of repeated demand of the public, no siding railway line has been laid so far at the Heeral Railway Station on Hyderabad-Khokhrapar Section ; if so, reasons therefor ;

(*b*) whether it is a fact that due to the non-availability of the above said line, the "Abadgars" face much difficulty in loading their wheat, cotton, seeds, sugarcane and other commodities booked for other stations ;

(*c*) if answer to (*b*) above be in the affirmative, whether the said siding line will be provided; if so, when ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) Repeated demands for laying a siding at Heeral Railway Station have not been made. A proposal was, however, received from Taluka Samaro Union Council in 1966, which was duly examined. A provision of the siding has not been found commercial

(*b*) No.

(*c*) In view of reply to (*a*) above, this question does not arise.

DR. ABDUL QAYYUM, SURGICAL SPECIALIST, RAILWAY DEPARTMENT

*6743. **Malik Miraj Khalid** : Will the Parliamentary Secretary Railways be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that one Dr. Abdul Qayyum was appointed as a Surgical Specialist on 3 years' probation in the Railway Department;

(*b*) whether it is a fact that the above named Surgical Specialist was allowed to go on deputation before the completion of his probation period ;

(*c*) whether it is also a fact that the lien of the said Surgical Specialist has been retained in the said Department ;

(*d*) whether it is a fact that under the rules, the lien of a temporary employee cannot be retained ;

(*e*) if answer to (*a*), (*b*) (*c*) and (*d*) above be in the affirmative, the reosons for which the said Dr. Abdul Qayyum was allowed to go on deputation and his lien has been retained in the said department ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) to (*c*) Yes.

(*d*) Yes; but in this case Dr. Qayyum was not a temporary employee and was a Probationer employed against a permanent post on a regular basis and was eligible for confirmation after satisfactory completion of probation for the purpose of which under the Provincial Rules, deputation period is counted. Besides, the Central Government had directed, as explained in reply to para (*e*) of the question, that the service rights of Dr. Qayyum should be kept intact during his deputation abroad. As such, his lien was retained on the Railway.

(*e*) Dr. Abdul Qayyum was appointed by the competent authority against the permanent post of Surgical Specialist on three years' probation with effect from 17th November, 1964. Subsequently he was selected by the Libyan Government for appointment under that Government. The Central Government directed that he should be relieved immediately and since he was being deputed to Libya in public interest his service rights should be kept intact during his tenure abroad. He was accordingly allowed to take up employment with the Government of Libya for a period of three years with effect from the 6th June 1965 and the period of his absence was treated as deputation. The service spent by him on deputation was also allowed under the rules to be counted towards the period of his probation. Since Dr. Qayyum is eligible for confirmation in his appointment as Surgical Specialist on completion of his probation during the period of deputation, he is entitle to hold this post substantively. In view of this and the fact that the Central Government had directed that his service rights should be kept intact on the Railway, his lien on the post of Surgical Specialist, P.W. Railway has been kept.

DR. MRS. MEHAR QAYYUM, TEMPORARY LADY ASSISTANT SURGEON, P.W.R. CAIRNS HOSPITAL, LAHORE

***6744. Malik Miraj Khalid :** Will the Parliamentary Secretary, Railways be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that Dr. Mrs. Mehar Qayyum, a Temporary Lady Assistant Surgeon in the P.W.R. Cairns Hospital, Lahore, who proceeded on 2 months leave last year has not returned to duty so far ;

(*b*) whether it is a fact that under the rules of P.W.R. Department a temporary employee cannot be granted more than 3 months' leave and in case he does not resume his duty after the expiry of his leave he ceases to be in Railway Service ;

(*c*) if the answer to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, whether the said Lady Assistant Surgeon has since ceased to be in Railway Service ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) Yes. She proceeded on three months' (not two months) leave with effect from 1st June 1965. Her request for further extension of leave was received but as her *adhoc* appointment was not extended beyond 11th October 1965, it was not sanctioned.

(*b*) A Railway employee does not automatically cease to be in service on expiry of 3 months' extraordinary leave without leave salary. Action has to be taken against the employee concerned under the Railway Servants Efficiency and Disciplinary Rules, 1961.

(*c*) Yes. The *adhoc* appointment of Dr. Mrs. Meharunnisa Qayyum was not extended beyond 11th October 1965.

———

CONSTRUCTION OF AN OVERBRIDGE AT GAJAR GOLA RAILWAY STATION

*6757. **Chaudhri Muhammad Nawaz** : Will the Parliamentary Secretary, Railways be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that Railway Department has constructed two platforms at Railway Station Gajar Gola on Wazirabad-Hafizabad Section ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether it is a fact that there is no overbridge connecting the two platforms and the passengers have to cross three railway lines running between the said platforms;

(*c*) if answer to (*b*) above be in the affirmative, whether Railway Authorities intend to construct an overbridge there ; if so, when and if not, reasons therefor ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) Yes.

(*b*) Yes.

(*c*) Yes, Provision for a foot overbridge connecting the two platforms at Gajar Gola Station has been included in the Annual Development Programme for the year 1967-68.

LAYING A RAILWAY TRACK FROM QUETTA TO SORE RANGE AND FROM SPEZAND TO DEGAHRIE

*6772. **Mian Nazeer Ahmed**: Will the Parliamentary Secretary, Railways be pleased to state the details of the scheme for laying a railway track from Quetta to Sore Range and from Spezand to Degahrie on Kashmore Section and the time by which the work on the said scheme will be started and completed ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan): Detailed engineering and traffic surveys of the two proposed rail links namely Quetta to Sore Range and Spezand to Degahrie in Quetta Mining area have been carried out recently.

Principal details of the two rail links are furnished below :—

	Rail Link	Length in miles	Estimated cost	Return on capital outlay 6 years after the opening of the link.
1.	Quetta to Sore Range terminating at WPIDC's Lease No. 98	19.43	2.49 crores	6.25%
2.	Spezand to Degahrie	14.92	95.23 lacs	4.85%

As the return on the capital outlay in respect of item 2 is below 6% it is not financially viable. This proposal cannot, therefore, be processed.

On the basis of the survey report, a scheme for the link Quetta to Sore Range will now be prepared and submitted for competent authority's approval. Till the scheme is approved and the requisite funds are allotted, it cannot be said when it will be implemented and completed.

LITIGATION BETWEEN RAILWAY ADMINISTRATION AND ITS EMPLOYEES

*6774. **Mian Nazeer Ahmed**: Will the Parliamentary Secretary Railways be pleased to state the amount spent by the Railway Administration on litigation between the Railway Administration and its employees during the last two financial years ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan): Information called for is not available because records are not maintained specifically for the expenditure incurred on litigation between the Railway Administration and its employees. The total expenditure incurred on all cases of litigation during 1964-65 and 1965-66 was as under :—

	1964-65	1965-66
	Rs.	Rs.
1. Fees to Counsels.	25,000.58	41,717.34
2. Costs and other legal expenses.	10,609.00	15,322.46
3. *Deduct* costs recovered.	567.25	179.99
Net Total :	Rs. 36,042.33	Rs. 56,859.81

INTRODUCTION OF RAIL CARS IN FORMER PROVINCE OF SIND

*6805. **Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo**: Will the Parliamentary Secretary Railways be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that some time back Government decided to import rail cars from Japan and introduce the same in the former Province of Sind ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether it is a fact that the said rail cars have since been imported but have not yet been put on the line ; if so, reasons therefor ;

(*c*) whether railway authorities intend to run the said rail cars in the said area during this year, if not, reasons therefor ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan): (*a*) Yes. Rail cars and trailers are on orders and on receipt some of them will be used for introducing rail car services in the former Province of Sind.

(*b*) No. Against the said order only one prototype rail car and two prototype trailers have been received for service trials and are now operating between Karachi and Hyderabad.

(*c*) It is intended to use some of these rail cars in the said area after these are delivered. The delivery will commence by the end of the year, so that the rail cars/trailers will go into service before the middle of 1968.

RAILWAY EMPLOYEES WORKING IN SUKKUR DIVISION

*6806. **Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo**: Will the Parliamentary Secretary Railways be pleased to state :—

(*a*) the gradewise number of railway employees working at present in Sukkur Division ;

(*b*) the number out of those mentioned in (*a*) above as belong to former province of Sind ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan): The information is being collected and will be laid on the Table of the House in due course.

CONNECTING SANGHAR TOWN BY A RAILWAY LINE

*6825. **Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo**: Will the Parliamentary Secretary Railways be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that it has been repeatedly demanded by the public of Sanghar that the said town, which is district headquarters having commercial importance, should be connected by a railway line ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, the reasons for not meeting the said demand of the people ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan): (*a*) Yes.

(*b*) A detailed engineering and traffic survey of the rail link proposed for connecting Sanghar has been carried out result of which shows that it is not financially viable. For this reason the proposal has been dropped.

RESTARTING TRAINS STOPPED BY RAILWAY STRIKE

*6836. **Haji Sardar Atta Muhammad:** Will the Parliamentary Secretary, Railways be pleased to state whether it is a fact that some trains the running of which was stopped as a result of recent strike by railway workers have not so far been restarted ; if so, the details thereof and the date by which the said trains are scheduled to run again ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan): With the re-introduction of 25 Up/26 Down Karachi-Sukkur Express train with effect from 1st June 1967, all trains which had been cancelled as a result of the recent strike by railway workers will have been restored except two un-important shuttle trains between Rohri and Jacobabad. It is not proposed to restore these shuttle trains on commerical considerations.

PROVIDING RAILCARS TO FORMER SIND

*6837. **Haji Sardar Atta Muhammad:** Will the Parliamentary Secretary Railways be pleased to state :—

(*a*) the total number of railcars as are running at present in the former Punjab area ;

(*b*) whether it is a fact that a railcar has also been put on the line between Karachi and Hyderabad ;

(*c*) if answer to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative whether Government intend to run the railcars from Hyderabad to Sukkur *via* Rohri and other parts of former Sind area ; if so, when ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan): (*a*) Total number of railcars running at present in former Punjab region is 20.

(*b*) Yes.

(*c*) It is the intention to provide railcar service on Hyderabad-Rohri, Rohri-Sukkur and other sections in former Sind region by the middle of the

year 1968, after receipt of railcars and trailers on order in Japan.

LAYING SIDING LINES AT RAILWAY STATION HEERAL

*6838. **Haji Sardar Atta Muhammad**: Will the Parliamentary Secretary Railways be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that siding lines for loading food grains and other commodities are provided at all the railway stations in the Province ;

(*b*) whether it is a fact that no such line has been made available at Railway Station Heeral on Hyderabad-Khokhrapar section, if so, whether Government intend to lay the said line at Railway Station Heeral ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan): (*a*) No. Sidings are provided at only those railway stations where traffic offering justifies the facility.

(*b*) Yes. There is no programme for provision of a siding at Heeral railway station as the traffic offering at this station does not justify it.

JAMADAR AT LAHORE RAILWAY STATION

*6841. **Malik Muhammad Akhtar**: Will the Parliamentary Secretary Railways be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that licenced and porters' contractor termed as 'Jamadar' at Lahore Railway Station is required to wear the prescribed uniform but he is never seen in the said uniform ;

(*b*) whether it is fact that the said 'Jamadar' is allowed to charge a sum of Rs. 2·00 from each licensed porter per month ;

(*c*) whether it is also a fact that the contract of carriage of booked luggage from the booking office to brake van and *vice versa* has also been given to the said 'Jamadar' ;

(*d*) whether the said 'Jamadar' is a railway employee ; if so, reasons for giving him the said contracts ;

(*e*) whether it is a fact that the said 'Jamadar' has been allowed to associate his son on the said contracts ;

(*f*) whether it is a fact that according to the rules the person licensed to supply licensed porters is required to supervise them for which he should be bodily fit but the said 'Jamadar' is physically unfit and he has said so in his application requesting for association of his son ;

(*g*) whether the licence for the supply of the licensed porters is hereditary ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : Information is being collected and will be placed on the Table of the House in due course.

PUTTING LICENSED PORTERS TO BEGAR BY MR. ASLAM BUTT, A CONTRACTOR AT LAHORE RAILWAY STATION

*6842. **Malik Muhammad Akhtar** : Will the Parliamentary Secretary Railways be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that heavy items of luggage termed as 'Parcel and Luggage' as well as livestock of the passengers are booked under a railway ticket ;

(*b*) whether it is a fact that the luggage ticket includes the booking charges of the said items and their carriage from the booking office to the brake van and *vice versa* ;

(*c*) whether it is a fact that for the purposes of carrying booked luggage at the Lahore Railway Station, the Railway Administration has engaged a contractor named Mr. Aslam Butt who is paid six thousand rupees per month for the purpose of carriage of booked luggage from the booking office to the brake ran and *vice versa*;

(*d*) whether it is a fact that the said contractor has also been given a licence to supply licensed porters and he is using the licensed porters as a 'begar' for the carriage of luggage from the booking office to brake van and *vice versa* and no payment is made to them at all by the said contractor ;

(*e*) whether it is a fact that under the terms of the contract, it is mandatory for the contractor to maintain proper books showing the disbursement of the contract money to the persons engaged for the carriage of luggage in the presence of Station Superintendent, Lahore and the Station Master or his nominee is required to sign in token of his having witnessed the payment made to labour, etc.;

(*f*) whether it is a fact that the licensed porters put to 'begar' by the said contractor charge in turn a sum of Rs. 2-3 per trip from the passengers ;

(*g*) whether it is a fact that the contract is for a period of 3 years and according to the contract the contractor is to be paid a sum Rs. 4,000 per month but this amount has now been raised to Rs. 5,000 per month although there is no such provision in the contract to raise the contract amount ;

(*h*) whether it is a fact that the railway wagons loaded with perishable goods such as fresh fruits, poultry, eggs, vegetable or livestock, etc., are unloaded by dealers concerned themselves and they have to engage the licensed porters on payment to unload such goods and load them on trucks taken direct to the railway platform by them ;

(*i*) whether Government intend to provide different uniforms to the licensed porters and other persons engaged to carry parcel and luggage ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan): Information is being collected and will be placed on the Table of the House in due course.

LICENCE FOR THE SUPPLY OF LICENSED PORTERS AT LAHORE RAILWAY STATION

*6844. **Malik Muhammad Akhtar** : Will the Parliamentary Secretary Railways be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that licence for the supply of licensed porters for the purpose of carrying passengers' luggage to and from the train has been granted to one Muhammad Aslam Butt for the Lahore Railway Station ;

(*b*) whether it is a fact that the said person has arranged for the daily attendance of 500 licensed porters;

(*c*) whether it is a fact that he is allowed to charge not more than Rs. 2.00 per head per mensem from the licensed porters engaged by him;

(*d*) whether it is a fact that under the licence the porters employed shall on no account demand from the passengers more than 25 paisa per trip which is the authorised charge ;

(*e*) whether it is a fact that these porters are charging a minimum

Rs. 1·000 per trip from the passengers ;

(*f*) whether it is a fact that 43 trains originate and another trains terminate at Lahore Railway Station and approximately an average of thirty two thousand passengers per day are served by the said licensed porters ;

(*g*) whether it is a fact that an average of minimum ten thousand rupees per day is overcharged by the licensed porters from the passengers ;

(*h*) whether it is a fact that 50 per cent of the overcharged money is shared by the person who is licensed for the supply of licensed porters and he is illegally benefitting to the extent of approximately over a lac of rupees per month at the cost of railway passengers ;

(*i*) whether it is a fact that due to overcharging by the licensed porters the travelling expenses in Lahore division including illegal charges by the licensed porters are raised by 50 per cent with the result that the passengers prefer the road transport and income of the railway is being enormously decreased thereby ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) The licensed porter contract for Lahore railway station stands in the name of M/s Mohammad Aslam Butt & Sons of which Mr. Mohammad Aslam Butt is the Managing Partner.

(*b*) Under the terms of the contract at least 400 able-bodied porters are required to be provided daily.

(*c*) Yes.

(*d*) Yes ; the charge for carrying an ordinary load of approximately one maund is 25 paisa per trip.

(*e*) No ; passengers are not required to pay more than the authorised charge of 25 paisa per trip.

(*f*) 70 passenger trains originate and an equal number of trains terminate at Lahore Station every day. In addition, 8 through trains halt at Lahore. The average number of inward and outward passengers at Lahore railway station is 22,000 per day. All these passengers do not utilise the services of the licensed porters.

(*g*) No.

(*h*) No.

(*i*) No.

STRIKE BY RAILWAY EMPLOYEES

*6915. **Mr. Mahmood Azam Farooqi**: Will the Parliamentary Secretary Railways be pleased to state reasons and circumstances which led to the Pakistan Western Railways Worker's strike in February, 1967 and reasons for Govt's failure to bring this situtation under control well in time ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan): In the first place a lightning strike was staged by the workers in the Carriage & Wagon Shops, Moghalpura, in the afternoon of 30-1-67, who were led by President of Railway Workers Union, an unregistered and unrecognised body, without giving notice or warning of any kind to the Administration and it rapidly spread to other Workshops and establishments in the area and finally affected the entire system.

Strike notice had been received earlier from the P.W.R. Workers' Union, Quetta, P.W R. Union, Lahore, and the United Union of P.W.R. Workers. The last name union is recognised as well as registered while the others are registered but not recognized. As a result of conciliation proceedings, an amicable settlement was reached with the General Secretaries of the first two Unions who accordingly did not call the strike as indicated in the notices served by them upon the Administration. A similar understanding was amicably arrived at with the General Secretary of the United Union of P.W.R. Workers as well, and he agreed to extend the strike notice period on certain conditions which were duly fulfilled by the Government. He, however, did not abide by his undertaking and his followers cast in their lot with the others and joined the strike.

The strike was thus the result as much of unlawful action on the part of staff as of a breach of faith on the part of labour leaders. There is reason to believe that the latter allowed themselves to be misled by extraneous elements which were interested in making capital out of a temporary rise in the cost of foodgrains which then prevailed.

The Government took all action that was appropriate to avert the strike and as soon as it found, after the strike, that the situation had deteriorated into a law and order problem, it lost no time in bringing it effectively under control.

UNSTARRED QUESTION AND ANSWER

RAILWAY DEVELOPMENT SCHEMES

258. Babu Muhammad Rafiq : Will the Parliamentary Secretary Railways be pleased to state :—

(*a*) the scheme-wise amount allocated by Government to Quetta/ Kalat Region for the implementation of Railways Development schemes during the years 1964-65 and 1965-66 ; alongwith the names of such schemes ;

(*b*) the total expenditure incurred by Government on the said schemes during the said period ;

(*c*) in case there was any excess expenditure or saving, reasons therefor ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) The scheme-wise amounts allocated for the implementation of Railway development schemes in Quetta and Kalat Civil Divisions during the years 1964-65 and 1965-66 and amounts spent for each scheme during 1964-65 and 1965-66 separately for each Civil Division are shown in Appendices 'A',* 'B',* 'C'* and 'D'* attached.

(*b*) The total expenditure incurred on the said schemes during the years 1964-65 and 1965-66 was as under :—

Year		Quetta Division	Kalat Division	Total
				Rs.
1964-65	...	19,73,000	20,44,000	40,17,000
1965-66	...	22,93,000	13,36,000	36,29,000

(*c*) The total expenditure incurred scheme-wise during the said period is shown in column 5 of Appendices 'A',* 'B'*, 'C'* and 'D'* attached. Reasons for variations between the amounts allocated in the budget for the years 1964-65 and 1965-66, and the amounts actually spent on the schemes are given in column 7 of Appendices 'A'*, 'B'*, 'C'* and 'D'* attached. Expenditure against some of the works fell short of budget allocation for reasons such as delay caused in procurement of material and the allocated funds having been frozen arising from Indo-Pakistan hostilities in September 1965.

*Please see Appendix V at the end.

QUESTION OF PRIVILEGE

RE: INCORRECT STATEMENT MADE BY THE MINISTER FOR LOCAL BODIES WITH REGARD TO THE TAKING OVER OF DISPENSARIES BY THE GOVERNMENT

Khawaja Muhammad Safdar : I beg to raise a question involving breach of the privilege of the Assembly in so far as the Minister for Local Government has wilfully made an incorrect statement in the House with a view to misguide the House. The Minister for Local-self Government, while interrupting my speech on May 24, 1967, contradicted the following statement made by me—

"محکمہ صحت آپ واپس لے رہے ہیں ۔ ڈسپنسریاں صوبائی حکومت کی تحویل میں جا رہی ہیں ۔ یہ بات اخبارات میں ایک ماہ سے زیادہ عرصہ سے شائع ہوچکی ہے ۔"

by rising on a point of order and remarking—

"اس کی تردید ہوچکی ہے ۔"

This remark conflicts with the answer to Starred Question No. 5399 (e) given on the Floor of the House by the said Minister himself. This so-called point of order by the Minister for Local-self Government also conflicts with the settled policy of the Government in this respect.

Minister of Basic Democracies : Sir, I have sufficient material for this motion but.....

Khawaja Muhammad Safdar : It is my privilege to make a short statement first.

Mr. Speaker : Yes.

Minister of Basic Democracies : Sir, if you will allow me I would request that this privilege motion may be taken up tomorrow because I have received the notice today. I am trying to locate the paper in which it appeared and in which it had been contradicted. So, I would request that the motion may be taken up tomorrow.

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ مجھے کوئی اعتراض نہیں ۔

Mr. Speaker : We will take up this privilege motion tomorrow.

ADJOURNMENT MOTIONS

TERMINATION OF THE SERVICES OF 500 PRIMARY TEACHERS OF HYDERABAD

Mr. Speaker : Now, we will take up adjournment motions and the first one is No. 135.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, two adjournment motions were postponed for today.

مسٹر سپیکر ۔ خواجہ صاحب کیا یہی ایک نہیں تھی جو ملتوی ہوئی تھی ۔ یعنی سردار حاجی عطا محمد صاحب کی ؟

I think, it was to be replied by the Minister of Education.

وزیر تعلیم (مسٹر محمد علی خان) ۔ جناب والا ۔ حیدرآباد ریجن میں پرائمری سکولوں میں untrained ٹیچرز لگایا کرتے تھے اور دوران ملازمت ان untrained ٹیچرز کو ایک سال کی ٹریننگ نارمل سکولوں میں دی جایا کرتی تھی اور دوسرے سال میں وہ J.V. تربیت یافتہ trained ٹیچرز ہوجایا کرتے تھے ۔ اس کے بعد جب ان کی باری آتی تھی تو انہیں مزید ایک سال کے لئے ان نارمل سکولوں میں بھیج دیا جایا کرتا تھا تو جو استاد وہ ٹریننگ حاصل کرایا کرتا تھا اس کی پوزیشن S.V. ٹیچرز کی ہوا کرتی تھی ۔ ۱۹۴۷ء میں ان دونوں کو اکٹھا کیا گیا یعنی یہ کورس ایک سال کی جگہ دو سال قرار دیا گیا ۔ بعد میں ۱۹۶۲ء میں اس کو bifurcate کیا گیا یعنی ایک سال کے لئے استادوں کو ٹریننگ کے لئے بھیجا جایا کرتا تھا اس سے ایک صورت پیدا ہوگئی کہ سال میں ۷۲۵ untrained ٹیچرز کی جگہ trained ٹیچرز آکر لگ جایا کرتے تھےلیکن جب ان کو bifurcate کر دیا گیا تو نتیجتاً چودہ سو پچاس استاد ٹریننگ کے لئے ہر سال جانے لگے ۱۹۶۵ء میں جنگ کے نتیجے میں یہ توسیع کا پروگرام رک گیا اور نہ نئی آسامیاں پیدا ہوئیں لیکن چونکہ یہ پروگرام جاری ہے اور اس کو جاری رکھنے کا خیال ہے چونکہ اس تیسرے

منصوبے میں ۵۰ ہزار ٹیچرز مہیا کرنا ہوں گے تو اس سال ہمارے پاس ۱۴۵۰ ٹرینڈ ٹیچرز اس ریجن کے آئیں گے ۔ ڈائرکٹر ایجوکیشن حیدرآباد ریجن کو پہلے سے یہ خدشہ تھا کہ اگر یہ سارے کے سارے ٹرینڈ ہوکر آجائیں گے تو ہمارے پاس ان کی کھپت کے لئے اتنی جگہیں نہیں ہوں گی لہذا ان کو بروقت نوٹس دے دیا گیا کہ جب آپ تربیت حاصل کرکے آجائیں گے تو اس کا یہ مطلب نہیں ہوگا کہ ہم آپ کو جگہ دے سکیں گے اس کی ذمہداری گورنمنٹ پر نہیں ہوگی لہذا ان میں سے ۷۷۶ کو لیا جاسکا جن کی اسامیاں ہمارے پاس خالی پڑی ہیں اور اس ریجن کے باقی ۶۷۴ استادوں کے لئے ہم نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ جہاں بھی نئی posts create ہوں اور اسامیاں خالی ہوں ہر ایک ضلع میں ڈپٹی انسپکٹر کو ہدایت کردی گئی ہے کہ ان ٹرینڈ ٹیچرز میں سے سینیارٹی کے لحاظ سے لے لئے جائیں ۔ اور untrained ٹیچرز نہ لگائے جائیں ۔

ہر ایک ضلع میں waiting list بنادی گئی ہے اور جون جون اسامیاں خالی ہوں گی ان ٹرینڈ اساتذہ کو وہاں ہم لگائیں گے ۔ اس بیان کے بعد میں حاجی صاحب سے درخواست کروں گا ۔ کہ وہ اس تحریک التوا کو واپس لے لیں ۔ کیونکہ جو کچھ بھی گورنمنٹ کرسکتی ہے اس کے بارے میں کر رہی ہے اور غفلت نہیں برت رہی ہے ۔

ملک محمد اختر۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب والا ۔ یہ تحریک التوا واپس لے لیں اور ان کو وزرا کی waiting list میں لے لیا جائے ۔

Mr. Speaker : This is no point of order.

مسٹر احمد میاں سمرو ۔ پھر جیل کی waiting list میں لے لیا جائے ۔

Mr. Speaker : Order, order.

خان ملنگ خان ۔ جناب وزیر صاحب کے بیان سے ایک چیز کی وضاحت نہیں ہوسکی کہ جو untrained استاد تین سال سروس کرچکے ہیں آیا ان کی جگہ بھی ٹرینڈ استادوں کو لگایا جائیگا اور ان کی سروس ختم کردی جائیگی ۔

وزیر تعلیم ۔ جناب والا ۔ جوں جوں وہ ٹریننگ کے لئے جائیں گے اور ان کی definitely یہ خواہش ہوگی کہ وہ ٹریننگ کے لئے جائیں اور ٹرینڈ ہوکر آجائیں اور جوں جوں وہ ٹرینڈ ہوکر آجائیں گے اور ہمارے پاس جگہ خالی ہوتی جائے گی ان سب کو ہم لگائیں گے ۔

حاجی سردار عطا محمد ۔ جناب سپیکر ۔ میں خان صاحب کی اس درخواست کو منظور کرتا ہوں ۔ یہ اگر کوئی حکم کریں تو میں اس کو قبول کروں گا ۔ میرا یہ تحریک پیش کرنیکا مدعا یہ تھا کہ ان پانچ سو استادوں کو نہ نکالا جائے لیکن منسٹر صاحب تو فرماتے ہیں کہ ہم ان ۶۷۴ کو نکالیں گے ۔ میری گزارش یہ ہے کہ ان ۶۷۴ استادوں کو نکالنے کے یہ معنی ہیں کہ ان سے کوئی ۴ ہزار افراد متاثر ہونگے یعنی ان کے بال بچے ۔ جب پہلے ہی اتنی گنجائش نہیں تھی تو اتنے استادوں کو ٹریننگ پر بھیجنے کی کیا ضرورت تھی ۔ بہر حال اب جو ٹرینڈ ہو گئے ہیں تو آپ ان کے لئے کوئی گنجائش نکالیں کیوں کہ ان کی سات سات آٹھ آٹھ برس کی سروس ہے الکو تو اب کوئی چرواھا بھی نہیں منتخب کریگا ۔

مسٹر سپیکر ۔ حاجی صاحب آپ اپنے موشن کو press کرتے ہیں ۔

حاجی سردار عطا محمد ۔ میں یہ گزارش کر کے اس موشن کو press نہیں کرتا ہوں ۔

Mr. Speaker : The motion is not pressed. Next motion.

چودھری محمد سرور خان - point of order جناب والا - آج صبح سے آپ لنڈ حاجی صاحب کے نام کے ساتھ نہیں استعمال کر رہے ہیں میں سمجھتا ہوں کہ لنڈ کے بغیر حاجی صاحب مکمل نہیں ہوتے - (قہقہہ)

RESTRICTIONS ON THE RIGHT OF SELF-EXPRESSION OF MR. HAIDER BAKHSH JATOI

Mr. Speaker : Next motion regarding Mr. Haider Bakhsh Jatoi.

Minister of Law : (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund): It has already been moved.

جناب صدر - میں تحریک التوا کی مخالفت کرتا ہوں اور اس معزز ایوان اور حاجی صاحب کی خدمت میں یہ گزارش ہے کہ حیدر بخش جتوئی کے خلاف تقریر کی پابندی کے آرڈر ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ حیدرآباد نے کئے تھے اور وہ ۲۰ مئی ۱۹۶۷ء کو جاری ہوئے تھے اور یہ تحریک التوا ۲۶ مئی ۱۹۶۷ء کو ہوئی - یہ تحریک التوا دیر میں move کی گئی ہے اور اس تاخیر کی بنا پر اس کو rule out کیا جائے - حقیقت یہ ہے کہ مسٹر حیدر بخش جتوئی نے دو نظمیں ایک "سلام سندھ" اور دوسری "حیوان انسان" کے نام سے شائع کی تھیں اس میں مارشل لاء regime اور موجودہ حکومت اور پریزیڈنٹ آف پاکستان کے خلاف بہت کڑی نکتہ چینی کی تھی اور گورنمنٹ کے خلاف غلط افواہوں کی تشہیر کی تھی لہذا یہ ضروری سمجھا گیا کہ ان کے خلاف ایسا آرڈر کر کے اس کو کسی سٹیٹ منٹ کے شائع کرنے سے روکا جائے - اور یہ ویسٹ پاکستان Maintenance of Public Order Ordinance کے سیکشن ۵ کے تحت کیا گیا ہے - ان گزارشات کے بعد میں یہ عرض کروں گا کہ یہ تحریک بہت تاخیر سے پیش ہوئی ہے اس کو rule out of order کر دیا جائے -

منسٹر سپیکر - اخوند صاحب یہ آرڈر ۲۰ مئی کو جاری کیا گیا اور اخبار میں کب شائع ہوا ہے -

وزیر قانون - یہ ۲۰ مئی کو شائع ہو چکا تھا لیکن حاجی صاحب نے اس کو ۲۶ مئی ۱۹۶۷ء کو جنگ اخبار میں دیکھا تھا اور یہ مسٹر حیدر بخش جتوئی پر پہلے ہی serve ہوچکا ہوگا -

مسٹر سپیکر - حاجی صاحب آپ یہ فرمائیے کہ آپ نے یہ اخبار کس تاریخ کو پڑھا تھا -

حاجی سردار عطا محمد - میں نے ۲۶ تاریخ کو جنگ میں پڑھا تھا -

مسٹر سپیکر - اور ۲۶ ہی کو موشن دے دیا -

حاجی سردار عطا محمد - جناب سپیکر - میں لا منسٹر صاحب کے جواب میں یہ عرض کروں گا کہ مجھ کو ۲۶ کو اطلاع ملی تھی اور اس دن میں نے یہ تحریک التوا پیش کی ہے - اور دوسری بات یہ کہ خدا جانے یہ کب تک پابندیاں لگاتے رہیں گے -

یہ دستور زبان بندی ہے کیسا تیری محفل میں
یہاں تو بات کرنے کو ترستی ہے زبان میری

عرض یہ ہے کہ حیدر بخش جتوئی سندھ کے ایک مخلص کارکن ہیں - یہ تو ہر ایک آدمی کی زبان بند کرتے ہیں اور ہر ایک آدمی کے ہاتھ پاؤں باندھتے ہیں - مجھے اسبات کا افسوس ہے کہ ان پر کیوں پابندی لگائی گئی ہے - اور میری گزارش یہ ہے کہ اس پر سے پابندی اٹھائیں تو یہ حکومت کی بہت اچھی کارکردگی ہو گی اور میں چاہتا ہوں کہ اس آدمی کی گرفت نہ کریں -

مسٹر سپیکر - حاجی صاحب تشریف رکھیں - کیونکہ یہ خبرجنگ اخبار مورخہ ۲۶ مئی کو چھپی ہے اور اسی روز حاجی صاحب نے تحریک التوا پیش کر دی اس لیے میں سمجھتا ہوں کہ یہ تحریک وقت پر پیش کی گئی ہے لہذا اس کو با ضابطہ قرار دیتے ہوئے میں یہ تحریک ہؤس کے سامنے پڑھتا ہوں -

حاجی سردار عطا محمد نے یہ تحریک پیش کرنے کی اجازت طلب کی ہے کہ ایک نہایت اہم اور فوری مسئلے کو زیر بحث لانے کے لئے اب اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے - معاملہ یہ ہے کہ حیدرآباد کے ڈسٹرکٹ میجسٹریٹ نے ملک کے ایک معزز سیاستدان حیدر بخش جتوئی کو تقریر کرنے یا کسی اور طریقے سے اظہار خیال کرنے کے بنیادی حق سے محروم کر دیا ہے - روزنامہ "جنگ لورہ" مورخہ ۲۶ مئی ۱۹۶۷ ء کے مطابق ان پر یہ پابندی عائد کی گئی ہے - اظہار خیال پر اس حد تک پابندی لگانا انتہائی افسوسناک بات ہے -

Those members who are in favour of leave being granted, may please rise in their places.

As less than twenty five Members rose in their places, leave to move the motion was refused.

LATHI-CHARGE BY POLICE ON STUDENTS DEMONSTRATING AGAINST SUPPORT OF U. S. A. TO ISRAEL

LATHI-CHARGE BY LAHORE POLICE ON ARAB STUDENTS DEMONSTRATING AGAINST ISRAELI AGGRESSION

Mr. Speaker: Next motions are Nos. 143 and 147 which are on the same subject.

Malik Muhammad Akhtar: They have been moved.

Minister of Law (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund): Opposed.

The facts of the case are : As this House is aware that so far as the policy of the Government of Pakistan is concerned a statement has already been issued with regard to the struggle between the U. A. R. and Israel. The Government is siding with the U. A. R. and such a statement has been officially issued. So far as the incidents are concerned, on 27th May, 1967 in the morning at about 10 a. m. some Arab students numbering about twenty with an equal number of local students collected near the Alfalah Building, The Mall, Lahore, with the intention of staging a demonstration in front of the American Consulate to express their resentment against the American support to Israel. The Officers of the Police-S. S.P. Lahore and D.I.G. Lahore were informed. Shortly afterwards the students started moving down the Mall in the form of a procession to their destination.

Malik Muhammad Akhtar: On a point of order. It is no more The Mall. It is Shahrah e-Quaid-e-Azam.

Minister of Law: On the way some more persons joined the procession swelling their number to about two hundred. On the road they raised slogans and some placards were carried by the demonstrators. The processionists on reaching the Consulate/U.S.I.S. Office resorted to brick-batting these buildings and smashing their window panes. They set fire to a tent pitched outside the U.S.I.S, Office and burnt the wooden cycle stand lying under it. The Police, therefore, had to resort to a mild lathi-charge causing minor injuries to a couple of students who were forcing their entry into the building. The Police then guarded the building and the rowdyism lasted for about half an hour whereafter the demonstrators moved away in small batches.

Therefore, Sir, action was taken with a view to see that there is no damage to property and life. I suppose that the maintenance of law and order is the primary duty of the State and any action taken for the purpose of safeguarding the lives and property of the Consulate and the people who were passing along the road was the primary duty of the Government. This action has been taken in the interest of the public and maintenance of public order and it was justified and I request that the motion may be ruled out of order.

Malik Muhammad Akhtar: I challenge the statement of the Law Minister.

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ جیسا کہ وزیر قانون صاحب نے فرمایا ہے کہ ہلکا سا لاٹھی چارج کیا گیا تو میں دریافت کرتا ہوں کہ جو لاٹھیاں برسائی گئیں کیا وہ پہاڑ سے برسائی گئی تھیں ۔

Malik Muhammad Akhtar (Lahore-II): I challenge the statement of the Law Minister.

جناب سپیکر ۔ اصل واقعات یہ ہیں اور جیسا کہ وزیر قانون صاحب نے فرمایا ہے اس کے پیش نظر میں سمجھتا ہوں کہ سارے مغربی پاکستان کے طلبا کی توہین ہوئی ہے ۔ ۲۰ مقامی طلبا تھے اور ۲۰ دوسری جگہوں کے ۔ یونیورسٹی کے طلبا بھی ان میں شامل تھے جو کہ مظاہرہ کر رہے تھے اور وہ نہایت ہی پر امن طریق پر مظاہرہ کر رہے تھے ۔ متحدہ عرب نے خلیج عقبہ کی جو ناکہ بندی کی تھی اس کی حمایت میں وہ پرامن مظاہرہ کر رہے تھے ان کا پروگرام یہ تھا اور وہ اس چیز پر زور دیتے تھے کہ جنگ کی صورت میں تمام مشرق وسطیٰ عرب ممالک کا ساتھ دیگا ۔ طلبا محض ایک قرار داد منظور کرنا چاہتے تھے ان کا مقصد تھا کہ یہ قرار داد پاس ہو جائے کیونکہ انفارمیشن ڈیپارٹمنٹ بہت سی ایسی خبریں چھپنے سے روک لیتے ہیں یا بند کر دیتے ہیں ۔ یہ حکومت کے رویہ کے خلاف ایک مظاہرہ تھا اور اسی کے خلاف یہ چیز تھی جس نے انکو مجبور کیا کہ وہ یہ قرار داد امریکن کونسلیٹ کی لائبریری جو بینک سکویئر کے سامنے ہے وہاں جا کر پڑھیں ۔ جناب سپیکر ۔ وہ بالکل پر امن طریقہ پر چل رہے تھے البتہ وہ آزادی فلسطین کے لئے گوریلہ جنگ کی حمایت کر رہے تھے اور یہ نعرے لگا رہے تھے جو میرا خیال ہے کہ حکومت کی نازک طبع پر شاید گران گزرے ہوں ۔ نعرے جو لگاتے تھے وہ یہ تھے "امریکی سامراج مردہ باد" ۔ "کشمیریوں کا حق خود ارادیت زندہ باد" "پاکستان زندہ باد" اور حکومت اپنے تعلقات امریکہ کیساتھ

برقرار رکھنے کیخاطر ''امریکی سامراج مردہ باد'' کے نعرے برداشت نہ کر سکی - جب یہ جلوس جی پی او کے سامنے سے گزر کر امریکن دفتر کے پاس پہنچا تو پولیس نے انکو روکا - میں جناب وزیر قانون کی statement کو چیلنج کرتا ہوں میں چاہتا ہوں کہ اس واقعہ کی جوڈیشل انکوائری کرائی جائے - پولیس کو کیا حق تھا کہ وہ طلبا پر اس قدر سختی کرے - جلوس بالکل پر امن طریق پر چل رہا تھا اور جی پی او تک شاہ راہ قائداعظم سے گزرتا ہوا گیا جو محض نعرے لگا رہا تھا - پولیس نے زبردستی جلوس کو روکنے کی کوشش کی - جناب سپیکر - اس کے بعد ان پر لاٹھی چارج بھی کیا گیا اور ہمارے لئے یہ باعث ندامت ہے کہ ایک عرب طالبعلم اس لاٹھی چارج کے نتیجہ میں زخمی ہوا جب وہ زخمی ہوئے تو جلوس مشتعل ہوا اور اس کی تمامتر ذمہ داری لوکل پولیس پر ہے اور وہی براہ راست اس کی ذمہدار ہے - جناب سپیکر - آپ کو یاد ہوگا کہ ۱۹۶۵ء کی جنگ کے بعد عربوں نے اپنی مکمل حمایت کا اعلان کیا تھا اور اس کے باوجود بھی وہ ایک چھوٹے سے جلوس کو برداشت نہ کر سکے اور یہ چیز ہمارے لئے باعث ندامت ہے اور میں مطالبہ کرتا ہوں کہ ان افسران کے خلاف شدید کارروائی کرنی چاہئے جنہوں نے ہمارے مسلمانوں کے حقوق میں خلل اندازی کی ہے -

خواجہ محمد صفدر - جناب والا - میرے محترم دوست جناب ملک اختر نے موضوع زیر بحث کے متعلق جن خیالات کا اظہار فرمایا ہے میں ان کی پورے شد و مد سے تائید کرتا ہوں -

اور میرے اس تحریک پیش کرنے کا محرک یہ جذبہ تھا کہ ہماری پاکستان گورنمنٹ نے ایک بار نہیں دو بار پچھلے دنوں میں اور کل تیسری بار اسمبلی میں اس بات کا اعلان کیا ہے کہ پاکستان کی تمام تر ہمدردیاں اس سانحہ میں عرب ممالک کے ساتھ ہیں - اور اگر خدانخواستہ جنگ چھڑ گئی تو ہماری گورنمنٹ انہیں ہر ممکن امداد دے گی -

ہماری قومی پالیسی آج بھی یہ ہے اور گزشتہ بیس سال سے اسی نہج پر چل رہی ہے کہ ہم عرب ممالک سے جو کہ ہمارے بھائی ہیں زیادہ سے زیادہ برادرانہ سلوک اور برادرانہ رشتہ قائم کرنا چاہتے ہیں - ہم ان سے زیادہ سے زیادہ محبت اخوت اور یگانگت پیدا کرنا چاہتے ہیں - پھر اگر لاہور میں عرب ممالک کے ان طلبا نے جو ہماری اپنی دعوت پر اردن فلسطین اور عراق سے یہاں تعلیم حاصل کرنے کے لئے آئے ہوئے ہیں - اسرائیل کی جارحیت اور امریکہ کی اسرائیل نوازی کے خلاف لاہور میں احتجاج کیا تو پولیس نے جس طرح اپنی لاٹھیوں سے ان کے سر پھوڑے اس سے ہماری قومی پالیسی کو شدید نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے - یہ غلط فہمی پیدا ہو سکتی ہے کہ در اصل ہم زبان سے کچھ اور کہتے ہیں اور عملی طور پر کچھ اور کرتے ہیں - اس لئے ہماری گورنمنٹ کو پولیس کے اس رویہ سے اپنے آپ کو بری الزمہ قرار دینا چاہئیے - اور اعلان کرنا چاہئیے کہ ہماری پالیسی سے پولیس کی اس کار گزاری کا ------ اپنی جانب سے انہوں نے کار گزاری دکھائی ہے ------ کوئی تعلق نہیں ہے - اور ہم کلی طور پر اس کی مذمت کرتے ہیں - اس طرح ہم بیرونی ملکوں میں اپنی پالیسی کی پوری طرح وضاحت کر سکیں گے ورنہ عرب ممالک میں یہ شکوک پیدا ہونے کا احتمال ہے کہ ہم اسرائیل کے خلاف ان کی پوری حمائت کرنے کو تیار نہیں ہیں -

Mr. Ahmedmian Soomro (Jacobabad II): Sir, the present motion, of course, the sentiments behind it, is shared by every Pakistani, as is clear from the declaration of the President that we fully support the Arab Nations, as united Muslim brotherhood. But the action that is sought to be condemned in the present case, I don't think Sir, is right because under diplomatic immunity it is the duty of every Government to fully protect the Consuls and other diplomats that are here. As far as the peaceful procession and peaceful demonstration is concerned, there can be no objection, but if anybody resorts to force or to the burning of tents outside any diplomatic enclave, I think Sir, it is the duty of Government to

protect them. In fact, if today they had failed to take the least possible action and there had been a crisis, we would have to compensate for that to a large extent. This resolution, I think Sir, it being pressed further would do no good to the country as a whole because our sentiments as far as Arab countries are concerned are clear. At the same time, the responsibility of the Government is there, and this action has been taken in the ordinary administration of law to preserve law and order, which is the primary duty of the Government and the Police.

I would, therefore, request the mover to withdaw it and not to press it.

وزیر زراعت (ملک خدا بخش) ۔ میں جناب یہاں پر یہ عرض کرنے کی جرأت کرتا ہوں کہ آج اس ملک کے ہر شخص، چاہے وہ کوئی سرکاری ملازم ہو یا عام شہری ہو سب کی ہمدردیاں عرب ممالک کے ساتھ ہیں (تالیاں) میں پولیس کی طرف سے بھی اور باقی تمام لوگوں کی طرف سے بھی یہ اعلان کرنا چاہتا ہوں کہ قوم تمام کی تمام عرب ممالک کے ساتھ ہے ۔ نہ صرف ہماری ہمدردیاں آن کے ساتھ ہیں بلکہ اگر وقت پڑا تو ہم ہر قسم کی امداد کرنے کی کوشش کریں گے (تالیاں) ہمارا آن کا رشتہ صرف اخوت کا نہیں بلکہ ہم اس لئے آن کی حمائت پر کمر بستہ ہیں کہ وہ راستی پر ہیں ۔ حق پر ہیں (تالیاں) اور اسرائیل کی صورت میں آن کے سینے پر خنجر رکھ دیا گیا ہے ۔ کوئی پاکستانی خواہ وہ کسی مکتب فکر کا ہو ' چاہے وہ سرکاری ملازم ہو یا عام شہری ہو آن سب میں اس مسئلہ پر جتنی یگانگت ہے وہ کسی مسئلہ پر کبھی نہیں ہوئی ۔

دوسرا سوال جس کے متعلق یہ تحریک التوا پیش کی گئی ہے میں سمجھتا ہوں کہ اگر پہلا موقف درست ہے اور وہ یقیناً درست ہے تو وہاں حالات اس قسم کے ہوں گے کہ اس کے سوا چارہ کار نہیں رہا ہو گا ۔ ورنہ جہاں تک عرب طلبأ کا تعلق ہے کسی غلط فہمی پیدا ہونے کا کوئی اندیشہ نہیں ۔ میں پھر آپ کے خادم کی حیثیت سے آپکے احساسات اور جذبات کی ترجمانی کرتے ہوئے یہ اعلان کرتا ہوں کہ ہماری تمام ہمدردیاں عرب ممالک کے ساتھ ہیں اور انشاللہ ان کے ساتھ رہیں گی ۔ (تالیاں)

Mr. Speaker: In view of this statement, does Khawaja Sahib press it.

Khawaja Muhammad Safdar: I don't press it Sir.

Malik Muhammad Akhtar: I press it Sir.

Mr. Speaker: So far as the adjournment motion moved by Malik Akhtar is concerned, I think it is the duty of the Police to maintain law and order. The action has been taken in ordinary administration of law, and the motion is ruled out of order.

ARREST OF MALIK MUHAMMAD HAYAT KHAN TAMMAN, A FORMER MINISTER OF WEST PAKISTAN.

Mr. Speaker: Next motion is 150 by Mr. Hamza, which was deferred.

Minister of Law (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund): I oppose it Sir. Perusal of the last line of the motion would show that the news of his arrest under the Defence of Pakistan Rules was published in the daily 'Kohistan' dated 27-5-1967. If this is the position, then the motion should have been moved at the earliest moment on the 27th. This motion has been moved on the 29th.

Khawaja Muhammad Safdar: 28th was a holiday.

Minister of Law: 27th was a working day. This is late by two days. I would, therefore, request that this may be held out of order on account of delay.

Mr. Speaker: I don't agree with the learned Law Minister that the motion has not been raised at the earliest possible opportunity. As disclosed by Mr. Hamza, the news was published on the 27th of May and he tabled the motion on the 29th May. On the 28th it was a holiday and naturally Mr. Hamza could give notice of this motion on the 29th of May. The motion has been raised at the earliest possible opportunity and, therefore, I hold it in order.

Mr. Hamza has asked for leave to adjourn the business of the Assembly to discuss a definite matter of urgent public importance and of recent occurence, namely, the flagrant abuse of power by the Provincial Government in arresting Malik Muhammad Hayat Khan Tamman, a former Minister of West Pakistan, under the Defence of Pakistan rules, which has badly shaken the confidence of the people of West Pakistan in the rule

of law, and has rightly caused resentment among them. The news of the arrest was published in the daily 'Kohistan' on the 27th May.

Those Members who are in favour of leave being granted, may please rise in their places.

As less than twenty five Members rose in their places, leave to move the motion was refused.

DEMOLITION OF THE SHRINE OF HAZRAT MADHO LAL HUSSAIN.

Mr. Speaker: Next adjournment motion No. 151 by Mr. Hamza.

Mr. Hamza: Mr. Speaker, Sir, I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent occurrence and of urgent public importance, namely, the demolition of the shrine of Hazrat Madho Lal Hussain, a great saint and soofi poet, by three persons. This happened because the shrine is not being properly managed and protected by the Government. This news has caused great resentment among the public of the province.

Minister of Auqaf (Mr. Muhammad Ali Khan): Sir, this senseless act of desecration of the shrine of Hazrat Madho Lal Hussain would definitely be condemned by everybody from the core of his heart and, I am sure, the Members of this august House would agree with me that only mad people could have perpetrated such a dastardly act. No one knows what was the motive behind their action. To my mind, the thing is still shrouded in mystery.

Sir, on the 28th of this month, three persons entered the shrine and at that time the care-taker of the shrine, one Noor Muhammad who was present there, tried to dissuade these miscreants from damaging the shrine in question but they were in a fighting mood. The care-taker was manhandled and thrown out of the shrine. He raised a lot of hue and cry. There were some people in the adjoining mosque who gathered there but out of sheer fear not a single person entered the shrine to stop those people from damaging the shrine. The care-taker ran to the house of R.P.C., Chaudhri Ghulam Rasul, who happened to be a B.D. member. Chaudhri Ghulam Rasul took very timely action and collected a few people in his Mohalla, entered the shrine and over-powered the miscreants. It so happened that by that time there was a police patrol nearby and the culprits were handed over to the police. They have been charged and will be tried in accordance with the law for damaging the shrine of Hazrat Madho Lal Hussain.

I would, therefore, submit that there is no occasion for adjourning the business of this House because this incident did not arise out of any negligence on the part of the Auqaf Department. As far as the Department is concerned, we have a whole-time care-taker and the shrine is maintained and looked after properly.

Sir, the shrine was taken over in 1961 and, since then, we have been spending a lot of money on its repairs. There is a Maktab as well in the premesis. At first, when the shrine was taken over, Rs. 1,393 were spent, then another sum of Rs. 6,000 was spent on the wall and another sum of Rs. 5,561 was again spent. Again, in the year 1964-65, we spent another six thousand rupees and, this year, we intend to spend Rs. 2,000 on general repairs. We are also spending Rs. 4,800 on the maintenance of the Maktab. Therefore, it is quite evident that the shrine is well maintained and looked after. This case, of course everybody would condemn it, has already been registered and is sub-judice. I would request Mr. Hamza to withdraw his motion. As I have already stated that this thing did not arise out of any negligence on the part of the Auqaf Department.

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ جناب وزیر اوقاف نے جو بیان دیا ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ان کے محکمہ کی طرف سے مقرر کردہ ایک محافظ وہاں (میرے خیال میں سویا ہوا) موجود تھا ۔

وزیر اوقاف ۔ اگر وہ سویا ہوا ہوتا تو وہ شور نہ مچاتا ۔

مسٹر حمزہ ۔ میرے خیال میں ایک مقبرہ جو لاہور میں واقع ہے اور جیسا کہ انہوں نے فرمایا ہے کہ وہاں مکتب بھی ہے اور کافی آبادی بھی ۔ اگر وہ جاگتا ہوتا اور شور مچاتا تو وہ لوگ جنہوں نے مقبرے کو گرانے کی کوشش کی وہ محض کوشش ہی ہوتی اور وہ اس کو مسمار نہ کر پاتے ۔ میں جناب وزیر اوقاف کے جو کہ وزیر تعلیم بھی ہیں معترفوں میں سے ہوں ۔ میں سمجھتا ہوں ان کو اب یہ پتہ لگ گیا ہے کہ وہاں سونے والا محافظ کافی نہیں ہے ۔ آئندہ وہ اس مقبرے کی مناسب حفاظت کے لئے مناسب انتظام کریں گے ۔ اس واقعہ سے پتہ چلتا ہے کہ یہ مقبرہ اور دوسرے مقبرے بھی جو بہت گنجان آبادی میں نہیں بلکہ ویران

جگہوں میں ہیں اور جو محکمہ کی تحویل میں ہیں محفوظ نہیں ہیں ان کی حفاظت کے لئے خاطر خواہ انتظامات کئے جائیں ۔

Mr. Speaker : Does the Member press the motion ?

مسٹر حمزہ ۔ جناب والا ۔ میں التجا کروں گا کہ رائے منصب علی خان صاحب کو جو مادھو لال حسین صاحب سے بہت عقیدت رکھتے ہیں کو بھی اظہار خیال کی اجازت دی جائے ۔

Mr. Speaker : I will put this question after the speech of Rai Mansab Ali Khan.

ملک محمد اختر ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ کیا منصب صاحب کے منصب میں شامل ہے کہ وہ اس تحریک التوا پر بولیں ۔

رائے منصب علی خان کھرل (شیخوپورہ ۔ ۳) ۔ جناب والا ۔ وزیر اوقاف نے جو کچھ فرمایا ہے وہ بجا طور پر فرمایا ہے لیکن اس واقعہ سے پنجابی زبان کے پرستاروں اور شاہ حسین کے عقیدت مندوں کو دلی صدمہ پہنچا ہے ۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس سنجیدہ مسئلہ کی طرف توجہ دینی چاہیئے اور ایسے واقعات کو روکنے کے لئے وزیر اوقاف صاحب کو آئندہ کے لئے ایسے اقدامات کرنے چاہئیں تاکہ اس واقعہ کو دھرایا نہ جائے ۔

جناب والا ۔ انہوں نے فرمایا ہے کہ ابھی ان کے متعلق پتہ نہیں چلا کہ وہ لوگ کون ہیں اور کس مقصد کے لئے آئے تھے لیکن اخبارات میں ہم نے پڑھا ہے کہ وہ لوگ کچھ روپیہ چاہتے تھے ۔ ۔ ۔ ۔

مسٹر سپیکر ۔ رائے صاحب ۔ وزیر صاحب نے فرمایا ہے کہ ان کو موقع پر گرفتار کر لیا گیا ہے ۔

وزیر اوقاف ۔ جناب والا ۔ ان لوگوں کے نام ہمارے پاس موجود ہیں ۔ ہم نے یہ نہیں کہا کہ ہمیں ان کے نام معلوم نہیں ہیں ۔

Their intention in committing this act is shrouded in mystery. We do not know what motivated them to come and desecrate this shrine.

رائے منصب علی خان کھرل - یہ ٹھیک ہے لیکن اخبارات میں جو تفصیلات آئی ہیں وہ یہ ہیں کہ وہ لوگ کچھ روپیہ چاہتے تھے اور وہاں جا کر انہوں نے دعائیں مانگیں اور انہیں روپیہ نہ ملا اور انہوں نے قبر کو اکھاڑنا شروع کر دیا - جیسا کہ وزیر صاحب نے فرمایا ہے کہ وہ پاگل لوگ ہیں - میں نے بھی کئی دفعہ شاہ حسین کے مزار پر دعائیں مانگی ہیں کہ ہمیں روپیہ دیں تاکہ ہمارا جو پروگرام ہے وہ چل سکے - لیکن انہوں نے روپیہ ہمیں نہیں دیا تو اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ہم شاہ حسین کی قبر کو اکھاڑنا شروع کر دیں - بہرحال وزیر اوقاف صاحب کی خدمت میں عرض کروں گا کہ مقبرے کی مرمت کا انتظام فی الفور کیا جائے - دوسرے ایسے انتظامات کئے جائیں کہ آئندہ ایسے واقعات رونما نہ ہوں -

Mr. Speaker : Does the Member press the motion ?

Mr. Hamza : No, Sir.

Mr. Speaker : The motion is not pressed.

GOVERNMENT DIRECTIVE CHANGING THE PROCEDURE OF LAW IN RESPECT OF THE DETECTION OF FORCED LABOUR IN BEGAAR CAMPS.

Mr. Speaker : Next motion.

Mr. Hamza : I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of urgent public importance and of recent occurrence, namely, the directive of the Government drastically changing the ordinary procedure of law due to the pressure of big and influential contractors of detecting the heinous crime of forced labour in begaar camps which will amount to a big hurdle in the eradication of such crime in the Province and therefore has caused great resentment among the public all over the Province.

The news of this big change in the policy of the Government was published in the daily 'Mashriq', Lahore, dated the 29th May, 1967.

Minister of Law (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund): I oppose the motion.

It is wrong that the Government have changed their policy due to the pressure of big and influential contractors. It is also wrong that the heinous crimes will not be detected. On the contrary, no efforts will be relaxed in detecting all possible crimes. The Government have said that an Officer of the rank of D.S.P. and a Sub-Divisional Magistrate or a First Class Magistrate will accompany the party which goes for the purpose of detecting these crimes. Therefore, there is nothing which goes to show that the Government have changed their policy at the pressure of big and influential contractors. I do not know how my friend has construed this motion. Government will never relax their efforts in detecting all the crimes.

مسٹر حمزہ (لائلپور - ۶) : جناب سپیکر ۔ جناب وزیر قانون نے میری تحریک التوا کی مخالفت کرتے ہوئے جو بیان دیا ہے وہ حقائق کے منافی ہے ۔ حکومت خود تسلیم کرتی ہے کہ یہ انسانیت کش جرائم کافی عرصہ سے اس صوبے میں ہو رہے ہیں ۔ لیکن ان کی بر وقت اطلاع پولیس کو موصول نہیں ہوئی ۔ حکومت نے اس سلسلے میں پولیس اور محکمہ انہار کے افسروں کو بھی تنبیہ کی ہے اور ان سے دریافت کیا گیا ہے کہ جب یہ جرائم عرصہ سے ہو رہے ہیں تو وہ ان سے نا واقف کیوں رہے اور حکومت کو اس کی اطلاع کیوں نہیں دی گئی ۔ یہ صورت حال اس وقت تھی جب کہ ایک عام شخص محکمہ پولیس کو اطلاع دے سکتا تھا اور ایک پولیس کانسٹیبل بھی جا کر اس قسم کے واقعہ کے متعلق تھوڑا بہت دریافت کر سکتا تھا ۔ ایک ایس ۔ آئی ۔ یا ایک اے ایس آئی بھی پوچھ گچھ کر سکتا تھا ۔

جناب سپیکر ۔ یہ خبر اس وقت شائع ہوئی ہے ۔ جیسا کہ وزیر

موصوف نے خود تسلیم کیا ہے ۔ جب کہ صرف ڈی۔ایس۔پی ہی اس کی چھان بین کر سکے گا اور یہ بھی اسی صورت میں جب کہ کلکٹر یا مجسٹریٹ یا اسسٹنٹ کمشنر درجہ اول ان کے ہمراہ ہو ۔ آج صبح ملک محمد اختر صاحب نے فارسی کی ایک کہاوت کا حوالہ دیا تھا کہ

,,تا تریاق از عراق آوردہ شود
مارگزیدہ مردہ شود''

جناب سپیکر ۔ اب حالت یہ ہے کہ کوئی ڈاکٹر کو لائے ۔ کوئی ڈی۔ایس۔پی کو لائے اس کے بعد وہ چھاپا مارے ۔ نہ تو من تیل ہو نہ رادھا ناچے ۔

نئے احکامات کے تحت آئندہ بیگار کیمپوں پر چھاپا مارنے کے بعد صرف ایسے کمسن بچوں کو برآمد کیا جائے گا جنہیں خرکاروں نے اغوا کیا ہو ۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ایک بچہ جس کو خرکاروں نے اغوا کیا اور اب وہ بالغ ہو گیا ۔ اب خرکاروں پر کوئی گرفت نہیں ہو سکے گی ۔ یا اگر ایک بالغ شخص کو اغوا کر لیا جائے تو حکومت یہ پسند نہیں کرے گی اس کو ان کے چنگل سے چھڑائے ۔ کیا حکومت نے اس کے متعلق بھی کوئی ہدایات جاری کی ہیں کہ جو بالغ ہوں ان کو برآمد نہ کریں ۔ خواہ ان سے جبری مشقت ہی کیوں نہ لی جا رہی ہو ۔

Minister of Law : Sir, if that information is to be given, then I will request for some time.

Khawaja Muhammad Safdar : Yes Sir, this is a very important question.

آج تک گزشتہ دو ماہ سے جو کچھ بھی ہوا ہے ۔ اس پر حکومت پانی پھیر رہی ہے ۔ اس پر پردہ ڈال رہی ہے ۔ یہ کام نا ممکن بنا

دیا گیا ہے ۔

Minister of Law : There is nothing like that.

Mr. Speaker : Would the Minister be able to furnish it tomorrow or the day after ?

Minister of Law : The day after Sir.

Khawaja Muhammad Safdar : We will discuss it thoroughly Sir.

Mr. Speaker : We will take up this adjournment motion the day after tomorrow.

LEAVE OF ABSENCE OF M.P.As.

Mr. Speaker : We will now take up leave applications of the Members.

NAWABZADA SHEIKH UMER

Secretary : The following telegram has been received from Nawabzada Sheikh Umer, M.P.A :—

> "Myself returning Mekran due family sickness kindly grant me leave for 19th December."

Mr. Speaker : The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

MR. HAMZA

Secretary : The following application has been received from Mr. Hamza M.P.A :—

> "I could not attend the meeting of Standing Committee Home held on 13-5-67 as I did not receive the intimation at my home address. My absence from the meeting may please be excused."

Mr. Speaker : The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

SHEIKH FAZAL HUSSAIN

Secretary : The following application has been received from Sheikh Fazal Hussain, M.P.A :—

گزارش ہے کہ بندہ سول ہسپتال مظفر گڑھ
میں زیر علاج رہا ہوں۔ برائے کرم مورخہ
۱۹ - ۱۲ - ۱۳ سے ۶۶ - ۱۲ - ۶۶ تک
رخصت عطا فرمائی جائے۔

Mr. Speaker : The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

HAJI GHULAM AKBAR KHAN KHAKWANI

Secretary : The following application has been received from Haji Ghulam Akbar Khan Khakwani, M.P.A :—

گزارش ہے۔ کہ فدوی مورخہ ۱ - ۱۲ - ۶۶
تا ۵ - ۱۲ - ۶۶ کو بوجہ بیماری اجلاس
میں حاضر ہونے سے قاصر رہا تھا۔ اسلئے ان
ایام کی رخصت عطا فرما کر مشکور فرمائیں۔

Mr. Speaker : The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

MR. MUHAMMAD BAKHSH KHAN NAREJO

Secretary : The following application has been received from Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo, M.P.A :—

"I shall be away to Karachi to attend the Investiture Ceremony being held there on 23rd May, 1967. I shall therefore, not be able to attend the meeting of the Committee on Rules of Procedure and Privileges on 22nd May, 1967. The House may be moved to kindly grant me leave of absence from attending the said meeting."

Mr. Speaker : The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

MR. MUHAMMAD BAKHSH KHAN NAREJO

Secretary : The following application has been received from Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo, M. P. A. :—

"I shall be away to Karachi to attend the Investiture Ceremony held there on 23rd May, 1967. I shall, therefore, not be able to attend the Assembly Session on 22nd and 23rd May, 1967. The House may be moved to kindly grant me leave for these two days."

Mr. Speaker : The question is:

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

MR. MUHAMMAD BAKHSH KHAN NAREJO

Secretary : The following application has been received from Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo, M. P. A. :—

"My presence at my native place has been necessitated due to some urgent work, I would, therefore, request that my absence for five days viz., from 15th December to 19th December, 1966, may kindly be treated as leave and oblige."

Mr. Speaker : The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

MR. ABDUL KHALIQ ALLAHWALA

Secretary: The following application has been received from Mr. Abdul Khaliq Allahwala, M. P. A. :—

"I could not attend the Assembly on account of indisposition on 12th, 13th, 14th, 15th, 16th and 19th December, 1966." Leave may be granted.

Mr. Speaker: The question is:

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

MR. MUHAMMAD UMER QURESHI.

Secretary: The following telegram has been received from Mr. Muhammad Umer Qureshi, M. P. A. :—

"Grant leave 19 December 1966."

Mr. Speaker: The question is:

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

MIR WALI MUHAMMAD KHAN TALPUR.

Secretary: The following application has been received from Mir Wali Muhammad Khan Talpur, M. P. A. :—

"Owing to the visit of the President of Pakistan on 17th and 18th January, 1967 to Hyderabad and my Constituency respectively, I could not attend the meeting of the Committee on Industries and Commerce held on 16th January, 1967. A telegram had been sent by me to the effect".

I respectfully request that I may be granted leave of absence for above date."

Mr. Speaker: The question is:

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

ATALIQ JAFER ALI SHAH

Secretary : The following application has been received from Ataliq Jafer Ali Shah, M. P. A. :—

"I could not attend the meeting of the Standing Committee of Social Welfare held on February 18th last due to unavoidable difficulties of communication and bad weather. I, therefore, request for grant of leave for above mantioned absence."

Mr. Speaker : The question is:

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

SYED INAYAT ALI SHAH

Secretary : The following application has been received from Syed Inayat Ali Shah, M. P. A. :—

"I was out of Station and could not attend the meeting of the Standing Committee on Social Welfare held on 18th February 1967, being unaware of that, therefore, it is requested that I may very kindly be excused for that and oblige."

Mr. Speaker : The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

MR. MUHAMMAD UMER QURESHI

Secretary : The following application has been received from Mr. Muhammad Umer Qureshi, M. P. A. :—

"Due to my illness I was not in position to attend the meeting of the 'Standing Committee on Industries and Commerce on 16th January 1967'. Leave may be granted."

Mr. Speaker : The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

MR. MAHMOOD AZAM FAROOQI

Secretary: The following application has been received from Mr. Mahmood Azam Farooqi, M. P. A :—

"I regret to have to inform you that due to some personal reason I was not able to attend the meetings of the Public Accounts Committee from 23-1-67 to 3-2-67.

Will you please, therefore, kindly put my application for leave before the Assembly at the appropriate time."

Mr. Speaker: The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

RAIS SARDAR SHABBIR AHMED KHAN

Secretary: The following application has been received from Rais Sardar Shabbir Ahmed Khan, M. P. A. :—

"I am pleased to inform you that I am proceeding to Saudi Arabia to perform Hajj. After Hajj I will go to Middle East for business trip. I, therefore, could not attend meetings of the Standing Committee on Home Affairs from 17th March 1967.

I shall be highly obliged if you will excuse my absence and grant me leave upto June, 1967."

Mr. Speaker: The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

RAIS SARDAR SHABBIR AHMED KHAN

Secretary: The following application has been received from Rais Sardar Shabbir Ahmed Khan, M. P. A. :—

"I wish to inform you that my father is under medical treatment here, therefore, I could not attend the meeting of the Standing Committee on 17th February, 1967. I shall be obliged if you will excuse my absence."

Mr. Speaker: The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

RAIS SARDAR SHABBIR AHMED KHAN

Secretary : The following application has been received from Rai Sardar Shabbir Ahmad Khan, M. P. A. :—

"I wish to inform you that my father is under medical treatment here, therefore, I could not attend the meeting of the Standing Committee on 7th and 8th February, 1967. I shall be obliged if you will excuse my absence."

Mr. Speaker : The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

RAIS SARDAR SHABBIR AHMED KHAN

Secretary : The following application has been received from Rais Sardar Shabbir Ahmad Khan, M. P. A. :—

"I regret to say that I could not attend meeting of the Standing Committee on Home Affairs on 9th June, 1967, due to urgent work I shall feel obliged if you will excuse my absence."

Mr. Speaker : The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

RANA PHOOL MUHAMMAD KHAN

Secretary: The following application has been received from Rana Phool Muhammad Khan, M. P. A.:—

گذارش ہے کہ بندہ مورخہ ۲۰-۱-۶۷ و ۲۱-۱-۶۷
کو کراچی میں سٹینڈنگ کمیٹی برائے ہوم کی
میٹنگ میں شامل ہونے سے معذور تھا ۔ کیونکہ

بندہ کی والدہ سخت بیمار تھی - لہذا رخصت
منظور فرمائی جاوے -

Mr. Speaker : The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

KHAN SAIFOOR KHAN

Secretary: The following application has been received from Khan Saifoor Khan, M.P.A. :—

گذارش ہے کہ میں سخت بیمار ہوں - اور
اسمبلی میں حاضر ہونے کے قابل نہیں اسلئے
برائے مہربانی مورخہ ۱۹-۱۲-٦٦ کی رخصت
منظور فرما کر مشکور فرمائیں -

Mr. Speaker: The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

PIR QURBAN ALI

Secretary: The following application has been received from Pir Qurban Ali, M. P. A.;—

"Due to severe pain in my ear I could not attend the meetings of the Standing Committee on Revenue on 30-3-67 and 18 5-67.

I request that leave for these days may kindly be granted."

Mr. Speaker: The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

MR. ABDUL QAYYUM

Secretary: The following application has been received from Mr. Abdul Qayyum, M. P.A. and Parliamentary Secretary :—

"I could not attend the meetings of the Standing Committee on Irrigation & Power held on 27th and 28th March, 1967. Kindly grant me leave for these days."

Mr. Speaker: The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

KHAN AJOON KHAN JADOON

Secretary: The following application has been received from Khan Ajoon Khan Jadoon, M.P.A.:—

"I could not attend the Assembly Session on 22-5-67 due to sickness. I, therefore, request that the Assembly may kindly be moved to grant me leave for that day."

Mr. Speaker: The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

MAKHDUM AKHTAR ALI SHAH QURESHI

Secretary: The following application has been received from Makhdum Akhtar Ali Shah Qureshi, M.P.A. :—

"Most humbly and respectfully beg to say due to private work, I am unable to attend Session for 24-5-67. Therefore, one day leave may be granted."

Mr. Speaker: The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

MALIK KIBAT KHAN

Secretary : The following application has been received from Malik Kibat Khan, M.P.A. :—

گذارش ہے کہ بوجہ موٹر خراب ہونے کے مورخہ
۲۲-۵-۶۷ کو اجلاس میں حاضر نہ ہو سکا ۔
برائے مہربانی رخصت عطا فرمائی جائے ۔

Mr. Speaker : The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

SARDAR BAHADUR NAWAB MUHAMMAD KHAN JOGEZAI TUMANDAR

Secretary : The following telegram has been received from Sardar Bahadur Nawab Muhammad Khan Jogezai Tumandar, M.P.A. :—

"Self ill unable attend Session"

Mr. Speaker : The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

BEGUM MUMTAZ JAMAL

Secretary : The following application has been received from Begum Mumtaz Jamal, M. P. A. :—

"I have the honour to state that being unwell I would not be able to attend the Assembly Session for 10 days commencing from 22nd May, 1967.

It is, therefore, requested that I may kindly be granted leave from 22nd May, 1967 to 27th May, 1967."

Mr. Speaker : The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

DR. SULTAN AHMED CHEEMA

Secretary : The following application has been received from Dr. Sultan Ahmed Cheema, M. P. A. :—

"I could not attend the Standing Committee on Health meeting on 11th May, 1967 due to the serious illness of my father. I may please be granted leave of absence for that meeting."

Mr. Speaker : The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

MIAN NAZAR MUHAMMAD KALUKA

Secretary : The following application has been received from Mian Nazar Muhammad Kaluka, M. P. A. :—

بوجہ ایک ضروری کام کمیٹی برائے اطلاعات کی
میٹنگ مورخہ ۱۲-۵-۶۷ میں شرکت نہ کر سکا
برائے مہربانی چھٹی عنائیت فرمائی جائے ۔

Mr. Speaker : The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

MIAN NAZAR MUHAMMAD KALUKA.

Secretary : The following application has been received from Mian Nazar Muhammad Kaluka, M. P. A. :—

عرض ہے کہ اطلاع بر وقت نہ ملنے کی وجہ سے
میٹنگ کمیٹی اطلاعات مورخہ ۱-۲-۶۷ کو
شامل نہ ہو سکا ۔ لہذا اسکی چھٹی عنائیت
فرمائی جائے ۔

Mr. Speaker: The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

CHAUDHRI MUHAMMAD IQBAL

Secretary: The following application has been received from Ch. Muhammad Iqbal, M. P. A. :—

گذارش ہے کہ مجھے ایک نہایت ضروری خانگی کام کے لئے باہر جانا پڑ گیا ہے ۔ لہذا میں ۲۳-۵-۶۷ تا ۲۶-۵-۶۷ اجلاس سے غیر حاضر رہونگا ۔ برائے مہربانی ان ایام کی رخصت بخشی جائے ۔

Mr. Speaker : The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

MR. A.M. QURESHI

Secretary : The following telegram has been received from Mr. A.M. Qureshi, M.P.A :—

"Suffering from acute pain in kidney stop pray for one week leave."

Mr. Speaker : The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

MALIK SIKANDER KHAN

Secretary : The following telegram has been received from Malik Sikander Khan, M.P.A. :—

"Unable attend Assembly Session owing ill health Kindly sanction leave for absence till joining Session."

Mr. Speaker : The question is:

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

SARDAR KHAN MUHAMMAD KHAN BOZDAR

Secretary : The following application has been received from Sardar Khan Muhammad Khan Bozdar, M.P.A. :—

"I beg to state that I am suffering from fever and cannot attend Assembly. Kindly grant me leave for one week from 22-5-67."

Mr. Speaker : The question is:

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

MIR WALI MUHAMMAD KHAN TALPUR

Secretary : The following telegram has been received from Mir Wali Muhammad Khan Talpur, M.P.A.:—

"President visiting Hyderabad my constituency cant' attend Standing Committee meeting on 16-1-67 request leave".

Mr. Speaker : The question is:

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

MIR YUSUF ALI KHAN MAGSI

Secretary : The following telegram has been received from Mir Yusuf Ali Khan Magsi, M.P.A. :—

"Undergone an operation unable to attend Session kindly grant leave."

Mr. Speaker : The question is:

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

MR. MUHAMMAD ASLAM KHAN KHATTAK

Secretary : The following telegram has been received from Mr. Muhammad Aslam Khan Khattak, M.P.A. :—

"Unwell request 3 days Leave"

Mr. Speaker : The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

BABU MUHAMMAD RAFIQ

Secretary : The following application has been received from Babu Muhammad Rafiq, M.P.A. :—

"I could not attend the meeting of the Standing Committee on Social Welfare held on 18-2-67 and the meetings of the Standing Committee on Home Affairs held on 28th March and 17th April, 1967, due to certain unavoidable circumstances.

I, therefore, request that necessary leave may kindly be granted.

Mr. Speaker : The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

MR. MUHAMMAD AURANGZEB KHAN AWAN

Secretary : The following application has been received from Mr. Muhammad Aurangzeb Khan Awan, M.P.A. :—

"I could not attend the meeting of Standing Committee on Law and Parliamentary Affairs held on 6th February, 1967, due to the marriage of my uncle on the 5th of February, 1967, and it was not possible for me to attend the meeting.

I may very kindly be excused for this absence."

Mr. Speaker : The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

CHAUDHRI MANAK KHAN BOSAL

Secretary : The following application has been received from Chaudhri Manak Khan Bosal, M.P.A. :—

"It is respectfully submitted that I have been confined to bed due to indisposition since late last night.

The doctor has advised rest for 4 days. Hence I shall be grateful to you, if you kindly grant me leave for 4 days, i.e., 24th to 27th May, 1967."

Mr. Speaker : The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

ATALIQ JAFER ALI SHAH

Secretary : The following telegram has been received from Ataliq Jafar Ali Shah, M.P.A. :—

"I could not attend the meeting of Standing Committee on Home Affairs on 24-2-67 for which leave may be granted."

Mr. Speaker : The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

SARDAR MUHAMMAD AYUB KHAN

Secretary : The following application has been received from Sardar Muhammad Ayub Khan, M.P.A. :—

"Due to illness I was unable to attend the Revenue Standing Committee meeting on 29th and 30th April, 1967.

It is respectfully requested that leave due to illness may kindly be granted for the 29th and 30th April, 1967."

Mr. Speaker : The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

SARDAR MUHAMMAD AYUB KHAN

Secretary : The following application has been received from Sardar Muhammad Ayub Khan, M. P. A. :—

"Due to urgent and unavoidable work I have to return home for a few days. It is respectfully requested that leave of absence may kindly be granted for 12 days with effect from 26th May, 1967."

Mr. Speaker : The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

MR. ABDUL KHALIQ ALLAHWALA

Secretary : The following application has been received from Mr. Abdul Khaliq Allahwala, M. P. A. :—

"I request for leave of absence from 22nd May, 1967 to 27th May, 1967 both days inclusive on account of the visit of Field Marshall Muhammad Ayub Khan, the President and other important Muslim League questions at Karachi.

Mr. Speaker : The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

MR. MUNAWAR KHAN

Secretary : The following application has been received from Mr. Munawar Khan, M. P. A. :—

"I am sorry that I could not intimate my inability to attend the Assembly from 22-5-67, the date on which it starts.

My wife is being admitted in the C. M. H. Bannu, for operation, which will be conducted on 27-5-67. This naturally necessitates my presence at Bannu. I shall attend as soon as she is out of danger. Please grant me leave."

Mr. Speaker : The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

HAJI GUL HASSAN MANGI

Secretary : The following application has been received from Haji Gul Hassan Mangi, M.P.A :—

"This is to state that I did not attend the meeting of Standing Committee on Revenue held on 29th and 30th March, 1967, as I did not receive intimation. I, therefore, request you kindly [to be good enough] to grant leave for said two days."

Mr. Speaker : The question is:

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

MALIK GHULAM ALI

Secretary : The following application has been received from Malik Ghulam Ali, M.P.A :—

گذارش ہے ۔ بندہ کو لاہور میں ایک نجی کام
کی وجہ سے مورخہ ۲۳-۵-۶۷ کے سیشن میں حاضر
نہ ہو سکا ۔ برائے کرم ایک دن کی رخصت
عطا فرمائی جائے ۔

Mr. Speaker : The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

BEGUM MUMTAZ SAFDAR

Secretary : The following application has been received from Begum Mumtaz Safdar, M.P.A. :—

میں بوجہ بیماری ۲۲-۵-۶۷ ، ۲۳-۵-۶۷ کو
حاضر نہ ہو سکی التماس ہے ۔ کہ میری چھٹی
منظور فرمائیں ۔

Mr. Speaker : The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

HAJI GHULAM AKBAR KHAN KHAKWANI

Secretary : The following application has been received from Haji Ghulam Akbar Khan Khakwani, M.P.A. :—

"گزارش ہے ۔ کہ فدوی بوجہ بیماری کے
مورخہ ۲۶-۵-۶۷ تا ۲۷-۵-۶۷ حاضر اجلاس
نہیں ہو سکا ۔ لہذا رخصت عطا فرما کر
مشکور فرمایا جاوے ۔"

Mr. Speaker : The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

MALIK MIRAJ KHALID

Secretary : The following application has been received from Malik Miraj Khalid, M.P.A :—

"گزارش ہے ۔ کہ میں بتاریخ ۱۷-۱-۶۷ ، ۲۸-۲-۶۷ اور ۲۷-۳-۶۷ کو پارلیمنٹری امور کمیٹی کے اجلاس میں شریک نہ ہو سکا ۔ لہذا درخواست ہے کہ میری استدعا برائے رخصت ایوان کے سامنے برائے منظوری پیش فرما کر شکر گزار فرمائیں "۔

Mr. Speaker : The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

KHAN MUHAMMAD AKBAR KHAN

Secretary : The following application has been received from Khan Muhammad Akbar Khan, M.P.A. :—

عرض ہے ۔ کہ میں بیمار ہوں ۔ اور اسمبلی میں حاضر ہونے سے قاصر ہوں ۔ از راہ نوازش مورخہ ۲۲-۵-۶۷ سے ۳۱-۵-۶۷ تک کی رخصت عطا فرمائی جاوے ۔

Mr. Speaker : The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

MIAN NAZIR AHMED

Secretary : The following application has been received from Mian Nazir Ahmed, M.P.A. :—

"گزارش ہے ۔ کہ میں بوجہ پیچش دو دن بیمار رہا ہوں ۔ اور علاج کراتا رہا ہوں ۔ اس لئے مورخہ ۲۴-۵-۶۷ ، ۲۵-۵-۶۷ ہاؤس میں حاضر نہیں ہو سکا ۔ برائے مہربانی میری چھٹی منظور فرمائی جائے ۔ "

Mr. Speaker : The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

HAJI GHULAM AKBAR KHAN KHAKWANI

Secretary : The following application has been received from Haji Ghulam Akbar Khan Khakwani, M.P.A. :—

"مکرمی ۔ اسلام و علیکم ۔ مجھے گردہ کی تکلیف بدستور ہے ۔ میں سفر کے ناقابل ہوں ۔ برائے کرم مجھے ۱۹-۱۲-۶۶ کی رخصت منظور فرمائی جائے ۔ "

Mr. Speaker : The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

KAZI MUHAMMAD AZAM

Secretary : The following application has been received from Kazi Muhammad Azam, M.P.A.:—

"Due to illness and headache I could not attend the meetings of the Assembly Session from 22-5-67 to 24-5-67. These may kindly be moved for said leave."

Mr. Speaker : The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

BRIGADIER CHAUDHRI FATEH KHAN

Secretary : The following application has been received from Brigadier Chaudhri Fateh Khan, M.P.A.:—

"I request that I may, please be allowed one day's leave on 26th May to go to Sahiwal for private affairs."

Mr. Speaker : The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

KHAN MUHAMMAD ANWAR ALI KHAN BALOCH

Secretary : The following application has been received from Khan Muhammad Anwar Ali Khan Baloch, M.P.A :—

"Respectfully I beg to state that I could not attend the Assembly on 26th May. I may be granted leave for the said date."

Mr. Speaker : The question is :—

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

KHAN MALANG KHAN

Secretary : The following application has been received from Khan Malang Khan, M.P.A.:—

"میں مورخہ ۲۲-۵-۶۷ سے ۲۷-۵-۶۷

اسمبلی کے اجلاس میں بوجہ بیماری شرکت نہیں
کر سکا ۔ مہربانی فرما کر ۲۲-۵-۶۷ تا
۲۷-۵-۶۷ کی رخصت عطا فرمائی جائے ۔"

Mr. Speaker : The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

ORDINANCES

THE BASIC DEMOCRACIES ORDER (WEST PAKISTAN AMENDMENT) ORDINANCE, 1967.

Mr. Speaker : We will now take up the Orders of the Day. First motion stands in the name of the Minister of Basic Democracies.

Minister of Basic Democracies (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : Sir I beg to move:

That the Assembly do approve of the Basic Democracies Order (West Pakistan Amendment) Ordinance, 1967, promulgated by the Governor of West Pakistan on the 24th February, 1967.

Mr. Speaker : Motion moved is:

That the Assembly do approve of the Basic Democracies Order (West Pakistan Amendment) Ordinance, 1967, promulgated by the Governor of West Pakistan on the 24th February, 1967.

Malik Muhammad Akhtar : Opposed Sir.

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ جناب والا ۔ بنیادی جمہوریتوں کے آرڈر کے تحت جب پہلی مرتبہ یونین کونسلوں ، یونین کمیٹیوں اور ٹاؤن کمیٹیوں کے چیئرمینوں کے انتخابات ہوئے ہیں تو اس وقت اس قانون میں عدم اعتماد کے بارے میں دفعات موجود نہیں تھیں ۔

جناب والا ۔ اس معزز ایوان کے اراکین کے علم میں ہے کہ موجودہ حکومت ان اداروں کی کارکردگی پر ، ہمیشہ نظر رکھتی ہے اور جہاں

کہیں ترمیم کی ضرورت ہوتی ہے ترمیم کر دی جاتی ہے ۔ چنانچہ کچھ عرصہ پیشتر یہ محسوس کیا گیا کہ اس آرڈر میں ترمیم کی جائے اور ممبران کو عدم اعتماد کا حق دیا جائے ۔ اس قانون کی ترمیم کے تحت یہ فیصلہ کیا گیا کہ چیئرمین کے خلاف دو تہائی منتخب شدہ ممبران کی اکثریت عدم اعتماد کی تحریک منظور کر سکتی ہے اور اگر ایک دفعہ عدم اعتماد کا حق ہو جائے تو دوسری مرتبہ ۶ مہینے تک یہ تحریک واپس نہیں کی جا سکے گی ۔ جناب والا ۔ دوسری مرتبہ بنیادی جمہوریتوں کے چیئرمینوں کے جب عام انتخابات ہوئے تو اس کے بعد یہ محسوس کیا گیا کہ پہلے قانون میں ایک بات کے بارے میں ذکر نہیں تھا کہ چیئرمینوں کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک کس وقت پیش کی جا سکتی ہے ۔ چنانچہ صورت حال یہ ہو گئی کہ کئی حالات میں ایک شخص جو چیئرمین منتخب ہوا تو پیشتر اس کے کہ وہ اپنے کام کو جاری کر سکے اس کے خلاف عدم اعتماد کی کارروائی کر دی گئی اور کسی چیئرمین کے خلاف چند دنوں کے بعد ۔ اس پر یہ معاملہ اس طریقہ پر شروع ہوا کہ اب سارے مقامات سے عوام کی طرف سے یہ مطالبہ کیا جانے لگا کہ چیئرمین کے انتخاب کے بعد اس کو مناسب موقع ملنا چاہیئے کہ وہ اپنی کوشش اپنی محنت اپنی ایمانداری اور اپنے عمل سے یہ ثابت کرے کہ وہ اپنے کام کا اہل ہے اور اگر اس کے بعد ممبر صاحبان یہ محسوس کریں کہ وہ اہل نہیں ہے اور اس شخص نے اپنے عہدہ کے فرائض کو صحیح طور پر سرانجام نہیں دیا تو ایسی صورت میں اس کے خلاف عدم اعتماد کا اظہار کیا جائے ۔ آج ایک شخص منتخب ہو اور دوسرے ہی دن اس کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک کر دی جائے اس قسم کے حق میں ترمیم کی ضرورت ہے ۔ چنانچہ حکومت نے اس سلسلے میں جو رول تھا وہ واپس لے لیا اور اس پالیسی پر غور کیا جس کے بعد حکومت اس نتیجہ پر پہنچی کہ

عدم اعتماد کا حق بھی بہت ضروری ہے ۔ اس لئے کہ اس کے بغیر چیئرمین صاحب ۵ سال تک یہ محسوس کریں گے کہ وہ ممبران کی رائے کو قطعی طور پر نظر انداز کر سکتے ہیں اور وہ چاہیں تو کام کریں یا نہ چاہیں تو کام نہ کریں اور چیئرمین کی حیثیت سے موجود رہیں ۔ لیکن موجودہ حکومت کا منشا یہ ہے کہ جو شخص بنیادی جمہوریت کے ادارے میں آتا ہے تو وہ عوام کے نمائندے کی حیثیت سے آتا ہے اور وہ اپنے فرائض کو ادا کرے اور ملک کی خدمت کرے اور اپنے اختیارات کے باعث تعمیر ملت میں برابر کا شریک ہو ۔ جناب والا ۔ ضرورت محسوس کی گئی کہ اگر کوئی چیئرمین اپنے کام میں دلچسپی نہیں لے رہا ہے تو ممبر صاحبان کے پاس ایسے اختیار کا ہونا ضروری ہے کہ اسے دوتہائی اکثریت سے علیحدہ کر دیں ۔ جناب والا ۔ یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ انتخابات کے بعد ایک سال تک چیئرمین کو موقع دیا جائے گا کہ وہ اپنا کام سرانجام دے اور اگر اس کے بعد ممبران محسوس کریں تو اس کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک کر سکتے ہیں ۔ تو جناب والا ۔ عدم اعتماد ہو جانے کے بعد پھر حکومت یہ نہیں چاہتی کہ یہ بی ڈی کے ادارے ہر وقت اس قسم کی تحریکوں کے اکھاڑے بن جائیں جس سے کہ عوامی مفاد متاثر ہو ۔ لہذا یہ فیصلہ کیا گیا کہ اگر ایک چیئرمین یا ممبر آج منتخب ہوا ایک یا دو سال یا تین سال کے بعد وہ اپنے ممبران کے دو تہائی کا اعتماد کھو بیٹھتا ہے تو اس کی اپنی یونین کونسل یا ٹاؤن کمیٹی میں جتنی بقیہ مدت ہوگی اس کے لئے اسے کھلے طور پر کہنا ہو گا کہ دوبارہ چیئرمین بننے کے لئے وہ امیدوار ہے اور عوام کی خدمت کرنا اس کا بنیادی مقصد ہو گا تاکہ یہ نظام کہیں پاور پالیٹکس کا اکھاڑہ نہ بن جائے کیونکہ جس کے خلاف بھی عدم اعتماد ہوگا وہ کوشش کرے گا کہ ایسا نہ ہو اور پھر دوسرا شخص یہ کوشش کرے گا کہ میں اس کو ہٹا کر خود بنوں ۔ لہذا

یہ فیصلہ کیا گیا کہ جس آدمی کے خلاف عدم اعتماد ہو جائے گا وہ باقی مدت میں نہیں ہو گا۔ اگر ایک کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک پیش کی جائے گی اور وہ ناکام ہو جائے تو پھر ایک سال تک اس کے خلاف اس تحریک کو پیش نہیں کیا جائے گا۔ یہ آرڈیننس جناب والا بڑا مفید آرڈیننس ہے جس نے جمہوریت کے تقاضوں کو پورا کیا ہے اور عوامی مفاد کو اس حد تک مدنظر رکھا ہے کہ چیئرمین اپنے اختیارات کو عوامی مفادات کے لئے استعمال کریں اور ممبر صاحبان بھی اپنے اس حق کو عوام کے بہترین مفاد میں استعمال کریں اور عوامی مفاد کو ٹھیس نہ پہنچائیں۔ عوام کے مفادات کو کسی طور پر بھی نقصان نہ پہنچائیں۔ یہ آرڈیننس ایسا آرڈیننس ہے جس کے ذریعہ ان ساری چیزوں کے بارے میں کوشش کی گئی ہے کہ اگر کوئی بات غلط طور پر بھی ہو جائے تو اس کو مناسب طور پر صحیح کیا جائے تو یہ آرڈیننس ان چیزوں کے لئے احکام provide کرتا ہے۔ مجھے امید ہے کہ ایوان اس آرڈیننس کو قبول کرے گا۔

Mr. Speaker : The first amendment is in the name of Khawaja Muhammad Safdar. Yes, Khawaja Sahib.

Khawaja Muhammad Safdar : I beg to move—

That for section 2 of the Basic Democracies Order (West Pakistan Amendment) Ordinance, 1967, substitute the following, namely :—

"2. In Article 11 of the Order the proviso to clause (5-A) be omitted."

Mr. Speaker : Motion under consideration, amendment moved is—

That for section 2 of the Basic Democracies Order (West Pakistan Amendment) Ordinance, 1967, substitute the following, namely :—

"2. In Article 11 of the Order the proviso to clause (5-A) be omitted."

Minister of Basic Democracies : Opposed.

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ ۱) - جناب والا - پریزڈنشل آرڈر جو کہ ۱۹۵۹ء میں جاری کیا گیا اور ۱۹۶۰ء میں جسے نافذ کیا گیا - کی غرض و غایت بسا اوقات نہیں بلکہ گزشتہ سات سال سے ہمیں یہ بتائی گئی کہ یہ وہ نظام ہے جو کہ پاکستانیوں کے مزاج کے مطابق ہے - اس حد تک پاکستانیوں کے مزاج کے مطابق ہے کہ وہ چونکہ اپنی بے بصری اور عقل کی ناپختگی کے باعث اپنے چھوٹے موٹے مقامی معاملات کو طے کرنے کی اہلیت نہیں رکھتے اس لئے اس تمام پرانے نظام کو جو کہ پنجاب میں میونسپل ایکٹ یا پنجاب ڈسٹرکٹ بورڈ ایکٹ یا اس قسم کے دوسرے قوانین جو سارے مغربی پاکستان کے مختلف حصوں میں رائج تھے منسوخ کر دیا گیا اس دعوٰی کے ساتھ کہ یہ نیا قانون اور یہ نظام ہمارے مزاج کے مطابق ہے اس لئے اسے پاکستان پر مسلط کر دیا گیا - اس نظام کو مسلط کرتے وقت اس ملک کے بسنے والوں کی کوئی رائے نہیں لی گئی کسی سے یہ نہیں پوچھا گیا کہ ۷۰ - ۸۰ سال کا پرانا نظام جو کہ اس ملک میں رائج تھا اسے کن وجوہات کی بنا پر تبدیل کیا جا رہا ہے اور وہ کون سی ضروریات لاحق ہوئی ہیں جن کی بنا پر یہ نیا نظام جس کو بنیادی جمہوریت کا نظام کہتے ہیں ہمارے سروں پر مسلط کیا گیا ہے - ایک شخص واحد نے اپنے ذہن کے مطابق اس قوم کے امراض کی تشخیص کی اور خود ہی علاج شافی و کافی تجویز فرمایا -

ملک قادر بخش - یہ عوام کا صحیح علاج ہے -

خواجہ محمد صفدر - جناب قادر بخش کا ارشاد ہے کہ یہ صحیح علاج ہے -

چودھری انور عزیز - پوائنٹ آف آرڈر - جناب والا - میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ہمارے سامنے ایک سیکشن ۲ ہے اس کے متعلق خواجہ صاحب کی یہاں یہ تحریک ہے کہ اس کو omit کیا جائے - ابھی تک اتنی باتیں سننے میں آئی ہیں لیکن ان کا ہماری اس کلاز کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے اس ترمیم کے ساتھ کوئی تعلق نہیں - گزارش صرف یہ ہے کہ اگر ضمنی طور پر کوئی بات آ جائے تو وہ تو کر لی جائے لیکن اس ایوان کو جلسوں کا پلیٹ فارم نہیں بنانا چاہیئے - میرے خیال میں یہ اسمبلی کی تضیع اوقات ہے - آپ صرف یہ بتائیں کہ کلاز کو کیوں - delete کیا جائے -

(اس مرحلہ پر مسٹر سینئر ڈپٹی سپیکر سید یوسف علی شاہ کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)

مسٹر حمزہ - پوائنٹ آف آرڈر - جناب سپیکر - انور عزیز صاحب کا خیال ہے کہ اس ایوان میں دفعہ ۴۴۱ لگا دیجائے -

مسٹر سینئر ڈپٹی سپیکر - آپ تشریف رکھیں -

خواجہ محمد صفدر - جناب والا - میں نے اپنے محترم دوست جناب میاں محمد یاسین خان وٹو کی تقریر دل پذیر کا آخری حصہ سنا - مجھے یہ حق حاصل ہے کہ جن احساسات اور جن جذبات کا انہوں نے اظہار فرمایا اس آرڈیننس کے متعلق میں اپنی عقل اور فکر کے مطابق ان معاملات پر اپنی رائے کا اظہار کر سکوں - مجھے افسوس ہے کہ میرے محترم دوست جناب چودھری انور عزیز صاحب کو یہ ضرورت لاحق ہوئی ہے کہ وہ پوائنٹ آف آرڈر اٹھائیں یہ ظاہر کرنے کے لئے کہ میں اپنے موضوع سے ہٹ گیا ہوں لیکن میں ان کو یقین دلاتا ہوں کہ میں اپنے موضوع سے نہیں ہٹا - میں اسی

موضوع پر ہوں ۔ جس کے متعلق جناب میاں محمد یاسین خان وٹو نے ابھی تقریر فرمائی ہے ۔

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ میں نے چیئرمینوں کے متعلق عرض کیا ہے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ میاں صاحب نے جو کچھ فرمایا تھا ، وہ پورے آرڈیننس کے متعلق تھا ۔ مجھے بھی اس مرحلہ پر یہ حق پہنچتا ہے کہ میں اس ریزولیوشن کی مخالفت میں تقریر کروں جس کی حمایت میاں محمد یاسین وٹو صاحب نے کی ہے ۔

چودھری انور عزیز ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ پہلے یہ ہوتا تھا کہ ہم اس پر عمومی لحاظ سے بحث کیا کرتے تھے ۔ اس وقت آرڈیننس کی منظوری یا نا منظوری ہمارے سامنے ہوتی تھی ۔ اس وقت ہم اپنی تقریر میں اس کے مختلف پہلوؤں کو سامنے لا سکتے تھے ۔ اب اس میں ترامیم پیش ہو سکتی ہیں ۔ لیکن ترمیم پر بولتے وقت آپ کو صرف ترمیم پر ہی بولنا پڑے گا ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ مجھے اس امر میں اپنے دوست سے کامل اتفاق ہے کہ جب اس آرڈیننس پر ترامیم ختم ہو جائیں گی تو پھر اس ریزولیوشن پر پوری بحث ہو سکے گی ۔ مجھے اس سے پورا اتفاق ہے ۔ لیکن اس وقت جو میں عرض کر رہا تھا وہ جواز تھا اس کا کہ یہ ترمیم پورے قانون سے کس طرح متعلق ہے ۔

مسٹر سینئر ڈپٹی سپیکر ۔ خواجہ صاحب آپ اپنی تقریر ترمیم پر ہی فرمائیں گے ؟

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ میں یہ عرض کر رہا

تھا کہ کہا گیا ہے کہ ہر قانون ہمارے مزاج کے مطابق ہے ۔ جب کہ میں عرض کر چکا ہوں کہ یہ قانون ۱۹۶۰ء میں نافذ ہوا ہے اور صرف یہ مسئلہ کہ آیا یونین کونسلوں کے چیئرمینوں کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک پیش ہو سکتی ہے یا نہیں اور اگر ہو سکتی ہے تو کس طرح سے ہو سکتی ہے ۔ یہ گزشتہ سات سال سے مختلف اوقات میں زیر بحث آتا رہا ۔ جناب والا ۔ اس کی تاریخ یہ ہے کہ ۱۹۶۲ء میں پہلے یہ ترمیم کی گئی پھر صدر مملکت کے آرڈیننس ۲۲ کے ذریعہ ۱۹۶۳ء میں ۶ صفحات پر مشتمل ایک لمبی چوڑی ترمیم پھر کی گئی اور اس میں یہ حق دیا گیا ۔ وہی کلاز جس کا اب ذکر ہے ۔ اسی کا حوالہ دیتے ہوئے میں کہتا ہوں کہ ۱۹۶۳ء کی اس ترمیم کے ذریعہ ایک نیا آرٹیکل اس میں شامل کیا گیا ۔ آرٹیکل ۱۱ (۵-۱۷) اور اس میں ایک جملہ شرطیہ رکھا گیا جس کے الفاظ یہ ہیں :-

"Provided that where a motion of no-confidence against Chairman has been moved, and has not been carried, no similar motion shall be moved against him until after the expiry of six months from the date the motion was moved."

پھر جناب اسی پر اکتفا نہیں کیا گیا ۔ معلوم ہوتا ہے ۔ اگر چہ مجھے اس سے اتفاق نہیں ۔ کہ اس بد قسمت قوم کا مزاج ہر چھ ماہ کے بعد تبدیل ہو جاتا ہے اس لئے جو نسخہ اس کے لئے تجویز کیا جاتا ہے ، ڈاکٹر صاحبان کو لازماً ہر چھٹے ماہ اس میں بھی ترمیم کرنا پڑتی ہے ۱۹۶۲ء کے بعد ۱۹۶۳ء میں ترمیم ہوئی ۔ پھر ۱۹۶۴ء میں ہوئی ۔ پھر ۱۹۶۵ء میں ہوئی ۔ پھر ۱۹۶۶ء میں ہوئی ۔ پھر ۱۹۶۷ء میں ہوئی ۔ اور جناب والا بعض ترامیم ایسی ہیں جو قانون کے ذریعہ نہیں کی گئیں ۔ جیسا کہ محترم محمد یاسین خاں وٹو نے ارشاد فرمایا ہے ۱۹۶۲ میں یونین کونسلوں کو یہ حق دیا گیا تھا کہ وہ اپنے چیئرمینوں کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک پیش کر سکتی ہیں ۔ وہ کس طرح واپس لے لیا گیا ؟ ۱۹۶۳ء

کے ترمیمی آرڈیننس کے تحت جو قواعد مرتب کئے گئے تھے ان کے ذریعہ اسے واپس لے لیا گیا ۔ یعنی گورنمنٹ نے اس آرڈیننس میں ترمیم کوئی نہیں کی بلکہ ایک ایگزیکٹو آرڈر کے تحت قواعد بنائے ۔ اور اس میں ان کو یہ بھی اختیار ہوتا ہے کہ وہ ان میں ردوبدل کر سکیں ۔ انہیں یہ بھی اختیار ہے کہ کسی قانون کے ضمنی قواعد کو منسوخ کر دیں ۔ انہوں نے کیا کیا۔۱۹۶۳ء کے آرڈیننس کی رو سے یونین کونسلوں کو یہ حق دیا گیا تھا کہ اگر کسی چیئرمین کے خلاف اس یونین کونسل کی اکثریت ہو تو اسے اس عہدہ سے ہٹایا جا سکے ۔ لیکن اس حق کو اس طرح واپس لے لیا گیا کہ اس کے متعلق جو قواعد تھے انہیں واپس لے لیا گیا ۔ نتیجہ یہ ہوا کہ پوزیشن وہی ہوگئی جو ۱۹۶۰ء میں تھی ۔ آپ اگر اس اصل قانون کو ملاحظہ فرماویں جسے جناب صدر مملکت نے ۱۹۶۰ء میں جاری کیا تھا ۔ تو دیکھیں گے کہ اس قانون کے آرٹیکل ۱۱ میں نہ سب آرٹیکل (۴) ہے نہ (۵) ہے ۔ نہ (۵ ۔ اے) ۔ نہ (۵ ۔ بی) اور نہ یہ جملہ شرطیہ ہے ۔ یعنی پوزیشن یہ تھی کہ کسی یونین کونسل کے چیئرمین کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک پیش ہی نہیں ہو سکتی ہے ۔

۱۹۶۲ کے آئین کے مطابق اس ملک کے سربراہ کے خلاف impeachment کی دفعہ شامل ہے ۔ اس ملک کی سب سے بڑی اسمبلی یعنی لیشنل اسمبلی کے سپیکر کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک پیش ہوکر پاس کی جا سکتی ہے ۔ ۵ کروڑ کی اس نمائندہ مجلس یعنی مغربی پاکستان اسمبلی کے صدر کے خلاف تحریک عدم اعتماد نہ صرف پیش ہو کر پاس ہو سکتی ہے بلکہ پاس کی گئی ہے ۔ تو یہ یونین کونسل کا چیئرمین کونسی بڑی بلا ہے جس کو اس حصار کے اندر محفوظ رکھا گیا ہے کہ اگر اس نے سرکاری اثر کے ذریعہ چئیرمینی حاصل کر لی ہو تو اسے ہٹایا نہ جا سکے ۔ آخر کوئی منطق ہونی چاہیئے ۔ اگر ہم صدر مملکت

کو اتنے بڑے اعزاز اور عہدے سے ہٹا سکتے ہیں ۔ آئین میں یہ حق موجود ہے ۔ اسے استعمال کیا جائے یا نہ کیا جائے۔ وہ اور بات ہے ۔ مگر اسی ملک کے باشندے کو یا کسی اور طریقہ سے ان کے نمائندوں کو یہ حق حاصل ہے کہ اُن کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک لا سکیں تو آخر کوئی منطق ہونی چاہیئے ۔ اس بات میں کہ کسی چھوٹے سے گاؤں کے چیئرمین کو وہ رتبہ حاصل ہو کہ اس کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک پیش نہ کی جا سکے ۔ ان چیئرمینوں کے متعلق اس ایوان میں کچھ کہا نہیں جا سکتا کہ آج کل وہ کیا ہیں ۔ اگر ایسا ہو بھی تو میرے بعض معزز دوست یہ فرمائیں گے کہ یہ موضوع اس معزز ایوان کے وقار کے خلاف ہوگا۔ وہ کون سی وجہ تھی کہ جن کی بنا پر ہم ان کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک پیش نہ کرسکتے تھے ۔ ۱۹۶۳ء میں تین سال کے بعد ہمارے حکمرانوں کے دماغوں میں کچھ روشنی پیدا ہوئی اور انہوں نے کہا کہ یہ جائز بات ہے ۔ منطقی بات ہے یہ حق ہونا چاہیئے ۔ اب اس حق کو کس طرح دیا گیا ۔ ۱۹۶۳ء میں یہ حق دیا گیا کہ چیئرمین کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک پیش ہو سکتی ہے اور دو تہائی ووٹوں کے ساتھ وہ تحریک پاس ہو سکتی ہے لیکن اس کے ساتھ ایک شرط لگا دی گئی کہ اگر کبھی اس چیئرمین کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک پیش ہو اور وہ پاس نہ ہو سکے تو اس صورت میں آئندہ ۶ ماہ کے لئے کوئی دوسری عدم اعتماد کی تحریک پیش نہیں ہوگی ۔ اس کے علاہ اس معزز ایوان کی debate کی کتابیں اس بات کی شاہد ہیں کہ ہماری جانب سے اس کے خلاف شدید احتجاج کیا گیا تھا ۔ آپ کا یہ دعویٰ ہے کہ اس ملک میں جمہوریت ہے ۔ کبھی آپ اس کی بنیادیں رکھتے ہیں اور کبھی اسے بے بنیاد بنا دیتے ہیں دراصل اس میں جمہوریت نہیں ہے بنیاد ہی بنیاد ہے ۔ خیر

نہیں کہ کس چیز کی بنیاد ہے ۔

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ ۔ اصل میں بنیاد آپ کے ہاتھ سے نکل گئی ہے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ جب ہم حکمران تھے تو سارے ملک میں جمہریت جاری و ساری تھی ۔

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ ۔ عوام سے پوچھیں ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ عوام سے پوچھ لیا گیا ہے ۔ (قطع کلامیاں) عوام کی رائے کس طرح حاصل کی گئی تھی ۔ اس سے میرے دوست کی دل شکنی ہوگی ۔ جناب والا ۔ پولیس کے ڈنڈے سے عوام کی رائے حاصل کی گئی ہے ۔ میں اس کے متعلق زیادہ نہیں کہہ سکتا ۔ میں جناب ان کو دعوت دیتا ہوں کہ میرے ساتھ کسی ایک جگہ پر adult franchise کی بنیاد پر الیکشن لڑ کر دیکھ لیں (قطع کلامیاں) کسی حلقہ نیابت سے میں میاں صاحب کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ adult franchise کی بنا پر خواہ مکران ہو ۔ خواہ سابقہ صوبہ سرحد ہو الیکشن لڑ کر دیکھ لیں ۔ (قطع کلامی)

مسٹر سپیکر ڈپٹی سپیکر ۔ خواجہ صاحب آپ اپنی تقریر جاری رکھیں ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ یہ محض ان کا جواب تھا ..... جناب والا ۔ ۱۹۶۳ء سے دیکھیں پاکستان کے مریض کی حالت کبھی سدھر جاتی ہے اور کبھی بگڑ جاتی ہے ۔ اس زمانے میں خیال تھا کہ مریض کے نسخے میں یہ دوا رکھ دی جائے کہ اگر چیئرمین کے خلاف کوئی تحریک عدم اعتماد ناکام ہو جائے تو کوئی تحریک عدم اعتماد ۶ ماہ تک دوبارہ پیش نہیں ہوسکتی ۔ اب مریض کی حالت پھر سے بگڑ گئی ہے ۔

۱۹۶۲ء میں کچھ حالت رو بہ اصلاح ہوئی تھی وہ اب پھر بگڑ گئی ہے اور وہ حق ہی واپس لے لیا گیا ہے ۔ یہ فعل indirectly اور چور دروازے سے کیا گیا ہے ۔ لوگ منہ تکتے رہ گئے ہیں کہ جمہوریت کہاں ہے ۔ اب یہ مسئلہ اس ایوان میں لے آئے ہیں ۔ یہ مسئلہ انہوں نے ایوان میں پیش کیا ہے ۔ اور ساتھ ہی انہوں نے یہ شرط لگائی ہے کہ اگر ایک دفعہ تحریک عدم اعتماد ناکام ہوجائے تو ایک سال کے لئے چیئرمین کو چوٹی مل جائے گی کہ اس کے خلاف کوئی عدم اعتماد کی تحریک پیش نہیں ہوسکتی ۔

رائے منصب علیٰ خان کھرل ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب والا ۔ خواجہ صاحب اپنی ترمیم پر نہیں بول رہے ہیں ۔ ان کی ترمیم یہ ہے کہ ناکام ہونے کے بعد بھی تحریک پیش ہوسکتی ہے لیکن پہلی سٹیج یہ ہے کہ چیئرمین منتخب ہونے کے بعد اس کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک نہیں آ سکتی ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ میں آپ کی بات نہیں سمجھ سکا ۔

رائے منصب علی خان کھرل ۔ میں نے اردو میں تقریر کی ہے ۔ میں نے کوئی اور زبان نہیں بولی ہے ۔

مسٹر سینئر ڈپٹی سپیکر ۔ خواجہ صاحب آپ اپنی تقریر جاری رکھیں ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ میں نے یہ ترمیم پیش کی ہے کہ

"That for section 2 of the Basic Democracies Order (West Pakistan Amendment) Ordinance, 1967, substitute the following, namely :—

"2. In Article 11 of the Order the proviso to clause (5-A) be omitted."

جناب والا ۔ کلاز (۵-الف) پڑھ کر سناتا ہوں کیونکہ اس میں کچھ تنازعہ پیدا ہو گیا ہے ۔

مسٹر سینئر ڈپٹی سپیکر ۔ میں نے ان کے پوائنٹ آف آرڈر کے ساتھ اتفاق نہیں کیا ہے اور وہ پوائنٹ آف آرڈر rule out ہو گیا ہے ۔

رائے منصب علی خان کھرل ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب والا ۔ خواجہ صاحب کی جو ترمیم ہے اس میں انہوں نے کہا ہے کہ یہ proviso حذف کر دیں اور وہ یہ ہے ۔

(a) a motion of no-confidence against a Chairman shall not be moved before the expiry of twelve months of his election as Chairman ;

میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ان کی ترمیم اس سے متعلق ہے کہ جب کوئی چیئرمین منتخب ہو جائے اسکے بعد ایک سال تک اسکے خلاف تحریک عدم اعتماد پیش نہیں ہو سکتی اور جو وہ تقریر فرما رہے ہیں وہ عدم اعتماد کی تحریک کی ناکامی کے متعلق ہے کہ ایک سال تک دوبارہ تحریک نہیں آ سکتی ۔ میں کہتا ہوں کہ یہ اگلا قدم ہے ۔ انہیں سب سے پہلے اپنی ترمیم پر تقریر کرنی چاہیئے ۔

مسٹر سینئر ڈپٹی سپیکر ۔ خواجہ صاحب آپ اپنی ترمیم پر تقریر کریں ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ میں یہ عرض کر رہا تھا کہ ۱۲ ماہ کا عرصہ جناب چیئرمین کو دیا گیا ہے کہ ان کے انتخاب کے بعد (یعنی ان کو کھلی چھٹی دے دی گئی ہے) ۱۲ ماہ تک ان کے خلاف عدم اعتماد کی کوئی تحریک پیش نہیں ہو سکے گی ۔ میں یہ عرض کروں گا کہ اگر کوئی چیئرمین خائن ہے ۔ بد دیانت ہے ۔ پولیس کا ٹاوٹ ہے اور اس میں وہ جملہ اخلاقی خرابیاں ہیں جن کی بنا پر اس یونین

کونسل کے عوام یا اس یونین کونسل کے اراکین اس چیئرمین کو رکھنا پسند نہیں فرماتے تو اس صورت میں وہ بے بس ہوں گے ۔ ۱۲ ماہ کا عرصہ گزرنے کا انتظار کیا جائے اور اس کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک لائی جائے ۔ اس ضمن میں میں یہ عرض کروں گا کہ اس قسم کی کوئی شرط کسی دوسرے ادارے کے چیئرمین کے متعلق نہیں ہے مثال کے طور پر صوبائی اسمبلی کے سپیکر کے انتخاب کے بعد انہیں کتنا grace period دیا گیا ہے یہ میرے دوست بتا دیں یا یہ ارشاد فرمائیں کہ نیشنل اسمبلی کے سپیکر صاحب کو ان کے انتخاب کے بعد کتنا عرصہ دیا گیا ہے کہ وہ اس عرصہ میں مائون و مصئون رہیں اور اگر وہ اپنے اختیارات کا ناجائز استعمال کریں تو ان کے خلاف کوئی تحریک عدم اعتماد نہیں لائی جا سکتی یا جیسا کہ میں نے ابھی گذارش کی تھی ، اس ملک کے سب سے بڑے عہدے کے متعلق یعنی اس ملک کی صدارت کے متعلق آئین کی کوئی شق بتا دیں کہ وہاں کوئی ایسی صورت ہے کہ ایک ماہ ، دو ماہ یا چھ ماہ ، سال ، دو سال یا کسی عرصہ کا تعین کیا گیا ہو کہ اتنے عرصہ تک صدر مملکت کو کام کرنے کی اجازت دی جائیگی یا بقول میاں محمد یاسین خان وٹو کے ، ان کو اپنی کارکردگی کے اظہار کا موقع دیا جائیگا ۔ کیا کوئی ایسی شرط ہے ؟ یقیناً نہیں ہے ۔ تو پھر کیا وجہ ہے کہ اس ادارے کو جسکے ذمہ کوئی اہم کام بھی نہیں ہے ، جسکے ذمہ کوئی اہم فرائض بھی نہیں ہیں ، جسکے ذمہ اس مملکت کی دیکھ بھال بھی نہیں ہے ، جسکے ذمہ نہ اس ملک کی آئین سازی ہے اور نہ ہی قانون سازی ہے ، جس ادارے کے ذمہ اس صوبے کی قانون سازی بھی نہیں ہے ، جسکے ذمہ اس صوبے کا بجٹ پاس کرنا بھی نہیں ہے ۔ جسکے ذمہ کیا ہے ؟ ۔ یہی کہ اپنے محلے میں یا اس گاؤں میں جس سے کہ وہ یونین کونسل متعلقہ ہے ، وہاں پر اگر کوئی چھوٹا موٹا جھگڑا ہو تو اس جھگڑے کو چکا دے یا وہاں کی صفائی کا خیال رکھے اور اسی قسم

کے چھوٹے موٹے کام جو کہ اس سطح کے مطابق ہیں جس سطح پر کہ یہ ادارے ہیں ۔ وہ فرائض سر انجام دیں ۔ تو اس قسم کے ادارے کو اس قسم کے ایک قانونی قلعہ کے اندر محفوظ کرنے کی کوشش میری سمجھ سے بالا تر ہے ۔ (قطع کلامیاں) میں یہ سمجھنے سے قاصر ہوں کہ اسمبلی کے سپیکر سے یونین کونسل کے چیئرمین کی اہمیت کس طرح زیادہ ہے ۔ اگر میاں محمد یاسین خان وٹو اس اسرار سے واقف ہیں تو ہمیں بھی اس اسرار کے رموز سے آگاہ فرمادیں کہ اسمبلی کا سپیکر تو کوئی چھوٹا آدمی ہے ، ان کی منطق کے مطابق صوبائی اسمبلی کا سپیکر ہی نہیں بلکہ قومی اسمبلی کے سپیکر کی سطح بھی یونین کونسل کے چیئرمین کے مقابلے میں بہت نیچی ہے ۔ غالباً آپ نے یہی سمجھا ہے ۔

وزیر بلدیات ۔ خدا آپ کو وہ بصیرت دے کہ آپ حقائق کو حقائق کے طور پر دیکھ سکیں ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ میں تو ان سے یہ درخواست کرتا ہوں کہ جب وہ میرا جواب دینے کے لئے کھڑے ہوں تو وہ مجھے سمجھائیں ۔

ملک محمد اختر ۔ جناب والا ۔ راستے میں وہ حائل ہو جاتے اور آنکھیں چندھیا جاتی ہیں اور اندھیرا چھا جاتا ہے جسکی وجہ سے حقائق نظر نہیں آتے ۔

وزیر بلدیات ۔ جب آپ عینک نہیں لگاتے تو آپ کی آنکھوں کے سامنے تو ویسے بھی اندھیرا ہو جاتا ہے ۔ میں آپکے متعلق بات نہیں کر رہا ہوں بلکہ خواجہ صاحب کے متعلق بات کر رہا تھا ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ میں اس معزز ایوان سے درخواست کروں

گا کہ وہ جو بھی فیصلہ کریں ، اس فیصلے کو منطقی طور پر درست ہونا چاہیئے ۔ آپ کے پاس اسکے لئے کوئی دلیل اور استدلال ہونا چاہیئے ، اسکے لئے آپ کے پاس وجوہات ہونی چاہئیں ۔ آپ جو بھی فیصلہ کریں آپ کے پاس اسکے لئے معقولیت کی حد تک دلائل ہونے چاہیئں محض بودے دلائل جیسے کہ میرے محترم دوست میاں محمد یاسین خان وٹو گذشتہ ایک ہفتے سے اس ایوان میں پیش کر رہے ہیں اس قسم کے دلائل کی ضرورت نہیں ہے ۔

وزیر بلدیات ۔ جناب والا ۔ اصل میں جب سے میرے فاضل دوست کے نیچے سے بنیاد نکلی ہے ، ان کے پاس کسی چیز کو سمجھنے کی بنیاد ہی نہیں رہی اور انہیں ہر چیز بے بنیاد ہی نظر آ رہی ہے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ شاید میرے دوست میری بات کا فوری جواب دینا ضروری سمجھتے ہیں لیکن اگر اس قسم کا کوئی موقع محل ہو تو میں ان کے جواب کو خوش آمدید کہوں گا ۔ لیکن ان کے پاس تو کوئی دلیل ہے ہی نہیں ۔ ان کی مثال ایسی ہے جیسے کسی نے کہا کہ تیلی او تیلی تیرے سر پر کولہو ۔ اسے کسی نے کہا کہ بھئی یہ کیا بات ہوئی ، یہ تو شعر نہیں بنا ۔ اس نے جواب دیا ۔ نہ سہی اس پر بوجھ تو پڑے گا ۔ وہ بھی بعینہ ویسی ہی بات کرنا چاہتے ہیں ۔ شعر تو ان سے بھی نہیں بنے گا ۔ ۔ ۔ ۔

وزیر بلدیات ۔ یہ تو وہ اپنے متعلق کہہ رہے ہیں ۔ وہ اتنے پرانے parliamentarian ہوکر ایسے بودے دلائل کیوں دیتے ہیں ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ تو جناب والا ۔ میں اپنی تقریر ختم کرتے ہوئے نہایت ادب کے ساتھ اس معزز ایوان کے نہایت معزز اراکین سے نہایت دردمندانہ درخواست کروں گا کہ وہ حکومت کی اس متلون مزاجی سے

متاثر نہ ہوں ۔ ہماری حکومت ظاہر تو یہ کرتی ہے کہ اس ملک کے عوام متلون مزاج ہیں اور وہ ان کے لئے ایک مرتبہ کچھ نسخہ اور دوسری مرتبہ کچھ اور ہی نسخہ تجویز کرتے ہیں ۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ ان کے اپنے ذہن میں تلون ہے ۔ ان کے اپنے مزاج میں تلون ہے ۔ یہ خود سوچ نہیں سکتے کہ کونسی چیز اچھی ہے اور کونسی چیز بری ہے ۔ ان کے ذہن میں کوئی چیز واضح نہیں ہے ۔ کوئی نقشہ واضح نہیں ہے ۔ مجھے یہ کہتے ہوئے شرم آتی ہے کہ اس قانون میں گذشتہ سات سال میں آٹھ بار ترامیم ہوئیں ہیں ۔ کیا وہ اسی قسم کے قوانین ملک میں نافذ کرنا چاہتے ہیں ۔

وزیر بلدیات ۔ آپ کی مراد سارے order سے ہے یا چیئرمین کے خلاف تحریک عدم اعتماد پیش کرنے سے ہے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ اس سارے بی ۔ ڈی ۔ آرڈر میں جسے ہمارے حکمران نسخہ کیمیا کے طور پر ہمارے لئے لائے ہیں اس میں سات آٹھ بار ترمیم ہوئی ہے ۔ آپ کب سے تجربہ کر رہے ہیں اور اس کی وجہ یہ ہے کہ ان کی عقل ناپختہ ہے ۔ ناپختہ عقل ہمیشہ تجربات ہی کرنے میں مصروف رہتی ہے ۔

ملک محمد اختر ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ میں قائد حزب اختلاف کے ان الفاظ پر پر زور احتجاج کرتا ہوں کیونکہ ہمارے وٹو صاحب تو بڑی عقل سلیم رکھتے ہیں ۔

مسٹر سپیکر ڈپٹی سپیکر ۔ یہ کوئی پوائنٹ آف آرڈر نہیں ہے ۔

وزیر بلدیات ۔ آج ان سے اتفاقیہ ایک اچھی بات سرزد ہوئی ہے ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب والا ۔ کہیں ناپختہ کہتے کہتے نابالغ نہ کہہ دیں ۔ (قطع کلامیاں) ۔

خواجہ محمد صفدر - جناب والا - میں یہ عرض کروں گا کہ بار بار اس قسم کی مختلف ترامیم لانا اس بات کی شہادت ہے اور اس بات کی دلیل ہے کہ ہمارا حکمران طبقہ در اصل اپنے ذہن میں واضح نہیں ہے - ان کے ذہن میں ، ان کے دماغ میں یہ چیز واضح نہیں ہے کہ اس ملک کے لئے کونسی چیز مفید ہے یا کونسی چیز مفید نہیں ہے - وہ تجربات کرکے یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں ورنہ یہ مسئلہ ان کے ذہن میں قطعی طور پر واضح نہیں ہے - تو جو چیز آج سے تین سال پہلے مناسب خیال کی گئی تھی اسے واپس لے لیا گیا ہے - یعنی جس قسم کی ہم ترقی کررہے ہیں اور جسے وہ ترقی سمجھ رہے ہیں میرا خیال ہے کہ وہ ترقی معکوس ہے ۱۲ ماہ کی شرط کی قطعاً ضرورت نہیں - یعنی یہ کہ جب الیکشن ہو جائیں تو ۱۲ ماہ تک انکو مامون و محفوظ رکھا جائے - اس ۱۲ ماہ کی شرط سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ ہم ترقی نہیں کر رہے بلکہ ترقی معکوس کر رہے ہیں - ان کی زبان سے جب بھی ترقی کا لفظ نکلتا ہے تو اس سے یہ مراد لیتے ہیں کہ بلا شبہ انہوں نے کوئی ترقی کی ہے - میں اس کی تفصیل میں نہیں جاتا کیونکہ یہ بات دور از بحث ہو جائے گی - میں ان کی ترقیوں کا بھانڈہ عام بحث کے دوران چوراہے میں پھوڑوں گا -

وزیر بنیادی جمہوریت - اس وقت آپ کا بھانڈہ بھی پھوٹے گا -

خواجہ محمد صفدر - میں نے کیا کیا ہے جو میرا بھانڈہ پھوٹے گا - (قہقہے)

وزیر بنیادی جمہوریت - جو بودے دلائل آپ نے دیئے ہیں ایوان ان کو رد کرے گا -

مسٹر حمزہ- یہ کوئی راز کی بات معلوم ہوتی ہے -

وزیر بنیادی جمہوریت - حمزہ صاحب کے پاس کوئی راز کی

بات ہوگی ۔ ہمارے پاس تو نہیں ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ میں نے کوئی ایسا کام نہیں کیا اور نہ ہی کوئی راز کی بات ہے ۔

ملک محمد اختر ۔ جناب والا ۔ دونوں میں سمجھوتہ کرا دینا چاہیئے ۔

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ جب سے ہالی کا انتظام ہوگیا ہے ملک اختر صاحب کی طبیعت کچھ بہتر ہوگئی ہے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ میری گذارش یہ ہے کہ اس شرط کو درخور اعتنا نہ سمجھا جاوے اور جملہ شرطیہ کو اس میں سے حذف کردیں ۔

رائے منصب علی خان کھرل (شیخوپورہ ۔ ۳) ۔ جناب سپیکر ۔

دی ہے واعظ نے کن آداب کی تکلیف نہ پوچھ
ایسے الجھاؤ تیرے کاکل پیچاں میں نہیں

محترم خواجہ صاحب کا ذہن بعض اوقات اندیشہ ہائے دور و دراز میں گھر جاتا ہے اس طرح ان کے خیالات میں آج کچھ الجھاؤ سا پیدا ہو گیا ہے ۔ آج ان کی کیفیت کچھ ایسی ہی نظر آتی ہے ۔

جناب والا ۔ خواجہ صاحب نے جو ترمیم پیش کی ہے اس میں وہ یہ چاہتے ہیں کہ جب کوئی چیئرمین منتخب ہو کر آ جائے تو اس کے خلاف کسی وقت بھی عدم اعتماد پیدا ہو سکتا ہے اس لئے ایک سال کی قید نہیں ہونی چاہیئے ۔ یہ تو سیدھی سی بات ہے جیسا کہ انہوں نے فرمایا ہے لیکن اس سیدھی سی بات کے بیان کرنے کے لئے انہوں نے جو الٹا سیدھا طریقہ اختیار کیا ہے اور اپنی طرف سے بڑی

دور کی کوڑی لائے ہیں انہوں نے جو دلائل دئے ہیں میں انہیں تسلیم نہیں کرتا ۔

جناب والا ۔ میں تو یہ سمجھتا ہوں کہ یہ حضرات بنیادی جمہوریت کے نظام کو اور اسکے فلسفہ کو اور اس کی افادیت کو آج تک سمجھے ہی نہیں ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ میں سمجھنا بھی نہیں چاہتا ۔

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ اس نظام سے سب سے بڑا نقصان یہ ہوا ہے کہ خواجہ صاحب اسمبلی کے ممبر بن آئے ہیں ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ میرے لئے یہ کوئی نئی بات نہیں ۔ میں گیارہ سال پہلے سے ممبر ہوں ۔

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ اس نظام کے تحت تو اب ممبر بن کر آئے ہیں ۔

رائے منصب علی خان کھرل ۔ جب بھی کوئی موقع ملتا ہے آپ اس نظام کو کوسنے لگ جاتے ہیں حالانکہ اسی نظام کے تحت وہ الیکشن لڑ کر آئے ہیں اور ممبر بن کر یہاں تشریف فرما ہیں ۔ اس کے باوجود اس نظام پر معترض ہیں ۔

Malik Muhammad Akhtar : Point of order. The Member is off the track.

ابھی ۲۵ ترامیم باقی ہیں اگر اسی طرح کریں گے تو اسی ترمیم پر سات دن لگ جائیں گے ۔

مسٹر سپیٹیر ڈپٹی سپیکر ۔ رائے صاحب آپ پورے نظام پر بحث نہ کریں آپ صرف ترمیم پر بحث کریں ۔

میاں محمد شفیع - اختر صاحب چاہتے ہیں کہ منصب صاحب کہیں ان کا بھائیہ نہ پھوڑ دیں اس لئے ان کو بٹھانا چاہتے ہیں -

رائے منصب علی خان کھرل - جناب والا - میں نے ابھی اپنے ابتدائی جملے عرض کئے ہیں اب میں خواجہ صاحب کے دو لائل کا جواب دوں گا - میں اختر صاحب کی طرح off the track نہیں جاؤں گا - کیونکہ آج تک انہوں نے کوئی relevant بات نہیں کی - ان کا یہ ریکارڈ ہے (شور)

ملک محمد اختر - اس سمندر میں جانا آپ کے بس کی بات نہیں -

وزیر بنیادی جمہوریت - یعنی irrelevancy کے سمندر میں جانا صرف آپ کا حق ہے -

رائے منصب علی خان کھرل - انہوں نے صرف دو پوائنٹ پر زور دیا ہے -

ایک تو یہ کہ قوم کے مزاج کو وقتاً فوقتاً یہ سمجھا جاتا ہے کہ بدل گیا ہے اس کے مطابق اس کو treatment دیا جاتا ہے - تو میں ان کی خدمت میں عرض کرتا ہوں کہ اگر ایک لمحہ کے لئے ان کے دلائل کو مان لیا جائے - تو میں عرض کرونگا کہ اگر ڈاکٹر کسی مریض کے متعلق سمجھتا ہے کہ ایک دوائی کی ضرورت نہیں بلکہ دوسری دوائی کی ضرورت ہے تو وہ یقیناً بدل دے گا - اسی طرح ان کا یہ کہنا کہ قوم کے مزاج کو بھی ایک ہی جیسا سمجھا جائے- اور کسی قانون میں کوئی ترمیم نہ لائی جائے جب کہ حالات کا تقاضا ہے کہ ضرور ہو اور مناسب ہو تو میں سمجھتا ہوں کہ ان کے دلائل کچھ

وزنی نہیں ہیں۔ دوسرے انہوں نے فرمایا ہے کہ اور بھی ادارے ہیں جیسے صدر کا عہدہ یا سپیکر کا عہدہ۔ ان کے لئے اگرچہ قانون موجود نہیں لیکن ان کے خلاف تحریک پیش ہو سکتی ہے اور چیئرمین کے عہدے کو بہت عظیم سمجھ لیا ہے اور بڑی بات سمجھ رہے ہیں کہ ان کو کیوں یہ تحفظ دیا گیا ہے۔ تو میں یہ عرض کروں گا کہ بنیادی جمہوریت کے ادارے محض سیاسی ادارے ہی نہیں بلکہ معاشرتی بہبود کے بھی ادارے ہیں ان کے ذمہ اور بھی کام ہیں۔ وہ ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کا کام کرتے ہیں معاشرتی بہبود کا کام کرتے ہیں، اصلاح کا کام کرتے ہیں اس لئے ان کو تحفظ دینا نہایت ضروری ہے تاکہ جب کوئی چیئرمین منتخب ہو جائے تو وہ اپنے فرائض کو تسلی کے ساتھ بغیر خوف و خطر کے ایک سال تک سر انجام دے۔ میں سمجھتا ہوں کہ ان مخصوص حالات کے پیش نظر یا اس کے فرائض کے پیش نظر جو چیئرمین کو انجام دینا ہوتے ہیں یہ نہایت ضروری ہے کہ کم از کم کچھ عرصہ کے لئے تحفظ دے دیں تاکہ وہ اہم امور اور فرائض کو بہ حسن و خوبی سر انجام دے سکے۔ اس لئے ان کا یہ تقابل اور حوالہ بے جا ہے اور بے محل ہے۔

خواجہ محمد صفدر - کیا پریذیڈنٹ صاحب ترقی کے کاموں میں دلچسپی نہیں لیتے۔

وزیر بنیادی جمہوریت - میں اس کا جواب دوں گا۔

رائے منصب علی خان کھرل - خواجہ صاحب پریذیڈنٹ کے ادارہ اور چیئرمین کے ادارے میں فرق ہے۔ آپ کے اپنے ذہن میں الجھاؤ ہے خود نہیں سمجھتے اور الزام ہم پر لگاتے ہیں۔ آپ اس بات کو تسلیم کریں گے کہ یہ وہ عہدہ ہے جو نچلی سطح پر ہے۔

آپ اپنے گاؤں یا شہر کے خراب حالات کو جانتے ہیں سیاسی کش مکش کھینچا تانی اور رسہ کشی کو بھی جانتے ہیں اور اس بات کے پیش‌نظر ضروری ہے کہ مفید کاموں کو سر انجام دیتے ہوئے ان کو تحفظ دیا جائے ۔ اور جو نااہل ثابت ہوں ان کے خلاف ایک سال کے بعد عدم اعتماد کی تحریک آ سکتی ہے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ اگر ایک چیئرمین خدا نخواستہ چور منتخب ہو جائے تو آپ چاہتے ہیں کہ ۱۲ ماہ تک وہ چوری کرتا رہے ۔

رانا پھول محمد خان ۔ خواجہ صاحب قوم کے منتخب نمائندہ کو جو یونین کونسل اور یونین کمیٹی کے ممبران ہیں چور سمجھتے ہیں تو ہم خواجہ صاحب کو چوروں کا سردار سمجھتے ہیں ۔ اس لئے میں محترم بزرگ کی خدمت میں گزارش کروں گا کہ انہوں نے جو چور کا لفظ استعمال کیا ہے یہ انتخابی ادارے کی توہین ہے ۔ ان کو چاہیئے کہ وہ یہ لفظ واپس لیں ۔

مسٹر سپیئر ڈپٹی سپیکر ۔ خواجہ صاحب آپ تشریف رکھئے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ میں جناب personal explanation پر کھڑا ہوں ۔ جناب والا ۔ کچھ غلط فہمی پیدا ہو گئی ہے میں نے یہ عرض کیا تھا کہ اگر خدا نخواستہ ایک چیئرمین انتخاب کے بعد چور ثابت ہو جائے تو ۱۲ مہینے تک اس کو کھلی چھٹی دے دی جائے کہ وہ اپنا کام جاری رکھے ۔ ورنہ میں کسی کو چور نہیں کہتا ہوں ۔

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ اس کے لئے علیحدہ قانون موجود ہے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ میں نے وزیر بنیادی جمہوریت سے ایک

سوال کیا تھا تو اس سے کچھ شبہ پیدا ہو گیا تھا ۔

رائے منصب علی خان کھرل ۔ میں آپ کی خدمت میں یہ عرض کروں گا کہ یہ Question Hour نہیں ہے ۔ جب ایک ممبر تقریر کر رہا ہو تو مناسب نہیں معلوم ہوتا کہ دوسرا ممبر اس میں کچھ مداخلت کرے ۔ تو بات یہ ہے کہ خواجہ صاحب نے کچھ فرمایا ہے اور کچھ ارشاد کیا ہے تو میں ان کا جواب دینے کی کوشش کر رہا ہوں اور میں یہ گذارش کرتا ہوں کہ وہ صبر و تحمل سے اسے سنیں اور جب ان کو موقع ملے گا وہ جو کچھ چاہیں فرما سکتے ہیں ۔ جہاں تک ان کا یہ کہنا کہ کوئی چور منتخب ہو جائے اور اس کے بعد ایک سال تک وہ چیئرمین رہے تو اس کا علاج کیا ہے ۔ اول تو یہ کہ ایک امیدوار ہے اس کو سب لوگ جانتے ہیں وہ سمجھ دار ہیں وہ ایک چور کو منتخب ہی کیوں کریں ان کے سامنے لوگوں کے کردار ہوتے ہیں وہ لوگ ہر ایک کو جانتے ہیں تو اس لئے یہ۔۔۔۔

مسٹر حمزہ ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب سپیکر ۔ یہ فرما رہے ہیں کہ معزز اراکین بنیادی جمہوریت کے لوگوں کو معلوم ہوتا ہے اس لئے وہ چور کو کیوں منتخب کریں گے ۔ میں عرض کروں گا کہ گورنر صاحب اور پریذیڈنٹ صاحب کو پتہ نہیں لگا اور انہوں نے ایک ایسے شخص کو وزیر بنا لیا جو آج قتل کے الزام میں اور ڈکیتی کے الزام میں گرفتار ہے ۔

مسٹر سینئر ڈپٹی سپیکر ۔ یہ پوائنٹ آف آرڈر نہیں ہے ۔

مسٹر حمزہ ۔ جب ان کو پتہ نہیں لگا تو بنیادی جمہوریت کے ممبران کو کیا پتہ لگے گا ۔

مسٹر سینئر ڈپٹی سپیکر ۔ یہ پوائنٹ آف آرڈر نہیں ہے ۔

رائے منصب علی خان کھرل - اس لئے جناب والا اس میں یہ خدشہ ہونے کا امکان ہی نہیں ہے لیکن اگر ہو جائے تو اس کے ایک سال کے بعد اس کو ہٹایا جا سکتا ہے - علاوہ ازیں ایسے قوانین بھی موجود ہیں کہ ایسی کوئی صورت ہو جائے کہ ایک چیئرمین چوری کرتا ہے تو اس کو علیحدہ کیا جا سکتا ہے - اس لئے اس میں خدشہ جو خواجہ صاحب کر رہے ہیں وہ بے محل ہے اور بالکل بے بنیاد ہے - جناب والا - میں ان معروضات کے پیش نظر ضروری سمجھتا ہوں کہ ایک چیئرمین جو ایک دفعہ منتخب ہو جائے اس کو کم سے کم ایک سال کا عرصہ دیا جائے تاکہ وہ کام کر سکے - اپنے کردار کو لوگوں کے سامنے پیش کر سکے - اپنے فرائض کو اچھی طرح سرانجام دے کر لوگوں کی امداد کر سکے اور آئندہ بھی منتخب ہو سکے - اس لئے میں خواجہ صاحب کی ترمیم کی مخالفت کرتا ہوں -

مسٹر حمزہ (لائل پور - ٦) - جناب سپیکر - مجھے اپنے قابل صد احترام دوست جناب رائے منصب علی خان سے بہت ہمدردی ہے - میں بڑے غور سے ان کی باتیں سنتا رہا ہوں لیکن مجھے افسوس ہے کہ وہ بہت بہکی بہکی باتیں کرتے رہے درمیان میں ان کو ایک آدھ بار ٹوک دیا تب یہ فرمایا ہے ----

رائے منصب علی خان کھرل - جناب والا - ان کو بارہ بجے تقریر کا موقع دیا جائے کیونکہ یہ ٹوبہ ٹیک سنگھ کے رہنے والے ہیں -

ایک آواز - آپ بھی تو ننکانہ صاحب کے رہنے والے ہیں -

مسٹر حمزہ - جناب سپیکر - ایوان میں فرمایا گیا ہے کہ یہ اندیشہائے دور دراز ہیں جو ترمیم ہماری طرف سے پیش کی گئی ہے بحث

کے دوران ہم نے یہ ثابت کیا ہے کہ یہ اندیشہائے دور دراز نہیں بلکہ حکومت خود وقتاً فوقتاً بنیادی جمہوریت کے ادارہ کے چیئرمین کے انتخاب میں بنیادی تبدیلیاں کرتی رہی ہے ۔ جناب سپیکر ۔ مجھے انتہائی افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ وہ عمارت میں کبھی روشن دان اور کبھی کھڑکی بنا لیتے ہیں اور آج ہی نہیں بلکہ وقت کے تقاضوں کے ساتھ آئے دن اس میں تبدیلیاں کرتے رہے ہیں ۔ جناب سپیکر ۔ حکومت اور جناب وٹو صاحب تعمیرات کیا کریں گے ان کو توڑ پھوڑ ہی سے فرصت نہیں ملتی ۔ جناب سپیکر ۔ جناب یاسین وٹو صاحب نے ترمیمی آرڈیننس اس ایوان میں پیش کرکے بتایا ہے کہ یہ بنیادی جمہوریت کا ادارہ ہے اور چیئرمین کے طریقہ انتخاب میں جو اختیارات تفویض کئے گئے ہیں ان کے ذریعہ سے ممبران کو یہ اجازت ہے کہ چیئرمین کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک پیش کر سکیں اور اگر ایک بار ناکام ہو جائیں تو ایک سال تک ان کے خلاف کوئی عدم اعتماد کی تحریک نہیں لا سکتے ۔ ان کا یہ فرمانا درست نہیں ہے جب بھی آپ ہمارے سامنے کوئی چیز assert کرتے ہیں تو اس طرح جیسے آپ کو اپنے آپ پر اعتماد ہے اور آپ نے بڑی ریسرچ کی ہے اور بڑا تجربہ حاصل کیا ہے یا آپ کو Noble Prize ملا ہے ۔ لیکن افسوس کا مقام یہ ہے کہ آپ کے اپنے بیانات اور عمل میں تضاد ہے ۔ جب آپ یہ کہتے ہیں کہ اس طریقہ میں کچھ دقتیں پائی گئی ہیں اور سابقہ تجربات بتاتے ہیں کہ اس میں کچھ کمی رہ گئی تھی اور اب جو تجربہ ہم کر رہے ہیں اب یہ قومی مزاج کے عین مطابق ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ مستقل مزاج نہیں ہیں ۔ آپ کے مزاج کے بارے میں تو صرف یہی کہا جا سکتا ہے کہ آپ کی طبع نازک پر ہر چیز گراں گزرتی ہے ۔ جناب سپیکر ۔ مجھے افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ وہ حکومت "بنیادی جمہوریت" جس کا اپنا بچہ ہے جس نے اس کو خود پالا پوسا

ہے اور اس کی پیدائش کے موجب ہونے کے باوجود اس کی طبیعت کو اگر وہ لوگ نہ سمجھیں اور روزانہ اپنے عمل سے تمام مغربی پاکستان کے صوبے کو پریشان کرتے رہیں اور پھر بھی کہتے رہیں کہ وہ بڑے ماہر ہیں ۔ ٹھیک ہے آپ کے اختیار میں سب کچھ ہے آپ ڈنڈے سے ہمیں مجبور کر رہے ہیں کہ ہم آپ کی ہر بات مانیں ۔ اصل بات یہی ہے اور ہماری حکومت کی مجبوری یہ ہے کہ سب سے پہلے جب انہوں نے آئین نافذ کیا تو انہوں نے کہا تھا کہ ملک میں سیاسی پارٹیوں کی بنیادی ضرورت نہیں ہے اس کے بعد سیاسی پارٹیوں کے قائل ہو گئے اور سیاسی پارٹی بھی اسی قسم کی بنائی کہ خدا اس سے بچائے ۔ اب ہماری حکومت کی یہ حالت ہے جیسا کہ قائد محترم نے فرمایا کہ ۱۹۶۳ء میں بہت سوچ بچار کے بعد حکومت نے بنیادی جمہوریت کے ارکان کو یہ اختیار دے دیا کہ وہ چیئرمین کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک پیش کر سکتے ہیں اور اگر وہ دو تہائی اکثریت میں ہوں تو اس کو چیئرمین کے عہدے سے علیحدہ کر سکتے ہیں ۔ مجھے انتہائی افسوس کے ساتھ یہ کہنا پڑتا ہے کہ ایک وقت تو ہماری حکومت تمام بنیادی جمہورت کے ارکان کو ملک کا ذہین ترین طبقہ بلکہ ہائی کورٹ کے ججوں سے بھی زیادہ لائق جانتی ہے اور یہی وہ طبقہ ہے جو ملک کے لئے کسی ذمہ دار فرد کو پریذیڈنٹ بھی چن سکتا ہے ۔ اور دوسری طرف اپنے اعمال سے ظاہر کرتے ہیں کہ وہ لوگ انتہائی غیر ذمہ دارانہ طور پر اپنے اختیارات کو استعمال کرتے ہیں ۔ اگر وہ ایک چیئرمین کو منتخب کرتے ہیں تو اس کو کام کرنیکا موقعہ بھی نہیں دیتے اسی لئے حکومت کو روز روز تبدیلیاں کرنی پڑتی ہیں ۔ اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ ہماری حکومت نے بنیادی جمہوریت کے ادارے کو قائم کر کے بذات خود اس کی تربیت ایسی کی ہے اور ان کو ایسی چاٹ لگا دی ہے

ان سے اس قسم کے طریقوں سے ووٹ حاصل کئے ہیں اور اس کےعلاوہ ان سے اس قسم کے کام لیتے ہیں کہ اب ان سے اسکے علاوہ کیا توقع کی جا سکتی ہے ۔

Mr. Senior Deputy Speaker: The Member is not relevant.

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ عرض یہ ہے کہ آخر بی ڈی کے ارکان پر عدم اعتماد کیوں کیا جا رہا ہے ۔ وہ چیئرمین کو ایک سال تک علیحدہ نہیں کر سکتے تو اس کا مطلب ہے کہ آپ بی ڈی کے ارکان کو اتنا ذمہ دار نہیں گردانتے جناب وٹو صاحب نے فرمایا ہے کہ پہلے جب ان کو اختیار دیا گیا تو حکومت نے محسوس کیا کہ کام ٹھیک نہیں چل رہا تو چور دروازے سے جو قواعد کو وقتی طور پر ساقط کر دیا ۔ مجھے ذاتی طور پر علم ہے کہ ہماری حکومت بنیادی جمہوریت کے ارکان کو جنکو کہ جناب صدر معزز شہری کہتے تھے . . (قطع کلامی)

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ وہ ہیں ۔

مسٹر حمزہ ۔ انتخابات کے بعد جب ان کو اختیار دیا گیا تو ان کو بالکل غیر ذمہ دار گردانتی ہے ۔ مجھے ذاتی طور پر پتہ ہے کہ ہماری حکومت بعض چیئرمینوں کے خلاف عدم اعتماد کے حق میں نہیں تھی اور انہوں نے دیدہ دانستہ ان چیئرمینوں کو ان کے عہدوں پر قائم رکھنے کے لئے قواعد کو ساقط کر دیا ہے ۔

Minister of Basic Democracies: Question !

مسٹر حمزہ ۔ ان لوگوں کو ان کے سروں پر ٹھونس رکھا ہے ۔

Minister of Basic Democracies: Question !

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ اس کے بعد جناب میاں محمد یاسین خان ہماری مخالفت نہ کریں تو کیا کریں کیونکہ ان کو تو تنخواہ ہی اسی

کام کی ملتی ہے ۔

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ اور آپ اس بات کی تنخواہ لیتے ہیں کہ آپ ہر سچی بات کو غلط کہیں ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ عرض یہ ہے کہ اس وقت جناب خواجہ محمد صفدر جو میرے قائد بھی ہیں ۔ ۔ ۔

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ اب وہ جناب والا خواجہ صاحب کو اپنا قائد سمجھتے ہیں ۔

مسٹر حمزہ ۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ میں ان سے اختلاف کرنے لگا ہوں اور مجھے پتہ ہے کہ آپ جنکو اپنا قائد مانتے ہیں ان کے سامنے آپ ہاتھ جوڑ کر کھڑے ہوتے ہیں اور کبھی آپ ان سے اختلاف کرنیکی جرات نہیں کرتے ۔

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ ہم اس کو قائد مانتے ہیں جس میں یہ صلاحیت ہو ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ جو نبی ہوتا ہے وہ غلطی نہیں کرتا ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ میں عرض کر رہا ہوں کہ تھوڑے تھوڑے اختلاف یہ تھے اور حکومت وقتاً فوقتاً اپنی ناپختگی کا ثبوت دیتی رہی ہے لیکن آپ کو یہ احساس ہونا چاہئے کہ بنیادی جمہوریت یا چیئرمین سے متعلق جو ترمیم لائی گئی ہے ہماری حکومت کے ذمہ دار وزیر جناب میاں محمد یاسین خان وٹو نے اس idea کو conceive کر لینے کے بعد بھی لوگوں کے پر زور مطالبہ کیوجہ سے پورے ایک سال اپنے دماغ میں رکھا ۔ مختلف اجتماعات میں اخباری بیانوں میں بھی ان کے بیانات آتے رہے کہ وہ اس بارے میں سوچ بچار کر رہے تھے کہ جلد ہی یہ اختیار بنیادی

جمہوریت کے ارکان کو دیدیں گے ۔ جناب سپیکر ۔ بہت سوچ بچار کے بعد (ایک سال بھر جناب وزیر نے سوچ و بچار کیا اور یہ سوچ بچار کرتے کرتے دبلے ہو گئے) ۔ انہوں نے یہ ترمیم پیش کی آپ کو بھی اس امر کا احساس ہونا چاہئے کہ اب میاں محمد یاسین صاحب اتنے ناپختہ نہیں ہیں جتنا کہ وہ پچھلی اسمبلی میں تھے اور اب وہ مغربی پاکستان کے جمہوریت کے ممبران اور ان کی طبیعت سے پورے طورپر واقف ہوگئے ہیں ۔ ان کی نبض پر اب وہ اپنی انگلیاں رکھ سکتے ہیں ۔ ایک سال کے بعد جو یہ ترمیم آئی ہے اس کے بارے میں ہمیں کچھ نہ کچھ حسن ظن رکھنا چاہئے لیکن ہمیں امید ہے کہ وہ آئندہ اس میں مزید ترمیم کرنیکی زحمت گوارا نہیں کریں گے اور ہم یہ توقع کرتے ہیں کہ اس قانون میں اس نوعیت کی ترمیم آخری ترمیم ہوگی اوربعض خاص چیئرمینوں کونوازنے کے لئے اور انکو لوگوں کے سروں پرٹھونسنےکے لئےاور چیئرمینوں کو مزید اختیارات دینےکیلئے اس میں مزید ترمیم کرنے کی ضرورت محسوس نہیں کریں گے ۔ جناب سپیکر ۔ ایک وجہ جوکہ میرے خیال میں جناب یاسین خان صاحب کی ترمیم کے حق میں کہی جا سکتی تھی یہ ہےکہ بنیادی جمہوریت کے جو چیئرمین جناب رانا پھول خان ہیں (جن سے میں بہت گھبراتا ہوں ڈرتا بھی ہوں) ۔ پچھلی دفعہ میں نے ان کے بارے میں کچھ سخت الفاظ کہہ دئے تھے جن کو مجھے واپس لینا پڑا تھا اس لئے میں ان الفاظ کو اب دوبارہ استعمال نہیں کروں گا ۔ جناب سپیکر ۔ عرض یہ ہے . . . . (قطع کلامی)

ملک محمد اختر ۔ یہ کانٹوں والے پھول ہیں ۔

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ آپ پتھر کے ستارے ہیں ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ یہ ایک سال کی گنجائش رکھنے میں ایک مصلحت ہے بحیثیت ایک چیئرمین کے اپنے علاقے میں جو تعمیراتی کام

ہوتے ہیں ان میں دلچسپی لینی ہوتی ہے۔ بعض چھوٹے موٹے مقدمات کا فیصلہ بھی کروانا ہوتا ہے اور اگر کسی شخص کو یا اگر کسی معزز ممبر کے حلقے کے آدمی کو دوسری شادی کی ضرورت پڑے تو اس کو اجازت بھی دینی ہوتی ہے۔ طلاق کے متعلق بعض مقدمات کا بھی فیصلہ کرنا ہوتا ہے۔ اسی لئے ہماری حکومت نے بنیادی جمہوریت کے اراکین پر یہ شرط لگا دی ہے کہ وہ چیئرمین کو ایک سال سے قبل ہٹا نہیں سکتے ۔ جو شخص انتہائی کوشش کے بعد بہت سا خرچ کر کے چیئرمین ہوتا ہے اگر اسے سال بھر موقع نہ دیا جائے تو جو روپیہ اس نے خرچ کیا ہے یا وہ روپیہ جو چیئرمین بننے میں اس نے invest کیا ہے وہ کیسے کمائی کر سکتا ہے ۔ یہ اس کے ساتھ انتہائی زیادتی ہوگی اگر اسے کمائی کرنے یا خرچ پورا کرنے کا موقع نہ دیا جائے ۔

Minister of Basic Democracies: This is an aspersion on some Members of this House, who are Chairmen.

خواجہ محمد صفدر - وہ خود بھی چیئرمین ہیں ۔

وزیر بنیادی جمہوریت - پھر یہی مناسب ہے کہ وہ اس بات کو اپنی حد تک رکھیں اگر چہ فاضل ممبر کو خود اپنے وقار کا خیال نہیں ہے ۔ مگر ہمیں ان کے وقار کا خیال ہے ہم انہیں اپنے وقار کے خلاف بات کرنے کی اجازت نہیں دیتے ۔

مسٹر حمزہ - جناب سپیکر ۔ یہ انتہائی زیادتی ہوگی اگر وہ اپنے اخراجات پورے نہ کریں ۔ اور اُن کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک پیش ہو جائے ۔ میں سمجھتا ہوں کہ ہماری حکومت اپنے عمل سے یہ ظاہر کر رہی ہے کہ وہ مستقل مزاج نہیں ہے ۔ ان کا یہ دعویٰ ہے کہ ہم قوم کی طبیعت کو جانتے ہیں ۔ ہم قوم کے نبض شناس ہیں ۔ اور اس کے بہت اچھے معالج ہیں ۔ اس کے لئے بہت اچھا نسخہ تجویز کر سکتے ہیں مگر اپنے عمل سے انہوں نے یہ ثابت کیا ہے کہ ان میں یہ خوبی قطعاً

موجود نہیں ۔ اس لئے بہتر ہے کہ وہ ہماری اس ترمیم کو قبول کر لیں تا کہ انہیں اس قسم کی غلطیاں نہ کرنی پڑیں ۔

رانا پھول محمد خان (لاہور ۔ ۷) ۔ جناب سپیکر۔ اس ہنگامی ترمیمی قانون میں جو ترمیم میرے قابل قدر بھائی خواجہ صاحب نے پیش کی ہے اور جس کی کچھ تائید میرے محترم دوست حمزہ صاحب نے بھی کی ہے ۔ مجھے اس سے اتفاق نہیں ۔ جناب والا ۔ ایک طرف تو خواجہ صاحب دن رات یہ راگ الاپتے ہیں کہ یہاں جمہوریت نہیں ہے یہاں جمہوریت ہونی چاہیئے ۔ اور دوسری طرف وہ اس مسودہ قانون کی مخالفت کرتے ہیں جس میں چیئرمینوں کے خلاف عدم اعتماد کا ووٹ پیش کرنے کی اجازت دی گئی ہے ۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ نہائت جمہوری قدم ہے اور صحیح جمہوریت کی چیز ہے ۔

میرے محترم بھائی کو پتہ ہوگا ۔ وہ اچھی طرح سے جانتے ہیں کہ مارشل لا سے پہلے کسی وزارت نے دیہات میں بسنے والی پچاس فیصد آبادی کی ترقی کی طرف کوئی دھیان نہیں دیا ۔ نہ انہیں خیال آیا کہ دیہات میں بسنے والے لوگ بھی انسان ہیں ۔ وہ محض اُن چند لوگوں کی بہبود کا خیال کرتے تھے جو شہروں میں جلوس نکالتے اور جلسے کرتے تھے ۔ بنیادی جمہوریت کے نظام سے دیہات کی اس ۸۵ فیصد پرامن آبادی نے ترقی کی راہ دیکھی ہے اور وہاں ترقی کا کام ہوا ۔ اس کلاز کا مقصد یہ نہیں جو حمزہ صاحب نے سمجھا ہے ۔ یہ چیئرمینوں کو بچانے کے لئے نہیں ہے ۔ اصل بات یہ ہے کہ دیہات میں قومی ترقی کے جو منصوبے ہیں انہیں جب شروع کیا جاتا ہے تو کم از کم ایک سال کی مدت سے پہلے مکمل نہیں ہوسکتے ۔ ایک چیئرمین جس کے ہاتھوں وہ منصوبہ جاری ہوا ، ضروری ہے کہ اسے اس کی تکمیل کے لئے کم از کم ایک سال کا وقفہ دیا جائے ۔

اگر کوئی چیئرمین بددیانتی کرے یا بے قاعدگی کرے تو اس کے خلاف کارروائی کے لئے قانون موجود ہے - ہر یونین کونسل کے حسابات آڈٹ ہوتے ہیں - اگر کوئی بددیانتی کرے تو اسے قانون کے ذریعہ الگ کیا جاسکتا ہے - اس کے خلاف دوسرا کیس رجسٹر بھی کیا جاسکتا ہے - میں تو یہ سمجھتا ہوں کہ میرے محترم دوست حمزہ صاحب یہ ترمیم پیش کریں گے کہ ممبروں کے خلاف عدم اعتماد کا ووٹ پیش کرنے کی اجازت ہونی چاہیئے - تاکہ لوگ اس پر نظر رکھ سکیں کہ انہوں نے ان کی صحیح نمائندگی کی ہے یا نہیں -

حاجی سردار عطا محمد - وہ آپ پیش کریں -

رانا پھول محمد خان - جناب والا - میں سمجھتا ہوں کہ دیہات کی ترقی کے لئے یہ ضروری ہے کہ دیہات کے ان ووٹروں کو جنہوں نے حمزہ صاحب خواجہ صاحب اور ملک صاحب کو منتخب کرکے یہاں بھیجا ہے - انہیں یہ موقع دیا جائے کہ اپنے میں سے ایک چیئرمین منتخب کرکے اسے کم از کم ایک سال آزمائیں اور دیکھیں - اگر وہ ٹھیک کام کرے تو عدم اعتماد کا سوال ہی نہیں پیدا ہوتا - لیکن اگر وہ ایک سال کے دوران اپنے آپ کو اس عہدے کا اہل ثابت نہ کرے تو اس کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک لائی جائے - ان الفاظ کے ساتھ میں اپنے قابل قدر بھائی کی اس ترمیم کی مخالفت کرتا ہوں -

وزیر بنیادی جمہوریت - جناب والا - اگر وہ اپنی دوسری ترمیم پیش کرنا چاہیں تو انہیں وہ پیش کرنے کی اجازت دے دیں - تاکہ اس پر بھی اس کے ساتھ ہی غور کر لیا جائے -

خواجہ محمد صفدر - جناب والا - مجھے اس سے تھوڑا سا اختلاف ہے - پہلے اس ترمیم کا فیصلہ ہوجائے - پھر دوسری ترمیم پیش

ہوسکتی ہے ۔ البتہ دوسری اور تیسری ترامیم اکٹھی پیش ہوسکتی ہیں ۔

ملک محمد اسلم خان (کیمبلپور - ۱) ۔ جناب والا ۔ آپ نے آج غور فرمایا ہو گا کہ خواجہ صاحب اپنے دلائل میں اس طرح الجھتے ہی چلے گئے ۔ انہوں نے اپنے دلائل کی تان یہاں توڑی کہ چیئرمین کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک کو پریزیڈنٹ کے خلاف impeachment نیشنل اور پراونشل اسمبلی کے سپیکروں کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک کے برابر سطح پر لے آئے ۔ میں انہیں اس طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ President کی impeachment خاص حالات میں ہوتی ہے ۔ اور سیاسی وجوہ سے نہیں ہوتی ۔

ہمارے وزیر صاحب نے جو یہ آرڈیننس پیش کیا ہے اس میں دو چیزوں کا خیال رکھا گیا ہے ۔ ایک طرف یونین کونسل کے چیئرمین کو استحکام دیا جائے اور دوسری طرف ساتھ ہی ساتھ عوام کے جذبات اور خواہشات کو بھی مدنظر رکھا جائے ۔ اگر وہ عدم اعتماد کی تحریک پیش کرنا چاہیں تو ایک سال کے بعد کر سکیں ۔ میں سمجھتا ہوں کہ ایک سال مناسب عرصہ ہوتا ہے اگر اس عرصہ میں اس نے غلط کام کیا ہو گا تو لوگوں کا اس کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک پیش کرنے کا حق ہو گا ۔ لیکن اگر آج ایک شخص منتخب ہو اور کل اس کے خلاف وہ عدم اعتماد کی تحریک لے آئیں تو وہ اس نظریہ سے نہیں لائیں گے کہ اس نے کوئی غلط کام کیا ہے ۔ وہ صرف اس وجہ سے ہو گی کہ وہ اپنی سیاسی وقعت کو بڑھانا چاہتے ہیں ۔

ان حالات کے پیش نظر میں خواجہ صاحب کی ترمیم کی مخالفت کرتا ہوں ۔ ایک اور بات انہوں نے یہ فرمائی ہے کہ خود حکومت کے اپنے دلائل میں کوئی مطابقت نہیں ہے ۔ ایک طرف تو یہ چاہتے ہیں

کہ President اور سپیکرز کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک پیش ہو سکے اور دوسری طرف وہ یہ چاہتے ہیں کہ چیئرمین کے خلاف ایک سال کے بعد عدم اعتماد کی تحریک پیش ہو ۔ میں ان کی خدمت میں عرض کروں گا کہ حکومت کا یہ نظریہ ہے کہ حکومت کو استحکام ملنا چاہیئے ۔ جس طرح کہ صوبائی اور مرکزی حکومتوں کو استحکام حاصل ہے ۔ اسی طرح چیئرمین کو بھی استحکام حاصل ہو تا کہ وہ کچھ کام کر سکے ۔ اگر عوام اسے نہیں چاہتے تو ایک سال کے بعد اسے ہٹا سکیں ۔ ان الفاظ کے ساتھ میں خواجہ صاحب کی ترمیم کی پر زور مخالفت کرتا ہوں ۔ اور امید رکھتا ہوں کہ آئندہ وہ ایسی ترامیم نہیں دیا کریں گے جن پر وہ خود یقین نہ رکھتے ہوں ۔ میں سمجھتا ہوں کہ وہ اپنے دلائل میں اس لئے الجھتے گئے ہیں کہ وہ دل سے اپنی ترمیم پر یقین نہیں رکھتے تھے ۔

ملک محمد اختر ۔

پاؤں پھنسا جو یار کا زلف دراز میں
لو آپ اپنے دام میں صیاد آ گیا

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ (میاں محمد یاسین خان وٹو)۔ جناب والا ۔ خواجہ صاحب اورمیرے دوست حمزہ صاحب نے بنیادی جمہوریت کے نظام کے بارے میں ایسے ارشادات فرمائے ہیں جو بنیادی طور پر غلط ہیں۔ اپنے دلائل میں جس طرح میں نے پہلے عرض کیا ہے اس طرح بنیاد رکھنے کی کوشش کی کہ وہ بے بنیاد ہو جائیں۔ اپنے تمام دلائل کے محل عوام کی تعمیر پر رکھے اور ان کے ہی ارشاد کے مطابق اس کی تعمیر کے ساتھ ساتھ وہ دھڑام سے زمین پر گر رہے ہیں ۔ اگر کوئی شخص یہ دعویٰ کرے کہ دنیا کا تمام علم اس کو حاصل ہے ۔۔۔۔۔

مسٹر حمزہ ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب والا ۔ ہاؤس میں کورم نہیں ہے ۔

Mr. Senior Deputy Speaker: Let there by a count. (*count was taken*). The House is not in quorum. Let the bells be rung. (*bells were rung*). The House is now in quorum.

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ ۔ جناب والا ۔ میں یہ عرض کررہا تھا کہ کوئی شخص اگر یہ دعویٰ کرے کہ ایک دفعہ جو وہ بات کرتا ہے یا ایک مرتبہ جو فیصلہ کرتا ہے وہ آخری فیصلہ ہے وہ آخری بات ہے تو یہ صحیح نہیں ہو گا ۔ اس سلسلہ میں مجھے سقراط کے الفاظ دھرانے کی اجازت دی جائے میں اس سے کسی شخص کی ذات پر حملہ نہیں کرنا چاہتا ۔ سقراط نے ایک مرتبہ یہ کہا کہ ''لوگوں کے بارے میں دقت یہ ہے کہ وہ نہیں جانتے اور یہ سمجھتے ہوئے بھی کہتے ہیں کہ ہم جانتے ہیں،، انہوں نے اپنے بارے میں کہا ہے کہ مجھے اس بارے میں صرف یہی عرض کرنا ہے ''میں نہیں جانتا اور یہ جانتا ہوں کہ میں نہیں جانتا،، میں سمجھتا ہوں کہ ایک معاملہ کو نہ جاننا اور اصرار جاننے کا کرنا ایک ایسی بات ہے جس کے متعلق میں اشارہ کرنا ہی مناسب سمجھوں گا اور اپنے فاضل دوستوں کے بارے میں اس سے زیادہ عرض کرنا مناسب نہیں سمجھتا جناب والا ۔ دنیا میں کچھ لوگوں نے ایسے خیالات دیئے ہیں جن خیالات سے بہت سے ذہن منور ہیں اور جن خیالات سے جن ideas سے نئی سوچنے کی راہیں کھلی ہیں ایسے لوگوں کی قدر ہوئی ہے اور ان کی قدر ہونی بھی چاہیئے ۔ کوئی شخص اس حقیقت کو جو واضح ہو اور جس نے اتنا عظیم انقلاب عوام کے ذہنوں میں پیدا کیا جس سے وہ نہ صرف ترقی کی راہ پر گامزن ہوئے بلکہ ایک ایک مقام اور ایسے علاقوں پر پھولوں

کی بارش ہوئی جن علاقوں کے متعلق میرے فاضل دوستوں کے پاس پوچھنے کا وقت نہیں تھا ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب والا ۔ کیا وزیر صاحب relevant بات کر رہے ہیں ۔ وزیر بنیادی جمہوریت کو irrelevant نہیں ہونا چاہیئے ۔

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ ۔ جناب میرے فاضل دوستوں کو تقریریں کرنے کی اسقدر عادت ہوگئی ہے کہ وہ تقریر سننا گوارا نہیں کرتے حالانکہ میں یہی عرض کر رہا تھا کہ جن کے بارے میں انہوں نے confusion پیدا کرنیکی کوشش کی مگر وہ خود confusion کا شکار ہو گئے بنیادی جمہوریت کے نظام سے ہمارے ملک کے دور دراز علاقوں کو ۔ ہمارے ملک کے اس طبقہ کو جس کی فلاح و بہبود کے بارے میں سوچنے کی ہمارے دوستوں نے کبھی کوشش نہیں کی تھی ۔ کبھی تکلیف گوارا نہیں کی تھی آج ان لوگوں کا مقدر جاگا ہے ۔ آج ان کو اپنے مسائل کو حل کرنے کے اختیارات دیئے گئے ہیں ۔ آج اس ملک اور اس قوم کی تعمیر میں برابر کا حصہ دیا گیا ہے ۔ ہمارے فاضل دوستوں کو یہ بات اس لئے چبھتی ہے کہ ان کا خیال ہے کہ وہ اس بنیاد میں شامل نہیں لیکن ہم نے انہیں ہمیشہ دعوت دی کہ وہ اس بنیاد میں شامل ہو جائیں ۔ یہ خوشی کی بات ہو گی اگر وہ اس میں شامل ہو جائیں مگر مشکل یہ ہو گئی ہے کہ انہیں ہم سے اسقدر مخالفت ہے ۔ انہیں ہم سے اسقدر ضد ہے کہ ہم جو چیز بھی کرنا چاہیں وہ ضرور ضد کو پورا کرنے کیلئے ضد کریں گے چاہے اس ضد کی زد میں خود انکی ذات بھی آجائے ۔ جناب والا ۔ آپ ملاحظہ فرمائیں کہ حمزہ صاحب چیئرمینوں پر بے جا طور پر برس رہے ہیں اور ان کے متعلق پتہ چلا ہے کہ فاضل ممبر صاحب خود بھی چیئرمین ہیں ۔ ان میں

ابھی تک پختگی نہیں آئی کہ وہ اس چیز میں امتیاز فرما سکیں ۔ جو اعتراض وہ کسی پر فرما رہے ہیں وہ خود پہلے ان کی اپنی ذات پر وارد ہوتا ہے ۔ جناب والا ۔ میں عرض کر رہا تھا کہ اس بنیادی جمہوریت کے نظام نے ۔ ۔ ۔ ۔

مسٹر حمزہ ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب سپیکر ۔ انہوں نے واقعات الٹ بتائے ہیں ۔ یہ کوٹھیوں میں رہتے ہیں اور عوام "Cells" میں رہتے ہیں ۔

Mr. Senior Deputy Speaker : This is not a point of order.

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ ۔ جناب والا ۔ جہاں تک اس بات کا تعلق ہے کہ اس نظام نے عوام کی کیا خدمت کی ہے یہ بات دیکھنے کی ہے ۔ ہر بنیادی مسئلے کو ۔ ہر بنیادی ضرورت کو بنیادی طور پر ۔ مقامی سطح پر حل کرنے کیلئے پہلی مرتبہ اس نظام نے مواقع فراہم کئے ہیں ۔ جب کسی بات کی مخالفت خلوص قلب سے نہیں کی جاتی ۔ یقین کے ساتھ نہیں کی جاتی تو اس کے نتائج یہ ہوتے ہیں کہ انسان اس طور پر الجھتا جاتا ہے کہ بعد میں وہ اپنے دلائل کا خود تجزیہ کرے تو اسے خود ہنسی آ جاتی ہے ۔ خواجہ صاحب نے فرمایا ہے کہ بنیادی جمہوریت کے چیئرمین کو سپیکر صاحب یا صدر مملکت سے بلند مقام دیتے ہیں ۔ ایسا قطعاً کوئی خیال ہمارے ذہن میں نہیں ہے ۔ ہم نے وہی مقام ان کو دیا ہے جو ان کا مقام ہے اس سے کم مقام ہم اس لئے نہیں دے سکتے کہ وہ عوام کے نمائندے ہیں اور سب سے بلند مقام عوام کا ہے اور اس سے بلند مقام دینے کا ہمیں حق نہیں ہے ۔

جناب والا ۔ اب دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ اگر یونین کونسل کے چیئرمین کو یہ ایک سال کا تحفظ دیا جاتا ۔ یا یونین کمیٹی یا ٹاؤن کمیٹی

کے چیئرمین کو یہ تحفظ نہ دیا جاتا تو میرے فاضل دوست یہ فرما سکتے تھے ۔ وہ اصولی طور پر ایک چیز کو روا رکھتے ہیں لیکن اسے دوسری جگہ پر نہیں رکھتے یہ قانون بنیادی جمہوریت کے اداروں کے بارے میں ہے ۔ چاہے یونین کونسل ہو چاہے یونین کمیٹی ہو یا ٹاؤن کمیٹی ہو ۔ ان تینوں کے لئے یہ ایک ہی قانون رکھا گیا ہے اور اس کی ضرورت کیوں ہے ؟ ایک بات تو میرے فاضل دوست نے یہ فرمائی ہے کہ ہم نے اس order میں سات بار ترامیم کی ہے ۔ تو میں یہ عرض کروں گا کہ یہ اس بات کی دلیل ہے کہ ہم وقت کے تقاضوں کے ساتھ ساتھ اپنے ہر قدم پر نگاہ رکھتے ہیں اور سوئے نہیں رہتے اور جب بھی کوئی اقدام ضروری ہوا ہم وہ اقدام کرتے رہے ہیں ۔

جناب والا ۔ بنیادی جمہوریت کا نظام ایک ترقیاتی نظام ہے جو کہ عوام کی ضرورت اور ان کے مزاج کے مطابق ہے اور جس میں عوام کو اپنی ترقی کے مواقع فراہم کئے جاتے ہیں ۔

مسٹر حمزہ ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ کیا جناب وٹو صاحب مجھے یہ بتائیں گے کہ اس میں اگلی ترمیم وہ کتنے دنوں میں لا رہے ہیں ۔

مسٹر سپیکر ڈپٹی سپیکر ۔ یہ پوائنٹ آف آرڈر نہیں ہے ۔

وزیر بلدیات ۔ جناب والا ۔ اگر اس کی ضرورت ایک منٹ کے بعد پیدا ہوئی تو میں اس ایوان کو یہ یقین دلاتا ہوں کہ ہم اس میں تاخیر نہیں کریں گے اور ایک منٹ کے بعد ہی ترمیم لے آئیں گے ۔ اور عوام کی ضروریات کے بارے میں ۔ ۔ ۔ (قطع کلامیاں) جناب والا ۔ ملک اختر صاحب نے بارہ بجے کا ذکر کرکے میرے دوست حمزہ صاحب پر ٹوبہ ٹیک سنگھ کا اعتراض فرمایا ہے چونکہ انہوں نے یہ بات بارہ بجے کی ہے اس لئے مجھے بھی اس کا جواب نہیں دینا چاہیئے ۔ تو میں یہ عرض

کر رہا تھا کہ یہ نظام ایک ایسا نظام ہے کہ جسے میرے فاضل دوستوں میں سے کسی نے بھی پہلے پیش نہیں فرمایا تھا ۔ اب یہ ایک نیا نظام آیا ہے اور اس میں عوام کو بھی قریب سے ساری چیزوں میں شامل کیا گیا ہے ۔ اس لئے ظاہر ہے کہ اس پر عمل کرتے ہوئے کئی مشکلات کا سامنا کرنا ہوگا ۔ کئی نئی ضروریات سامنے آئیں گی ۔ لوگوں کو تجربات حاصل ہو رہے ہیں اور وہ آگے بڑھ رہے ہیں ذہنی انقلاب آرہا ہے ، نئے خیالات آرہے ہیں اور ان کے مطابق جب بھی ہمیں اس میں ترمیم کرنے کی ضرورت پیش آئے گی ہم ان تقاضوں کو پورا کریں گے ۔ کیونکہ موجودہ حکومت کا واحد مقصد یہی ہے کہ عوام کی خدمت کے لئے ہی ضروری قوانین لائے جائیں اور ہر وہ اقدام اٹھائے جائیں جو عوام کی خدمت کے لئے ضروری ہوں اور ہر وہ اقدام جو عوام کے مفاد کے خلاف ہو وہ نہ کیا جائے ۔ اب جناب والا میں یہ عرض کروں گا کہ ان اداروں کے چیئرمینوں کے لئے ایک سال کا تحفظ کیوں ضروری ہے ۔ جیسا کہ میں اس سے پیشتر بھی عرض کرچکا ہوں کہ یونین کمیٹی یا ٹاؤن کمیٹی یا یونین کونسلوں کے چیئرمینوں کو بہت سے اختیارات حاصل ہیں ۔ یہ ادارے اپنے مقامی علاقوں کے ترقیاتی کاموں کے بارے میں ہیں ۔ وہاں کے لوگوں کی صحت کی دیکھ بھال بھی ان سے متعلق ہے ۔ زراعت بھی مقامی طور پر ان سے متعلق ہے ۔ یہ مصالحت کا کام بھی کرتے ہیں اور ان کے علاوہ جو چھوٹے موٹے جھگڑے وہاں پر ہوں ان کے لئے عدالتوں کا کام بھی یہ ادارے کرتے ہیں اور ان سب اختیارات کو اس جگہ پر اس لئے جمع کیا گیا ہے کہ لوگوں کو مقدمہ بازی کے اخراجات سے بچایا جائے ۔ مقامی ترقیات کے سلسلے میں وہاں کے لوگوں کی آواز کو بھی ملحوظ رکھا جائے ۔ آپ دور دراز کے علاقہ جات میں جاکر دیکھیں ۔ دیہاتوں ، پہاڑوں اور جنگلات میں جاکر دیکھیں تو آپ ان اداروں کی افادیت مسلمہ طور پر ہر جگہ پائیں گے ۔ اس کے ساتھ عوام کا صحیح طور پر رابطہ پائیں گے ۔

یہ بے پناہ ضروری اقدامات ہیں کہ جس کی افادیت سے انکار نہیں کیا جاسکتا ۔ ہر شخص جانتا ہے کہ ان اداروں نے کس طرح عوام کی خدمت کی ہے ۔ تو ان تمام چیزوں میں اس بات کا خیال رکھنا ضروری ہے کہ جس وقت عارضی طور پر کوئی دقتیں سامنے آئیں تو ان کا حل نکالا جائے ۔ اس آرڈر میں پہلے عدم اعتماد کی تحریک نہیں تھی ۔ لیکن بعد میں سوچا گیا کہ یہ تحریک ضروری ہے ۔ چنانچہ یہ اختیار رکھ دیا گیا ۔ اس کے بعد پھر اس کا جائزہ لیا گیا تو نئے انتخاب کے بارے میں اس پر کوئی پابندی نہیں تھی اس لئے اس پر ایک سال کی پابندی عائد کر دی گئی تاکہ اس کو ایک سال تک تو خدمت کا موقع دیا جا سکے ۔ ہم اپنے فاضل دوستوں کی طرح اس بات کی اجازت نہیں دے سکتے اور ہم ایسے اقدامات میں ان کے ساتھ شریک نہیں ہو سکتے کہ ہر چیز اور ہر ادارہ ایک سیاسی اکھاڑہ بن جائے جس طرح کہ اس زمانے کی حکومتوں کا کام ہی یہ رہ گیا تھا کہ وزارتیں بنائی جائیں اور وزارتیں ہٹائی جائیں حالانکہ وزارتیں اس لئے بنائی جاتی ہیں کہ وہ عوام کی خدمت کریں ۔ لیکن اس وقت یہ صورت ہو گئی تھی کہ وزارتیں بنانا اور توڑنا ہی ان کا کام ہو گیا تھا ۔ اس لئے ہم یہ چاہتے ہیں کہ یہ مقامی ادارے بجائے اسکے کہ وہ اس قسم کا اکھاڑا بنیں ، وہ ایسے ادارے ہوں جو صحیح طور پر عوام کی خدمت کریں ۔ خواجہ صفدر صاحب نے ایک اور اعتراض یہ فرمایا تھا کہ کوئی چیئرمین چوری یا بے ایمانی کرتا ہے تو پھر کیا ہو گا ۔ میں اس سلسلے میں یہ عرض کروں گا کہ اس سلسلے میں قانون واضح ہے ۔ اگر خواجہ صاحب نے ملاحظہ فرمایا ہو تو اس سلسلے میں قانون واضح ہے کہ اگر کوئی چیئرمین اپنے اختیارات کا غلط استعمال کرے یا misconduct کرے گا ۔

"responsible for any loss or misappropriation of any money of a Local Council or Local Body."

یہ چیزیں کرے گا تو اس کو ملک کے عام قانون کے تحت سزا دی جا سکتی ہے ۔ اس خاص قانون کے تحت اسکو ہٹایا جا سکتا ہے ۔ جہاں تک تحریک عدم اعتماد کا تعلق ہے ۔ یہ ایک ایسا اختیار ہے کہ چاہے کوئی کتنا ہی نیک آدمی ہو لیکن اگر ممبروں کی دو تہائی اکثریت اس کے خلاف ہو جائے تو چاہے وہ کتنا ہی محنتی اور ایماندار ہو تو اس کو ہٹا دیا جائے گا ۔ عدم اعتماد کی تحریک کا مقصد یہ ہے کہ دو تہائی ممبروں کی اکثریت اس کے ساتھ ہو ۔ خواجہ صاحب نے دلائل کو اس طرح confuse کیا ہے کہ ان کی بات صاف اور واضح نہیں ہے ۔ البتہ ان کے دل میں جو چور چھپا ہوا ہے وہ چیئرمین کی چوری کے بارے میں بار بار اشارے کر رہا تھا کہ کوئی بات تو ایسی کیجئے کہ جس سے موجودہ حکومت کے کسی اقدام پر اعتراض کی گنجائش نکل سکے ۔ ورنہ حقائق اسکے حق میں ہیں کہ یہ آرڈیننس جس صورت میں ہے اسے قبول کر لیا جائے اور خواجہ صاحب کی ترمیم کو بصد احترام مسترد کر دیا جائے ۔

Mr. Senior Deputy Speaker : I will now put the amendment to the vote of the House. The question is :

That for section 2 of the Basic Democracies Order (West Pakistan Amendment) Ordinance, 1967, following be substituted, namely :—

"2. In Article 11 of the Order the proviso to clause (5-A) be omitted."

The motion was lost.

Mr. Senior Deputy Speaker : Next amendment please.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I beg to move :

That for clause (*i*) and Explanation of section 2 of the Basic Democracies Order (West Pakistan Amendment) Ordinance, 1967, the following be substituted namely :—

"(i) for the proviso to clause (5-A), the following proviso shall be

substituted namely :—

Provided that a motion of no-confidence against a Chairman shall not be moved before the expiry of three months of his election as Chairman."

Mr. Senior Deputy Speaker : Motion under consideration, amendment moved is :

That for clause (*i*) and Explanation of section 2 of the Basic Democracies Order (West Pakistan Amendment) Ordinance, 1967 the following be substituted namely :—

"(1) for the proviso to clause (5-A), the following proviso shall be substituted namely : —

Provided that a motion of no-confidence against a Chairman shall not be moved before the expiry of three months of his election as Chairman."

Minister for Basic Democracies : Opposed.

ملک محمد اختر (لاهور - ۲) - میں نے یہ move کیا ہے -

That for clause I and Explanation of section 2 (*Interruptions*).

مسٹر سینئر ڈپٹی سپیکر - میاں صاحب آپ کا کیا خیال ہے -

وزیر بلدیات - انہوں نے جو فرمایا ہے میرا خیال ہے کہ اس میں wording کی غلطی ہے - ان کا مطلب واضح نہیں ہوتا - انہوں نے explanation جو سیکشن ۲ کے بعد ہے اسے حذف کرانے کے لئے ترمیم دی ہے -

خواجہ محمد صفدر - جناب ترمیم کا مقصد یہ ہے کہ سارے سیکشن ۲ کی بجائے صرف اسی قدر پڑھا جائے جیسا کہ نمبر ۱ میں ہے - وہ دفعہ (بی) حذف کرنا چاہتے ہیں یعنی explanation بھی حذف کرنا چاہتے ہیں اور آخری حصہ (۲) بھی حذف کرنا چاہتے ہیں اور اس کی جگہ یہ رکھنا چاہتے ہیں -

ملک محمد اختر - جناب سپیکر - یہ ٹھیک ہے - سب سے پہلے مجھے وزیر بنیادی جمہوریت کا شکریہ ادا کرنا ہے - گذشتہ ایک ہفتہ سے

انہوں نے ہمیں مواقع فراہم کئے ہیں اور نئے نئے نکات پیش کئے ہیں اور یہ نہیں کہ "باشد خاموشی" والا معاملہ رہا ہو ۔ انہوں نے ہمارے اعتراضات کا جواب دیا ہے اور کافی بحث ہوئی ہے اس طرح جو بڑی exhaustive بحث ہوئی ہے میں اسے welcome کرتا ہوں ۔ بالخصوص جناب وزیر بلدیات کا mood کافی اچھا ہے شائد میں انہیں پسند آ گیا ہوں ۔

وزیر خوراک ۔ کیا یہ ترمیم پر بحث ہو رہی ہے یا وزیر صاحب کے موڈ پر ۔

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ مجھے تعجب ہے کہ آپ کو احساس کمتری کیوں ہے ؟

ملک محمد اختر ۔ میں یہ گذارش کروں گا کہ چیئرمین یونین کونسل اور چیئرمین یونین کمیٹی پر جو بحث ہوئی ہے وہ بہت اچھی ہوئی ہے ۔ اور اس میں جو نکات پیدا ہوئے ہیں ان کا جواب دیا گیا ہے ۔

صورت حال یہ ہے کہ جب ایک چیئرمین منتخب ہوتا ہے تو اس کے متعلق حکومت کی طرف سے قانون پیش ہوا ہے کہ اسے ایک سال تک نہ چھیڑا جائے ۔ خواجہ صاحب فرماتے ہیں کہ اس کے خلاف تحریک عدم اعتماد لا سکتے ہیں ۔ اور میں نے یہ چاہا ہے کہ بی ۔ ڈی آرڈر کے مطابق اس میں ترمیم کر کے تین ماہ کا proviso کر دیا جائے ۔ اگر کوئی چیئرمین منتخب ہو جائے اس کے خلاف تین ماہ کے بعد عدم اعتماد کی تحریک لائی جا سکے ۔

اب جو بحث ہوئی ہے وہ اصل موضوع سے کافی ہٹ کر ہوئی ہے ۔ موضوع یہ ہے کہ چیئرمین کے خلاف کیوں تحریک آنی چاہئے ۔

اگر آنی چاہئے تو یہ طریقہ ہونا چاہئے یا نہیں ہونا چاہئے ۔ پھر اس کے لئے کیا عرصہ ، وقت یا period ہونا چاہئے ۔

میں یہ سمجھتا ہوں کہ ایوان کے بہت سے اراکین ، چیئرمین اور اس کے فرائض سے واقف ہوں گے ۔ اس قسم کی ایک سال کی قلعہ بندی میں چیئرمین کے لئے کام کرنا مناسب نہیں اگر اسے سنجیدگی سے دیکھا جائے تو اس کو بڑے وسیع اختیارات دئے گئے ہیں ۔ یہ چند نکات پیش کرتا ہوں ۔ ممکن ہے میاں صاحب ان باتوں کا جواب دے سکیں ۔ سب سے بڑا کام جو ہم نے بنیادی جمہوریت کے چیئرمین کے سپرد کیا ہے اور جس کے لئے ان سے محاسبہ کرنا زیادہ ضروری ہے بجائے اس کے کہ اسے ایک سال کی مہلت دے دیں ۔ اور وہ من مانی کریں میں (۲) کی طرف آتا ہوں جس کے تحت انہیں علیحدہ کیا جا سکتا ہے جیسا کہ میاں صاحب نے فرمایا ہے ۔ یہ ایک لمبا procedure ہے ۔

جناب سپیکر ۔ آپ غور فرمائیں کہ Family Laws Ordinance, 1961 کے تحت چیئرمین کے پاس بڑے وسیع اختیارات ہیں یعنی کوئی بیاہ شادی ہو یا کوئی جھگڑا ہو یا دوبارہ شادی کی اجازت لینا ہو ۔ طلاق دینی ہو ۔ تو وہ تابع ہیں کہ چیئرمین کو ایک رجسٹرڈ نوٹس بھیجیں اور چیئرمین اس کے بعد ایک مصالحتی یا ثالثی عدالت قائم کرے شائد اسے Arbitration Council کہتے ہیں اور چیئرمین اس کا صدر ہوتا ہے ۔

رانا پھول محمد خان ۔ جناب والا ۔ ملک صاحب چیئرمین کے متعلق اظہار خیال فرما رہے ہیں یا مسلم خاندانی قوانین کے متعلق وضاحت کر رہے ہیں ۔ وہ تو ثالثی عدالت ہوتی ہے جس میں تین یا پانچ ممبر ہوتے ہیں ۔

مسٹر سینئر ڈپٹی سپیکر ۔ ملک صاحب آپ اس ترمیم کے functions کے متعلق ارشاد فرمائیں ۔

ملک محمد اختر ۔ یہ زیادتی ہو گی اگر میں اس نکتہ پر بحث نہ کروں کہ جمہوریت کے نظام میں چیئرمین کے کیا اختیارات ہیں ۔ اس لحاظ سے میں بالکل relevant ہوں ۔

چودھری انور عزیز ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب والا ۔ میں یہ عرض کروں گا کہ اختر صاحب تو خواہ مخواہ غصہ میں آ جاتے ہیں وہ اگرچہ بہت دور کی کوڑی لاتے ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ ہماری سمجھ میں ان کی بات نہیں آتی ۔ یہ ترمیم جو انہوں نے move کی ہے کہ تین ماہ کے بعد چیئرمین کے خلاف تحریک عدم اعتماد پیش کی جائے گی ۔ اس میں انہیں اپنے آپ کو اس حد تک ہی محدود رکھنا چاہئے تھا لیکن وہ اس کی technicalities میں چلے گئے ہیں ۔

Malik Muhammad Akhtar : I protest.

چودھری انور عزیز ۔ آپ جو چاہیں کریں ۔

ملک محمد اختر ۔ جناب سپیکر ۔ میں یہ کہہ رہا تھا کہ یہ نہایت ہی اہم نکتہ ہے اس سے آپ ایک شخص کو ایک سال کے لئے insure کر کے بٹھا دیں گے ۔

ان کے functions میں چیئرمین نہ صرف یونین کمیٹی یا یونین کونسل کی ثالثی عدالتوں کا چیئرمین ہو گا بلکہ دیگر امور نان نفقہ وغیرہ کے متعلق بھی فیصلہ کرے گا ۔

رانا پھول محمد خان ۔ ملک صاحب چیئرمین کے functions کا ذکر کر رہے ہیں اس لئے میں سمجھتا ہوں کہ وہ relevant نہیں ہیں ۔ اور ہاؤس

کا وقت ضائع ہو رہا ہے ۔

مسٹر سینئر ڈپٹی سپیکر ۔ آپ تشریف رکھیں ۔

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ جناب والا ۔ فاضل ممبر ۔ دھمکیوں سے اپنی تقریر سنانا چاہتے ہیں ۔

مسٹر سینئر ڈپٹی سپیکر ۔ آپ تشریف رکھئے ۔

Sardar Muhammad Ashraf Khan (Parliamentary Secretary) : For the last three or four days I have been rising on a point of order under rule 158 (5), regarding Malik Muhammad Akhtar. Sir, today you will notice that he is again going to force his speech on the House. I just want to draw your attention again to that point of order.

خواجہ محمد صفدر ۔ آپ پوری طرح متوجہ ہوں ۔ غالباً سردار صاحب متوجہ نہیں تھے ۔

Mr. Senior Deputy Speaker : I don't agree with the contention of Sardar Muhammad Ashraf.

ملک محمد اختر ۔ جناب سپیکر ۔ اب میں اگلے پوائنٹ پر آتا ہوں میری گزارش یہ ہے کہ maintenance اور divorce کے اختیارات بھی اسی چیئرمین کو حاصل ہیں ۔ اور وہ فیملی لاز آرڈیننس ۱۹۶۱ء کے تحت حاصل ہیں ۔ Conciliation کورٹ میں ہر فریق کے دو دو نمائندے ہوں گے اور اس کورٹ کا یہی چیئرمین ہوگا ۔ آپ اندازہ فرمائیے کہ اس شکل و صورت میں اگر چیئرمین کوئی irregularity commit کرتا ہے تو اس کو ایک سال کے لئے مامون و محفوظ کرتے ہیں تو وہ کیوں نہ اپنی حرکات کو جاری رکھے گا ۔ جناب سپیکر ۔ میری بات اور بھی relevant ہو جاتی ہے جب ہمارے فاضل وزیر نے یہ فرمایا ہے کہ افادیت اس نظام کی یہ ہے کہ ان مصالحتی عدالتوں کا کام مصالحت کے علاوہ arbitration کونسل کی حیثیت سے بیاہ شادیوں کے جھگڑے بھی نپٹانا ہوگا ایسی صورت

میں اس کو irrelevant قرار دینا میں نہیں سمجھتا کہ کہاں تک مناسب ہے ۔ اب میں Conciliation کورٹ کی دو تین مثالیں اور اس ہاؤس کے سامنے پیش کرتا ہوں مثلاً آپ کا پینل کوڈ ہے ۔

رائے منصب علی خان کھرل ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب والا ترمیم جو پیش کی گئی ہے اس کا Conciliation کورٹ سے کیا تعلق ہے یہ جو مثالیں پیش کر رہے ہیں وہ کس حد تک relevant ہیں ۔

ملک محمد اختر ۔ جناب والا ۔ میری ترمیم بہت اہم ہے میں نے کہا ہے کہ جب یہ غلطی کرے تو اس کو نکال دیا جائے ۔ جناب سپیکر میں یہ گزارش کر رہا تھا کہ ۳۰۴ اور ۳۰۷ دفعات کی طرح اور دفعات مثلاً ۳۲۶ - ۳۳۱ - ۳۳۲ - ۳۳۳ - ۳۲۳ - ۱۶۰ - یعنی کسی کو مارنا پیٹنا۔ اس کے بعد ۳۲۶ - ۳۲۸ - ۳۳۷ - ۵۰۴ - ۵۰۶ - ۵۰۸ - ۵۰۹ - ۵۱۰ میں چیئرمین کو اختیارات تفویض کر دئے گئے ہیں ۔ اس طرح چیئرمین کی شخصیت بہت اہم ہو جاتی ہے ۔

رائے منصب علی خان کھرل ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب سپیکر ۔ کیا ملک صاحب یہ سمجھتے ہیں کہ وزیر بنیادی جمہوریت اور دوسرے معزز ارکان چیئرمین کے جو فرائض ہیں یا ان کی جو ذمہ داریاں ہیں ہم کیا ان کو نہیں جانتے ہیں جو بار بار یہ ہمیں پڑھ کر سنا رہے ہیں ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ آپ کو تعلیم دے رہے ہیں ۔

مسٹر حمزہ ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب کورم نہیں ہے ۔

Mr. Senior Deputy Speaker : Let there be a count (*count was taken.*) **The House is not in quorum, let the bells be rung.** (*bells were rung*). **The House is now in quorum. Yes Malik Akhtar.**

ملک محمد اختر - جناب والا - میں رانا صاحب سے معافی مانگتے ہوئے تھوڑا سا پڑھوں گا جیسا کہ جناب وزیر موصوف نے Conciliation Courts فیملی لاز آرڈیننس میں فرمایا ہے اس کے علاوہ اُن کو اور بھی تو بے انداز اختیارات حاصل ہیں Conciliation کورٹ میں فوجداری کی دفعات کے تحت بھی ایک ہزار روپے تک کی ڈگری دے دینا یونین کمیٹی کے فرائض میں شامل ہے -

رانا پھول محمد خان - پوائنٹ آف آرڈر - میں آپ سے یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ یہ چیئرمین کے اختیارات پر کوئی ترمیم لا رہے ہیں یا اس کی حمایت میں یہ باتیں کر رہے ہیں -

مسٹر سینئر ڈپٹی سپیکر - وہ اپنی ترمیم میں چیئرمین کے متعلق بات کر رہے ہیں -

رانا پھول محمد خان - جناب ترمیم کا اس سے کوئی تعلق نہیں ہے -

مسٹر سینئر ڈپٹی سپیکر - آپ تشریف رکھئے رانا صاحب -

ملک محمد اختر - میں یہ عرض کر رہا تھا کہ سول کورٹ میں مقدمات طے ہوتے تھے اس کے اختیارات اس کورٹ کو دے دئے گئے ہیں اور اس چیئرمین کے سپرد کر دئے گئے - اب میں اس کے اصل functions پر آتا ہوں - جناب والا بی - ڈی آرڈر ۲۷ میں جو چیئرمین کے functions ہیں وہ یہ ہیں :-

"Provision of maintenance of public lights, public streets, lighting of public ways, plantation and preservation of trees, management and maintenance of 'shamlat', provision of betterment of public places, sanitation, removal and disposal of manure....."

Minister of Basic Democracies: Point of order Sir. Will the Member read all the functions of the Chairman ?

Malik Muhammad Akhtar : Very few.

Minister of Basic Democracies : Sir, there is a difference between legality and propriety. Even if a matter is relevant, it should be relevant to the extent that the least possible time of the House is taken. If he goes into details, a lot of time will be taken by one amendment.

مسٹر حمزہ ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب سپیکر ۔ چیئرمین کا عہدہ اتنا اہم ہے کہ ہمارے لئے لازمی ہے کہ جو کچھ ان کے پاس اختیارات ہیں اس کو گن کر بتایا جائے۔ مگر جناب وزیر بنیادی جمہوریت یہ فرما رہے ہیں کہ جو کچھ ان کے فرائض ہیں ان کا ہر ایک کو علم ہے تو از راہ کرم جو کچھ ان کے فرائض ہیں ان کو وہ گن کر دیکھ لیں ۔

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ آپ نے relevant ہونے کی کوشش کیوں نہیں کی ۔

مسٹر حمزہ ۔ اور اس کے ساتھ ان کو یہ بتایا جائے کہ اتنا اہم یہ قانون ہے لہذا اس میں ترمیم ہونی چاہئے ۔

مسٹر سینئر ڈپٹی سپیکر ۔ آپ تشریف رکھئے حمزہ صاحب ۔

Malik Muhammad Akhtar : ".....Registration of births and deaths, celebration of public festivals, relief for the widows and orphans, promotion of public games and sports, adoption of measures for increased food production....."

Mr. Senior Deputy Speaker : The Member may please come to his next point.

Malik Muhammad Akhtar : I am coming to that Sir.

.....Provision for library and reading rooms, cooperation with other organisations, promotion of education under direction of the District Council.

جناب والا ۔ یہ ۳۷ ۔ functions ہیں ۔

ان کے علاوہ مصالحتی عدالتیں ہیں ۔ آپ اندازہ فرمائیں کہ آپ

نے کم و بیش تمام کی تمام جتنی بھی ابتدائی functions تھیں اور جو کہ آپ کے ایڈمنسٹریشن کے پاس تھیں وہ آپ نے لیکر ایک یونین کونسل یا یونین کمیٹی کے چیئرمین کے سپرد کر دی ہیں منتخب چیئرمین کے سپرد کردی ہیں۔ تو میں جناب یاسین خان صاحب وزیر بلدیات اور جناب چیئر کی وساطت سے میں آپ سے پوچھتا ہوں کہ یہ جو ۳۷ functions ہیں۔ (قطع کلامی)۔

پارلیمنٹری سیکرٹری (سردار محمد اشرف خان)۔ جناب سپیکر۔ ملک صاحب نے "جناب چیئر" کے الفاظ استعمال کئے ہیں کیا یہ درست ہیں ؟

ملک محمد اختر۔ آپ کو کسی نے وزیر نہیں بنانا۔ آپ قلابازیاں کھاتے جائیے آپ کو کسی نے وزیر نہیں بنانا۔

پارلیمنٹری سیکرٹری۔ جناب والا۔ میں ان کی ضرور سفارش کروں گا کہ ان کو بنا دیا جائے۔ وہ اس چیز کا اس سے پیشتر اظہار بھی فرما چکے ہیں کہ وہ ادھر آنا چاہتے ہیں۔

ملک محمد اختر۔ میں ممنون ہوں لیکن جناب مجھے ادھر ہی رہنے دیا جائے اور میں ادھر ہی آپ کی خدمت کرتا رہوں گا۔ تو جناب سپیکر۔ میں یہ عرض کر رہا تھا کہ یاسین خان صاحب نے فرمایا ہے کہ یہ بڑی اہم functions ہیں اور انہوں نے دو تین لائینوں میں جو بات کہی وہ یہ کہ ۳۷ functions ہیں یونین کمیٹیوں کے اور یونین کونسلوں کے جن کی میں نے بھی اہمیت بیان کی ہے۔ اس کے بعد جناب سپیکر۔ مصالحتی عدالتوں کے چیئرمین ہیں۔ تو ان چیزوں کے پیش نظر مجھے بتائیے کہ اتنے زیادہ functions ہیں اور اگر کوئی چیئرمین ان کے پورا کرنے میں کوتاہی کرتا ہے تو آپ کہتے ہیں کہ ایک سال کے بعد ان کے خلاف کارروائی ہونی چاہئے اور آپ جس

کلاز کا سہارا لیتے ہیں وہ alternate provision ہے اور جو اس میں نقائص ہیں وہ بھی مجھے کہنے ہونگے - آرٹیکل ۲۵ کا پہلا سیکشن میں نہیں پڑھوں گا بلکہ دوسرا پڑھوں گا -

"A member of a Local Council shall render himself liable to removal from membership—

(a) if he incurrs any of the disqualifications specified in part II of the Second Schedule ;

(b) if he, without reasonable excuse, absents himself from three consecutive meetings of any Local Council ; or

(c) if he is guilty of an abuse of power or of any misconduct in the discharge of his duties as a member, or has been responsible for any loss or mis-application of any money or property of any Local Council, or any other Local Body or other local authority."

اس کا طریقہ یہ ہے کہ چیئرمین کو ہٹانے کے لئے جو ادارہ ہوگا وہ اس کو اظہار وجوہ کا نوٹس دے گا اس پر چیئرمین اپنا جواب دیگا - اس کے بعد ایک افسر اپنے comments پیش کرے گا -

وزیر بنیادی جمہوریت - آپ اس کاغذ کو جگہ جگہ لئے پھریں گے -

ملک محمد اختر - یہ جناب ڈسٹرکٹ کونسل اور میونسپل کمیٹی میں جائے گا اور اس کے بعد اس پر misconduct ثابت ہو یعنی اسے benefit of doubt نہ دیا جا سکتا ہو - - - -

Minister of Basic Democracies : Point of order.

I had referred to that particular aspect of this law because the Leader of the Opposition had raised a point on the amendment. This particular fact is not relevant to this amendment and the Member may kindly be asked to be relevant.

Malik Muhammad Akhtar : The Minister himself mentioned it.

Minister of Basic Democracies : I was replying to the previous amendment which has been rejected by the House.

ملک محمد اختر - اس میں جناب والا انہوں نے کہا ہے کہ میعاد نہیں ہونی چاہیئے - میں کہتا ہوں کہ تین مہینے ہونی چاہیئے -

مسٹر حمزہ - جناب والا - ملک اختر صاحب کی بات کو veto کرنا چاہیئے تھا -

وزیر بنیادی جمہوریت - اس لئے کہ یہ بات آپ کرنی چاہتے تھے تو یہ بات بھی جھلکیوں میں لکھ لی جائے -

ملک محمد اختر - جناب سپیکر - جو اختیارات انہوں نے چیئرمین کو دئے ہیں ان کے متعلق مجھے ایک passage quote کرنا ہے -

مسٹر سینئر ڈپٹی سپیکر - ملک صاحب پھر آپ وہی بات دہرا رہے ہیں -

چودھری انور عزیز - پوائنٹ آف آرڈر - جناب والا - جب ملک صاحب کی تقریر شروع ہوتی ہے تو یہ پریس والے بھی اٹھ کر چلے جاتے ہیں وہ سمجھتے نہیں کہ کیا تقریر انہوں نے کی - اس وقت پریس والے بھی نہیں بیٹھے ہوئے ہیں اور کل کالم پہ کالم اخبارات میں آئیں گے تو میں پریس والوں سے کہوں گا کہ وہ ملک اختر صاحب کی تقریر سن لیا کریں -

Mr. Senior Deputy Speaker : This is not a point of order.

ملک محمد اختر - اب میں ان کی اس ترمیم پر آتا ہوں جو کہ زیر بحث ہے - میرا اندازہ ہے کہ ۲۵ ترامیم میں ۲۵ بار وزراء صاحبان اس بات کو کہیں گے کہ اس آرڈیننس کی کیا ضرورت تھی - جناب سپیکر - یہ سب سے پہلے Presidential Order No. 22 ۱۹۶۲ ء کا ہے - میری اس ترمیم کو دو سال کے بعد لائے ہیں یعنی انہوں نے اس نظام کو اس طرح

سے protect کرنا شروع کیا ہوا ہے کہ یہ چاہتے ہیں کہ جس وقت انہوں نے چیئرمینوں سے کوئی اس قسم کا کام لینا ہوتا ہے یہ ان کو راضی کر دیتے ہیں ۔ جس وقت ان کے ایلیکشن قریب ہوتے ہیں تو چیئرمینوں کے خلاف اگر کوئی تحریک عدم اعتماد ہوتی ہے تو وہ اسے واپس لے لیتے ہیں ۔ یہ ۳ جون ۱۹۶۲ء میں پہلی بار ترمیم لائے جس وقت کہ یہ اپنے ایلیکشن ختم کر چکے تھے اور اس کے بعد۔۔۔

Minister of Basic Democracies : Point of order, Sir.

So far as the amendment about the omission of this particular clause was concerned that has already been rejected by the House. Now, the Member wants to amend it to the extent that instead of giving this period of 12 months it should be 3 months. The member should try to be relevant to it otherwise, if the relevancy is according to the interpretation of my friend himself, possibly, nothing on earth, can be irrelevant to any issue in this House. After all, the time of the House is very precious and we have to legislate. Therefore, the member may kindly be asked to be relevant to the amendment. If he has forgotten, I may remind him that I had advanced my argument to the previous amendment.

Malik Muhammad Akhtar : Why can't I advance my arguments on this amendment ? This is a similar amendment.

Minister of Basic Democracies : This is not exactly the same amendment and that is why I pointed out that this amendment and Khawaja Safdar Sahib's amendment can be taken up together because the net result of both these amendments is going to be that they want the period decreased from 12 months to 3 months. So far as the principle of this time limit is concerned that has already been rejected by the House and here also the Member says in his amendment that the time should be reduced to three months. Now Sir, he is trying to go off the track which I think, is not his intention. He may be asked to read his amendment and be relevant to that and not to ours. Khawaja Sahib wanted it to be omitted but here he wants to reduce the time. He may speak in favour of this proposal as to why the time should be three months and not twelve months.

ملک محمد اختر ۔ جناب سپیکر ۔ میں یہ کہہ رہا تھا کہ وہ جو نیا آرڈیننس لائے ہیں آپ یہ کہیں گے کہ یہ ہنگامی قانون بھی زیر بحث

نہیں آ سکتا ۔

Sir, as a matter of fact, it is the Minister who is responsible for going so vast that he is not prepared to hear while we contradict it.

Minister for Basic Democracies : We hear up to the last moment of voting.

چودھری انور عزیز ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب والا ۔ یہ بات درست ہے ۔ ملک صاحب جو کچھ کہہ رہے ہیں آیا وہ relevant ہے یا نہیں ہے ۔ ہمیں اس سے بحث نہیں یہ چھوٹی سی بات ہے ۔ وہ اس پر جتنا مناسب سمجھیں تھوڑے سے وقت میں کہہ دیں ۔

Malik Muhammad Akhtar : It is the Minister who invited vast discussion and not ourselves.

Minister for Basic Democracies : Sir, I always welcome discussion if relevant. I only object most reluctantly when a Member is not only irrelevant but grossly irrelevant.

مسٹر سینیئر ڈپٹی سپیکر ۔ انہوں نے جو پہلی ترمیم کے متعلق باتیں کی ہیں ، ان کو وہ اب refer کر سکتے ۔ وہ ترمیم اور تھی ۔ یہ ترمیم اس سے بالکل مختلف ہے ۔

مسٹر حمزہ ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب ہاؤس میں کورم نہیں ہے ۔

Mr. Senior Deputy Speaker : Let there be a count. (*count was taken*). The House is not in quorum, let the bells be rung. (*bells were rung*). The House is in quorum. Yes, Mr. Akhtar

ملک محمد اختر ۔ جناب سپیکر ۔ تو میں یہ کہہ رہا تھا کہ مجھے اس وقت موجودہ آرڈیننس کی دفعہ دو کی مخالفت کرنی ہے ۔ جس میں میں نے یہ ترمیم پیش کی ہے ۔ جب انہیں suit کرتا ہے ، ترمیم کر دیتے ہیں ۔ اور جس قسم کی ترمیم انہیں suit کرتی ہے وہ لے

آتے ہیں ۔ ایک سال کا جو وقفہ انہوں نے دیا ہے دراصل یہ چاہتے ہیں کہ انہوں نے جو چیئرمین منتخب کرائے ہیں ۔ میں اس سے بھی آگے جاتا ہوں ۔

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ آپ اتنا آگے نہ جائیں ۔

ملک محمد اختر ۔ اس وقت وٹو صاحب متعلقہ وزیر تھے جب ان چیئرمینوں کے انتخابات ہوئے۔جب وہ ۱۹۶۶ء میں اپنی مرضی کا انتخاب کرا چکے تو پہلے تو ۱۹۶۷ء تک انہیں مامون و محفوظ رکھا کہ ان کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک نہ لائیں اور اب تو انہوں نے انہیں مزید محفوظ کر دیا ہے ۔ حالانکہ

آں را کہ حساب پاک است از محاسبہ چہ باک

اگر ان کے چیئرمین اچھے آدمی ہیں تو انہیں تحریک عدم اعتماد کا خوف نہیں ہونا چاہیئے ۔ کئی چیئرمین اچھے آدمی بھی ہیں ۔ میں بھی ایک چیئرمین ہوں ۔ یہ کام وبال جان ہے ۔ مجھے ہر لمحہ غلطی کا خدشہ ہوتا ہے ۔ مجھے یہ بتائیں کہ آپ ہمیں مامون و محفوظ کیوں کرنا چاہتے ہیں ؟ یہ معلوم کرنے کے لئے کہ ہم کوئی ایسی چیز کرتے ہیں یا نہیں کرتے تین ماہ کا عرصہ کافی ہے ۔ ایک سال دینے کی کوئی وجہ جواز نہیں ۔ میں آرٹیکل ۲۵ کا اعادہ نہیں کروں گا ۔ آپ اس کی حفاظت میں.....

رانا پھول محمد خان ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب والا ۔ ملک اختر صاحب نے یہ نہیں فرمایا کہ تین ماہ کیوں ہونے چاہیئں ۔ اس سے کیا فائدہ پہنچے گا ؟

ملک محمد اختر ۔ اس لئے کہ تین ماہ کافی وقفہ ہے ۔ اتنے

عرصہ میں ایک چیئرمین کے کردار کی جانچ پڑتال کی جا سکتی ہے - بڑے بڑے اچھے چیئرمین بھی ہیں لیکن اس غیر جمہوری دفعہ سے کہ چیئرمین جو ہو جائے اسے ایک سال تک پبلک کے نمائندگان نہ چھیڑ سکیں - اور حکومت چاہے تو ان کے خلاف misconduct کی کارروائی کر سکے - میں سمجھتا ہوں اس کے لئے کوئی وجہ جواز نہیں - پہلے تو جناب انہوں نے دھاندلی کر کے ان چیئرمینوں کو install کیا - یہ الیکشن غالباً جنوری ۱۹۶۶ء میں ہوا تھا - اب وہ ڈیڑھ سال کے بعد یہ آرڈیننس لا رہے ہیں جس سے انہیں ایک اور سال کے لئے مامون و محفوظ کر دیا جائے گا -

وزیر بنیادی جمہوریت - جناب والا - وہ تین ماہ چاہتے ہیں میں انہیں اس پر نو ماہ اور دینا چاہتا ہوں -

ملک محمد اختر - جناب سپیکر - میں یہ عرض کر رہا تھا کہ چیئرمینوں کے انتخابات فروری مارچ ۱۹۶۶ء میں ہوئے تھے - کیا ایک سال میں ان کا محاسبہ نہیں ہو چکا - اب یہ کہا جا رہا ہے کہ انہیں ابھی ایک اور سال مسلط رہنے دیا جائے - انہوں نے اس قانون میں ہر سال ترمیم کی ہے - ابھی بارہ بجے وہ کہہ رہے تھے کہ اگلے منٹ میں وہ اس میں ترمیم کرنے کے لئے تیار ہو جائیں گے -

وزیر بنیادی جمہوریت - اگر عوام کے مفاد کا تقاضا ہو گا تو میں اس میں ہر وقت ترمیم کرنے کے لئے تیار ہوں -

ملک محمد اختر - جناب والا - مجھے یہ بتایا جائے کہ اس کلاز کی کیا ضرورت ہے کہ الیکشن کے ایک سال بعد تک چیئرمین کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک پیش نہیں ہو سکتی - اگر میں بھولتا نہیں ہوں تو لاہور میں ۱۰ ، ۱۱ مارچ کو یہ انتخابات ہوئے تھے - نیا آرڈیننس لانے

سے قبل وہ انہیں ایک سال کا موقع دے چکے ہیں ۔ میرے خیال میں اب وہ انہیں تین ماہ کی مہلت دے دیں تو یہ کافی ہوگا ۔ جناب صدر ۔ اس وقت کنٹرولنگ اتھارٹی کے پاس ایسے بڑے مسئلے موجود ہیں جن میں بعض چیئرمینوں کے خلاف سنگین نوعیت کے الزامات لگائے گئے ہیں تو کیا میں حکومت کو اس جرم میں برابر کا شریک قرار نہ دوں کہ اس نے ایک سال قبل یہ قانون پیش نہ کیا اور اس وجہ سے وہ چیئرمین بے قاعدگیاں کرتے رہے ۔ جناب صدر ۔ میں میاں صاحب کے arguments کو support کرتے ہوئے یہ کہتا ہوں کہ چیئرمین اکثر و بیشتر اس وقت ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے ہیں ۔ ان ۳۷ function میں سے وہ کسی function کو بھی perform نہیں کر رہے ہیں۔ عائلی عدالت اور مصالحتی عدالت کی جو پاورز ان کے پاس ہیں وہ اکثر و بیشتر misuse ہو رہی ہیں اس لئے کہ ان کا کوئی بھی محاسبہ کرنے والا نہیں ہے ۔ جناب والا ۔ انگریز نے اپنے دو سو سالہ عہد حکومت میں مسلم لاز میں مداخلت نہیں کی ۔ اس نے فیملی لاز میں مداخلت نہیں کی..... .....

Mr. Senior Deputy Speaker : Malik Sahib is not relevant.

Malik Mnhammad Akhtar : Alright Sir, I will leave that point.

جناب والا ۔ میں اپنی پہلی بات پر آ جاتا ہوں کہ چیئرمین کو ایک سال کا موقع دینے کے لئے آج میاں صاحب اس چیز کی وضاحت فرمائیں ۔ میں حقیقتاً ان کا مشکور ہوں گا ورنہ ۹۹ فیصد باتوں کا جواب نہیں دیا جاتا..... ...

چودھری محمد سرور خان ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب والا ملک اختر صاحب خود بھی چیئرمین ہیں اور خود ہی چیئرمینوں کو abuse کر رہے ہیں ۔ ان کا اس کے متعلق کیا خیال ہے ؟

Mr. Senior Deputy Speaker : This is not a point of order.

ملک محمد اختر ۔ جناب والا ۔ چیئرمین کے جو functions ہیں ان کو ذمہ داری سے ادا کیا جائے تو وہ اس قدر مشکل ہیں کہ وہ ایک اسمبلی کے ممبر کے functions سے بھی گران قدر ہیں ۔ جیسے کسی فیملی کا جھگڑا میاں بیوی کا تنازعہ آپس میں فساد .....

مسٹر سینئیر ڈپٹی سپیکر ۔ ملک صاحب آپ اس پوائنٹ پر تقریر کر چکے ہیں آپ اپنے دوسرے پوائنٹ پر آئیں ۔

ملک محمد اختر ۔ جناب والا ۔ میں سمجھتا ہوں کہ وہ function جو صدر مملکت نے انتہائی مہربانی سے ان لوگوں کے سپرد کئے ہیں اگرچہ ان کو انتخابی ادارہ قرار نہیں دیا جاتا لیکن یہ بڑے مفید ادارے ہیں ۔ ۔ ۔ ۔

مسٹر سینئیر ڈپٹی سپیکر ۔ ملک صاحب آپ پھر irrelevant ہیں انتخابی ادارہ چیئرمینوں کو قرار نہیں دیا گیا ۔ (قطع کلامیاں) ۔

ملک محمد اختر ۔ جناب والا ۔ میں انتخابی ادارے کا ذکر نہیں کر رہا ۔

مسٹر ڈپٹی سپیکر ۔ آپ نے ابھی ذکر کیا ہے ۔

ملک محمد اختر ۔ تو جناب والا میں چھوڑ دیتا ہوں قہقہہ جناب سپیکر ۔ مجھے یہ گزارش کرنا ہے چیئرمین کا عہدہ اتنی ذمہ داریوں کا حامل ہے کہ یہ لوگوں کے روز مرہ کاموں کے متعلق ہے ۔ یہ آپ لوگوں کے functions کے متعلق ہے ۔ ۔ ۔ ۔

Minister of Basic Democracies: Sir this is repetition and also not relevant.

مسٹر سینئر ڈپٹی سپیکر ۔ ملک صاحب آپ بار بار ایک ہی پوائنٹ کو repeat کر رہے ہیں ۔

ملک محمد اختر - "ایں گنا ہیست کہ در شہر شما نیز کنند"

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ - جناب والا - کچھ آداب محفل بھی ہوتے ہیں - اگر یہ ہم سے نہیں سیکھنا چاہتے تو خواجہ صاحب سے سیکھ لیں -

ملک محمد اختر - وہ بتاتے ہی نہیں ہیں -

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ - اگر آپکو بے قراری ہے تو ہمارے پاس آجائیں -

ملک محمد اختر - صدر مملکت نے بنیادی جمہوریت کو ارتقا بخشا ہے - وہ بنیادی جمہوریت کے خالق ہیں - میری یہ اطلاع ہے کہ وہ ان کو brief بھی کرتے ہیں - - - -

رانا پھول محمد خان - پوائنٹ آف آرڈر - جناب والا - وہ اطلاعات کے متعلق تقریر فرما رہے ہیں یا اپنی ترمیم کے متعلق تقریر فرما رہے ہیں -

ملک محمد اختر - و، ارتقا جو انہوں نے بخشا ہے آگے اسکے جو مشینری ہے اس مشینری نے اسکو ناکارہ بنا کے رکھ دیا ہے - اس قدر وسیع اختیارات دینے کے بعد ایک شخص کا بھی محاسبہ نہیں کیا گیا - یونین کمیٹیوں اور یونین کونسلوں کے اراکین کو بھی بٹھا دیا ہے کہ وہ بھی کچھ نہ کریں لیکن ان کو وسیع اختیارات دینے کے لئے تیار ہیں اور آپ چاہتے ہیں کہ ان کو ایک سال تک کیلئے نہ نکالا جائے - میں اس سے بھی اتفاق کرتا ہوں کہ اس کام کے لئے تھوڑا سا وقت دے دیا جائے اور وہ تھوڑا سا وقت تین مہینے کا ہونا چاہیے نہ کہ ایک سال کا ہونا چاہئے -

رائے منصب علی خان کھرل (شیخوپورہ - ۳) - جناب والا - ملک محمد اختر صاحب ایک ایسے گرجنے والے بادل ہیں جس سے معافی کی بارش کا ایک قطرہ بھی نہیں ٹپکتا - - - - -

ملک محمد اختر - چھیڑ خوباں سے چلی جائے اسد

گر نہیں وصل تو حسرت ہی سہی

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ - لا یعنی باتوں میں ان کا کوئی مقابلہ نہیں کر سکتا - (قطع کلامیاں)

ملک محمد اختر - جناب والا - یہ دو قندیلیں ہیں -

رائے منصب علی خان کھرل - جناب والا دو روشن قندیلوں کے سامنے اختر بے نور کہاں سے آگیا -

جو کچھ انہوں نے فرمایا ہے وہ اپنے دلائل کی تائید کرتے رہے ہیں - ایک طرف وہ فرما رہے ہیں کہ چیئرمین کا عہدہ بہت اہم ہے - اسکی کتنی اہم ذمہ داریاں اور اختیارات ہیں - دوسری طرف وہ یہ فرماتے ہیں کہ ان کو تحفظ نہ دیا جائے حالانکہ ان کے اپنے دلائل کے پیش نظر ان کی اپنی باتوں کے پیش نظر یہ نہایت ضروری ہے کہ چیئرمین کی اہم ذمہ داریوں اور وسیع اختیارات کے ہوتے ہوئے یہ نہایت ہی ضروری ہے کہ ان کو ان ذمہ داریوں اور ان فرائض سے عہدہ برآ ہونے کیلئے کچھ نہ کچھ تحفظ دیا جائے- تاکہ وہ آپکو اپنی کارکردگی دکھا سکیں (ملک اختر صاحب ہاؤس چھوڑ کر جا رہے ہیں - بہتر ہے وہ بیٹھ کر میری تقریر سنیں) -

ملک محمد اختر - جناب والا - مجھ میں تاب جمال نہیں ہے - (قہقہہ)

رائے منصب علی خان کھرل ۔ جناب والا۔میں عرض کر رہا تھا کہ اختر صاحب نے اپنے خیالات اور اپنے دلائل کی خود ھی تردید کر دی ھے کہ یہ بڑا اھم عہدہ ھے۔ ان کے پاس وسیع اختیارات ھیں۔ ان وسیع اختیارات کے نفاذ کے لئے میں یہ سمجھتا ھوں کہ ان کو جو تحفظ دیا گیا ھے یہ بہت ضروری ھے ۔ دوسری بات جو میں عرض کرنا چاھتا ھوں وہ یہ ھے کہ یہ ایک اصول کی بات ھے کہ ھم یہ چاھتے ھیں کہ ایک سال کا تحفظ چیئرمین کو دیا جائے ۔ دوسری طرف سے خواجہ محمد صفدر صاحب اور جناب حمزہ صاحب نے فرمایا ھے کہ یہ تحفظ نہیں دینا چاھیئے ۔ اور ملک اختر صاحب نہ تو اس اصول کو مانتے ھیں اور نہ اس اصول سے پوری طرح انکار کرتے ھیں ۔ اگر وہ اس اصول سے متفق ھیں کہ چیئرمینوں کو کچھ نہ کچھ تحفظ ملنا چاھئے تو پھر ان کو یہ بھی تسلیم کرنا چاھئے کہ یہ تحفظ ایک سال کا ھونا چاھئے ۔ اور انھوں نے اپنی ترمیم میں جو تین مہینے کی تجویز پیش کی ھے ۔ میں اس کا مطلب نہیں سمجھا ۔ کیونکہ اگر وہ اصولاً ھم سے متفق ھیں تو میں سمجھتا ھوں کہ یہ ایک سال کا عرصہ بڑا مناسب عرصہ ھے اور یہی عرصہ ھونا چاھئے اور اس میں ترمیم نہیں ھونی چاھئے اور اگر وہ اس اصول سے ھی متفق نہیں ھیں تو پھر انہیں یہ بات کرنی چاھیئے کہ ان چیئرمینوں کو ایک دن کا تحفظ بھی نہیں دینا چاھئیے ۔ اگر وہ چاھتے ھیں کہ ان کے انتخاب کے ایک لمحہ بعد ان کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک پیش ھو سکے تو پھر ان کو اس قسم کی ترمیم دینی چاھیئے تھی ۔ اس لحاظ سے میں یہ سمجھتا ھوں کہ انھوں نے کوئی ایسی بات نہیں کی ھے کہ جس سے یہ ظاھر ھو کہ وہ ھم سے کوئی اصولی اختلاف رکھتےھیں ۔ اس لحاظ سے میں ان کی ترمیم کی پر زور مخالفت کرتا ھوں ۔

رانا پھول محمد خان (لاھور ۔ ۷) ۔ جناب سپیکر ۔ ملک محمد اختر صاحب نے جو ترمیم پیش کی ھے اس کا اصل مقصد جو کہ میں

سمجھا ہوں وہ یہی ہے کہ چیئرمین کو ایک سال کے بجائے تین ماہ تک تحریک عدم اعتماد سے محفوظ کر دیا جائے ۔ لیکن وہ خود ہی اپنی لمبی چوڑی تقریر میں یہ تسلیم کر گئے کہ تین ماہ کا عرصہ بالکل ناکافی ہے ۔ چنانچہ انہوں نے یہ بتایا کہ چیئرمینوں کو اسقدر زیادہ کام کرنا پڑتا ہے اور ان کے پاس اسقدر زیادہ مقدمات ہوتے ہیں کہ جن کا فیصلہ کرنا ان کے لئے مشکل ہو جاتا ہے ۔ جناب والا ۔ میں آپکی وساطت سے اپنے فاضل دوست ملک محمد اختر صاحب سے یہ درخواست کروں گا کہ وہ خود ہی یہ فرماتے ہیں کہ تین ماہ کا عرصہ بہت ہے اور پھر خود ہی یہ بھی فرماتے ہیں کہ ان کی ذمہ داریاں بہت اہم ہیں ۔ جہانتک میں سمجھتا ہوں ۔ چیئرمین کا عہدہ ایک نہایت اہم عہدہ ہے ۔ انکو عوام کی تکالیف کا احساس ہوتا ہے ۔ ان کو مصالحتی عدالتوں اور ثالثی عدالتوں کا جو کام کرنا پڑتا ہے ۔ یہ ان کی بہت بڑی ذمہ داری ہے اس لئے کسی مقدمے کا فیصلہ تین ماہ میں نہیں ہوسکتا ۔ آپ اندازہ کیجئے کہ اگر ان کو صرف تین ماہ کا تحفظ دیدیا جائے تو آپ کو معلوم ہے کہ تین ماہ میں تو ایک مقدمے کی سماعت شروع ہوتی ہے اور اگر پھر اس عرصہ کے بعد دوسرا چیئرمین آ جاتا ہے تو وہ لازماً یہ کہیگا کہ چونکہ اب نئی ثالثی کونسل یا مصالحتی عدالت بن گئی ہے اس لئے اس مقدمے کی تحقیقات از سر نو شروع کی جائیں ۔ پھر اگر تین ماہ کے بعد تیسرا چیئرمین آئے گا تو وہ بھی یہی طریق کار اختیار کرے گا ۔ تو اس طرح عوام کی پریشانیاں بڑھ جائینگی اور ان عدالتوں کے مقرر کرنے کا جو اصل مقصد ہے کہ عوام کو کم خرچ پر انصاف میسر آسکے اور انہیں دور دراز کا سفر طے کر کے عدالتوں کے دھکے نہ کھانے پڑیں ۔ یہ مقصد پورا نہ ہو سکے گا ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ دقت یہ ہے کہ مائیکروفون بھی لگے ہوئے ہیں ۔ پہلے اس ایوان میں ملک اختر صاحب اونچا بولتے تھے اور

اب یہ بھی اونچا بولتے ہیں ۔

مسٹر سینیر ڈپٹی سپیکر ۔ آپ تشریف رکھیں ۔

رانا پھول محمد خان ۔ جناب والا ۔ میں حمزہ صاحب کو سمجھانے کے لئے آھستہ عرض کر رہا ہوں اگر پھر بھی ان کو تکلیف ہو تو میں ان کو ڈھکنے لادوں گا تاکہ ان کے کانوں کے پردے نہ پھٹ جائیں ۔ بہر حال جب ان کو یہ احساس بھی ہے کہ یہ نہایت اہم عہدہ ہے اور وہ یہ سمجھتے ہیں کہ چیئرمینوں کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک فوری طور پر پیش نہیں کی جانی چاہیئے تو پھر میں یہ عرض کروں گا کہ عوام کی تکالیف کے پیش نظر میرے فاضل دوست ملک اختر صاحب کو یہ ترمیم واپس لینی چاہیئے ۔ وہ اسکے حق میں تو ہیں کہ انہیں وقفہ ملنا چاہیئے لیکن ساتھ ہی وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ وقفہ ایک سال کا نہیں ہونا چاہیئے بلکہ تین ماہ کا ہونا چاہیئے ۔ لیکن میں یہ عرض کروں گا کہ ان تین مہینوں میں وہ مقاصد پورے نہیں ہو سکتے جن مقاصد کے بارے میں ملک اختر صاحب نے خود بھی فرمایا ہے ۔ وہ طلاقوں کے مقدمات بھی فیصلہ کرتے ہیں ۔ ان کے پاس نان و نفقہ کے مقدمات بھی ہوتے ہیں اور لین دین کے جھگڑے بھی انکے پاس جاتے ہیں ۔ اس لئے میں یہ سمجھتا ہوں کہ اگر تین ماہ کی میعاد مقرر کر دی جائے تو اس سے عوام کے وہ مقاصد پورے نہیں ہو سکتے جس کے لئے یہ عدالتیں بنائی گئی ہیں اور اس سے عوام کی تکالیف بھی بڑھ جائیں گی ۔ اس لئے اگر وہ اس ترمیم کو واپس لے لیں تو بہتر ہوگا ۔

چودھری انور عزیز (سیالکوٹ ۔ ۴) ۔ جناب والا ۔ ملک محمد اختر صاحب نے ہمیں اپنی تقریر کے دوران میں یہ بتایا ہے کہ جمہوریت کا مطلب یہ ہے کہ آپ جس وقت چاہیں اپنے منتخب نمائندے کو اتار سکیں ۔ میں سمجھتا ہوں کہ بہتر یہ ہو گا کہ ہم

یہ سمجھنے کی کوشش کریں کہ جمہوریت کا مطلب کیا ہے۔ جمہوریت کے معنی صرف یہ نہیں ہیں کہ آج آپ ایک آدمی کو بناتے ہیں اور کل آپ اسے اتار بھی سکیں۔ اس کے معنی لائسنس کے نہیں ہیں بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم سوچ سمجھ کر ایک فیصلہ کریں اور اس کے بعد کوئی ادارہ بنائیں جس کو آپ کوئی ذمہ داری سونپتے ہیں اور اسے کہتے ہیں کہ ہم تم سے اتنے عرصے کے لئے یہ اختیارات نہیں چھینیں گے اور یہ کہ ہم تمہیں یہ اختیارات بخوشی دیتے ہیں اور یہ اختیارات تم ہمارے ساتھ استعمال کرو ۔ جمہوریت ہم سے یہ توقع کرتی ہے کہ جب ہم کسی آدمی کو منتخب کریں تو پھر اس کے ساتھ کچھ دیر کے لئے نبھا بھی سکیں ۔ ہم اپنے فیصلے سوچ سمجھ کر کریں ۔

ایک آواز ۔ ہم ان سے نکاح کرتے ہیں ۔

چودھری انور عزیز ۔ جی ہاں ۔ یہ درست ہے ۔ یہ ایک طرح کا نکاح ہی ہوتا ہے ۔ از راہ کرم آپ میری گزارشات کو سمجھنے کی کوشش کریں ۔ جیسا کہ خواجہ صاحب نے فرمایا ہے کہ چیئرمین کو فوراً اتارنے کا حق ہونا چاہیئے اور ملک اختر صاحب نے بھی فرمایا ہے کہ اسے تین مہینے کے بعد اتارنا چاہیئے ۔ تو اس سلسلے میں یہ بھی کہا جاسکتا ہے کہ بنیادی جمہوریت کے ممبروں کو بھی جب چاہیں رکنیت سے بر طرف کر دیں اور ان کا انتخاب بھی دوبارہ کرا دیں ۔ میں یہ عرض کروں گا کہ جب آپ نے ان کو اور ممبران اسمبلی کو پانچ سال کا تحفظ دے رکھا ہے ۔ تو بالکل اسی طرح ایک چیئرمین کو بھی کچھ تحفظ دینا چاہیئے اور یہ تحفظ یہاں پر صرف ایک سال کے لئے دیا گیا ہے تاکہ وہ عوام کے جذبات اور ان کی ضروریات کے بالکل قریب رہے ۔ تجربے نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ لوگ چھوٹی چھوٹی

باتوں میں الجھ کر اپنے اصل مقصد کو سمجھنے سے قاصر ہو جاتے ہیں اور غصے کی بناء پر یا ذاتی عداوت کی بناء پر یا کسی چھوٹی سی رنجش کی بناء پر عدم اعتماد کی تحریک پیش کر دیتے ہیں اور بعد میں وہ یہ سوچتے ہیں کہ انہوں نے غلطی کی ہے اور اس طرح ایک لامتناہی سلسلہ شروع ہو جاتا ہے ۔ آج ایک چیئرمین تو کل دوسرا چیئرمین بن جاتا ہے ۔ میرے تجربے میں ہے کہ ابھی ایک چیئرمین منتخب ہو کر اپنے فرائض سنبھالنے بھی نہیں پایا تھا ۔ کہ اسکے خلاف عدم اعتماد کی تحریک پیش ہوگئی ۔ اس لئے ہمیں اس چیز کا تدارک کرنے کے لئے کوئی نہ کوئی بندش یا کوئی نہ کوئی حد مقرر کرنی پڑیگی ۔

مسٹر حمزہ ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب سپیکر ۔ میرے فاضل دوست چودھری انور عزیز صاحب تو بڑی خوبصورت تقریر کر رہے ہیں لیکن ایوان میں کورم نہیں ہے ۔

Mr. Senior Deputy Speaker : Let there be a count. (*count was taken*). The House is not in quorum, let the bells be rung. (*bells were rung*). The House is now in quorum. Yes, Mr. Anwar Aziz.

چودھری انور عزیز ۔ جناب والا ۔ میں مختصراً اپنا پہلا پوائنٹ یوں عرض کروں گا کہ وہ جمہوریت کبھی قائم نہیں رہ سکتی جو خود اپنے اوپر اپنی خوشی سے ایک بندش لگائے ۔ آپ نے دیکھا ہو گا کہ جتنے بھی emerging ممالک جنہوں نے ملک کے اندر جمہوریت لانے کی کوشش کی ہے ۔ ان کے متعلق دو نقطہ ہائے خیال پیش کئے گئے ہیں ۔ ایک وہ ہے جو یہ کہتے ہیں کہ شام کو وزارت بناؤ اور صبح کو ختم کر دو دوسرے وہ ہیں جو کہتے ہیں کہ ملک میں استحکام ہونا چاہیئے تاکہ ہر کسی کو پتہ چلے کہ کیا قوانین ہیں جن کے تحت ہمیں چلنا ہے ۔ یہ ممکن ہے کہ ان قوانین میں غلطیاں ہوں لیکن ان کو ٹھیک

کرنے کا یہ طریقہ نہیں ہے کہ آپ نے جس آدمی کو ذمہ داری سونپی ہے پیشتر اس کے کہ وہ کوئی فیصلہ کرے یا کوئی حرکت کرے گورنمنٹ کے ارکان اس کو اتار کر نیچے پھینک دیں ۔

جناب والا ۔ اس قسم کے تجربات دوسرے ملکوں میں کئے گئے ہیں ۔ دوسری بات جس کے لئے میں اس چیز کے حق میں ہوں کہ چیئرمین کو ایک سال رہنا چاہئے یہ ہے کہ چیئرمین کے پاس کئی اختیارات ہوتے ہیں ۔ وہ ججوں کی طرح فیصلہ کرتے ہیں ۔ چیئرمین کافی cases کا فیصلہ کرتا ہے اور تمام چھوٹے چھوٹے جھگڑوں کے cases اس کے پاس آتے ہیں ۔ دیکھا گیا ہے کہ جس ملک میں بھی جہاں جج الیکشن کے ذریعے بنایا گیا ہے وہاں قانون کی بے ہودگی اچھی خاصی ہے ۔ اس لئے ان ملکوں میں جہاں جج ایک یا دو سال کے لئے منتخب کرتے تھے اب یہ قانون بنا دیا گیا ہے کہ اب ان کو تین تین چار چار سال تک اتارا نہیں جا سکتا ۔ جس چیئرمین کو یہ شک ہو کہ تین ماہ کے بعد میرے خلاف Vote of no Confidence ہو سکتی ہے وہ کبھی اپنے ضمیر کے مطابق فیصلہ نہیں کرے گا بلکہ سیاسی بقا کے لئے ممبروں کے کہنے پر کرے گا ۔ اور ان کی مجبوریوں اور ان کی زیادتیوں کو اپنانے کی کوشش کرے گا ۔ اس لئے اگر چیئرمین کو ایک سال دے دیا جائے تو یہ چیز اس کو کم از کم بجٹ بنانے کا یا اور اچھا کام دکھانے کا موقع ضرور دے دیگی ۔ یہ جو تین مہینے کی ترمیم آئی ہے یہ آپوزیشن کی خاص قسم کی ترمیم کی تحریک ہے یہ بڑے خوش ہوتے ہیں کہ جلدی جلدی آدمی اترتے چڑھتے رہیں ۔ ان کو اس سے کئی واسطہ نہیں کہ کوئی آدمی صحیح کام کرتا ہے یا نہیں کرتا وہ چاہتے ہیں کہ ان کا یہ حق کہ وہ کسی آدمی کو اتار سکتے ہیں قائم رہے ۔ لیکن میں چاہتا ہوں کہ ایک سال کی restriction ضرور رہنی چاہیئے ۔

میجر محمد اسلم جان (راولپنڈی - ۱) - جناب سپیکر - میرے دوست انور عزیز صاحب نے فرمایا ہے کہ no confidence ایک قسم کی تلوار ہے جو ہر وقت چیئرمین کے سر پر لٹکتی رہے گی جیسا کہ میرے عزیز دوست خواجہ صاحب اور ملک صاحب نے فرمایا ہے کہ تین ماہ کا وقفہ ہونا چاہئے تو عرض یہ ہے کہ جیسا کہ انور عزیز صاحب نے فرمایا ہے یہ کوئی لائسنس نہیں کہ آج آپ ایک آدمی کو مسند پر بٹھاتے ہیں یعنی چیئرمین بناتے ہیں اس کو وہ powers بھی دیتے ہیں جو کہ جج اور مجسٹریٹ کے پاس ہوتی ہیں اور کل یہ کہیں کہ تین مہینہ گزر گئے ہیں خواہ تمہارے مقدمات کا فیصلہ ہوا ہے یا نہیں ہم تمہیں نکال دیتے ہیں - یہ بالکل غلط بات ہو جائے گی اس لئے اس کی کچھ نہ کچھ سیکورٹی ہونی چاہیئے میرا ذاتی خیال ہے کہ ان لوگوں کو کم از کم ایک سال جیسا کہ ترمیم میں دیا گیا ہے ملنا چاہئے تاکہ اس عرصہ میں وہ اپنا کام بخوبی کر سکیں - اور علاوہ ازیں ۲-۳ اکثریت پر وہ نکالے بھی جا سکتے ہیں - اس کے ساتھ اختر صاحب نے ترمیم دی ہے انہوں نے ساتھ یہ بھی فرمایا ہے کہ یہ اس کے لئے کہ یہ جو کورم ہے جو explanation ہے اس کو omit کیا جائے -

جناب والا - اس کے ساتھ مجھے اتفاق ہے کہ ایک آدمی کے یہ basic rights ہیں کہ وہ اگر ایک بار آ جاتا ہے تو آپ اسے یہ نہیں کہہ سکتے کہ تم دوبارہ انتخاب نہیں لڑو گے اگر ایک شخص ایک دفعہ الیکشن لڑتا ہے اور اس کے خلاف no confidence motion آ جاتا ہے اور اسے نکال دیا جاتا ہے تو دوبارہ اس کو روک دینا کہ اب باقی ۳-۴ سال کی مدت ہے اس میں تم الیکشن نہیں لڑ سکتے -

مسٹر سینئر ڈپٹی سپیکر - اس ترمیم میں تو اس کا ذکر نہیں ہے -

میجر محمد اسلم جان ۔ اختر صاحب نے فرمایا ہے ۔

"Provided that a motion of no confidence against a chairman shall not be moved before the expiry of three months of his election as Chairman".

فی الحال اس کے متعلق میں عرض نہیں کرتا۔ جس طرح ایم۔این۔اے ایم ۔ پی ۔ اے اور بی ۔ ڈی کی رکنیت کے لئے ۵ سال کا عرصہ ہے چیئرمین کے لئے ۵ سال نہیں تو ایک سال ہی رہنے دیا جائے ۔ ان کی ترمیم سے مجھے اختلاف ہے اور میں اصل ترمیم کی تائید کرتا ہوں ۔

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ خواجہ صاحب آپ کی ترمیم بھی اس طرح تین ماہ کی ہے کیا آپ بھی بولنا چاہتے ہیں ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ نہیں میری ذرا مختلف ہے ۔

چودھری محمد سرور خان (سیالکوٹ ۔ ۳)۔ جناب سپیکر ۔ اگر ہم اس نکتہ کو موضوع بحث بنائیں ۔ کہ کسی جمہوری ملک کا کوئی جمہوری ادارہ اپنے قائد یا لیڈر کے خلاف قرار داد عدم اعتماد پاس کرنی چاہے یا نہیں تو میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ بڑی مشکل بات ہوگی اور جمہوری طرز فکر میں اس کے لئے سوچنا اور اس پر عمل کرنا اس وقت بہت مشکل ہوگا ۔

اصل میں جو بات زیر بحث ہے میرے خیال کے مطابق وہ یہ ہے کہ جو موجودہ طریق کار ہے اس میں بنیادی جمہوری نظام کو ہم صرف سیاسی angle سے ہی نہیں دیکھ سکتے یہ بنیادی جمہوری نظام ہماری روز مرہ کی زندگی میں معاشی سماجی اور اخلاقی حیثیت سے متعلق ہوگا ۔ اگر اس بات پر یہ فیصلہ کریں کہ کوئی آدمی اگر آج منتخب ہوتا ہے تو کل اس کے خلاف قرار داد عدم اعتماد لائی جانا عوام کا جمہوری حق ہے تو مجھے اس سے انکار نہیں ہے لیکن ہمیں تو یہ سوچنا ہے کہ وہ نو جمہوری untrained عوام

اور یہ جو نو آموز گھوارہ تربیت جو بنیادی جمہوریت کا نام رکھتا ہے اگر ہم فے الواقعہ سیاسی نظریہ کے مطابق ان کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک لے آئیں تو یہ ہماری اخلاقی اور سماجی زندگی پر کس حد تک اثر انداز ہو گی ۔ میرے خیال میں یہ نکتہ صرف سیاسی طور سے سوچنے کا نہیں روز مرہ کی زندگی کے تمام معاملات کو پیش نظر رکھنا ہو گا ۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ چیئرمین کے خلاف اگر تحریک عدم اعتماد آ جائے تو یہ ہماری سماجی زندگی پر یقیناً اثر انداز ہو گا ۔ آپ میں مخالفت بڑھے گی ۔ اور سیاسی تربیت پر بھی اثر پڑے گا ۔ روز مرہ کی زندگی میں دشمنی اور آپس کے اختلاف زیادہ ہوں گے ۔ اگر ہم کسی چیئرمین کو ایک سال دے دیں تو ہو سکتا ہے کہ کچھ لوگ اس کو نا پسند کریں لیکن اس کی سیاسی زندگی طریق کار اور اس کی قابلیت کو دیکھ کر ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ اس کے خلاف ہم نے جو خیالات قائم کئے ہوئے تھے ان سے باز آ جائیں ۔ اور سیاسی طور پر محسوس کریں کہ یہ کام ایسا ہے کہ وہ اس کا اہل نہیں اور صحیح طریقہ سے نہیں کر سکتا ۔ اس کو موقع دینا چاہئے ۔

جناب والا ۔ میں یہ عرض کر رہا تھا کہ عدم اعتماد کی تحریک بنیادی جمہوری نظام میں کسی ایک چیز کو پیش نظر رکھ کر نہیں کی جا سکتی ۔ یہ ہماری ساری زندگی میں ایسا ہے جیسے ایک کڑی دوسری کڑی سے منسلک ہو اس کے لئے جب تحفظ یا عدم اعتماد کی بات لائیں گے تو ہم دوسری چیزوں کو ضرور پیش نظر رکھیں گے ۔ ایک سال کا جو وقفہ دیا گیا ہے وہ بڑا مناسب ہے میں سمجھتا ہوں کہ یہ جو بنیادی جمہوری ادارے ہیں یہ ابھی بالکل نو آموز ہیں اور بچوں کی طرح ان کی تربیت کو ابھی کافی وقت درکار ہے ۔ اور میرے خیال میں اس شق کی وجہ سے وزیر بلدیات نے نہایت دانائی سے اس ہتھیار کو safety بہم پہنچا کر اس

نو آموز بچے کے ہاتھ میں دے دیا ہے تاکہ وہ کسی غیر ضروری وقت اور کسی مناسب سیاسی موقع پر استعمال کر سکے ۔ اور اس کے علاوہ یہ سیاسی انسانی اور روز مرہ زندگی میں انتہائی ضروری بات ہے.....

ملک محمد اختر ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ میرے خیال میں یہ ہتھیار غلط استعمال کیا جائیگا ۔

Mr. Senior Deputy Speaker : This is no point of order.

چودھری محمد سرور خان ۔ جناب والا ۔ ابھی تک یہ ہتھیار نہیں تھا ۔ میں سمجھتا ہوں کہ ہم کو اپنی سیاسی زندگی میں اور ہر روز کی عملی زندگی میں اور روزانہ کی ضروریات زندگی میں اس چیز کو پیش نظر رکھنا ہے تو میں یہ عرض کر رہا تھا کہ موجودہ بنیادی جمہوریت کے نظام میں شاید میرے نقطہ نظر کے مطابق اس سے زیادہ اچھی کوئی شق نہیں آئی اور ہمیں یہ شق آہستہ آہستہ اس طرف لے جائے گی کہ ہم انتخاب کرتے وقت اور انتخاب سے کسی کو ہٹاتے وقت اس جذبہ سے کام لینگے اور آہستہ آہستہ وہ وقت آ جائے گا کہ ہمیں نہ اس شق کی ضرورت رہے گی اور نہ اس کلاز کی ضرورت رہے گی اور عوام اپنے انتخاب صحیح کرائیں گے اور منتخب شدہ چیئرمین صحیح کام کریں گے ۔ جناب والا ۔ اس کے بعد میں یہ کہوں گا کہ یہ شق انتہائی ضروری ہے اور شاید اس قانون میں اس سے عمدہ شق اور کوئی نہیں ہے ۔

Mr. Senior Deputy Speaker: I will now put the amendment to the vote of the House. The question is :

> That for clause (*i*) and Explanation of section 2 of the Basic Democracies Order (West Pakistan Amendment) Ordinance, 1967, the following be substituted namely :—
>
> "(1) for the proviso to clause (5-A), the following shall be substituted namely :—

Provided that a motion of no-confidence against a Chairman shall not be moved before the expiry of three months of his election as Chairman."

The motion was lost

Mr. Senior Deputy Speaker: Next amendment.

Khawaja Muhammad Safdar: Sir, I beg to move:

That in section 2 of the Basic Democracies Order (West Pakistan Amendment) Ordinance, 1967, in the Proviso to clause (*i*) (*a*), for the word "Twelve" occurring in line 3, the word "three" be substituted.

Mr. Senior Deputy Speaker: Motion under consideration, amendment moved is:

That in section 2 of the Basic Democracies Order (West Pakistan Amendment) Ordinance, 1967, in the Proviso to clause (*i*) (*a*) for the word "Twelve" occurring in line 3, the word "three" be substituted.

Minister for Basic Democracies: Opposed.

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ ۔ ۱) ۔ جناب والا۔اس سے پہلے جو ترمیم میں نے اس ایوان میں پیش کی تھی اور جو اس ایوان نے نا منظور کر دی ہے اس کے پیش کرنے سے میری غرض و غایت یہ تھی کہ اس شق میں دراصل چیئرمین کو دو تحفظ دئے گئے ہیں ۔ ایک تحفظ یہ ہے کہ دو تہائی اکثریت درکار ہو گی جب انہیں اپنے عہدے سے بر طرف کیا جائے گا ۔ اور دوسرا تحفظ ان کو یہ دیا گیا ہے کہ ایک بار جب ان کا الیکشن ہو تو ۱۲ ماہ تک ان کو علیحدہ نہیں کیا جا سکے گا ۔ یعنی ان ۱۲ ماہ میں تو ان کے پاس دو تحفظ ہوں گے اور بارہ ماہ کے بعد ایک تحفظ ہو گا یعنی دو تہائی کی اکثریت لازمی ہو گی جب وہ اپنے منصب سے علیحدہ کئے جا سکیں گے ۔

جناب والا ۔ میرے دوستوں نے اس امر پر بڑا زور دیا ہے کہ یہ عہدہ نہایت اہم ہے میں نے اس کی اہمیت سے نہ پہلے انکار کیا ہے اور نہ اب انکار کرتا ہوں لیکن میری رائے میں اور جتنی تقاریر میں نے سنی ہیں اور جو اس معزز ایوان میں ہوئی ہیں ان سے یہ ظاہر ہوتا ہے

کہ میرے کسی دوست نے یہ دعوی نہیں کیا کہ یہ عہدہ اس ملک میں اہم ترین ہے ۔ اہم ضرور کہا ہے اور اس کی اہمیت پر زور بھی دیا ہے لیکن یہ کسی نے نہیں کہا کہ اس ملک میں یہ عہدہ اہم ترین عہدہ ہے اور کسی کو ایسا کہنے کی جسارت بھی نہیں ہو سکتی تھی کیونکہ یہ ایک واضح سی بات ہے کہ اس قسم کا دعویٰ نہیں کیا جا سکتا تھا ۔ تو جناب والا جب یہ مسلمہ امر ہے اور کسی دوست نے اسبات کا دعویٰ نہیں کیا کہ باوجود اس کی اہمیت کے یہ عہدہ اہم ترین نہیں ہے اس سے بلند عہدے اس ملک میں اور اس صوبے میں اور موجود ہیں ۔ میں اس کو ایک مثال پیش کر کے عرض کرتا ہوں ۔ اور وہ یہ کہ ابھی مستقبل قریب کی بات ہے کہ اس ایوان کے سابق سپیکر کو ہم نے صرف اکثریت کی بنا پر ہٹا دیا تھا دو تہائی کی ضرورت نہیں تھی ۔

رائے منصب علی خان کھرل ۔ آپ مستقبل کی بات کر رہے ہیں ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ میں نے ماضی کی بات کی ہے ۔

رائے منصب علی خان کھرل ۔ آپ نے تو مستقبل کی بات کی ہے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ پھر میں نے ''مستقبل'' کا لفظ غلط استعمال کیا ہے ۔ میں عرض کر رہا تھا کہ ماضی قریب کی تاریخ میں ہم نے اس ایوان کے سپیکر کو یا صدر کو یا چیئرمین کو صرف اکثریت کی بنا پر ہٹا دیا ۔ ان کے خلاف دو تہائی اکثریت کی ضرورت نہیں تھی تو کیا یہ تحفظ ناکافی ہے ؟ میرے دوست کی نظر میں چیئرمین صاحب کے لئے کیا یہ تحفظ ناکافی ہے مان لیا کہ ان کا عہدہ اہم ہے اور میں اس کی اہمیت کو قبول کرتا ہوں اور وہ تمام باتیں جو کہ میرے محترم دوست چودھری سرور خان صاحب نے ارشاد فرمائی ہیں میں ان کو بھی قبول کرتا ہوں اور جو باتیں میرے ایک دوسرے سیالکوٹی دوست نے فرمائی ہیں میں ان کو

بھی تسلیم کرتا ہوں کہ واقعی اس عہدے کی اہمیت ہے ۔ چلئے میں اس حد تک بھی تسلیم کرتا ہوں کہ ان کے لئے کچھ safeguard ہونا چاہئے تو کیا یہ safeguard اور اتنا safeguard کافی نہیں ہے کہ دو تہائی کی جب اکثریت ہو تب ان کو نکالا جا سکتا ہے ۔ عام طور پر یونین کونسلوں کے ارکان کی تعداد ۷-۸-۹-۱۰ کے لگ بھگ ہوتی ہے ایک یونین کونسل میں اگر آپ دو تہائی کی اکثریت یوں بنائیں گے کہ ایک صرف ۶ ہوں اور دوسری طرف آٹھ اراکین میں سے ۳ ہوں یعنی چیئرمین صاحب کے ساتھ اگر صرف دو آدمی ہوں تو وہ کافی ہیں ۔ اگر ۵ ممبر ہوں تو اس میں بھی ۴ ان کے خلاف ہوں تو تب وہ ہٹائے جا سکتے ہیں ۔

اب جناب والا ۔ میں اپنے دلائل سے آگے بڑھتا ہوں میں نے یہ ترمیم پیش کی ہے کہ چلئے ایک تحفظ تو آپ کو حاصل ہے ہمیں اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے اور نہ میری کوئی ترمیم ایسی ہے جس کے ذریعہ میں نے یہ اعتراض کیا ہو کہ اس کو stability کیوں حاصل ہے ۔ دراصل ہمارے یہاں ایک قصہ چل نکلا ہے کہ ہم ہر ایک عہدے کو stability دینا چاہتے ہیں اور ایسی حالت میں دینا چاہتے ہیں جب کہ اس دنیا میں کوئی چیز stable نہیں ہے سب فانی ہے اور سب کو فنا ہونا ہے ۔ لیکن ہر ایک کی یہ خواہش ہے کہ وہ ابدالاباد تک زندہ رہے تو یہ خواہش تو اللہ تعالیٰ نے ایک حد تک محدود کر رکھی ہے اور یہ پوری نہیں ہو سکتی ۔ یہی حساب سیاسی عہدوں کا ہے کہ ہر ایک یہ چاہتا ہے کہ ہم سیاسی منصب پر فائز رہیں مگر سیاسی حالات بعض اوقات ایسا پلٹا کھاتے ہیں کہ تحفظ نہیں قائم رہ سکتا ۔ اس سلسلے میں میں یہ عرض کروں گا کہ دوسرا تحفظ آپ سال بھر کے لئے کیوں دیتے ہیں اور اگر آپ اس پر اصرار کرتے ہیں کہ نہیں دوسرا تحفظ بھی ہونا

چاہئے اگرچہ میں اصولی طور پر جیسا کہ محترم رانے منصب علی خان صاحب نے فرمایا ہے کہ تین مہینے اور ایک سال میں کیا فرق ہے اس اصول کو تسلیم کرتا ہوں اور وہ صرف آپ کی خوشنودی کے لئے تسلیم کرتا ہوں مگر میرا خیال یہی ہے کہ تین مہینے میں اور ایک سال میں فرق ضرور ہے -

مسٹر سینئر ڈپٹی سپیکر - خواجہ صاحب آپ تشریف رکھئے -

The House is adjourned to meet tomorrow at 8.00 a. m.

The Assembly then adjourned (at 1.30 p.m.) till 8.00 a.m. on Wednesday, the 31st May, 1967.

——

APPENDIX I

(Ref: Starred Question No. 2829)

ANNEXURE 'A'

STATEMENT SHOWING THE TOTAL AMOUNT OF FEES PAID TO THE SPECIALISTS/MEDICAL OFFICERS FOR CONSULTATION/TREATMENT IN THE PERIOD 1-1-66 TO 30-4-66 TOGETHER WITH THEIR NAMES AND DESIGNATIONS

Serial No.	Name of Specialist/Medical Officer	Designation	Amount of fee paid
			Rs.
1.	Dr. Sardar Sheikh	... Surgeon, Mayo Hospital, Lahore.	1,035·00
2.	Lt. Col. S.A.R. Pirzada	... Eye Specialist, C.M.H., Rawalpindi.	292·00
3.	Brig M. Ayub Khan	... Physician, C.M.H., Rawalpindi.	146·00
4.	Dr. Mazhar-ul-Haq	... Physician, C.G.H. Rawalpindi.	112·00
5.	Dr. Amir Uddin	... Visiting Surgeon, Mayo Hospital, Lahore.	32·00
6.	Dr. G. N. Dar	... ENT Specialist, C.M.H. Lahore Cantt.	32·00

S. No.	Name of Specialist/Medical Officer		Designation	Amount of fee paid
				Rs.
7.	Dr. M. Akhtar Khan	...	Professor of Medicine, King Edward Medical College, Lahore.	32 00
8.	Dr. M. H. Alvi	...	Eye Specialist, Mayo Hospital, Lahore.	32·00
9.	Lt.-Col. G. N. Dar	...	ENT Specialist, C.M.H., Lahore Cantt.	32·00
10.	Dr. A. Rauf Yousuf	...	Professor of Cardiology, King Edward Medical College, Lahore.	256·00
11.	Dr. Asif Ali Hameedi	...	Assistant Professor of Medicine, Jinnah Central Hospital, Karachi.	140·00
12.	Dr. Sultan Ahmad Khan	...	Pathologist, C.G.H., Rawalpindi,	20·00
13.	Dr. Muhammad Ismail Agjee	...	Surgeon, Nishtar Hospital, Multan.	180·00
14.	Dr. M. A. Lodhi	...	Assistant Professor of Medicine, Nishtar Hospital, Multan.	32·00
15.	Dr. Muhammad Ismail Agjee	...	Surgeon, Nishtar Hospital, Multan.	32·00

S. No.	Name of Specialist/Medical Officer	Designation	Amount of fee paid
			Rs.
16.	Dr. Naseer Mahmood Akhtar	... Orthopaedic Surgeon, Nishtar Hospital, Multan.	150·00
17.	Dr. Mahmood Ali	... Eye Specialist, Jinnah Central Hospital, Karachi.	20·00
18.	Dr. S. H. Shafaat	... Heart Specialist, Jinnah Central Hospital, Karachi.	100·00
19.	Dr. S. A. Hameed	... Assistant Professor of Surgery, Jinnah Central Hospital, Karachi.	400·00
20.	Dr. Asif Ali, Hameedi	... Assistant Physician & Cordiologist, Jinnah Central Hospital Karachi.	60·00
21.	Dr. Amanullah Khan	... Professor of Paediataric Surgery, Jinnah Central Hospital, Karachi.	90·00
22.	Dr. S. S. Alam	... Radiologist, Mayo Hospital, Lahore.	90·00
23.	Dr. M.A.M. Siddiqui	... Surgeon, Central Government Hospital, Rawalpindi.	296·00

S. No.	Name of Specialist/Medical Officer	Designation	Amount of fee paid
			Rs.
24.	Dr. S. Alam	... Eye Specialist, Central Government Hospital, Rawalpindi.	64·00
25.	Lt. Col. S. A. R. Pirzada	... Eye Specialist, C.M.H., Rawalpindi.	32 00
26.	Dr. M. A. M. Siddiqui	... Surgean, Central Government Hospital, Rawalpindi.	32·00
27.	Dr. Mahmood Ali	... Eye Specialist, Jinnah Central Hospital, Karachi.	20·00
28.	Dr. G. D. Qazi	... Neuro Surgeon, C.M.H., Lahore Cantt.	232 00
29.	Dr. A. Rashid	... Surgeon, Central Government Hospital, Rawalpindi.	96 00

ANNEXURE 'B'

STATEMENT SHOWING THE NUMBER OF CLASS I AND CLASS II RAILWAY OFFICERS AND NAMES OF CLASS III AND CLASS IV EMPLOYEES FOR WHOM CONSULTATION/TREATMENT FEES WERE PAID TO THE SPECIALIST/MEDICAL OFFICERS IN THE PERIOD

1st January 1966 TO 30th April 1966

---

1. Number of Class I Officers. ... 10

2. Number of Class II Officers. ... 5

3. Names of Class III employees.

    1. Mr. Bhoorey Khan, Driver, Karachi—
    2. Mr. A. H. Siddiqui, Senior Welfare Inspector, Karachi.
    3. Mr. A. H. Naqvi, Inspector, Goods & Couching, Karachi.
    4. Mr. S. A. Fatteh, Store Keeper, Railway Hospital, Karachi, Cantt.
    5. Mr. Shakir Ali, Welfare Inspector (Co-op) Karachi.
    6. Mr. Fida Hussain, Shah, Permanent Way Inspector, Lyallpur.
    7. Mrs. S. K. Sattar, Staff Nurse, Rawalpindi.
    8. Mr. Abdul Rehman, Goods Clerk, Rawalpindi.
    9. Mr. Syed Ahmad Shah, Wireless Mehanic, Rawalpindi.
    10. Mr. Abdul Rehman, Goods Clerk, Rawalpindi.

4. Names of Class IV employees—

    1. Mr. Mustajab Khan, Electric Cooly, Karachi
    2. Mr. Ibrahim, Tinker T. No. 124, General Stores, Moghalpura.
    3. Mr. Ghulam Farid, Gangman, Mari Indus.

APPENDIX II

(Ref: Starred Question No. 2830)

ANNEXURE 'A'

STATEMENT SHOWING DETAILS OF MEDICINES PURCHASED LOCALLY DURING THE MONTH OF APRIL 1966.

S. No.	Name of Medicines	Quantity
1	2	3
1	Entro sedive tabs.	... 10 tabs.
2	Neopactal Syrup liq.	... 1 bot.
3	Pantozyme caps 1 x 20	... 1 bot.
4	Librex tabs.	... 1 bot.
5	Librex tabs.	... 1 bot.
6	Ferrocap.	... 1 bot.
7	Dilcoplex 1000 mgm. B12 10 cc.	... 1 vial.
8	Adexoline caps 1 x 25	... 1 bot.
9	Librium 10 mg.	... 1 bot.
10	Festal 1 x 20	... 1 bot.
11	Becotin 1 caps.	... 1 bot.
12	Hadensa ointment.	... 1 tube.
13	Becozyme.	... 1 bot.
14	Insulin P. zinc Lilly.	... 1 vial.
15	Mathergin tabs.	... 1 bot.
16	Adexolin caps. 1 x 25	... 1 bot.
17	Bendaryl expectorant.	... 1 bot.
18	Telepague.	... 1 pkt.
19	Insulin P. Zinc Lilly.	... 1 vial.

S. No.	Name of Medicines	Quantity
1	2	3
20	Gelusil tabs.	... 20 tabs.
21	Becotin C.	... 1 bot.
22	Telepaque	... 1 pkt
23	Becozyme fort.	... 1 bot.
24	Redoxan 500 mgs. 1 × 10	... 1 bot.
25	Polyfax eye ointment	... 1 tube.
26	Reverin 275 mgm.	... 1 vial.
27	Largactil 5 cc 2 amps.	... 3 amps.
28	Sonergan tabs.	... 6 tabs.
29	Nembutal sodium. 12 gr. cap.	... 4 caps.
30	Insulin P. Zinc Lilly.	... 2 vials.
31	Injection Becomplex (Dumex)	... 12 viala.
32	Telepaque.	... 2 pkts.
33	Irgapyrin tabs.	... 100 tabs.
34	Clycerin Supository adult size.	... 1 doz.
35	Icthyol	... 2 lbs.
36	Spt. Ammonium Aromatic.	... 2 lbs.
37	Gelusil tabs.	... 100 tabs.
38	Pasenax tabs.	... 100 tabs.
39	Chloramphenical caps.	... 1 bot.
40	Betnovate, Ointment.	... 1 tube.
41	Prandrine 25 mg.	... 6 amps.
42	Largactil 5 cc.	... 20 amps.

S. No.	Name of Medicines	Quantity
1	2	3
43	Irgapyrin Injection	... 3 amps.
44	Projestron Ciba 25 mg.	... 10 amps.
45	Largactil 25 mgm.	... 50 tabs.
46	Largactil 10 mgm.	... 50 tabs.
47	Guanamycine tabs.	... 100 tabs.
48	Telepaque.	... 1 pkt.
49	Chloramphenical caps.	... 100 caps.
50	Pason tabs.	... 1 bot.
51	Ascorbon 500 mgm.	... 1 tube.
52	Pantozyme caps.	... 1 bot.
53	Librex.	... 1 bot.
54	Sucryl.	... 1 bot.
55	Eldec caps.	... 1 bot.
56	Insuline P. Zinc Lilly.	... 1 vial.
57	Projestron 25 mg.	... 2 amps.
58	Obolip caps.	... 1 bot.
59	Antiphilogistin.	... 4 jars.
60	Carypeptic.	... 1 bot.
61	Librex.	... 1 bot.
62	Durabolin 25 mgm.	... 1 box.
63	Stallazin 5 mg.	... 1 pkt.
64	Telepaque.	... 1 pkt.
65	Litrisone Tabs.	... 1 bot.

S. No.	Name of Medicines	Quantity
1	2	3
66	Durabolin 25 mgm.	... 1 bot.
67	Enavit tabs. 5 mgm.	... 1 bot.
68	Incremin syp.	... 1 bot.
69	Prandrine 25 mgm.	... 3 amps.
70	Calademce.	... 1 bot.
71	Calcium Sandoz Vit. C.	... 1 bot.
72	Duogynon tabs. 2×2	... 2 pkts.
73	Miraproni tab.	... 1 bot.
74	Milk Iodine injection 5 cc.	... 14 amps.
75	Comboitic Injection 1 gm.	... 5 vials.
76	Neoviasept tabs.	... 1 bot.
77	Litrisone tabs.	... 1 bot.
78	Serpasil tabs.	... 30 tabs.
79	Nenaclex.	... 1 bot.
80	Iberol tabs.	... 1 bot.
81	Tyrine Nazal drops 10 cc.	... 1 bot.
82	Supracid eye drops 20 per cent	... 1 bot.
83	Endoxan injection	... 10 vials.
84	Teramycin Injection I/V	... 30 amps.
85	Sylbephylin tabs.	... 1 bot.
86	Festal.	... 1 bot.
87	Librium 5 mg.	... 1 bot.
88	Guanamycin liq.	... 1 bot.

S. No.	Name of Medicines	Quantity
1	2	3
89	Comblotic injection ½ gm.	... 10 vials.
90	Choloromycatin Eye ointment.	... 1 tube.
91	Gelusil tabs.	... 12 tabs.
92	Terramycin caps. 1×8	... 2 bots.
93	Librium 5 mgm.	... 1 tube.
94	Gelusil tabs.	... 12 tabs.
95	Terracortril eye ointment.	... 1 tube.
96	Gelusil tabs.	... 36 tabs.
97	Buscopan tabs.	... 1 bot.
98	Polybion.	... 1 bot.
99	Gelusil tabs.	... 1 pkt.
100	Pantozyme caps.	... 1 bot.
101	Lipotropic caps.	... 100 caps.
102	Codral tabs.	... 1 tube.
103	Librium 5 mgm.	... 1 bot.
104	Vitera Therapeutic caps.	... 1 bot.
105	Wintogeno Cream.	... 1 tube.
106	Pencilline eye cintment.	... 1 tube.
107	Anusol ointment.	... 1 tube.
108	Tofranil tabs.	... 1 bot.
109	Librium 10 mgm.	... 1 bot.
110	Maxitrol eye drops.	... 1 bot.
111	Vallium 10 mgm.	... 1 bot.

S. No.	Name of Medicines	Quantity
1	2	3
112	Stelazine. 5 mgm.	... 1 bot.
113	Dilantin sodium caps. 1 × 25.	... 1 bot.
114	Vallium 10 mgm.	... 1 bot.
115	Physostigmin tabs.	... 1 pkt.
116	Insulinep. Zinc Lilly.	... 1 bot.
117	Valaium 5 mgm.	... 1 vial.
118	Deltacortril tabs. 1 × 30.	... 1 bot.
119	Steilbestrol 0.5 mgm.	... 1 bot.
120	Ephynal tabs. 1 × 20.	... 5 bots.
121	Injection Calcium Sandoz c. Vit C. 500 mgm.	... 6 amps.
122	Nordallazine tabs.	... 1 bot.
123	Stelazine 1 mgm.	... 1 bot.
124	Gelusil caps.	... 30 tabs.
125	Prepalin caps.	... 30 bots.
126	Siovino syrup.	... 1 bots.
127	Meladanin tabs.	... 3 bots.
128	Minadex syp.	... 1 bot.
129	Vitolin caps	... 1 bot.
130	Lutocyclin 5 mgm.	... 7 amps.
131	Lutostep tabs.	... 1 bot.
132	Stilbestrol.	... 40 tabs.
133	Irgapyrin Injection.	... 1 box.
134	Anthisan cream.	... 1 tube.

S. No.	Name of Medicines	Quantity
1	2	3
135	Injection Largactil.	... 1 box.
136	Largactil 25 mgm. tabs.	... 50 tabs.
137	Injection B complex.	... 4 vials.
138	Injection viocin.	... 4 vials.
139	Folic Acid.	... 100 tabs.
410	Gonamycin tabs.	... 24 tabs.
141	Troscatyl.	... 1 bot.
142	Stilbestrol 5 mgm.	... 500 tabs.
143	Largactil 25 mgm.	... 1 bot.
144	Nadison tabs.	... 1 bot.
145	M2 Wallium 40%.	... 5 amps.
146	A. & D. Liq.	... 1 bot.
147	Alevit Cordial.	... 1 bot.
148	Gynoxid tabs. 1 × 5.	... 3 pkts.
149	Mepiline.	... 1 bot.
150	Serpasil tabs.	... 60 tabs.
151	Becotin Caps.	... 1 bot.
152	Sucryl tabs.	... 1 bot.
153	Neonaclex tabs.	... 1 bot.
154	Haematon syp.	... 1 bot.
155	Librium 5 mgm.	... 1 bot.
156	Esdavit pearls.	... 1 bot.
157	Complamin Injection	... 10 amps.

S. No.	Name of Medicines	Quantity
1	2	3
158	Benadryl exp.	... 1 bot.
159	Stelazine 5 mgm.	... 1 bot.
160	Librex	... 1 bot.
161	Buscopan	... 16 tabs.
162	Ferravinin Injection	... 4 amps.
163	Buscopan tabs.	... 12 tabs.
164	Furamide tabs.	... 1 bot.
165	Insulin Lilly	... 6 bot.
166	Insulin P. Zinc Lilly	... 6 vials.
167	B complex Injection Dumex	... 2 vials.
168	Projestron 25 mgm.	... 1 box.
169	Cortisone eye drops Ciba	... 1 bot.
170	Atropin injection 1/100	... 15 amps.
171	Buscopan	... 50 tabs.
172	Uropac	... 2 amps.
173	Terramycin caps. 1 × 16	... 1 bot.
174	ATS 1500 units	... 1 amp.
175	Cadilanid tabs.	... 1 bot.
176	Prednisolone 1 × 30	... 1 bot.
177	Largactil 25 mgm. 1 × 25	... 1 bot.
178	Librium 5 mgm.	... 1 bot.
179	Methergin tabs.	... 1 bot.
180	Furamide tabs.	... 1 bot.

S. No.	Name of Medicines	Quantity
1	2	3
181	Pantozyme caps	... 1 bot.
182	Ferrivanin injection	... 2 amps.
183	Combiotic 1 gm.	... 5 vials.
184	Segontin 60 mgm.	... 2 vials.
185	Terramycin caps 1 × 16	... 1 bot.
186	Terramycin S. F. 1 × 8	... 2 bots.
187	Adexoline caps. 1 × 100	... 1 bot.
188	Becomplex tabs. Dumex	... 1 bot.
189	Gelusil tabs.	... 20 tabs.
190	Buscopan tabs.	... 10 tabs.
191	Encebrin tabs.	... 1 bot.
192	Serpasil tabs.	... 30 tabs.
193	Festal tabs.	... 1 bot.
194	Terramycin syp.	... 1 bot.
195	Colliron 5cc injection 1 × 5	... 2 box.
196	Injection Calci-Ostelin C B12	... 1 vial.
197	Librium 5 mgm.	... 12 tabs.
198	Bellargal tabs.	... 12 tabs.
199	Parrafin Liq	... 2 lbs.
200	Spt. Ammonia Aromatic	... 2 lbs.
201	Terramycin Caps. 1 × 16	... 2 bots.
202	Priscol injection	... 10 amps.
203	Irgapyrin injection	... 10 amps.

S. No.	Name of Medicines	Quantity
1	2	3
204	Buscopan tabs.	... 100 tabs.
205	Litrisone tabs. 1×30	... 1 bot.
206	Parsintin tabs.	... 1 pkt.
207	Pantozyme caps	... 1 bot.
208	T. A. B. Vaccine	... 1 vial.
209	Durabolin 25 mgm.	... 4 amps.
210	Benadryl caps	... 1 bot.
211	Terramycin syrup	... 1 bot.
212	T. A. B. Vaccine vial	.. 1 vial.
213	Kaomycin liq.	... 1 bot.
214	Largactil 25 mgm.	... 100 tabs.
215	Buscopan tabs.	... 100 tabs.
216	Pantozyme caps	... 1 bot.
217	Becomplex injection Dumex	... 2 vials.
218	Neonaclex tabs.	... 100 tabs.
219	Largactil 25 mg.	... 15 tabs.
220	Librium 10 mg.	... 1 bot.
221	Deltacortril tabs. 1×30	... 1 bot.
222	Stellazine 1 mg.	... 1 pkt.
223	Persuntin tabs.	... 50 tabs.
	Midical tabs.	... 10 tabs.
225	Autrin caps.	... 1 bot.
226	Festal tabs.	... 1 bot.

S. No.	Name of Medicines	Quantity
1	2	3
227	Segontin 60 mgm.	... 2 bots.
228	Librium 5 mg.	... 1 bot.
229	Becotin T caps.	... 1 bot.
230	Stillaxine tabs 5 mg.	... 50 tabs.
231	Kamadrin tabs.	... 1 bot.
232	Ascorban tabs 500 mgm.	... 1 bot.
233	Librex tabs.	... 21 tabs.
234	Acidulin caps.	... 21 caps
235	Oradoxin 1 × 12	... 1 bot.
236	Antrin caps.	... 1 bot.
237	Osto-calcium tabs.	... 1 bot.
238	Insulin P. Zinc Lilly	... 1 vial
239	Ferravinin Injection	... 4 amps.
240	Persiantin tabs.	... 1 bot.
241	Adexolin liq.	... 1 bot.
242	Telepaque	... 1 pkt.
243	Chloromycetin syrup	... 1 bot.
244	Persanid tabs.	... 1 bot.
245	Artrin Nazal drops	... 1 bot.
246	Penicillin eye ointment	... 1 bot.
247	Combiotic 1 gm.	... 7 vials.
248	Uropac injection.	... 1 amp.
249	Insulin Lilly.	... 2 vials.

S. No.	Name of Medicines	Quantity
1	2	8
250	Insulin P. Zinc Lilly.	... 2 vials.
251	Autrin caps.	... 1 bot.
252	Librium 5 mgm.	... 1 bot.
253	Achromycin Supersoid.	... 1 bot.
254	Buscopan tabs.	... 12 tabs.
255	Kaopectate.	... 1 bot.
256	Segontin S.	... 1 bot.
257	Dulcolax tabs.	... 20 tabs.
258	Becomplex Dumex tabs.	... 30 tabs.
259	Gelusil tabs.	... 1 pkt.
260	Becomplex injection Dumex.	... 1 vial.
261	Segontin S.	... 1 bot.
262	A.T.S. injection 1500 units.	... 20 amps.
263	Reverin injection 275 mgm.	... 6 vials.
264	Chloromphenicol syp.	... 1 bot.
265	Li ri:one t.bs.	... 1 bot.
266	Inj. Terravenous	... 4 amps.
267	Festal tabs.	... 1 bot.
268	Belladenal retard.	... 1 bot
269	Librium 5 mgm.	... 1 bot.
270	Chloramphenicol syp.	... 1 bot.
271	Betnelan tabs.	... 12 tabs.
272	Meladinin.	... 50 tabs.

S. No.	Name of Medicines	Quantity
1	2	3
273	Malaninin lotion.	... 1 bot.
274	Serpasil tabs.	... 50 tabs.
275	Terramycin otic drops	... 1 bot.
276	Combiotic 1/2 grm	... 10 vials.
277	Litrisone.	... 1 bot.
278	Neovlasept.	... 1 bot.
279	Largactil 25 mg.	... 25 tabs.
280	Niamid tabs.	... 1 tab.
281	Bascopan tabs.	... 100 bots.
282	Spasmocibalgin.	... 1 bot.
283	Pantozyme caps.	... 1 bot.
284	Chloramphenicol syp.	... 2 bots.
285	Hydrocortisone eye drops (Ciba)	... 1 bot.
286	B. Complex Dumex Injection.	... 2 vials.
287	Uropac injection.	... 6 amps.
288	Serepex.	... 12 tabs.
289	Isepto Zenbrin eye drops.	... 1 bot.
290	Surbex C.	... 1 bot.
291	Wintogino cream.	... 1 bot.
292	Sarpasil tab.	... 10 tabs.
293	Sucryl tabs.	... 1 bot.
294	Noonaclex.	... 1 bot.
295	Milk Iodine injection.	... 6 amps.

S. No.	Name of Medicines	Quantity
1	2	3
296	Octil tab.	... 1 pkt.
297	Becotin T.	... 1 bot.
298	Mixogen tabs.	... 1 bot.
299	Becomplex injection Dumex	... 1 vial.
300	Insulin P. Zinc Boots	... 2 vials.
301	Habitane Cream	... 1 tube.
302	Chloramphenicol syp	... 1 bot.
303	Alertis cordial	... 1 bot.
304	Gynocacid tabs 1 × 2	... 3 bots.
305	Pantozyme cap	... 1 bot.
306	Librium 5 mgm	... 1 bot.
307	Bellargal tabs	... 1 bot.
308	Trescatyl tabs	... 1 bot.
309	Isonex dumes	... 1 bot.
310	Polyfax eye ointment	... 1 tube.
311	Cordral tabs 1 × 20	... 1 tube.
312	Isoberizasil tabs 1 × 100	... 4 bots.
313	Becadex tabs	... 1 bot.
314	Deltacortril 1 X 30	... 1 bot.
315	Durabolin	... 1 bot.
316	Insulin Plain Lilly	... 2 boxes.
317	Becomplex injection Dumex	... 1 vial.
318	Viosin	... 2 vials.

S. No.	Name of Medicines	Quantity
1	2	3
319	Reverin Inj. 275 mgm	... 6 vials.
320	Glucose 5 per cent with set	... 4 amps.
321	Chloramphenicol syrup	... 6 bags.
322	Gulcose normal saline with set	... 2 bot.
323	Buscopan	... 10 bags.
324	Surbex syrup	... 12 tabs.
325	Bacimycin lozenges	... 1 bot.
326	Becozyme fort	... 1 bot.
327	Chlorompheniçol caps	... 1 bot.
323	Hydrogen peroxide 8 oz	... 1 bot.
329	Insulin Boots	... 1 vial.
330	Uropac	... 1 vial.
331	Insulin Plain Boots	... 1 vial.
332	Chymaril	... 1 bot.
333	Chloramphenicol syrup	... 1 bot.
334	Anusol ointment	... 1 tube.
335	Wintogeno cream	... 1 tube.
336	Gelusil tabs	... 50 tabs.
337	Cambinol syrup	... 1 bot.
338	Strepsil lozenges	... 1 pokt.
339	Becotin C	... 1 bot.
340	Reverin Inj. 275 mgm	... 1 vial.
341	B. Complex Dumex	... 1 vial.

S. No.	Name of Medicines	Quantity
1	2	3
342	Irgapyrin inj.	... 4 amps.
343	Priscol Inj	... 8 amps.
344	Buscopan	...100 tabs.
345	Chloramphenicol syrup	... 1 bot.
346	Stillbistrol 5 mg	... 1 bot.
347	Glucose in water with set 5 per cent	... 10 bot.
348	Glucose normal saline 5 per cent with set	... 3 bots.
349	Largactil 5 c. c. inj	... 1 box.
350	Mothedrin	... 1 box.
351	Spirit Ammonia Aromatic	... 1 pkt.
352	Vykamin tabs	... 1 bot.
353	Neopectal syrup	... 1 bot.
354	Surbex C	... 1 bot.
355	Supracid 10 per cent	... 1 bot.
356	Solbephyline tabs	... 20 tabs.
357	Jacobson injection	... 1 box.
358	Autrin caps	... 1 box.
359	Festal	... 20 tabs.
360	Librium 5 mg.	... 1 bot.
361	Becotin T.	... 1 bot.
362	Sinaxar tabs	... 1 bot.
363	Dulcoplex Super with B. 12	... 1 bot.
364	Insulin Plain Lilly	... 1 bot.

S. No.	Name of Medicines	Quantity
1	2	3
365	Librium 10 mg.	... 2 vials.
366	Stillazine 5 mg.	... 1 bot.
367	Insulin Plain Lilly	... 20 tabs
368	Insulin P. Zine Lilly	... 1 vial.
369	Intrin caps	... 1 vial.
369-A	Buscopan	... 1 bot.
370	Insuline P. Zinc Lilly	... 10 tabs
371	Insulin Plain Lilly	... 2 vials.
372	Envaid 5 mg. tabs	... 2 vials.
373	Incrimin syp	... 1 bot.
374	Glucose Plain in water sets	... 1 bot.
375	Chloramphenical syp	... 6 bots.
376	Glycerine Suppository Adult size	... 1 bol.
377	Buscopan tabs	... 1 pkt.
378	B. Complex injection Dumex	... 80 tabs.
379	Spasmocibalgin tabs	... 4 vials.
380	Stillazine 1 mg.	... 1 bot.
381	Sherieur ointment	... 1 tube.
382	Becotin T.	... 1 bot.
383	Ferolox	... 6 tabs.
384	Bellargal	...112 tabs.
385	Chloromycetin with Hyderocortison eye ointment	... 1 tube.
386	Allercur tabs	... 1 tube.

S. No.	Name of Medicines	Quantity
1	2	3
387	Festal	... 20 tabs.
388	Becotin C	... 1 bot.
389	Insulin Plain Lilly	... 2 vials.
390	Trinsicon caps	... 1 bot.
391	Floraquin tabs.	... 1 bot.
392	Enaplone	... 1 bot.
393	Chloramphenicol syp.	... 4 bots.
394	Atropin Injection	... 20 amps.
395	Jetepar Injection	... 1 box.
396	B. Complex Injection Dumex	... 1 vial.
397	Insuline Plain Boots	... 1 vial.
398	Furadantin tabs.	... 1 packet
399	Folic Acid	...200 tabs.
400	Tofranfil tabs.	... 1 bot.
401	Benzacyl syp.	... 1 packet
402	Duplex syp.	... 1 bot.
403	Pentozyme caps	... 20 caps.
404	Camin C 500 mg. (Saline)	... 1 bot.
405	Valium 10 mg. tabs	... 1 bot.
406	Phenergan tabs. 25 mg.	... 1 bot.
407	Insuline Plain Boots	... 2 vials.
408	Ithrosin 250 mg.	... 2 bots
409	Angics emulsion	... 1 bot.

S. No.	Name of Medicines	Quantity
1	2	3
410	Insuline P. Zinc Lilly	... 1 vial.
411	Telepaque tabs.	... 6 tabs.
412	Bellergal tabs.	... 6 tabs.
413	Pentozyme.	...100 caps.
414	Choloramphenical Syp.	... 1 bot.
415	Selsun large	... 1 bot.
416	Cordryl tabs.	... 10 tabs.
417	Vionerin	... 6 amps.
418	Serpasil tabs.	... 20 tabs.
419	Neoneclex	... 1 bot.
420	Polyfax eye ointment	... 1 tube.
421	Nicotinic Acid	... 30 tabs.
422	Lamelin tabs.	... 1 bot.
423	Lasix tabs.	... 1 bot.
424	Choloramphenical SYP.	... 3 bots.
425	B. Complex injection	... 6 vials.
426	Jetepar Injection	... 1 bot-
427	Arconeurin injection	... 6 amps.
428	Combiotic I mg.	... 5 vials.
429	Methergin tabs.	... 100 tabs.
430	Nicotinic Acid	... 500 tabs.
431	Antiphylogistin large	... 4 lbs.
432	ATS 1500 units	... 20 amps.

S. No.	Name of Medicines	Quantity
1	2	3
433	Nethergin tabs.	... 15 tabs.
434	Choloramphenical caps	... 1 bot.
435	Obolip	... 1 bot.
436	Phyliban caps.	... 1 bot.
437	Choloramycetine Hydrocortison eye ointment	... 1 tube.
438	Allercur tabs.	... 1 bot.
439	Festal tabs. 1×20	... 1 bot.
440	Cough SYP. Corex	... 1 bot.
441	Choloramphenical SYP.	... 1 bot.
442	Betnovate N Ointment	... 1 tube.
443	Neonaclex tabs.	... 1 bot.
444	Fastal tabs.	... 20 tabs.
445	Achromycin supersoids powder	... 1 Jar.
446	Bellergal tabs.	... 9 tabs.
447	Choloramphenical SYP	... 1 bot.
448	Ch. Choloromycetin eye ointment	... 1 tube.
449	Achromycin supersoids powder	... 1 Jar.
450	Librium 25 mg.	... 1 bot.
451	Spasmocibalgin	... 50 tabs.
452	Buscopan tabs.	... 50 tabs.
453	Projestron 25 mg.	... 1 bot.
454	Hydrocortisone eye drops.	... 1 tube.
455	Kamadrin tabs.	... 100 tabs.

S. No.	Name of Medicines	Quantity
1	2	3
456	Deltacortril tabs.	... 30 tabs.
457	Choloromphenical caps.	... 12 caps.
458	Insuline Plain Boots	... 1 vial.
459	Cholorcmycatin SYP.	... 1 bot.
460	Librium 10 mg.	... 1 bot.
461	Insuline P Zinc Boots	... 2 vials.
462	Insuline Plain	... 2 vials.
463	Choloramphenical SYP	... 1 bot.
464	Ditto.	... 1 bot.
465	Ditto.	... 1 bot.
466	B. Complex Injection	... 1 vial.
467	Ismalin tabs.	... 1 bot.
468	Ascorpon 500 mg. tabs.	... 1 bot.
469	B. Complex Injection	... 1 vial.
470	Becotin C caps.	... 1 bot.
471	Pantozyme caps.	... 1 bot.
472	Buscopan tabs.	... 100 tabs.
473	Folic tabs.	... 100 tabs.
474	Librium 5 mg.	... 1 bot.
475	B. Complex Injection	... 12 vials
476	Reverin 275 mg.	... 4 vials
477	Neogynergin injection	... 6 vials.
478	Choloramphenical SYP.	... 3 bots.

S. No.	Name of Medicines	Quantity
1	2	3
479	Furoxone tabs.	... 1 pkt.
480	Achromycin supersoids powder	... 1 jar.
481	Grisis caps 1 × 40	... 2 bots.
482	Librium 10 mg.	... 2 bots.
483	Cholorphenical caps.	... 1 vial.
484	NTR Nasal drops	... 1 tube.
485	Librium	... 1 bot.
486	Diamox	... 1 bot.
487	Epitone	... 1 bot.
488	Superacid eye drops	... 1 bot.
489	Rose water	... 1 lb.
490	Librium 5 mg.	... 1 bot.
491	Insuline P. Zinc Lilly	... 2 vials.
492	Insuline Plain Lilly	... 2 vials.
493	Gelusil tabs.	... 20 tabs.
494	Choloramphenical SYP	... 1 bot.
495	Tyzine Nazal drops	... 1 bot.
496	Vykamin caps.	... 1 pkt.
497	Segontin 60 mg. tabs.	... 1 bot.
498	Insuline Plain Boots	... 1 bot.
499	Segontin S.	... 1 bot.
500	Festal tabs.	... 1 bot.
501	Ferrvenin injection	... 10 amps.

S. No.	Name of Medicines	Quantity
1	2	3
502	Belagol Syrup	... 1 bot.
503	Trinsicon caps.	... 1 bot.
504	Benadon 100 mg.	... 10 amps.
505	Calcium Gluconate 10cc with Vit. C 500 mg.	... 10 amps.
506	Milk Iodine.	... 6 amps.
507	Serpasil	... 10 tabs.
508	Sucryl tabs.	... 1 bot.
509	Reverin Injection 275 mg.	... 2 vial.
510	Neogynergen injection	... 10 amps.
511	Insuline Plain Lilly	... 1 vial.
512	Librium 10 mg.	... 1 bot.
513	Neonaclex tabs.	... 50 tabs.
514	Choloromycetin SYP	... 2 bots.
515	Reverin injection 275 mg.	... 4 vials.
516	Bejectalic liver	... 1 vial.
517	Librium 10 mg.	... 1 bot.
518	Seconal Sodium caps.	... 1 bot.
519.	Ferrocaps	... 1 bot.
520	Stillbestrols	... 50 tabs.
521	Prostigmin tabs.	... 1 bot.
522	Polyfex eye ointment	... 1 tube.
523	Oradexon tabs. 1 × 10	... 3 vials.
524	Belladenal retard	... 1 bot.

S. No.	Name of Medicines	Quantity
1	2	3
525	Autrin caps	... 1 vial.
526	Redoxan tabs. 500 mg. 1 × 10	... 1 vial.
527	Compolon injection 10 cc.	... 1 vial.
528	Bedome 100 mg. 10 cc.	... 1 bot.
529	Neoncelex	... 100 tabs.
530	Largactil 25 mg.	... 100 tabs.
531	MVT tabs.	... 1000 tabs.
532	Proluton	... 1 box.
533	Atropin injection	... 25 amps.
534	Glucose in water with set	... 10 bot.
535	Achromycin supersoids powder	... 1 jar.
536	Spasmocibalgin tabs.	... 1 bot.
537	Eldec caps.	... 1 bot.
538	Iberol tabs.	... 1 bot.
539	Milk of Magnesia liq: small	... 1 bot.
540	Malt Extract	... 1 bot.
541	Penbritan syp.	... 1 bot.
542	Choloramphenical syp.	... 1 bot.
543	Chymoral tabs.	... 2 bots.
544	Viocin	... 6 vials.
545	Priscol injection	... 1 vial.
546	Glucose 5% with set	... 10 bots.
547	Hydrocortisone eye drops	... 1 bot.

S. No.	Name of Medicines	Quantity
1	2	3
548	Furadantin tabs.	... 1 packet.
549	Buscopan tabs.	... 100 tabs.
550	Buscopan Composite tabs.	... 1 pkt.
551	Librium 5 mg.	... 2 bots.
552	MVT tabs.	... 1000 tabs.
553	Becotin C.	... 1 bot.
554	Ascorbon 500 mg.	... 1 bot.
555	Insuline plain Lilly	... 2 vials.
556	Stillbestoles 5 mg.	... 30 tabs.
557	Vykamin caps.	... 1 pkt.
558	Librium 10 mg.	... 1 bot.
559	Becotin T tabs.	... 1 bot.
560	Oranecorin	... 1 bot.
561	Insuline plain Lilly	... 2 vials.
562	B. Complex Injection	... 1 vial.
563	Closina Caps. 250 mg.	... 1 bot.
564	Choloromycetin syp.	... 1 bot.
565	Optrex eye lotion	... 1 bot.
566	Serepex tabs.	... 12 tabs.
567	Buscopan tabs.	... 12 tabs.
568	Butalgin caps.	... 1 bot.
569	Isuline plain Lilly.	... 1 vial.
570	Vicoin	... 6 vials.
571	Jetepar	... 10 amps.
572	Aminophylin B. Wellcome.	... 10 amps.

APPENDIX III

ANNEXURE 'A'

(Ref: Starred Question No. 5669)

QUETTA CIVIL DIVISION

STATEMENT SHOWING DEVELOPMENT WORKS SANCTIONED DURING 1965-66

(Figures in thousand of Rs.)

S. No.	Name of Schemes	Anticipated cost.	Budget allotment
1	2	3	4
1	Providing Standard I signalling at Sariab.	14	2
2	Additions and alterations to increase yard capacity and providing standard III signalling (Phase II) at Quetta.	370	5
3	Providing additional block stations (by opening Nari and Kunchali) between Sibi-Babar Kachh and Babar Kachh-Spintangi.	353	20
4	Remodelling of yard increasing capacity and providing standard III signalling at Sibi.	647	100
5	Converting Nakus from D.K. to 'B' class station.	357	150
6	Providing testing facilities for train lighting equipment in connection with maintenance of air conditioned coaches at Quetta.	39	5
7	Providing additional battery charging facilities at Quetta and Bostan.	63	10
8	Converting stabling line into 3rd running line and extending the siding at Sariab.	40	10

S. No.	Name of Schemes	Anticipated cost.	Budget allotment
1	2	3	4
9	Providing 1 × 120 tons H. S. Diesel tank and isolating two loco lines in shed at Sibi.	54	3
10	Providing police post and residential accommodation for police personnel at Hindubagh.	48	3
11	Extension of Divl. Office at Quetta.	78	10
12	Providing concrete flooring, replacing unserviceable C. I. sheets of sides with brick walls and rebuilding platform coping of inward goods shed at Quetta.	52	45
13	Conversion of siding No. 47 into washing apron and provision of 2 rooms for TKR (Train duty) and stores at Sibi.	44	15
14	Extension of goods shed at Harnai.	27	20
15	Replacement of dilapidated inward goods shed at Quetta.	105	25
16	Replacement of 50, turntable at Chaman.	63	—1
17	Replacement of certain pipe culverts with arch bridges Phase I on Quetta-Chaman section.	152	30
18	Replacement of timber bridges by pucca bridges Phase-II on Bostan-Fortsandeman section.	525	45
19	Replacement of temporary bridges with pucca one (Phase-III) on Hindubagh-Fortsandeman.	100	66
20	Replacement of steam driven pumps at certain stations on Quetta division.	113	1

S. No.	Name of Schemes	Anticipated cost.	Budget allotment
1	2	3	4
21	Replacement of temporary bridges with pucca ones Phase IV on Hindubagh-Fortsandeman section.	100	58
22	Extension of covered shed on the main passenger platform at Sibi.	49	12
23	Extension of shelter in front of refreshment room at Sibi.	46	20
24	Providing C.C. Flooring on the platform at Chaman Gulistan and Bostan.	26	7
25	Providing flush type latrines in upper class waiting room at Bostan and Chaman.	20	20
26	Providing Tea stalls at Chaman, Shellabagh, Killabadullah, Yaru, Bostan, Babar Kachh, Killa Saifullah and Simzai.	14	8
27	Construction of 6 units Q-28 and 3 units Q-27 type pacca quarters for Nurses in S.B.K. Sanatorium. (Nurses Home in S.B.K. Sanatorium at Quetta).	245	20
28	Providing a High School for boys at Quetta.	294	28
29	Extension of officer's Rest House at Quetta.	99	5
30	Replacement of Subordinate Rest House at Quetta.	86	50
31	Provision of class III Staff Quarters (one unit each at Sharigh and Sibi).	28	7
32	Provision of class IV Staff Quarters (two units each at Harnai, Sharigh, Sibi, Mile		

S. No.	Name of Schemes	Anticipated cost.	Budget allotment
1	2	3	4
	No. 0/8-9 on Sibi-Khost Section and Mile No. 153/4-5 on Sibi-Quetta and one unit at Sibi.	100	41
33	Replacement of dilapidated Katcha quarters with pucca ones (4 units class III in Guard Colony and 4 units class III in clerks colony at Quetta.	119	5
34	Improvement of existing staff quarters on Quetta Division.	171	40
35	Provision of an auditorium to Railway Institute at Quetta.	80	37
36	Rehabilitation of Railway roads at Quetta.	92	40
37	Provision of 25000 gallons water storage H.S. Tank to improve water supply at Quetta.	90	30
38	Improving drainage and sullage disposal arrangement at Quetta.	90	10
39	Provision of P. W. R. Employees Co-operative Stores (i) D.S. Office, Quetta (ii) S.B.K. Sanatorium, Quetta.	63	25
40	Replacement of dilapidated katcha quarters with pucca ones (7 units Q-28 at Quetta.)	210	17
41	Opening of a primary school at Sibi.	96	6
42	Replacement of Gang Huts on Quetta Division.	93	25
43	Provision of a Weigh Bridge at Samungli Road.	42	10

S. No.	Name of Schemes	Anticipated cost.	Budget allotment
1	2	3	4
44	Provision of class IV Staff quarters (48 units at Quetta).	200	20
45	Providing Railway Power House at Quetta.	698	12
46	Dismantling redundant siding in yard at Sibi.	—160) 167)	2
47	Providing building for R.M.S. and S.R.O. for postal Department at Quetta.	54	3
48	Replacing sleeper bridges on Bostan-Fortsandeman Section.	160	12) —12)
49	Provision of 3rd class waiting hall at Shellabagh.	16	13
50	Provision of Child Welfare Centre at Sibi.	97	10
51	Replacement of existing X-Ray Plant with Heliophos 4-siemen X-Ray plant at SBK Sanatorium at Quetta.	140	140
52	Extension of Isolated ward in Railway Hospital at Quetta.	47	10
53	Provision of a dispensary and staff quarters at Hindubagh.	55	2
54	Providing Ambulance car for Railway Hospital at Quetta.	32	32
55	Provision of new staff quarters for class III staff (5 units class III at Quetta).	46	5
56	Provision of class III staff quarters (8 units at Quetta).	75	—3
57	Providing corridors to link main adminis-		

S. No.	Name of Schemes	Anticipated cost.	Budget allotment
1	2	3	4
	trative block and ward in SBK Sanatorium at Quetta.	52	1
58	Provision of two Assistant and one Senior scale Officer Bungalows at Quetta.	213	15
59	Providing one bungalow for A. S. in S. B. K. Sanatorium at Quetta.	62	—1
60	Providing additional accommodation in the existing Primary School for Girls to raise it to Middle Standard at Quetta.	73	5
61	Providing of class IV staff quarters (6 units for Accounts Academy at Quetta) (2 units at Quetta).	44	6
62	Provision of double entrance facilities at D. K. class station at Nakus.	114	—8
63	Provision of building and Hospital for Accounts Academy at Quetta.	491	—73
64	Providing additional accommodation in the Girls Middle School to raise it to high school at Quetta.	95	50
65	Extension of primary school for boys at Quetta.	75	25
66	Extension of railway hospital at Quetta.	150	50
67	Providing additional 50 bedded ward and Operation Theatre in S.B.K. Sanatorium Quetta.	1000	500
68	Extension of railway hospital at Quetta.	81	12
69	Complete track renewals on B. G. Primary lines.	3297	245

S. No.	Name of Schemes	Anticipated cost.	Budget allotment
1	2	3	5
70	Casual rail renewals.	12	4
71	Replacing old sleepers with S.S. Sleepers in Casual rail renewals on Secondary and teritiary lines.	1664	23
72.	Replacement of worn out points and crossings bridge and crossing timbers rails and sleepers in yard and recoupment of rail anchors.	687	113
73	Sleeper renewal with second hand sleepers.	—	1
74	Other renewals (Old renewals).	—	500
	Total:		2773

ANNXEURE 'B'

KALAT CIVIL DIVISION

STATEMENT SHOWING DEVELOPMENT WORKS SANCTIONED DURING 1965-66

[Figures in thousands of Rs.]

S. No.	Name of Schemes	Anticipated cost	Budget allotment
1	2	3	4
1	Providing Standard I signalling at Nari Bank Mushkaf, Pehro Kunri, Ocepur, Panir, Peshi, Chiderzai, Abigum and Kolpur.	135	18
2	Re-opening of closed stations Bohar and Sari Bolan.	609	37
3	Providing additional accommodation for coal loading shifting of south end of yard due to serious scouring of hills and increasing yard capacity of down main line at Mach.	246	100
4	Improving catch sidings at Dozan, Hirok, Mach and Abigum.	422	10
5	Providing C. C. flooring on passenger platform at Hirok, Dozan, Mach and Abigum.	54	16
6	Providing Tea stalls at Mastung Road, Spezand and Abigum.	6	2
7	Provision of class III staff quarters (one unit each at Pehro Kunri, Abigum, Ocepur, Panir, Dozan & Chiderzai.	141	34
8	Replacement of Gang Huts (No. 5 at mile No. 167/ 14-15 near Pehro Kunri).	89	22
9	Providing of class IV staff quarters (2 units each at Mushkaf, Peshi and Gadlar).	80	

S. No.	Name of Schemes	Anticipated cost.	Budget allotment
1	2	3	4
10	Provision of class IV staff quarters (2 units each at Mushkaf, Dozan and Chiderzai).	34	4
11	Providing a foot over bridge at Mach.	53	2
12	Opening of closed stations Chiderzai, Pehro-Kunri and Nari Bank.	275	52
13	Complete track renewals on B. G. Primary lines.	2403	100
14	Casual rail renewals on secondary & teritiary M. G. and N. G. Lines.	89	21
15.	Replacing old sleepers with s. s sleepers in casual renewals on secondary & teritiary lines.	163	1
16	Replacement of worn out points and crossings bridge and crossing timbers rails and sleepers in yard and recoupment of rail anchors.	130	—77
17	Sleeper renewal with second hand sleepers	—	1
18	Other renewals (old renewals).	—	500
19	Raising embankment and providing adequate waterways at mile 78/14-15 to 81/14-15, 78/- to 84/19, 81/14-15 to 82/9-10 and 91/2-3 to 92/11-12 between temple dera and Nuttal.	2100	200
20	Raising embankment and providing adequate waterways at mile 62½ to 77 between Jhatpat-Temple Dera.	1700	200
	Total		1252

QUETTA CIVIL DIVISION

ANNEXURE 'C'

STATEMENT SHOWING DEVELOPMENT WORKS SANCTIONED DURING 1966-67

(Figures in thousands of Rs.)

S. No.	Name of Schemes	Anticipated cost	Budget allotment.
1	2	3	4
1	Providing standard I signalling at Sariab.	15	1
2	Additions and alterations in Goods yard and its connection with the marshalling yard to increase capacity at Quetta.	370	125
3	Providing additional block stations (by opening Nari and Kuchlali) between Sibi-Babarkachh and Spintangi.	353	5
4	Remodelling of yard, increasing capacity and providing standard III signalling at Sibi.	647	225
5	Converting Nakus from 'DK' to 'B' class station.	473	125
6	Providing Testing facil'ties for train lighting equipment in connection with maintenance of Air-conditioned coaches at Quetta.	33	10
7	Providing additional battery charging facilities at Quetta and Bostan.	63	15
8	Converting stabling line into third runing line and extending the siding at Sariab.	37	50
9	Providing 1 x 120 tons H.S. Diesel tank and isolating two loco lines in shed at Sibi.	54	5

S. No.	Name of Schemes	Anticipated cost.	Budget allotment
1	2	3	4
10	Extension of Divl. Office at Quetta.	78	5
11	Providing concrete flooring, repalcing unserviceable C.I. sheets of sides with brick wall and rebuilding platform coping of inward goods shed at Quetta.	50	12
12	Converting siding No. 47 into washing apron and provision of 2 rooms for TXR (Train duty) and stores at Sibi.	40	5
13	Extension of goods shed at Harnai.	40	7
14	Replacing dilapidated inward goods shed at Quetta.	105	3
15	Replacement of certain pipe culverts with arch bridge (Phase—I) Quetta-Chaman section.	152	40
16	Replacement of timber bridges (Phase—II) on Bostan—Fortsandeman section.	525	100
17	Replacement of temporary bridges with pucca ones (Phase—III) at Hindubagh-Fortsandeman section.	100	45
18	Replacement of temporary bridges with pucca ones (Phase—IV) on Hindubagh-Fortsandeman section.	100	40
19	Extension of shelter in front of refreshment room at Sibi.	46	10
20	Providing c.c. flooring on the platform at Chaman, Gulistan and Bostan.	26	2
21	Providing flush type laterines in upper class waiting room at Bostan and Chaman.	20	2

S. No.	Name of Schemes	Anticipated cost.	Budget allotment
1	2	3	4
22	Providing Tea Stalls at Chaman, Shellabagh, Milla Abdullah Yaru Bostan, Babarkachh, Kila Saif Ullah and Simzai.	17	1
23	Provision of 3rd class waiting hall at Shellabagh.	13	3
24	Construction of 6 units Q—28 and 3 units Q—27 type pucca quarters for Nurses in SBK Sanatorium (Nurses home in SBK Sanatorium at Quetta).	245	100
25	Providing a high school for Boys at Quetta.	378	20
26	Extension of officers Rest House at Quetta.	95	50
27	Replacement of Subordinate Rest House at Quetta.	86	41
28	Provision of class III quarters (1 unit each at Sharigh and Sibi.)	42	2
29	Providing class IV quarters (9 units each at Harnai, Sherigh, Sibi, mile 0/8-9 on Sibi-Khost section and mile 153/4-5 on Sibi Quetta section and one unit at Sibi).	100	3
30	Replacement of dilapidated katcha quarters with pucca ones (4 units in Guards colony and 2 units at Clerks colony at Quetta.)	199	5
31	Improvement to existing staff quarters in Railway colonies (4 units at Sibi & 2 units in Clerks clonoy at Quetta).	171	10

S. No.	Name of Schemes	Anticipated cost.	Budget allotment
1	2	3	4
32	Provision of an auditorium to Railway Institute at Quetta.	70	5
33	Rehabilitation of Railway roads at Quetta.	90	5
34	Providing 25000 gallons water storage H.S. Tank to improve water supply at Quetta.	90	50
35	Improving drainage and sullage disposal arrangements at Quetta.	31	31
36	Installation of chlorinators for chlorination of water supply at Quetta.	50	20
37	Provision of P. W. R. Employees Co-operative stores at i) D.S. Office, Quetta (ii) SBK. Sanatorium, Quetta.	63	3
38	Providing 4 Nos. hydrants on passenger platform and in goods shed at Sibi.	40	10
39	Widening of the foot over bridge across the yard connecting Railway staff colony with the city at Quetta.	40	10
40	Replacement of existing X-Ray plant with heliphose 4-siemens X-Ray plant at Quetta.	140	10
41	Replacement of Ganghuts (Repair in the section AEN-2/QTA Hindubagh and Dalbandin.	93	12
42	Provision of a weigh bridge at Smungli Road.	42	2
43	Special repair facilities in sheds and sick lines (1961-62 programme) Battery charging sets on Quetta Division.	120	25

S. No.	Name of Schemes	Anticipated cost.	Budget allotment
1	2	3	4
44	Plant and machinery required for Engineering Department (1963-64 programme) on Quetta Division.	175	175
45	Sleeper renewal with second hand sleepers.	340	320
46	Other renewals.	500	200
47	Replacing old sleepers with s.s. sleepers in casual renewals on secondary and teritiary section.	1029	—
48	Resiting of combined carriage and wagons sick lines at Quetta.	700	50
49	Opening of Tanduri between Nari and Babar Kachh as (B) class crossing station on Sibi-Khost section.	571	50
50	Providing a siding for leading paths leaves at Sharigh.	35	35
51	Replacement of old wiring in buildings having a life of 20 years and above on.	30	5
52	Replacement of dilapidated station building at Gulistan.	50	10
53	Replacement of dilapidated buildings (replacement of 10 units class III and 20 units class IV staff quarters at Quetta.	465	20
54	Replacement of tilted pier No. 2 by 2 new piers to bridge No. 45/P at mile No. 19/20-24 between Sibi & Babarkachh.	500	75
55	Replacement of temporary bridges (Phase-V on Bostan—Fortsandeman section.)	500	40

S. No.	Name of Schemes	Anticipated cost.	Budget allotment
1	2	3	4
56	Providing shelter over passenger Platform No. 1 at Quetta.	75	5
57	Provision of a waiting room for merchants in goods shed at Quetta.	30	5
58	Providing benches at certain stations on Quetta Division.	10	3
59	Providing central heating arrangements in P.W.R. Hospital at Quetta.	70	10
60	Providing high pressure dressing electric stenlizer in P.W.R. Hospital, at Quetta.	30	5
61	Providing ceiling fans in Q-28 type quarters on Quetta Division.	80	5
62	Electrification of Q-27 type quarters (Phase—I) at Harnai, Sariab and Chaman.	42	4
63	Providing electric lights in Railway colonies at Quetta and Sibi.	30	5
64	Providing a Rest House for class IV staff at Quetta.	49	5
65	Construction of class III staff quarters (2 units at Sibi.)	63	25
66	Construction of class IV staff quarters (2 units each at Sharigh, Harnai and 4 units at Hindubagh and 3 units at Sariab.	110	45
67	Improvement to existing staff quarters at Quetta.	150	30
68	Replacement of dilapidated katcha quarter with pucca one (11 units class IV at Quetta.)	94	25

S. No.	Name of Schemes	Anticipated cost.	Budget allotment
1	2	3	4
69	Provision of class IV staff quarters (26 units at Sibi).	222	35
70	Provision of class III staff quarters (6 units at Quetta.)	179	40
71	Replacement of dilapidated katcha quarters with pucca ones (10 units at Sibi).	300	20
72	Improvement of existing staff quarters at Sibi.	100	10
73	Rehabilitation of Gang Huts (Sibi-Khost and Noshki-Zahidan section.)	90	4
74	Provision of one junior scale officer's bungalow at Sibi.	95	10
75	Providing a cross over between up and down line in yard at Killa Abdullah.	50	1
76	Realignment of track between mile No. 101/44 to 102/21 between Killa Saif Ullah and Simzai.	132	1
77	Provision of A.C. motor driven battery charging plant 400 amps capacity 40/50 volts D.C. with generator central panel and 4 charging pannel at Quetta.	40	5
78	Provision of 2 tube wells, pumping plants and H.S. Tank at Quetta.	200	1
79	Modernization of carriage and wagon depot on Quetta Division.	—	1

S. No.	Name of Schemes	Anticipated cost.	Budget allotment
1	2	3	4
80	Sleeper renewal with 2nd hand sleepers.		600
81	Other track renewal.	666	350
82	Providing additional accommodation in the Girls Middle School to raise it to High School at Quetta.	95	10
83	Extension to primary School for boys at Quetta.	75	10
84	Extension to Railway Hospital at Quetta.	150	10
85	Extension to Railway Hospital at Quetta.	81	5
	Total :		3510

ANNEXURE 'D'

KALAT CIVIL DIVISION

STATEMENT SHOWING DEVELOPMENT WORKS SANCTIONED DURING

1966—67.

(Figures in thousands of Rs.)

S. No.	Name of Schemes	Anticipated cost.	Budget allotment
1	2	3	4
1	Providing standard I signalling at Nari Bank, Mushkaf Pehro Kunri, Ocepur, Panir, Peshi, Chiderzai Abigum and Kolpur.	134	1
2	Re-opening of closed stations Bohar and Sari Bolan	609	5
3	Providing additional accommodation for coal loading, shifting of south of yard due to serious scouring of hills and increasing yard capacity of down main line at Mach.	243	45
4	Providing tea stalls at Mastung Road, Spezand and Abigum.	3	1
5	Providing c.c. flooring on passenger platform at Hirok, Dozan, Mach, Peshi, and Abigum.	54	3
6	Provision of class III staff quarters (1 unit each at Pehrokunri and Abigum, Ocepur, Panir, Chidorzai and Dozan.	127	3
7	Replacement of gang huts No. 5 at mile 167/14-15 near Pehro Kunri.	89	10
8	Providing a foot over bridge at Mach.	53	8

S. No.	Name of Schemes	Anticipated cost.	Budget allotment
1	2	3	4
9	Provision of class IV staff quarters (2 units each at Peshi, Cadalar, and Mushkaf.	80	2
10	Other track renewals.	500	200
11	Electrification of Q-27 type quarters (Phase-I) at Mach.	14	1
12	Provision of class III staff quarters (1 unit class III each at Spezand and Mushkaf.	62	25
13	Construction of class III staff quarters (8 units at Kolpur, 5 units at Kohsar and 2 units at Pehrokunri.	130	55
14	Rehabilitation of gang huts (Spezand-Nushki Section).	10	1
15	Provision of class IV staff quarters (2 units each at Panir and Hirok.	36	5
16	Remodelling Mach-End of yard (replacement of 1 in 3½ scissors cross over with 1 in 12 scissors cross over) at Kolpur.	197	10
17	Complete track renewals on B.G. Primary Lines.	3919	—
18	Casual rail renewals on secondary and Teritiary Lines.	638	—
19	Raising embankment and providing adequate waterways at mile 78/14-15, 81/14-15 to 82/9-10, 83/8-9 to 92/11-12 between Temple Dera and Nuttal.	2100	900

S. No.	Name of Schemes	Anticipated cost.	Budget allotment
1	2	3	4
20	Raising embankment and providing adequate waterways at the additional mileage breached by 1959 floods between Jhatpat and Temple Dera in Phase-III (b) and IV		
	(a) from mile 62½ to 77/.	1700	100
21	Other track renewals.	665	350
22	Sleeper renewals with 2nd hand sleepers on Rohri-Sibi section under P.W.I. Bellpot at mile.	630	240
	(i) 118/75 to 119/66 = 0.3 miles.		
	(ii) 124/- to 125/30 = 1.30 ,,		
	(iii) 130/096 to 131/44 = 0.48 ,,		
23	Providing waiting hall for 3rd class passengers and improvement to water supply arrangements at 75/- 8/- miles (ii) under Bollpat from mile 109.87 to 111.29 = 1.42 miles.	550	420
	Total		2390

ANNEXURE E

QUETTA CIVIL DIVISION

STATEMENT SHOWING DEVELOPMENT WORKS PROPOSED TO DE UNDERTAKEN DURING THE REMAINING THREE YEARS OF THE THIRD FIVE YEAR PLAN (1965-70)

Figures in thousand of Rs.

S. No.	Name of Schemes	Anticipated cost.
1	Re-opening of closed station Kir-Dhor, Mian Chand and Kachi Beg on Kolpur-Quetta section.	1200
2	R-opening of closed stations Dalu Jal and Shari on Sibi-Khost section.	1144
3	Replacement of station building at Saranan.	50
4	Providing retiring rooms at Quetta.	300
5.	Construction of class IV staff quarters on Quetta Division.	160
6	Construction of class III staff quarters on Quetta Division.	80
7	Provision of Modern equipment in Hospital Laboratory at Quetta.	50
8.	Installation of Central Heating System in S.B.K. Sanatorium at Quetta.	200
9	Provision of a Primary School Girls at Sibi.	125
10	Provision of a Domestic and Industrial Home at Quetta,	100
	Total	3409

ANNEXURE 'F'

KALAT CIVIL DIVISION

STATEMENT SHOWING DEVELOPMENT SCHEMES LIKELY TO BE UNDERTAKEN DURING THE REMAINING THREE YEARS OF THE THIRD FIVE YEAR PLAN (1965-70)

Figures in thousand of Rs.

S. No.	Name of Schemes	Anticipated cost.
1	Construction of class IV staff quarters on Quetta Division.	60
2	Construction of class III staff quarters on Quetta Division.	40
3	Widening of tunnels on Sibi-Quetta Section.	1200
	Total	1300

APPE

(Ref: Starred

Statement (A)

The names and designations of the Railway officials posted at Lahore evening together with mode/class in which

S. No.	Name & Designation	Date	Train No	Time left	Time arrived
1	Mr. Abdul Razaq, Divisional Engineer-II	2-4-67	217 UP	14.10	17.50
		3-4-67	51 UP	7.20	7.50
		3-4-67	Trolly	8.30	11.40
		3 4-67	64 Dn.	11.46	12 56
		4-4-67	30 Dn.	6.6	9.15
2	Mr. Iyatyat Ali Khan, Clerk Pension	3-4-67	79 UP	9.20	13.45
3	Mr. Muhammad Ashraf Malik, Welfare Inspector.	3-4-67	23 UP	6.25	8.35
4.	Mr. Mohy-ud-din, Loco Inspector No. 3	3-4-67	21 UP	18.55	20.55
					Headquarters Office,
1	Mr. Miraj Din, Loco Inspector.	3-4-67	217 UP	14.10	17.50

ANNEXURE 'A'

NDIX IV

Question No. 6572)

who visited Lyallpur on 3-4-67 and returned to Lahore the same journey was undertaken and T.A/D.A. claimed.

From	To	Mode and Class of their journey	T. A. & D. A. claimed/ charged	Remarks
Lahore	Lyallpur	By train/ FirstClass	Rs 12/- for one day only 3-4-67	
Lyallpur	Chak Jhumra	do		
Chak Jhumra	Hundawali	Trolly		
Hundawali	Chiniot	Train do		
Chiniot	Lahore	Train do		
Lahore	Lyallpur	Train 2nd Class	Rs 6.25	4-4-67 at Lyallpur
Lahore	Lyallpur	Train Int. Class	Rs 3.75	Returned to Lahore on 4-4-67.
Lahore	Lyallpur	Train 2nd Class	Rs 10.00	Proceeded to NSRB on 4-4-67.
P. W. R. Lahore				
Lahore	Lyallpur	By Train/ Second	Rs 10.00	Did not return on the same evening.

ANNEX

The names and designations of the officials in Lahore Division T.A /D.A. claimed, details of duty

Statement (B)

S. No.	Name & Designation	Date	Train No.	Time left	Time arrived
1	3	3	4	5	6
1	Ms. Jaffar Ali, Divisional Commercial Officer	4-4-67	87 UP	2.55	7.00
			168 DN	—	—
			8 DN	11 57	12.59
			Tonga	13.5	15.5
			88 DN	17.1	19.50
2	Mr. Mohd. Afzal Khan Asstt. Transportation Officers-II	2-4-67	163 UP	6 15	9.35
		3-4-67	162 DN	4.45	8.15
3	Mr. Mohd. Aslam Khan, Asstt. Engineer V	4-4-67	Bus	5.00	13.45
4	Mr. A.B. Sheikh, Divisional Signal Engineer	3-4-67	Bus	9.30	10.30

URE 'B'

who claimed T.T./D.A. for 3-4-67 and 4-4-67 together with performed and mode of travelling

From	To	Amount of T.A./ D.A. claimed charged	Details of the duties performed	Mode of travelling	Remarks
7	8	9	10	11	12
Lahore	Lalamusa	Rs. 12.00	Inspection	Train	
Lalamusa	Gujrat		,,	Train	
Gujrat	Gujranwala		,,	Train	
Gujranwala	Gujranwala (Town)		,,	Tonga	
Gujranwala Town	Lahore		,,	Train	
Lahore	Sialkot	10.00	Inspection	Train	
Sialkot	Lahore	—	Inspection	Train	
Lyallpur & back	Jaranwala	10.00	Inspection	Bus	
Lahore	Kamoke	12.00	Testing of newly installed T/L Instt. with Chief Installer of Siemen.	Bus	

S. No.	Name & Designation	Date	Train No.	Time left	Time arrived
1	2	3	4	5	6
		—	—	18.00	19.15
		4-4-67	—	19.00	10.30
		—	—	18.30	20.15
5	Mr. F. M. Khan, Asstt. Commercial Officer, Lyallpur	3-4-67	22 DN	8 50	7.50
			21 UP	18.66	20.55
6	Mr Abdul Razzaq, Divisional Engineer-II	2-4-67	217 UP	10.10	17.50
		3-4-67	51 UP	7.20	17.50
		—	M.T.	8.30	11.40
		—	64 DN	11.46	12.56
		4-4-67	30 DN	6.66	9.15
7	Mr. M.M Hussin, Asstt. Engineer IV	3-4-67	2 DN	4.13	7.16
		—	Motor Trolly	7.45	12.45
			RC 5/UP	13.25	11.30
8	Mr. M.A. Qureshi, Asstt. Engineer VI	3-4-67	51 UP	7.20	7.51
		—	Motor Trolly	18.00	11.30
		—	64 DN	11.46	12.46
		4-4-67	Motor Trolly	12.00	14.40
			64 DN		

From	To	Amount of T.A./ D.A. claimed charged	Details of the duties performed	Mode of travelling	Remarks
7	8	9	10	11	12
Kamoke	Lahore	Rs. —	—	Bus	
Lahore	Gujrawala	—	—		
Gujranwala	Lahore				
Lyallpur	Lahore	10.00	Attending keep wagon moving meeting addressed by the D.S.	Train	
Lahore	Lyallpur				
Lahore	Lyallpur	24.00	Inspection	Train	
Lyallpur	Chak Jhumra	—			
Chak Jhumra	Hundewali	—	Inspection	Motor Trolly	
Hundewali	Chiniot	—		Train	
Chiniot	Lahore	—	Inspection	Train	
Wazirabad	Gujranwala Town	10	Inspection	Train	
Gujranwala Town	Lahore	—	Inspection	Motor Trolly	
Lahore	Wazirabad	—	,,	Train	
Lyallpur	Chak Jhumra	20	Inspection	Train	
Chak Jhumra	Hundewali	—	,,	Motor Trolly	
Hundewali	Chiniot	—	Inspection	Train	
Chiniot	Nishatabad	—		Train	

S. No.	Name & designation	Date	Train No.	Time left	Time arrived
1	2	3	4	5	6
9	Mr. Salleem Akhtar Mir, Asstt. Signal Engineer	3-4-67	Motor Trolly	7.00	13.00
				13.50	17.55
10	Mr. Inayat Hussain, Asstt. Electrical Engineer	4-4-67	17 UP	9.20	10.45
		—	RC 16 DN	17.26	18.20
11	Mr. K.M. Talib, Divisional Electrical Engineer	3-4-67	164 DN	4.31	6.45
12	Mr. Ahmad Kamal, Divisional Engineer-III	4-4-67	28 DN	6.00	7.69
		—	Trolly	10.00	13.00
		—	37 UP	14.46	19.00
13	Mr. S. A. Rauf, Asstt. Engineer I	3-4-67	74 DN	4.50	8.37
			Motor Trolly	9.00	17.10
			89 UP		
		4-4-67	—		...
14	Mr. Afzal Ahmad, Asstt. Mechanical Engineer II	4-4-67	5 UP	8.35	10.45
			8 DN	11.42	19 15
			193 UP		
		...	167 UP	19.35	21.19
		5-4-67	2 DN	6.20	8.25

From	To	Amount of T.A./ D.A. claimed charged	Details of the duties performed	Mode of travelling	Remarks
7	8	9	10	11	12
Lahore	Narowal	Rs. 10.00	Inspection	Motor Trolly	
Narowal	Lahore	—			
Lahore	Qila Sheikhupura	10.00	Inspection	Train	
Qila Sheikhupura	Lahore	—	,,	Train	
Wazirabad	Lahore	12.00	Inspection	Train	
Lahore	Changa Managa	12.00	Inspection	Train	
Changa Manga	Pattoki	—	,,	Trolly	
Changa Manga	Lahore	—	,,	Train	
Lahore	Kanganpur	12.00	Inspection	Train	
Kanganpur & back	Basipur	10.00	,,	Motor Trolly	
Lahore	H.Q.				
Lahore	Lalamusa		Foot Plate	Train	
Lalamusa	Sialkot	10.00	Inspection	Train	
Sialkot	Wazirabad			do	
Wazirabad	Lahore			do	

S. No.	Name & Designation	Date	Train No.	Time left	Time arrived
1	2	3	4	5	6
15	Mr. Mohd. Sharif Sabir, Asstt. Mechanical Engineer II	4-4-67	169 UP	8.15	9.35
			170 DN	16.05	18.55
16	Mr. Hadi Iqbal Hussain, Divisional Transportation Officer	2-4-67	13 UP	10.15	11.50
		3-4-67	By Car	6.00	8.30
17	Mr. Abdul Saeed, Asstt. Transportation Officer, III	3-4-67	By Jeep	12.10	13.20
			By Jeep	20.15	21.15
18	Dr. Faiz Akhtar Khan, Divisional Medical Officer.	3-4-67	Own Car	8.10	8.50
19	Mr. Ahmed Yar Khan, Asstt. Station Master, Qila Sheikupura.	4-4-67	234 UP	7.20	7.31
20	Mohd. Nazir, Train Examiner.	4-4-67	12 DN	9.11	18.59
21	Mnshtaq Ahmad, Train Examiner	4-4-67	12 DN	9.11	18.59
22	Ulfat Ali, Asstt. Train Examiner.	4-4-67	64 DN	13.15	0.15
23	Abdul Rehman, Station Master.	3-4-67	162 DN	4.45	0.05

From	To	Amount of T.A/ D.A. claimed charged	Details of the duties performed	Mode of travelling	Remarks
7	8	9	10	11	12
Lahore	Sialkot	Rs. 10.00	...	Train	
Sialkot	Lahore	...	...	Train	
Lahore	Wazirabad	12.00	Foot Plate	Train	
Wazirabad	Lahore		Inspection	By Car	
Lahore	Chichoki-Mallian	10.00	Travelled in III Class for	By Jeep	
Chichoki Mallian	Lahore		Inspection	By Jeep	
Lahore	Walton	12.00	First Aid	Car	
Qila Sheikhupura	Chichoki Mallian	6.25	According to rest giving programme	Train	
Nishtarabad	Lyallpur	3.75	Hand over Muster/sheet of Class IV	Train	
do	do	3.75	do	do	
Chiniot	Lyallpur	2.50	do	do	
Sialkot	Lahore	10.50	Attend meeting of "Keep wagon moving"	do	

S. No.	Name & Designation	Date	Train No.	Time left	Time arrived
1	2	3	4	5	6
24	Mohd. Ismail, Chief Goods Clerk.	3-4-67	162 DN	4.45	0.05
25	Nazir Ahmad, Traffic Inspection.	3-4-67	234 DN	4.38	8.40
		4-4-67	233 UP	7.22	7.55
26	Nazir Ahmad, Station Master.	3-4-67	178 DN	6.50	18.25
		4-4-67	233 UP	do	do
27	Asghar Ali Shah, Commerical Inspector.	4-4-67	22 DN	11.35	12.50
28	Bashir Ahmad, Commercial Inspector.	4-4-67	87 UP	2.55	7.00
29	Mohd. Yousaf, Traffic Inspector.	3-4-67	RC-14 DN	12.35	16-47
		4-4-67	70.00	14.30	14.41
30	Mirza Nazir Beg., Head Train Examiner.	3-4-67	162 DN	4.45	8.15
31	Sanaullah, Head Train Examiner.	4-4-67	8 DN	14.40	16.54
32	Ishrat Hussain Shah, Station Master.	3-4-67	87 UP	4.36	5.20
		4-4-67	90 DN	2.48	2.59

From	To	Amount of T.A./ D.A. claimed charged	Details of the duties performed	Mode of travelling	Remarks
7	8	9	10	11	12
Sialkot	Lahore	Rs. 4.50	To hand over monthly return	Train	
Jaranwala	Lahore	10.00	Signal light and Foot plate inspection & Casual inspection		
do	Rurala Road	do			
Lahore	Kana Kacha	6.26	According to Rest giving Programme	do	
Lahore	Jia Bagga	6.25			
Lahore	Kasur	10.00	To attend enquiry	do	
Lahore	Lalamusa	8.75	Inspection	do	
Lahore	Wasewewala	10.00	do	do	
Wasawewala	Chak Kambo	10.00	do	do	
Sialkot	Lahore	6.25	For trial checking	do	
Lahore	Sahiwal	6.25	do	do	
Gujranwala	Dhaunkal	6.25	According to Rest giving programme	do	
				do	
Dhaunkal	Ghakkar	6.25	do	do	

S. No.	Name & Designation	Date	Train No.	Time left	Time arrived
1	2	3	4	5	6
33	Abbas Ali Shah, Asstt. Station Master.	3-4-67	174 DN	14.39	15.06
		4 4-67	87 UP	4.22	4.39
34	N. A. Niazi, Traffic Inspector II.	3-4-67	2 DN	6.31	8.25
		4-4-67	168 DN	7.45	10.20
35	Farzand Hussain, Station Master	3-4-67	2 DN	6.31	8.25
36	Mohd. Hussin, Station Master/RG	3-4-67	226 DN	12.30	13.09
37	Shaukat Ali Beg, Rest Giver	3-4-67	230 DN	5.40	6.50
		4-4-67	87 UP	5.41	5.46
38	Abdul Majid Sheikh Asstt. Station Master/RG	3-4-67	181 Up	13.55	14.12
39	Abdul Hamid, Senior Mechanical Inspector	3-4-67	2 DN	6.25	8.25
		4-4-67	7 UP	11.00	13.00
40	Mohd. Siddiq, Assistant Fitter Incharge	4-4-67	5 UP	9.57	10.10

From	To	Amount of T.A./ D.A. claimed charged	Details of the duties performed	Mode of travelling	Remarks
7	8	9	10	11	12
Gujranwala	Tehri Sensi	3.75	According to Rest giving programme		
Tehri Sansi	Gujranwala	do	do	do	
Wazirabad	Lahore	10.00	Attend meeting of "Keep wagons moving"	do	
do	Shahdar	do			
Wazirabad	Lahore	10.50	Attend meeting of "Keep wagons moving."	Train.	
do	Jam Ke Chatta	6.25	For rest	do	
do	Gujar Gula	6.25	do	do	
do	Haripur Band	do	do	do	
do	Sodhra	3.75	do	do	
do	Lahore	21.00	To attend DME for R/Room material.	do	
Lahore	Wazirabad				
Wazirabad	Gujrat	6.25	To attend repairs of E. No. 1350	do	

S. No.	Name & Designation	Date	Train No.	Time left	Time arrived
1	2	3	4	5	6
41	Nazir Ahmad, Clerk	4-4.67	162 DN	5.47	8.15
42	Allah Din Rafiq, Asstt. Civil Defence Inspector	3-4-67	5 UP	8.15	9.18
		4-4-67			
43	Shahid Hussain Naqvi, Asstt. Civil Defence Inspector	3-4-67	178.DN	6.50	7.10
		4-4-67	69 UP	16.46	17.10
44	Abdur Rashid, Civil Defence Inspector	3-4-67	5 UP	8.15	9.57
		4-4-67			
45	Mohd. Sadiq, Clerk (Watch and Ward)	3-4-67	28 DN	5.20	8.11
		4-4-67			
46	M.A. Salam Abid Jafar, Clerk	3-4-67	28 DN	5.20	5.56
47	Mazhar Hussain, Station Master, Pattoki	3-4-67	RC 10	4.28	4 62

From	To	Amount of T.A./ D.A. claimed charged	Details of the duties performed	Mode of travelling	Remarks
7	8	9	10	11	12
Wazirabad	Lahore	4.00	To submit fuel statement	do	
Lahore	Gujranwala Town	12.50	Duty performed Civil Defence	By train	
Halt at Gujranwala Town					
Lahore	Walton Training School	7.50	do	do	
Walton Training School	Lahore		do	do	
Lahore	Haripur Band	7.50	do	do	
Halt at Haripur Band					
Lahore	Salar Wala	12.50	To attend court	do	
Halt at	Salar Wala				
Lahore	Raiwind	6.25	In connection with survey	do	
Halt at Raiwind					
Pattoki	Wan Radheram	6.25	According to rest giving programme.		
Halt at	Wan Radheram				

S. No.	Name & Designation	Date	Train No.	Time left	Time arrived
1	2	3	4	5	6
	Manzoor Hussain, Rest Giver Station Master, Sejjowal	3-4-67	32 DN	15.42	17.12
48	Haider Shah, Rest Giver Station Master, Okara	3-4-67	83 UP	8.10	8.30
49	Aftab Hussain Khan, Station Master, Okara	3-4-67	5 UP	6.04	7.50
50	Mohd Rafiq, Asstt. Station Master, Akhtarabad Rest Giver	3-4-67	18 DN	5.13	8.38
		4-4-67	172 DN	12.45	13.12
51	Mir Abdul Rehman, Permenent Way Inspector, Wazirabad	3-4-67	Motor Trolly	7.00	14.15
52	Rahim Bux, Permanent Way Inspector, Gojra	4-4-67	Motor Trolly	6.30	12.00
53	Jamil Ahmed Sheikh, Inspector of Works, Wazirabad	3-4-67	RC 6DN	9.25	11.20
		3-4-67	1 UP	19.50	12.41
		4-4-67	2 DN	6.31	7.14
		4-4-67	M/Trolly	7.30	12.00

From	To	Amount of T.A./ D.A. claimed/ charged	Details of the duties performed	Mode of travelling	Remarks
7	8	9	10	11	12
Sejjowal	Raiwind	6.25	For giving training of token less working.	By Train	
Okara	Renala Khurd	6.25	According to Rest giving programme.		
Okara	Lahore	7.50	D. S. meeting.		
Akhtarabad	Pattoki	7.50	According to the Rest giving programme.		
Pattoki	Akhtarabad	7.50	do		
Gakhar	Wazirabad	8.75	Inspection of Section	Trolly	
Gujranwala	Lahore	24.00	do	do	
Lahore	Gujranwala				
Wazirabad	Lahore				
Lahore	Wazirabad	12.50	do	do	
Wazirabad	Gujranwala Town				
Gujranwala Town.	Lahore.				

S. No.	Name & Designation	Date	Train No.	Time left	Time arrived
1	2	3	4	5	6
54	Mohd Alam, Permanent Way Inspector, Narowal	4-4-67	201 UP	9.00	10.40
		4-4-67	Trolly	11.00	16.30
55	Abdul Hamid, Asstt. Way Inspector, Wazirabad	3-4-67	do	15.50	18.00
		4-4-67	do	5.30	18.00
56	Bashir Ahmed, Assistant Way Inspector, Kamoki	3-4-67	165 UP	6.22	6.42
		4-4-67	do		
57	Abdul Ghafoor, Clerk Modernization	3-4-67	168 DN	7.45	8.40
		do	167 UP	15.41	16.28
		4-4-67	169 UP	8.40	9.35
58	Siddique Muhammad, Inspector of Works, Sialkot	3-4-67	Trolly	11.00	18.45
		4-4-67	244 DN	11.25	13.5
59	Mr. Abdul Ghafoor, Reweighment Inspector	3-4-67	79 UP	9.20	10 15
		—	221 DN	17.28	20.35
		4-4-67	24 DN	17.10	20.20
60	Mr. Afsar Zaman, Reweighment Inspector	3-4-67	172 DN	10.5	11.50

From	To	Amount of T.A./ D.A. claimed/ charged	Details of the duties performed	Mode of travelling	Remarks
7	8	9	10	11	12
Narowal	Chak Amru	8.75	Inspection of Section	Trolly.	
Chak Amru	Noor Kot	do	do	do	
Lalamusa	Wazirabad	12.50	Changed wooden sleeper	do	
Wazirabad	Gakhar				
Kamoke at Tehri Sansi	Tehri Sansi	7.50	Working Dip lorry.	do	
Wazirabad	Gujranwala	7.50	To collect data of employee in connection with Mod. Scheme.	Train.	
Gujranwala	Wazirabad				
Wazirabad	Sialkot				
Chak Amru	Narowal	13.50	Taking measurement of Annual repair	Train & Trolly.	
Narowal	Sialkot	do	do	do	
Lahore	Sheikhupura	3.75	For reweighment parcel and Goods	Train	
Qila Shei-	Lyallpur	...	do	Train	
khupura	Lahore	3.75	do	Train	
Lyallpur					
Lahore	Kot Radha Kishan	3.75	do	Train	

S. No.	Name & Designation	Date	Train No.	Time left	Time arrived
1	2	3	4	5	6
		—	37 UP	17.08	19.00
		4-4-67	169 UP	6.15	7.38
		—	14 DN	15.05	16.15
61	Mr. Mohd. Hussain Qureshi, Divisional Travelliug Inspector	3-4-67	23 UP	6.25	3.35
		—	30 DN	13.25	18.10
		4-4-67	2 DN	8.55	9.03
		—	RC 22 UP	11.46	12.19
		—	69 UP	15.56	17.10
62	Mr. Shah Nawaz, Foreman	3-4-67	23 UP	6.25	8.25
63	Mr. S.M. Liaq Hussain, Foreman	3-4-67	DN light Engine	11.40	14.50
		—	—	15.50	19.50

From	To	Amount of T.A./ D.A. claimed/ charged	Details of the duties performed	Mode of travelling	Remarks
7	8	9	10	11	12
Kot Radha Kishan	Lahore	3.75	For reweighment Parcel and Goods	Train	
Lahore	Gujranwala Town	3.75	do	Train	
Gujranwala Town	Lahore	3.75	do	Train	
Lahore	Lyallpur	3.75	Attended case No. 16-CL/26/67	Train	
Lyallpur back head-quarters	Lahore	3.75	do	Train	
Lahore Cantt.	Lahore Cantt.	3.75	Attended case No. 20-CL/8/21/ 67	Train	
Lahore	Raiwind	3.75	Attended case No. 13/CL/8/37/ 67	Train	
Raiwind	Lahore	3.75	Case No. 15-CL/6	Train	
Lyallpur	Lahore	6.25	Returned from Lyallpur after performing duty on 2-4-67	Train	
Lahore	Pattoki	8.75	Checked Loco No. 3352	Train	
Pattoki	Lahore	8.75	do	Train	

S. No.	Name & Designation	Date	Train No.	Time left	Time arrived
1	2	3	4	5	6
64	Mr. Salahuddin Khawaja Relieving Station Master	4-4-67	69 UP	13.48	17.10
65	Mr.Muhammad Bashir, Relieving Station Master	4-4-67	61 UP	6.09	7.15
			161 DN	7.25	10.50
66	Mr. Ghulam Muhammad, Relieving Station Master	4-4-67	15 UP	6.00	7.25
			11.10		
67	Mr. Mohd. Iqbal Beg, Relieving Station Master	4-4-67	15 UP	7.20	7.26
68	Mr. Mansab Ali. -do-	3-4-67	182 DN	14.00	15.43
69	Mr. Muhammad Aslam Khan -do-	3-4-67	217 UP	14.10	17.15
70	Mr. Sirajuddin Malik -do-	3-4-67	RC 6DN	9.25	11.20
			161 UP	16.35	20.05
71	Mr. Mukhtar Ali Rana, Relieving Asstt. Station Master	3-4-67	84 DN	15.42	19.00
72	Mr. Ashiq Zaman, Train Examiner	3-4-67	DN ODC/ Spl. 1UP	7.10	11.02
				16.25	19.20

From	To	Amount of T.A./ D.A. claimed charged	Details of the duties performed	Mode of travelling	Remarks
7	8	9	10	11	12
Dholan	Lahore	6.25	For training of trainee pointsmen	Train	
Gajar Gola	Wazirabad	6.25	Attended office for further orders	Train	
Wazirabad	Lahore				
Lahore Cantt.	Jallo	6.25	To give weekly rest	Train	
Lyallpur	Nishatabad	6.25	To give weekly rest	Train	
Lahore	Athilpur	6.25	Vice S. M. for T-12 Course	Train	
Lahore	Sultan Nagar	6.25	do	Train	
Wazirabad	Lahore	6.25	do	Train	
Lahore	Sialkot	6.25	do	Train	
Lahore	Sejowal	2.50	Vice ASM for leave	Train	
Pattoki	Sahowal	3.75	To accompany of Down O.D.C. Special UP Sahowal	Train	
Sahowal	Lahore				

S. No.	Name & Designation	Date	Train No.	Time left	Time arrived
1	2	3	4	5	6
73	Mr. A.R. Khan, Loco Inspector, II, Lahore	3-4-67	187 UP	14.20	17.00
		4-4-67	244 DN	11.25	13.5
74	Mr. Mohiyuddid, -do- (II	3-4-67	21 UP	18.55	20.55
		4-4-67	51-UP	7.20	9.56
		do	64 DN	12.00	14.40
75	Mr. Mohd. Latif Butt, Chargeman Electric	3-4-67	2 DN	8.55	11.48
		3-4-67	1 UP	16.25	19.20
76	Mr. Intekhab Ahmad, Electrician	3-4-67	159 UP	19.15	21.30
		4-4-67	160 DN	6.25	8.15
77	Mr. Afzal Khan Malik, Electrician	3-4-67	201 UP	5.55	8.40
		3-4-67	206 DN	13.50	16.55
78	Mr. Fazal Karim, Electrician	3-4-67	235 UP	7.25	14.15
		3-4-67	238 DN	14.45	21.10

From	To	Amount of T.A./ D.A. claimed charged	Details of the duties performed	Mode of travelling	Remarks
7	8	9	10	11	12
Lahore	Narowal	10.00	Night foot plate inspection	Train	
Narowal	Sialkot	10.00	Joint enquiry case No. 125-T/ 2/54/07	do	
Lahore	Lyallpur	10.00	Night foot plate inspection	do	
Lyallpur	Nishtarabad	10.00	Enquiry	do	
Nishtarabad	Lyallpur	...	Enquiry	do	
Lahore	Montgomery	6.25	Checking equipment of ACCs.	do	
Montgomery	Lahore		do	do	
Lahore	Sialkot	3.75	To check dynamo out put enroute	do	
Sialkot	Lahore		do	do	
Lahore	Narowal	3.75	To attend the rakes of 201 UP	do	
Narowal	Lahore	...	do	do	
Lahore	Shorkot Road	3.75	To attend dynamo out put	do	
Shorkot Road	Lahore	...	do	do	

S. No.	Name & Designation	Date	Train No.	Time left	Time arrived
1	2	3	4	5	6
79	Mr. N. A. Saifi, Walfare Inspector	3-4-67	167 UP RC 5 UP	14.10	17.24
		4-4-67	8 DN	11.59	12.18
80	Mr. Mohd. Maqsood Hussain, Welfare Inspector	3-4-67	22 DN	5.50	7.50
81	Mr. Mohd. Ashraf Malik, Welfare Inspector	3-4-67	230 UP DN	6.25	8.35
		4-4-67	24 UP/DN	18.10	20.10
82	Mr. Rahmat Ali, Complaint Clerk	3-4-67	188.DN	6.55	11.45
83	Mr. Mohd. Sharif Nawab Din, Welfare Clerk	3-4-67	RC 27 UP	5.49	9.18
84	Mr. Q. Saeed Ahmed, Clerk	3-4-67	188 DN	8.59	11.46

From	To	Amount of T.A./ D.A. claimed/ charged	Details of the duties performed	Mode of travelling	Remarks
7	8	9	10	11	12
Lahore	Gujranwala Town/Gujrat	8.75	To contact staff for complaints to Depot	Train	
Gujrat	Wazirabad	8.75	Holder	do	
Lyallpur	Lahore	8.75	Contact the staff to increase members of stores by train	do	
Lahore	Lyallpur	3.75	To contact and persuade new talented sportsmen	do	
Lyallpur	Lahore	3.75			
Sialkot	Lahore	3.75	To collect information of Ration Depot	do	
Wasawewala	Lahore	3.75	To collect the Red Cross amount	do	
Pajowali	Lahore	3.75	In connection with disposal of pass inspection report. Attended	do	

S. No.	Name & Designation	Date	Train No.	Time left	Time arrived
1	2	3	4	5	6
85	Mr. Amjad Ali Khan, Clerk	3-4-67	218 DN	7.35	11.10
86	Mr. Bahaud Din Ginai, Sub-Head Clerk	3-4-67	80 DN	13.25	14.35
		4-4-67	30 DN	7.12	9.15
87	Mr. Itaat Ali Khan, Clerk	3-4-67	79 UP	9.20	13.45
		4-4-67	—	—	—
88	Mohd. Jamilud Din Clerk	3-4-67	—	—	—
		4-4-67	—	—	—
89	Mohd. Abdullah, Clerk to Foreman/Lyallpur	3-4-67	22 DN	5.50	8.55
		4-4-67	217 UP	14.10	17.50

From	To	Amount of T.A / D.A. claimed charged	Details of the duties performed	Mode of travelling	Remarks
7	8	9	10	11	12
Lyallpur	Lahore	2.50	AEN 5 Lyallpur office in connection with Class IV staff for Ration	do	
Lyallpur	Sangla Hill	6.25	For surprise check under HER and Payment of Wages act.	do	
Sangla Hill	Lahore	6.25			
Lahore	Lyallpur	6.25	Completion of service books of pensionable staff in respect of Thumb and finger impression	do	
At	Lyallpur	6.25			
At	Lyallpur	6.25	Completion of service books of pensionable staff in respect of Thumb and finger impression.	By train	
At	Lyallpur	6.25			
Lyallpur	Lahore	3.75	Attended Office of D.C.O.S. Moghalpura to fetch stationary form	do	
Lahore	Lyallpur	3.75			

S. No.	Name & Designation	Date	Train No.	Time left	Time arrived
1	2	3	4	5	6
90	M. A. Ghaffor, Foreman Lyallpur	3-4-67	225 Up	4.30	7.12
		do	232 Dn	10.24	13.10
91	Shahab-ud-Din, Booking Clerk, Modernization	4-4-67	38 Dn	6.00	7.50
		do	37 UP	16.43	19.00
92	Mohd. Shafi Azad, Parcel Clerk (Modernization)	4-4-67	38 Dn	6.00	8.19
		do	37 Dn	16.24	16.00
93	Mohd. Khurshid, Booking Clerk (Modernization)	4-4-67	38 Dn	6.00	7.34
			37 Up	17.11	18.00
94	Sardar Mohd. Permanent Way Inspector, Lyallpur	3-4-67	51 Up	7.20	7.51
		do	64 Dn	14.20	14.40
		do	214 Dn	20.5	21.36
		4-4-67	Trolly	6.00	16.40
95	Mohd. Iqbal, Permanent Way Inspector, Gojra	3-4-67	213 Up	6.55	7 32
		do	176 Dn	9.30	10.3

From	To	Amount of T.A / D.A. claimed charges	Details of the duties performed	Mode of travelling	Remarks
7	8	9	10	11	12
Lyallpur	Hafizabad	Rs. 6.25	For checking engine crew performance, on line	By Train	
Hafizabad	Lyallpur				
Lahore Changa Manga	Changa Manga Lahore		Visited in connection with installation of modernization of accounts system and important training to staff.		
Lahore	Pattoki		do	do	
Pattoki	Lahore	3.75			
Lahore	Kot Radha Kishan				
Kot Radha Kishan	Lahore	3.75	To give training to staff	do	
Lyallpur	Chak Jhumra	8.75	Working at By pass and night inspection	By Train and Trolly	
Chak Jhumra	Lyallpur				
Lyallpur	Sangla Hill				
Sangla Hill	Lyallpur				
Lyallpur	Sar Shamir Road		Making over the charge	Train	
Sar Shamir Road	Gojra	6.25			

S. No.	Name & Designation	Date	Train No.	Time left	Time arrived
1	2	3	4	5	6
96	Kausar Bokhari, Permanent Way Inspector, Gojra	3 4-67	213 UP	6.55	10 3
			176 DN		
		4-4-67	Trolly	12.30	18.00
97	Mohd Abbas, Assistant Inspector of Works, Lyallpur	4-4-67	63 UP	9.25	12.23
		do	RC-16-DN	13.53	14.43
98	Mohd. Anwar Wirk, Assistant Way Inspector Incharge Chiniot	3-4-67	Trolly	8.00	10.00
		4-4-67	Trolly	6.00	12.56
			64 DN		
99	Ali Mohd. Assistant Way Inspector, Abbaspur	3-4-67	Trolly	8.45	16.30
		4-4-67	Trolly	7.00	17.00
100	Nisar Ahmad, Works Clerk, Lyallpur	3-4-67	22 DN	5.50	7.50
		4-4-67	—	—	—
101	Barkat Ali, Assistant Way Inspector Lyallpur	3-4-67	D/Trolly	10.30	18.00
		4-4-67	do	9.00	16.30

From	To	Amount of T.A./ D.A. claimed/ charged	Details of the duties performed	Mode of travelling	Remarks
7	8	9	10	11	12
Lyallpur	Gojra	12.50	Taking over the charge and working with gangs.	Train and Trolly	
Gojra	Shor Kot Road				
Lyallpur	Hundewali	6.25	To. inspection section and to supervise contractor and labour done in the section.	Train	
Hundewali	Chiniot				
Chiniot	Mile 15 Chiniot	T.A. not claimed	Inspection of line and Gang work	Train and Trolly	
Chiniot	Nishatabad				
Gojra	Abbaspur	6.25	Supervision Gang Work	Trolly	
Abbaspur	Sir Shamir Road				
Lyallpur	Lahore	7.50	Attend DEN-II and D.A.O. Office to dispose off complaints made to Mistry Works	Trains	
At	Lahore				
Chak Jhumra	Lyallpur	12.50	Carried sleepers to by pass	Trolly	
Chak Jhumra	Lyallpur				

S. No.	Name & Designation	Date	Train No.	Time left	Time arrived
1	2	3	4	5	6
102	Mohd. Sharif, Permanent Inspector, Jaranwala.	3-4-67	Trolly 159	7.00	15.40
		4-4-67	Trolly 238	18.30	18.16
103	Mohd Siddique Asstt. Train Examiner. Wazirabad	4-4-67	164 Dn	4.28	6.45
		do	161 Up	16.35	18.58
104	Riaz Hussain Rest Giver Booking Clerk	3-4-67	29 Dn	14.01	14.08
	Mohd. Hafeez, Electrical Chargeman/Wazirabad	3-4-67	167 Up	10.15	11.30
	do	do	196 Dn	17.40	18.50
105	Nazir Ahmad, Electrician	3-4-67	162 Dn	5.47	18.15
	do	do	61 Up	16.35	18.58
	do	4-4-67	230 Dn	5.40	10.25
	do	do	229 Up	1.30	16.30

From	To	Amount of T.A./ D.A. claimed/ charged	Details of the duties performed	Mode of travelling	Remarks
7	8	9	10	11	12
Jaranwala	Nankana Sahib and back	T. A. not claimed.	Inspecting line & work of trach	Train and Trolly	
Jaranwala	Work Ditt. and book				
Wazirabad	Lahore	4.00	To submit monthly statement to	Train	
Lahore	Wazirabad*		DME/Lahore (*Back to Hqrs)	do	
Bahuman	Mahmuwali	3.75	To give rest to BC MMV	do	
Wazirabad	Sialkot	8.75	To check the workings of Shaheen rakes.	do	
Sialkot	Wazirabad		Back to Headquarters		
Wazirabad	Lahore	4.00	To collect the Material.	do	
Lahore	Wazirabad		From EFT/W/ L/Lahore	do	
Wazirabad	Lyallpur	2.50	Back to Headquarters	do	
Lyallpur	Wazirabad		To check and test the rake		

S. No.	Name & Designation	Date	Train No.	Time left	Time arrived
1	2	3	4	5	6
106	Amir Husain Clerk Grade-II	4-4-67	199 Up	09.05	09.05
		do	196 Dn	17.40	18.50
107	Zahoor Husain Clerk I	3-4-67	162 Dn	5.47	8.15
		do	161 Up	16.35	18.53
108	Mohd Husain Permanent Way Inspector Hafizabad	3-4-67	61 Up	5.48	7.75
		do	Trolly	8.00	18.00
		4-4-67	Trolly	7.00	14.00
109	Niaz Mohd. Bhatti Assistant Inspector of Works, Incharge Sukheke	3-4-67	228 Dn	5.3	7.15
		do	231 Up	15.55	18.5
		4-4-67	288 Dn	5.3	7.15
		do	227 Up	18.10	21.10

From	To	Amount of T.A./ D.A. claimed charged	Details of the duties performed	Mode of travelling	Remarks
7	8	9	10	11	12
Wazirabad	Sialkot	3.75	To check and test the rake of 230 Dn & 229 UP	Train	
Sialkot	Wazirabad		To trace list of material instal-lation at Sialkot Shelter for completion of work.	do	
Wazirabad	Lahore	4.50	To attend DCOS/ MGPR Office in	do	
Lahore	Wazirabad		connection with power and TL imprest.	do	
Hafizabad	Wazirabad	8.75	Inspection track and gang work	Train and Trolly	
Wazirabad	Alipur Chata	...	do	Trolly	
ACCH	Hafizabad	8.75	do	do	
Sukheke	Lyallpur	6.25	Attend AEM-6 office with Bills	Train	
Lyallpur	Sukheke		do	do	
Sukheke	Lyallpur	6.25	With AEM-6 Lyallpur	Train	
Lyallpur	Sukheke		do	do	

S. No.	Name & Designation	Date	Train No.	Time left	Time arrived
1	2	3	4	5	6
110	Bashir Ahmad, Assistant Way Inspector, Sukheke	3-4-67	Trolly	7.00	16.10
		4-4-67	do	6.30	15.30
111	Mohd Safdar, Assistant Way Inspector, Ali pur Chatha	3-4-67	do	6.45	18.00
		4-4-67	do	7.00	14.00
112	Abdul Khaliq, Permanent Way Inspector, Badhomalhi	3-4-67	204 Dn	4.29	6.00
		do	Trolly	8.00	13 00
		do	206 Dn	13.50	14.28
		4-4-67	160 Dn	7.00	7.27
		do	203 Up	18.47	19.23
113	Mohd. Aslam, Assistant Way Inspector, Badomalhi	3-4-67	201 Up	7.57	8.19
		4-4-67	Trolly	16.30	18.10
114	Mohd. Nasib, Works Clerk to IOW-II., Lahore	4-4-67	70 Dn	9.20	13.28
		do	73 Up	19.50	20.50

From	To	Amount of T.A./ D.A. claimed/ charged	Details of the duties performed	Mode of travelling	Remarks
7	8	9	10	11	12
Sukheke	Sanglahill	6.25	Inspection section and gang work	Trolly	
Sanglahill	Sukheke	6.25	Checking and working with gangs	do	
Wazirabad	Alipur Chatta	3.75	do	do	
Alipur Chatta	Hafizabad	3.75	Inspection of Track	Train	
Badomalhi	Shahdra Bagh		do	Trolly	
Shahdra Bagh	Narowal		do	Train	
Narowal	Badomalhi		do	do	
Badomalhi	Narang		Spreading sleepers for renewal.	do	
Badomalhi	Pejowali	7.75	do	do	
Pejowali	Badhomalhi		do	do	
Lahore	Hira Singh	7.50	For reconciliation of repairable T & B Accounts	do	
Hira Singh	Lahore		do	Trolly	

S. No.	Name & Designation	Date	Train No.	Time left	Time arrived
1	2	3	4	5	6
115	Rashid Ahmad, Assistant Works Inspector, Noor Kot	3-4-67	Trolly	7.00	14.00
		4-4-67	201 Up	9.00	9.53
116	Mohd. Zahir, Assistant Works Inspector, Pasrur	3-4-67	Trolly	11.00	14.00
		do	do	14.4	16.4
		4-4-67	188 Up	7.46	8.35
117	Mohd. Ashraf Asstt. Way Inspector, Kamalia	3-4-67	Trolly	6.30	16.30
		4-4-67	234 Dn	2.10	2.32
118	Zahoor Ullah, Asstt. Way Inspector, Tandlianwala	3-4-67	Trolly	6.00	8.10
			233 Up	8.37	17.00
			238 Dn		
		4-4-67	Trolly	5.10	12.20
119	Mohd. Asdullah, Asstt. Way Inspector, Kamalia	4-4-67	Bus	6.00	7.00
			59 Up	15.50	18.22

From	To	Amount of T.A./ D.A. claimed charges	Details of the duties performed	Mode of travelling	Remarks
7	8	9	10	11	12
		Rs.			
Noorkot	Narowal	12.50	Checking gang Work	Train	
Narowal	Noorkot		do	do	
Narowal	Pasrur		Working with gang and Inspection track	do	
Pasrur	Chiwinla	12.50		do	
Chawinda	Pasrur		do	do	
	Narowal				
Shorkot Road	Kamalia	3.75	Checking Gang work and Night Inspection.	Train Trolly	
Kamalia	Mamoo Kanjan				
Tandlian-wala	Chak Ibrahim Bhatty.	6.25	Inspected track and gang work	Train trolly	
Chak Ibrahim Bhatty	Kamalia and back to TLW				
Tandlian-wala	Mile 67/18 & back				
Lyallpur	Jaranwala	6.25	Atteded Class IV staff selection at Jaranwala with AEN-5 Lyallpur and train and Jaranwala.	Bus and train	
Jaranwala	Kamalia				

S. No.	Name and Designation	Date	Train No.	Time left	Time arrived
1	2	3	4	5	6
1.0	Manzoor Ahmad, Asstt. Inspector of Works Incharge Tandlianwala.	3-4-67	Bus	6.00	8.00
			Bus	15.30	17.00
121	Mohd. Shafi, Asstt. Way Inspector, Wan Radha Ram	3-4-67	Trolly	6.30	16.30
		4-4-67	do	6.00	9.45
		do	235 Up	10.04	10.48
		do	238 Dn	18.19	19.58
122	Abdul Majid, Asstt. Way Inspector, Jaranwala	3-4-67	Trolly/ 159 Up	7.03	15.40
		4-4-67	Trolly/ 238 Dn.	12.30	18.16
123	Habibullah Khan Inspector of Way, Qila Sheikupura.	3-4-67	235 Up	8.54	11.52
		3-4-67	238 Dn	17.10	19.58
124	Inayat Ullah, Asstt. Way Inspector, Chichoki Malian	3-4-67	234 Dn	7.32	7.55
		do	221 Up	16.48	17.6
		4-4-67	Trolly	6.30	7.15

From	To	Amount of T.A./ D.A. claimed charges	Details of the duties performed	Mode of travelling	Remarks
7	8	9	10	11	12
		Rs.			
Tandlian-wala	Lyallpur	3.75	Attended AEN-5 Lyallpur's office	Bus	
Lyallpur	Tandlianwala				
Qila Shei-khupura	Wan Radha Ram	12.50	Foot plate and line inspection	Train and Trolly	
Wan Radha Ram	Zafarwala				
Zafarwala	Jaranwala				
Jaranwala	Wan Radha Ram Qila Sheikhupura				
Jaranwala	Lyallpur and back	T. A. not claimed.	Inspection of line	do	
Jaranwala	Chak Turan and back				
Qila Shei-khupura	Trandlian-wala	3.75	Attended Asstt: Inspector of Way I/C Tand-lianwala with urgent dak.	Train	
Tandlian-wala	Qila Sheikhupura				
Chichoki Malian	Misan Kalar	TA not claimed	Linking 3rd line	Train and Trolly	
Misan Kalar	Malian				
Chichoki Malian	Qila Sheikhu-pura				

S. No.	Name & Designation	Date	Train No.	Time left	Time arrived
1	2	3	4	5	6
125	Hashmat Ali, Asstt. Way Inspector Dhaban Singh	3-4-67	Trolly	7.30	15.00
			217 Up	15.16	15.45
		4-4-67	Trolly	6.30	14.00
			80 Dn	14.38	15.11
126	Mohd. Chiragh, Permanent Way Inspector/Qila Sheikhupura	3-4-67	54 Dn	6.20	7.4
			221 Up	16.45	17.18
		4-4-67	233 Dn	5.14	7.11
			236 Up	15.49	12.48
127	Kh. Mohd. Iqbal, Traffic Inspector Special, Lyallpur	3-4-67	22 Dn	7.55	
			21 Up	20.55	
		4-4-67	222	10.50	11.50
			221	19.29	20.50

From	To	Amount of T.A./ D.A. claimed charges	Details of the duties performed	Mode of travelling	Remarks
7	8	9	10	11	12
Dhaban Singh	Chuhar Kana	TA not claimed	Foot plate inspection	Train and Trolly	
Chuhar Kana	Dhaban Singh				
Dhaban Singh	Sangla Hill				
Sangla Hill	Dhaban Singh				
Qila Sheikhupura	Misan Kalar	8.75	Attending loop line and attending selection of keymen.	Train	
Misan Kalar	Qila Sheikhupura				
Qila Sheikhupura	Jaranwala				
Jaranwala	Qila Sheikhupura				
Lyallpur	Lahore	12.00	Attend meeting at Lahore vide A.O.O./L Y P message No. 184 GHC.	Train	
Lahore	Lyallpur				
Lyallpur	SWO	10.00	Foot plate Inspection. Commercial Inspection of SWL.	Train	
Salarwala	Lyallpur				

S. No.	Name & Designation	Date	Train No.	Time left	Time arrived
1	2	3	4	5	6
128	Mr. Noor Mohd. Khan, Chief Controller, Lyallpur	3-4-67	22/21	5.50	7.50
				18.10	21.20
129	Mr. Yousaf Beg, Station Superintendent, Lyallpur	3-4-67	22/21	5.50	7.50
				18.10	21.20
130	Mr. Abdul Majid, Van Traffic Inspector, Lyallpur	3-4-67	217	14.10	18.00
		4-4-67	76/69	3.50	10.36
			235/175	11.55	17.45

From	To	Amount of T.A./ D.A. claimed charged	Details of the duties performed	Mode of travelling	Remarks
7	8	9	10	11	12
Lyallpur Lahore	Lahore Lyallpur	12.00	Attend meeting in connection with keep wagons moving vide D.S. LHR letter No. 282-T/O/SR, dated 1-4-67	Train	
Lyallpur Lahore	Lahore Lyallpur	12.00	Attend meeting D.T.O./Lahore office vide No. 282. T/O/SR dated 1-4-67	do	
Lahore Lyallpur Tandlian-wala	Lyallpur Tandlianwala Lyallpur	7.50	(i) To 20 Cp/15/67.16CC/3/67, 14/67 discuss/ GCC/S. 201/65 with A.T.O. II (ii) Inspected PMK, KZM, MMX, KJX, TLW.,	do	

S. No.	Name & Designation	Date	Train No.	Time left	Time arrived
1	2	3	4	5	6
131	Mr. M.R. Qureshi, Traffic Inspector, Lyallpur	3-4-67	22/21	5.50	7.50
				18.55	21.28
		4-4-67	51/64	21.20	9.56
				12.00	12.50
132	Mr. Nazir Ahmad, Relieving Correspondence Clerk, (Rest Giver)	3-4-67	38 Dn	8.11	8.36
133	Mr. Mohd. Rashid, Relieving Correspondence Clerk	3-4-67	239 Up	17.40	20.56
134	Ehsan-ul-Haq, Asstt. Works Inspector, Special, Wazirabad	3-4-67	87 Up	5.41	6.4
		4-4-67			

From	To	Amount of T.A./ D.A. claimed/ charged	Details of the duties performed	Mode of travelling	Remarks
7	8	9	10	11	12
Lyallpur	Lahore	12.00	(i) Attend meeting in D.S. rooms vide No. 186 CHC/LYP for 2-4-67 & N. P. Plate Inspection with Traffic Inspector, Special, Lyallpur	Train	
Lahore	Lyallpur				
Lyallpur	Nishataabad	10.00	(ii) Joint Enquiry with LIO 'III' (in case No. M/L. 103/67, dated 29-3-67		
Nishtaabad	Lyallpur				
Wankhara	Shejowal	2.50	To give weekly rest to permanent staff	do	
Lahore	PITH	2.50	To work vice Booking Clerk granted C.L.	do	
Wazirabad	Gujrat	7.50	Supervising the work	do	
At Gujrat	...				

S. No	Name & Designation	Date	Train No.	Time left	Time arrived
1	2	3	4	5	6
135	Tassadaq Ahmad, Sub. Head 'Traffic'	4-4-67	2 Dn	8.55	11.5
136	Ghulam Nabi, Clerk/Tool, Store	3-4-67	83 Up	6.49	11.40
137	Mohd. Altaf, Clock Winder	3-4-67	38 Dn	6.00	8.49
		4-4-67	70 Dn	9.20	14.13
138	Sardar Ahmad, Clerk/ Commercial	4-4-67	79 Up	9.20	16.23
139	Mohd. Rashid Jafri, Clerk, Commercial	3-4-67	172 Dn	10.05	11.50
		4-4-67	169 Up	6.15	7.54

From	To	Amount of T.A./ D.A. claimed/ charged	Details of the duties performed	Mode of travelling	Remarks
7	8	9	10	11	12
		Rs.			
Lahore	Okara	3.75	Ordered to proceed to Okara for completion of inspection enquiry	Train	
Gamber	Lahore	3.75	Checking T & P of the stations	do	
Lahore	Sejowal and back	3.75	Station to Station Clock repairs.	do	
Lahore	Kasan	3.65	do		
Lahore	Toba Tek Singh	3.75	In connection with return P.E. 31-3-67 vide DCO Lahore Circular No. III/C/o VII.	do	
Lahore	Kot Radha Kishan	3.75	In connection with return P.E. 31-3-67 vide DCO LHR Circular No. III C/o VII.	do	
Lahore	Gakhar	3.75	do	do	

S. No.	Name & Designation	Date	Train No.	Time left	Time arrived
1	2	3	4	5	6
140	Mohd Latif, Clerk Electric	3-4-67	167 Up	2.00	15.40
		4-4-67	88 Dn	17.6	19.50
141	Mr. Abdul Rashid, Rest Giver, Station Master, Sangla Hill.	3-4-67	225 Up	5.57	6.07
		4-4-67	228 Dn	17.20	6.07
142	Mr. Mohd Din, Rest Giver, Asstt. Station Master, Sangla Hill	4-4-67	222 Dn	12.23	13.03
	Mr. Abdul Aziz Khan, Asstt. Station Master, Sangla Hill	4-4-67	54 Dn	4.45	7.35
143	Mr. Abdul Aziz, Rest Giver, Asstt. Station Master	3-4-67	79 Up	11.29	12.02
		4-4-67	79 Up	12.04	12.20

From	To	Amount of T.A./ D.A. claimed charges	Details of the duties performed	Mode of travelling	Remarks
7	8	9	10	11	12
Lahore	Gujranwala	3.75	Attended R/OE Gujranwala office in connection with electric energy bill of Wazirabad station.	Train	
Gujranwala	Lahore	3.75	do	do	
Sangla Hill	Marh Baluchan	6.25	Working as Assistant Station Master	do	
Marh Baluchan	Sangla Hill	6.25	do	do	
Sangla Hill	Ghukar Kana	6.25	Working as Assistant Station Master	do	
Sangla Hill	Lahore	3.75	Working as Asstt. Station Master	do	
Bhalika	Mamu Kanjan	3.75	do	do	
Mamu Kanjan	Sangla Hill	3.75	do	do	

S. No.	Name & Designation	Date	Train No.	Time left	Time arrived
1	2	3	4	5	6
144	Mr. Nazar Din, Rest Giver, Station Master	3-4-67	225 Up	5.04	15.03
		4-4-67	228 Dn	6.38	6.57
145	Ch. Ahmad Din, Station Master, Raiwind	3-4-67	71 Up	6.20	7.30
		4-4-67	84 Up	10.48	12.05
146	Mr. Abdul Razzaq, Electric Chargeman (Diesel) Lahore	3-4 67	18 Up	18.00	19.02
			2 Dn	21.45	8.25
147	Mr. Mohd. Irshad, Asstt. Electrical Chargeman, Lahore	2-4-67	72 Dn	16.10	18.30
		3-4-67	K. 13 Up	6.50	8.15
148	Mr. Ihsanul Hassan, Asstt. Electrical Chargeman, Lahore	3-4-67	239 Up	17.40	23.30
		4-4-67	240 Dn	4.00	10.35

From	To	Amount of T.A./ D.A. claimed/ charged	Details of the duties performed	Mode of travelling	Remarks
7	8	9	10	11	12
Sahianwala	Gatti	3.75	Working as Asstt. Station Master.	Train	
Gatti	Sahianwala	3.75	do	do	
Raiwind	Lahore	3.75	Working vice Asstt. Station Master back to Headquarter.		
Lahore	Raiwind				
Lahore	Raiwind	3.75	Accompanied Driver Loco No. 3722	do	
	Raiwind				
	Lahore		do		
Lahore	Kasur				
Kasur	Lahore	3.75	Accompanied DE 3412 for checking grand trouble.	do	
Lahore	Shorkot	3.75	Accompanied DE 3735 for TRP adjusting returned to Headquarter	do	
Shorkot	Lahore	3.75	do	do	

S. No.	Name Designation	Date	Train No.	Time left	Time arrived
1	2	3	4	5	6
149	Mr. Shahbaz Saif, Asstt. Electrical Chargeman, Lahore	3-4-67	14 Dn	16.40	18.55
		4-4-67	13 Up	7.37	9.50
150	Mr. Sultan Ahmad, Asstt. Electrical Chargeman, Lahore	2-4-67	235 Up	7.25	14.15
		3-4-67	234 Dn	1.25	8.40

From	To	Amount of T.A./ D.A. claimed/ charged	Details of the duties performed	Mode of travelling	Remarks
7	8	9	10	11	12
Lahore	Salarwala	3.75	Accompanied DE 3400	Train	
Salarwala	Lahore	do	do	do	
Lahore	Shorkot	2.50	Accompanied DE 3337.	do	
Shorkot	Lahore	do	do	do	

APPENDIX V

(Ref: Unstarred Question No. 258)

APPENDIX 'A'

STATEMENT SHOWING IMPLEMENTATION OF RAILWAY DEVELOPMENT SCHEMES IN QUETTA CIVIL DIVISION DURING 1964-65

(Figures in thousands Rs.)

Serial No.	Name of scheme	Anticipated cost	Amount allocated during 1964-65	Total expenditure incurred during 1964-65.	Excess expenditure or saving.	Reasons for excess expenditure or saving
1	2	3	4	5	6	7
1	Providing additional block stations Nari and Kachali between Sibi-Babarkachh-Spintangi.	333	70	21	—49	Work completed. Debits under adjustment.
2	Providing 1 × 120 tons H. S. Diesel tank and Isolating two loco lines in the shed at Sibi.	54	5	1	—4	do

1	2	3	4	5	6	7	
3	Providing police post and residential accommodation for police personnel at Hindu Bagh.	48	16	17	+1	Work completed.	Minor variation.
4	Provision of an additional D. C. generating set of 30/40 K.W. in the existing Power House at Sibi.	27	2	—1	—3	Work completed.	Debits under adjustment.
5	Providing concrete flooring, replacing unserviceable C. I. sheets of sides with brickwall and rebuilding platform coping of inward goods shed at Quetta.	50	12	4	—8		do
6	Replacement of 50' turnable at Chaman.	63	5	1	—4		do
7	Extension of covered sheds on the main passenger platform.	49	15	8	—7		do
8	Providing cement concrete flooring on passenger platform at Chaman, Gulistan and Bostan.	37	29	12	—17		do

1	2	3	4	5	6	7
9	Improvement of existing staff quarters in Railway Colonies (4 Units Class III each at Sibi and in Clerks Colony at Quetta.	200	105	47	—58	Work completed. Debits under adjustment.
10	Provision of weigh bridge at Samungli Road.	42	10	2	—8	Work completed. Saving is due to non-receipt of Material
11	Provision of a building and Hostel for Accounts Academy at Quetta.	431	40	35	—5	Work completed. Saving is due to dispute regarding settlement of claim with contractor.
12	Provision of two assistants and one Senior Scale Officer's Bungalows at Quetta.	213	2	1	—1	Work completed. Minor variation.
13	Providing one bungalow for A.S. in S. B. K. Sanatorium at Quetta.	49	5	4	—1	do
14	Providing additional accommodation in the existing Primary School for Girls to raise it to Middle Standard at Quetta.	73	10	9	—1	do

1	2	3	4	5	6	7
15	Provision of new staff quarters (2 Units Class III and 2 Units Class IV each at Hindubagh, Sibi and Quetta).	83	5	3	—2	Work completed. Less debits received than anticipated.
16	Provision of new staff quarters for Class III Staff (5 Units Class III at Quetta)	46	7	5	—2	do
17	Replacement of dilapidated katcha quarters with pucca ones (5 units Class IV at Quetta).	21	4	3	—1	do
18	Provision of Class IV Staff Quarters (48 units Class IV at Quetta).	200	35	31	—4	do
19	Provision of Class IV Staff Quarters (i) 6 Units Class IV for Accounts Academy at Quetta (*ii*) 2 Units Class IV at Quetta.	44	20	4	—16	Work completed. Debits under adjustment.
20	Providing relieving lodge for Class III Staff at Quetta.	28	28	20	—8	do

1	2	3	4	5	6	7
21	Providing one barrack for 12 personnel of Watch and Ward at Quetta.	36	36	22	—14	Work completed. Debits under adjustment.
22	Providing Standard I signalling at Sariab.	14	11	11	...	Saving is due to the delay in commencement of the work owing to detailed investigations of preparing the plan.
23	Additional and alteration to increase yard capacity and providing Standard III signalling (Phase II) at Quetta.	370	40	4	—30	Saving is due to the delay in commencement of the work owing to detailed investigations for preparing the plan.
24	Remodelling of yard, increasing capacity and providing Standard III signalling at Sibi.	621	120	190	—70	Excess is due to receipt of more material than anticipated during the year. The amount is being adjusted.
25	Converting stabling line into 3rd running line and extending the siding at Sariab.	40	10	...	—10	Saving is due to the delay in commencement of the work owing to detailed investigations for preparing the plan.

1	2	3	4	5	6	7
26	Converting Nakus from D.K. to 'B' Class Station.	473	15	16	+1	Minor variation.
27	Extension of Divisional Office at Quetta.	78	35	32	—3	Saving is due to non-supply of full material.
28	Extension of goods shed at Harnai.	40	20	...	—20	Saving is due to poor progress of contractor.
29	Conversion of siding No. 47 into washing line by providing 460 ft. long washing floor at Sibi.	44	12	12	...	No variation.
30	Replacement of dilapidated inward goods shed at Quetta.	105	50	19	—31	Saving is due to late adjustment of debits.
31	Provision of testing facilities for train lighting equipment in connection with maintenance of air-conditioned coaches at Quetta.	39	4	...	—4	Saving is due to non-receipt of equipment.

1	2	3	4	5	6	7
32	Providing flush type latrines in upper class waiting rooms at Bostan and Chaman.	13	2	...	—2	Saving is due to the delay in commencement of the work owing to detailed investigations for preparing the plan.
33	Construction of 6 units Q—28 type and 3 units —27 type pucca quarters for nurses in S.B.K. Sanatorium (Nurses Home in S.B.K. Sanatorium) at Quetta.	245	40	2	—38	Saving is due to non-finalization of requiring detailed investigations.
34	Providing a High School for Boys at Quetta.	294	68	73	+5	Work nearing completion. Debits being adjusted.
35	Provision of additional battery charging facilities at Quetta and Bostan.	63	10	3	17	Saving is due to non-receipt of plant.
36	Providing a Child Welfare Centre at Sibi.	67	20	18	—2	Work nearing completion. Debits being adjusted.

1	2	3	4	5	6	7
37	Extension of Officers Rest House at Quetta.	95	35	...	—35	Saving is due to the delay in commencement of the work owing to detailed investigations for preparing the plan.
38	Replacement of existing X-Ray Plant with Heliophes Siemens X-Ray Plant at Quetta.	140	10	...	—10	Saving is due to non-receipt of Plant.
39	Replacement of Subordinate Rest House at Quetta.	86	35	18	—17	Saving is due to slow progress by the contractor.
40	Provision of Class III Staff Quarters (1 Unit each at Sharigh and Sibi).	42	34	23	—11	Work nearly completed. Saving is due to slow progress by the Contractor.
41	Provision of Class IV Staff Quarters 2 Units each at Harnai, Sharigh and Sibi (mile 0/8-9) and unit at Sibi.	114	58	34	—24	Work nearly completed. Saving is due to slow progress by the Contractor.

1	2	3	4	5	6	7
42	Replacement of dilapidated katcha quarters with pucca ones (4 units Class III in Guards Colony and units in Clerks Colony at Quetta).	134	80	34	—46	Saving is due to non-supply of the stores.
43	Provision of an Auditorium to Railway Institute at Quetta.	70	43	...	—43	Saving is due to slow progress by the Contractor.
44	Rehabilitation of railway roads at Quetta.	84	40	45	+5	Debits under adjustment.
45	Providing 25,000 gallons Water Storage H. S. Tank to improve Water Supply at Quetta.	90	40	...	—40	Saving is due to late finalization of estimate.
46	Improving drainage and sullage disposal arrangements at Quetta.	81	30	—7	—37	Saving is due to failure of the Contractor.
47	Installation of Cholorimaters for Cholorimation of water supply at Quetta.	50	10	...	—10	Saving is due to the delay in commencement of the work owing to detailed investigation for preparing the plan.

1	2	3	4	5	6	7
48	Replacement of gang hut (Rep. in the section of DEN-I Quetta)	100	80	3	—57	Work nearing completion. Tenders were called for but due to high rates these were rejected and thus Contractor's appointment was delayed and full funds could not be utilized.
49	Replacement of certain pipe culverts with Arch Bridges (Phase-I) on Quetta Chaman Section.	152	70	25	—45	Saving is due to poor progress by the Tribal Zone Contractor.
50	Replacement of timber bridges by pucca bridges (Phase-II) on Bostan-Fortsandeman Section.	525	100	40	—54	Saving is due to poor progress by the Tribal Zone Contractor.
51	Replacement of temporary bridges by pucca ones (Phase III) on Hindubagh-Fortsandeman Section.	100	40	...	—40	Saving is due to the delaly in commencement of the work owing to detailed investigations for preparing the plan.
52	Replacement of certain pipe bridges with the Arch Bridges (Phase I:) on Quetta-Chaman Section.	148	20	...	—20	The work transferred to Revenue due to reduction in the cost.

1	2	3	4	5	6	7
53	Replacement of temporary bridges with pucca ones (Phase IV) on Hindubagh-Fortsandeman Section.	100	20	...	—20	Saving is due to the delay in commencement of the work owing to detailed investigations for preparing the plan.
54	Extension of Shelter in front of Refreshment Room at Sibi.	46	12	...	—12	Work could not be started by the Bridge Branch for want of material.
55	Provision of 3rd Class waiting hall at Shellabagh.	13	10	...	—10	Saving was due to late finalization of estimate.
56	Providing Tea Stalls at Chaman Shellabagh, Killa Abdullah, Yaru, Bostan, Babarkachh, Killa Saifullah and Samzai.	15	7	2	—5	Saving is due to late appointment of contractor due to high rates quoted by the contractors previously.
57	Provision of P.W.R. Employes Co-operative Stores at (I) D.S. Office. Quetta and (ii) S.B.K. (S). Quetta.	63	32	8	—24	Saving is due to late shifting of Telegraph poles by the Telegraph Department.

1	2	3	4	5	5	7
58	Replacement of dilapidated katcha quarters with pucca ones (7 units Q-28 type quarter at Quetta).	210	60	48	—32	Variation is due to non-receipt of materials.
59	Opening of a primary School at Sibi.	96	40	34	—6	Variation is due to slow progress by the Contractor.
60	Extension of Isolated ward in Railway Hospital at Quetta.	47	14	11	—3	Saving is due to non-receipt of ceiling material.
61	Widening footever Bridge ; across Quetta yard connecting railway staff colony with city at Quetta.	40	1	...	—1	Saving is due to non-finalization of plan, requiring detailed investigations.
62	Providing 4 Nos. hydrants on passenger platform and in goods shed at Sibi.	40	10	...	—10	Saving is due to non finalization of estimate.
63	Special repair facilities in shedly sick lines (1961-62 programme) (*i*) Air Compressor and (*ii*) Battery Charging Set on Quetta Division.	120	30	...	—30	Saving is due to non-receipt of machinery.

1	2	3	4	5	6	7
64	Providing additional 50 bedded ward and operation theatre in S.B.K. Sanatorium at Quetta.	1,000	200	...	...	Tenders for this work were called for but were cancelled due to high rates quoted by the contractors.
65	Casual track renewals ...	3,747	1,320	611	—609	Saving is due to non-availability of P. Way material.
66	Rail Renewals—Casual Renewals.	2,571	30	...	—30	Saving is due to non-availability of P. Way materials.
67	Renewing old ST and wooden sleepers with DG steel through sleepers and on point SS wooden sleepers and N plus I and N plus 3 on curves. On Sibi-Zardalu Section.	131	50	20	—21	Saving is due to non-availability of material.
68	Renewing old ST and Deo sleepers with SS ST and Deo Sleepers.	140	10	...	—1	Saving is due to non-availability of material.
69	C.T.R. (64-56 old renewals)	...	100	168	+68	Excess is due to higher cost of P. Way material.

1	2	3	4	5	6	7
70	Rail renewals on secondary territory MG and NG lines 64-65.	...	5	...	—5	Saving is due to non-availability of P. Way material.
71	Sleepers renewals on primary 'B' 1964-55.	...	205	...	—205	Saving is due to non-availability of P. Way material.
72	Sleepers renewals	...	5	...	—5	do
73	Replacement of worn out points and Kings cross Bridges and Crossing timbers, rails and sleepers in yards and recoupment of rail anchors on Quetta Division.	575	101	12	—89	do

APPENDIX 'B'

STATEMENT SHOWING IMPLEMENTATION OF RAILWAY DEVELOPMENT SCHEMES IN KALAT CIVIL DIVISION DURING 1964-65

(Figures in thousands of rupees)

Serial No.	Name of works	Anticipated cost	Amount allocated during 1964-65	Total expenditure incurred during 1964-65	Excess expenditure or saving	Reasons for excess expenditure or saving
1	2	3	4	5	6	7
1	Re-opening of closed stations Bohar and Sari Bolan.	609	100	89	—11	Work completed. Debits under adjustment.
2	Providing CC flooring on passenger platform at Hirok, Dozan, Mach, Peshi and Ab-i-Gum.	43	20	14	—6	Work completed. Debits under adjustment.
3	Opening of closed stations Chiderzai, Pehro Kunri and Nari Bank in order to improve operational efficiency.	275	15	22	+7	Work completed. Excess is due to higher cost of material.

1	2	3	4	5	6	7
4	Casual track renewals ...	3,717	26	—28	—2	Work completed. Minor variation.
5	Providing standard I signalling at Nari Bank, Mushkaf, Pehro Kunri, Ocepur, Panir, Peshi, Chiderzai, Ab-i-Gum and Kolpur.	135	99	115	+16	Excess is due to higher cost of material.
6	Providing additional accommodation for coal loading shifting of south end of yard due to serious scouring of hills and increasing capacity of down Main Line at Mach.	246	100	93	—7	Saving is due to non-availability of full material.
7	Provision of class III staff quarters (one unit each at Pehro Kunri, Ab-i-Gum, Ocepur and Panir).	127	76	74	—8	Work nearing completion. Excess expenditure incurred due to extra work at certain stations which was considered necessary.
8	Providing class IV staff quarters (2 units each at Peshi, Gaddalar and Mushkaf)	66	42	41	—1	Work nearing completion. Minor variation.

1	2	3	4	5	6	7
9	Replacement of gang hut (Gang Hut No. 5 at mile 167/14-15 near Pehro Kunri)	82	40	44	+4	Work nearing completion. Debits under adjustment.
10	Providing footover bridge at Mach.	53	15	1	—14	Saving is due to late finalization of the estimate.
11	Providing 2 × 40 girder bridge in place of dip at mile 90/8-10 on Spezand-Nushki section.	140	—10	10	...	No variation.
12	Providing 2—40' girder bridge at mile 91/-5-7 on Spezand-Nushki section.	130	57	57	...	No variation.
13	Improving catch sidings at Dozan, Hirok, Mach and Ab-i-Gum.	422	7	1	—6	Work nearing completion. Debits under adjustment.
14	Providing Tea Stall at Mastung, Spezand and Ab-i-Gum.	5	3	3	...	No variation.
15	Opening of Mangali and Perak closed stations.	622	150	148	2	Minor variation.

1	2	2	4	5	6	7
16	Raising embankment and providing adequate water-ways between Jacobabad-Sibi additional mileages breached by 1959 floods between Jhatpat-Temple Dera mile 62 ½ to 77.	1,700	160	...	...	Plans under preparation.
17	Raising embankment and providing adequate water-ways additional mileages breached by 1959 floods between Temple Dera-Nuttal mile 77 to 94.	2,100	160	578	...	Additional funds allotted to carry out more work during 1964-65.
18	Providing signalling arrangements for the 3rd line at Temple Nuttal Dera, and Belpat.	66	40	10	30	Saving is due to non-receipt of signalling material.
19	Rail renewals-Casual renewals	626	175	...	—175	Saving is due to non-receipt of P. Way material.
20	Raising standard of sleepers from N *plus* to N *plus* 3 in curve and replacing US rails and sleepers.	230	12	12	...	No variation.

1	2	3	4	5	6	7
21	C.T.R. 64-65 (old renewals)	...	700	849	149	Debits under adjustment.
22	Renewing points and Kings and timbers of certain points.	86	57	17	—40	Saving is due to non-receipt of P. Way material.
23	Renewing 0.5 miles sleeper renewal with SS sleepers from mile 95 to 95½ under PWI/Belpat against 1961-62 programme.	80	10	52	...	Additional funds allotted to complete the work.

APPENDIX 'C'

STATEMENT SHOWING IMPLEMENTATION OF RAILWAY DEVELOPMENT SCHEMES IN QUETTA CIVIL DIVISION DURING 1965-66

(Figures in thousands of rupees)

Serial No.	Name of Works	Anticipated cost	Amount allocated during 1965-66	Expenditure incurred during 1965-66	Excess expenditure or saving	Reasons for variation in excess expenditure or saving
1	2	3	4	5	6	7
1	Providing additional block station (by opening Nari and Kuchali) between Sibi-Babar-kachh and Babar-kachh-Spintangi.	353	20	1	—10	Work completed. Saving is due to non-adjustment of contractor's bills.
2	Providing 1×120 tons N.S. Diesel tank and Isolating two locolines in Shed at Sibi.	54	3	...	—3	Work completed. Debits under adjustment.

1	2	3	4	5	6	7
3	Providing police post and residential accommodation for police personnel at Hindubagh.	48	—3	—3	...	Work completed. Debits under adjustment.
4	Providing concrete flooring, replacing unserviceable C.I. sheets of sides with bricks walls and rebuilding platform coping of inward goods shed at Quetta.	52	45	50	+5	do
5	Replacement of dilapidated inward goods Shed at Quetta.	1,05	25	24	—1	Work completed. Minor variation.
6	Extension of covered shed on the main passenger platform at Sibi.	49	12	...	—12	Work completed. Variation is due to non-adjustment of debits.
7	Extension of shelter in front of refershment room at Sibi.	46	20	16	4	Work completed. Saving is due to receipt of more credits during the period.
8	Providing C.C. flooring on the platform at Chaman, Gulistan and Bostan.	26	7	6	—1	Work completed. Minor variation.

1	2	3	4	5	6	7
9	Providing flush type latrines in upper class waiting room at Bostan and Chaman.	20	20	20	...	Work completed. No variation.
10	Providing a High School for Boys at Quetta.	2,94	28	34	+6	Work completed. Excess is due to more work done than anticipated.
11	Provision of Class IV Staff Quarters (2 units each at Harnai, Sharigh, Sibi, mile No. 0/8.9 on Sibi Khost Section and mile No. 153/4-5 on Sibi-Quetta Section and one unit at Sibi).	1,00	41	56	+15	Work completed. Excess is due to adjustment of debits for drawal of completion report.
12	Replacement of dilapidated katcha quarters with pucca ones (4 units class III in Guard Colony and 4 units Class III in Clerks Colony at Quetta).	1,19	5	11	+6	Work completed. Excess is due to adjustment of debits for drawal of completion report.

1	2	3	4	5	6	7
13	Improvement of existing Staff Quarters on Quetta Division.	1,71	40	33	—7	Work completed. Saving is due to non-receipt of stores debits.
14	Rehabilitation of Railway Roads at Quetta.	92	40	16	24	Work completed. Saving is due to non-adjustment of contractor's bills.
15	Opening of a Primary School at Sibi.	96	6	8	+2	Work completed. Excess is due to non-adjustment of final debits for drawal of completion report.
16	Provision of a weight bridge at Samungli Road.	42	10	—4	—14	Work completed. Saving is due to non-receipt of certain debits.
17	Provision of Class IV Staff Quarters (43 units at Quetta).	2,00	20	8	—12	Work completed. Saving is due to transfer of surplus material.
18	Providing Railway Power House at Quetta.	6,98	12	12	...	Work completed. No variation.
19	Dismantling redundant siding in yard at Sibi.	—1,60 1,67	2	2	...	do

1	2	3	4	5	6	6
20	Providing building for R. M. S. and S. R. O. for postal department at Quetta.	54	3	3	...	Work completed. No variation.
21	Replacing sleeper bridges on Bostan-Fortsandeman Section.	1,60	12 12	12 —12	...	do
22	Provision of 3rd Class waiting hall at Shellabagh.	16	13	9	+4	Work completed. Saving is due to adjustment of some credit.
23	Provision of Child Welfare Centre at Sibi.	97	10	17	+7	Work completed. Excess is due to adjustment of debits.
24	Provision of a Dispensary and Staff Quarters at Hindubagh.	50	2	18	+16	do
25	Provision of new Staff Quarters for Class III staff (5 Unit Class III at Quetta).	46	5	9	+4	Work completed. Excess is due to receipt of debits not originally anticipated.
26	Provision of Class III Staff Quarters (8 Units at Quetta).	75	—3	—1	+2	Work completed. Excess is due to receipt of debits not originally anticipated.

1	2	3	4	5	6	7
27	Providing corridors to link main administrative block and ward in S.B.K Sanatorium at Quetta.	52	1	—2	—3	Work completed. Saving is due to receipt of more credit.
28	Provision of two Assistant and one Senior Scale Officers Bungalows at Quetta.	213	15	16	+1	Work completed. Minor variation.
29	Providing one bungolow for A. S. in S.B.K., Sanatorium at Quetta.	62	—1	...	+1	do
30	Providing additional accommodation in the existing Primary School for girls to raise it to Middle Standard at Quetta.	73	5	3	—2	Work completed. Saving is due to less debits received than anticipated.
31	Provision of Class IV Staff Quarters (6 units for Accounts Academy at Quetta 2 units at Quetta).	44	6	11	+5	Work completed. Excess is due to adjustment of more debits.
32	Provision of a building and Hostel for Accounts Academy at Quetta.	491	—73	—74	—1	Work completed. Minor variation.

1	2	3	4	5	6	7
33	Providing Standard I Singnalling at Sariab.	14	2	...	—2	Work nearing completion. Saving is due to non-finalization of certain plans.
34	Addition and alterations to increase yard capacity and providing standard III signalling (Phase-II) at Quetta.	370	5	5	...	Saving is due to non-finalization of plans.
35	Remodelling of yard increasing capacity and providing standard III signalling at Sibi.	647	100	62	—38	Saving is due to non-availability of material.
36	Converting Nakus from 'DK' to 'B' class station.	357	150	185	+35	Excess is due to more work done during the period.
37	Providing testing facilities for train lighting equipment in connection with maintenance of air conditioned coaches at Quetta.	39	5	1	—4	Saving is due to non-supply of plant.
38	Providing additional battery charging f cilities at Quetta and Bostan.	63	10	2	—8	do

1	2	3	4	5	6	7
39	Converting stabling line into 3rd running line and extending the siding at Sariab.	40	10	57	+47	Excess is due to receipt of more material during the period.
40	Extension of Divisional Office at Quetta.	78	—10	—20	—10	Work nearing completion. Saving is due to extra credit received from Stores.
41	Conversion of siding No. 47 into washing apron and provision of 2 rooms for TXR (Train Duty) and Stores at Sibi.	44	15	15	...	Work in progress. No variation.
42	Extension of goods shed at Harnai.	27	20	20	...	Work nearing completion. No variation.
43	Replacement of 50′ turntable at Chaman.	63	—1	+1	+2	Work completed. Saving is due to more debits afforded during the year.
44	Replacement of certain pipe culverts with arch bridges (Phase-I) on Quetta-Chaman Section.	152	30	22	—6	Saving is due to curtailment of work.

1	2	3	4	5	6	7
45	Replacement of timber bridges by pucca bridges (Phase-II) on Bostan Fortsandeman Section.	525	45	105	+60	Excess is due to more receipt of debits during the period.
45	Replacement of temporary bridges with pucca one (Phase III) on Hindubagh-Fortsandeman Section.	100	66	74	+8	do
47	Replacement of temporary bridges with pucca one (Phase-IV) on Hindubagh-Fortsandeman Section.	100	58	69	+11	do
48	Replacement of stream driven pumps at certain stations on Quetta Division.	113	1	...	—1	Work nearly completed. Saving is due to non-adjustment of debits.
49	Providing ten stalls at Chaman, Shela, Bagh, Killa Abdullah, Yaru, Bostan, Babarkachh, Killa Saifullah and Simrai.	14	8	5	—3	Saving is due to non-receipt of material.

1	2	3	4	5	6	7
50	Construction of 6 units Q-28 and 2 units Q-27 type pucca quarters for Nurses in S.B.K Sanatorium (Nurses Home in SBK Sanatorium at Quetta.	246	20	16	—4	Saving is due to non-adjustment of contractor's bills.
51	Extension of Officer's Rest House at Quetta.	99	5	2	—3	Saving is due to the delay in commencement of the work owing to detailed investigation for preparing the plan.
52	Replacement of subordinate Rest House at Quetta.	86	50	72	+22	Excess is due to more work done then anticipated.
53	Provision of Class III Staff quarters (one unit each at Sharigh and Sibi)	28	7	2	+5	Work nearly completed. Variation is due to receipt of extra credit.
54	Provision of an auditorium to Railway Institute at Quetta.	80	37	26	—11	Saving is due to failure of the contractor.
55	Provision of 25000 gallons water storage N.S. tank to improve water supply at Quetta.	90	30	11	—10	Saving is due to non-execution of certain portion of work during the year.

1	2	3	4	5	6	7
56	Improving drainage and sullage disposal arrangements at Quetta.	90	10	14	+4	Excess is due to more work done by the contractor.
57	Provision of P.W.R. Employees Co-operative Stores at (i) D.S Office, Quetta (*ii*) S.B.K. Sanatorium, Quetta.	63	25	10	—0	Work nearing completion. Saving is due to failure of the contractors.
58	Replacement of dilapidated katcha quarters with pucca ones (7 units Q-28 type at Quetta.	210	17	12	—5	Work is almost completed. Saving is due to adjustment of out-standing credit at the close of the year.
59	Replacement of gang huts on Quetta Division.	93	25	28	+3	Excess is due to more work done by the contractor than anticipated during the period.
60	Replacement of existing X-Ray plant with Hooliphos 4-Sieman X-Ray plant at SBK Sanatorium at Quetta.	140	140	3	—137	Excess is due to non-receipt of stores debit.

1	2	3	4	5	6	7
61	Extension of isolated ward in Railway Hospital at Quetta.	47	10	24	+14	Work nearing completion. Excess is due to certain adjustment of stores debits.
62	Providing Ambulance Car for Railway Hospital at Quetta.	32	32	...	—32	Saving is due to non supply of Ambulance Car.
63	Provision of double entrance facilities at Nakus.	114	—8	...	+8	Excess is due to non-adjustment of anticipated credit.
64	Providing additional accommodation in the girls middle school to raise it to high school at Quetta.	95	50	...	...	Funds were frozen due to War Emergency.
65	Extension of primary school for boys at Quetta.	75	25	...	...	do
66	Extension of railway hospital at Quetta	150	50	...	...	do
67	Providing additional 50 bedded ward and operation theatre in SBK Sanatorium at Quetta.	10,00	500	32	...	Work pended for the time being and funds re-appropriated to other works.

1	2	3	4	4	6	7
68	Extension of Railway Hospital at Quetta	81	12	...	...	Funds were frozen due to War Emergeney.
69	Complete track renewals on B. G. Primary lines	32,27	245	42	203	Saving is due to non-receipt of Way material.
70	Casual rail renewals ...	12	4	1	—3	do
71	Replacing old sleepers with S. S. sleepers in casual renewals on Secondary and Territory lines.	16,64	23	249	406	do
72	Replacement of work out points and crossing bridge and crossing timbers rails and sleepers in yard and recoupment of rail anchors.	687	113	—119	—232	do
73	Sleeper renewals with second hand sleepers.	...	1	...	—1	do
74	Other renewals (old renewals)	...	500	700	—280	do

APPENDIX 'D'

STATEMENT SHOWING IMPLEMENTATION OF RAILWAY'S DEVELOPMENT SCHEMES IN KALAT DIVISION DURING 1965-66

[Figures in thousands] of Rs.

Serial No.	Name of Schemes	Anticipated cost	Amount allocated during 1965-66	Total expenditure incurred during 1965-66.	Excess Expenditure or saving	Reasons for variation in excess expenditure or saving
1	2	3	4	5	6	7
1	Providing C. C. flooring on passenger platform at Hirok, Dozan, Mach, Peshi and Abigum.	54	16	14	—2	Work completed. Saving is due to less receipt of debits than anticipated.
2	Provision of clase IV staff quarters (2 units at each Mushkaf Peshi and Gadalar.)	80	9	12	+3	Work completed. Excess is due to outstanding adjustment of debits carried out for drawal of completion report.

1	2	3	4	5	6	7
3	Provision of class IV staff quarters (2 units each at Mushkaf Dosan and Chiderzai.	34	4	4	...	No variation.
4	Opening of closed stations Chiderzai, Pehro, Kunri and Nari Bank.	2,75	52	52	...	do
5	Providing standard I signalling at Nari Bank, Mashkaf, Pehro Kunri, Ocepur, Panir, Peshi, Chiderzai, Abigum and Kolpur.	1,35	18	17	—1	Minor variation.
6	Re-opening of closed stations Bohar and Sari Bolan.	6,09	37	16	—21	Work nearing completion. Saving is due to non-availability of P. Way and Block material.
7	Providing additional accommodation for coal loading shifting of south end of yard due to serious scouring of hills and increasing yard capacity of down main line at Mach.	2,46	100	46	—51	Saving is due to non-availability of material and non-variation of plot by licences.

1	2	3	4	5	6	7
8	Improving catch siding at Dozan, Hirok, Mach and Abigum.	4,22	10	...	—10	Saving is due to non-availability of material.
9	Providing Tea Stalls at Mastung Road, Spezand and Abigum.	6	2	1	—1	Saving is due to non-avail ability of material.
10	Providing class III staff quarter (one unit each at Pehro Kunri, Abigum, Ocepur, Panir Dozan and Chiderzai.	1,44	34	33	—1	Work nearly completed no variation.
11	Replacement of gang hut (No. 5 at mile No. 167,14-15 near Pehro Nuari).	89	22	28	+6	Excess is due to more work done than anticipated.
12	Providing a footover bridge at Mach.	53	2	24	+22	Excess is due to more work done than anticipated.
13	Raising embankment and providing adequate water-ways at mile 78/14-15 to 81/14-15 to 81/14-15, 78 to 84/10, 14/15 to 82/9-10 and 91/2-3 to 92/11-12 between Temple Dera and Nuttal.	21,00	2,00	5,90	...	More funds allotted to complete the work during 1965-66.

1	2	3	4	5	6	7
14	Raising emhankment and proving adequate water-way at mile 62½ to 77 between Jhatpat and Temple Dera.	17,00	2,00	...	...	Plans are under preparation
15	Complete track renewals on B.G. primary lines.	24,03	1,00	41	—59	Saving is due to non-availability on P. Way material.
16	Casual renewals on Secondary and Tertiary M.G. and N.G. lines.	89	21	3	—18	do
17	Replacing old sleepers with SS sleepers in casual renewals on secondary and Tertiary lines.	1,63	—1	—4	—5	do
18	Replacement of worn out poiats and crossing bridge and crossing timber rails and sleepers in yards and recoupment of rail anchors.	1,30	—77	—1,25	—49	Saving is due to non-availability of P. Way material.
19	Sleepers renewal with second hand sleepers.	...	1	...	—1	do
20	Other renewals (old renewals)...	...	5,00	5,81	+81	do

PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN

FIFTH SESSION OF THE SECOND PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN

Wednesday, the 31st May, 1967.

چہار شنبہ - ۲۰ صفر المظفر ۱۳۸۷ھ

The Assembly met at the Assembly Chamber, Lahore at 8-00 a.m. of the clock. Mr. Speaker, Chaudhri Muhammad Anwar, in the Chair.

Recitation from the Holy Qur'an by Qari Ali Hussain Siddiqi, (Qari of the Assembly) and its translation.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَاَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۝ وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ ؕ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِّيَقُوْلُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنْۢ بَيْنِنَا ؕ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ ۝ وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

(پ ۷- س ۶- رکوع ۱۲- آیات ۵۱ تا ۵۴)

جو لوگ خوف رکھتے ہیں کہ اپنے پروردگار کے روبرو حاضر کئے جائینگے (اور جانتے ہیں) کہ اسکے سوا نہ تو ان کا کوئی دوست ہوگا۔ اور نہ سفارش کرنیوالا ان کو اس قرآن کے ذریعہ نصیحت کرو تاکہ پرہیزگار بنیں۔ اور جو لوگ صبح و شام اپنے پروردگار سے دعا کرتے ہیں اور اس کی ذات کے طالب ہیں ان کو اپنے پاس سے مت ہٹاؤ۔ ان کے حساب کی جوابدہی تم پر کچھ نہیں اور تمہارے حساب کی جوابدہی ان پر کچھ نہیں اگر ان کو اپنے پاس سے ہٹاؤ گے تو ظالموں میں ہو جاؤ گے۔ اور اسطرح ہم نے بعض لوگوں کو بعض لوگوں کے ذریعہ آزمائش کی ہے۔ کہ (بڑے چھوٹوں کے بارے میں) کہتے ہیں کہ کیا یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے ہم سے زیادہ فضل کیا ہے تو کیا اللہ شکر کرنے والوں سے واقف نہیں ہے۔ اور جب تمہارے پاس ایسے لوگ آیا کریں جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں تو ان سے سلام علیکم کہا کرو۔ تمہارے پروردگار نے اپنی ذات پر رحمت کو لازم کر لیا ہے کہ جو کوئی تم میں سے نادانی سے کوئی بری حرکت کر بیٹھے پھر اس کے بعد توبہ کرلے اور نیک بن جائے تو بلاشبہ وہ بخشنے والا بڑا مہربان ہے۔ وما علینا الا البلاغ

STARRED QUESTIONS AND ANSWERS.

Mr. Speaker : Now the Question Hour. Mr. Hamza.

PERSONS GIVING PROTECTION TO DACOITS IN FORMER SIND

*3932. **Mr. Hamza** : Will the Parliamentary Secretary Home please to refer to the statement of Law Minister made by him at Quetta, appearing in the Press on 21st August, 1966, and state:—

(a) the names and addresses of the influential persons found giving protection to the dacoits in the Former Sind area and action taken against each of them;

(b) the names, designations and places of posting of such Police Officers as have been dismissed or are under trial in the Former Sind area on allegations of serious nature?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) : (a) The required information is given in the Annexure 'A' attached.*

(b) The necessary information is given in the Annexure 'B' attached.*

چودھری محمد ادریس ۔ جناب والا ۔ جن آدمیوں کے نام اس فہرست میں دئیے گئے ہیں ان کے خلاف یہ الزام ہے کہ انہوں نے ڈاکوؤں کو پناہ دی تھی اور آپ کو یہ علم ہے کہ جو شخص ڈاکو کو پناہ دیتا ہے وہ بھی جرم کا ارتکاب کرتا ہے ۔ تو میں یہ پوچھتا ہوں کہ ان اشخاص کے خلاف کوئی کارروائی کیوں نہیں کی گئی ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ جناب والا ۔ میرے دوست چودھری محمد ادریس صاحب تو خود بھی ایک اچھے ایڈووکیٹ ہیں وہ اگر فہرست غور سے پڑھتے

*Please see Appendix I at the end.

تو وہ دیکھتے کہ دفعہ ۲۱۶ کے تحت کارروائی کی گئی ہے - لیکن جہاں ہم نے دیکھا کہ ان کو صرف وارننگ کی ضرورت ہے تو ہم نے وہاں ان کو وارننگ دے کر دفعہ ۱۱۰ کے تحت ان سے good behaviour کی ضمانت لے لی ہے کہ وہ آئندہ ایسا نہیں کریں گے - امید ہے کہ ان کی تسلی ہوگئی ہوگی -

مسٹر حمزہ - جناب سپیکر - میں نے جو سوال کیا تھا اور جن سابقہ وزیر قانون کا میں نے حوالہ دیا تھا جس میں انہوں نے کہا تھا کہ ان لوگوں نے ڈاکوؤں کو پناہ دی تھی - میرے خیال میں جناب پارلیمنٹری سیکرٹری برائے امور داخلہ کو یہ عام ہوگا کہ کسی ڈاکو کو پناہ دینا بذات خود ایک جرم ہے - لیکن جن لوگوں کے نام یہاں پر بتائے گئے ہیں ان کے لئے صرف اتنا کہا گیا ہے کہ 'Action is being taken' - تو کیا اس سے یہ ظاہر نہیں ہوتا کہ حکومت نے ان لوگوں کو قرار واقعی سزا دینے کا فیصلہ ہی نہیں کیا -

Parliamentary Secretary : The proceedings against the persons, who actually gave shelter to such dacoits, were started under sections 110 Cr. P.C., 216 P.P.C., 382 P.P.C.,21-A PPC., 436 PPC. I think the Government has left no stone unturned to see that such persons do not repeat such things. If they repeated, then more severe action would be taken, and the persons at fault will not be spared at all.

چودھری محمد ادریس - جناب والا - یہ جو فہرست چھپی ہے اس میں ۱۶۴ آدمیوں کے نام درج ہیں جن میں سے کل تین یا چار آدمیوں کے خلاف دفعہ ۲۱۶ کے تحت کارروائی کی گئی ہے حالانکہ ان کے خلاف اتنا بڑا جرم ہے کہ انہوں نے ڈاکوؤں کو پناہ دی ہے - تو آپ نے باقی لوگوں کے خلاف دفعہ ۲۱۶ کے تحت کارروائی کیوں نہیں کی -

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ اگر آپ اس فہرست کو ملاحظہ فرمائیں تو اس میں یہ دیا گیا ہے کہ ان کے خلاف ثبوت بہم نہیں پہنچا اور جہاں ضرورت تھی اور ہم نے ضروری سمجھا ہے کہ ان کے خلاف سخت سے سخت کارروائی کی جائے ۔ ہم نے کارروائی کی ہے ۔ اب اگر وہ کوئی واقعہ اس قسم کا ضروری سمجھتے ہیں تو وہ ہمیں بتائیں ہم ان کے خلاف کارروائی کریں گے ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صفحہ ۱۰ پر نمبر شمار ۴۷ سے ۵۴ تک ملاحظہ فرمائیں ۔ ان میں جو نام دئیے گئے ہیں میں ان کی طرف جناب پارلیمنٹری سیکرٹری کی توجہ مبذول کروانا چاہتا ہوں کیونکہ ان کے بارے میں تو یہ کیا گیا ہے کہ 'Action is being taken'۔ میں ان سے یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ ان لوگوں کے خلاف جو دفعات گن کر بتائے گئے ہیں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ کیونکہ وہ ہمارے ضلع لائل پور کے ایک بڑے قابل وکیل ہیں اور وہاں پر پریکٹس کرتے ہیں ۔ ۔ ۔ مذکورہ لوگ اس ضمن میں آتے ہیں یا نہیں ۔ کیا ہم یہ اخذ کریں کہ وزراء صاحبان جو بڑھ چڑھ کر بیانات دیتے رہتے ہیں ۔ درحقیقت وہ ان ڈاکوؤں کو خود ہی پناہ دیتے ہیں ۔

Parliamentary Secretary : That is absolutely wrong. Mr. Hamza can think like that but we cannot be a party to that. Action is being taken. It is a question of force of evidence and we don't say that we have dropped the action. We still say that the action is being taken, and that would be taken at the proper moment.

مسٹر حمزہ ۔ قیامت کے دن ہوگا یا اس دنیا میں ؟

Parliamentary Secretary : As soon as the evidence is complete and as soon as it is possible.

مسٹر حمزہ ۔ میں نے پوچھا تھا کہ ۔

"(b) the names, designations and places of posting of such Police Officers as have been dismissed or are under trial in the former Sind area on allegations of serious nature."

جو فہرست گوشوارہ (ب) میں دی گئی ہے ۔ اس میں ۴ ، نام ہیں اور ان چودہ میں سے سات فٹ کانسٹیبل ہیں ۔ کیا میں ان سے یہ دریافت کرسکتا ہوں کہ آپ کی حکومت میں فٹ کانسٹیبل بھی پولیس افسر کی تعریف میں آتے ہیں ۔

Parliamentary Secretary : Whether he is a police constable, S. H. O or a higher officer action is taken against him. A police constable when on duty represents the crown.

مسٹر حمزہ ۔ ملکہ صاحبہ کا کراؤن تو ٹھیک ہے ۔ یہ کراؤن صدر ایوب کا نہیں ہوسکتا ہے ۔ اگر آپ کراؤن کے بجائے سٹیٹ کہتے تو زیادہ بہتر تھا ۔ میں نے جو ضمنی سوال کیا تھا ۔ آپ اسکا مختصر جواب دیں ۔ کیا آپ کے نزدیک ایک فٹ کانسٹیبل افسر ہے یا نہیں ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ حمزہ صاحب ۔ انہوں نے بہرحال آپ کے جواب میں ایک فہرست تو مہیا کر دی ہے ۔ اب اگر وہ افسروں کی تعریف میں آتے ہیں یا نہیں آتے ہیں ۔ یہ ایک الگ سوال ہے ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ جو جواب وزیر صاحب نے مجھے دیا تھا

اس میں انہوں نے یہ کہا تھا کہ بہت سے افسروں کے خلاف کارروائی کی گئی ہے ۔ میں ان سے پوچھتا ہوں کہ وہ کون سے افسر ہیں ۔

مسٹر سپیکر ۔ آپ کا مطلب یہ ہے کہ افسروں کو اس category میں شامل نہیں کیا گیا ہے ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ یہاں پر جو چودہ کی تعداد بتائی گئی ہے ۔ وہ سمجھتے ہیں کہ انہوں نے بہت بڑا کارنامہ انجام دیا ہے ۔ لیکن وہ چھوٹی موٹی مچھلیوں کے خلاف تو کارروائی کر دیتے ہیں لیکن جو بڑے بڑے مگرمچھ ہیں وہ تو حکومت کے ساتھ ہیں اور حکومت ان کی حمایت کرتی ہے ۔

Parliamentary Secretary : Mr. Speaker, Sir, I have already explained that a foot constable, a Sub-Inspector, everyone is a public servant. But so far as discharging his duty is concerned, even a constable is an officer alright. You have seen the first man on the list, Mr. Abbas Hussain Jafri, is a Sub-Inspector and not a foot constable. Everybody who was at fault, the law was prompt and action was taken against them.

---

۴۰۵ ۔ **مسٹر نذیر احمد** ۔ کیا وزیر جیل خانہ جات از راہ کرم بیان فرمائیں گے کہ آیا یہ امر واقعہ ہے کہ حکومت نے صوبے کی جیلوں میں قیدیوں کو اسلامیات کی تعلیم دینے کے انتظامات کرنے کا فیصلہ کیا ہے ۔ اگر ایسا ہو تو اس مقصد کے لئے کتنے ٹیچر رکھے جائیں گے ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری (میاں معراج دین) ۔ جی ہاں ۔ حکومت کی پالیسی ہے کہ سزا یابوں کی مذہبی تعلیم پر توجہ دی جائے ۔ چنانچہ پانچ سو قیدیوں والی ہر ایک جیل میں ایک ایک دینی معلم کا تقرر کرنے کا ایک منصوبہ زیر غور ہے ۔

مسٹر حمزہ ۔ کیا وزیر جیل خانہ جات از راہ کرم مجھے یہ بتائیں گے کہ جن لوگوں کو آپ جیل میں بھیجتے ہیں اور جن کو مذہبی تعلیم بھی دلواتے ہیں ۔ کیا آپ کو یہ بھی علم ہے کہ جب کوئی ایک بار جیل یاترا کر کے باہر آتا ہے تو وہ زیادہ خطرناک ہو جاتا ہے ۔

Mr. Speaker : That is a matter of opinion.

Minister of Labour & Jails : If you will kindly allow me, I will explain the position.

بیگم اشرف بزنی ۔ جناب والا ۔ پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب نے فرمایا ہے کہ جس جیل میں پانچ سو یا اس سے زیادہ تعداد میں قیدی موجود ہوں ۔ وہاں پر مذہبی تعلیم دینے کے لئے معلم رکھنے کی تجویز حکومت کے زیر غور ہے ۔ میں یہ دریافت کرنا چاہتی ہوں کہ جن جیلوں میں پانچ سو سے کم تعداد میں قیدی موجود ہوں ۔ ان کے لئے اسلامیات کا معلم رکھنے کے لئے حکومت کیوں غور نہیں کرتی ۔

وزیر جیل خانہ جات (ملک اللہ یار خان) ۔ جناب والا ۔ صورت یہ ہے کہ اس وقت تمام جیلوں میں تمام قیدیوں کو دینی تعلیم دی جاتی ہے خواہ

ان جیلوں میں قیدیوں کی تعداد پانچ سو سے کم ہی کیوں نہ ہو ۔ سوال یہ تھا کہ کیا جیلوں میں دینی تعلیم دینے کے لئے اسلامیات کے معلم مقرر کرنے کی تجویز ہے ۔ تو اس کا جواب یہ دیا گیا ہے کہ ہاں ۔ حکومت ان جیلوں کے بارے میں جہاں پر قیدیوں کی تعداد پانچ سو یا اس سے زیادہ ہو ۔ وہاں دینیات کے اساتذہ مقرر کرنے پر غور کر رہی ہے ۔ لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ اس وقت جن جیلوں میں قیدیوں کی تعداد پانچ سو سے کم ہے وہاں پر دینیات کی تعلیم نہیں دی جا رہی ۔ حقیقت یہ ہے کہ اس وقت بھی دینی تعلیم دی جا رہی ہے خواہ یہ حکومت کی طرف سے ہے یا نہیں ہے ۔ کیونکہ قیدیوں میں پڑھے لکھے لوگ بھی ہوتے ہیں اور ان کے ذریعے بھی قیدیوں کو دینی تعلیم دی جاتی ہے ۔

بیگم اشرف ہرنی ۔ کیا یہ درست ہے کہ اس قسم کی جو مذہبی تعلیم قیدیوں کو دی جاتی ہے وہ اس لئے ہے کہ قیدیوں کا morale اور ان کا کیریکٹر درست ہو اور پھر وہ جرائم نہ کریں ۔

وزیر جیل خانہ جات ۔ ایسی تعلیم بھی مذہبی تعلیم کا حصہ ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ کیا آپ نے اس کا سلیبس مقرر نہیں کیا ہوا ۔

وزیر جیل خانہ جات ۔ جیسا کہ میں نے عرض کیا ہے جس وقت باضابطہ طور پر استاد مقرر کئے جائیں گے تو سلیبس بھی مقرر کیا جائے گا ۔

۴۰۴۶ - **مسٹر لذیر احمد** - کیا وزیر جیل خانہ جات از راہ کرم بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ملتان - بہاولپور - منٹگمری - لاہور - لائل پور اور راولپنڈی کی جیلوں میں حیدر آباد ڈویژن سے تعلق رکھنے والے کتنے قیدی نظر بند ہیں -

(ب) جزو (الف) بالا میں متذکرہ میں سے کتنے قیدی عادی مجرم ہیں -

(ج) آیا یہ امر واقعہ ہے کہ حکومت کی پالیسی کے مطابق تین سال سے کم مدت کے لئے سزایافتہ قیدیوں کو اسی ڈویژن کی جیلوں میں رکھنا چاہیئے ، جس ڈویژن سے وہ تعلق رکھتے ہوں -

(د) اگر جزو (ج) بالا کا جواب اثبات میں ہو تو آیا یہ امر واقعہ ہے کہ کوئٹہ قلات ڈویژن سے تعلق رکھنے والے ایسے بہت سے قیدیوں کو جنہیں تین سال سے کم مدت کے لئے سزا ہوئی ہے - کو جزو (الف) بالا میں محولہ بالا میں رکھا گیا ہے -

(ہ) اگر جزو (د) بالا کا جواب اثبات میں ہو تو اس کی وجوہ کیا ہیں ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری (میاں معراج دین) - (الف) مندرجہ ذیل جیلوں میں حیدرآباد ڈویژن سے تعلق رکھنے والے قیدیوں کی تعداد ہر ایک

جیل کے بالمقابل دکھائی گئی ہے ۔

(۱) نیو سنٹرل جیل ملتان	۳
(۲) نیو سنٹرل جیل بہاولپور	۱۸
(۳) سنٹرل جیل ساھیوال	۲۰
(۴) ڈسٹرکٹ جیل لاہور	۱۱
(۵) ڈسٹرکٹ جیل لائل پور	—
(۶) ڈسٹرکٹ جیل راولپنڈی	—

(ب) عادی مجرموں کی تعداد ۔

(۱) نیو سنٹرل جیل ملتان	ندارد
(۲) نیو سنٹرل جیل بہاولپور	ندارد
(۳) سنٹرل جیل ساہیوال	۲
(۴) ڈسٹرکٹ جیل لاھور	ندارد
(۵) ڈسٹرکٹ جیل لائل پور	ندارد
(۶) ڈسٹرکٹ جیل راولپنڈی	ندارد

(ج) حکومت کی پالیسی کے مطابق ایسے قیدیوں کو جن کو تین سال سے زائد مدت کی سزا نہ ملی ہو عام طور پر ان کی ڈویژنوں کی جیلوں میں رکھا جاتا ہے ۔ بشرطیکہ وہاں جگہ دستیاب ہو اور یہ کہ وہ عادی مجرم نہ ہوں یا رھزنی ڈکیتی جیب تراشی وغیرہ کے سلسلہ میں سزایاب نہ ہوئے ہوں ۔

(د) کوئٹہ قلات ڈویژن سے تعلق رکھنے والا ایسا کوئی قیدی جو تین سال سے کم مدت کی سزا بھگت رہا ہو (الف) بالا میں مذکورہ جیلوں میں مقید نہیں ہے ۔

چودھری محمد سرور خان ۔ کیا پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب فرمائیں گے کہ قیدیوں کو دور دراز جیلوں میں بھیجنے کا کیا فائدہ ہے ۔

وزیر جیل خانہ جات (ملک اللہ یار خان) ۔ کچھ عرصہ سے حکومت کی یہ پالیسی رہی ہے کہ جو قیدی سنگین جرائم کا ارتکاب کریں انہیں اپنی ڈویژن سے دوسری ڈویژن میں منتقل کیا جائے تاکہ وہاں ان کو اپنے دائرہ اثر سے مدد یا پناہ نہ مل سکے اور وہ دور رہیں ۔

چودھری محمد سرور خان ۔ اس کا پہلو یہ بھی ہوسکتا ہے ۔ کہ جو عادی مجرم ہوتے ہیں دور دراز علاقوں میں ان کے پناہگاہوں اور محفوظ مقامات میں جانے یا فرار ہونے کے زیادہ موقع ہیں اس طرح وہ جرائم کا ارتکاب کرتے ہیں ۔ اور پھر بڑے بڑے جرائم کرنے پر قادر ہو جاتے ہیں ۔

Mr. Speaker : That is a matter of opinion.

وزیر جیل خانہ جات ۔ ہماری یہ کوشش ہوتی ہے کہ وہ قیدی جو سنگین جرائم کا ارتکاب کرتے ہیں ان کو ہم دور دراز کے علاقوں کی جیلوں میں بھیج دیتے ہیں ایک وجہ تو یہ ہے کہ جو زیادہ میعاد کے قیدی ہوتے ہیں ان کو سنٹرل جیلوں میں رکھا جاتا ہے اور جن کی قید کی میعاد کم ہوتی ہے ان کو چھوٹی جیلوں میں رکھا جاتا ہے ۔ اس کا مقصد یہ بھی ہوتا ہے

کہ ایسے قیدیوں کو ان قیدیوں سے جو سنگین جرائم کے مرتکب ہوں علیحدہ رکھا جائے یہ بھی کوشش کی جاتی ہے کہ وہ قیدی جو سنگین جرائم کے مرتکب ہوں ان کی بارکیں اور cells علیحدہ ہوں ۔

چودھری محمد سرور خان ۔ کیا وزیر صاحب ارشاد فرمائیں گے کہ آیا تمام جیلوں میں یہی طریقہ کار رائج ہے ۔ کہ سنگین مجرموں کو دوسروں سے علیحدہ رکھا جائے ۔

وزیر جیل خانہ جات ۔ جہاں تک ممکن ہوتا ہے علیحدہ رکھا جاتا ہے ۔

APPOINTMENT OF MULLAS FOR PREACHING PRISONERS

*4047. **Mian Nazeer Ahmed :** Will the Minister of Jails be pleased to state the names of Central, District and Sub-Jails in the Province where "MULLAS" have been appointed for preaching the prisoners alongwith the number of "Mullas" in each jails?

Parliamentary Secretary (Mian Miraj Din) : The requisite information is given below:—

Name of Jail	*Name of Dinyat teacher attached to each Jail*
1. Central Prisons, Peshawar	... 1
2. Central Prisoners, Haripur	... 1
3. Central Prisons, D. I. Khan	... 1
4. Central Prisons, Much	... 1

5. District Jail, Bannu	..	1
6. District Jail, Abbotabad	...	1
7. District Jail, Kohat	...	1

Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo : Will the Minister for Jails please let me know when the Islamic Scheme for the prisoners in jails will be extended to the whole of Province?

وزیر جیل خانہ جات (ملک اللہ یار خان) ۔ جیسا کہ میں نے پہلے عرض کیا ہے ایک سکیم حکومت کے زیر غور ہے جس کے تحت جیلوں میں دینیات کے استاد مقرر کئے جائیں تاکہ قیدیوں کو دینی تعلیم دی جائے ۔

یہ جواب جو درج کیا گیا ہے صرف ان علاقوں کے متعلق ہے جہاں ون یونٹ بننے سے پہلے دینیات کے استادوں کی آسامیاں مقرر تھیں ۔ وہاں اب بھی مقرر ہیں لیکن اب جو پالیسی حکومت کے زیر غور ہے وہ یہ ہے کہ تمام جیلوں میں دینیات کے استاد مقرر کئے جائیں اور تمام قیدیوں کو مذہبی تعلیم دی جائے ۔

خان اجون خان جدون ۔ یہ سکیم جو آپ نے بتائی ہے کہ ہر جیل میں دینیات کے استاد ہونے چاہئیں کتنے عرصے سے زیر غور ہے اور کیا آئندہ بجٹ میں اس کی provision کی سفارش کی گئی ہے ؟

وزیر جیل خانہ جات ۔ گذشتہ سال جیل خانہ جات کے ڈائرکٹروں کی کانفرنس ہوئی یہ سکیم فنانس ڈیپارٹمنٹ میں بھیجی گئی ہے ۔ چند معاملات کے لئے فنانس ڈیپارٹمنٹ نے کچھ سوالات دریافت کئے ہیں ۔ ڈائرکٹران کو وہ سوالات بھیج دئیے گئے ہیں ان کے جوابات موصول ہونے پر دوبارہ

فنانس ڈیپارٹمنٹ کے پاس بھیجے جائیں گے ۔ جب تک وہ تمام معاملات فراہم نہیں کر لیتے وہ کوئی فنڈز مہیا نہیں کرسکتے ۔

بابو محمد رفیق ۔ کب تک آپ کے ڈائرکٹرز جوابات بھیج دیں گے ؟

وزیر جیل خانہ جات ۔ جناب والا ۔ اس وقت تک چند ایک ڈویژن سے پوری اطلاع فراہم ہو گئی ہے باقی جن سے ابھی آنی ہے وہ بھی امید ہے جلدی آ جائے گی ۔

بیگم اشرف ہرنی ۔ یہ کتنے دنوں سے سوچا جا رہا ہے اور اس کو کتنا عرصہ گزر گیا ہے ؟

وزیر جیل خانہ جات ۔ گذشتہ سال ڈائرکٹرز کی ایک کانفرنس میں فیصلہ کیا گیا تھا ۔

چودھری محمد سرور خان ۔ یہ جو سات جیلوں میں مذہبی تعلیم کا بندوبست کیا گیا ہے اگر صوبے کے کسی حصہ میں سے کوئی مولوی صاحب یا حاجی صاحب جیل میں آ جائیں تو کیا ان کو وہیں رکھا جائے گا یا کسی دوسری جگہ بھیج دیا جائے گا ۔

FINANCIAL AID GIVEN TO FAMILIES OF PERSONS DIED IN DISTURBANCES IN LAHORE AND MULTAN DURING JANUARY 1966.

*4085. **Mian Nazeer Ahmad** : Will the Parliamentary Secretary, Home, be pleased to state:—

(a) whether it is a fact that Government have decided to give reasonable financial aid to the families of those who died in the disturbances in Lahore and Multan during the second week of January, 1966;

(b) if answer to (a) above be in the affirmative. whether the said decision has since been implemented;

(c) if answer to (b) above be in the affirmative, the amount given to each person along with the date when it was given;

(d) if answer to (b) above be in the negative, reasons therefor?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill): (a) Yes.

(b) Three applications were received for the grant of financial aid to the families in question. Payment has already been made to the two families concerned. The third application is under consideration.

(c) Rupees 3000.00 have been paid on 6th April, 1967, to each of the families concerned.

(d) Does not arise.

مسٹر حمزہ ۔ کیا پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب بتائیں گے کہ تقریباً ڈیڑھ سال کا عرصہ گزر چکا ہے ۔ جب آپ نے اعلان تاشقند کے خلاف احتجاج کرنے والوں کو فوری طور پر بغیر پچکچاہٹ کے گولی ماری تھی ابھی تک تیسرے شہید کے وارثوں کو کیوں معاوضہ نہیں دیا گیا ؟

Parliamentary Secretary : The application from the parents of that boy was received very late on 7th January, 1967 and we cannot pay compensation to everybody who comes forward to get compensation without ascertaining whether he is the right person or not to whom we have to give compensation. The application is with the District Authorities

and they have been reminded to take action in the matter. As soon as the authencity of the claim is established, the compensation will be paid immediately without any delay.

مسٹر حمزہ ۔ کیا پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب بتائیں گے کہ صوبائی حکومت کو اب یہ احساس ہوا ہے کہ وہ لوگ جنہوں نے تاشقند اعلان کے خلاف احتجاج کیا تھا حق بہ جانب تھے اور اس اعلان سے جو توقعات وابستہ تھیں وہ بے بنیاد تھیں ؟

Mr. Speaker : Disallowed.

حاجی سردار غطا محمد ۔ کیا پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب اردو میں جواب دیں گے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ آپ کے سوال کا جواب اردو میں دوں گا ۔

UNDER TRIAL PRISONERS LODGED IN KARACHI AND LAHORE JAILS

***4090. Mian Nazeer Ahmad** : Will the Parliamentary Secretary Home be pleased to state the number of under-trial prisoners as it stood on 15th May 1966 who remained lodged in Karachi and Lahore Jails for more than 3 months, 6 months, 9 months and one year, respectively, alongwith reasons for not deciding the cases of those who remained lodged in the said jails for more than 9 months and one year respectively and the nature of cases pending against them?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) :

Name of the District	More than three month	More than six months	More than nine months	More than one year	REASONS For more than nine months and one year
1	2	3	4	5	6
1. Karachi	66	65	31	29	(i) Shortage of Magistrates. (ii) Inadequate strength of process serving agency.
2. Lahore	275	155	133	77	(iii) Absence of accused on one pretext or the other. (iv) Transfer applications filed in the High Court. (v) Frequent transfers of Magistrates without providing

1	2	3	4	5	6
					substitutes. Deputation of judicial Officers to NIPA training. (vi) Frequent transfer of S.H. Os. of Police Stations with the result What new S.H.O. envinces little interest in obtaining service of witnesses. (vii) Magistrates posted from Hyderabad and Khairpur Divisions are lacking judicial experience. (viii) Delay in the conferment of judicial powers as most of the Magistrates are not vested with summary powers under section 260 and section 30, Cr. P. C.

بیگم اشرف برنی۔ تاخیر کے لئے جتنی وجوہات بتائی گئی ہیں ان میں صرف دو وجوہات ایسی ہیں جن کے متعلق کچھ بات سمجھ میں آ سکتی ہے ۔

(1) Absence of accused on one pretext or the other.

(2) Transfer applications filed in the High Court.

باقی جتنی وجوہات ہیں وہ رفع کی جا سکتی تھیں ۔ کیا آپ بتا سکیں گے کہ ان کے بارے میں کیوں تاخیر ہوئی ؟

Parliamentary Secretary : All the reasons which have been given in this answer, I personally feel; are quite genuine. If the Member feels that they are not genuine then it is a matter of opinion and we are helpless. But, I would again say, that all the reasons given in the answer are genuine.

Mrs. Ashraf Burney : Sir, the Parliamentary Secretary says that the reasons are genuine but I beg to differ with him. I will read out the two reasons—

(1) Absence of accused on one pretext or the other.

(2) Transfer applications filed in the High Court.

If you see the other reasons you will find that they can easily be rectified. In my opinion, Sir, they cause a lot of inconvenience and steps should be taken that such delays, due to reasons given here, do not occur.

Minister of Law (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund) : Sir, delay is being eliminated and as far as possible, it will be seen that no delay occurs.

مسٹر حمزہ ۔ کیا جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب مجھے یہ بتائیں گے کہ جب لوگ جرم بے گناہی میں جیلوں میں بند ہیں تو "Shortage of Magistrates" سے کیا مطلب ہے ۔ کیا مجسٹریٹ نہیں ملتے اور اگر ملتے ہیں تو کیا وجہ ہے کہ اتنے عرصہ سے ان لوگوں کو جیل میں ڈال رکھا ہے اور آپ نے ابھی تک وہاں کسی مجسٹریٹ کو تعینات نہیں کیا ہے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ جناب والا ۔ Shortage of Magistrates کا جو اعتراض کیا گیا ہے اس کے لئے میں یہ عرض کر دوں کہ cases کی تعداد جو آپ نے دیکھی ہے ۔

For more than one year—that is only 29&77

تو دیر کی وجہ case کے نارمل process میں ہوتی ہے جیسا آپ جانتے ہیں بہرحال آپ کی اطلاع کے لئے عرض کردوں کہ جہاں مجسٹریٹوں کی shortage ہے وہاں پر ہم مزید کوشش کر رہے ہیں کہ ۶۵ کے لگ بھگ مجسٹریٹ لگا دئیے جائیں تاکہ کام جلد سے جلد ختم ہو جائے ۔

The case is almost ripe. Candidates were selected by the Public Service Commission, and the case will be sent to the General Administration Department for approval, and I think very shortly they are going to appoint more Magistrates and I assure the House that there will be no further delay in the cases being settled. The other cases which have been considerably delayed will be looked into and decided accordingly.

چودھری محمد ادریس ۔ جناب والا ۔ جو وجوہات بتائی گئی ہیں ان میں سے دو وجوہات تو صحیح معلوم ہوتی ہیں لیکن نمبر ۷ ۔ کے متعلق میں عرض کروں گا کہ یہ نہایت قابل افسوس بات ہے ۔

یہ کہا گیا ہے کہ ۔

"(vii) Magistrates posted from Hyderabad and Khairpur Divisions are lacking judicial experience."

I want to know whether this statement is correct as the Law Minister is also from Hyderabad Region.

Minister of Law : It will be looked into whether they really lack that much judicial experience or they have picked up by now.

چودھری محمد نواز ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جو انفارمیشن ہمیں دی گئی ہے وہ غلط ہے ۔

Mr. Speaker : Akhund Sahib, that ground exists in the original answer and I suppose that this information has been supplied to the House after going through this question very carefully.

چودھری محمد ادریس ۔ جناب میرے سوال کا جواب نہیں آیا ۔

Minister of Law : I will submit that the answer as it is worded does say that they lack judicial experience but if they lack so much experience as will make them unfit for that appointment, action will be taken and this ground will also be eliminated.

Minister of Labour & Jails (Malik Allah Yar Khan) : Sir, in certain cases, the Magistrates are newly appointed and they have of course, insufficient experience in the very beginning, and the period of their service in any particular office is not sufficient to warrant the disposal of the cases requiring urgent disposal. As a matter of fact, there are certain officers who do not have experience and the words "lack of judicial

experience" mean that those officers who have recently been appointed and who have not served in their offices for a sufficient period of time.

چودھری محمد نواز ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب والا ۔ جو اس قسم کے سارے مجسٹریٹ نالائق ہیں ان کو جیل بھیج دینا چاہیئے تاکہ ان کی وہاں اچھی تربیت ہوسکے ۔

Mr. Speaker : That is not a point of order.

Dr. Mrs. Ashraf Abbasi : Sir, a supplementary arises from the reply given on the floor of the House by the Minister of Jails, and I just want to know whether the newly appointed Magistrates only exist in Hyderabad and Khairpur Divisions and not in other Divisions of the Province (*interruptions*) How can you criticise their efficiency? I may point out here that the Law Ministers are always from Hyderabad Division ; then how is it possible ? (*laughter*).

وزیر محنت ۔ دوسرے ڈویژنوں میں بھی ایسے افسران کو مقرر کیا جاتا ہے جن کی مدت ملازمت کم ہوتی ہے ہوسکتا ہے کہ ان دونوں ڈویژنوں میں ایسے مجسٹریٹوں کی تعداد دوسرے ڈویژنوں کے مقابلہ میں زیادہ ہو ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب پارلیمنٹری سیکرٹری برائے امور داخلہ نے ایک محترم و معزز ممبر کے سوال کا جواب دیتے ہوئے فرمایا تھا کہ ان کے نزدیک جو وجوہات بتائی گئی ہیں انتہائی معقول ہیں ۔ اگر آپ کو ۹ ۔ مہینے کے لئے جیل بھیج دیں اور اس کے بعد وہی وجوہات بتائیں جو ایوان میں آج بتا رہے ہیں تو میں آپ سے یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ آپ پر اور آپ کے عزیز و اقارب پر

کیا گزرے گی ۔ ہمارے سامنے جو جواب دیا گیا ہے یا ضمنی سوالات کے جوابات دئیے جا رہے ہیں کیا یہ معقول ہیں ؟

مسٹر سپیکر ۔ حمزہ صاحب کسی مفروضے کی بنا پر آپ ضمنی سوال نہ پوچھئے ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ واضح طور پر پوچھا گیا تھا آپ اندازہ لگائیے کہ آپ بیسیوں آدمیوں کو بغیر مقدمات کی سماعت کئے جیل میں بھیج دیتے ہیں اور ساتھ ہی ساتھ جو انہوں نے وجوہات بتائی ہیں وہ معقول نہیں ہیں آپ یہ کہہ کر ہمارے زخموں پر نمک پاشی کر رہے ہیں ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ جیسا کہ میں نے عرض کیا اور بیگم صاحبہ نے بھی فرمایا ہے کہ اس میں دو وجوہات معقول ہیں ہوسکتا ہے کہ کسی صاحب کو یہ محسوس ہو کہ یہ معقول نہیں ہیں ۔ لیکن میرے ضمنی جواب کی تائید میں میرے محترم دوست اور معزز ممبر چودھری محمد ادریس نے فرمایا ہے کہ دو وجوہات معقول ہیں اور باقی وجوہات معقول نہیں ہیں ۔

بیگم اشرف عباسی ۔ کوئی بھی معقول نہیں ہے ۔ (قطع کلامیاں)

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ جناب والا ۔ میں اس موقع اور وقت کا انتظار کر رہا ہوں جب کوئی صاحب اٹھ کر یہ کہہ دیں گے کہ ایک معقول ہے اور باقی کوئی بھی معقول نہیں ہے ۔

This is a matter of opinion.

قاضی محمد اعظم عباسی ۔ کیا میں پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب سے پوچھ

سکتا ہوں کہ وزیر قانون صاحب حیدر آباد اور خیرپور میں وکالت کئے ہوئے ہیں اور میں بھی وہیں وکالت کر رہا ہوں تو کیا وہ مجسٹریٹوں کے متعلق تحقیقات کریں گے اس جواب کی روشنی میں جو جواب پارلیمنٹری سیکرٹری نے دیا ہے اور کیا وہ اس کی صحت کریں گے ۔

Parliamentary Secretary : If the Member gives in writing, we will certainly look into the matter. (*interruptions*) Sir, I take it as a notice.

Mr. Speaker : Order, order.

بابو محمد رفیق ۔ آئٹم نمبر ۶ ۔ جو کچھ فرمایا گیا ہے اس کے متعلق کیا آپ instructions یا آرڈر issue کریں گے کہ ایس ۔ ایچ ۔ او پوری دلچسپی لے کر گواہوں کو پیش کریں اور مقدمات کا فیصلہ کرائیں ۔

وزیر قانون ۔ جی ہاں ۔ یہ ہدایات جاری کر دی گئی ہیں کہ ایس۔ایچ۔او پوری دلچسپی لے کر مقدمات کو ختم کرائیں ۔

خان اجون خان جدون ۔ اس میں جو وجوہات بتائی گئی ہیں ان میں

(i) transfer of Magistrates without substitutes اور

(ii) transfer of S. H. O. S.

بھی ہے تو میں عرض کروں گا کہ جو چیز گورنمنٹ کے اپنے کنٹرول میں ہے کیا وزیر قانون اس کے متعلق یقین دہانی کرائیں گے کہ آئندہ وہ چیزیں جو گورنمنٹ کے کنٹرول میں ہیں ان کی وجہ سے cases میں delay نہ ہوگی ۔

وزیر قانون ۔ ہاں یہ ضرور کریں گے یعنی frequent transfers نہیں ہوں گے اور جہاں تک ہو سکے گا ان کو اس جگہ رکھا جائے گا تاکہ

cases کا disposal suffer نہ کرے۔

ڈاکٹر مسز اشرف عباسی ۔ یہ جو وجہ نمبر (iii) آپ نے دی ہے ۔

Reason (iii) Absence of accused on one pretext or the other.

This question has been asked regarding the accused in jails. What pretext can the accused in jails give as they are under their control.

وزیر قانون ۔ ان کے خلاف کئی جگہوں پر مقدمات ہوتے ہیں اور سب کو ایک ہی تاریخ اور جگہ پر نہیں پیش کیا جا سکتا ۔ مقدمات کبھی دوسری جگہ پر بھی پیش کئے جاتے ہیں ۔ کئی دفعہ گارڈ مہیا نہیں ہوسکتی ۔ کئی دفعہ ملزمان بیمار ہوکر داخل ہسپتال ہو جاتے ہیں تو ان وجوہات کی بنا پر وہ ہر حاضری پر حاضر نہیں رہ سکتے ۔

نوابزادہ غلام قاسم خان خاکوانی ۔ میں لا منسٹر صاحب سے یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ یہ وجوہات جو آپ نے دئیے ہیں کہ یہ جو ملزمان اتنا عرصہ تکلیف میں رہتے ہیں تو آپ اپنی ان کوتاہیوں کو پورا کرنے تک کیا ان کو ضمانت پر رہا نہیں کر سکتے ۔

وزیر قانون۔ ہر ایک کیس کی مختلف نوعیت ہوتی ہے۔ اور اس کے merit کو دیکھا جاتا ہے کہ وہ ضمانت کے قابل ہے یا نہیں ہے اور کوئی قابل ضمانت ہو تو وہ چھوڑ دئیے جائیں گے ۔

بیگم اشرف بولی ۔ میں اس سلسلے میں یہ عرض کرنا چاہتی ہوں کہ دیکھنے میں یہ آیا ہے کہ انڈر ٹرائل قیدیوں کے مقدمات کی سماعت میں بالعموم

ایک ایک سال گزر جاتا ہے ۔ اس طرح یہ مدت ان کی سزا کی اصلی مدت سے بھی متجاوز ہو جاتی ہے ۔ اس دوران میں حکومت کو ان کی خوراک کی تمام ذمہ داری برداشت کرنا پڑتی ہے ۔ کیا کفایتی نقطہ نگاہ سے یہ بہتر نہ ہوگا کہ مجسٹریٹوں کی تعداد میں اضافہ کر دیا جائے ۔ تاکہ ان مقدمات کا جلد فیصلہ کرنے کا اہتمام ہوسکے ۔

Mr. Speaker : This is a suggestion and not a supplementary question.

حاجی سردار عطا محمد ۔ میں پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب سے پوچھتا ہوں کہ ان مجسٹریٹوں کی اور دوسرے عملے کی کمی کی کیا وجہ ہے اور انکے نعم البدل کے مہیا کرنے کا کیوں فقدان ہے جواب میں کہا گیا ہے کہ افسران کو نیپا میں تربیت حاصل کرنے کی غرض سے بھیجا جاتا ہے ۔ اور یہ بھی کہا گیا ہے ۔ ۔ ۔

مسٹر سپیکر ۔ حاجی صاحب کیا آپ یہ سارا جواب پڑھیں گے ۔

حاجی سردار عطا محمد ۔ جناب سپیکر ۔ میرا مقصد یہ ہے کہ ان تمام چیزوں کی جواب داری گورنمنٹ کی ہے ۔ تو میں پوچھتا ہوں کہ آیا ۲۰ سال میں گورنمنٹ آگے چل رہی ہے یا پیچھے جا رہی ہے ۔

وزیر قانون ۔ ہم نے وجوہات بتلا دئیے ہیں اور میں نے پہلے ہی عرض کر دیا ہے کہ یہ جو تاخیر ہے کم کر دی جائے گی اور کوشش کی جائے گی کہ مقدمات کا جلدی فیصلہ ہو جائے ۔

CASES PENDING WITH MAGISTRATES

*4156. **Chaudhri Muhammad Nawaz** : Will the Parliamentary Secretary Home be pleased to state the number of cases pending with Magistrates in the Province, on 1st November 1966 for more than (i) six months (ii) one year and (iii) two years alogwith reasons for delay in their disposal ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) :

Sr. No.	No of cases pending with Magistrates.	(i) Six months	(ii) One year	(iii) Two years	Reasons for delay
1	2	3	4	5	6
1	Peshawar	264	115	13	Generally the District Magistrates have reported the following reasons :—
2	Mardan	152	7	2	
3	Hazara	3398	3655	1876	
4	Kohat	1	2	2	1. Pre-occupation of Magistrates during Election and War Emergency.
5	D.I. Khan	11	5	—	
6	Bannu	28	10	13	
7	Rawalpindi	—	—	—	2. Non-appearance of Prosecution Witnesses.
8	Jhelum	34	21	3	
9	Gujrat	—	—	—	3. Shortage of Magistrates.
10	Campbellpur	—	—	—	&
11	Sargodha	101	30	15	4. Increase in the institution of
12	Lyallpur	431	111	—	cases.

13	Jhang	272	188	61
14	Mianwali	39	6	—
15	Lahore	526	120	27
16	Sheikhupura	440	106	14
17	Sialkot	38	13	—
18	Gujranwala	176	60	16
19	Multan	233	44	26
20	Sahiwal	41	24	—
21	D.G. Khan	42	39	—
22	Muzaffargarh	217	64	11
23	Bahawalpur	80	26	—
24	Rahimyarkhan	286	166	12
25	Bahawalnagar	178	111	29
26	Hyderabad	484	98	18
27	Thatta	89	22	4
28	Dadu	75	18	—

1	2	3	4	5	6
29	Tharparkar	100	53	10	
30	Sanghar	26	12	1	
31	Khairpur	52	29	5	
32	Jacobabad	139	51	160	
33	Sukkur	162	53	2	
34	Larkana	52	12	1	
35	Nawabshah	116	32	1	
36	Quetta	79	42	8	
37	Loralai	—	—	—	
38	Sibi	90	425	207	
39	Zhob	4	1	—	
40	Chagai	12	17	3	
41	Kalat	91	23	—	
42	Mekran	17	23	7	
43	Kharan	20	3	—	
44	Kachhi	27	6	2	
45	Karachi	624	147	2	
46	Lasbela	2	2	—	

CASES PENDING IN CIVIL COURTS

*4381. **Chaudhri Muhammad Idrees** : Will the Parliamentary Secretary Home be pleased to state :—

(a) the total number of cases pending in Civil Courts other than the Courts of District Judges in each district of the Province alongwith the number of such cases as are (i) one year old (ii) two years old (iii) more than 2 years old as on 15th July 1966;

(b) the total number of appeals pending before District and Additional District Judges in the Province as on 15th July 1966 alongwith number of such appeals out of them as are more than 2 years old ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) :

	(a)					(b)	
S. No.	District	Total number of cases pending in Civil Courts on 15-7-1966	(i) One year old	(ii) two years old	(iii) More than two years old	Total number of appeals pending on 15-7-66 before District & Addl. District Judges.	More than two Years old.
1	Peshawar	1291	144	20	—	396	4
2	Mardan	—	—	—	—	20	3
3	Hazara	1301	152	31	80	364	19
4	Campbellpur	1578	312	112	31	261	—
5	Bannu	596	29	5	1	167	—
6	D.I. Khan	284	4	2	2	28	—
7	Kohat	519	31	4	4	—	—
8	Mianwali	627	19	—	—	184	—

9	Rawalpindi	3859	183	40	73	299	—
10	Jhelum	2596	79	7	15	114	—
11	Gujrat	1826	127	36	12	171	31
12	Sargodha	2524	391	104	133	443	2
13	Lahore	1478	40	10	9	1178	—
14	Sheikhupura	61	—	—	—	132	—
15	Gujranwala	1727	213	143	165	95	—
16	Sialkot	2940	433	222	182	390	4
17	Multan/Muzaffargarh	4551	839	156	88	76	2
18	Sahiwal	1428	365	63	35	106	—
19	Lyallpur	3195	628	235	147	337	—
20	Jhang	—	—	—	—	98	—
21	Muzaffargarh/Multan	—	—	—	—	76	2
22	D.G. Khan	1317	80	13	28	—	—
23	Bahawalpur	1985	220	51	21	230	8
24	Bahawalnagar	—	—	—	—	29	—

1	2	3	4	5	6	7	8
25	Rahimyarkhan	1152	187	43	45	99	—
26	Jacobabad	115	5	1	4	21	—
27	Sukkur	82	21	9	4	89	1
28	Khairpur	296	9	14	7	135	14
29	Larkana	433	56	17	—	67	4
30	Nawabshah	391	15	3	8	—	—
31	Hyderabad/Thatta.	3390	341	119	116	327	12
32	Dadu	203	20	—	—	27	2
33	Tharparkar @ Mirpurkhas.	732	65	7	13	87	—
34	Sanghar	186	10	4	2	—	—
35	Quetta/Sibi.	1085	102	19	20	16	—
36	Kalat/Lasbela	158	9	1	2	49	—
37	Karachi	3985	1052	834	395	1689	30

چودھری محمد ادریس ۔ جناب والا ۔ مجھے ایک اعتراض یہ ہے کہ تمام فگرز پیش نہیں کی گئیں ۔ مثلاً نمبر ۲ پر مردان ہے ۔ اس کے متعلق مقدمات اور ان کی اپیلوں سے متعلق کوئی تفصیل نہیں ہے اور اسی طرح جھنگ ، مظفر گڑھ اور ملتان کے متعلق کوئی تفصیل نہیں ہے ۔

Parliamentary Secretary : In the case of Mardan the total number of appeals pending on 15th July before District and Additional District Judges was 20. No case was pending in Civil Courts.

Chaudhri Muhammad Idrees : Total number of cases pending ..... (*interruptions.*)

کیا کوئی کیس ہے ہی نہیں وہاں پر ؟

Parliamentary Secretary : It means 'no'.

Chaudhri Muhammad Idrees : Then coming to Jhang at S. No : 20 the table shows that no case was pending in Jhang.

Parliamentary Secretary : 98 cases are pending before District and Additional District Judges. No other cases is pending. This is the information supplied to me by the Department. I cannot say on solemn affirmation that this answer is correct. This information has been supplied to me by the Department. If the Member thinks that it is an incorrect statement we can look into the matter, and action will be taken against the person who is responsible for a wrong statement.

Mr. Speaker : What is the Parliamentary Secretary's personal opinion ?

Parliamentary Secretary : It is not a question of personal opinion, Sir, It is a question of facts. This is the information that has been supplied to me.

Mr. Speaker : Prima facie it is unbelievable that no case was pending on 15th July in Mardan

Parliamentary Secretary. We will look into the matter. If some wrong information has been given intentionally action would be taken.

چودھری محمد نواز ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب والا ۔ جو لسٹ دی گئی ہے وہ میں نے دیکھی ہے لیکن میرا سوال یہ تھا کہ چھ ماہ ایک سال اور دو سال سے زیادہ مقدمات جو ابھی زیر سماعت ہیں ان کی تفصیل میں نے مانگی تھی ۔ میرا خیال ہے کہ کافی cases زیر سماعت ہیں ۔ تو یہ کیسے کہتے ہیں کہ مقدمات زیر سماعت نہیں ہیں ۔

Parliamentary Secretary : I will repeat my answer. If there is some mis-statement of facts, of course, we will certainly look into the matter.

Khan Ajoon Khan Jadoon : Sir, the question may be repeated.

Mr. Speaker : This question would be repeated on the next turn.

SUSPENSION OF MR. ZAHUR QURESHI, S.H.O., TOBA TEK SINGH

*4388. **Mr. Hamza** : Will the Parliamentary Secretary Home be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that D.I.G. Police, Sargodha Range passed Orders for suspension of Mr. Zahur Qureshi, S.H.O., Toba Tek Singh, District Lyallpur, during the year 1961 ; if so, the actual date on which said orders were passed ;

(*b*) whether it is a fact that the said orders were not given effect to and the said S.H.O. was reinstated without making any inquiry into the allegations levelled against him ; if so, reasons therefor ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) : (*a*) Yes. The orders were passed by the Deputy Inspector-General of Police, Sargodha Range Sargodha on 11.8.1966.

(*b*) No. The orders of the Deputy Inspector-General of Police, Sargodha Range, were carried out and the Sub-Inspector Zahoor Ahmad was placed under suspension with effect from 13.8.66. He was, however, reinstated with effect from 19.8.66 and departmental enquiry was ordered against him with a view to enquiring into the allegations levelled against him. The departmental enquiry has since been completed and S.I. Zahoor Ahmad has been acquitted by the Superintendent of Police, Lyallpur.

مسٹر حمزہ ۔ کیا پارلیمنٹری سیکریٹری صاحب برائے امور داخلہ از راہ کرم مجھے بتائیں گے کہ جب سب انسپکٹر ظہور احمد کو ۱۳ اگست کو معطل کیا گیا تو وہ اسی ماہ کی ۱۹ تاریخ کو یعنی چھ دن بعد اس کو بحال کر دیا گیا ۔ میں پوچھتا ہوں کہ آپ کے محکمہ کا طریق کار کیا ہے کسی افسر کے خلاف حقیقت مکمل ہو جاتی ہے کیا پھر آپ اس کو دوبارہ تعینات کرتے ہیں ؟

Parliamentary Secretary : Sir, I appreciate the supplementary from Mr. Hamza. For his information and for the information of the House I may say that I have directed the Department to probe, look and enquire into the matter and find out why the man concerned was re-instated within six days and we will see that somebody, who is at fault, will not be spared.

مسٹر حمزہ ۔ جناب پارلیمنٹری سیکریٹری برائے امور داخلہ نے بہت رحم کیا خصوصاً ضلع لائلپور پر کہ اس قسم کے تھانہ دار کے بارہ میں جواب

دینے کی زحمت گوارا فرمائی ہے لیکن میں آپ کی اطلاع کے لئے عرض کر دوں کہ اس شخص کو دوبارہ اس لئے بحال کیا گیا کہ ٹوبہ ٹیک سنگھ کا ایک سرکاری آدمی تھا جس نے ڈی آئی جی کو approach کیا اور پھر انہوں نے حکم دیا کہ اس کو بحال کیا جائے کیونکہ ڈی آئی جی مجبور تھا کہ اس کو دوبارہ بحال کیا جائے ۔

Mr. Speaker : What supplementary information does the Member want ?

مسٹر حمزہ ۔ جب وہ کہتے ہیں کہ تحقیقات کریں گے تو میں تو ان کو فرسٹ ہینڈ انفارمیشن دیتا ہوں جو سو فیصدی درست ہے ۔

Mr. Speaker : This is not a supplementary question. This is supplementary information.

TAKING OVER POSSESSION OF SHOP OF HAFIZ MUHAMMAD ZIKRIYYA IN LYALLPUR

***4390. Mr. Hamza :** Will the Parliamentary Secretary Home be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that one Hafiz Muhammad Zikriyya, son of Hafiz Muhammad Yahya, a kariana merchant of shop No. P-147 in old grain Market, Karkhana Bazar, Lyallpur, informed the Police authorities of Police Post Rail Bazar, Lyallpur, about the illegal forcible possession of his shop and kariana goods worth thousands of rupees on 10th September 1966 ;

(*b*) whether it is a fact that the said aggrieved person drew attention of the higher authorities through telegram on 11th September, 1966,

addressed to I.G. Police etc., and sent registered applications to D.C., Lyallpur in this respect;

(*c*) if answer to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, whether the said case has been registered against the law breakers ; if so, the date and time of registration of the said case ;

(*d*) the action taken by the local police authorities so far in this regard ; and if no action has so far been taken, reasons therefor and the time by which suitable action will be taken in this matter ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (*a*) Hafiz Muhammad Zakaria, Karyana Merchant of shop No. P-147, did not lodge any report at Police Post Rail Bazar, about the alleged illegal and forcible possession of his shop on 10th September, 1966.

(*b*) This is correct.

(*c*) and (*d*) No case was registered in this behalf because on enquiry made by Inspector CIA of Lyallpur district it was revealed that the said Hafiz Muhammad Zakaria had been occupying shop No. P/147 in Old Grain Market, Kharkana Bazar, as a tenant of one Fazal Ahmed, son of Maula Bakhsh on monthly rent of Rs. 200 Hafiz Muhammad Zakaria did not pay rent for 17 months and on persistant demand of Rs. 3,400 as arrear of rent by Mian Fazal Ahmad, Hafiz Muhammad Zakaria did not pay the rent rather he sublet this shop on Paghri to one Rashid Ahmad Shah after getting Rs. 4,000 as Paghri from the latter. Rashid Ahmad Shah accordingly occupied the shop in question and on coming to know that Fazal Ahmad is the actual owner of the shop in question he further entered into tenancy terms with Fazal Ahmad. Hafiz Muhammad Zakaria thus stood ousted. No cognizable offence was therefore made out. The information of Hafiz Muhammad Zakaria was found to be false and frivilous regarding which action will be taken against him according to law in due course.

چودھری محمد ادریس ۔ کیا پارلیمنٹری سیکریٹری صاحب مجھے بتائیں گے کہ آیا پولیس کو ایسا اختیار حاصل ہے کہ بلا وجہ مقدمہ رجسٹر کئے وہ کسی کیس کی انکوائری کر سکیں ؟

Parliamentary Secretary : Well this application is on record and that is why the CIA was deputed by the authorities to look into the matter. And because his information was found to be false and frivolous action would be taken against the gentleman who made the complaint.

چودھری محمد ادریس ۔ جناب والا ۔ کیا پولیس کو یہ اختیار ہے کہ وہ کیس رجسٹر کرنے سے پہلے یہ معلوم کرے کہ کسی نے کوئی جرم کیا ہے یا نہیں ۔ یا اس کی یہ ڈیوٹی ہے کہ وہ پہلے کیس رجسٹر کرے اور پھر تحقیقات کرے ۔

Parliamnetary Secretary : I am not definite about that but I think the F I.R. should have been recorded and then the enquiry would have been made by the C.I.A. staff.

چودھری محمد ادریس ۔ جناب پارلیمنٹری سیکریٹری صاحب نے خود تسلیم کیا ہے کہ پہلے پولیس کیس رجسٹر کرتی ہے اور اس کے بعد تحقیقات کرتی ہے ۔ کیا یہ درست ہے کہ اس کیس میں یہ جو بسم اللہ ہی غلط ہوئی ہے ۔ اس کے بعد جتنی اطلاع دی گئی ہے وہ سو فیصد غلط ہے ۔ ان لوگوں نے پولیس کے ساتھ مل کر اس شخص کو زبردستی بے دخل کرایا اور اس کے ساتھ سخت زیادتی کی گئی ہے ۔

LICENCES ISSUED FOR GUNS, PISTOLS AND REVOLVERS

*4586. **Babu Muhammad Rafiq :** Will the Parliamentary Secretary Home be pleased to state :—

(*a*) the total number of licences issued for guns, pistols and revolvers, separately in each district of the Province as on 31st October, 1966 ;

(*b*) the month-wise total number of licences issued for guns, pistols and revolvers from October, 1964 to 31st October, 1966 in each District of the Province alongwith reasons for abnormal increase, if any, in the issuance of the said licences during the said period ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : The requisite information is incorporated in a statement which is placed on the Table.*

بابو محمد رفیق ۔ آپ نے جواب دیا ہے کہ اسلحہ کے لائسنسوں کی تعداد میں اضافہ اس بنا پر ہوا ہے کہ حکومت کی طرف سے عوامی نمائیندوں کے وقار میں اضافہ کی پالیسی اختیار کی گئی تھی اور بنیادی جمہوریت کے تمام اداروں کے تمام اراکین کو ان کی سیاسی وابستگی سے قطع نظر یہ لائسنس دیئے گئے ۔ میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ آیا یہ پالیسی صرف لائلپور کے لئے تھی یا سارے مغربی پاکستان کے لئے ہے ۔ کیا حکومت مغربی پاکستان کی متعلقہ چٹھی ایوان کی میز پر رکھیں گے ؟

پارلیمنٹری سیکریٹری ۔ It is throughout West Pakistan جناب والا ۔ جہاں تک لائسنسوں کا تعلق ہے مجھے بابو صاحب اور حمزہ صاحب جیسے زندہ دل انسانوں سے یہ توقع تھی کہ وہ یہ مطالبہ کریں گے کہ اسلحہ کے لائسنس اور بھی ملیں مگر وہ اس پر اعتراض کر رہے ہیں میں ان کی خدمت میں عرض کروں گا کہ اسلحہ کے لائسنس اس قسم کی بات ہے کہ جن کا کیریکٹر ٹھیک ہو ان کے پاس یہ لائسنس ہونا کوئی قابل اعتراض بات نہیں ۔

*Please see Appendix II at the end.

بابو محمد رفیق - میں نے یہی عرض کیا ہے کہ باقی اضلاع میں اس پالیسی پر عمل درآمد نہیں ہو رہا - آپ بے شک زیادہ لائسنس دیجئے مگر باقی اضلاع میں ڈپٹی کمشنر آپ کی پالیسی پر عمل نہیں کرتے - اس لئے میں نے عرض کیا ہے کہ وہ چٹھی ہمیں دکھائیں تاکہ ہم ان کو بتا سکیں -

Parliamentary Secretary : This is actually the discretion of the Deputy Commissioner.

لیکن ہر معزز شہری کو یہ حق ہے کہ وہ لائسنس کے لئے درخواست دے سکتا ہے - بابو صاحب اگر آپ کو کوئی مشکل ہے تو مجھے بتائیں میں آپ کو لائسنس جاری کر سکتا ہوں -

مسٹر حمزہ - جناب والا - انہوں نے یہ فرمایا ہے کہ یہ لائسنس سیاسی وابستگی کے خیال کئے بغیر دیئے گئے تھے - کیا انہیں یہ علم ہے کہ یہ لائسنس ان لوگوں کو اس وقت دیئے جاتے ہیں جب وہ وعدہ کرتے ہیں کہ وہ سرکاری پارٹی کے ممبروں کو ووٹ دیں گے - - - - (شور) - - - - اور یہ وعدہ لینے کے بعد ہی اتنی تعداد میں یہ لائسنس دیئے گئے - یہ جو آگے پیچھے کی باتیں کرتے ہیں وہ ایسے ہی ہیں -

Minister of Labour : This is incorrect Sir. (*interruptions*)

Mr Speaker : This is not a supplementary question.

SCHOOLS IN CHITRAL STATE

*4612. **Ataliq Jafar Ali Shah** : Will the Parliamentary Secretary Home be pleased to state :—

(*a*) the total number of Primary Schools, Middle Schools and High Schools in Chitral State and the annual expenditure incurred by the State on the running of the said schools ;

(*b*) the total number of schools in Chitral State taken over by Government and the expenditure so far incurred on the running and maintenance of these schools ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) : (*a*) The total number of schools with annual expenditure thereon by Chitral State is as follows :

(*i*) Primary Schools :	90	Expenditure incurred during
(*ii*) Lower Middle Schools	4	1965-66.
(*iii*) Middle Schools	17	Rs. 4,71,322/-
(*iv*) High Schools	3	

(*b*) 9th and 10th Classes of High School Booni and 7th and 8th Classes of Girls Middle School Chitral have been taken over by Government w.e.f. 1.7.1965 and 1.10.61 respectively. Expenditure to the tune of Rs. 62,300/- was incurred on these classes from the same dates.

انالیق جعفر علی شاہ ۔ جواب سے ظاہر ہے کہ چترال میں حکومت نے اب تک صرف دو سکول اپنی تحویل میں لئے ہیں ۔ باقی ایک سو چودہ سکول سٹیٹ خود چلا رہی ہے اور سٹیٹ اپنے محدود ذرائع کی وجہ سے انہیں سٹینڈرڈ کے مطابق نہیں چلا سکتی ۔ کیا حکومت باقی سکولوں کو اپنی تحویل میں لینے کا ارادہ رکھتی ہے ؟

Parliamentary Secretary : Certainly Sir, at the proper time, the Government would take over these schools but it will take some time.

INQUIRY IN THE MURDER OF *Ex*-P.A.F. CORPORAL MALIK IBRAHIM

*4863. **Mr. Mahmood Azam Farooqi**: Will the Parliamentary Secretary Home please refer to answer to my starred question No. 2592 laid on the Table of the House on 18th June, 1966 and state whether report of the District Magistrate, Karachi in respect of inquiry in the murder of *Ex*-P.A.F. Corporal Malik Ibrahim, has since been received; if so, the details of the findings be placed on the table of the House and if not, reasons for inordinate delay in the disposal of the matter ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill): Report of the District Magistrate, Karachi regarding death of Ex-P.A.F. Corporal Malik Muhammad Ibrahim has since been received.

The findings of the Inquiry Officer are as under :—

"In this enquiry I had thoroughly examined 21 witnesses, got the dead body of Ex-P.A.F. Corporal Malik Muhammad Ibrahim exhumed and re-post mortem examination made. The earlier Police Surgeon's post-mortem report dated 27.1.1966 says that the cause of death was shock and heart failure due to natural causes. Subsequently the two doctors in their collective unanimous report of the post-mortem say that the cause of death could not be ascertained due to the advanced stage of decomposition and putrefaction of the dead body. But, however, they say that they had found no bone injury or fractures, from which police torture before death could be inferred. Moreover, no substantial evidence has been found to prove that the police had tortured the deceased before his death. Most of the witnesses examined have not said categorically that they saw the deceased being tortured. The deceased's wife (witness No. 1) said that her husband was behaving in a queer manner. But the fact that Ex-P.A.F. Corporal Malik Mohmmad Ibrahim, deceased did not divulge any information under interrogation would tend me to believe that he had presence of mind.

Keeping in mind all the evidence that has been received, particularly the medical evidence, I am of the opinion that Ex-P.A.F. Corporal Malik Mohammad Ibrahim s/o Subedar Lal Khan died because of natural causes and not due to torture."

APPLICATION MADE BY SIRAJ DIN OF CHAK No. 14/RB POLICE STATION CHUHARKANA TO S. P. SHEIKHUPURA IN RESPECT OF MURDER OF HIS NEPHEW

*4892. **Mr. Hamza** : Will the Parliamentary Secretary Home be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that one Siraj Din of Chak No. 14/RB known as Nawan Pind Virkan, Police Station Chuhar Kana brought to the notice of S.P ; Sheikhupura on 10th June, 1966 through an application that his nedhew named Munir Ahmad, son of Muhammad Din was murdered by five persons of the same village on 3rd May, 1966 but the F.I R. was not registered till that time ;

(b) whether it is a fact that the F.I.R. in respect of the said murder was registered on 3rd July, 1966 through the intervention of the said S.P. ;

(c) if answer to (a) and (b) above be in the affirmative, (i) reasons for which the F.I.R. was registered after full two months (ii) the action taken against the Police Officers responsible for the delay in the registeration of the said F. I. R. and (iii) the steps so far taken to bring the culprits to book?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) : (a) Yes.

(b) The complainant had stated in the application that after hectic search he had come to the conclusion that Munir had been done away with by five persons. Since the allegations were not definite, S.P., Sheikhupura ordered the D.S.P. Sheikhupura to have a thorough probe conducted and if the facts revealed any cognizable offence, a case should

be registered. During the preliminary probe it was alleged that Munir had gone out of the village alone on the the night of the incident and that there was no proof that he had been murdered. Anyhow a case was registered. The person is not yet traceable and the factum of murder has also not yet been established.

(c) (i) As stated in reply to para (b) above.

(ii) After the conclusion of the investigation if it is found that any cognizable offence had been committed and any police officer was at fault suitable action would be taken against the defaulter.

(iii) Iqbal and Rashid accused were arrested and thoroughly interrogated, but they were got discharged, as nothing incriminating was established against them. The other three suspects Abdullah Usman, and Imran are under arrest and are being interrogated.

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ پارلیمنٹری سیکریٹری صاحب برائے امور داخلہ جو لائل پور سے تعلق رکھتے ہیں اور مجھے ان کے ساتھ بہت ہمدردی ہے ۔ ۔ ۔ ۔

مسٹر سپیکر ۔ حمزہ صاحب آپ بار بار ان کو یہ بات کیوں یاد دلاتے ہیں ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ عرض یہ ہے میرے پچھلے سوال کا جواب دیتے ہوئے جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب نے اپنے محکمے کی غلطی کا اعتراف کیا تھا ۔ ۔ ۔ ۔

Parliamentary Secretary : Sir, I object to it ; I didn't admit that. I said I personally felt that the officer was re-instated within six days

and we will enquire into the matter, if there is any fault ; if somebody is at fault. I didn't say.....

Khawaja Muhammad Safdar : You had some doubts.

Parliamentary Secretary : I said that if does not apparently seem to be true ; I have not admitted it.

مسٹر حمزہ ۔ جناب والا ۔ کیا پولیس کا فرض نہیں تھا کہ وہ پہلے کیس درج کرتی ۔ اس جواب کے حصہ "ب" میں بھی آپ یہ تسلیم کرتے ہیں کہ شکایت کنندہ نے کہا تھا کہ میں نے انتہائی کوشش کی ہے اور مجھے یقین ہو گیا ہے کہ اس کو ۵ آدمیوں نے قتل کر دیا ہے ۔ جب ایک شخص یہ بات کہتا ہے تو پولیس کو کیا حق ہے کہ وہ پہلے اس کی تفتیش کرے اور بعد میں کیس درج کرے ۔

Parliamentary Secretary: Kindly allow me to read the answer then this ambiguity would be removed. It is there in the answer that actually the gentlemen concerned, who were the heirs of the deceased, did not come up with a complaint for quite a long time as they themselves were doubtful whether their son was murdered or not. This application was submitted after a month. You kindly just see the answer which says—

> "The complainant had stated in the application that after hectic search....."

The complainant did not say that the boy had been murdered. He said that "after hectic search he had come to the conclusion that Munir had been done away with by five persons. Since the allegations were not definite, S.P. Sheikhupura ordered the D.S.P., Sheikhupura to have a thorouh probe conducted and if the facts revealed any cognizable offence, a case should be registered. During the preliminary probe it was alleged that Munir had gone out of the village alone on the night of the

incident and that there was no proof that he had been murdered. Anyhow a case was registered. The person is not yet traceable and the factum of murder has also not yet been established.

So, a case has been registered. How, I will come to the original question of Mr. Hamza which says—

> "Whether it is a fact that one Siraj Din of Chak No. 14/RB known as Nawan Pind Virkan, Police Station Chauhar Kana brought to the notice of S. P.. Sheikhupura, on 10th June, 1966, through an application that his nephew named Munir Ahmad, son of Muhammad Din was murdered by five persons of the same village on 3rd May, 1966 ....."

Kindly just see that this fact was brought to the notice of the S. P. after more than a month. You would appreciate, Sir, that even the application was made to the S. P. after more than a month and that means that the heirs of the deceased were themselves doubtful.

چودھری محمد ادریس ۔ جناب والا ۔ اس کیس کے متعلق ایف ۔ آئی ۔ آر ۳ ۔ ۷ ۔ ۱۹۶۶ کو درج ہوئی اور ایس ۔ پی کو اطلاع ۱۰ ۔ ۶ ۔ ۱۹۶۶ کو دی گئی ۔ وہ ایک مہینہ کیا کرتے رہے ۔ ایک مہینہ رپورٹ درج نہ کرنے کے بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں ؟

Parliamentary Secretary : I would again repeat my answer that even the father and the uncle of the deceased were not sure that he was dead.

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ میرے سوال کے جواب کے حصہ "ب" کے آغاز میں یہ کہا گیا ہے کہ شکایت کنندہ نے درخواست دی ہے ۔ اس نے انتہائی کوشش کی ہے اور وہ اس نتیجہ پر پہنچا ہے کہ فلاں ۵ آدمیوں نے

اس کو قتل کر دیا ہے ۔ کیا جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب از راہ کرم یہ بتائیں گے کہ اس درخواست میں ابہام کیا ہے ؟

Parliamentary Secretary : Ibham is "doubt" itself.

مسٹر حمزہ ۔ جناب والا ۔ جس پولیس کی یہ حالت ہو کہ اس نے دو ماہ کے بعد پرچہ درج کیا ہے تو وہ قتل کا کیا سراغ لگائیں گے ۔ یہ سب کچھ عبث ہے ۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ قاتلوں کی حمایت کرتے ہیں ۔

خان اجون خان جدون ۔ کیا اس کے متعلق پتہ چلا ہے کہ وہ شخص زندہ ہے یا مر گیا ہے ۔ اس کے متعلق کوئی رپورٹ ہے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ یہی تو رونا رو رہے ہیں ۔ اگر اس کے متعلق پتہ چل جاتا تو اس جھگڑے کی بات کیا تھی ۔

چودھری محمد سرور خان ۔ کیا پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب یہ فرمائیں گے کہ چونکہ یہ معاملہ کافی پیچیدہ ہوگیا ہے اور پولیس کو dodege کیا گیا ہے اور جیسا کہ پولیس نے اپنی سٹیٹمنٹ میں doubt کا اظہار کیا ہے ۔ ایس ۔ پی نے پہلے تفتیش کی اور پھر کیس درج کیا۔ کیا آپ دوسری ایجینسی یعنی کرائمز برانچ کو اس کیس کے متعلق تفتیش دینے کے لئے تیار ہیں تاکہ اس تفتیش کا صحیح اندازہ لگایا جا سکے ؟

Parliamentary Secretary : If the complainants come forward with an application we would certainly look into the matter and in case it is found that the case is not being properly investigated, we would certainly do it.

مسٹر حمزہ ۔ کیا جناب پارلیمنٹری سیکرٹری برائے امور داخلہ مجھے یقین دلائیں گے کہ ۔ X X X X X X X X X X X X X X X*

Mr. Speaker : That is not a supplementary question. The remarks are expunged from the proceedings of the Assembly.

حاجی سردار عطا محمد ۔ میں جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب سے یہ پوچھتا ہوں کہ ۳-۵-۱۹۶۶ کو قتل ہوا اور ۱۰-۶-۱۹۶۶ کو ایس - پی کو فریاد کی۔ ان کی درخواست کے بعد یہ فریاد دو مہینے دیر سے درج ہوئی ۔ کیا پولیس سے توقع کی جائے کہ وہ تندھی سے اس کیس کی انکوائری کرے گی ۔

مسٹر سپیکر ۔ حاجی صاحب اس کا جواب دیا جا چکا ہے ۔

UNDESIRABLE ADVERTISEMENTS RELATING TO VENEREAL DISEASES

*4975. Mr. Mahmood Azam Farooqi : Will the Parliamentary Secretary Home be pleased to state:—

(a) whether it is a fact that undesirable and objectionable advertisements relating to alleged cures of Venereal Diseases, sexual disorders and conditions peculiar to women appear in the newspapers, magazines, and journals published in the Province;

(b) whether Government is aware of the fact that objectionable and obscene advertisements are also painted on the walls of almost all the towns and cities of the Province;

(c) whether Government has taken action during the year 1965-66 against any of the said advertisements under the Karachi Indecent Advertisements Prohibition Act, 1951;

---

*Expunged as ordered by the Speaker.

(d) whether it is a fact that similar indecent, immoral and obscene publicity is also being carried out by the Health Department for popularising Family Planning?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) : (a) and (b) Some advertisements of the nature referred to have appeared in newspapers, magazines and on walls.

(c) No action was taken as the advertisements were not couched in language to attract the provisions of the Karachi Indecent Advertisements Prohibition Act, 1951, since replaced by Indecent Advertisements Prohibition Act, 1963.

(d) No.

MURDER CASES REGISTERED IN THE PROVINCE DURING 1965 AND 1966

*5032. **Chaudhri Muhammad Idrees** : Will the Parliamentary Secretary Home be pleased to state total number of murder cases registered in the Province during the years 1965 and 1966 upto November 30 alongwith the following details (i) number of accused involved in said cases; (ii) number of persons murdered; (iii) number of challans submitted to the Courts; (iv) number of cases committed to the Sessions Court, and (v) number of cases in which accused were not charged by Court under section 302 P.P.C.?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill):

	1965	1966 (*upto* 30-11-66)
Total No. of murder cases regarding in the Province.	3,233	3,191

(i) Accused involved	...	7,485	7,171
(ii) Persons murdered	...	3,442	3,418
(iii) Challans submitted to Court	...	2,885	2,606
(iv) Cases committed to Sessions Court	...	1,952	1,523
(v) Cases in which accused were not charged under section 302 P.P.C.	...	325	147

REGISTRATION OF A CASE REGARDING FORCIBLE POSSESSION OF LAND BY ONE NAJIB ULLAH OF RAWALPINDI DIVISION

*5097. **Mr. Hamza**: Will the Parliamentary Secretary Home be pleased to state:—

(a) whether it is a fact that Lahrasab Khan, son of Munawar Khan, Ayub Khan, son of Mian Khan, etc., caste Gujjar, of Bhallar top, Teshil and District Rawalpindi brought to the notice of S. S. P. and D. I. G., Rawalpindi, through a telegram on 8th December, 1966 that one Najib Ullah has forcibly taken possession of their ancestral lands;

(b) if answer to (a) above be in the affirmative, the action taken in the matter and whether the possession of the said land has been delivered to the said owners; if not, reasons therefor alongwith the present stage of the said case;

(c) whether the said case was registered; if not, reasons therefor?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill): (a) Telegram from Lahrasab Khan, addressed to S.S.P., Rawalpindi was received on 10th December, 1966, and that addressed to the Deputy Inspector-General of Police was receiv-

ed on 13th December, 1966 in Police Office, Rawalpindi. These were sent to Inspector Wah Cantt; for legal action and were received by him on 15th December, 1966.

(b) The land under dispute has been demarcated by Ch. Muhammad Yousaf, Additional Naib-Tehsildar, Rawalpindi on the spot. According to his report Captain Najib Ullah Khan has made no encroachment on the land of Sher Muhammad, one of the applicants. As far as the land of Lahrasab Khan was concerned, the Naib-Tehsildar has reported that he was demarcated his land comprising Khasra No. 43. The land was levelled by Captain Najib Ullah Khan with tractors and bull-dozers. He was informed of the position and asked to give up the possession of this land of Lahrasab Khan, which has since been vacated by him.

(c) No case was registered by the Police as no dishonest intention was found. It appeared to be purely a case of mistaken line of demarcation which has since been corrected and the land of Lahrasab Khan vacated.

مسٹر حمزہ ۔ کیا جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب مجھے یہ بتائیں گے کہ لہراسب خان کو قبضہ کس تاریخ کو دیا گیا ؟

Parliamentary Secretary : Sir, I cannot give the exact date on which the possession was delivered to Lahrasab Khan but, anyhow, I say with full responsibility that possession was delivered to him and it was purely a case of mistaken line of demarcation.

مسٹر حمزہ ۔ جب ایک شخص وہاں موجود ہو ایک مالک وہاں موجود ہو اور وہ کہتے ہیں کہ زمین میری ہے اور زمین پر زبردستی قبضہ کیا جاتا ہے اور وہ شخص درخواستیں دیتا ہے اور یہاں تک کہ وہ لاہور چل کر آیا ہے اور آہ و زاری کرتا ہے ۔ تو پھر آپ کیسے کہہ سکتے ہیں کہ غلط فہمی ہوگئی ہے ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ جناب والا ۔ میں نے پہلے بھی گزارش کی ہے کہ جہاں تک زمین پر قبضے کے جھگڑے کا تعلق ہے ۔ حمزہ صاحب بھی جانتے ہیں کہ حد بندی کے سلسلہ میں ایسا ہوتا ہے کہ جہاں پر زمین کھلی پڑی ہو ۔ وہاں ایسا ہوتا ہے اور آپ دیکھتے ہیں کہ اسے کتنا advantage ہوا کہ زمین کو buldoze بھی کیا گیا اور اس کو level بھی کیا گیا اور اس کے بعد بھی ہم نے زمین اسے واپس کر دی ۔

Mr. Speaker : The Question Hour is over now.

خان ملنگ خان ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب والا ۔ میرے دو سوالات نمبر ۵۵۸۳ اور ۵۹۰۸ کے جوابات بالکل غلط دئیے گئے ہیں ۔ اور یہ جوابات مہیا کرنے والے افسر نے ایسے ہی کیا ہے جیسے کہ کوئی آدمی کسی کی آنکھوں پر ہاتھ رکھ دے ۔ یہ جواب اس قدر غلط ہے کہ یا تو ان کے جوابات اگلی باری پر دوبارہ دئیے جائیں تاکہ میں ان کے متعلق وضاحت کے ساتھ کچھ عرض کر سکوں کیونکہ اگر اس ایوان میں اس طرح کے جوابات آنے لگیں تو میں سمجھتا ہوں کہ جوابات مہیا کرنے والے افسران اس ایوان کو ایک قسم کا مذاق سمجھتے ہیں ۔

Parliamentary Secretary (Home) : Sir, I have to tell my friend that regarding this question I have already issued instructions to the Department that they should check up whether the area is located in the merged areas or in tribal areas.

خان ملنگ خان ۔ جناب والا ۔ گذارش یہ ہے کہ یہ سوالات پہلے بھی اس ایوان میں پوچھے گئے تھے اور اب جو جوابات دئیے گئے ہیں وہ ان جوابات سے متضاد ہیں ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ آپ وہ جوابات بتائیں ۔

مسٹر سپیکر ۔ آپ اس کے متعلق پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب سے verify کرلیں اور اس کے بعد اگر آپ یہ محسوس کریں کہ سوالات کے جوابات عمداً غلط دئیے گئے ہیں تو پھر آپ تحریک استحقاق پیش کر سکتے ہیں ۔

خان ملنگ خان۔ جناب والا۔ جوابات عمداً غلط دئیے گئے ہیں، اسی لئے تو میں نے عرض کیا ہے کہ وہ پرانے سوالات کے جوابات نکال کر دیکھیں ۔

چودھری محمد ادریس ۔ جناب والا ۔ صفحہ ۵۶ پر سوال نمبر ۵۶۱۴ میں میں نے پوچھا تھا کہ ۔

"names of Civil Judges as were posted in Lahore Division as on 31st December, 1966."

اس سے آگے یہ تھا کہ لاہور ڈویژن میں کتنے فیصلے کئے گئے ۔ لیکن مجھے صرف ضلع لاہور اور ضلع شیخوپورہ کے متعلق جواب دیا گیا ہے ۔ حالانکہ مجھے یقین ہے کہ لاہور ڈویژن میں دو اور اضلاع یعنی ضلع سیالکوٹ اور ضلع گوجرانوالہ بھی ہیں لیکن مجھے ان اضلاع کے متعلق کوئی اطلاع بہم نہیں پہنچائی گئی ۔

مسٹر سپیکر ۔ اور شاید تفصیل بھی یہی ہے ۔

چودھری محمد ادریس ۔ تفصیلات میں بھی صرف ضلع لاہور اور ضلع شیخوپورہ کے متعلق ہی اطلاع ہے باقی دو اضلاع کے متعلق اطلاع نہیں ہے ۔

Minister of Law : Sir, this will be looked into and if you please, this may be repeated on the next turn when full information will be given if it it not there.

مسٹر سپیکر ۔ اخوند صاحب ۔ ظاہر ہے کہ آپ میرے اور خواجہ صاحب کے اضلاع کو بھول گئے ہیں ۔

Minister of Law : We will not forget them now Sir.

بیگم اشرف پونی ۔ جناب والا ۔کراچی کے متعلق ایک بڑا ضروری سوال ہے ۔ سوال نمبر ۵۲۹۷ ۔ کیا وہ بھی repeat ہوگا ۔

مسٹر سپیکر ۔ نہیں ۔ وہ repeat نہیں ہوگا ۔

Parliamentary Secretary (Railways) (Sardar Muhammad Ashraf Khan) Sir, yesterday there was some misunderstanding regarding the policy regarding construction of over-bridges on Railway Lines. I have now got the details and if you please allow me I will read certain facts regarding Gujranwala.

Mr. Speaker : Will it not be advisable to answer this on the next turn ?

Parliamentary Secretary (Railways) : Right Sir.

ANSWERS TO STARRED QUESTIONS LAID ON THE TABLE.

REMOVAL OF BARRIERS FROM RAKHNI STATION OF LORALAI DISTRICT TO D. G. KHAN

*5103. **Babu Muhammad Rafiq :** Will the Parliamentary Secretary Home be pleased to state:—

(a) whether it is a fact that Barriers exist from Rakhni Station of Loralai District to Dera Ghazi Khan specially in Political Area of D. G. Khan;

(b) whether Government intend to remove the said barriers in view of the difficulties experienced by the public; if not, reasons therefor?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill): (a) Yes.

(b) No complaint from the travelling public has ever been received for removal of these Barriers.

Rakhni Barrier was removed in September, 1966. However, check posts not Barriers were established at Rakhni and Mekhtar on Loralai-D. G. Khan Road in order to watch the movement of wheat to border areas of Zhob and Quetta-Pishin Districts. Mekhtar check post has since been removed.

Barriers at Bawata and Rakhi Munh, D. G. Khan District exist: Installation of these Barriers is essential in order to have an effective control over movements of vehicles, smuggling and absconders.

The road between Bawata and Rakhi Munh passes through high hills at narrow points where at the time of rush, one way traffic has got to be enforced. Moreover, it is very dangerous to allow traffic by night. So the existence of these Barriers is in the interest of public safety.

REGISTRATION OF CASE IN ANARKALI POLICE STATION, LAHORE AGAINST MISS BALQIS SIDDIQUE, HEADMISTRSS, GOVERNMENT GIRLS HIGH SCHOOL, KRISHAN NAGAR, LAHORE AND OTHERS

*5129. **Chaudhri Muhammad Idrees**: Will the Parliamentary Secretary Home be pleased state:—

(a) whether it is a fact that a case was registered in Police Station Anarkali, Lahore, against Miss Balqis Siddique, Headmistress, Government Girls High School, Krishan Nagar, Lahore and others some time ago on the complaint of Haji Abdul Sattar of Punjab Fancy Fabrics Lahore;

(b) if answer to (a) above be in the affirmative, (i) details of alleged offence and (ii) section under which the said case was registered?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill): (a) It is a fact that a case under section 420, P.P.C., has been registered against Miss Bilqis Siddique, Headmistress, Government Girls High School, Sanda Kalan,—*vide* F.I.R. No. 488, dated 6th December, 1966, at Police Station New Anarkali on the report of Haji Abdul Sattar, Proprietor, Punjab Fancy Fabrics, Lahore. Mr. Ahmad Ali Siddiqui, husband of the Headmistress and one Muhhmmad Hussain are also accused in this case.

(b) The details of the case in brief are that Ahmad Ali Siddiqui and his wife, who introducted themselves as landlord of Sargodha and Headmistress of Local Girls School, respectively came in contact with said Haji Abdul Sattar and used to purchase cloth from him. They showed inclination towards business and purchased cloth from him worth Rs. 2,200 on 2nd November 1966, on credit basis and worth Rs. 800 on 7th November 1966 when they paid total sum of Rs. 3.000.

They further purchased cloth worth Rs. 6,021.25 for Rs. 4,159,19,208.00 and Rs. 14,300, etc., in the name of another alleged Landlord and fraudulently deferred payment through one pretext or the other.

The facts constituted an offence under section 420, P.P.C. upon which a case was accordingly registered and is under investigation with the Local Police. No arrests have so far been made.

BUILDING OF CIVIL COURTS JACCOBABAD

*5169. **Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo**: Will the Parliamentary Secretary Home be pleased to state: —

(a) whether it is a fact that the plan of the proposed building of Civil Courts, Jaccobabad, have been approved by the High Court of West Pakistan; if so, when;

(b) whether it is a fact that the construction work of the said buildings have not been undertaken so far; if so, reasons thereof and the date on which construction work is expected to be undertaken?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill): (a) No.

(b) Does not arise.

CONSTRUCTION OF BUILDINGS FOR COURT OF CIVIL JUDGE, JACCOBABAD

*5175. **Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo**: Will the Parliamentary Secretary Home be pleased to state:—

(a) whether it is a fact that the Court of Civil Judge, Jaccobabad, is the only permanent Civil Court in the whole district;

(b) whether it is a fact that the said Court is working in a rented building; if so, the annual rent paid thereof;

(c) whether Government intend to construct separate building for the said Court; if so, when and if not, reasons therefor?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill): (a) Yes.

(b) Yes. Annual rent of the building is Rs. 1,320.00 in which the Court of the Joint Civil Judge is also accommodated.

(c) Yes. Necessary Plans and Estimates are under preparation.

COURT OF DISTRICT AND SESSIONS JUDGE, JACCOBABAD

*5176. **Mr. Mohammad Bakhsh Khan Narejo** : Will the Parliamentary Secretary Home be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that the Court of District and Sessions Judge, Jaccobabad, was established in 1954 and the same is working on temporary basis since then;

(b) whether it is a fact that all the other Districts and Sessions Courts in the former Sind have been working on permanent basis;

(c) whether it is a fact that due to heavy rush of cases in the said district the Court of Additional District and Sessions Judge has also been working in the said district since 1952;

(d) if answer to (a) to (c) above be in the affirmative, (i) reasons for not making the said Court permanent and (ii) whether Government intend to make it permanent; if so, when and if not reasons therefor?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) : (a) Yes. The Court of District and Sessions Judge, Jaccobabad, was established in 1954 and the same is being continued on temporary basis except that the post of District and Sessions Judge is now permanent.

(b) Yes.

(c) The Court of Additional Districts and Sessions Judge is functioning since 1962 and not since 1952.

(d) The proposal bringing the establishment of the Court on permanent footing is under active consideration.

ARRANGEMENTS FOR OBTAINING CERTIFICATES OF FITNESS OF VEHICLES AT DISTRICT HEADQUARTERS

*5187. **Babu Muhammad Rafiq** : Will the Parliamentary Secretary, Home. be pleased to state whether it is a fact that the owners of the vehicles in Quetta Division have to go to Quetta for obtaining fitness certificates of their vehicles as the Touring Officers stay for a very short period in the Districts other than Quetta; if so, the action Government intend to take to unable the vehicle owners to get their vehicles examined at their respective owners to get District Headquarters?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) : No Quetta and Kalat Divisions consists of the following districts with the headquarters noted against each : —

(1) Quetta.

(2) Sibi.

(3) Loralai.

(4) Zhob at Fort Sandeman.

(5) Kalat and Khuzdar.

(6) Mekran. — Panjgoor.

(7) Kharan. —

(8) Kachhi at Dhadar.

The Motor Vehicles Examiner, Quetta visits the following Inspection Centres :—

(1) Quetta.

(2) Kalat.

(3) Khuzdar.

(4) Fort Sandeman.

(5) Loralai.

(6) Sui.

(7) Chaman.

(8) Turbat.

(9) Panjgur.

(10) Sibi.

(11) Belpat.

The inspection of transport vehicles is carried out under section 39 of the Motor Vehicles Ordinance, 1965 by the Motor Vehicle Examiner, Quetta after every six months at all the above mentioned centres. Dhadar, which is the district headquarter of the newly created district of Kachhi and is about 16 miles from Sibi on Sibi-Quetta Road, is not an inspection centre as neither any vehicle is registered there nor does any facility for the repairs of vehicles exist there. However, in order to facilitate the inspection of vehicles of the residents of that area, steps are being taken to fix Dhadar as an inspection centre. The Motor Vehicle Examiner has already been directed to inlcude Dhadar in his next tour programme.

PURCHASING BLANKETS FOR THE JAILS OF THE PROVINCE

*5245. **Chaudhri Muhammad Nawaz** : Will the Minister of Jails, be pleased to state:—

(a) the total number of blankets purchased by Government for the Jails of the Province during the year 1966;

(b) the name of the agency which supplied the blankets;

(c) the procedure followed by Government while making the above said purchases?

Minister of Jails (Malik Allah Yar Khan) : (a) The total number of blankets purchased during the year 1966 ... 20,066

(b) (i) Central Jail, Sahiwal	...	14,798
(ii) M/s. Dianat Woollen Yarn Industries Jhang		1,400
(ii) Central Prison D. I. Khan and District Jail Bannu	...	3,868
Total	...	20,066

(c) Normally the procedure is that a Consolidated Indent is placed by each Range, with the Blanket Manufacturing Jail, i.e. Central Jail, Sahiwal and Central Prison, D. I. Khan. In case the Manufacturing Jail fails to supply blankets in time due to non supply of raw wool by the Industries Department, the respective Directors locally manage to purchase the blankets by calling tenders and obtaining quotation as prescribed by rules.

STARTING PAY OF EUROPEAN OR ANGLO-PAKISTANI SERGEANTS IN POLICE FORCE

*5254. **Chaudhri Muhammad Nawaz** : Will the Parliamentary Secretary, Home, be pleased to state :—

(a) the number of European or Anglo-Pakistani Sergeants recruited to the Police Force of the Province, since 1964;

(b) the starting pay of the said Officers ;

(c) whether it is a fact that starting pay of the Sergeants is more than that of a Sub-Inspector of Police; if so, the reasons therefor?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (a) The post of Sergeant was abolished by Government in 1963. No recruitment has, therefore, been made to the post of Sergeant since 1964.

(b) Does not arise.

(c) Does not arise.

PERSONS RECRUITED FROM MONTGOMERY DISTRICT IN BORDER POLICE

*5258. **Chaudhri Muhammad Nawaz** : Will the Parliamentary Secretary Home be pleased to state whether it is a fact that the recruitment to the Border Police is confined to the residents of particular districts of the Province; if so, the names of such districts, if not, the proportion of persons so far recruited from Sahiwal District and their total strength in the Border Police ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) : Recruitment to the West Pakistan Rangers is not confined to the residents of particular districts.

The number of persons belonging to Sahiwal District at present serving in the West Pakistan Rangers is 1966.

CASES OF SUICIDE IN THE PROVINCE

*5270. **Chaudhri Muhammad Nawaz** : Will the Parliamentary Secretary Home be pleased to state :—

(a) the total number of cases of suicide in the Province reported to the Police during the years 1964-65 and 1965-66 separately ;

(b) how many of the said cases were directly or indirectly found to be the result of un-employment of the persons concerned or their inability to maintain themselves or their families and the steps Government have taken or intend to take in the matter ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) :

	1964	1965	1966
	208	217	282
	9	7	11
(i) Suicide cases directly or indirectly result of unemployment.	9	7	11
(ii) Inability to maintain themselves or familites.	1	4	2

The commission of suicide is an offence under the Pakistan Penal Code. This province is a deterrent against the commission of this crime. Government have already set-up various Employment Exchanges in the Province to provide employment to the unemployed persons. Opportunities of service are not packing in private institution as well.

CASES PENDING WITH MAGISTRATES AND CIVIL JUDGES IN KARACHI

***5297. Mian Saifullah Khan** : Will the Parliamentary Secretary, Home be pleased to state:—

(a) the number of cases pending with each Magistrates and Civil Judges in Karachi, on 31st December 1966, alongwith the names of such Magistrates and Judges ;

(b) the steps being taken by Government to speed up the disposal of these cases ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) : (a) Information is given in the attached statement.

(b) Steps have been taken to expedite disposal of pending cases by organising monthly meetings of the Magistracy, Police and the Sessions Judge to accelerate disposal and to reduce the pending cases to the minimum.

In addition, a proposal for the over-all increases in the Magistracy in West Pakistan is also under active consideration of Government.

Serial No.	Name of the Courts and Magistrates	No. of pending cases
	MAGISTRATES	
1	Court of City and A.D.M. Karachi (Mr. Ahad Jan, C.S.P.) ...	510
2	Court of S D.M. Civil Line (Mr. Sajjad Hussain, C.S.P.) ...	275
3	Court of S.D.M. Cantonment (Mr. Nek Muhammad Bhutto) ...	307
4	Court of S.D.M.N/T (Mr. S. Zikrur Rehman) ...	250
5	Court of S.D.M.O/T (Mr. Azizuddin Ahmed) ...	322
6	Court of S. D. M., Harbour (Mr. Junejo Muhammad Khan) ...	198

7	Court of S. D. M., Nazimabad (Mr. Ghulam Rabbani)	...	298
8	Court No. 1 (Mr. Ghulam Nabi Qassmani)	...	221
9	Court No. 2 (Mr. Taj Muhammad Qureshi)	...	357
10	Court No. 3 (Mr. Hamid Ali)	...	184
11	Vacant (Court No. 4)	...	...
12	Court No. 5 (Mr. Shafiq Ahmed Khan)	...	58
13	Court No. 6 (Mr. S. Muhammad Ishaq)	...	214
14	Vacant (Court No. 7)	...	...
15	Court No. 8 (Mr. Birjis Qadar)	...	66
16	Court No. 9 (Mr. K. J. Chawala)	...	352
17	Court No. 10 (Mr. Muhammad Ibrahim W. Qureshi)	...	281
18	Vacant (Court No. 11)	..	...
19	Court No. 12 (Mr. Noor Muhammad Pal)	..	5,794
20	Court No. 13 (Mr. M. A. Bari Khan)	...	145
21	Court No. 14 (Mr. Abdus Salim Khan)	...	183
22	Court No. 15 (Mr. Ali Muhammad Shaikh)	...	478
23	Court No. 16 (Mr. J. M. Sores)	...	4,579
24	Court No. 17 (Mrs. Suriaya Ahmed Pai)	...	144
25	Court No. 18 (Mr. Malik Bashir Ahmed)	...	703
26	Vacant (Court No. 19).	...	..

27	Court No. 20 (Mr. Muhammad Siddiq F. Qureshi)	...	221
28	Vacant (Court No. 21)	...	...
29	Vacant (Court No. 22)	...	3
30	Court of Karachi Municipal Corporation (Mr. Abdullah D. Balooch)	...	291
1	Court of Civil Judge, Ist Class, Karachi, vacant since 18th October 1966	...	1,145
2	Court of II Civil Judge, 1st Class, Karachi vacant since 31st May 1966	...	474
3	Court of III Civil Judge, 1st Class, Karachi, (Mr. Mahmood Ali Shah Bukhari)	...	1,435
4	Court of IV Civil Judge, 1st Class, Karachi, vacant since 16th September 1966	...	742
5	Court of V Civil Judge, Ist Class, Karachi, vacant since 22nd July 1966	...	93
6	Court of VI Civil Judge, 1st Class, Karachi (Mr. Fakhruddin Haleemuddin Shaikh)	...	1,384
7	Court of VII Civil Judge, 1st Class, Karachi (Mr. Abdul Ghafoor Shaikh)	..	632
8	Court of VIII Civil Judge, 1st Class, Karachi (Mr. S. Wajid Ali Shah)	...	974

9 Court of 1st Civil Judge, Second Class, Karachi (Mr. Muhammad Nawaz Khan) ... 318

10 Court of IInd Civil Judge, Second Class, Karachi (Mr. Saleemuddin Memon) .. 388

11 Court of III Civil Judge, Second Class, Karachi (Mr. Abdul Jabbar Bachani) .. 247

COMPLAINTS AGAINST POLICE OFFICERS OF POLICE STATIONS IN LYARI AREA OF KARACHI

*5298. **Mian Saifullah Khan**: Will the Parliamentary Secretary Home be pleased to state:—

(a) the names of Police Stations at present in Lyari Area of Karachi;

(b) the names of present Police Inspectors, S. H. O's. and A.S.Is. in the said Police Stations separately;

(c) the dates of postings of the said Police Officers to the said Police Stations and the period for which each one of them has served in each of the said Police Stations from 1956 up-to-date;

(d) the No. of the cases registered and challaned at each of the said Police Stations during 1964-65 and 1965-66;

(e) the number of complaints received by the D.I.-G., Police and the S.P. concerned against the said Police officers during 1963, 1964, 1965 and 1966 separately alongwith the action taken thereon?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill): (a) The names of the Police Stations at present in Lyari area (I) Kalakot P.S. (2) Chakiwara P.S. and (3) Khadda Police Station.

(b) There is no Inspector posted in any of the three above mentioned Police Stations.

The names of the S.H.Os. are :—

(1) Kalakot Police Station, S.I. Mohammad Nishan.

(2) Chakiwara Police Station, S.I. Raja Mohammad Ayub.

(3) Khadda Police Station, S.I. Inayat Ali Cheema.

The names of other S.Is. posted to these P.S. are :—

(1) *Kalakot Police Station.*	S.I. Qamaruddin.
	S.I. Mehmood Shah.
(2) *Chakiwara Police Station.*	S.I. Khazan Gul.
(3) *Khadda Police Station.*	S.I. Abdul Rahim Butt.
	S.I. Asadullah Khan.

The names of ASIs. posted to these P.S. are :—

(1) *Kalakot Police Station.*	ASI Iqbal-ur-Rehman.
	ASI Ghulam Rabbani.
	ASI Nisar Ahmed.
(2) *Chakiwara Police Station.*	ASI Mohammad Shafi.
	ASI Abdul Aziz Qurashi.
(3) *Khadda Police Station.*	ASI Aziz Khan.
	ASI Abdul Majid.
	ASI Khurshid Ali.
	ASI Qazi Abdul Rashid.
	ASI Mubarik Ali.
	ASI Dost Mohammad.
	ASI Mohammad Ismail.

(c) (1) Kalakot Police Station.

S.I. Mohammad Nisban was posted by this P.S. from 1.12.66 to date. He has not been posted to this P.S. or other two P.Ss. before this.

S.I. Qamaruddin was posted to this P.S. from 1.1.66 to date. He was posted to Chakiwara P.S. from 18.8.64 to 9.9.64.

S.I. Mehmood Shah was posted to this P.S. from 10.1.66 to date and before this he was posted to Khadda P.S. from 19.1.58 to 24.5.58.

ASI. Iqbal-ur-Rehman was posted to this P.S. from 13.9.65 to date. He has not been posted to any of the other P:S. before this.

A.S.I. Ghulam Rabbani was posted to this P.S. from 31-12.65 to date. He has not been posted to any of the other two P.Ss. before this.

A.S.I. Nisar Ahmed, was posted to this P.S. from 23.8.66 to date. Before this he was posted to Khadda P.S from 17.10.62 to 30.6.64 and again from 20.1.65 to 9.10.65.

Chakiwara Police Station.

S.I. Raja Mohammad Ayub was posted to this P.S. from 9.4.62 to 19.9.63 and again from 20.3.65 to date. He was not posted to any other two Police Stations.

S.I. Khazan Gul was posted to this P.S. from 9.8.66 to date. He has not been posted to any of the other two Police Stations.

A.S.I. Mohammad Shafi was posted to this P.S. from 12.4.62 to 25 6.64 and again from 3.7.65 to date. He has not been posted to any of the other two Police Stations.

A.S.I. Abdul Aziz Qureshi was posted to this P.S. from 25.3.66 to date. He was posted to Kalakot P.S. from 1.1.56 to 21.11.56 before this.

(3) **Khadda Police Station.**

S.I. Inayat Ali Cheema was posted to this P.S. from 1.12.66 to date. He has not been posted to any of the other two Police Stations.

S.I. Abdul Rahim Butt has been posted from 7.11.66 to date. He has not been posted to any of the other two Police Stations.

S.I. Asadullah Khan was posted to this P.S. from 12.2.65 to date. He has not been posted to any other two Police Stations.

A.S.I. Aziz Khan was posted to this P.S. from 28.5.65 to date. Before this he was posted at Chakiwara P.S. from 21.7.65 to 27.5.65 and at Kalakot P.S. from 3.2.56 to 16.11.56.

A S.I. Abdul Majid was posted to this P.S. from 10.9.65 to date. He has not been posted to any other two Police Stations before.

A.S.I. Khurshid Ali was posted to this P.S. from 1.2.66 to date. He has not been posted before this to any other two Police Stations.

A S I. Qazi Abdul Rashid was posted to this P.S. from 1.3.66 to date. He was posted at Kalakot P.S. from 22.5.63 to 6.8.64.

A.S.I. Mubarik Ali was posted to this P.S. from 29.4.66 to date. He has not been posted to any of the other two Police Stations.

A S.I Mohammad Ismail was posted to this P.S. from 5.1.67 to date. He has not been posted to any of the other two Police Stations.

A.S.I. Dost Mohammad was posted to this P.S. from 13.9.65 to 7.1.66 and again from 9.4.66 to date.

(d) **Kalakot Police Station.**

Year	No. of cases registered.	No. of cases challaned
1964	237	170
1965	250	219
1966	262	221

Chakiwara Police Station.	1964	222	160
	1965	255	222
	1966	137	116
Khadda Police Station.	1964	339	250
	1965	355	265
	1966	375	270

(e) S.I. Mohammad Nishan: No complaint has been received against him.

S I. Qamaruddin: One complaint was received against him in this office in 1966. It was found false and filed.

S.I. Mehmood Shah: One complaint was received against him in 1966 (December). Enquiries still continue. The complaint was received in this office.

A.S.I. Iqbal-ur-Rehman: No complaint against him.

A.S.I. Ghulam Rabbani. No complaint received against him.

A.S.I. Nisar Ahmad: Two complaints were received against him in Khadda in 1964 in this office and copies of the same were also received in the office of the S.P. West Division. Both the complaints were found false and filed.

S.I. Raja Mohammad Ayub: One complaint was received against him in year 1966 in this office and copy to the S.P. West Division, which was filed since the allegations were found false.

S.I. Khazan Gul: No complaint was received against him.

A.S.I. Abdul Aziz Qurashi: No complaint was received against him.

S.I. Inayat Ali Cheema: No complaint was received against him.

S.I. Abdul Rahim Butt: No complaint was received against him.

S.I. Asadullah Khan: No complaint was received against him.

A.S.I. Aziz Khan: One complaint was received in the year 1965 in the office of the S.P. West Division. It was found false ane filed.

A.S.I. Abdul Majid: Two complaints were received against him in 1966 in this office and copies were also received in the office of the S.P. West Division. Both the complaints were found false and filed.

A.S.I. Khurshid Ali: No complaint was received against him.

A.S.I. Qazi Abdul Rashid. One complaint was received against him in the year 1966 in this office and copy of the same was also received in the office of the S.P. West Division. It was found false and filed.

A.S.I. Mubarik Ali. No complaint against him was received.

A.S.I. Mohammad Ismail: No complaint against him was received.

A.S.I. Dost Mohammad. No complaint against him was received.

PRISONERS IN JAILS OF PROVINCE

*5307. **Mr. Zain Noorani** : Will the Minister of Jails be pleased to state:—

(a) the number of District and Central Jails in the Province ;

(b) the number of Sub-Jails in the Province;

(c) the number of convicted prisoners in each of the said Jails on 1st December, 1966 ;

(d) the number of under-trial prisoners in each of the said Jails on 1st December, 1966 ;

(e) the jail-wise number of prisoners from amongst those mentioned in (d) above who have been in Jail :—

(i) for more than six months ;

(ii) for more than twelve months ;

(iii) for more than two years ;

(iv) for more than three years ; and

(v) for more than four years ?

Minister of Jails (Malik Allah Yar Khan) :

	Central Jails	*District Jails*	*Special Jails*	*Juvenile Jails*
(a) Southern Range	6	9	2	1
Central Range	4	16	...	1
Northern Range	3	8	...	...
Total	13	33	2	2

	Sub-Jails
(b) Southern Range	1
Central Range	...
Northern Range	2
Total	3

(c)
(d) } Information is given in the attached chart.
(e)

	Name of Jail	(c) No. of convicted prisoners in each of the said Jails on 1-12-66	(d) No. of under, trial prisoners in each of the said Jails on 1-12-66	(e) Jail-wise number of under-trial prisoners from amongst those mentioned in (d) who have been in Jails				
				For more than 6 months (i)	For more than 12 months (ii)	For more than 2 years (iii)	For more than 3 years (iv)	For more than 4 years (v)
1		2	3	4	5	6	7	8
	Southern Range							
1	C.P., Hyderabod	1,056	374	159	48	16	15	...
2	C.P., Karachi	729	494	105	29	2	...	...
3	C.P., Sukkur	1652	27	...	...	...	...	...
4	C.J., Khairpur	336	241	72	43	15	...	..
5	Central Jail, Machh	597	329	148	36	116	24	5
6	C.J., Mastung	10	77	16	45	5	2	..

7	D.J., Sukkur	128	502	177	45	...	...	...
8	D.J., Quetta	73	157	16	13	...	...	...
9	D.J., Sibi	39	123	15	20	3	2	...
10	D.J., Mirpurkhas	57	97	20	2	2	...	—
11	D.J., Nawabshah	40	214	28	14	...	1	...
12	D.J., Dadu	43	155	...	2	..	...	...
13	D.J., Larkana	64	365	204	22	8	...	...
14	D.J., Lasbella	8	10	...	...	...	...	...
15	D.J., Khuzdar	10	144	...	...	...	...	...
16	Sub-Jail, Fort Sandaman	2	11	...	...	...	..	...
17	Special Prison, Nara	463	...	...	...	...	...	..
18	Open Jail, Badin	399	...	...	...	...	...	...
19	Juvenile Jail, Landi	221	...	8	6	3	..	...

Central Range, Bahawalpur

	1	2	3	4	5	6	7	8
1	C.J., Sahiwal	1,071	1,050	124	49	11	...	...
2	New C.J., Multan	2,204	74	...	...	...	...	...
3	B.I. and J. Jail, Bahawalpur.	454	2 (Approvers)	...	...	...	...	...
4	C.J., Mianwali	535	424	120	80	15	1	...
5	New C.J., Bahawalpur	651	148	30	2	1	...	...
6	D.J., Lahore	1,069	761	40	19	9	5	3
7	D.J., Lyallpur	272	811	63	38	51	1	...
8	D.J., D.G. Khan	163	418	33	32	5	1	3
9	D.J , Jhang	124	300	79	18	2	...	1
10	D.J., Sargodha	184	588	118	71	15	7	...
11	D.J., Muzaffargarh	92	120	23	8	7	2	7
12	D.J., Rajanpur	35	137	21	2	2	...	...

13	D.J., Sheikhupura	220	551	40	13	10	7	16
14	D.J., Kasur	157	372	160	91	20	1	2
15	D.J., Rahimyar Khan	158	264	11	7	...	...	...
16	D.J., Bahawalnagar	122	177	33	15	5	...	...
17	D.J., Gujranwala	192	416	66	67	17	1	...
18	D.J., Shahpur	130	375	154	80	31	22	5
19	Women's Jail, Multan	77	1	...	...	...	...	...
20	District Jail, Multan	335	856	102	60	3	...	..
21	District Jail, Sialkot	174	255	68	14	...	...	...

Northern Range, Peshawar

1		2	3	4	5	6	7	8
1	C.J., Peshawar	1,526	420	76	48	18	8	..
2	C.J., Haripur	2,045	27	..	...	...	..	...
3	C.J., D.I. Khan	1,398	74	1	1	...	...	...
4	D.J., Bannu	133	214	21	1	...	...	...
5	D.J., Kohat	126	176	9	3	1	2	...
6	D.J., Abbottabad	149	58	...	2	...	...	...
7	D.J., Campbellpur	206	136	26	46	5	...	..
8	D.J., Rawalpindi	358	430	68	46	1	...	...
9	C.J., Jhelum	167	161	40	21	7	4	1
10	D.J., Gujrat	176	624	428	26	...	1	...
11	D.J., Mardan	73	258	7	...	...	1	..
12	Sub-Jail, Charsadda	49	107	5	1	...	...	...
13	Sub-Jail, Lakhi	23	35	...	2	...	...	...

SICK PRISONERS IN THE VARIOUS JAILS OF THE PROVINCE

*5308. **Mr. Zain Noorani** : Will the Minister of Jails be pleased to state:—

(a) the Division-wise total number of blind convicts in jails throughout the Province as on 1st December, 1966 ;

(b) the Division-wise total number of convicts in jails throughout the Province as on 1st December 1966, who are suffering from T. B. ;

(c) the Division-wise total number of convicts in jails throughout the Province as on 1st December 1966, who are cripples;

(d) the Division-wise total number of convicts who are in jails throughout the Province as on 1st December 1966, who are over 60 years of age ;

(e) the Division-wise total number of convicts in jails throughout the Province as on 1st December 1966, who have been on sick-bed for more than 18 months ;

(f) whether Government have appointed a Committee to look into cases for remission in cases mentioned in (e) above; if not, whether Government intend to appoint such a Committee ?

Minister of Jails (Malik Allah Yar Khan) (a) to (e)

Name of Division	(a)	(b)	(c)	(d)	(e)
(1) Karachi ...	...	...	...	21	1
(2) Hyderabad ...	...	54	2	14	25
(3) Khairpur ...	2	...	16	60	...
(4) Quetta ...	..	...	...	3	...
(5) Kalat ..	...	...	4	28	—
(6) Bahawalpur ...	1	8	4	32	2

(7) Multan	..	12	35	5	219	4
(8) Sargodha	...	2	5	...	†34	...
					†(one released)	
(9) Labore	...	*4	6	1	28	1
			*(since released)			
(I0) Rawalpindi	...	3	4	...	15	...
(11) D. I. Khan	...	...	8	2	36	...
(12) Peshawar	...	2	62	2	171	13
Total	...	*26	182	36	*661	46

*Four since released.

†One since released.

(f) There are in all 46 prisoners who have been on Sick list for more than 18 months. Government have not appointed a Committee to look into their cases, as under the normal rules the cases of those convicts are considered for premature release who owing to old age, infirmity or illness are permanently in capacitated from the commission of further crime of the nature of that for which they have been convicted, For this purpose, the prisoners are examined by the Special Medical Board and their cases are disposed of in the light of the findings of the Boards. Since necessary provision for the release of such cases already exist in the rules, necessity for the appointment of a Committee as proposed in (f) above has so far not arisen.

WAGES ALLOWED TO PRISONERS IN THE PROVINCE

*5309. **Mr. Zain Noorani** : Will the Minister of Jails be pleased to state :—

(a) the nature of various crafts for which training is imparted to prisoners in different jails in the Province ;

(b) the wages allowed to prisoners for working on different jobs in the Province ;

(c) whether adult education has been made compulsory for prisoners who have been sentenced to long terms of imprisonment?

Minister of Jails (Malik Allah Yar Khan) (a) The nature of various crafts in which vocational training is imparted to prisoners in different Jails in the Province is given as under —

1. Textiles.
2. Cotton Durrees Weaving (Plain and flowered).
3. Woollen Carpets and Cotton Carpets.
4. Druggest Carpets and Woollen Durrees.
5. Blanket Weaving.
6. Niwar-making.
7. Carpentry.
8. Smithy.
9. Tailoring.
10. Tent-making.
11. Leather products.
12. Chick-making and caning chairs.
13. Phenyle.
14. Country Soap.
15. Pottery (Ordinary) and (Glazed).

16. Brass Utensils.

17. Munj Ban and Munj Products.

18. Embroidery and Patch-work in Women Sections.

19. Farming and Gardening on modern scientific line.

20. Kiln.

21. Masonery.

22. Book binding and handling of Press machinery in Government Press.

23. Electrician Course in the Electrician School at Lahore.

(b) (i) No wages are allowed to convicts on these industries but are awarded 2 days remission in their sentence per month for good work.

(ii) Of course when the prisoners are rented out to Public Works Department or other Departments then they are paid 25 paisa each per diem.

(c) Adult education (both secular and religious) is compulsory for long term prisoners up to Primary classes and for that purpose paid teachers are employed at each Jail. Those prisoners who want to prepare for higher studies are provided all kinds of coaching facilities and can appear in University Examinations.

PROVIDING POLICE GUARD TO DIVISIONAL COMMISSIONERS AND DEPUTY COMMISSIONERS.

*5317. **Mr. Zain Noorani** : Will the Parliamentary Secretary, Home be pleased to state whether it is a fact that the Divisional Commissioners and Deputy Commissioners are provided with armed Police Guards ; if

so, the total annual expenditure being incurred on such arrangements in the Province ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : As a result of Police Commission recommendations, Government have sanctioned a Police Guard consisting of 1 Head Constable and 3 Foot Constables for each Commissioner and the Deputy Commissioner throughout the Province. The annual expenditure being incurred on each guard is Rs. 6,470. Accordingly the total expenditure which is being incurred is Rs. 3,29,970 annually (twelve Commissioners including additional Commissioner, Kalat Division and 39 Deputy Commissioners throughout the Province).

OPENING OF MORE SCHOOLS IN TRIBAL AREAS

*5318. **Mr. Zain Noorani** : Will the Parliamentary Secretary Home be pleased to state:—

(a) the number of boys of schools-going age in the tribal area of the former North-West Frontier Province;

(b) the number of schools in this area and the number of students on the rolls in these schools ;

(c) whether it is a fact that the number of schools in the tribal area is much lower than that of the remaining areas of former North-West Frontier Province taking into consideration the population of each of the two areas ;

(d) if answer to (c) above be in the affirmative, whether Government intend to open more schools in the tribal areas; and if so, by when ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) (a) 2,26,757 approximately.

(i) No. of schools. 1195

(ii) Students on the roll. 99959

(These 1195 schools including 110 schools run by the Chitral State Authorities and 129 schools of Dir State run by the Dir State Authorities)

(c) Yes.

(d) Yes. Opening of 250 new Primary Schools and raising of 98 Primary to Lower Middle standard and 36 Middle to High standard have been provided in the Plan upto 1970.

DISPENSARIES OF CHITRAL STATE

*5329. **Ataliq Jafar Ali Shah** : Will the Parliamentary Secretary Home, be pleased to state :—

(a) the total number of dispensaries being run by Government in Chitral State at present alongwith the locations thereof ;

(b) the number of dispensaries that are still being maintained by Chitral State Authorities ;

(c) the total expenditure incurred annually by Government on the supply of medicines for use in the said dispensaries alongwith the value of medicines suppiied to each of the said Dispensaries during 1966-67 ?

Parliamentary Secretary. (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (a) Total Dispensaries run by Government are twelve located at Ashrat, Domelnisar Kilas, Barir, Koghozi, Arandu, Cabore, Tarich, Khut, Safaid Arkari, Laspur, and Miragram and in addition two Civil Hospitals at Chitral and Drosh.

(b) 13 Dispensaries are being maintained by Chitral State authorities. Four Dispensaries out of these thirteen Dispensaries are proposed to be taken over by Government for which necessary staff has been sanctioned.

The staff has not so far been appointed due to non-completion of codal formalities in taking over the Dispensaries buildings and as soon as this is done, the staff will be appointed.

(c) Total expenditure incurred annually by Government on supply of medicines on twelve dispensaries detailed at (a) above is Rs. 24,000, *i. e.*, Rs. 2,000 per dispensary and Rs. 16,000 on two Civil Hospitals during 1966-67 plus local purchase of medicines worth Rs. 2,424.

CONSTRUCTING ROADS IN CHITRAL STATE

*5330. **Ataliq Jafar Ali Shah** : Will the Parliamentary Secretary, Home be pleased to state :—

(a) the mileage of new jeepable or truck-worthy roads constructed by Government in Chitral State during the Second Five Year plan period alongwith (i) names of villages which they connect, (ii) the dates when these were completed and (iii) the total amount incurred by Government on each of them ;

(b) whether there is any Scheme to construct more new jeepable roads in the said State or to make the existing roads jeepable, during the Third Five Year Plan Period ; if so, the details thereof ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) (a) 29·75 miles Chitral-Krinj-Garam Chishmas Road constructed during second Five Year Plan.

(i) The road connects the following villages—

Chitral, Mudeh, Balach, Lust, Shali, Bilphuk, Randur, Pachhili, Krinj Shoghat, Mogh and Garam Chishma.

(ii) The road was completed during 1965-66.

(iii) Year-wise expenditure is as under—

		Rs.
1962-63	...	96,228
1963-64		3,16,325
1964-65	..	1,37,122
1965-66	...	80,506
Total	...	6,30,181

(b) Yes. Road from Chitral to Mastung (76 miles) has been approved for widening during the 3rd Five Years Plan at an estimated cost of Rs. 71,44,000 with an allocation of Rs. 10,00,000 during the 3rd Five Year Plan making same jeepable.

PROVIDING SCIENCE FACILITIES TO HIGH SCHOOLS IN CHITRAL STATE

*5331. **Ataliq Jafar Ali Shah**: Will the Parliamentary Secretary Home be pleased to state whether it is a fact that there are four High Schools in Chitral State but none of them has facilities to teach science to the students on roll there; if so, whether Government intend to provide facilities for the teaching of Science in the said Schools?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill): There are four High Schools in Chitral State but Science facilities exist only in one High School at Bonni where B.Sc. B. Ed. teacher is working as Science Teacher. The remaining three High Schools in Chitral state run by the State authorities from their own resources have inadequate facilities for teaching science. State authorities have made local arrangements for teaching science in these schools. More science facili-

ties will be provided as soon as these schools are taken over by the Government of West Pakistan.

CASES UNDER THE WEST PAKISTAN CRIMINAL LAW (AMENDMENT) ACT, 1963

*5332. **Chaudhri Idd Muhammad** : Will the Parliamentary Secretary Home be pleased to state :—

(a) the number of cases decided up to 31st December 1966 by the Jirgas in Lahore Division under the West Pakistan Criminal Law (Amendment) Act, 1963, since the enforcement of the said Act;

(b) the number of cases pending with the Jirgas under the said Act in the said Division on 31st December 1966;

(c) in case there has been any delay in the disposal of cases mentioned in (b) above, the steps Government intend to take to expedite their disposal?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (a) 82.

(b) 71.

(c) Section 7-A(2) of West Pakistan Criminal Law (Amendment) Act, 1963, requires that if a member fails to attend any two or more meetings of the Tribunal without sufficient cause, the President shall refer the matter to the District Magistrate for appointing another member in his place. Instructions have been issued to Commissioners to remove names of those members who fail to attend two meetings without sufficient cause.

Commissioners have also been asked to revise the panel and keep such persons on the list who are willing to work.

Separately they have been instructed to ensure expeditious disposal of pending cases.

POLICE STATIONS OF DISTRICTS DADU AND HYDERABAD

*5410. **Mian Saifullah Khan**: Will the Parliamentary Secretary Home be pleased to state:—

(a) the number of Police Stations in the Districts of Dadu and Hyderabad and the strength of staff posted in these Police Stations;

(b) the number of cases registered, investigated and challaned during 1964-65 and 1966 by each Police Station mentioned in (a) above?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill): (a) As in Annexure 'A'.

(b) As in Annexure 'B'.

ANNEXURE 'A'

POLICE DEPARTMENT

HYDERABAD RANGE

STATEMENT SHOWING SANCTIONED STRENGTH OF POLICE STATIONS IN HYDERABAD AND DADU DISTRICTS

Serial No.	Police Station	District	Sanctioned Strength				Remarks
1	2	3			4		5
			S.Is.	A.S-Is.	H. Cs	F. Cs.	
1	City	Hyderabad	1	6	9	108	
2	Market	Do.	1	4	7	55	
3	Phulleli	Do.	1	3	6	46	
4	Cantonment	Do.	1	3	8	54	
5	Latifabad	Do.	1	3	15	135	
6	Husri	Do.	1	2	6	15	
7	Tando Jam	Do.	1	3	9	2	
8	Tando Allahyar	Do.	1	3	11	23	
9	Chamber	Do.	1	1	3	14	
10	Matiari	Do.	1	1	3	12	
11	Sekhat	Do.	1	2	5	18	
12	Hala	Do.	1	3	5	19	
13	Saidabad	Do.	1	1	3	12	
14	Tando Mahammad Khan.	Do.	1	3	7	19	

1	2	3	4			5
15	Tando Ghulam Ali	Do.	1	1	4	13
16	Kario Ganhwar	Do.	1	2	10	24
17	Matli	Do.	1	2	5	17
18	Badin	Do.	1	4	10	22
19	Tando Bago	Do.	1	1	5	12
20	Pangrio	Do.	1	1	2	10
1	Dadu	Dadu	1	4	8	30
2	Thari Muhbat	Do.	1	2	7	17
3	Rukan	Do.	1	2	8	19
4	Mehar	Do.	1	2	7	17 *plus* 2 tem: F. Cs.— 19 F. Cs.
			S.Is	A.S-Is.	H. Cs.	F.Cs.
5	Khairpur Nathan Shah.	Dadu	1	2	6	17
6	Johi	Do.	1	2	5	15
7	Sehwan	Do.	1	1	9	19
8	Manjhand	Do.	1	2	7	19
9	Budhapur	Do.	1	1	6	16
10	Kotri	Do.	1	1	6	20
11	Thana Bula Khan	Do.	1	1	8	10
12	Tando Rahim Khan	Do.	1	1	5	12
13	Bhan	Do.	1	1	8	17

ANNEXURE 'B'

Police Department — Hyderabad Range

STATEMENT SHOWING CASES REGISTERED, INVESTIGATED AND CHALLANED DURING THE YEAR 1964-55 AND 1966 IN HYDERABAD AND DADU DISTRICTS POLICE STATION-WISE

Serial No.	Police Station	1964			1965			1966		
		No. of cases			No. of cases			No. of cases		
		Registered	Investigated	Challaned	Registered	Investigated	Challaned	Registered	Investigated	Challaned
		HYDERABAD DISTRICT								
1	City	132	132	95	173	173	125	155	155	137
2	Market	136	136	90	179	179	123	207	207	158

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11
3	Phulleli	105	105	81	129	129	79	120	119	102
4	Cantonment	127	127	61	184	183	100	120	120	85
5	Latifabad	148	148	87	286	286	172	171	171	149
6	Tando Jam	31	31	20	71	71	53	145	144	96
7	Husri	70	70	45	100	100	67	97	97	60
8	Tando Allahyar	103	103	71	124	124	92	146	145	109
9	Chamber	64	64	30	74	74	39	74	74	56
10	Matiari	75	75	46	88	88	52	50	50	39
11	Sekhat	93	93	57	105	105	70	75	75	55
12	Hala	62	62	52	76	76	51	93	93	68
13	Saidabad	43	43	30	58	58	35	60	60	50
14	Tando Muhammad Khan	181	181	108	205	204	97	138	138	96
15	Tando Ghulam Ali	44	44	24	46	46	34	58	58	45

16	Kario Ganhwar	125	125	66	120	120	68	115	115	96
17	Matli	83	83	59	146	146	84	114	114	72
18	Badin	75	75	50	72	72	48	158	159	119
19	Tando Bago	60	60	34	65	65	37	52	52	46
20	Pangrio	57	57	39	59	59	44	66	66	56
					DADU DISTRICT					
1	Dadu	127	127	79	133	132	74	124	124	66
2	Rukan	87	87	53	79	79	53	83	83	53
3	Thari Muhabat	85	85	57	76	76	59	74	74	52
4	Mehar	93	93	71	123	123	90	119	119	94
5	Khairpur Nathan Shah	93	93	77	118	117	66	72	72	60
6	Johi	50	50	43	74	74	47	62	62	37
7	Tando Rahim Khan	12	12	12	37	37	25	40	40	22

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11
8	Bhan	54	54	50	80	80	66	55	55	37
9	Sehwan	84	84	46	67	67	49	67	67	51
10	Manjhand	21	21	17	43	43	24	31	31	22
11	Budhapur	18	18	17	35	35	16	35	35	24
12	Kotri	99	99	50	110	109	57	98	98	45
13	Thana Bula Khan	15	15	5	12	12	8	18	18	14

STOPPING SALE OF ILLEGAL CHARAS AND OPIUM IN KARACHI DIVISION

*5414. **Mian Saifullah Khan** : Will the Parliamentary Secretary Home be pleased to state :—

(a) Police Station-wise names of persons declared as disorderly persons in areas of Kalakot, Chakiwara, Khadda, Site, Mithadar and Kharadar Police Stations of Karachi and the nature of restrictions imposed against each;

(b) the names of persons entered in the Register of Bad Characters maintained in each Police Station mentioned in (a) above;

(c) whether it is a fact that some of the said persons are holding Arms licences;

(d) whether it is a fact that some of the said persons have been found selling illegal Charas and opium; if so, number of such cases registered and investigated during 1966;

(e) the steps being taken to stop the sale of illegal Charas and Opium in these areas;

(f) the number of persons out of those mentioned in (a) and (b) above who are owners or have any interest in licensed shops of Charas and opium in the said areas. if any?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) :

(a) MITHADAR P.S.

1 Zinda Sain

KHADDA POLICE STATION.

2 Arsala Khan s/o Abbas Khan.

3 Maseet Ali s/o Shamsher Ali.

KALAKOT POLICE STATION.

4 Sher Mohd. s/o Haji Murad.

5 Suleman s/o Nazar Mohd.

6 Noor Din s/o Qadir Bux.

7 Nabi Bux @ Kala Nag s/o Shambey Makrani.

Note : 1 The cases of the above persons for declaration as disorderly persons have been sent up before the Tribunal where they are pending. No restrictions have been imposed on them as yet.

2. No persons have been sent up under the K.C.D.P. Act by Police Stations SITE, Kharadar & Chakiwara.

(b) MITHADAR POLICE STATION.

1 Mohd. Yousuf @ Yusi

2 Abdul Rashid @ Lahori

3 Sabira @ Bombaywala.

4 Mohd. Ramzan

5 Rahim Dad

KHARADAR POLICE STATION.

1 Ramzan Ali.

KALAKOT POLICE STATION.

1 Nabi Bux @ Kala-Nag s/o Shambey Makrani.

2 Sher Mohd @ Sheroo s/o Haji Murad.

3 Suleman @ Gandhi s/o Nazar Muhammad.

4 Noor Din s/o Qadir Bux.

5 Afzal Khan s/o Mohd. Khan

6 Ismail s/o Ishaque.

7 Muzaffar s/o Pir Mohd.

8 Bahadur Khan s/o Shah Baz.

9 Ghulam Rasool @ Nilo s/o Shambey.

10 Taj Din & Taju s/o Ghulam Mohammad.

11 Ghulam Rasool s/o Faiz Mohd.

12 Din Mohd. s/o Fazal Din.

13 Mohd. Yousuf s/o Mohd. Sultan

14 Ghulam Rasool s/o Gul Shair

15 Dost Mohd s/o Akber Khan.

16 Mohd. Ibrahim s/o Shahdad.

17 Mohd. Khan s/o Shair Mohd.

18 Mohd. Ghous s/o Mir Hasan.

19 Fazal Rehman s/o Abdul Majid

20 Abdullah s/o Gola.

21 Yar Mohd. s/o Usman.

22 Nabi Bux s/o Meher.

23 Mohammad s/o Haji.

24 Ibrahim s/o Shambey.

25 Mohd. Saeed s/o Mohd. Hanif.

26 Baboo Shah s/o Akber.

27 Abdul Hanif s/o Mohd. Gul.

28 Sattaroo s/o Ramzan.

29 Jaffer Hussain s/o Majid Hussain.

30 Abdul Karim s/o Mohd. Hussain

31 Shama s/o Puna.

32 Mohd Hussain s/o Mohd Gul.

33 Shani Bux s/o Saleh Mohd.

34 Mohd Raza s/o Moosa.

35 Murad Mohd s/o Tanjil.

36 Haji Abdul Majid s/o Murad.

37 Abdul s/o Khamisa.

38 Dawood Shah s/o Nooran Shah.

39 Dawood s/o Haji Ibrahim.

40 Mohd. Shafi s/o Haji Ibrahim.

41 Ali Zaman s/o Qamar Ali.

42 Jumma Khan s/o Ibrahim.

CHAKIWARA POLICE STATION.

1 Hasan s/o Karim Bux.

2 Rohsan s/o Shah Dad.

3 Abdul Samad s/o Abu Baker.

4 Abdul Hakim s/o Ali Mohd.

5 Mohammad s/o Zari.

6 Mohd. Hussain s/o Ali Sajjad.

7 Wali Mohd. s/o Mohammad.

8 Abdul Rehman s/o Shambey.

9 Allah Bux s/o Dur Mohd.

10 Mir Afzal s/o Akber.

11 Nazir s/o Noor Mohd.

12 Ibrahim s/o Charshambay.

13 Abdul Rashid s/o Fakir.

14 Ramzan s/o Saleh.

15 Essa s/o Ghulam Ahmed.

16 Bashoo s/o Waroo.

17 Abdul Qadir s/o Mohd Yaqoob.

18 Abdul Waheed s/o Abdul Bari.

19 Haji Abdul Sattar s/o Ghulam Ali.

20 Gul Mohd. s/o Dad Mohd.

21 Noor Mohd. s/o Dad Mohd.

22 Jillal s/o Haibat,

23 Noor Mohd. s/o Jumma.

24 Hasnak Din s/o Fazal Din.

25 Taj Mohd s/o Allah Dad.

26 Khan Mir s/o Allah Dad.

27 Ali Mohd s/o Ibrahim.

28 Ibrahim s/o Bahadruddin.

29 Aya Mir s/o Khyail Mir.

30 Khamisa s/o Katoo

31 Khair Mohd s/o Haji Nazar Mohammad.

32 Lal Mohd s/o Raza Mohd.

33 Anwar s/o Mawaz Khan.

S. I. T. E. POLICE STATION.

1 Zaiwar s/o Azam Shah.

2 Haji Wali Mohd s/o Ali Bux.

3 Hatim Shah s/o Hyder Shah.

4 Saifoor Khan s/o Abdul Ghafoor.

5 Sultan Ali Shah s/o Mazhar Ali Shah.

6 Amir Ali s/o Nawab Khan.

7 Lal Baz s/o Dur Shah.

8 Mohd Khaliq s/o Fazalur Rehman.

9 Mohd Asghar s/o Ghulam Mohd.

10 Mohd Yousuf s/o Sirajuddin.

11 Mohd Hanif s/o Bashiruddin.

12 Manzoor s/o Barkat.

13 Hasnak Din s/o Fateh Din.

14 Sangin Bad Shah s/o Gul Asghar.

15 Mohd Akhtar s/o Karam Dad.

16 Shaista Khan s/o Gul.

17 Chand Mohd s/o Gul Zaman.

18 Mohd Yousuf s/o Nawab Khan.

19 Noor Bashah s/o Shahbarin.

20 Mohd Rafique s/o Mohd Shafi.

21 Feroz Shah s/o Azim Shah.

22 Mohd Shafi s/o Ferozuddin.

KHADDA POLICE STATION

1 Arsala Khan s/o Abbas Khan.

2 Maseet Ali @ Maseeta s/o Shamsher Ali.

3 Gul Mohammad @ Zaboot s/o Ali Mohammad.

4 Sumak @ Ismail s/o Bashir.

5 Khawaja Hussain s/o Faqir.

6 Daili s/o Ismail.

7 Daraz Khan s/o Abbas Khan.

8 Yaqoob @ Sheedi s/o Piroo.

9 Haj @ Haji Khan s/o Amir Khan.

10 Azam Khan s/o Sarwar Khan.

11 Adam s/o Usman.

12 Abdul Rehman @ Gheer s/o Yousuf.

13 Dawood @ Yousuf s/o. Noor Mohd.

14 Jan Mohammad @ Abdullah s/o Malang @ Dilmurad.

15 Daitullah @ Baitak s/o Umer.

16 Malik Mohd Shafi s/o Noor Din.

17 Shah Jehan s/o Faqir Mohd.

18 Ibrahim @ Badshah s/o Dawood Shah.

19 Ali Mohammad @ Qaiser s/o Siddiq.

20 Feroz @ Mushki s/o Shamboo.

21 Yousuf @ Khurrat s/o Ibrahim.

22 Soomar s/o Gul Mohammad.

23 Jhangir s/o Khudda Dad.

24 Ismail @ Kaikera s/o Urzoo.

25 Nawab s/o Kaloo.

26 Lal Mohd @ Laloo s/o Abdul Ghaffar.

27 Umer @ Chanddi s/o Charshambey.

28 Qasim s/o Saleh Mohd.

29 Mehmood Khan @ Ali Ayub s/o Ibrahim.

30 Bashie @ Faqir Mohd s/o Rehmat Ali.

31 Abdul Haque s/o Jan Mohd.

32 Mohd Bashir @ Bashira s/o Ghulam Haider.

33 Suleman Khan s/o Gul Zaman.

34 Badshah Khan s/o Ghulam Nabi.

35 Mustafa @ Ghulam Nabi s/o Ghulam Rasool.

36 Dilawar Khan s/o Nadir Khan.

37 Mohd Nawaz @ Mohd Bux s/o Karim Bux.

38 Mohd Nawaz s/o Chattan.

39 Wali Mohd @ Bijli s/o Yaqoob.

40 Ghulam Rasool @ Gama s/o Sardar.

41 Ehsanuddin s/o Atta Mohd.

42 Siddiq @ Sidahana s/o Bachoo.

43 Dad Mohd @ Dawood s/o Rashid.

44 Khuda Bux @ Khuddoo s/o Noori.

45 Faiz s/o Barkat.

46 Rehman @ Rawat s/o Fateh Mohd.

47 Dawood @ Dawat s/o Ahmad.

48 Ahmad Shah s/o Mohammad.

49 Syed Razzak s/o Abdul Rehman.

50 Abdullah @ Sipp s/o Haroon.

51 Faqir Mohd s/o Ibrahim.

52 Abdul Qayyum s/o Yaqoob.

53 Adam @ Mohd Hussain s/o Doshak @ Doshambey.

(c) None of the said persons is holding fire Arms Licences.

(d) None of these persons has been found selling illegal Charas & Opium in 1966.

(e) Local Police is alert & keeping watch on activities of the bad characters.

(f) None of the said persons mentioned in (a) & (b) above is owner or has any interest in Licensed Shops of Charas and Opium in the said areas.

LUNGI ALLOWANCE

*5419. **Babu Muhammad Rafiq** : Will the Parliamentary Secretary Home please refer to answers to supplementary questions No. 3759, given on the floor of the House on 1st December 1966, and state :—

(a) whether the Provincial Government has moved the Central Government for the increase in the Lungi Allowance to the sons of deceased Tribal Maliks;

(b) if answer to (a) above be in the affirmative, whether any reply has been received from the Central Government;

(c) if answer to (a) above be in the negative, reasons therefor?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) : (a) Yes.

(b) Yes.

(c) Does not arise.

NON OFFICIAL VISITOR TO NEW CENTRAL JAIL, BAHAWALPUR

*5420. **Babu Muhammad Rafiq** : Will the Minister of Jails please refer to answer to unstarred question No. 273 laid on the Table of the House on 16th December 1966 and state :—

(a) to date on which each Non-official Visitor to New Central Jail, Bahawalpur, Borstel Institute and Juvenile Jail, Bahawalpur was appointed as such;

(b) whether the said persons were informed about their appointments; if not, reasons therefor;

(c) the names of the Non-official Visitors who visited Jail in Bahawalpur Division after 17th December 1966 and whether any suggestions were recorded by them in Jail Visit Books;

(b) the action Government intend taking against the Non-official Visitors who do not visit the Jails regularly; if not, why?

Minister of Jails (Malik Allah Yar Khan) : (a) All the Non-official Visitors to New Central Jail, Bahawalpur, Borstal Institution and Juvenile Jail, Bahawalpur were appointed, with effect from 24th December 1965.

(b) The appointment of Non-official Visitors is notified in the *West Pakistan, Government Gazette*.

(c) (i) No Non-official Visitor of the following Jails paid any visit to their respective Jails after 17th December 1966 :—

(1) New Central Jail, Bahawalpur.

(2) Borstal Institution and Juvenile Jail, Bahawalpur.

(3) District Jail, Bahawalpur.

(ii) Messrs. Wilayat Khan, Abudl Aziz Khan and Iqbal Hussain Shah paid visit to the District Jail, Rahimyarkhan after 17th December

1966 and suggested that to remove over-crowding the under-trial prisoners may be released on bail.

No other suggestion was recorded by them.

(d) According to the provisions of the Punjab Jail Mannual, para. 946 (iii) a Non-official Visitor failing to visit Jail for six months shall be regarded as having vacated office. No other action can be taken under the rules.

CASES WITH THE COURT OF QAZI SAHIB, LASBELA DISTRICT

*5455. **Mr. Muhammad Hashim Lassi**: Will the Parliamentary Secretary Home be pleased to state :—

(a) the total number of cases sent up to the Court of Qazi Sahib, Lasbela District during the years 1962-63, 1963-64 and 1964-65 along with the number of cases decided by him during each of the said years;

(b) the number of cases out of those mentioned in (a) above as were pending with the said court at the close of 1965?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) : (a)

Year		*Cases sent-up*	*Decided*
1963	...	165	148
1964	...	175	141
1965	...	148	117

Note—The cases are reckoned by calender year and not by fiscal year.

(b) 31

CASES WITH COURT OF NAZAM-UL-HAKUMAT, LASBELLA DISTRICT

*5457. **Mr. Muhammad Hashim Lassi** : Will the Parliamentary Secretary Home be pleased to state :—

(a) the total number of cases sent up to the Court of Nazim-ul-Hakumat, Lasbela District during each year from 1962-63, 1963-64 and 1964-65 alongwith the number of cases decided by him during each of the said years;

(b) the total number of pending cases with the said court at the end of 1965?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) : (a)

Year		Cases Sent up			Cases decided
		Previous balance	Fresh institution	Total	
1962	...	195	376	571	462
1963	...	109	243	352	249
1964	...	103	223	326	273
1965	...	53	349	402	363

Note— The cases are reckoned according to the calendar year not by fiscal year.

(b) 39.

PROVISION OF ALLOWANCE TO ACCUSED IN KARACHI

*5464. **Mr. Muhammad Hashim Lassi** : Will the Parliamentary Secretary Home be pleased to state :—

(a) the daily allowance admissible to accused in police custody in Karachi;

(b) whether the said allowance is paid to the said accused in cash or in the form of diet;

(c) in case diet is provided to the said accused, the amount fixed for breakfast, lunch and dinner respectively per head?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) : (a) No daily allowance is admissible to the accused persons detained in Police lock-ups in Karachi.

(b) The accused in the Police lock-ups are given cooked meals two times a day. Each meal consist of 2 Tandori bread of 16 oz. in weight, one plate "Salan" (Muttan one Chantak. 4 pieces potatoes. sufficient soup) and one cup of tea. Yearly tenders are invited from approved contractors for supplying cooked meals to the inmales of Police lock-ups. Lowest rate received from contractors is approved after obtaining sanction from the Director of Prisons, Southern Range, Hyderabad, West Pakistan. The question of allowance in cash does not arise.

(c) A copy of the orders of District Magistrate. Karachi containing fixed rates for the supply of cooked food to the accused confined in various police stations of Karachi District for the period from 1st July 1966 to 30th June 1967, is enclosed.

OFFICE OF THE DISTRICT MAGISTRATE, KARACHI

No. J/CR/11099/66, dated Karachi, the 2nd November 1966

ORDER

The following tender rates are hereby approved for supplying cooked food to the prisoners confined in the following Police look-ups in Karachi District for the period from 1st July 1966 to 30th June 1967 :—

Serial No.	Police Station	Name and address of the approved contractor	Rate per diet
1	2	3	4
			Rs.
1	(i) City Police Lock-up	Mr. Bashir Ahmed, proprietor Delhi Darbar Hotel, near Shoe Market, Lawrence Road.	0·83
	(ii) Railway Police Lock-up	Ditto ditto	0·83
2	CENTRAL SECTION 'A'		
	(i) Garden Police Station	Ditto ditto	0·83
	(ii) New Town Police Station	Ditto ditto	0·83
	(iii) Soldier Bazar Police Station	Ditto ditto	0·83
	(iv) Jamshed Police Station	Ditto ditto	0·83
3	CENTRAL SECTION 'B'		
	(i) Risala Police Station	Ditto ditto	0·95
	(ii) Arambagh Police Station	Ditto ditto	0·95

4	CANTONMENT SECTION 'A'			
	(i) Saddar Police Station Lock-up	Ditto	ditto	0·83
	(ii) Preedy	Ditto	ditto	0·83
	(iii) Brigade	Ditto	ditto	0·83
	(iv) Artillery Maidan Police Station.	Ditto	ditto	0·83
5	CANTONMENT SECTION 'B'			
	(i) Civil Lines Police Station Lock-up.	Ditto	ditto	0·95
	(ii) Frere Police Station	Ditto	ditto	0·95
6	BAGHADADI POLICE STATION			
	(i) Khadda Police Station Lock-up	Ditto	ditto	0·83
	(ii) Chakiwara	Ditto	ditto	0·83
	(iii) Napier Road	Ditto	ditto	0 83
7	SPECIAL POLICE LOCK-UP			
	Special Police C.L.D.	Mr. Bashir Ahmad proprietor Dehli, Dardar Hotel near Shoe Market, Lawrence Road.		0·83
8	CLIFTON SECTION			
	Clifton Police Station Lock-up	Ditto	ditto	1·06
9	FEROZABAD SECTION			
	Ferozabd Police Station Lock-up	Ditto	ditto	0·95

10	SIND INDUSTRIAL TRADING ESTATE			
	S. I. T. E. P. S. Lock-up	Ditto	ditto	1·00
11	NAZIMABAD SECTION			
	(i) Nazimabad Police Station Lock-up.	Mr. Fakir Muhammad Proprietor Gulabad Hotel, Old Golimar Karachi.		0·83
	(ii) Lalukhet Police Station	Ditto	ditto	0·83
	(iii) Golimar Police Station	Ditto	ditto	0·83
12	DRIGH ROAD SECTION			
	(i) Drigh Road Police Station Lock-up.	Mr. Muhammad Khan Proprietor Munawar Trading Corporation Opp. Capital Cinema, Saddar, Karachi.		1·00
	(ii) Drigh Village Police Station	Ditto	ditto	1·00
	(iii) Airport Police Station	Ditto	ditto	1·00
13	HARBOUR SECTION			
	Harbour Police Station	Ditto	ditto	1·00
14	MANGHOPIR SECTION			
	Manghopir Police Station Lock-up.	Ditto	ditto	1·00
15	MALIR SECTION			
	Malir Police Station Lock-up	Ditto	ditto	1·00

CASES UNDER THE WEST PAKISTAN CRIMINAL LAW (AMENDMENT) ACT, 1963

*5484. **Dr. Sultan Ahmad Cheema:** Will the Parliamentary Secretary Home be pleased to state :—

(a) the total number of cases decided by the Jirgas under the West Pakistan Criminal Law (Amendment) Act, 1963 in 1964-65, 1965-66 and from 1st July 1966 to date in the Province;

(b) the number of cases under the said Act as are still pending with the Jirgas in the Province at present and the steps Government intend to take to expedite their disposal?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) : (a)

1964-65	1965-66	*From 1st July* 1966 *to-date*
724	512	346

(b) 928.

Instructions have already been issued to the Commissioners for removal of the names of such members from the panel who absent themselves on more than two occasions. Commissioners have been asked to revise the panel and keep such persons on the list who are willing to work. Separately they have been instructed to ensure expeditious disposal of pending cases.

ARRESTED POWER LOOM WORKERS IN JHANG SADDAR

*5518. **Chaudhri Idd Muhammad** : Will the Parliamentary Secretary Home be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that about 40 power loom workers were arrested by the City Police, Jhang Saddar in or about the last week of December 1966;

(b) if answer to (a) above be in the affirmative, the reasons for their arrest, section under which they were arrested, and the stage of their cases?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) : (a) The correct number is 33.

(b) Reply is as under—

(i) the accused persons allegedly assaulted the official in their office while demanding electricity for their power looms.

(ii) Arrests were made under section 353/147/448/149, P.P.C.

(iii) The case has been submitted to the Additional District Magistrate, Jhang after necessary investigation.

INCREASING NUMBER OF SPECIALISTS IN THE POLICE LABORATORY, LAHORE.

*5528. **Chaudhri Idd Muhammad** : Will the Parliamentary Secretary Home be pleased to state :—

(a) the number of questioned documents received in the Police Laboratory, Lahore, during each of the year from 1960 to 1966 for examination ;

(b) the strength of the Specialists or Experts in the Police Laboratory, Lahore, during each of the said years ;

(c) whether it is a fact that the number of questioned documents is gradually increasing but there is no corresponding increase in the strength of Specialists or Experts mentioned in (b) above ;

(d) if answer to (c) above be in the affirmative whether Government intend to increase the number of said Specialists and Experts; if so, when and if not, the reasons thereof ;

(e) the scale of pay of Specialists and Experts in the said Laboratory;

(f) whether the said staff is allowed to do private practice if not the reasons thereof ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) : (a & b)

Year.	No. of documents received for examination.	Strength of Specialists or experts in the police laboratory Lahore during each of the said year.
1960	4500	1. Director. 2. Asstt. Director 3. S.I. = 1
1961	7516	1. Director. 2. Asstt. Director. 3. S.I. = 1
1962	8015	1. Director. 2. S.Is. = 2 Services of Asstt. Director terminated.
1963	9512	1. Director. 2. Asstt. Director. 3. S.Is. = 2. (Asstt. Director reinstated).
1964	10,000	1. Director. 2. Asstt. Director. 3. S.Is. = 2.
1965	10,300	1. Director. 2. Asstt. Director. 3, S. Is. = 2.
1966	15,000	1. Director 1. 2. Inspector 1. 3. S. Is. 8

(2-out of 8-S.Is. resigned in the end of the year 1966, and Asstt. Director was transferred to Central Forensic Science Laboratory, Peshawar.

(c and d) Yes, it is a fact that the number of questioned documents is gradually increasing. The Provincial Government sanctioned an additional staff of 3 Inspectors and 9-Sub-Inspectors in the year 1963, for working in Questioned Documents, Firearms, Chemical and Spectographic sections of this Laboratory.

Provincial Government sanctioned an additional Expert Staff of 3 Inspectors and 9 Sub-Inspectors in the year 1963. There is no fresh proposal for increase in the Laboratory Staff.

(e) The scale of pay of the experts is as under :—

Director.	Rs. 450-50-1000.
Asstt : Director	Rs. 325-20-525+Spl. Pay Rs. 60.00
Inspector	Rs. 325-20-525+Spl. Pay Rs. 60/-
Sub-Inspectors.	Rs. 175-10-305-15-350+Spl. Pay Rs. 35/-

(f) The case of permission to allow the staff of this laboratory to do the private practice in the Questioned Document cases is at present under consideration with the Government.

COMPLAINTS REGARDING CORRUPTION IN POLICE LABORATORY LAHORE

*5526. **Chaudhri Idd Muhammad:** Will the Parliamentary Secretary Home be pleased to state the number of complaints regarding corruption and inefficiency against the Director, Assistant Directer and the staff of the Police Laboratory, Lahore received by Government since 1960 and the action Government have so far taken on those complaints?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) The following complaints regarding corruption and inefficiency have been received against the Director, Assistant Director and the staff of the Police Laboratory, Lahore, since 1960. The action so far taken in connection with the complaints is also shown below:—

Against Director	Against Assistant Director	Against staff
One anonymous complaint received during 1967 which is being enquired into and action will be taken according to merit.	Nil	One complaint of corruption received against one S. I. of the staff during 1960. The S. I. was awarded a 'C' report and not given promotion.

ABSENCE OF JIRGA MEMBERS FROM THE MEETING OF COURTS

*5539. **Chaudhri Idd Muhammad** : Will the Parliamentary Secretary Home be pleased to state:—

(a) whether it is a fact that Jirga Members who wilfully absent themselves from two consecutive sittings of the Court render themselves liable to removal from law of Jirga Members ;

(b) if answer to (a) above be in the affirmative, the number of members who were so removed from the list during 1964, 1965 and 1966 in Lahore and Rawalpindi Divisions?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) (a) Yes. This provision was added in the West Pakistan Criminal Law (Amendment) Act, 1963, with effect from 27th April, 1966.

(b) 1964 ... Does not arise.
1965 ... Does not arise.
1966 .. None in Lahore and Rawalpindi Divisions.

MAINTENANCE OF LAW AND ORDER IN MERGED AREAS OF HAZARA DISTRICTS

*5583. **Khan Malang Khan** : Will the Parliamentary Secretary Home be pleased to state:—

(a) the areas in the Merged Areas of Hazara District where police force is stationed for maintaining law and order ;

(b) whether it is a fact that on officer of the Police Department or from the executive side has ever visited the fifteen Union Councils situated in the said area as no road links this area ;

(c) whether it is a fact that except the area under the jurisdiction of Batgram Police Station in the rest of the said area thefts, dacoities, and murders are committed due to bad law and order situation prevalent there and steps have so far been taken in this behalf whereas this area too is a regular part of Hazara district ;

(d) whether Government are aware of the fact that the house of Mr. Muhammad Farhad Khan, Chairman, Union Council, Batkol, in the said area was set on fire in the month of December, 1966, by some miscreanfts and gun shots were fired even on those persons who wanted to extinguish the fire ;

(e) if answer to (a) to (d) above be in the affirmative, the action Government intend to take to improve law and order situation in the said areas ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill): (a) The Police Force is stationed for maintaining law and order in the area in the

Merged Area known as added area. This area comes under the jurisdiction of Police Station, Batgram, with its subordinate Police Posts Nazara Chanjal, Dabrai, Shamlai and Rajdhrai. These Police Posts are previously manned by the Frontier Constabulary. According to the accepted recommendations of the Police Commission only two Police Posts—Shamlai and Chanjal are to be manned but at present all the above-mentioned five Police Posts are manned by the T. S. personnel in order to maintain law and order in the area.

(b) There are twenty-one Union Councils and not fifteen as mentioned in the Assembly Question. These twenty-one Union Councils which lie in the jurisdiction of Police Station Batgram are frequently visited by the Gazetted Officers and the local Police Officers. There are one hundred and forty-six B. D. Members in the area known as special area having no Union Council and this is not under the control of District Police.

(c) It is a fact that there are no road links to this special area. Offences do occur in that area in the absence of the Police. The cases are decided according to the prevailing system in vogue in the area.

(d) The District Police have no access to collect intelligence and keep a record of such offences being committed in the special area. It has, however, been secretly learent that a case of a house set on fire was reported to the Political Authorities and this is not being enquired into by them.

(e) The proposals for the creation of new Police Stations and Police Posts in the Indus Kohistan area have already been prepared and will be sent to Government through proper channel in July, next. After the creation of the proposed Police Stations and Police Posts the situation as regards law and order will be improved.

CRIMINAL CASES PENDING IN COURTS OF MAGISTRATES IN PESHAWAR DIVISION

*5604. **Khanzada Taj Muhammad Khan Bangash** : Will the Parliamentary Secretary Home be pleased to state:—

(a) the year-wise number of criminal cases pending in Courts of Magistrates in Peshawar Division since 1964 ;

(b) whether it is a fact that there is a proposal under consideration of the Government to increase number of Magistrates for speedy disposal of the cases in the said Division ; if so, since when it is under consideration ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) :

Cases pending.

(a)	1964	...	22,968
	1965	..	15,945
	1966		1,928

(b) 65 Candidates have been recommended by the West Pakistan Public Service Commission for appointment in the PCS Cadre. The case is being processed in Services & General Administration Department and the posting orders will be issued shortly. This will meet the shortage of Magistrates to some extent.

CASES REGISTERED UNDER SUPPRESSION OF PROSTITUTION ORDINANCE IN PESHAWAR DIVISION

*5609. **Khanzada Taj Muhammad Khan Bangash** : Will the Parliamentary Secretary Home be pleased to state:—

(a) the number of cases registered under the suppression of Prostitution Ordinance during 1966 in Peshawar Division ;

(b) the number of cases out of those mentioned in (a) above in which the accused were convicted ;

(c) the number of cases out of those mentioned in (a) above still pending with the police and in the Courts separately ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) : (a) 22.

(b) 4.

(c) (i) Cases pending with the Police ... Nil

(ii) Cases pending in Court ... 7

The remainining 11 cases ended in discharge/acquittal.

CASES REFERRED TO TRIBUNALS UNDER WEST PAKISTAN CRIMINAL LAW AMENDMENT ACT IN MULTAN DIVISION

*5613. **Chaudhri Muhammad Idrees** : Will the Parliamentary Secretary Home be pleased to state : –

(a) the number of cases referred to tribunals under West Pakistan, Criminal Law Amendment Act in 1966 in Multan Division;

(b) the number of cases out of those mentioned in (a) above which were decided and the number of accused convicted ;

(c) the number of revision petitions filed to the Commissioner and to the Government in the cases referred to in (b) above;

(d) the number of revision petitions, out of those mentioned in (c) above accepted by (i) the Commissioner, and (ii) the Government;

(e) the dates of reference of all the cases as were pending before various tribunals in Multan Division on 31st December 1966 alongwith (i)

the number of adjournments in each case, (ii) the cause of delay in each case, if any, and (iii) the amount spent by Government on payment of T. A. and D. A. to members of Tribunal in these cases ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill): (a) 56

(b) Decided ... 15

Accused convicted .. 9

(c) Commissioner .. 18

Government ... 20

(d) Accepted by:

(i) Commissioner .. 6

(ii) Government ... 1

(e) The details are placed on the Table.

	Sr. No.	Date of Reference	Number of Adjourn Ments.	Cause of Delay	Amount Spent on TA/DA to Members.
	1	2	3	4	5
Muzaffargarh District	1	8-9-66	7	Non completion of quorum.	Rs. 296 26
	2	6-10-66	8	Due to absence of members.	
	3	22-11-66	7	—do—	

	4	2-12-65	34	22 P Ws. examined upto 12-5-66. The accused escaped from Jail and could not be apprehended upto 31-12-66.	
	5	10-10-66	10	Non presence of members and P.Ws.	
	6	20-1-64	10	Proceedings are stayed under the orders of High Court since 9-4-64	
	7	12-9-66	12	Proceedings delayed for about 2 months due to transfer of President of Tribunal.	
	8	25-10-66	20	Non completion of quorum.	Rs. 1385.60
Sahiwal District	1	7-1-66	20	Absence of Jirga members and P.Ws.	
	2	4-7-66	14	Absence of Jirga members and P. Ws. (Case decided)	

3	14-7-66	5	The record of the case remained in the Board of Revenue in appeal and also in the High Court in connection with the writ petition.
4	18-8-66	14	Non appearance of accused and P.Ws.
5	16-9-66	15	The Jirga members did not attend the meetings of the Tribunal regularly.
6	20-9-66	14	Non appearance of Jirga members and P.Ws.
7	20-9-66	13	—do—
8	20-9-66	8	Non appearance of one of the accused and Jirga members as well as P.Ws.
9	29-9-66	11	Non attendance of Jirga members.
10	29-9-66	5	On two dates the Jirga members did not turn up. The evidence of 8 witnesses has been recorded so far.
11	30-11-66	4	Non-attendance of Jirga members.

D.G. Khan District	1	23-6-64	23	Cases at Sr. No. 1-10 are pending on the file of SDM. Rojanpur, who remained on long leave. The new SDM joined on 15-12-66.	Rs. 279.02
	2	23-6-64			
	3	23-6-64	22		
	4	23-6-64	20		
	5	23-6-64	23		
	6	28-12-64	20		
	7	21-3-64	28		
	8	1-10-64	28		
	9	1-12-64	20		
	10	20-6 -66	6		
	11	2-9-66	7	Non-attendance of	
	12	28-10-66	6	witnesses. Fresh	
	13	13-12-66	3	Panel of Jirga	
	14	2-2-66	22	Members consti-	
	15	2-11-66	8	tuted. Previous	
	16	20-12-66	6	members are being	
	17	2-10-66	25	removed and new Panels appointed for trial.	
	18	2-9-65	12	For want of quorum.	

Multan District				
	1	11-3-64	—	Case pending with Supreme Court.
	2	21-8-64	46	Announcement of judgment has been stayed by the High Court in a Writ Petition.
	3	22-7-65	44	Long list of 71 P.Ws. Lack of quorum.
	4	27-7-675	42	Lack of quorum.
	5	12-10-65	36	Non attendance of members.
	6	12-10-65	36	—do—
	7	16-10-65	—	Remanded to another Tribunal.
	8	20-10-65	27	Lack of quorum.
	9	31-1-66	20	—do—
	10	31-1-66	30	Inspection of spot.
	11	30-4-66	7	Lack of quorum.
	12	31-5-66	32	—do—
	13	6-7-66	25	—do—
	14	18-7-66	14	Mostly due to non-cooperation of members.

15	18-7-66	14	Non-attendance of members.
16	31-8-66	12	—do—
17	31-8-66	13	—do—
18	16-9-66	10	—do—
19	24-9-66	16	—do—
20	29-9-66	—	Remanded to another tribunal.
21	1-11-66	1	Non-attendance of members

CASES DECIDED BY CIVIL JUDGES IN LAHORE DIVISION

*5614. **Chaudhri Muhammad Idrees** : Will the Parliamentary Secretary Home be pleased to state: —

(a) the names of the Civil Judges as were posted in Lahore Division on 31st December 1966;

(b) the number and units of cases decided by each of the said Civil Judges in each month from 1st July 1966 to 31st December 1966 alongwith the number of cases required to be decided by a Civil Judge in a month ;

(c) the number of cases as were pending in the court of each of the said Civil Judges on 1st July 1966 and 31st December 1966 ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill): (a)—

(1) Kh. Ihsanul Haq, Senior Civil Judge.

(2) Sh. Saadat Ali, Civil Judge 2nd Class, Lahore.

(3) Qazi Muhammad Hussain, Civil Judge, 1st Class Lahore.

(4) Mr. Ghulam Rasul, Civil Judge. Ist Class Qasur.

(5) Kh. Khalid Paul, Civil Judge, 2nd Class, Lahore.

(6) Raja Muhammad Khurshid, Civil Judge, 2nd Class, Lahore.

(7) Ch. Muhammad Hussain Pervaiz, Civil Judge, 2nd Class, Lahore.

(8) Mr. Amjad Ali, Civil Judge, 2nd Class, Lahore.

(9) Malik Abdul Majid Tiwana, Civil Judge, 1st Class, Lahore,

(10) Seth Abdul Wahid, Civil Judge, 2nd Class, ad hoc, Lahore.

(11) Sh. Saeed Ahmed, Civil Judge, 2nd adhoc, Lahore.

(12) Malik Khizar Hayat, Civil Judge, 2nd Class, adhoc Lahore.

(13) Sh. Muhammad Asadullah, Senior Civil Judge, Sheikhupura.

(14) Malik Mushtaq Ahmad, Civil Judge, Sheikhupura.

(b) & (c) The information is given in the attached statement.

STATEMENT

DISPOSAL IN UNITS

Serial No.	Name of the officer	July 1966	August 1966	September 1966	October 1966	November 1966	December 1966
(b)							
1	Kh. Ihsanul Haq	47		42	51	49½	49
2	Kazi Muhammad Dastgir (transferred aud replaced by Malik Akhtar Hussain in November 1966).	47		54	44	20	42½
3	Sh. Saadat Ali	55½		37	40	50	13½
4	Kazi Muhammad Hussain	54		25½	40	44½	36½
5	Ch. Ghulam Rasul	53		55	73½	60½	44½
6	Kh. Khalid Paul	34		31	29	7½	20
7	Raja Muhammad Khushid	60		51½	62	60½	49
8	Malik Muhammad Ramzan (transferred and replaced by Muhammad Hussain in October 1966).	37½	Summer vacation.	32½	12½	42	58½ 33½
9	Sh. Amjad Ali	46		39	54	61	
10	Seth Abdul Wahid	47		49	44	56	36½
11	Sh. Saeed Ahmad	54½		41	48½	52	49
12	Rao Iqbal Ahmed (transferred and replaced by Malik Khizar Hayat in August 1966).	44½		52	50	49½	60
13	Sh. Muhammad Assadullah	55½		51	53½	54½	55
14	Sh. Muzaffar Hussain (transferred and replaced by Mushtaq Ahmad in August 1966).	41½		10	31	30	44

Note :—Each Civil Judge is required to dispose of 60 units of work in a month.

	Name		Total No. of cases pending on 1st July 1966
1.	Kh. Ihsanul Haq	..	1017
2.	Qazi Muhammad Dastgir	...	1020
3.	Sh. Saadat Ali	—	743
4.	Qazi Muhammad Hussain	...	488
5.	Ch. Ghulam Rasul	...	769
6.	Mr. Khalid Paul Kh.	...	478
7.	Raja Muhammad Khurshid	...	749
8.	Malik Muhammad Ramzan	...	537
9.	Sh. Amjad Ali	..	601
10.	Seth Abdul Wahid	...	650
11.	Sh. Saeed Ahmad	...	637
12.	Rao Iqbal Ahmad	...	580
13.	Mr. Muhammad Asadullah	. .	546
14.	Sh. Muzaffar Hussain	...	595

			Total No. of cases pending on 31st December 1966
1.	Kh. Ihsanul Haq	...	831
2.	Malik Akhtar Hussain	..	965
3.	Sh. Saadat Ali	...	744
4.	Qazi Muhammad Hussain	...	534
5.	Mr. Ghulam Rasul	...	802
6.	Khalid Paul	...	786

7. Raja Muhammad Khurshid ... 827

8. Ch. Muhammad Hassan Pervez ... 629

9. Malik Abdul Majid ... 615

10. Seth Abdul Wahid ... 691

11. Malik Khizar Hayat ... 646

12. Sh. Saeed Ahmad ... 606

13. Sh. Muhammad Asaduallah ... 533

14. Malik Mushtaq Ahmad ... 582

PRISONERS BELONGING TO BAHAWALPUR DIVISION LODGED IN JAILS OF HYDERABAD, SUKKUR, DERA ISMAIL KHAN, PESHAWAR, LAHORE, MIANWALI AND BANNU

*5706. **Mr. Abdul Qayyum Qureshi** : Will the Minister of Jails be pleased to state:—

(a) the number of prisoners belonging to Bahawalpur Division lodged in the Jails of Hyderabad, Sukkur, Dera Ismail Khan, Peshawar, Lahore Mianwali and Bannu, separately;

(b) whether it is the policy of the Government to lodge the prisoners in the jails of the Divisions to which the prisoners belong; if so, reasons for which prisoners belonging to Bahawalpur Division have been lodged in the jails mentioned in (a) above alongwith the number of prisoners out of them who are undergoing imprisonment for periods of less than 3 years?

Minister of Jails (Malik Allah Yar Khan) : (a) The number of prisoners belonging to Bahawalpur Division confined in the following Jails is shown against each:—

(1) Central Jail, Hyderabad	...	3
(2) Special Prison Nara, Hyderabad	...	2
(3) Special Prison, Sukkur	...	32
(4) District Jail, Sukkur	...	1
(5) Central Prison, Dera Ismail Khan	..	20
(6) Central Prison, Peshawar	...	9
(7) District Jail, Bannu	...	...
(8) District Jail, Lahore	...	56
(9) Central Jail, Mianwali	...	2

(b) According to the policy of Government prisoners sentenced to terms not exceeding three years are ordinarily detained in the Jails of their Divisions subject to the availability of accommodation and that they are not habitual criminals or convicted of robbery, dacoity, pick-pocketing, etc.

The number of prisoners undergoing imprisonment for a period of less than 3 years in the following Jails is given against each :—

(1) Central Prison, Hyderabad.	...	One (convicted locally).
(2) Special Prison, Nara, Hyderabad		...
(3) Central Prison, Sukkur	...	One (convicted locally)
(4) District Jail, Sukkur		
(5) Central Prison, Dera Ismail Khan	...	Four (habituals)
(6) Central Prison, Peshawar	..	...
(7) District Jail, Bannu	...	...
(8) District Jail, Lahore	..	...
(9) Central Jail, Mianwali	...	One (Administrative reasons).

CASES REGISTRED UNDER SECTION 323, P.P.C. IN BAHAWALANAGAR DISTRICT

*5709. **Mr. Abdul Qayyam Qureshi** : Will the Parliamentary Secretary Home be pleased to state :—

(a) the number of cases registered for offences under section 323, P,P.C. in Bahawalnagar District during 1965 and 1966;

(b) whether it is a fact that according to the practice the injured person is first taken to the police station for the completion of First Information Report and thereafter he is sent for medical examination and treatment;

(c) whether it is a fact that due to this procedure an injured person some times dies before getting medical treatment;

(d) if answer to (c) above be in the affirmative, the steps Government intend to take to simplify the procedure in order to save the life of the injured persons?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) : (a) Section 323 is non-cognizable offence. Hence no case was registered under section 323, P.P.C. during the year 1965-66.

(b) No.

(c) The actual procedure is that all the injured persons in cognizable offences are removed immediately for medical attention to the nearest Hospital or Dispensary. Their statements are recorded in the hospitals instead of in the Police Station.

(d) Question does not arise.

CRIMINAL CASES REGISTERED IN BAHAWALNAGAR DISTRICT DURING 1964-65 AND 1966

*5716. **Mr. Abdul Qayyum Qureshi** : Will the Parliamentary Secretary Home be pleased to state :—

(a) the number of cases relating to the following offences registered in the Bahawalnagar District during the years 1964-65 and 1966 :—

(i) murder; (ii) attempts to murder; (iii) criminal assault, (iv) suicide; (v) grevious injuries; (vi) simple injuries; (vii) abduction; (viii) child-lifting; (ix) dacoities; (x) robberies and thefts; (xi) cattle lifting; (xi) fraud and forgeries; (xiii) house tresspassing; (xiv) illegal restraint, (xv) un-natural offences and (xvi) rape;

(b) whether it is a fact that incidence of the said crimes was on the increase in the year 1966 as compared to 1964 and 1965;

(c) if answer to (a) above be in the affirmative, reasons thereof and the steps Government intend to take to check it in infuture?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) :

Offences	1964	1965	1966
Murder	50	61	71
Attempt to murder	59	55	66
Crl. assault	35	22	17
Suicide	4	1	1
Grevious hurt	89	76	82
Simple hurt	92	63	92
Abduction	47	63	43
Child-lifting	...	...	1
Dacoities	3	2	1
Robberies	22	27	24
Theft	189	203	200

Cattle-lifting	202	281	246
Fraud and forgery	27	33	31
House-trespass	281	274	286
Illegal restraint	17	13	20
Unnatural offence	1	6	4
Rape	7	10	13

(b) There has been an increase in cases of murder, attempts to murder, grevious hurt, simple hurt and house tress-pass.

(c) The increase in cases against persons is primarily due to disputes over land water, moral laxity and blood fueds. The police has been constantly taking all possible preventive measures but in most of the cases, quarrels arose suddenly and resulted in murders.

As regards increase in cases of house tresspass. the position is not so alarming. Figures for the year 1966 as compared with years 1964 and 1965 show only an increase of 5 and 12 cases respectively, which is nominal. This is due to increase in population and economic conditions. The Police have been making endeavours to prevent such offences and the situation is well under control.

MURDER CASES REGISTERED IN BAHAWALPUR RANGE

*5723. **Mr. Abdul Qayyum Qureshi** : Will the Parliamentary Secretary Home be pleased to state :—

(a) the number of murder cases registered in Bahawalpur Range, during the years 1964-65, 1965-66 and 1966-67;

(b) the number of accused in the said cases;

(c) the number of accused out of those mentioned in (b) above who were awarded capital punishment and imprisonment for life;

(b) whether Government has taken any preventive steps to check murders?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) : (a), (b) and (c) :—

	1964	1965	1966	1967 up-to-date
	129	164	179	18
	311	353	453	25
(i)	52	42	27	...
(ii)	46	51	45	...

(d) In the Cr. P.C. provision already exists for taking suitable preventive measure where danger of life is apprehended and arrests are made by the Police where trouble is foreseen. The local police takes all steps to remain posted with the local fueds and enmities and tries its level best to take preventive action in time.

Details of answer to (b) above.

——	1964	1965	1966	1967
(i) Captial punishment	52	42	27	...
(ii) Imprisonment for life	46	51	35	..
(iii) Minor punishment	9	49	52	...
(iv) Acquittal	92	117	103	...
(v) Pending	112	94	226	25
Total ...	311	353	453	25

NON-OFFICIAL VISITORS OF VARIOUS JAILS IN BAHAWALPUR DIVISION

*5724. **Mr. Abdul Qayyum Qureshi** : Will the Minister of Jails be pleased to state :—

(a) the names of non-official visitors of various jails in Bahawalpur Division;

(b) the dates on which the said visitors paid visits to their respective jails in 1966;

(c) whether the said visitors made any suggestion on the occasion of their visits for improving the general conditions prevailing in the said jails;

(d) if answer to (c) above be in the affirmative, the action taken thereon?

Minister of Jails (Malik Allah Yar Khan) : (a), (b), (c) and (d)—The requisite information in respect of Jails in Bahawalpur Division for the year, 1966, is given below—

LIST OF NON-OFFICIAL VISITORS OF JAILS IN BAHAWALPUR DIVISION DURING 1966

Name of Jail	Name of non- official visitor	Date of visit	Whether any suggestion made or not	Whether action taken on the suggestion or not
1	2	3	4	5
New Central Jail, Bahawal pur.	1. K.B. Muzaffar Ail Khan 2. Sardar Muhammad Aslam Khan. 3. Mr. Abdullah Khan Dahir. 4. Makhdum Shamas-ud-Din Gilani.	Nil	Nil	Nil
B. I & Juvenile Jail, Bahawalpur.	1. Sardar Muhammad Ayub Khan. 2. Sayed Muhammad Nawaz Khan. 3. Sh. Muhammad Hussain. 4. Sh. Muhammad Said.	Nil	Nil	Nil

District Jail, Rahimyar Khan.	1. Ch. Walayat Khan	(1) 8-4-66, 29-7-66, 9-8-66, 9-2-66, 6-10-66.	Nil	Nil
	2. Sh. Abdul Aziz Khan	(2) 8-1-66, 15-4-66, 27-7-66, 6-8-66, 30-8-66, 10-9-66, 6-10-66, 22-10-66, 20-12-66, 30-12-66.	Nil	Nil
	3. Syed Iqbal Hussain	(3) 29-1-66, 3-3-66, 4-6-66, 10-6-66.	Nil	Nil
District Jail, Bahawalnagar.	1. Rao Maratab Ali	(1) 19-1-66	Nil	Nil
	2. Mirza Sanaullah	(2) 20-6-66		
	3. Rao Hafizur Rehman	(3) Nil		

MOTOR RICKSHAWS PLYING IN LAHORE

*7818. **Malik Ghulam Ali** : Will the Parliamentary Secretary, Home be pleased to state :—

(a) the number of Motor Rickshaws plying in Lahore;

(b) whether each of the said Rickshaws is fitted with a properly functioning fare meter;

(c) whether every Rickshaw driver in Lahore possesses a proper driving licence;

(d) whether any complaints have been received that drivers of the said Rickshaws do not charge fare according to the readings of the fare meters specially in the night;

(e) the number of Rickshaw drivers who were chailaned for plying the Rickhshaws with learner's licence alongwith the number of licences confiscated on this account and whether such licences have been re-issued; if so, reasons therefor?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) : (a) 3253.

(b) Every Rickshaws is fitted with a properly functioning fare meter, which is inspected by the Motor Vehicles Examiner and then sealed. In case seals of meters, are broken/tampered with the drivers are prosecuted under the Motor Vehicle Ordinance, 1965. The number of such prosecutions launched during the year, 1966 was 449.

(c) Raids for checking whether drivers are in possession of driving licences are carried out and if a driver is found without a valid driving licence, he is prosecuted under the Motor Vehicles Ordinance, 1965. During the year, 1966, 2573 such drivers were detected and prosecuted.

(d) Complaints regarding excessive hire charges claimed and the use of faulty meters in Rickshaws are received from the general public.

After ascertaining the particulars of the owner of rickshaw, from the registration Office, Lahore, the driver is prosecuted and the complainant, is informed about the action taken. 70 drivres who refused to carry passengers were prosecuted during the year 1966.

(e) 38 drivers were prosecuted for plying Rickshaws on Learner permits during the year, 1966. Four Learner permits were confiscated during the year 1966, and no confiscated licence was re-issued.

TAXI DRIVERS ROBBED OR MURDERED IN LAHORE DIVISION

*5819. **Malik Ghulam Ali** : Will the Parliamentary Secretary Home be pleased to state :—

(a) the number of Taxi drivers robbed in Lahore Division during the years, 1964-65, 1965-66 and 1966-67;

(b) the number of Taxi drivers murdered in each of the above said period in the above-mentioned Division;

(c) the number of accused arrested in connection with the above said robberies and murders alongwith the number of those convicted in the above said years;

(d) the steps taken so far or intended to be taken in the future by the Government for the protection and safety of the Taxi drivers?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) :

	1964	1965	1966	1967
(a)	10	7	7	...
	...	...	2	...
(b)		*Number of accused arrested*		
	10	7	6	...
(c)		*Number of accused convicted*		
	6	1	...	...

(d) The following steps have been taken for the protection and safety of the Taxi drivers;

The Taxi drivers were advised to keep one more person with them whenever they ply at odd-hours to safeguard against such mishaps. The Police officers have also been directed to keep a vigilant eye over the miscreants. The Taxi driver were also advised to get the reports recorded with the Police about their departure, if they go out of the Corporation limits, and also the names and particulars of the passengers hiring their taxis.

TRAFFIC ACCIDENTS IN THE PROVINCE

*5820. **Malik Ghulam Ali** : Will the Parliamentary Secretary Home be pleased to state :—

(a) the year-wise number of traffic accidents occurred in the Province during the period from 1964 to 1966 alongwith the number of deaths caused by the said accidents;

(b) the number of raids conducted by the Traffic Police for checking the speed of the vehicles in the Province during 1965-66 and 1966-67, uptil now alongwith the nature of instruments possessed by the Police for the said purpose;

(c) the number and names of the Bus Companies challaned in the Province in the years 1965-66 and 1966-67 uptil now and the maximum action taken against the said companies;

(d) the number of drivers challaned for fast driving during the years stated in (a) above in the Province?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) : A statement giving the requisite information is placed on the Table of the House.*

---

*Please see Appendix III at the end.

AVERAGE DAILY FOOD EXPENSES OF AN INMATE OF A POLICE LOCK-UP

*5822. **Malik Ghulam Ali** : Will the Parliamentary Secretary Home be pleased to state the average daily food expenses of an inmate of a police lock up in 1945-46 and at present, separately ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) : (a) Present rate since 1-9-15—

(i)	All Districts of former Punjab excluding Murree Hill Tracts.	50 paisa
(ii)	Murree Hill Tracts	62 ,,
(iii)	Former N.W.F.P Sind and Baluchistan.	Rates are sanctioned by the Deputy Commissioners concerned on annual contractual basis after inviting tenders.

(b) During the year 1945-46 the rates in the former Punjab were 37 paisa per prisoner per diem.

INCREASING NUMBER OF SPECIALISTS IN POLICE LABORATORY LAHORE

*5907. **Dr. Sultan Ahmad Cheema** : Will the Parliamentary Secretary Home be pleased to state :—

(a) the number of questioned document cases received in the Punjab Laboratory, Lahore during each of the year from 1960 to 1966 for examination ;

(b) the strength of the Specialists or Experts in the Police Laboratory Lahore during each of the said years ;

(c) whether it is a fact that the number of questioned documents generally increasing but there is no corresponding increase in the strength of specialists or experts mentioned in (b) above ;

(d) if answer to (c) above be in the affirmative, whether Government intend to increase the number of said specialists and experts ; if so, when and if not reasons thereof ;

(e) the scale of pay of specialists or experts in the said Laboratory ;

(f) whether the said staff is allowed to do private practice ; if not, reasons thereof ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) : (a & b)

Year	No. of documents received for examination.	Strength of Specialists or experts in the police laboratory Lahore during each of the said year.
1960	4500	1. Director. 2. Asstt. Director 3. S.I=1.
1961	7516	1. Director. 2. Asstt. Director. 3. S. I.=1
1962	8015	1. Director. 2. S. Is.=2 Services of Asstt. Director terminated.
1963	9512	1. Director. 2. Asstt. Director. 3. S. Is.=2 (Asstt. Director reinstated).
1964	10,000	1. Director. 2. Asstt: Director.

		3. S. Is.—2
1965	10,300	1. Director.
		2. Asstt. Director.
		3. S. Is.—2
1966	15,000	1. Director 1
		2. Inspector. 1
		3. S Is. 8 (2 out of 8 S. Is.

resigned in the end of the year 1966, and Asstt. Director was transferred to the General Forensic Science Laboratory, Peshawar.

(c & d) Yes, it is a fact that the number of questioned documents is gradually increasing. The Provincial Government sanctioned an additional staff of 3 Inspectors and 9 Sub-Inspectors in the year 1963, for working in Questioned Documents, Firearms, Chemical and Spectographic sections of this Laboratory.

Provincial Government sanctioned an additional Expert Staff of 3 Inspectors and 9 Sub-Inspectors in the year 1963. There is no fresh proposal for increase in the Laboratory Staff.

(e) The scale of pay of the experts is as under :

Director. Rs. 450—50—1000.

Asstt. Director. Rs. 325—20—525+Spl. Pay Rs. 60.00

Inspector. Rs. 325—20—525+Spl. Pay Rs. 60/-

Sub-Inspector. Rs. 175—10—305—15—350+Spl. Pay Rs. 35/-

(f) The case of permission to allow the staff of this laboratory to do the private practice in the Questioned Document cases is at present under consideration with the Government.

CONSTRUCTION OF FORTRESSES IN NARAZA, DABRAI, SHIMLAI BY FRONTIER CONSTABULARY

*5908. **Khan Malang Khan** : Will the Parliamentary Secretary Home be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that since the construction of fortresses in Naraza, Dabrai, Shimlai by the Frontier Constabulary at the time of merger of Takri and Bandhar Region with Hazara District a considerable portion of private land adjoining these Fortresses could not be cultivated;

(b) whether it is a fact that latter on the above said Fortresses were handed over to the Police authorities ;

(c) whether it is a fact that neither any compensation nor any rental charges of the said land have so far been paid to the land-owner ;

(d) if, answers to (a), (b) and (c) above be in the affirmative, the likely date by which the compensation or rent would be paid to the land-owners and the amount of compensation or rent proposed for payment ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) : (a) Yes. On account of uncertain ownership of the land adjoining Fortresses. The ownership is yet to be notified by the Settlement Authorities.

(b) Yes.

(c) The land on which the F.C. Posts were constructed did not belong specifically to any individual according to the Revenue Record, but to the 'Qaum' or community as a whole. The elders of the community concerned gave that land, which was lying uncultivated, to the Frontier Constabulary without claiming any rent or compensation.

(d) Now that settlement operation are a food and the land has become valuable the local people are keen to get the land in their names. When the settlement will be completed, it is likely that the title of the land occupied by the posts (formerly F. C. Posts and now Police Posts) may be settled in the names of some particular individuals and then they may claim rent.

TRAFFIC ACCIDENTS

*5989. **Chaudhri Muhammad Iqbal** : Will the Parliamentary Secretary Home be pleased to state :—

(b) the number of traffiic accidents occurred in the Province during 1964-65, 1965-66 and 1966-67 up-to-date alongwith the number of those out of them which proved fatal and the number of deaths involved therein ;

(b) number of accused involved in the said accidents along with the number of those out of them who were sentenced and the maximum and minimum punishment so awarded ;

(c) the steps being taken or intended to be taken to check traffic accidents ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) :

	Year.	Total no. of traffic accidents.	No. of fatal accidents.	No. of persons killed.
(a)	1964-65	4145	797	908
	1965-66	4556	921	1018
	1966-67	3786	769	878

(Upto 31. 3. 67)

	Year	No. of accused involved in accidents.	No. of accused sentenced.
(b)	1964-65	3493	1406
	1965-66	3406	1366
	1966-67	3028	921

(Upto 31. 3. 67)

Statement showing maximum and minimum punishment awarded is enclosed.

(c) (i) Instructions have been issued to executive staff and other Departments concerned to adopt necessary measures for prevention of accidents.

(ii) Patrolling on Highways has been intensified.

(iii) Speed checks are carried out frequently.

(iv) In order to raise the standard of driving. Motor Vehicles Examiners have been directed to hold driving tests strictly.

(v) Road safety weeks are frequently held to educate and inculcate road sense in the public.

(vi) Accidents Sub-Committees and Traffic Sub-Committees are being formed on district and Divisional level which will be responsible for preventive measures in their respective areas.

(vii) Pakistan Highway Code has been translated into Urdu.

(viii) Reporting Books have been supplied to all Class I Officers to report cases of traffic irregularities to the Superintendent of Police concerned.

(ix) Porto-Clinic Machines have been provided to Motor Vehicles Examiners for efficient driving test.

(x) Instructions have been issued to all Licensing Authorities(Supdt: of Police) to take action under Sec: 16 of Motor Vehicles Ordn: 1965.

KIDNAPPING OF BOYS AND GIRLS IN THE PROVINCE

*5990. **Chaudhri Muhammad Iqbal** : Will the Parliamentary Secretary, Home, be pleased to state :—

(a) the number of Minor and Major boys and girls kidnapping throughout the Province during the years 1964-65 1965-66, and 1966-67 up-to-date along with number of those out of them who were recovered ;

(b) the number of persons apprehended on the charge of kidnapping during each of the said years along with the number of those out of them who were sentenced and the minimum and maximum punishment so awarded ;

(c) the steps intended to be taken to put an end the heinous crime of kidnapping ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) :

(a)	Boys				Girls			
	Minor		*Major*		*Minor*		*Major*	
	Kid-napped	Reco-vered	Kid-napped	Reco-vered	Kid-napped	Reco-vered	Kid-napped	Reco-vered
1964	130	111	80	51	495	410	560	443
1965	126	106	95	54	512	402	671	514
1996	128	113	90	66	585	465	637	500
1967 upto 28-2-67	16	10	13	6	90	41	105	59

(b)	No. of persons apprehended on the charge of kidnapping during each of the said years	No. of those out of them who were sentenced	Maximum and minimum punishments so awarded	
			Minimum	Maximum
1964	2675	557	Fine Rs. 200	Death sentence.
1965	3118	553	...	...
1966	3068	546	...	...
1967 (Upto 28-2-67)	244	13	..	..

(c) Goverment are making all efforts to reduce the incidence of this crime to the lowest ebb.

Strict vigilence is kept by the local Police over the strangers and vagabonds. Police men are deployed around the educational institutions and places of public entertainments visited by children.

BURGLARIES COMMITTED IN THE PROVINCE

*5991. **Chaudhri Muhammad Iqbal** : Will the Parliamentary Secretary Home be pleased to state the number of burglaries committed in the province during 1964, 1965, 1966 and 1967 to-date and the steps being taken to check this crime ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) :

1964	1965	1966	1967
11633	10699	10608	895

Upto 31-1-67

Steps being taken to check this crime :—

(1) Surveillance of Bad Characters of bundles A & B.

(2) Opening of History Sheets of suspects.

(3) Extensive patrolling in urban and rural areas.

(4) Special 'Nakabandi' drives.

(5) Preparation of charts and diagrams showing affected reutas and routes of criminals.

(6) Opening of various categories of index cards by the C. I. A. Staff in respect of Habitual Offenders.

(7) Free registration of cases to curb burking.

(8) Prosecuting Agency are taking necessary steps so that deterrent punishment is awarded in burglary cases.

PRISONERS BELONGING TO GUJRAT DISTRICT

*6032. **Chaudhri Muhammad Iqbal :** Will the Minister of Jails, be pleased to state :—

(a) the number of prisoners belonging to Gujrat District lodged in Hyderabad, Sukkur, Bahawalpur, Machh, Quetta, Multan, Sahiwal, Lahore, Mianwali, Rawalpindi, Attock, Peshawar, Dera Ismail Khan and Bannu Jails ;

(b) whether it is a fact that a large majority of the said prisoners are poor and their families are put to financial burden and physical inconvenience to see them in the far-flunged jails ;

(c) if answer to (b) above be in the affirmative, whether prisoners belonging to Gujrat District are proposed to be shifted to the jails in Gujrat, or any other neighbouring District ; if not, reasons therefor ?

Minister of Jails (Malik Allah Yar Khan) : (a) The number of prisoners belonging to Gujrat District in the following Jails is shown against each :—

(1)	Central Prison, Hyderabad.	...	6
(2)	Special Prison, Nara, Hyderabad	...	1
(3)	Central Prison, Sukkur	...	3
(4)	District Jail, Sukkur	..	1
(5)	Central Jail, Machh	...	8
(6)	District Jail, Quetta	...	...
(7)	New Central Jail, Bahawalpur	...	6

(8)	New Central Jail, Multan	...	30
(9)	District Jail, Multan	..	...
(10)	Central Jail, Sahiwal	...	18
(11)	District Jail, Lahore	...	49
(12)	Central Jail, Mianwali	...	10
(13)	District Jail, Rawalpindi	...	79
(14)	District Jail, Campbellpur	...	6
(15)	Central Jail, Peshawar	...	4
(16)	Central Jail, D. I. Khan	...	28
(17)	District Jail, Bannu	...	...

(b) There is no definite information about the financial position of the prisoners of Gujrat district.

(c) According to the policy of Government only prisoners sentenced to terms not exceeding three years are ordinarily detained in the Jails of their Divisions subject to the availability of accommodation and good conduct, provided they are not habitual criminals or convicted of robbery, dacoity, pick-pocketting, etc. All other categories of prisoners are kept in the Jails of the Divisions other than their Home Division. The present policy cannot be relaxed in case of Gujrat District for obvious reasons. Since Gujrat Jail remains over-crowded, some prisoners sentenced to term below three years have to be transferred to other Jails.

CONSTRUCTION OF ROAD FROM SHARKOL TO BATGRAM IN HAZARA DISTRICT

*6034. **Khan Malang Khan**: Will the Parliamentary Secretary Home be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that the construction of the road from Sharkol to Batgram in Hazara District was sanctioned by Government ;

(b) if answer to (a) above be in the affirmative, (i) the amount sanctioned, (ii) the portion of the road so far constructed, and (iii) the likely date by which the said road will be completed upto Batgram ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) : (a) Yes.

(b) (i) Allotment for 1965-66 was Rs. 1,00 lac which was spent in full.

Allotment for 1966-67 is Rs. 1.83 lac.

(ii) Work in mile 1 and 2 is in progress and is expected to be completed by 30th June 1967.

(iii) 14 mile long road with Black Top specification is to be constructed. The rate of Budget allocation, as compared to the total cost of the work is very low and the likely date of completion cannot therefore be forcasted.

CONCESSION FOR INHABITANTS OF MERGED AREAS OF HAZARA DISTRICT IN DIFFERENT SERVICES

*6035. **Khan Malang Khan** : Will the Parliamentary Secretary Home be pleased to state whether any quota has been fixed for the inhabitants of merged areas of Hazara District in different services and whether any special concession has been given to them in the matter of recruitments in the said services?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) : No quota is fixed for the inhabitants of the merged areas for recruitment to District Ministerial/Revenue Establishment. These areas have been declared as backward and as such the inhabitants are entitled to the concessions granted by the Government from time to time for such

areas. It is further pointed out that none of the inhabitants of these areas has however approached the Deputy Commissioner Hazara for such concession.

STIPENDS FOR THE STUDENTS OF ADDED AREAS OF HAZARA DISTRICT

*6037. **Khan Malang Khan** : Will the Parliamentary Secretary Home be pleased to state :—

(a) the number of stipends sanctioned by Government for the students of added areas of Hazara District alongwith the total annual allocation therefor;

(b) the names of students who are presently in receipt of the said stipends alongwith the names of their fathers, their places of domicile and the names of schools and colleges in which they are studying?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) : (a) (i) 15 scholarships have been sanctioned by Government with a total annual allocation of Rs. 17,810 for students of Hazara Frontier Region Merged Area.

(ii) 15 scholarships have been sanctioned by the Director of Education, Peshawar Region, Peshawar with an annual allocatian of Rs. 3,826 for students of Merged Area of Hazara District.

(b) The attached statement will indicate the names of students who are presently in receipt of the said scholarships alongwith the names of their fathers, their places of domicile and the names of schools and colleges in which they are studying.

AWARD ROLL OF MERGED AREA SCHOLARSHIPS FOR THE YEAR—1966-67

Serial No.	Name and father's name	Class	School/College	Residence	Monthly rate of scholarship	Annual lump sum	Period
1	2	3	4	5	6	7	8
					Rs.	Rs.	
	College Scholarships						
1	Muhammad Akram, son of Qalandar.	Ist year	Government College, Abbottabad.	Chhapargram	45	150	For 2 years from the date of the commencement of the Session 1966 (with effect from Ist May 1965 to 30th April 1967).

1	2	3	4	5	6	7	8
	High Class Scholarships						
1	Muhammad Riaz, son of Said Mohammad.	9th Class	Government High School, Tarbella.	Kaya Bala	32	80	Ditto.
2	Faizur Rehman, son of Abdul Manan.	9th Class	Government High School, Batagram.	Thakot	32	80	Ditto.
3	Hakim Khan, son of Hayat Nabi.	9th Class	Government High School, Oghi.	Konani	12	50	Ditto.
4	Jaffar Shah	9th Class	Government High School, Batagram.	Kohistan	12	80	Ditto.
	Middle School Scholarships						
1	Alam Zeb, son of Khawas Khan.	6th Class	Government High School, Ghazi.	Kaya	20	50	For 3 years from the date of the commencement of the Session, 1966 (with effect from Ist May 1965 to 30th April 1969).

2	Habibur Rehman, son of Gul Rehman.	6th Class	Government High School, Battal,	Rashang	23	50	Ditto.
3	Hikmat Khan, son of Capt. Sultan Muhammad Khan.	6th Class	Government High School, Oghi.	Kinar Sharif	20	50	Ditto.
4	Sultan Muhammad son of Quwat Khan.	6th Class	Government Technical Middle School, Koozabanda.	Kozabanda	20	50	Ditto.
5	Jan Mohammad, son of Qalandar.	6th Class	Government High School, Battagram	Pomang	20	50	Ditto.
6	Muhammad Iqbal, son of Aman Khan.	6th Class	Government High School, Ghazi.	Kaya	5	50	Ditto.
7	Mohammad Zahid, son of Abdul Malik.	6th Class	Government High School, Oghi	Bartooni	5	50	Ditto.

1	2	3	4	5	6	7	8
8	Hassan Zahab, son of Astabool.	6th Class	Government High School, Kozab-anda.	Batelay	5	50	Ditto.
9	Fida Zeb, son of Bahadur Khan.	6th Class	Ditto	Dheri	5	50	Ditto.
10	Aurang Zeb, son of Hamfala Khan.	6th Class	Ditto	Ayaz Sari	5	50	Ditto.

LIST OF SCHOLARSHIP HOLDERS FOR THE YEAR. 1966-67 FOR THE STUDENTS OF F.R./MERGED AREA OF HAZARA DISTRICT

Serial No.	Name of student	Class	Rate of Scholarships	Name of School/College
1	2	3	4	5
	I—DEGREE COLLEGE SCHOLARSHIPS			
1	Sher Ali, son of Muhammad Ayub Khan of Allai.	III year	90 P.M. and 296 P.A.	Government College, Abbottabad
	II—INTERMEDIATE SCHOLARSHIPS			
1	Gul Muhammad of Largran, son of Malik Pur.	II year	80 P.M. and 250 P.A.	Ditto.
2	Khairul Aman, son of Abdul Manan of Thakot.	II year	80 P.M. and 250 P.A.	Ditto.

1	2	3	4	5
3	Attaullah, son of Abdur Rehman of Seri Kohani.	II year	80 P.M. and 250 P.A.	Ditto.
4	Shah Naz Begum, daughter of Muhammad Nawaz of Batagram.	I year	80 P.M. and 250 P.A.	Government Girls College, Abbottabad.
5	Syed Qabool Shah, Roll No. 781 nephew of Rustam Khan of Hill.	I year	80 P.M. and 250 P.A.	Government Colleg, Abbottabad.
6	Muhammad Idris, son of Pir Dost Khan of Kaya.	I year	80 P.M. and 250 P.A.	Award College, Peshawar.
		III—ALL COLLEGE SCHOLARSHIPS		
1	Noor Wahab Shah, M.A., son of Rasul Shah of Ajmera.	V year M.B., B.S.	100 P.M. only	Khyber Medical College, Peshawar.
2	Abdul Saboor, son of Abdul Qayum of Kanar Sharif.	M.A. Final	100 P.M. only	University of Peshawar.
3	Ihsanullah, son of Roshan Khan of Batagram.	IV Final	100 P.M. only	Government College, Abbottabad.
4	Syed Jalal Shah, son of Habibullah of Village Trand.	IV Final	100 P.M. only	Ditto.

5	Inayatul Haq. son of Ghulam Habib of Laid (F.R.) Akazai area.	IV Final	100 P.M. only	Islamia College, Peshawar.
6	Nasrullah Jan, son of Sher Hasan of V. Kas Ilaqa Deshan.	II year	100 P.M. only	Government College, Abbottabad.

IV—TECHNICAL SCHOLARSHIP

1	Niaz Mohammad, son of Hajat Khan of Hassan Zai area.	IV Year	100 P.M. and 400 P.A.	Engineering College, Peshawar.

V—TECHNICAL SCHOLARSHIP FOR POLYTECHNIC INSTITUTE

1	Vacant	--	35 P.M.	

KINDAPPING OF CHILDREN

*6038. **Chaudhri Muhammad Sarwar Khan** : Will the Parliamentary Secretary Home be pleased to state :—

(a) Division-wise number of children Kidnapped throughout the Province during 1965-66 alongwith the number of those amongst them who were recovered;

(b) the number of accused involved in the said cases who were challaned and out of them the number of those who were acquitted;

(c) the maximum punishment awarded to the accused in the said cases;

(d) the number of kidnapped children from amongst those mentioned in (a) above who were disabled by the accused persons?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) :

Division	(a) Number of children kidnapped throughout the Province during 1965-66 along with the number of those amongst them who were recovered				(b) Number of accused involved in the said cases who were challaned and out of them the number or those who were acquitted				(c) The maximum punishment awarded to the accused in the said cases		(d) The number of kidnaped childen from amongst those mentioned in (a) who were disabled by the accused persons	
	1965		1966		1965		1966		1965	1966	1965	1666
	Kidnapped	Recovered	Kidnapped	Recovered	No. of accused involved.	No. of these acquitted.	No. of accused involved.	No. of there acquitted.				
1	2		3		4		5		6	7	8	9
Peshawar	77	43	58	32	99	...	62	...	3 years RI	3 years RI	..	...
D. L. Khan	5	5	...	...	1	...	..	...	3 years RI	—	...	...

1	2	3	4	5	6	7	8	9
Rawalpindi	16 9 11 5 31	7 42 15	3 years RI	3 years RI	...	...
Sargodha	26 25 35 35 46	15 100 20	7 years RI	7 years RI	...	...
Lahore	106 98 101 89 188	87 203 20	7 years RI	4 years RI	...	...
Multan	46 45 51 49 107	67 104 19	7 years RI	7 years RI	..	...
Bahawalpur	24 23 28 23 43	10 74 17	9 years RI	Transportation for life.	..	...
Khairpur	46 44 90 75 59	35 129 27	5½ years RI	2 years RI	...	..
Hyderabad	40 40 19 17 122	19 45 5	7 years RI	2 years RI	...	—
Quetta	8 8 13 13 14	7 12 ...	Fine Rs. 200	Fine Rs. 200	...	..
Karachi	30 27 38 35 24	... 40 ...	7 years RI	2 years RI	...	...

FOOD GRAIN IN CHITRAL STATE

*6055. **Ataliq Jafar Ali Shah** : Will the Parliamentary Secretary Home be pleased to state :—

(a) the steps so far taken or are being taken by Government to increase the production of foodgrain in Chitral State ;

(b) whether any new lands have been brought under cultivation in said state during the Second Five Year Plan and the Current Plan Period ; if so, the acreage thereof, the expenditure incurred thereon and the increase in production ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) : (a) Three irrigation schemes under Rural Works Programme have been completed. Two Irrigation schemes of Bakarabad and Morelasht are under construction. Eight new schemes included in Rural Works Programme for the year 1967-68.

(b) No new land has been brought under Irrigation. Hence no additional acreage brought under cultivation.

FINALIZATION OF "F—LIST".

*6284. **Syed Inayat Ali Shah** : Will the Parliamentary Secretary Home be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that nominations from amongst Sub-Inspectors of Police in Peshawar Range were called for by Inspector-General of Police, West Pakistan, during September, 1965 for inclusion in "F—List";

(b) whether it is a fact that the Inspector-General of Police invited nomination again in March, 1966 for inclusion in revised "F—List";

(c) if answer to (a) and (b) above be in the affirmative, whether the "F—List" has since been finalized ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) : (a) No Recommendation for admission of the Sub-Inspectors of Police from Peshawar and Dera Ismail Khan Ranges to the promotion list 'F' were called during June and not in September, 1965.

(b) Yes.

(c) Yes.

SIMPLIFICATION OF PROCEDURE OF REGISTERING F. I. Rs. BY INJURED PERSONS.

***6301. Syed Inayat Ali Shah** : Will the Parliamentary Secretary Home be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that persons injured in accidents have to go to their repective police stations for getting F. I. Rs. registered ;

(b) whether it is also a fact that after the registeration of F. I. Rs , injured persons are sent to hospitals for examination of the injuries and in majority of cases the injured persons die due to non-availability of medical aid in time ;

(c) if answer to (a) and (b) above be in the affirmative, whether Government intend to simplify the said procedure in order to save the lives of injured persons by directing them straight away to the Hospitals ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) : (a) No.

(b) No. In fact, the Government have already issued necessary instructions that as soon as an injured person involved in a cognizable offence needing immediate medical attention is found, he should be carried forthwith to the nearest Hospital/Dispensary for treatment and his statement recorded there instead of in the Police Station ;

(c) It is not necessary that an injured person should be first taken to the Police Station for adopting usual formalities in registration of the case. He can be taken straight to the nearest Hospital/Dispensary for treatment and the Police can visit the injured person while he is in the hospital after getting the opinion of the Medical Officer that the injured person is fit to record his statement. This practice is already in vogue in this Province.

Telephone facilities in Police Stations and Police Posts in Karachi.

*6342. **Mr. Muhammad Hashim Lassi** : Will the Parliamentary Secretary Home be pleased to state the number and names of Police Stations and Police Posts in Karachi as have not been provided with Telephones alongwith their respective distances from the Police Head Office ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) : One Police Station and Eleven Police Out-Posts in Karachi have not been provided with telephones. The names of the Police Station and the Police Out-Posts and their (approximate estimated) distances are :—

		Distance Approximate estimate Miles
1. Police Station, North Karachi Township		12
2. Police Out-Post, Korangi Creek	...	12
3. Police Out-Post, Malir Extension	...	18
4. Police Out-Post, Cattle Colony	..	20
5. Police Out-Post, Gadal	...	20
6. Police Out-Post, Mochko	...	15
7. Police Out-Post, Ojha Sanatorium	...	10

8.	Police Out-Post, Pak Colony	..	7
9.	Police Out-Post, Mauripur	..	9
10.	Police Out-Post, Hawksbay	..	16
11.	Police Out-Post, Sandspit	..	15
12.	Police Out-Post, Baba Islands	..	3 (Road) 1 (Sea) 1(Road)

CASES DECIDED BY JIRGAS IN HYDERABAD DIVISION UNDER CRIMINAL LAW (AMENDMENT) ACT, 1963.

*6438. **Kazi Muhammad Azam Abbasi** : Will the Parliamentary Secretary, Home, be pleased to state :—

(a) the number of cases decided by the Jirgas in Hyderabad Division under the Criminal Law (Amendment) Act, 1963, in the year, 1965-66 and 1966-67 uptil now ;

(b) the number of such cases at present pending with the Jirgas in the said Division for the last (i) one year, (ii) two years along with the steps Government intend to take to expedite the disposal of pending cases ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) :

(a)

1964-65	1965-66	1966-67 upto 4-5-67
14	8	7

(b)

One year	Two years.
12	37

Section 7-A(2) of West Pakistan Criminal Law (Amendment) Act, 1963, requires that if a member fails to attend any two or more meetings of the Tribunal without sufficient cause, the President shall refer the matter to the District Magistrate for appointing another member in his place. Instructions have been issued to Commissioners to remove names of those members who fail to attend two meetings without sufficient cause.

Commissioners have also been asked to revise the panel and keep such persons on the list who are willing to work.

Separately they have been instructed to ensure expeditious disposal of pending cases.

PERSONS DIED IN TRAFFIC ACCIDENTS THROUGHOUT HYDERABAD DIVISION.

*6445. **Kazi Muhammad Azam Abbasi** : Will the Parliamentary Secretary, Home, be pleased to state :—

(a) the number of persons below the age of 16 years and above 16 years who died in traffic accidents throughout Hyderabad Division during 1965 and 1966;

(b) the number of accused arrested, challaned and convicted in the said cases;

(c) the minimum and maximum punishment awarded to the accused in the said cases ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) :

	1965	1966
(a) persons died below the age of 16 years:	20	28
persons died above 16 years.	60	58

(b) accused arrested in cases of traffic accidents.	65	57
number of accused challaned.....	64	57
number of accused convicted.....	18	8
(c) Maximum punishment awarded to the accused in the said cases.		2 years R.I. with fine of Rs. 1,000.00
Minimum punishment awarded to the accused in the said cases.		A fine of Rs. 200.00

TRIBUNALS APPOINTED UNDER WEST PAKISTAN CRIMINAL LAW AMENDMENT ACT, 1963.

*6449. **Kazi Muhammad Azam Abbasi** : Will the Parliamentary Secretary, Home, be pleased to state :—

(a) the number of members of the tribunals appointed under the West Pakistan Cr. Law Amendment Act, 1963, who were removed in Hyderabad Division during 1965 and 1966 for absenting themselves from two consecutive sittings of the tribunals ;

(b) the number of persons appointed as new members in place of those so removed ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) : (a) The provision under which Jirga members can be removed was added in the

West Pakistan Criminal Law (Amendment) Act, 1363, with effect from 27th April 1966—

1965—Does not arise.

1966—12.

(b) None. As the number on the panel for each District was more than 60 persons.

KIDNAPPING OF CHILDREN

*6485. **Diwan Syed Ghulam Abbas Bokhari** : Will the Parliamentary Secretary, Home, be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that news items and features on the kidnapping of children, the location of Begar Camps and on the horrible details of cruelty and torture met to kidnapped children are often published in the newspapers ;

(b) if answer to (a) above be in the affirmative, the reasons for which Government have not taken any action to put an end to such cruelties in the Province and in case any steps have been taken in the matter, details thereof be placed on the table of the House ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) : (a) It is true that such items are published in the newspapers but all of them have not been found to be true after enquiry. However, some Begar Camps were in existence where forced labour was taken from kidnapped persons.

(b) It is incorrect that the Government/Police have not taken steps to eradicate this meance. Police has been on the alert throughout and it

has succeeded in detecting a large number of Begar Camps where forced labour was taken from kidnapped persons.

The following cases have been detected so far :—

(1) F. I. R. No. 36, dated 17th March 1967, under section 363/364/364-A 365/344, P.P.C., Police Station, Latifabad, District Hyderabad.

In this case one Muhammad Iqbal, son of Muhammad Abdullah, who had been kidnapped about 15 years earlier was recovered. Accused persons including its ring leader have been arrested.

(2) F. I. R. No. 24, dated 11th April, 1967, under section 363/365/344/368/371, P.P.C., Police Station, Chak, District Sukkur.

As a result of raids conducted by the Deputy Inspector General of Police, Khairpur Range, 53 labourers were recovered who were subjected to forced labour. Out of these, 25 were minors and 28 majors, 15 accused persons have been arrested in this case. One rifle, one revolver, ammunition and handcuffs were also recovered from them.

(3) F. I. R. No. 28/67, dated 16th April 1967, under sections 368/374/344, P.P.C., Police Station, Chak, District Sukkur.

In this case 23 persons have been recovered from whom forced labour was being taken, 6 accused persons have been arrested in this case.

(4) F. I. R. No. 19/67, dated 27th April 1967, under sections 344/374/363/366/371/34, P.P.C., Police Station, Pangli, District Sanghar.

In this case 8 boys have been recovered.

(5) F. I. R. No. 19/67, dated 27th April 1967 under sections 344/374/363/366/371/34, P. P. C., Police Station, Pangli. District Sanghar.

In this case 13 boys have been recovered and four accused persons arrested from whom 2 pistols, one rifle, and one revolver have also been recovered.

During interrogation of accused and witnesses in case mentioned at Serial No. 5, adove, it was also dectected that one Sultan, resident of Pasin was killed by beating, by one Dost Muhammad Contractor while working in Deh Akro and the accused has confessed his guilt. The dead-body of the boy was recovered on 3rd May, 1967, in a highly de-composed condition on pointing out by the accused. A case under section 302/48 P. P. C. has been registered in District Nawabshah.

Raids on various Begar Camps were also conducted in District Muzaffargarh and 32 persons including 1 woman and 12 children were recovered in Thal area. Four cases of wrongful confinement, abduction and un-natural offence have been registered at various police stations and 6 accused persons arrested in these cases.

On the night between 1/2-5-67, the Deputy Superintendent of Police, Hala, District Hyderabad, also raided Begar Camps in the Sub-Division and recovered 72 persons.

Strenuous efforts are continuing to unearth all such Begar Camps throughout the Province and deterrent action is being taken against the offenders.

SUPPLY OF ELECTRICITY TO KURRAM AGENCY

*6538. **Malik Kibat Khan** : Will the Parliamentary Secretary, Home, be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that the population of Kurram Agency is about two lac, but electricity has not so far been provided to the said Agency ;

(b) if answer to (a) above be in the affirmative, reasons therefor and whether Goverment intend to provide electricity to the said Agency?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) : (a) Yes.

(b) Electricity has not so far been supplied to Kurram Agency because there is no possibility at present to get adequate Revenue Return on the investment over the extension of Electricity to this Agency which in volves an estimated expenditure of Rs. 60 lac.

UPGRADING OF INTERMEDIATE COLLEGE, PARA CHINAR

***6540. Malik Kibat Khan** : Wilt the Parliamentary Secretary, Home, be pleased to state:—

(a) whether it is a fact that Intermediate College, Para Chinar is functioning very successfully and a large number of students are studying in the said College;

(b) if answer to (a) above be in the affirmative, whether Government intend to upgrade it as a Degree College?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) : (a) Yes, with a total enrolment of 121 boys which are presently studying in the said college.

(b) The proposal for the upgrading of Intermediate College, Parachinar to Degree Standard was routed to the Home Department/Finance Department through the Schedule of New Expenditure for inclusion in the Budget Estimates for the year 1967-68. In the Budget Meeting held on 25/28 February, 1967 this scheme was included in the S.N.E. and placed before the said meeting for approval but was finally rejected.

UTGRADING OF PRIMARY SCHOOLS, MAUZA MARO KHEL, LOWER KURRAM

*6542. **Malik Kibat Khan** : Will the Parliamentary Secretary Home be pleased to state:—

(a) whether it is a fact that only a single Primary School is functioning in Mauza Maro Khel of Lower Kurram inspite of the fact that this Mauza consists of six big villages;

(b) whether it is a fact that about 200 students are studying in the said schools;

(c) whether it is a fact that no Middle or High School is functioning near the said Mauza;

(d) if answer to (a) to (c) above be in the affirmative, whether Government intend to up grade the said Primary School to a Middle School; if so, when?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) : (a) Yes.

(b) No. Though Mauza Maro Khel consists of six small villages but the enrolment of the said Primary School is only 37.

(c) No. A Government High Schools exists in Alizai at a distance of about 1-2 mile near the said Mauza.

(d) Question does not arise. Due to poor enrolment and nearest location of High Schools the upgrading of present Primary School in the said Mauza to Middle standard is not justified.

REINSTATEMENT OF SULTAN MUHAMMAD AND AFZAL HUSSAIN CLERKS OF TREASURY OFFICE, PARA CHINAR, KURRAM AGENCY

*6546. **Malik Kibat Khan** : Will the Parliamentary Secretary Home be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that Sultan Muhammad and Afzal Hussain, Clerks of Treasury Office, Para Chinar, Kurram Agency are under suspension, since 20th February 1959;

(b) whether it is a fact that according to Government Orders a Government Servant cannot remain under suspension for more than six months;

(c) whether it is also a fact that the Government has recently ordered that all the Government servants who are under suspensions should be reinstated and thier arrears paid to them;

(d) if answer to (a) to (c) above be in the affirmative, whether Government intend to reinstate the said two clerks and pay their arrears; if so, when?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) : (a) Yes.

(b) Yes.

(c) No such orders have been issued by the Government.

(d) Their case is already under investigation by the Anti-Corruption Department and the entire relevant record has since been taken over by them.

SUPPLYING CLEAN DRINKING WATER TO RESIDENTS OF PARA CHINAR

*6553. **Malik Kibat Khan** : Will the Parliamentary Secretary Home be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that residents of Parachinar experience great difficulty due to scarcity of drinking water and the drinking water supplied to the said area at present is not suitable for health;

(b) if answer to (a) above be in the affirmative, whether there is any scheme under consideration of Government to supply clean drinking water to Parachinar; if so, the date by which it will be implemented?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) : (a) Yes.

(b) A scheme costing Rs. 5.17 lac was prepared by Public Health Division Peshawar and sent to the Chief Engineer Public Health Lahore. The scheme could not be included in the Annual Development Programme 1967-68 for implementation. The date of its implementation cannot, therefore, be fixed at present.

---

*٦٥٦٣ - **مسٹر احمد میاں سومرو** - کیا پارلیمنٹری سیکرٹری برائے امور داخلہ از راہ کرم بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع جیکب آباد میں قانون فوجداری ترمیم ایکٹ مغربی پاکستان بابت ۱۹۶۳ء کے تحت ٹریبونلز کو ارسال کئے گئے کتنے مقدمے (اول) تین سال سے (دوم) دو سال سے اور (سوم) ایک سال سے زائد عرصہ سے زیر التوا ہیں -

(ب) متذکرہ کیسوں کے فیصلوں میں تاخیر کرنے کی وجوہ کیا ہیں اور حکومت نے متذکرہ کیسوں کو جلد نمٹانے کے لئے کیا اقدام کئے ہیں یا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے -

(ج) جزو (الف) - (اول) - (دوم) - (سوم) بالا میں متذکرہ کیسوں میں ملوث ایسے لوگوں کی تعداد کیا ہے جو حوالات میں ہیں اور جنہیں ضمانت پر ابھی تک رہا نہیں کیا گیا ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری (چودھری امتیاز احمد گل) ۔

(الف) (۱) ۳ سال	(۲) ۲ سال	(۳) ۱ سال
٦	۱۳	۱

(ب) تاخیر جرگوں کے ارکان کی عدم حاضری کی بنا پر ہوئی ہے ۔ ایکٹ (ترمیم) قانون فوجداری مغربی پاکستان ۱۹٦۳ کی دفعہ ۷ ۔ الف (۲) میں یہ تصریح کی گئی ہے کہ اگر کوئی رکن صدر کے نزدیک کافی معقول وجہ کے بغیر جرگے کے کوئی دو یا زیادہ اجلاس میں حاضر ہونے سے قاصر رہے تو اس کا نام جرگے سے خارج کیا جا سکتا ہے کمشنروں کو اس بارے میں پہلے ہی ہدایات جاری کی جا چکی ہیں کہ ایسے ارکان کے نام جرگے سے خارج کر دئیے جائیں جو دو سے زیادہ بار جرگے کے اجلاس سے غیر حاضر رہیں ۔ کمشنروں کو یہ بھی ہدایت کی گئی ہے کہ وہ جرگے کے بورڈ پر نظر ثانی کرتے رہیں اور فہرست میں ایسے اشخاص رکھیں جو کام کرنے پر آمادہ ہوں ۔

انہیں علیحدہ طور پر یہ ہدایات بھی جاری کی گئی ہیں کہ وہ زیر سماعت مقدمات کا بعجلت فیصلہ کرانے کا اہتمام کریں اور حکومت کو مقررہ وقتوں کے بعد گوشوارہ ارسال کریں ۔

(ج) ۱۲ جسے کہ ذیل میں دکھایا گیا ہے ۔

(۱)	(۲)	(۳)
۵	۷	۰۰

GOVERNMENT BUILDING FOR COURTS OF SESSION JUDGES, ADDITIONAL SESSION JUDGES AND SUB-JUDGES AT JACOBABAD

*6564. **Mr. Ahmad Mian Soomro :** Will the Parliamentary Secretary Home be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that there are no Government buildings for the courts of Session Judges, Additional Session Judges and Sub-Judges at Jacobabad;

(b) whether it is a fact that there are no official residences for the said Judges at Jacobabad;

(c) whether it is a fact that construction of such Government buildings at Jacobabad for the said Judges was sanctioned by Government just before integration;

(d) if answer to (c) above be in the affirmative, why have the said buildings not yet been constructed and the time by which the buildings for the said purpose will be constructed?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) : (a) Yes.

(b) Yes.

(c) Yes.

(d) The scheme for the construction of the said buildings was approved by the former Sind Government but due to non-allotment of funds the project could not be executed.

Plans and Estimates are again being prepared by the P.W.D. authorities and on receipt necessary action will be taken for the implementation of this scheme.

REGISTERING CASE IN P.S. CIVIL LINES BY SECONDARY EDUCATION BOARD, LAHORE

*6622. **Malik Fateh Sher Langarial** : Will the Parliamentary Secretary Home be pleased to state whether it is a fact that on 24th December, 1966 the Secondary Education Board, Lahore,—*vide* letter No. 5967-SE Est., got registered a case in the P.S. Civil Lines, Lahore; if so, the names of persons interrogated by the Police in the course of investigation and result thereof?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) : On receipt of letter No. 5967/SE/EST, dated 24.12.1966, from the Board of Secondary Education, a case was registered at P.S. Civil Lines, vide FIR No. 515, dated 28.12.1966, u/s 409 PPC which was investigated by the local Police and in view of the fact that the Iron Bars were lying in the compound of the office, was later on amended to 379 PPC.

Following Officials were made to join the investigation :—

1. Mr. Ghalib Ahmad, Secretary Education.
2. Mr. Abdul Bashir, Azar, Deputy Secretary.
3. Mr. Muhammad Hayat.
4. Mr. Abdul Ghani, Head Chowkidar.
5. Ghulam Abbas, Chowkidar.
6. Muhammad Siddique, Chowkidar.
7. Muhammad Ismail, -do-
8. Yaqoob Ali, -do-
9. Fazal Badshah -do-
10. Muzaffar Shah -do-
11. Muhammad Yasin -do-

12. Muahmmad Sharif Contractor.

13. Muhammad Ishaque, Depot Holder, Mozang.

14. Muhammad Bashir, Depot Holder, Mozang.

15. Muhammad Yasin, Shopkeeper Mozang Lahore.

In addition following Bad Characters and suspects were also made to join investigation.

1. Payare Khan, Bad Character on basta 'A'.

2. Boota S/O Bassa Gujjar, Bad Character on basta 'B'.

3. Suleman S/O Hayat Khan Pathan.

4. Muhammad Shafi S/O Karam Din Rajput.

5. Khadim Hussain S/O Itar Din Qureshi.

Despite best efforts no clue of the stolen property could be found and the case was finally sent up as untraced on 29.1.1967.

SEIZURE OF FOODGRAINS BY RANGERS IN THARPARKAR DISTRICT

*6631. **Mir Mir Muhammad Khan Talpur** : Will the Parliamentary Secretary Home be pleased to state whether it is a fact that on 24th April 1967, the Rangers, stationed at Farsh Regulator in Umarkot Taluka of Tharparkar District seized the bullock cart and some foodgrains of one Abdul Rehman Pali; if so, reasons therefor and in case the seizure was unauthorised the action Government intend to take in this respect?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) : Under the West Pakistan Border Areas Foodgrains Control Orders, 1958, personnel of the West Pakistan Rangers are required to ensure that no illegal movement of foodgrains takes place in border areas across the Nara Canal. On

26th April personnel of Indus Rangers in the routine performance of their duty checked/stopped approximately 45 maunds of wheat which was being taken across the Nara Canal towards the border area, because the individuals (carriers) could not satisfy the Rangers on duty regarding the legality of more of foodgrains and they were told to produce necessary proof, which they did and thus were allowed to carry it away. No legal action was taken, *e.g.*, confiscation or registration of case.

GRANT OF ARMS LICENCES TO SOME DANGEROUS PERSONS OF THARPARKAR

*6711. **Mir Mir Muhammad Khan Talpur** : Will the Parliamentary Secretary Home, be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that a girl student was kidnapped from Naai Mohalla, Mirpurkhas Town in October, 1963 ;

(b) whether it is a fact that the said case is still under trial in the West Pakistan High Court ;

(c) whether it is a fact that the arms licences of Muhammad Bakhsh Lakho and other accused persons in the said case were cancelled some time ago ;

(d) whether it is a fact that the arms licences of the accused persons were cancelled on the recommendations of the then S. P., Tharparkar ;

(e) whether it is a fact that the present S. P. ignoring the previous recommendation has recommended the grant or arms licences again to the accused despite the fact that the cases against them are still under-trial ; if so, the reasons therefor ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) : (a) Yes.

(b) Yes.

(c & d) Arms licences of only Muhammad Bakhsh Lakho cancelled on the recommendations of the S. P.. Tharparkar.

(e) Arms Licences of Muhammad Bakhsh were restored on the recommendations of the Superintendent of Police, Tharparkar, as the accused was acquitted by the Sessions Court and the weapons were not used by him in the commission of the offence.

GRANTING LICENCES TO PERSONS UNDER TRIAL IN COURT OF DISTRICT MAGISTRATE, THARPARKAR

*6712. **Mir Mir Muhammad Khan Talpur** : Will the Parliamentary Secretary Home be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that several attacks have been made on Mr. Iqbal, a respectable citizen of Samaro, District Tharparkar to take his life and the cases in respect of the said offences are under-trial in the Court ;

(b) whether it is a fact that the arms licences of the persons accused in the said cases were cancelled ;

(c) whether it is a fact that the arms licence of one Mureed Khaskeli, who is one of the accused persons in the said cases was cancelled by District Magistrate, Tharparkar on the report of S. P., Tharparkar;

(d) whether it is a fact that the present S. P. has recommended the grant of arms licences afresh to the persons involved in the said cases ; if so, the reasons why the said S. P. has ignored the previous record of accused persons and has recommended the grant of arms licences to them again ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) : (a) Yes, but in one case report lodged by Mr. Iqbal Ahmad against Mureed Khaskeli and others was disposed of as non-cognizable after police investigation and in the other case the accused persons (Maqbool Ahmad and others) were challaned u/s 324/325 and the case is still pending before the Joint Civil Judge, Mirpurkhas.

(b & c) Arms licences of Iqbal Ahmad and Mureed Khan were cancelled by the then D. M. Tharparkar without any report from the S. P. Tharparkar.

(d) Arms licences of Mureed Khan were restored on the recommendations of the present S. P. Tharparkar for the apparent reason that use of arms in the alleged offence was not established and that the circumstances had changed with the lapse of time.

---

*٦٧٢١ - **پیر قربان علی** - کیا پارلیمنٹری سیکرٹری برائے امور داخلہ از راہ کرم بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ١٩٦٥-٦٦ء اور ١٩٦٦-٦٧ء کے دوران ضلع نواب شاہ میں سیشن ججوں کے قابل تفتیش کتنے فوجداری مقدمے تحقیقات کے لئے مجسٹریٹوں کے پاس ارسال کئے گئے -

(ب) متذکرہ ہر ایک سال کے دوران مذکورہ ضلع میں قانون فوجداری ترمیم ایکٹ مغربی پاکستان کے تحت ٹریبونلز کے پاس کتنے مقدمے ارسال کئے گئے -

(ج) جزو (ب) بالا میں متذکرہ مقدموں میں سے مذکورہ ہر ایک سال کے دوران کتنے مقدمے فیصل کر دئیے گئے اور کتنے مقدمے ابھی تک زیر التوا ہیں -

(د) ۱۹۶۵-۶۶ء اور ۱۹۶۶-۶۷ء کے دوران متذکرہ ضلع میں کتنے فوجداری مقدمے سیشن سپرد کئے گئے ۔

(ہ) متذکرہ ہر ایک سال کے دوران جزو (د) بالا میں متذکرہ مقدموں میں سے کتنے مقدمے فیصل کر دئیے گئے اور کتنے مقدمے ابھی تک زیر التوا ہیں ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری (چودھری امتیاز احمد گل) ۔

	۱۹۶۵ء	۱۹۶۶ء	۱۹۶۷ء جنوری تا اپریل
(الف)	۳۱۴	۱۲۳	۳۶
(ب)	۷	۱۳	۲۰
(ج)	فیصلہ شدہ ۔		
	۵	۵	۱
	زیر سماعت		
	۲	۸	۱۹
(د)	۱۹۶	۱۵۸	۳۰
(ہ)	فیصلہ شدہ ۔		
	۱۸۵	۱۳۹	۳۴
	زیر سماعت		
	۱۱	۹	۵

CASES REGISTERED IN POLICE STATIONS OF TEHSILS MIANWALI, ISA KHEL AND BHAKKAR

*6732. **Khan Gul Hameed Khan** : Will the Parliamentary Secretary Home be pleased to state :—

(a) number of cases registered in various Police Stations in Tehsils Mianwali, Isa Khel and Bhakkar, respectively, during 1966 alongwith the number of cases registered there in 1977 up-to-date ;

(b) whether it is a fact that accused in the said cases are absconding and they are harrassing the people ; if so, the action Government intend to take in the matter ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) :

	Tehsil	1966	1967 uptodate.
(a)	Mianwali	785	296
	Isakhel	175	66
	Bhakkar	419	136

(b) It is incorrect that in all the the cases the accused are absconding and they are harassing the people. Recently 48 Proclaimed Offenders are on the list of the Mianwali District. They are absolutely inactive. During the year 1966, 192 Proclaimed Offenders were arrested while during the current year 45 Proclaimed Offenders have so far been rounded up. The Law and Order situation as far as the activities of Proclaimed Offenders are concerned, is absolutely under control.

A special staff has been created to arrest the Proclaimed Offenders.

FORCED LABOUR CAMPS OF FORMER SIND

*6737. **Khan Gul Hameed Khan** : Will the Parliamentary Secretary Home be pleased to state the number of persons recently recovered from

Forced Labour Camps Operating in the Districts of Sukkur and Larkana and some other areas of the former Sind through Police raids ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill): 174 persons.

OBSCENCE PHOTOGRAPHS IN CLOSED PACKETS OF CHEWING GUM

***6914. Mr. Mahmood Azam Farooqi**: Will the Parliamentary Secretary Home be pleased to state :—

(*a*) whether he is aware of the fact that the confectioners and dealers of chewing gum place nude and semi-nude pictures of women in closed packets which pass into the hands of small boys and girls affecting most seriously the morals of the young generations ;

(b) if answer to (*a*) above be in the affirmative, action taken or intended to be taken stop this practice forthwith ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) : (*a*) No case of sale of nude or semi-nude pictures has so far been reported or has come to the notice of Karachi Police and (*b*) hence the question of taking action or action intended to be taken to stop this practice does not arise.

BAN ON MAKING SPEECHES AT A RECEPTION ARRANGED FOR MAULANA ABUL ALA MAUDUDI AT MALBRO HOTEL, SARGODHA.

***6940. Mr. Mahmood Azam Farooqi**: Will the Parliamentary Secretary Home be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that at a reception arranged for Maulana Abul Ala Maududi at Malbro Hotel, Sargodha, on 27th April, 1967, the police

officials of Sargodha instructed Hakim Mushtaq Ahmad Islahi, Secretary of the Reception Committee that speeches should not be made in the said reception and that they also forcibly removed the loudspeaker from the said hotel ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, reasons for not allowing the speeches being made at the said private gathering ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) : (*a*) A public meeting was arranged in Malbro Hotel, Sargodha on 7.4.67 and not on 27.4.67 as stated by the Hon'ble Member. The local authorities came to know that Maulana Abul Ala Maudoodi was to address the said meeting. As the Maulana Sahib was a new comer in Sargodha, a police official simply apprised the Maulana of the imposition of the restrictions by the District Magistrate, on the public meetings in Sargodha. Thereafter, no speech was made in the said meeting. It is incorrect that the loud-speakers were forcibly removed from the premises.

(*b*) The meeting was not a private one and speeches were not made of their own accord by the individuals concerned in view of the restrictions imposed by the district authorities on holding of public meetings.

UNSTARRED QUESTIONS AND ANSWERS.

NON-OFFICIAL VISITORS OF JAILS AND JUDICIAL LOCK-UPS IN D.I. KHAN DIVISION

275. **Babu Muhammad Rafiq** : Will the Minister of Jails be pleased to state :—

(*a*) the district-wise names of non-official visitors of various jails and judicial lock-ups in D.I. Khan Division ;

(*b*) the district-wise dates on which the said visitors paid visits to their respective jails and judicial lock-ups during the period from 1964-65 to 1966-67 up-to-date ;

(*c*) whether the said visitors made any suggestions on the occasions of their visits for improving the general conditions prevailing in the said jails and judicial lock-ups ;

(*d*) if answer to (*c*) above be in the affirmative, whether action has been taken on their suggestions ; if not, reasons therefor ?

Minister of Jails (Malik Allah Yar Khan) : (*a*) (*b*) (*c*) and (*d*) The information in respects of Jails in D.I. Khan Division is given in the list attached. No non official visitor is appointed for Judicial Lock-ups.

LIST OF NON-OFFICIAL VISITORS OF JAILS IN D.I. KHAN DIVISION

Name of Jail	Name of non-Official Visitors	Date of visit	Whether any sugges-tion made; or not	Whether action has been taken on the suggestion or not
1	2	3	4	5
Central Prison	1 Khan Ali Asghar	Nil	.. Nil	... Nil.
D.I. Khan	2 Syed Nazir Ali	Nil	.. Nil	... Nil.
	3 Major Fazal Karim	9th September 1965	.. Nil	... Nil.

	4 Mr. Ghulam Hyder 5 Sardar Inayat Ullah 6 Mr. Muhammad Akbar Khan. 7 Sardar Muhammad Behran Khan. 8 Dr. Fazar Rehman 9 Seth Abdul Waheed 10 Mr. Abdul Ghaffar Kundi.	Nil	Nil	...	Nil.
District Bannu	1 Mr. Dilawar Khan	14th September, 1964, 4th March 1965, 11th June, 1965, 3rd June 1965, 6th September 1965, 7th June, 1966.	Nil	...	Nil.
	2 Mr. Bugbadad Khan	14th September 1964, 10th December 1964, 10th March 1965, 11th June, 1965, 13th September 1965, 13th December 1965, 10th March 1966, 14th June 1966.	Nil	...	Nil.
	3 Mr. Muhammad Hayat Khan.	28th November 1964, 27th February 1965, 31st May 1965, 29th November 1965.	Nil	...	Nil.

	4 Mr. Raza Khan	12th October, 1966, 29th November 1966.	Nil	...	Nil.
Sub-Jail Lakki	1 Mr. Wali Khan	10th February 1964.	Nil	...	Nil.
	2 Mr. Azam Khan	Nil ...	Nil	...	Nil.
	3 Mr. Maiz-ullah Khan	Nil ...	Nil	...	Nil.
	4 Mr. Muhammad Azam Khan	Nil ...	Nil	...	Nil.
	5 Mr. Raza Khan	27th September, 1966.	Yes	...	Yes.
	6 Mr. Muhammad Aslam Khan.	Nil ..	Nil	...	Nil.

NON-OFFICIAL VISITORS OF JAILS AND JUDICIAL LOCK-UPS IN MULTAN DIVISION

*276 **Babu Muhammad Rafiq** : Will the Minister of Jails be pleased to state :—

(*a*) the district-wise names of non-official visitors of various jails and judicial lock-ups in Multan Division ;

(*b*) the district-wise dates on which the said visitors paid visits to their respective jails and judicial lock ups during the period from 1964-65 to 1966-67 up-to-date ;

(*c*) whether the said visitors made any suggestions on the occasions of their visits for improving the general conditions prevailing in the said jails and judicial lock-ups ;

(*d*) if answer to (*c*) above be in the affirmative, whether action has been taken on their suggestions ; if not, reasons therefor ?

Minister of Jails (Malik Allah Yar Khan) : (*a*), (*b*), (*c*), (*d*) The information in respect of Jails in Multan Division is given in the list attached. No non-official visitor is appointed for Judicial lock-ups.

LIST OF NON-OFFICIAL VISITORS OF JAILS IN MULTAN DIVISION

Name of Jail	Name of Non-Official visitors	Dates of visits	Whether any suggestion made or not	Whether action has been taken on the suggestion or not.
1	2	3	4	5
District Jail Multan.	1 Mrs. Dr. A.M. Khan	Nil ...	Nil	Nil
	2 Sheikh Rahmat Ullah Saleem.	10th May, 1965 ...	—do—	—do—
	3 Dewan Gulam Abbas.	Nil ...	—do—	—do—
New Central Jail Multan.	1 Sheikh Abdul Hakim.	8th May 1964, 15th September 1964, 8th September, 1965, 8th November 1965 10th September 1966.	—do—	—do—

1	2	3	4	5
	2 Khan A.H. Khoedad Khan.	3rd January 1964, 17th May, 1965, 11th October 1965, 11th December 1965, 27th July 1966.	Yes	Yes
	3 Mrs. A.M. Khan ...	16th May 1964, 18th July 1966.	Nil	Nil
	4 Haji Molvi Khair Muhammad.	1st January, 1965, 10th February 1965, 8th March, 1965, 4th May 1966, 28th January 1966.	—do—	—do—
District Jail Muzaffargarh.	1 Haji Amir Akbar ...	18th October 1964 ...	—do—	—do—
	2 Mian Muzaffar Mehdi Hashmi.	Nil ...	—do—	
	3 Syed Ishrat Hussain Zaidi.	31st March, 1965, 15th June 1965.	Yes	Yes
	4 Malik Imam Bux ...	Nil ...	Nil	Nil
	5 Malik Sher Muhammad	Nil ...	—do—	—do—

District Jail D.G. Khan.	1 Haji Muhammad Ali Khan Leghari.	Nil	...	Nil	
	2 Sardar Fazal Ali Lund.	Nil	...	Nil	Nil
	3 Molvi Ghulam Jahanian Khan.	21st May, 1965, 22nd July 1965, 17th November 1965, 13th October 1966.		Nil	Nil
	4 Rab Nawaz Khan Khitran.	28th June 1965	...	Yes	Yes
District Jail Rajanpur.	1 Sardar Imam Bux Bazdar.	5th July 1965, 3rd August 1965, 7th October 1965, 2nd December 1965, 3rd January 1966, 2nd February 1966, 2nd March 1966, 5th April 1966, 3rd May 1966, 1st June 1966, 4th July 1966, 1st August 1966, 1st September 1966, 1st November 1966.		Nil	Nil

1	2	3	4	5
	2 Syed Ghulam Rasul Shah.	16th June 1965, 13th July 1965, 10th August 1965 15th November 1965 16th December 1965, 16th February 1966, 21st March, 1966, 26th April 1966, 16th May 1966, 15th August 1966, 15th September 1966, 15th November 1966.	Nil	Nil
	3 Malik Muhammad Sabir.	Nil ...	Nil	Nil
	4 Sardar Karam Ilahi Khan.	Nil ...	Nil	Nil
Central Jail Sahiwal.	1 Sh. Nadir Ali.	26th February 1964, 26th March 1965, 23rd April 1965, 25th May 1965, 15th June 1965, 19th July, 1965, 24th August 1965, 28th September 1965, 19th October 1965, 21st December 1965,	Nil	Nil

		25th January 1966, 15th February 1966, 23rd March 1966, 19th April 1966, 25th May 1966, 22nd June 1966, 19th July 1966, 13th September 1966, 4th October 1966, 15th October 1966, 16th November 1966.			
2	Sh. Nisar Ahmad ...	6th March 1964	...	Nil	Nil
3	Mian Mahfooz Ilahi.	8th April 1965. 10th May 1965, 14th June 1966, 9th July 1965, 24th August 1965, 15th September 20th November 1965 20th November, 1965, 16th December 1965, 18th January 1966, 19th January 1966, 16th February 1966, 21st March 1966, 15th April, 1966, 7th May 1966,		Yes	Yes

1	2	3	4	5
		25th May 1966, 21st June 1966, 19th July 1966, 26th July 1966, 27th August 1966, 20th September, 1966, 19th October 1966, 16th November, 1966.		
4	Mr. Muhammad Rafiq.	27th April 1965, 19th April 1966, 3rd December 1966.		

NON-OFFICIAL VISITORS OF JAILS AND JUDICIAL LOCK-UPS IN RAWALPINDI DIVISION

277. **Babu Muhammad Rafiq** : Will the Minister of Jails, be pleased to state :—

(a) the district-wise names of non-official visitors of various jails and judicial lock-ups in Rawalpindi, Divisions ;

(b) the district-wise dates on which the said visitors paid visits to their respective jails and lock-ups during the year 1964-65 to 1966-67 to-date ;

(c) whether the said visitors made any suggestions on the occasions of their visits for improving the general conditions prevailing in the said jails and judicial lock-ups ;

(d) if answer to (c) above be in the affirmative, whether action has been taken on their suggestions ; if not, reasons therefor ?

Minister of Jails (Malik Allah Yar Khan) : (a) (b) (c) and (d), The information in respect of Jails in Rawalpindi Division is given in the list attached. No. Non-official visitor is appointed for Judicial Lock-ups.

VISITORS

LIST OF NON-OFFICIAL/OF JAILS IN RAWALPINDI DIVISION

Name of Jail	Name of Non-Official visitor	Dates of visits	Whether any suggestion made or not	Whether action has been taken on the suggestion or not
1	2	3	4	5
District Jail Campbellpur.	1 Seth Muhammad Daud.	22-3-66	*Nil*	*Nil*
	2 Malik Gulam Haider	7-6-66, 13-6-66 ...	—do—	—do—
	3 Mir Ahmad Shah	15-5-64 ...	—do—	—do—
	4 Mr. Muzaffar Khan	28-12-64, 27-3-65,2 8-9-65	—do—	—do—

1	2	3	4	5
District Jail Jhelum.	1 Syed M.A. Latif	2-7-64, 29-3-65, 26-6-65	Nil	Nil
	2 Mr. Muhammad Latif Nugiyal.	3-5-65, 29-11-65, 18-4-66	—	—
	3 Sardar Muhammad Azeem.	30-12-64 ...	—	—
	4 Raja Abdul Hamid	9-3-65 ...	—	—
	5 Ch. Noor Alam	29-3-65 ...	—	—
District Jail Gujrat	1 Mian Fateh Muhammad.	Nil	—	—
	2 Ch. Muhammad Hussain.	Nil	—	—
	3 M. Muhammad Iqbal	28-11-64, 3-6-65, 9-8-66, 16-8-66.	—	—

1	2	3	4	5
	4 Mr. Umar Hayat	18-11-64, 20-1-65, 6-2-65, 8-3-65, 25-5-65, 7-7-65, 20-9-65, 18-11-65, 5-1-66, 11-2-66, 21-3-66, 26-3-66, 28-3-66, 2-4-66, 6-4-66, 24-4-66, 19-5-66, 4-7-66.	Nil	Nil
	5 Syed Mir Hussain Shah.	3-12-64, 22-1.65, 16-2-65, 26-3-65, 28-4-65, 24-5-65, 10-6-65, 28-7-65, 17-8-65, 10-9-65, 19-11-65, 7-12-65, 29-1-66, 11-2-66, 28-4-66, 7-5-66, 28-6-66, 18-7-66.	Yes.	Yes.
District Jail Rawalpindi.	1 Major Sajawal Khan	25-5-64, 11-11-64, 21-12-64.	Nil	Nil
	2 Haji Sultan Muhammad	16-2-65, 24-3-65, 15-5-65, 29-5-65, 15-6-65, 19-7-65, 23-8-65, 21-9-65, 21-10-65,	Yes.	Yes.

1	2	3	4	5
		24-11-65, 21-12-65, 25-2-66, 31-3-66, 5-4-66, 19-4-66, 18-6-66, 16-7-66, 20-8-66, 20-8-66, 22-9-66, 27-10-66, 21-11-66.		
	3 Dr. Salah-ud-Din	16-2-65, 19-11-65	Nil	Nil
	4 Mian Abdul Majid	23-2-65, 20-3-65, 15-5-65, 8-7-65, 23-9-65, 28-3-56, 15-11-66.	Yes.	Yes.
	5 Sh. Haq Nawaz	30-9-65, 29-10-65, 5-1-66, 11-11-66.	Nil	Nil
	6 Dr. Begum Usmani	29-1-66, 29-6-66.	—	—

NON-OFFICIAL VISITORS OF JAILS AND JUDICIAL LOCK-UPS IN KHAIRPUR DIVISION

278. **Babu Muhammad Rafiq :** Will the Minister of Jails be pleased to state :—

(a) the district-wise names of non-official visitors of various jails and judicial lock-ups in Khairpur Division ;

(b) the district-wise dates on which the said visitors paid visits to their respective jails and judicial lock-ups during the period from 1964-65 to 1966-67 up-to-date ;

(c) whether the said visitors made any suggestions on the occasion of their visits for improving the general conditions prevailing in the said jails and judicial lock-ups ;

(d) if answer to (c) above be in the affirmative, whether action has been taken on their suggestions ; if not, reasons therefor ?

Minister of Jails (Malik Allah Yar Khan) (a) (b) (c) and (d) : The information in respect of Jails in Khairpur Division is given in the list attached. No non-official visistor is appointed for judicial lock-ups.

LIST OF NON-OFFICIAL VISITORS OF JAILS IN KHAIRPUR DIVISION

Name of Jail	Name of Non-Official Visitor	Date of Visit	Whether any suggestion made or not	Whether action has been taken on the suggestion or not.
1	2	3	4	5
Central Prison Khairpur.	1 Rahim Bux Sheikh. 2 Mr. Jafar Hussain Jaffari. 3 Mian Bashir Ahmed 4 Seth Fazal Hussain	Nil	Nil	Nil
Central Prison Sukkur.	1 Syed Atta Hussain Shah.	14-4-66	—	—
	2 Major Atta Muhammad.	Nil	—	—
	3 Mian Mahmood ...	3-3-65, 15-6-65, 24-8-66, 30-9-66, 18-10-66, 19-11-66.	—	—
	4 Mr. Ismail —	Nil	—	—
	5 Mirza Fazal Hussain 6 Khawaja Ghulam Nabi 7 Mr. Maqsood Ahmad 8 Begum Mussa	Nil	—	—

1	2	3	4	5
District Jail Sukkur.	1 Mr. Hussain Mian ...	14-1-66, 27-8-66, 6-10-66.	Nil	Nil
	2 Mr. Ghulam Ali Qureshi.			
	3 Major Atta Muhammad Khan.	Nil	—	—
	Mr. Abu Bakar ...	13-6-65, 6-8-65, 11-12-65 14-1-66, 25-3-66, 27-8-66.	—	—
District Jails Larkana and Nawabshah.	Nil	Nil	—	—

NON-OFFICIAL VISITORS OF JAILS AND JUDICIAL LOCK-UPS IN KALAT DIVISION

279. Babu Muhammad Rafiq : Will the Minister of Jails be pleased to state :—

(a) the district-wise names of non-official visitors of various jails and judicial lock-ups in Kalat Division ;

(b) the district-wise dates on which the said visitors paid visits to their respective jails and judicial lock-ups during the period from 1964-65 to 1966-67 up-to-date ;

(c) whether the said visitors made any suggestions on the occasion of their visits for improving the general conditions prevailing in the said jails and judicial lock-ups ;

(d) if answer to (c) above be in the affirmative, whether action has been taken on their suggestions; if not, reasons therefor ?

Minister of Jails (Malik Allah Yar Khan) : (a) (b) (c) and (d) : The information in respect of Jails in Kalat Division is given in the list attached. No non-official visitor is appointed for Judicial Lock-ups.

LIST OF NON-OFFICIAL VISITORS OF JAILS IN KALAT DIVISION

Name of Jail	Name of Non-Official Visitor	Date of visit	Whether any suggestion made or not	Whether action has been taken on the suggestion or not
1	2	3	4	5
		1964 and 1965		
1 Central Prison Machh.	1 Sardar Ghous Bux Khan Paisani.			
2 District Jail Khuzdar.	2 Sardar Doda Khan			
3 District Jail Mastung.	2 Mir Yousuf Khan Magsi.	Nil	Nil	Nil
	4 Agha Muhammad Hassan.			
	5 Haji Abdul Khaliq			
		1966		

1	2	3	4	5
Central Jail Machh.	1 Sardar Ghous Bux	Nil	Nil	Nil
	2 Sardar Taj Muhammad Rind.	—do—	—do—	—do—
	3 Wadera Mehar Dil Khan.	—do—	—do—	—do—
	4 Mir Muhammad Yousuf Magsi.	2-10-66	— do—	—do—
	5 Sardar Qutab Khan	Nil	—do—	—do—
District Jails, Khuzdar and Mastung.	1 Sardar Mir Doda Khan.	—do—	—do—	—do—
	2 Agha Muhammad Hussain.	—do—	—do—	—do—
	3 Sardar Abdul Qadir Shahwani.	—do—	—do—	—do—
	4 Sardar Allah Yar Rustam Zai.	—do—	—do—	—do—

CASES PENDING WITH COMMISSIONER PESHAWAR DIVISION FOR REFERENCE TO TRIBUNALS UNDER WEST PAKISTAN CRIMINAL LAW AMENDMENT ACT, 1963.

327. **Syed Inayat Ali Shah** : Will the Parliamentary Secretary Home be pleased to state the number of cases pending with the Commissioner, Peshawar Division for reference to Tribunal constituted under West Pakistan Criminal Law Amendment, 1963, alongwith the dates on which each of the said cases was received by the said Commissioner ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) : On 19th April 1967 four cases were pending before the Commissioner for reference to a Tribunal, two of which were received in his office on 6th April 1967, one on 8th April 1967 and one on 12th April, 1967.

MURDER CASES REGISTERED IN PESHAWAR DIVISION

332. **Syed Inayat Ali Shah** : Will the Parliamentary Secretary Home be pleased to state :—

(a) the number of murder cases registered in Peshawar Division during the years 1964-65 and 1965-66 and from Ist July 1966 to date, separately ;

(b) the number of accused involved in the cases mentioned in (a) above and the number of those out of them (i) convicted and (ii) acquitted during each of the said periods ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) :

	During 1964-65	During 1965-66	During 1.7 66 to date
(a)	499	554	451
(b)	1114	1100	1062
(i) Convicted.	133	312	37
(ii) Acquitted.	503	327	51

QUESTION OF PRIVILEGE

RE: INCORRECT STATEMENT MADE BY THE MINISTER FOR LOCAL GOVERNMENT WITH REGARD TO THE TAKING OVER OF DISPENSARIES BY THE GOVERNMENT

Mr. Speaker : We will now take up the privilege motion by Khawaja Muhammad Safdar.

خواجہ صاحب آپ اسے move کر چکے ہیں ۔

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ ۔ ۱) ۔ جناب والا ۔ میں نے اپنی اس تحریک استحقاق میں یہ عرض کیا ہے کہ ۲۴ تاریخ کو اس معزز ایوان کے سامنے میں اپنی گزارشات پیش کر رہا تھا اور میں یہ عرض کر رہا تھا کہ ہماری اس صوبائی حکومت کی یہ پالیسی ہے کہ بلدیاتی اداروں یعنی میونسپل کمیٹیوں اور ڈسٹرکٹ کونسلوں سے زیادہ سے زیادہ ان کے اختیارات واپس لئے جا رہے ہیں اور میں نے اس ضمن میں یہ عرض کیا تھا کہ تعلیم کا محکمہ جس حد تک کہ پہلے ڈسٹرکٹ کونسلوں کے پاس تھا ، وہ واپس لے لیا گیا ہے اور صحت کا محکمہ بھی ان سے واپس لیا جا رہا ہے ۔ اس کے جواب میں جناب وزیر بلدیات نے مداخلت کرتے ہوئے یہ فرمایا کہ صحت کا محکمہ ابھی تک بلدیاتی اداروں کے پاس ہے لیکن اس کے بعد جب میں نے ان کی خدمت میں عرض کیا کہ آپ صحت بھی واپس لے رہے ہیں یعنی یہ process شروع ہو چکا ہے کہ رورل ڈسپنسریاں یونین کونسلوں سے لیکر اپنی تحویل میں حکومت لے لے ۔ یعنی ڈسپنسریاں صوبائی حکومت کے تحت جا رہی ہیں یہ process جاری ہے تو پھر جناب وزیر بلدیات نے پوائنٹ آف آرڈر پر اٹھ کر یہ ارشاد فرمایا ۔ "اس کی تردید ہو چکی ہے"۔ یعنی انہوں نے اس حقیقت سے انکار کیا کہ رورل ڈسپنسریاں یا محکمہ صحت کا وہ

حصہ جو ڈسٹرکٹ کونسلوں کی زیر نگرانی آج تک چل رہا تھا ، اسے واپس نہیں لیا گیا ہے ۔ اب یہ استحقاق کیسے پیدا ہوا ۔ انہوں نے خود ہی دو تین روز بعد چودھری عبدالغنی صاحب کے سوال نمبر ۵۳۵۹ کے حصہ (ای) کا جواب دیتے ہوئے یہ ارشاد فرمایا ۔

"(e) The question of provincialising of the local body hospitals located at Tehsil Headquarters including the hospitals at Fort Abbas is under the consideration of the Health Department in consultation with the Finance Department."

یہاں پر انہوں نے یہ تسلیم کیا ہے کہ محکمہ صحت یعنی ان کی حکومت ان ڈسپنسریوں کو اپنے قبضے میں لینے کے متعلق غور کر رہی ہے ۔ پہلے انہوں نے میری تقریر کے جواب میں انکار کیا ہے کہ ایسا نہیں ہو رہا ۔

جناب والا ۔ اس کا پس منظر یہ ہے اور جناب وزیر بلدیات کے علم میں ہے کہ یہ پالیسی ان کی حکومت آج سے کئی ماہ پیشتر طے کر چکی ہے کہ بلدیاتی اداروں سے ڈسپنسریاں واپس لے لی جائیں یا ان کی تحویل سے نکال لی جائیں اور حکومت ان کو چلائے ۔ اس ضمن میں میں نے اس وقت یہ عرض کیا تھا کہ اس قسم کی خبر اخبارات میں شائع ہو چکی ہے ۔ لیکن انہوں نے کہا ہے کہ اس کی تردید ہو چکی ہے ۔ یعنی اس کا مطلب یہ تھا کہ وہ خبر غلط ہے ۔ لیکن ان کا یہ ارشاد بھی درست نہیں تھا ۔

جناب والا ۔ میرے پاس پاکستان ٹائمز مورخہ ۲۸ اپریل کا ایک تراشہ ہے ۔

GOVERNMENT TO TAKE OVER RURAL DISPENSARIES.
28TH APRIL, 1967.

"The West Pakistan Government has decided to take over rural dispensaries from the District Councils in the Province."

اور اس خبر کے آخری پیرا میں یہ ہے ۔

"The Health Department of the Provincial Government is understood to have directed the Regional Directors of Health all over the Province to immediately collect data regarding rural dispensaries. Large number of dispensaries are expected to be taken over during the next fiscal year commencing on July 1.

یہاں تک بات ہوتی تو درست تھا لیکن وزیر بلدیات کی طرف سے اس news item کی تردید شائع ہوئی اور یہ تردید ۲۹ - ۴ - ۶۷ کے اخبارات میں آ چکی ہے ۔

Mr. Speaker : In which paper did this news item appear ?

Khawaja Muhammad Safdar : 'Pakistan Times.'

ایک معزز ممبر ۔ آپ تو بال کی کھال اتارتے ہیں ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ میں تو چاہتا ہوں کہ ان بزرگوں کی کھال بھی اتار لوں ۔

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ آپ سے نہیں اترے گی ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ واقعی مجھ سے نہیں اترے گی ۔ لیکن کوشش تو کروں گا ۔

"Pakistan Times, May 3.

Three dispensaries to be handed over to Government. Lahore District Body Decision.

The Lahore District Council decided at its meeting on Tuesday to hand over three of its dispensaries to the Provincial Government in compliance....."

یہ غور طلب الفاظ ہیں ۔

"..... in compliance with the Government's move to take over all rural dispensaries which are receiving a grant of Rs. 2,500 per annum . . ."

اور اس کے نیچے یہ درج ہے ۔

"Other District Councils in the Province are likely to pass similar resolutions in view of the Government move."

اپنی طرف سے ہی نہیں گورنمنٹ move کرے ۔ میرے ہاتھ میں چٹھی کی نقل ہے ۔

Letter No: SO (HND) 8/3-65 Dated 8th October 1966.

From : The Secretary to Government of West Rakistan, Health Department.

To : All the Directors, Health Services of Regions in West Pakistan.

"TOP PRIORITY"

OFFICE OF THE DIRECTORS, HEALTH SERVICES, LAHORE REGION.

۹۶-۱۱-۳ کو اسے endorse کرتے ہیں۔

Copy forwarded to :

The District Health Officers in Lahore Region for information and necessary action.

"The District Councils maintaining the rural dispensaries which are in receipt of an annual grant-in-aid of Rs. 2,500/- from Government may please be contacted . . ."

ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسرز کو حکم دیا جاتا ہے۔

The District Councils may please be contacted.

". . . . to pass resolutions in agreeing to the usual terms and conditions (copy enclosed) prescribed by Government for provincialisation of rural dispensaries.

بجائے اس کے کہ ڈسٹرکٹ کونسل مجبوری کے تحت حکومت سے درخواست کرے کہ فلاں دو ڈسپنسریاں جن کے لئے پانچ ہزار روپیہ سالانہ گرانٹ ملتی ہے اس میں اضافہ کر دیا جاوے یا وہ ڈسپنسریاں ڈسٹرکٹ کونسل سے واپس لے لی جاویں۔ ڈسٹرکٹ ہیلتھ افسر صاحبان کو گورنمنٹ کی جانب سے حکم دیا جاتا ہے کہ وہ ڈسٹرکٹ کونسل کے اراکین سے ملیں اور ان سے ایک ریزولیوشن پاس کرایا جائے۔ کہ ان سے ڈسپنسریاں لے لی جائیں۔ ڈسٹرکٹ کونسل خود اس مضمون کی درخواست کرے۔ چنانچہ ڈسٹرکٹ کونسل لاہور کا ایک اجلاس ۲-۵-۶۷ کو ۹ بجے صبح ہوا۔ اس ضمن میں ڈائرکٹر ہیلتھ سروسز نے افسران ضلع کو ہدایات بھیجی ہیں کہ ایسی Rural Dispensaries جن کو ۲۵۰۰/- روپیہ سالانہ گرانٹ ملتی ہے ان کے متعلق چند شرائط پر متعلقہ

ڈسٹرکٹ کونسل سے رابطہ پیدا کیا جائے کہ وہ ایک ریزولیوشن پاس کریں کہ ایسی Rural Dispensaries کو صوبائی حکومت اپنی تحویل میں لے لے ۔ اس رابطہ کے بعد لاہور ڈسٹرکٹ کونسل نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ ۔

Hadiara Rural Dispensary

Jora Rural Dispensary and

Halla Rural Dispensary.

کو گورنمنٹ کے حوالے کر دیا جائے ۔

نہ صرف اس سے یہ تمام امور ثابت ہوتی ہیں کہ حکومت کی یہ پالیسی ہے کہ Rural Dispensaries ڈسٹرکٹ کونسل سے حاصل کر لی جائیں بلکہ گورنمنٹ تو چاہتی ہے کہ ڈسٹرکٹ کونسل کے محدود اختیارات کچھ ان کے پاس ہیں واپس لے لیں اور ان کو مفلوج و معطل بنا دینا چاہتے ہیں ۔

اکتوبر ۱۹۶۶ء میں سیکرٹریٹ سے حکومت کی پالیسی کے تحت ہدایات جاری ہوئی ہیں کہ تمام ضلع کونسلوں کو pursuade کیا جائے ۔

جناب والا ۔ آپ کو معلوم ہونا چاہئے کہ اس ترغیب دلانے کے بعد ڈسٹرکٹ کونسل میں یہ ریزولیوشن پاس کیا گیا کہ وہ Rural Dispensaries نہیں چلا سکتے ۔

وزیر صاحب محترم نے عمداً حقائق سے انکار کیا ہے اور مجھے جھٹلانے

کی کوشش کی ہے ایوان کو misguide کیا ہے اور واقعات کو غلط طور پر بیان کیا ہے اس طرح انہوں نے اس ایوان کے استحقاق کو سخت مجروح کیا ہے ۔

وزیر بنیادی جمہوریت (میاں محمد یاسین خان وٹو) ۔ جناب والا ۔ سب سے پہلا جو اعتراض اس پرولیج موشن کے متعلق ہے وہ یہ ہے کہ یہ earlier پیش نہیں کیا گیا ۔ ان کے کہنے کے مطابق ۲۴ تاریخ کو یہ statement دی ۔ ۲۶ تاریخ سے پہلے اس سوال کی copy ان کو مہیا کر دی گئی ۔ ۲۶ کو یہ سوال آیا اور ۲۷ کو ملا ۔ لیکن میرے فاضل دوست نے ۳۰ تاریخ کو پرولیج موشن دی ۔ یہ تو ہے اس پر قانونی اعتراض ۔

اس کے بعد آپ کی اجازت سے فاضل دوست نے جو اعتراضات کئے ہیں ان کے جوابات دوں گا ۔

جناب والا ۔ خواجہ صاحب کی تقریر سننے کے بعد اور پرولیج موشن دیکھنے کے بعد یہ معلوم ہوا ہے کہ انہوں نے کچھ وجوہات اور اعتراضات اٹھا کر جواب کی بھیک مانگی ہے ۔ آپ ملاحظہ فرمائیں ۔ اس میں درج ہے ۔

> The Minister for Local Government while interrupting my speech contradicted the following statement made by me on May, 24th, 1967.
>
> "صحت آپ واپس لے رہے ہیں ۔ ڈسپنسریاں صوبائی حکومت کے تحت جا رہی ہیں ۔ یہ بات اخبارات میں ایک ماہ سے زیادہ عرصہ سے آ چکی ہے ۔"

by rising on a point of order and remarked.

"اس کی تردید ہو چکی ہے۔"

This remark of the Minister conflicts with the answer to starred question 5359C given by the said Minister as well as the settled policy of the Government in respect of rural dispensaries run by the Local Bodies.

خواجہ صاحب نے جو حوالہ دیا ہے وہ ۶۷ - ۴ - ۲۸ کا ہے۔

Government to take over rural dispensaries.

اس کی تردید ۲۹ تاریخ کو ہوئی جو انہوں نے نہیں پڑھی۔ اس کے الفاظ یہ ہیں۔

TAKING OVER RURAL DISPENSARIES. REPORTS DENIED.

"The reports appearing in a section of the Press regarding the Government decision, "to take over rural dispensaries from the District Council were officially denied in Lahore on Friday.

An official spokesman told newsmen while announcing the Cabinet decisons that Governor, Muhammad Musa, had described the report as incorrect. The Government while contradicting the reports had remarked that the Government did not want to interfere in the functioning of the District Councils. Instead it wanted to encourage them to do bigger jobs, he added."

اور جس خط کا ذکر کیا گیا ہے وہ محکمہ کی طرف سے چھ ماہ پہلے جاری کیا گیا تھا۔

یہ بات نہیں کہ حکومت زبردستی یا as of policy یہ ڈسپنسریاں لینا چاہتی ہے ۔ ایک محکمہ نے اپنے محکمہ کے افسروں سے کہا ہے کہ usual terms and conditions پر transfer کرنے کے لئے ڈسٹرکٹ کونسل سے contact کئے جائیں ۔ قرارداد کا مطلب یہ ہے کہ اگر انہیں منظور ہو تو کر دیں ۔ اس چھ مہینے پہلے کے خط کو تو وہ اتنی اہمیت دے رہے ہیں لیکن کیبنٹ کے decision اور گورنر کے announcement کو وہ کوئی اہمیت نہیں دے رہے ہیں ۔ جناب والا ۔ ان کے الفاظ بالکل صاف ہیں ان کے الفاظ یہ ہیں کہ صحت آپ واپس لے رہے ہیں ۔ گورنمنٹ واپس نہیں لے رہی ہے اگر کوئی لوکل باڈی کسی جگہ پر یہ محسوس کرے کہ وہ ایک ڈسپنسری نہیں چلا سکتی تو یہ پہلے بھی ہوتا رہا ہے اور کئی جگہ پر لوکل باڈیز یہ کوشش کرتی رہی ہیں کہ کوئی ہسپتال یا ڈسپنسری گورنمنٹ take over کر لے یہ علیحدہ بات ہوتی ہے ۔ اب بھی یہی صورت ہے ان کے اس خط سے جس کا انہوں نے reference دیا ہے ۔ گورنمنٹ کی پالیسی پر کوئی فرق نہیں پڑتا ۔ پھر خط کے بہت بعد جب اخبارات میں بات آئی ہے تو کیبنٹ میں decision ہو چکا ہے اور وہ decision گورنر صاحب کے reference سے اخبارات میں آ چکا ہے پھر فاضل دوست کو اس سلسلے میں کیا غلط فہمی رہ جاتی ہے جب کہ سوائے اس بات کے اور بات بہت واضح تھی اور ایک ماہ سے زیادہ گزرا اخبارات میں آ چکی تھی جس کی تردید بھی ہو چکی ہے ۔ جناب والا ۔ وہ خود تسلیم کرتے ہیں کہ اس بات کی تردید ہو چکی ہے اب دوسری چیز یہ فرماتے ہیں کہ اس سوال کے جواب کی وجہ سے کچھ غلط فہمی ہوگئی ہے ۔ جناب والا ۔ کہتے ہیں کہ ہر چیز کی زیادتی

لامناسب ہوتی ہے مجھے یہ معلوم ہوتا ہے کہ تجربہ کی زیادتی بھی نامناسب ہوتی ہے کیونکہ خواجہ صاحب کے سامنے بات بہت واضح تھی وہاں انہوں نے رورل ڈسپنسری کا ذکر کیا تھا اور اپنے پریولیج موشن میں بھی ڈسپنسری کا ذکر کیا تھا اور اپنی اس وقت تقریر میں بھی رورل ڈسپنسری کا ذکر کیا ہے ۔ اگر انہیں اپنا یہ ارشاد گرامی یاد ہو تو میں ان کی توجہ اس چیز کی طرف دلاؤں گا کہ جس سوال کا انہوں نے حوالہ دیا ہے اس میں صاف عرض کیا گیا ہے کہ یہ ایک ٹاؤن کمیٹی کے ہسپتال کے بارے میں ہے ۔ رورل ڈسپنسری کے بارے میں نہیں ہے میرے خیال میں آپ کے سوالات سے جواب ابھر ابھر کر آپ کے پاس آئے ہیں لیکن آپ نے کسی اور جگہ بھیک مانگی ہے ۔ کیونکہ یہ حقائق کے خلاف تھا ۔ جناب والا۔ وہ الفاظ یہ ہیں ۔

"The question of provincialization of the local body hospitals located at tehsil headquarters (not the rural dispensaries of the District Council, Sir,) including the hospital at Fort Abbas, is under the consideration of the Health Department in consultation with the Finance Department."

تو جناب والا بات صاف ہو جاتی ہے کہ ڈسٹرکٹ کونسل کو رورل ڈسپنسری کے بارے میں کوئی مسئلہ نہیں ہے ۔ ہم فائننس ڈیپارٹمنٹ کے ساتھ تحصیل ہیڈ کوارٹر کے ہسپتال کو provincialise کرنے کے بارے میں غور کر رہے ہیں اور اس کی صورت یہ ہے کہ تحصیل ہیڈ کوارٹر کے بہت سے مقامات پر پہلے ہی گورنمنٹ کے ہسپتال ہیں لیکن کچھ علاقوں میں اب تک وہ ہسپتال متعلقہ ٹاؤن کمیٹی یا وہ ادارے چلا رہے ہیں جہاں رورل ڈسپنسری پر اخراجات کم ہوتے ہیں ۔ رورل ڈسپنسری کا standard اور ہوتا ہے اور ہسپتال کا معیار اور ہوتا ہے ۔ محکمہ صحت نے تحصیل میں ایک معیاری

ہسپتال بنانے کے متعلق ایک جامع سکیم بنائی ہے اس کے تحت ان ہسپتالوں کو اس معیار پر لانے کے لئے مسئلہ زیر غور ہے لیکن رورل ہسپتال کے بارے میں نہیں ہے یہ ان ہسپتالوں کے بارے میں ہے جو تحصیل ہیڈ کوارٹر پر چلائے جا رہے ہیں ۔ جناب والا ۔ بات بالکل صاف ہے میری سمجھ میں نہیں آتا کہ کس وجہ سے خواجہ صاحب کو یہ غلط فہمی ہوئی ہے میں آپ کی وساطت سے عرض کروں گا اور میں اس ایوان کو گواہ کرتا ہوں کہ جب بھی کوئی مسئلہ اس ایوان کے سامنے پیش کرنے کا وقت آیا ہے میں نے کئی مرتبہ نئی روایات قائم کی ہیں اور قائم کر کے وہ چیزیں اس ایوان کی میز پر رکھی ہیں جن کے لئے میں قانونی طور پر مجبور یا پابند نہیں تھا اور خود میرے فاضل دوست اس سلسلے میں گواہ ہیں کہ گذشتہ آرڈیننس پر بحث کے سلسلے میں جب انہوں نے مطالبہ کیا تو میں نے ہر چیز اور ہر کاغذ اس ایوان کے سامنے رکھا ہے اور میں نے خواجہ صاحب سے بھی زیادہ ہمیشہ اس ایوان کے وقار کو اور ممبران کے وقار کو اور اس ایوان کے مجموعی وقار کو بلند کرنے کے لئے اور اس کا احترام برقرار رکھنے کی کوشش کی ہے اور اس ایوان کی کل ہی کی کارروائی اس بات کی دلیل ہے اور اس وقت بھی اگر کوئی اپنے وقار کے خلاف بات کرے گا تو میں اس کے اور ایوان کے وقار کو برقرار رکھنے کی کوشش کروں گا اور میں نے برقرار رکھنے کی کوشش کی ہے ۔ چاہے وہ اپنے خلاف ہی کرے لیکن میں ایسا نہ ہونے دوں گا ۔ تو یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ ایوان کے وقار کو مجروح کرنے میں کیا میں نے کوئی بات کہی ہے ؟ میں نے حقائق بیان کئے ہیں بلکہ میرے فاضل دوستوں نے یہ بیان فرمایا کہ میں نے wilfully کوئی غلط بیان دیا ہے میں عرض کروں گا کہ انہوں نے خود اس ایوان کے وقار کو مجروح کرنے کی کوشش کی ہے لیکن

میں کوئی پریولیج موشن لانے کا ارادہ نہیں رکھتا اور آپ سے استدعا کرتا ہوں کہ اس پریولیج موشن کو خلاف ضابطہ قرار دیا جائے۔

Mr. Speaker : I reserve my ruling.

ADJOURNMENT MOTIONS

FAILURE OF THE EDUCATION DEPARTMENT TO EXCLUDE "THE ROYAL CROWN READER" CONTAINING THE WORDS "CHIST IS GREATER THAN MUHAMMAD."

Mr. Speaker : We will now take up the adjournment motions. The first adjournment motion No. 157 is by Malik Muhammad Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of urgent public importance and of recent occurrence, namely, the failure of the Education Department to exclude the text book styled as "The Royal Crown Reader". In line 8 of the book at page 58, it is mentioned "Christ is greater than Muhammad". This news has perturbed the feelings of the Muslims of West Pakistan.

Parliamentary Secretary (Education) (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : Sir, the adjournment motion has just now been received. The details are being collected and I, therefore, request that it should be taken up tomorrow.

Malik Muhammad Akhtar : It is quite an important matter. It may be taken up tomorrow.

Mr. Speaker : We will take up this motion tomorrow. Next motion No. 159 is also by Malik Akhtar.

DECISION OF THE PAKISTAN SECURITY PRINTING CORPORATION KARACHI TO DISMISS ITS PERMANENT EMPLOYEES.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I ask for leave to move for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of urgent public importance and of recent occurrence, namely, the decision of the executive of the Pakistan Security Printing Corporation, Karachi, to dismiss the permanent employees and their wrongful confinement, which has perturbed the minds of the public of West Pakistan.

Minister of Jails (Malik Allah Yar Khan) : Sir, the notice of this motion has been received this morning. I will request that if the Member agrees, it may be taken up tomorrow.

Malik Muhammad Akhtar : I don't object.

Mr. Speaker : We will take up this adjournment motion tomorrow.

ORDINANCES

THE BASIC DEMOCRACIES ORDER (WEST PAKISTAN AMENDMENT) ORDINANCE, 1967.

Mr Speaker : The House will now resume discussion on the motion that the Assembly do approve of the Basic Democracies Order (West Pakistan Amendment) Ordinance, 1967. I think Khawaja Safdar was in possession of the House. Yes, Khawaja Sahib.

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ - ۱) - جناب والا - میں کل ترمیم نمبر ۳ جو کہ حمزہ صاحب اور میری جانب سے notice paper میں درج ہے اس پر اپنے خیالات کا اظہار کر رہا تھا اور یہ عرض کر رہا تھا کہ یونین

کونسل کے چیئرمین کے اردگرد ایک دیوار نہیں بلکہ اس کو محفوظ رکھنے کے لئے دو دیواریں بنائی گئیں ۔ پہلی دیوار تو یہ ہے کہ دو تہائی اکثریت جب تک نہ ہو اس وقت تک اس کو اپنے عہدہ سے ہٹایا نہیں جا سکتا اور دوسری دیوار اس کے گرد یہ بنائی جا رہی ہے کہ دو تہائی کا قصہ تو ایک طرف پوری یونین کونسل اس کے خلاف بھی ہو تو بھی انتخاب کے بعد ۱۲ ماہ کے اندر اندر اس کے خلاف تحریک عدم اعتماد پیش نہیں کی جا سکتی ۔ جناب والا ۔ اس ضمن میں میں یہ عرض کر رہا تھا کہ اس ادارے کا چیئرمین اس قدر اہم نہیں ہے کہ اسے اس قدر مضبوط حصار میں محفوظ کرنے کی کوشش کی جائے ۔ اس سے بڑے بڑے عہدے اسی قسم کے یا اس سے کم تر قلعوں کے بغیر ہیں ۔ بعض احباب کو ان کی قابلیت اور ان کی قومی خدمت کے پیش نظر وہ عہدے عطا کئے جاتے ہیں ۔ اور بعض اوقات اگر ان سے کوئی غلطی کوئی خامی کوئی کوتاہی سر زد ہو جائے تو محض اکثریت کی بنا پر ان کو ان کے عہدے سے ہٹا دیا جاتا ہے ۔ جناب والا ۔ مجھے اپنے ان دوستوں سے پوری پوری ہمدردی ہے اگرچہ مجھے ان سے اتفاق نہیں ہے جو یہ سمجھتے ہیں کہ پاکستان بھر میں یونین کونسلوں کے چیئرمین سے زیادہ اہم منصب اور کوئی نہیں ۔ مجھے ان سے اختلاف ہے ۔ چلئے میں ان کی بات کو وقتی طور پر قبول کر لیتا ہوں کہ یہ منصب بہت اہم ہے اس کے ساتھ بہت سی ذمہ داریاں وابستہ ہیں لیکن جناب والا ۔ آپ مجھ سے یقینی طور پر اتفاق فرمائیں گے اور اس معزز ایوان کے معزز ارکان جو اس وقت میری ان گزارشات کو سن رہے ہیں وہ بھی مجھ سے اتفاق فرمائیں گے جب میں ان کی خدمت میں یہ عرض کروں گا کہ جس قدر کسی منصب کے ساتھ اہم ذمہ داریاں وابستہ ہوں اسی قدر اس منصب کے خواہشمند زیادہ لوگ ہوتے ہیں ۔ زیادہ افراد چاہتے ہیں کہ یہ منصب ہمیں ملے اور اسی

قدر اس منصب کو غلط طور پر استعمال کرنے کی خواہش دلوں میں چٹکیاں لیتی ہے ۔ تو ان غلط قسم کی خواھشات کو روکنے کے لئے جو کہ ان مناصب پر فائز دوستوں کے دل میں اگر اکثر نہیں تو کبھی کبھار پیدا ھوتی ہیں ان کو روکنے کے لئے لازم ھے کہ ان کو یہ خوف دامن گیر ھو کہ اگر اس نے اس منصب سے ناجائز فائدہ اٹھایا اگر اس نے منصب کو غلط طور پر استعمال کیا ۔ یا کوئی کوتاہی کی تو اس کا محاسبہ بھی کر دیا جائے گا ۔

رانا پھول محمد خان ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب سپیکر۔ آج منصب صاحب سے خواجہ صاحب کیوں اس قدر ناراض ہیں کہ انہوں نے ان کا بار بار ذکر فرمایا ھے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ منصب میرے عزیز دوست ہیں ۔ یہاں منصب سے مراد یونین کرنسل کے چیئرمین ہیں وہ تو رائے منصب علی خان میرے محترم دوست ہیں ۔ یقیناً میرے دل میں ان کا بے حد احترام ہے ۔ تو جناب والا میں یہ عرض کر رہا تھا کہ اگر میں اپنے دوستوں کی اس دلیل کو قبول کر لوں کہ یہ منصب نہایت اہم منصب ھے ۔ ۔ ۔ ۔

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ یہ سعادت آپ کو کیسے نصیب ھو سکتی ہے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ بعض سعادتیں ایسی ہیں جن سے میں معرا ھی رہنا چاھتا ہوں ۔ میرا دامن ان چیزوں سے پاک ہے ۔ اس منصب کے ساتھ جو ذمہ داریاں ہیں میں جناب شاید ان سے عہدہ برآ نہ ھو سکوں مجھے اپنی کمزوری کا احساس ھے ۔ تو جناب سپیکر ۔ میں یہ عرض کر رہا تھا کہ

جس قدر ذمہ داریاں زیادہ ہوں اسی قدر اس منصب کی اہمیت زیادہ ہوتی ہے اور جیسا کہ میرے دوستوں نے فرمایا ہے کہ ترقیاتی کاموں کی ذمہ داری چیئرمین کے ساتھ وابستہ ہے ۔ اور مختلف قسم کے مقدمات بھی ہوتے ہیں ۔ نکاح ، طلاق وغیرہ کے معاملات ۔ اس قسم کے امور اور گھریلو قسم کے جھگڑے چیئرمین چکاتے ہیں اور پھر ترقیاتی کاموں کے لئے سال بھر کا بجٹ تیار کرنا ہوتا ہے اور بھی کئی ذمہ داریاں ہیں جنہیں اس وقت چھیڑنا نہیں چاہئے ۔ میں نکتہ چینی بھی نہیں کرنا چاہتا ۔ جہاں کوئی قوت کسی منصب کی بنا پر حاصل ہوتی ہو تو اس قوت کا غلط طور پر استعمال کرنے کو جی چاہتا ہے ۔ جی میں ایک طرح کا شوق پیدا ہوتا ہے کسی دوست کی وجہ سے کسی رشتہ دار کی وجہ سے اس خواہش کو روکنے کا ایک ہی طریقہ ہے کہ ہم چیئرمین صاحب کو یہ بتا دیں کہ جناب جب کبھی آپ نے غلطی کی تو یہ ممبر صاحبان کی دو تہائی اکثریت ان کو ان کے منصب سے نکال سکے گی ۔ دو تہائی کی اکثریت کوئی چھوٹی چیز نہیں ہے اس لئے جناب والا میں یہ گزارش کروں گا کہ میرے دوستوں کی دلیل خود ان کے خلاف جاتی ہے اور میرے حق میں ہے ۔ دوسری بات جو میرے محترم دوست چودھری سرور خان صاحب نے ارشاد فرمائی وہ دیواروں کے متعلق تھی جو ان چیئرمینوں کو محفوظ کرنے کے لئے بنائی گئی ہیں ان کو محفوظ رکھنے کے لئے کہ کہیں کوئی بلا ان کے سروں پر نہ آن پڑے تو اس لئے ان کو محفوظ کرنے کے لئے یہ دیواریں ان کے گرد چن دی گئی ہیں ۔ یہ عدم اعتماد کی تحریک دراصل ایک نہایت ہی خطرناک ہتھیار ہے اور ان کو شاید اس پر مبارکباد دی گئی تھی جب انہوں نے یہ فرمایا کہ یہ ہتھیار نو آموز بچوں کے ہاتھوں میں ہے یعنی یونین کونسل کے ارکان جو ہیں وہ نوآموز بچے ہیں تو انکے ہاتھ میں یہ مہلک ہتھیار دیا جانا مہلک ہے ۔ جناب والا ۔ چودھری صاحب

کی یہ تقریر اس فلسفے کی غمازی کرتی ہے جو کہ عرصہ سے اس ملک میں رائج ہے ۔ لیکن پہلے میں اس حد تک نہیں سمجھا تھا جس حد تک محترم چودھری صاحب نے ارشاد فرمایا ہے ۔ پہلے تو اس ملک کے عوام کے متعلق یہ خیال تھا کہ اگر ان کو ووٹ کا حق دیا گیا تو وہ اسے غلط استعمال کریں گے ۔ وہ بے شعور ہیں جاہل ہیں اپنے اختیارات کو درست طور پر استعمال کرنے کے اہل نہیں ہیں ۔ اب معلوم ہوتا ہے کہ حکومت نے ارتقائی منازل طے کرکے اور زیادہ ترقی کر لی ہے یہ جو اس صوبہ میں چالیس ہزار معتبر لوگوں کی نفری جو بنیادی جمہوریت کے رکن کہلاتے ہیں اب ان کو بھی ناموزوں سمجھا جاتا ہے اور انہیں بھی شعور سے معرا اور خالی تصور کیا جاتا ہے کہ وہ اس اختیار کو جو تحریک عدم اعتماد کے سلسلے میں انہیں دیا جائے گا وہ اس کا غلط استعمال کریں گے ۔ جناب وزیر بلدیات نے اس امر کی طرف اشارہ تو کیا تھا لیکن انہوں نے اسے اتنا واضح نہیں کیا حقیقت یہ ہے کہ اس آرڈیننس کی یہ کلاز اس بات کی غمازی کرتی ہے کہ یہ حکومت نہ صرف اس صوبے کے عوام کو جاہل اجڈ اور ناخواندہ بے بہرہ اور بے شعور تصور کرتی ہے بلکہ ان چالیس ہزار افراد کو بھی جن کے ذریعہ میرے محترم دوست یہاں منتخب ہو کر آئے ہیں انہیں بھی بے شعور تصور کرتے ہیں ۔ حالانکہ پریذیڈنٹ نے انہیں اپنے لئے الیکٹورل کالج بنایا ہوا ہے ۔ پریذیڈنٹ صاحب انہیں باشعور سمجھتے ہیں مگر اس گورنمنٹ نے یہ آرڈیننس لا کر ثابت کیا ہے کہ وہ بھی بے شعور ہیں ۔

Minister of Basic Democracies : Question, question !

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ میں نے اس روز ایک اور ضمن میں یہ عرض کیا تھا کہ جناب وٹو صاحب کا نام تاریخ میں ضرور لکھا جائے گا اس لئے کہ انہوں نے جمہوریت کو قتل کیا ہے ۔

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ میں نے اس کی خدمت کی ہے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ آپ نے اس بچے کو پروان چڑھنے نہیں دیا ۔

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ آپ اسے اغوا کرنا چاہتے ہیں ۔

ملک محمد اختر ۔ جناب والا ۔ دراصل غلط انتخاب ہو گیا ہے ۔ وزیر صاحب شروع ہی سے قاتل تھے ۔

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ جناب والا ۔ میں اس ایوان کے ایک ممبر سے بالخصوص یہ استدعا کروں گا کہ وہ ضرور اس ایوان کے وقار کو مدنظر رکھیں ۔ یہ بات ان کے نہیں بلکہ اس ایوان کے منصب کے منافی ہے ۔ ایک بار ان کا نام کسی اخبار کے جھلکیوں کے کالم میں آگیا تھا اب وہ بار بار ایسی باتیں کرنے کی کوشش کرتے ہیں ۔ وہ کارپوریشن سے اٹھ کر صوبائی اسمبلی کے ایوان میں آ گئے ہیں انہیں اس ایوان کے وقار کا خیال ہونا چاہئے ۔ ع

شکوہ بے جا بھی کرے کوئی تو لازم ہے شعور

خواجہ محمد صفدر ۔ میں جناب اس وقت اپنی تقریر کے اس موضوع کو ختم کرتے ہوئے آپ سے اجازت چاہتا ہوں ۔ آئندہ پھر دوسری شق کے متعلق کچھ عرض کروں گا ۔

مسٹر حمزہ (لائل پور ۔ ۶) ۔ جناب سپیکر ۔ مجھے جناب وٹو صاحب سے ہمدردی ہے اور میں اکثر ان سے ہمدردی کا اظہار کرتا رہتا ہوں ۔ ملک محمد اختر صاحب نے ان کی کسی دکھتی رگ کو چھیڑ دیا ۔ جناب سپیکر ۔ کل اس

ایوان میں ان بے چارے بنیادی جمہوریت کے اراکین کو اس قدر کوسا گیا ہے کہ اگر میں اس کے لئے برا بھلا کہنے کا لفظ استعمال کروں تو حق بجانب ہوں گا ۔ اس سے پہلے اس حکومت کی طرف سے ایسا ریکارڈ دیکھنے یا سننے میں نہیں آیا ۔ حالانکہ عام طور پر یہ حزب اختلاف کو طعنہ دیتے ہیں کہ ہم عوام الناس کے ان نمائندگان پر معترض رہتے ہیں اور مجھے تو خاص طور پر وزیر بنیادی جمہوریت نے اس طعنے کے لئے چنا ہوا ہے لیکن یہ افسوس کا مقام ہے کہ جو طعنہ وہ دوسروں کو دیا کرتے تھے آج وہ خود اس کے مورد ہو رہے ہیں ۔ وہ بنیادی جمہوریت کے اراکین کے خلاف الزامات کی ایک طویل فہرست لے آئے ہیں اور انہیں بہت سے ناکردہ گناہوں کا مرتکب گردانا گیا ہے ۔ میں سمجھتا ہوں حکومت کی طرف سے ان اراکین کے ساتھ یہ سلوک مناسب نہیں تھا ۔

جناب سپیکر ۔ اس ترمیم کے خلاف تقریر کرتے ہوئے یہ دلیل پیش کی گئی تھی کہ اگر بنیادی جمہوریت کے اراکین کو چیئرمین حضرات کے خلاف عدم اعتماد پیش کرنے کا اختیار دے دیا جائے اور اس پر کوئی پابندی نہ لگائی جائے تو وہ اس حق کو کھیل تماشا بنا دیں گے ۔ اور چیئرمین حضرات اپنے فرائض کو جو کہ انتہائی اہم ہیں باقاعدگی سے سرانجام نہیں دے سکیں گے ۔ جناب سپیکر ۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ موجودہ آئین کے تحت ہمارے ملک میں اگر کسی فرد یا کسی شخص کو صحیح معنوں میں اختیارات حاصل ہیں تو وہ صرف صدر مملکت ہیں ۔ لیکن بنیادی جمہوریت کے اس قانون کے تحت اگر کوئی اختیارات کسی منتخب فرد کو دیئے گئے ہیں تو وہ چیئرمین ہے ۔ آپ کے اس نئے اور نرالے نظام کے تحت جو دیگر ادارے قائم کئے گئے ہیں وہ محض تماشائی کی حیثیت رکھتے ہیں ۔ مثلاً ڈویژنل کونسل

یا ڈسٹرکٹ کونسل کے ادارے ۔ جن کے سر پر کمشنر صاحب یا ڈی ۔ سی صاحبان بٹھا دیئے گئے ۔ ان اداروں کو کوئی اختیار حاصل نہیں ہے ۔ مگر چیئرمینوں کو وسیع اختیارات حاصل ہیں ۔ میں جناب وزیر بنیادی جمہوریت کو خفا نہیں کرنا چاہتا مجھ سے پہلے ملک محمد اختر صاحب ان چیئرمین حضرات کے سنتیس فرائض گنوا چکے ہیں ۔ جناب سپیکر ۔ ہمارا نقطہ نظر یہ ہے کہ جب ایک شخص کو اختیار دیا جاتا ہے تو اس اختیار کے ساتھ ساتھ اس پر ذمہ داریاں بھی عائد ہوتی ہیں ۔ اگر اختیارات حاصل کرنے کے بعد ایک شخص ذمہ داری کا ثبوت نہ دے تو معاشرہ کی بہبود اس میں مضمر ہوتی ہے کہ جس وقت وہ اپنے اختیارات کو ناجائز استعمال کرنے لگے فوری طور پر اس کے ہاتھ روک دیئے جائیں ۔ یہ ایک سال کی مہلت جو جناب میاں محمد یاسین صاحب وٹو ان حضرات کو دینا چاہتے ہیں یہ انتہائی زیادتی ہے ۔ مجھ سے قبل خواجہ محمد صفدر صاحب یہ فرما چکے ہیں کہ چیئرمین حضرات کو پہلے ہی بہت تحفظ حاصل ہیں کہ اگر ان کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک پیش کی جائے تو وہ اسی صورت میں کامیاب ہو سکتی ہے اگر بنیادی جمہوریت کی یونین کونسل یا کمیٹی کے ارکان کی دو تہائی اکثریت اس کے خلاف ہو ۔ اور ساتھ ہی ساتھ یہ دلیل بھی پیش کی گئی ہے کہ اگر چیئرمین حضرات کے خلاف عدم اعتماد (اول تو ہماری حکومتی پارٹی کے نزدیک چیئرمین حضرات کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک ہی نہیں ہونی چاہئے) کی تحریک بھی ہو تو ایک سال کا اسے وقفہ دینا لازمی ہے ۔ یہ اعتراض بھی کیا گیا ہے کہ اگر چیئرمین حضرات کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک کرنے کی گنجائش رکھنا ضروری ہے پھر اس معزز ایوان کے معزز اراکین کے خلاف بھی عدم اعتماد کی گنجائش ہونی چاہئے ۔

جناب سپیکر۔ آپ کو بھی اس کا علم ہوگا۔ کہ اگر یہ بات ۱۹۵۸ء سے پہلے کہتے تو اس وقت اس کے متعلق جواز پیش کیا جا سکتا تھا ۔ آپ کو یہ بھی علم ہے کہ ہمارے وزرا صاحبان اس ایوان کے سامنے جواب دہ نہیں ہیں اور ہم تمام کے تمام اکٹھے ہو کر بھی کسی وزیر یا وزرات کو اقتدار سے علیحدہ نہیں کر سکتے ۔ دوسری بات یہ ہے کہ ہم اس حد تک مجبور و مقہور ہیں کہ اس ایوان کے اندر رہتے ہوئے بھی بعض اوقات ہماری بے عزتی ہوتی رہی ہے اور اس کی زندہ مثال اس سانحہ کی ہے جو پچھلی دفعہ اس ایوان میں رونما ہوا تھا ۔ میرا ذاتی تاثر یہ ہے کہ اگر وہی یا وہی سلوک جو اس ایوان کے معزز ارکان کے ساتھ ہوتا ہے اس کے مدنظر جب دوبارہ انتخابات ہوں گے تو بہت سے انتخابی حلقوں میں کوئی امیدوار کاغذات نامزدگی داخل نہیں کریں گے ۔ اگر وہ داخل کریں گے تو محض ایک ہی پارٹی سے تعلق رکھتے ہوں گے اور وہ پارٹی محض حکومتی پارٹی ہو گی ۔ اس لئے یہ دلیل پیش کرنا کہ اگرچہ چیئرمین کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک کی گنجائش ہے ۔ ۔ ۔ ۔

Major Muhammad Ali : On a point of order. Is he giving an undertaking on behalf of the entire Opposition ?

Khawaja Muhammad Safdar : May be.

Mr. Speaker : This is not a point of order.

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ میجر صاحب کو علم ہوگا کہ پچھلے الیکشن یعنی آپ کے ضمنی انتخابات میں کسی کو جرأت نہیں ہوئی کہ وہ سرکاری پارٹی کے خلاف کاغذات نامزدگی داخل کر سکے ۔ ایک شکایت اور الزام جو

بنیادی جمہوریت کے ارکان پر عائد کیا گیا ہے اور جیسا کہ جناب خواجہ محمد صفدر صاحب نے فرمایا تھا کہ وہ نو آموز ہیں لیکن میں حکومتی پارٹی سے یہ دریافت کرتا ہوں کہ آپ جب یہ الزام لگاتے ہیں تو اس کے بعد آپ کے پاس کون سی دلیل ہے کہ جب ان ارکان میں سے ایک شخص چیئرمین بن جاتا ہے تو وہ چیئرمین بننے کے بعد نوآموز نہیں رہتا بلکہ وہ پختہ کار بن جاتا ہے ۔ جناب سپیکر۔ ان میں سے ہی منتخب شدہ ایک شخص ہے اور وہ بھی بنیادی جمہوریت کا ممبر ہے اور چیئرمین بنانے کے لئے شرط ہے کہ وہ بنیادی جمہوریت کا رکن ہو اور چیئرمین کو بنیادی جمہوریت کے ارکان ہی منتخب کرتے ہیں محض اس کے نام کے ساتھ چیئرمین کا لفظ لگ جاتا ہے ۔ اگر کوئی شخص اس کو ناپسند نہ کرے تو میں یہ کہہ دوں کہ اگر چیئرمین کی دم اس کے نام کے ساتھ لگ جاتی ہے ۔ ۔ ۔ ۔

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ ۔ جناب والا ۔ یہ لفظ اپنے بارے میں فرمالیں باقی حضرات کے بارے میں نہ کہیں ۔ (مداخلت) میں ان کے وقار کے لئے دم کو کاٹ دوں گا ۔

رانا پھول محمد خان ۔ جناب والا ۔ میں یہ گزارش کروں گا کہ چیئرمین عوام کے منتخب شدہ نمائندے ہیں ۔ ان کے ساتھ دم لگانے کا لفظ جو استعمال کیا گیا ہے وہ اس کو واپس لیں ۔ وہ خود بھی چیئرمین ہیں انہیں بھی دم لگا لینی چاہئے ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ میں عرض کر رہا تھا کہ جو شخص بنیادی جمہوریت کا رکن ہے وہ جب چیئرمین بن جاتا ہے تو اس کو اتنا منزہ ۔

اتنا بلند ۔ اتنا ذمہ دار اور اتنا دیانت دار کیوں تصور کرتے ہیں اور اس کے ساتھ ہی ساتھ وہی دوسرے اراکین بھی اس جیسے رکن ہیں ان کو بھی اسی طرح چنا گیا ہے جس طرح اس چیئرمین کو عام لوگوں نے ووٹ دے کر چنا ہے آپ ان کو اتنا نو آموز اور غلط کار کیوں گردانتے ہیں ۔ جب چیئرمین حضرات کو ایک تحفظ دے دیا ہے کہ ان کے ارکان بنیادی جمہوریت محض اکثریت سے نہیں بلکہ دو تہائی اکثریت سے ان کو چیئرمین کے عہدے سے علیحدہ کر سکتے ہیں پھر اس امر کی گنجائش رکھنا بنیادی جمہوریت کے ارکان کے ساتھ بلکہ میں کہوں گا اس نظام کے ساتھ انتہائی زیادتی ہے ۔

جناب سپیکر۔ ایک اور دلیل جو بہت ہی اہم ہے اور جو حکومتی پارٹی کی طرف سے پیش کی گئی ہے وہ یہ ہے کہ اب ہم تجربہ کے تحت بنیادی جمہوریت کے ارکان کو یہ اختیارات دے رہے ہیں ۔ ان پر یہ پابندی لگا رہے ہیں کہ ایک سال کے اندر اندر ایک چیئرمین کے خلاف وہ تحریک عدم اعتماد پیش نہیں کر سکیں گے لیکن جہاں بنیادی جمہوریت کے ارکان کو تجربہ ہو جائےگا تو اس وقت اس قسم کی پابندی لگانے کی ضرورت نہیں رہے گی لیکن یہ دلیل ہمارا تجربہ بتاتا ہے بالکل غلط ہے ۔ جناب سپیکر ۔ اگر یہ دلیل درست ہے تو چاہئے یہ تھا کہ جب ۱۹۶۳ء میں آپ نے ان کو عدم اعتماد کی تحریک پیش کرنے کا اختیار دیا اور ساتھ ہی ساتھ ضوابط و قواعد میں ان پر یہ پابندی لگا دی کہ وہ چھ ماہ کے اندر تحریک عدم اعتماد پیش کر سکیں گے تو آپ کی اس دلیل کے مطابق لازم تھا (جیسا کہ میری ترمیم میں دیا گیا ہے) کہ اب چونکہ ارکان بنیادی جمہوریت تجربہ کار ہو گئے ہیں اس لئے اب ۶ ماہ کی بجائے ۳ ماہ کے بعد ان کو عدم اعتماد کی تحریک پیش کرنے کی

اجازت دی جائے۔ لیکن حکومت کے نزدیک اور ان کے عمل سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ جوں جوں وقت گزرتا جا رہا ہے حکومت کا تجربہ تلخ ہوتا جا رہا ہے یا حکومت نے یہ جانچ لیا ہے ، دیکھ لیا ہے کہ بنیادی جمہوریتوں کے چیئرمین زیادہ غیر ذمہدار ہوتے جا رہے ہیں ۔ جناب سپیکر ۔ یہ انتہائی زیادتی ہے کہ ان اراکین سے جن کو کہ ہمارے حکمران اکثر نہایت باشعور کہتے ہیں ۔ جناب چودھری محمد سرور خان صاحب نے عدم اعتماد کی تحریک کے فوری طور پر پاس ہونے کے بارے میں بعض ایسے شبہات یا خیالات کی طرف اشارہ کیا ہے جو کہ کم از کم اس ایوان میں، اس سے پہلے کبھی سننے میں نہیں آئے ۔ انہوں نے یہ فرمایا ہے کہ اگر اراکین بنیادی جمہوریت کو اس قسم کے اختیارات دے دئیے جائیں تو اس سے ملک کی سماجی ، معاشی ، اخلاقی اور سیاسی زندگی میں ایک بحران نمودار ہو جائے گا ۔ میں سمجھتا ہوں کہ انہوں نے جو الفاظ استعمال کئے ہیں ۔ ان کو ان کے معنی کا عام نہیں ہے اور اگر انہیں ان کے معنی کا علم ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ آخر یہ چیئرمین کی شخصیت اتنی بلند و بالا کہاں سے آ گئی کہ اب اگر بنیادی جمہوریت کے ارکان ان کے خلاف عدم اعتماد کی ایک تحریک پیش کر دیں تو دنیا کے تمام کے تمام مسائل یکدم زمین پر نمودار ہو جائیں گے ۔ میں یہ عرض کرنے پر مجبور ہوں کہ ہماری حکومت ان افراد سے یا اس فرد واحد سے بھی وفاداری کا ثبوت نہیں دے رہی جن سے کہ وفاداری جتلانا ان کے فرض منصبی میں شامل ہے ۔ اگر یہ بنیادی جمہوریتوں کے ارکان اس قدر ناسمجھ ہیں یا اگر ان کی کارروائیاں اسقدر خطرناک ہیں ۔ اور وہ اس قدر بے علم اور بے شعور ہیں تو میں سمجھتا ہوں کہ ان کی بےشعوری کا جو نچوڑ ہے ، ان

کی بےشعوری اور زیادتیوں کا جو نچوڑ ہے، اگر آپ نے ان پر کوئی اعتماد کیا تھا تو ایک ہی کیا تھا کہ آپ نے ان کو یہ اختیار دیا تھا کہ وہ صدر مملکت کو چن

سکیں ، ان کو صدر مملکت کو چننے کا اختیار حاصل ہو ۔ اگر اس ملک میں واقعی صحیح معنوں میں کوئی صاحب اقتدار ہے تو وہ محض صدر کی شخصیت ہے ۔ اب اس کے بعد یہ کہنا کہ وہ یہ اختیار صحیح معنوں میں استعمال نہیں کر سکتے تو آپ کے نزدیک۔ ۔ میں گنہگار بننے کے لئے تیار نہیں۔ میں مجرم بننے کے لئے تیار نہیں ہوں کہ آج پاکستان میں میں اس قسم کے الفاظ کہوں جو آپ اس ایوان میں استعمال کرتے رہے ہیں ۔ ان سے مترشح ہوتا ہے کہ ان ارکان نے ، جو بقول آپ کے آج سے تقریباً اڑھائی سال پیشتر جناب صدر مملکت کو چن کر جس اختیار کو استعمال کیا تھا ۔ آپ اس کو غلط گردانتے ہیں ۔ آپ نے اس فیصلے کو مشکوک بنایا ہے ۔ اگر آپ کی یہ دلیل درست ہے تو لازمی طور پر ان کا یہ فیصلہ غلط ہے ۔ لہذا از راہ کرم آپ چیئرمینوں کی حمایت کرتے ہوئے کم از کم صدر مملکت کی شخصیت پر تو حملہ نہ کریں ۔

وزیر بنیادی جمہوریت (میاں محمد یاسین خان وٹو) ۔ جناب والا ۔ عقلمند لوگ کہتے ہیں کہ جس شخص کو جو بھی عادت ہو جائے ، اسکو ترک کرنا اس کے لئے مشکل ہو جاتا ہے ۔

جناب والا ۔ اس طرف بیٹھنے والے میرے فاضل دوست جب اقتدار میں تھے تو انہوں نے سیاست میں ایک طرح ڈالی تھی اور سیاست کے میدان کو انہوں نے اقتدار کے لئے ایک اکھاڑہ بنایا ہوا تھا ۔ وہ اس کھیل کے عادی ہو چکے ہیں کہ تمام عوامی اداروں میں صرف ایک ہی کام ہوگا کہ ایک گروپ کرسی قابو کرکے بیٹھا رہے اور دوسرا گروپ اس سے کرسی چھیننے کی کوشش کرے ۔ مجھے ان سے ہمدردی ہے کہ انہوں نے اپنی اس عادت کو برقرار رکھا ہے اور اسی کے لئے وہ کوشاں ہیں ۔ مجھے ان سے ہمدردی ہے کہ اب

ان کو یہ کھیل کھیلنے کا موقع نہیں ہے ، اس لئے کہ اب حکومت کا منشاء اور حکومت کا طریقہ اور حکومت کی کارکردگی یہ ہے کہ عوام کی خدمت کی جائے اور سیاست کو ذریعہ خدمت بنایا جائے اور اس کو اکھاڑہ نہ بنایا جائے اور نہ ہی اسکو کھیل بنایا جائے ۔

مسٹر حمزہ ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ ملک کی خدمت یا اپنی خدمت ؟

مسٹر سپیکر ۔ یہ پوائنٹ آف آرڈر نہیں ہے ۔

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ جناب والا ۔ عوام کی خدمت اور قوم کی خدمت لیکن چند لوگ جو سیاست کو کھیل سمجھتے ہیں ۔ اگر ان کو نظرانداز کر دیا جاتا ہے اور اس لئے وہ چیختے چلاتے ہیں ۔ تو مجھے ان کے جذبات سے ہمدردی ہے ۔ چونکہ صدر مملکت کو اور ہماری پارٹی کو قوم اور ملک کے جذبات زیادہ عزیز ہیں اس لئے ہم ان سے صرف ہمدردی ہی کر سکتے ہیں اس کے علاوہ اور کچھ نہیں کر سکتے ۔ کیونکہ اگر ہم ان کی بات مانیں تو قوم کو نقصان پہنچتا ہے ۔ اس لئے ہم ان کی بات ماننے کے لئے قطعاً تیار نہیں ہیں ۔

جناب والا ۔ موجودہ حکومت کی مخالفت کرکے جس طرح میرے فاضل دوست اپنے دل کو تسکین دیتے ہیں ۔ وہ بیک وقت دلچسپ بھی ہے اور دلچسپ ہونے سے کہیں زیادہ کچھ اور بھی ہے اور اس "کچھ اور" کی تعریف میں بہت کچھ شامل کیا جا سکتا ہے ۔ اس طرف سے بولنے والے کچھ فاضل دوست نہ صرف یہ کہ خود بنیادی جمہوریت کے رکن ہیں ، نہ صرف یہ

کہ وہ خود چیئرمین ہیں ، نہ صرف یہ کہ وہ عوام کے منتخب نمائندے ہیں اور نہ صرف یہ کہ وہ ان ساری چیزوں کو تسلیم کرتے رہے ہیں اور نہ صرف یہ کہ وہ اس نظام کو تسلیم کرتے رہے ہیں بلکہ اس نظام کے جزو بنتے ہیں تو اگر پھر بھی انہیں اس نظام سے اتنے گلے اور اتنے شکوے ہیں اور وہ بات کو چھپائے چھپا نہیں سکتے۔ انہیں ہم پر صرف اعتراض کرنا ہوتا ہے اور انہیں یہ پتہ نہیں ہوتا کہ ہم پر اعتراض کرتے وقت درمیان میں اپنی ذات کی دیوار پر سے بھی گزر کر آنا پڑتا ہے اور وہ اپنی ذات کو بھی نقصان پہنچانے سے احتراز نہیں کرتے ۔ یہاں تک کہ کچھ فاضل دوست تو چیئرمین کو بھی دم لگانے والے تھے ۔ لیکن خدا کا شکر ہے کہ اس ایوان کے فاضل اراکین نے باقی حضرات کو دم لگانے کی اجازت نہیں دی ۔ اگرچہ باقی ممبران نے انہیں خود دم لگانے کی اجازت دی ۔ مگر میں ان سے بصد احترام یہ عرض کروں گا کہ اگر وہ اپنے وقار کے خلاف دم لگانے کی کوشش کریں گے تو میں یہ نا خوشگوار فریضہ انتہائی خوشگوار طریقے سے ان کی دم کاٹنے کا ادا کروں گا ۔

جناب والا ۔ میرے فاضل دوست ایک بات کو نظرانداز کر جاتے ہیں کہ جب ہم مفاد عامہ میں کوئی قدم اٹھاتے ہیں تو وہ ہمیشہ یہ کوشش کرتے ہیں کہ وہ اپنی ہمدردی کو کچھ اس طرح سے بیان کریں گے کہ گویا یہ ایک دوسری بات کو تسلیم کرنے والے تھے لیکن چونکہ حکومت نے اس کو قبول کر لیا تھا اس لئے وہ اسے قبول نہیں کریں گے ۔ اگر ہم چھ مہینے کہتے ہیں تو یہ کہیں گے کہ ایک سال کا عرصہ ہونا چاہیے۔ اگر ہم ایک سال کہیں گے تو پھر یہ کہیں گے کہ نہیں صاحب یہ میعاد چھ مہینے ہونی چاہیئے۔ اگر ہم کوئی قانون نہ لائیں تو یہ کہتے ہیں کہ کیوں نہیں لاتے اگر ہم لے آتے ہیں تو پھر یہ کہتے ہیں کہ کیوں لائے ہیں ۔ وہ ہر وقت اس موج میں رہتے

ہیں کہ ہماری مخالفت کے جذبات کا اظہار کس طرح سے ہو سکتا ہے اور اس ایوان کی کارروائی اس بات کی دلیل ہے ۔ اب چیئرمین بیچارے پر بڑے اعتراضات کئے گئے ہیں اور یہ سمجھ لیا گیا ہے کہ سارے ملک میں ایک ہی کام ہوتا رہا ہے اور صرف یہ ہوتا رہا ہے کہ کچھ لوگ چیئرمین کو ہٹانے کے پیچھے لگے ہوئے ہیں اور کچھ ان کو بنانے کے پیچھے لگے ہوئے ہیں ۔

جناب والا ۔ میں ہاؤس کی اطلاع کے لئے عرض کرتا ہوں کہ ہم تو قوم کی تعمیر میں لگے ہوئے ہیں ۔ یہاں اگر قانون بنانے کی ضرورت ہوتی ہے تو یہ اچھے لوگوں کے لئے نہیں ہوتی ۔ اگر کوئی قانون استعمال ہوتا ہے تو یہ صرف غلط لوگوں کو روکنے کے لئے ہوتا ہے اس طرح ہر جگہ عدم اعتماد کی تحریک کے پیش کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی ۔ اور نہ ہی ہر جگہ پیش کی جاتی ہے ۔ لیکن چند مقامات پر ہوتی ہے ۔ ہوسکتا ہے وہاں اس جذبہ سے کام کرنے والے نہ ہوں جس جذبہ کی ضرورت ہو ۔ کچھ ایسے لوگ بھی ہوتے ہیں جس طرح ہمارے فاضل دوست محض مخالفت برائے مخالفت کرتے ہیں ۔ ان کے خیالات کے مطابق چھوٹے چھوٹے اداروں میں بھی ہو سکتے ہیں ۔ یہاں تو صورت کچھ اور ہے ۔ لیکن دوسرے مقامات پر لوگوں کو زیادہ نقصان ہو سکتا ہے ۔ اس لئے ان چیزوں کی حفاظت کے لئے ضرورت پیش آتی ہے ۔ تاکہ ان کو خدمت کا موقع دیا جائے ۔ آخر وہ چیئرمین کون ہے کسی کا نامزد کردہ نہیں ہے ۔ جس طرح حمزہ صاحب نے کہا ہے کہ مجھے چن لیا ہے ۔ شاید مجھے اختیار ہوتا تو میں قطعاً نہ چنتا ۔ لیکن ان کے علاقہ کے عوام نے ان کو چنا ہے جس طرح ایوان کے دوسرے معزز ممبران کو عوام نے چنا ہے ۔ اس لحاظ سے ان کی باتیں سننا پڑتی ہیں ۔ اور ان کے اعتراضات پر کان دھرنا پڑتا ہے لیکن یہ اتفاق کی بات ہے کہ قوم کی واضح اکثریت نے انتخاب کیا ہے ۔

مسٹر حمزہ - آپ کی اور پولیس کی مخالفت کے باوجود ہم منتخب ہو کر آئے ہیں -

وزیر بنیادی جمہوریت - پھر جناب والا - اس ملک میں کتنی جمہوریت ہے - اس میں میری مخالفت یا پولیس کی مخالفت نہیں عوام نے اپنی مرضی سے ووٹ دیا ہے - اگر حمزہ صاحب کی بات کو تسلیم کر لیا جائے کہ حکومت یا پولیس کی مخالفت کے باوجود وہ ممبر بن گئے ہیں تو میں یہ عرض کروں گا کہ وہ عوام کے نمائندہ ہیں مخالفت کے باوجود عوام نے ان کو ووٹ دیا ہے - اسی طرح یہ دوست جو ہماری طرف تشریف فرما ہیں عوام کے نمائندہ ہیں اور ان سے بہتر نمائندہ ہیں - یہ اس بات کی دلیل ہے کہ موجودہ حکومت جمہوری اقدار کو اہمیت دیتی ہے اور کس قدر آزادانہ انتخابات ہوتے ہیں -

میرے فاضل دوست جب ان کے دلائل میں کمزوری آ جاتی ہے تو وہ دوسروں پر ذاتی حملے کرتے ہیں - انہوں نے کہا تھا کہ میں بنیادی جمہوریت کا قاتل ہوں یہ ان کا حسن کرشمہ ساز ہے جو چاہے کرے ہمیں منظور ہے اصل میں جس چیز کے ساتھ وہ کھیلنا چاہتے ہیں وہ نہیں ہے انہیں کوئی اور دکھ ہے جو کسی اور طریقہ سے بیان کیا جا رہا ہے - پنجابی میں ایک کہاوت ہے لیکن میں یہاں عرض نہیں کروں گا - جہاں تک میری ذات کا تعلق ہے میں بنیادی جمہوریت کا خادم ہوں - وہ قوم کی خدمت انجام دے رہے ہیں اور میں ان کی خدمت سرانجام دینے کی کوشش کرتا ہوں - اگر انہیں مجھے قاتل کہنے پر اصرار ہے تو میں یہ عرض کروں گا کہ اس بنیادی جمہوریت کو انہوں نے "بچہ" کہا ہے میں یقین دلاتا ہوں کہ ہم اسے پروان چڑھنے کے پورے مواقع دے رہے ہیں - بلکہ اب تو اتنا پروان چڑھ گیا ہے کہ اسے اغوا کرنے کی ہر کوشش ناکام ہو جائے گی - اگر میرے دوست

کو اس بات پر اصرار ہے کہ میں قاتل ہوں تو میں عرض کروں گا کہ میں واقعی قاتل ہوں ان کی نیتوں کا ۔ جو جمہوریت کو نقصان پہنچائیں گی ۔ جناب والا ۔ میں یہ عرض کروں گا کہ چیئرمین کو بنیادی جمہوریت کے ممبر منتخب کرتے ہیں کوئی appoint نہیں کرتا ۔

مسٹر حمزہ ۔ نیتوں کو تو خدا ہی جانتا ہے ۔

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ میں ان نیتوں کا قاتل ہوں جو اسے اغوا کرنے یا نقصان پہنچانے کے لئے ہوں گی ۔

ملک محمد اختر ۔ بی ڈی ممبران کو تو نہیں البتہ بی ڈی وزیر کو اغوا کرنا ہوگا ۔

Mr. Speaker : Mind you, that would be breach of the Privilege of the House.

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ جناب والا ۔ ان کو نہ تو ایوان کے متعلق کچھ علم ہے اور نہ ہی اس کی privilege کے متعلق ۔ وہ اپنے جذبات کی تسکین اس طور پر کرنا چاہتے ہیں تو میں عرض کروں گا کہ انشاءاللہ ان سے نہ تو بنیادی جمہوریت اغوا ہوگی نہ بنیادی جمہوریت کے ممبران اغوا ہوں گے اور انشاءاللہ نہ بنیادی جمہوریت کے وزیر ان سے اغوا ہوں گے ۔ (قہقہہ)

ان الفاظ کے ساتھ میں یہ عرض کروں گا کہ اس بل کو جو نہایت ہی مفید اور قیمتی ہے منظور کیا جائے اور میرے فاضل دوست کی ترمیم کو رد فرمایا جائے ۔

Mr. Speaker : I will now put the amendment to the vote of the House.

The question is :

> That in section 2 of the Basic Democracies Order (West Pakistan Amendment) Ordinance, 1967, in the Proviso to clause (i) (a), for the word "Twelve," occurring in line 3, the word "three" be substituted.

The motion was lost.

Mr. Speaker : We will now take up another amendment, notice of which was given today, by Khawaja Muhammad Safdar.

Khawaja Muhammad Safdar : I beg to move—

> That in section 2 of the Basic Democracies Order (West Pakistan Amendment) Ordinance, 1967, in the proviso (a) to clause (i), for the words and semi-colon "of his election as Chairman; and" occurring in lines 3—4, the words and semi-colon "from the date of his election as Chairman ; and" be substituted.

Minister of Basic Democracies : Opposed. Is the purpose of the Member only to remove the semi-colon ? Kindly give me a minute, Sir, so that I could see it.

Khawaja Muhammad Safdar : Please see that in the proviso (a) to clause (i) the words are—

> "... before the expiry of 12 months of his election as Chairman;"

This terminology has not been used anywhere—

> "... from the date of his election as Chairman;"

یہ terminology اس تمام آرڈر میں کہیں استعمال نہیں ہوئی ۔

جناب والا ۔ میں نے جو تبدیلی کی ہے کوئی نئی بات نہیں ہے ۔ اس سے معنی میں کوئی فرق نہیں آتا بلکہ اس سے وضاحت ہو جائے گی ۔

Mr. Speaker : I think, there is no difference in the substance.

Minister of Basic Democracies : There is no difference but I oppose it on the ground that proper notice has not been given to move this amendment.

یہ پہلے ہی بالکل واضح ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ دوسرے سب سیکشن سے اور بھی واضح ہو جائے گا ۔

مسٹر سپیکر ۔ کیا آپ اسے oppose کرتے ہیں ؟

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ جی ہاں ۔

مسٹر سپیکر ۔ یعنی یہ الفاظ نہیں ہونے چاہئیں ۔

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ یہ الفاظ پہلے یہاں موجود ہیں ۔

"Before the expiry of"-

خواجہ محمد صفدر ۔ Before the expiry of ٹھیک ہے ۔ لیکن 12 months of his election as chairman درست عبارت ہوگی ۔

Minister of Basic Democracies : It is exactly the same. "From" or "of" does not make any difference.

Khawaja Muhammad Safdar : Of the date or from the date of election.

Minister of Basic Democracies : His election is to take place at a given moment. That is very clear.

Mr. Speaker : This amendment has been opposed by the Minister of Basic Democracies on the ground that the proper notice for two days has not been given. Anyhow, as I have been giving my consent for moving other amendments. I also given my consent under rule 170 and I now ask Khawaja Muhammad Safdar to move for the suspension of Rule 89-A (4).

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, I move :

> That Rule 89-A (4) be suspended so far as the amendment moved by me is concerned.

Mr. Speaker : The question is—

> That Rule 89-A (4) be suspended so far as the amendment moved by Khawaja Muhammad Safdar is concerned.

The motion was lost.

Mr. Speaker : We will now take up the next amendment by Mr. Mahmood Azam Farooqi. The member is not present and the motion lapses. Next amendment.

Khawaja Muhammad Safdar : I beg to move—

> That in section 2 of the Basic Democracies Order (West Pakistan Amendment) Ordinance, 1967, in clause (i) (b) for the word "twelve" occurring in line 7, the word "three" be substituted.

Mr. Speaker : Motion under consideration, amendment moved is—

That in section 2 of the Basic Democracies Order (West Pakistan Amendment) Ordinance, 1967, in clause (i) (b) for the word "twelve" occurring in line 7, the word "three" be substituted.

Minister of Basic Democracies : Opposed.

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ ۔ ۱) ۔ جناب والا ۔ ابھی وزیر بنیادی جمہوریت نے میری سابقہ ترمیم کی مخالفت کرتے ہوئے ارشاد فرمایا تھا کہ بنیادی جمہوریت کے اداروں کو اس حد تک پروان چڑھا دیا ہے کہ اب یہ اس قابل ہو چکے ہیں کہ یہ ادارے کبھی مٹائے سے نہیں مٹیں گے ۔ اور اب ہماری معاشی اور سیاسی زندگی پر حاوی و ساری ہیں ۔

میں آپ کی توجہ ۱۹۶۳ء کی اس ترمیم کی طرف دلاتا ہوں جو آج سے ۴ سال پیشتر گورنمنٹ نے کافی غور و فکر کے بعد پیش کی تھی۔ بڑے غور و فکر کے بعد یہ وزارت کام کرتی ہے ۔ یہ وزارت اٹکل سے کام نہیں لیتی ہے ۔ اس مسئلہ کے متعلق تمام کابینہ نے مل کر سوچا ہے کہ یونین کونسلوں کے چیئرمینوں کو یہ اختیار دینا چاہئے اور بنیادی جمہوریتوں کو یہ اختیار دینا چاہئے کہ وہ اپنے چیئرمینوں کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک لا سکیں یا نہ لا سکیں اور اگر لا سکیں تو اس کے کیا نتائج برآمد ہوں گے اور اگر لائیں تو کس طرح لائیں ۔ یقیناً یہ اہم مسئلہ تھا اس پر بڑا غور و فکر ہوا ہوگا ۔ جناب اس کا نتیجہ کیا ہوا وہ آپ کے سامنے میں پڑھتا ہوں ۔ آرڈیننس ۱۹۶۳ء میں یہ کہا گیا :۔

In Article 11 of the Order, after clause (5), the following new clause shall be added, namely :—

"(5-A). The Chairman of a Union Council shall vacate Office if a vote of no-confidence is passed against him in the prescribed

member by two-third majority of the total number of members of the Union Council :

Provided that where a motion of no-confidence against the Chairman has been moved and has not been carried, no similar motion shall be moved against him until after the expiry of six months from the date the motion was moved."

جناب والا ۔ اس قسم کی صورت حال کے پیش نظر اور حصہ (بی) میں جو کچھ کہا گیا ہے کہ ۔

"where a motion of no-confidence against a Chairman has been moved, and has failed, whether before or after the coming into force of the Basic Democracies Order (West Pakistan Amendment) Ordinance, 1967, no similar motion shall be moved against him before the expiry of twelve months from the date such motion was moved."

اس کے پیش نظر میں نے اس میں یہ ترمیم پیش کی ہے کہ اس کو تین ماہ کر دیا جائے لیکن ان کی سوچ یہ ہے کہ اس قسم کا قانون ہر چھ ماہ کے بعد لایا جائے گا ۔ اور میں نے عرض کیا ہے کہ ۱۹۶۳ء کے بعد اس بنیادی جمہوریت کے ادارہ نے اتنی ارتقائی منازل طے کی ہیں مگر یہ بھی ہو سکتا ہے کہ یہ پودا اوپر چڑھنے کے بجائے نیچے جا رہا ہو یا نیچے دھنستا جا رہا ہو اور تحت الثریٰ میں جا رہا ہو ۔ خدا کے لئے پودے کو آنکھیں کھول کر دیکھئے ۔

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ ہم نے آنکھیں کھولی ہوئی ہیں مگر افسوس اس بات کا ہے کہ ہمارے کچھ ساتھی آنکھیں کھولے ہوئے بھی ہیں مگر دیکھتے نہیں بلکہ ان کی بصارت ۔ ۔ ۔ ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ مجھے اس بات پر افسوس ہے کہ اللہ تعالیٰ نے بینائی بخشی ہے لیکن یہ دیکھیں گے نہیں ۔ اس سلسلے میں مجھے ایک بات یاد آئی jurisprudence میں کہتے تھے "کہ گھوڑے کو پانی کے کنارے لے جایا جا سکتا ہے لیکن اس کو پانی پینے پر نہیں مجبور نہیں کیا جا سکتا کہ وہ پانی پی لے" اسی طرح اللہ تعالیٰ نے آنکھیں دی ہیں لیکن ہم ان کو قطعاً مجبور نہیں کر سکتے کہ وہ دیکھیں بھی ۔

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ یہ بات آپ پر صادق آتی ہے ہم یہاں آپ کو لے آئے ہیں لیکن آپ کو پانی پلا نہیں سکتے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ میرا پوائنٹ یہ ہے (میں اپنے تمام دلائل کو دھرانا نہیں چاہتا ہوں) ایکن جہاں تک وزیر بلدیات کے دلائل کا تعلق ہے وہ کہتے ہیں کہ یہ ارتقا ہے ۔ میں کہتا ہوں کہ یہ ترقی تو ہے مگر ترقی معکوس ہے ۔ پہلے آپ نے ۱۹۶۳ء میں ۶ ۔ ماہ کی پابندی رکھی تھی میں نے آپ کی حمایت کرتے ہوئے آپ کی امداد کرتے ہوئے اور آپ کی تائید کرتے ہوئے کہا ہے کہ بجائے ۶ ۔ ماہ کے تین ماہ ہو جائے ۔ اول تو میرا موقف یہ ہے کہ یہ پابندی نہ ہونی چاہئے لیکن اگر آپ کا اصرار ہے کہ ۶ ۔ ماہ پابندی ضروری ہے تو پھر میری رائے میں ۳ ۔ ماہ کافی ہیں ۔ اس میں کوئی ایسی منطق نہیں معلوم ہوتی کہ آپ چھ مہینے ہی رکھیں ۔ خدارا اپنی غور و فکر سے کام لیجئے ۔ آپ کی وہ سوچ ایسی ہے جس کے نتیجہ میں آپ اس کام کے کرنے کے بعد پچھتانا شروع کر دیتے ہیں ۔ یہ آپ کی عجیب بات ہے ۔ ان الفاظ کے ساتھ میں عرض کروں گا کہ یہ ترمیم منظور کی جائے ۔

مسٹر حمزہ (لائل پور - ٦) - یہ ترمیم اس وجہ سے دی گئی ہے کہ اس سے پہلے جو ترمیم دی گئی تھی تو میرے خیال میں اس کا جواب دیتے وقت جیسے کہ پہلے ہمیں علم ہے جناب وزیر بنیادی جمہوریت سابق سیاستدانوں کی کارروائیوں کا حوالہ دینے کی زحمت ضرور گوارا فرمائیں گے - میرے نزدیک جو ترمیم پیش کی گئی ہے جیسا کہ کل ملک اختر صاحب نے بھی فرمایا تھا کہ پورا سوا سال گزر چکا ہے جب حکومت نے بنیادی جمہوریت کے ارکان سے حق سلب کیا تھا اور اس کے بعد حکومت وقتاً فوقتاً وعدے وعید کرتی رہی کہ ہم جلد اور جلد سے جلد اس میں ترمیم لا رہے ہیں اور اس حق کو بحال کر رہے ہیں - جناب سپیکر - مجھے اس حقیقت کا اعتراف ہے کہ سابقہ سیاستدانوں نے غلطیاں کیں اور یہ میں آپ کی تعریف کرنے پر مجبور ہوں کہ آپ کی حکومت ان ہی سابق سیاستدانوں - - - -

مسٹر محمد ہاشم لاسی - جناب حمزہ صاحب امنڈمنٹ پر بول رہے ہیں یا سابق سیاستدانوں کی کارروائیوں پر بول رہے ہیں -

مسٹر حمزہ - یہ وٹو صاحب سے پوچھئے - جناب سپیکر - عرض یہ ہے کہ پچھلی جو غلطیاں ہوئیں اس کے نتیجہ کے طور پر آپ وارد ہوئے اور اب آپ کے لوگوں نے ملک کے تعمیری کاموں کو سیاست کا اکھاڑہ بنایا ہوا ہے اور آپ نہ صرف ملک کو سیاست کا اکھاڑہ بنائے ہوئے ہیں بلکہ آپ تعمیر و ترقی کے منازل تیزی سے طے کر رہے ہیں -

وزیر بنیادی جمہوریت - یقیناً -

مسٹر حمزہ - جو کام ہو تمام کوششوں کے باوجود اس میں ناکامی ہو جاتی ہے - یہ آپ کے ملک کی - - - -

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ یہ آپ کی اپنی کوتاہی ہے ۔

مسٹر حمزہ ۔ جہاں ملکی نظام اس قسم کا ہو جہاں وزیر بے بس ہوں ۔ ۔ ۔ ۔

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ جہاں آپ جیسے ممبر ہوں ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ حقیقت یہ ہے کہ سیاست کو اکھاڑہ بنایا گیا ہے ۔ لیکن اس کے ساتھ اگر جناب وزیر صاحب اجازت دیں تو عرض کروں کہ یہ گھٹیا سیاست ہے جس کو ہماری حکومت نے مغربی پاکستان میں اپنا لیا ہے ۔ میں آپ سے پوچھتا ہوں کہ جب یہ حق آپ نے بنیادی جمہوریت کے ارکان سے واپس لیا تھا تو آپ کے پاس کون سی معقول وجوہات تھیں کیا آپ نے اس ایوان کو اس سلسلے میں اعتماد میں لیا تھا ۔ حقیقت یہ ہے کہ پچھلے سیاستدان جب کوئی کام کرتے تھے تو وہ لوگوں کے سامنے آ جاتے تھے اب آپ ان سے کئی گنا زیادہ خطرناک کام کرتے ہیں وہ یا تو آپ کو معلوم ہوتے ہیں یا آپ کے حواریوں کو اور اس پر طرہ یہ کہ جو مظالم اور زیادتیاں آپ کرتے ہیں ان کے بارے میں آپ بات کرنے کی اجازت نہیں دیتے ۔

جناب سپیکر ۔ جناب یاسین صاحب نے یہ فرمایا ہے کہ یہ جو بنیادی جمہوریت کا نظام ہے یہ پھل پھول رہا ہے لیکن ان کے نزدیک بنیادی جمہوریت کے ارکان کی جو سوچ ہے اور ان کی جو ذہنی نشو و نما ہے یا تربیت ہے اس میں کمی واقع ہوئی ہے ۔ کیونکہ جب ۱۹۶۳ء میں اس ترمیم

کو پیش کیا گیا تھا اس وقت تو انہیں چھ ماہ کے بعد یہ حق استعمال کرنے کی اجازت تھی اور آج ان کے نزدیک پہلے کی نسبت ان کی نالائقی میں ان کی بے شعوری میں سو فیصد اضافہ ہو گیا ۔ جناب سپیکر ۔ اب جب کہ آپ نے ان کو سرٹیفکیٹ دیا ہے یا اگر ان کو یہ ترمیم پہلے کی نسبت نالائق گردانتی ہے اور پھر آپ اگر ہم پر یہ الزام عائد کریں کہ ہم ان کو اغوا کرنے کی نیت رکھتے ہیں تو یہ آپ کی مرضی ہے ۔ آپ وزیر با اختیار ہیں ویسے با اختیار کہنے کو ہیں لیکن میں یہ عرض کروں گا کہ واقعی حکومت بھی ترقی کر رہی ہے اور بنیادی جمہوریت کے ارکان کی پہلے سے بھی زیادہ عزت افزائی کر رہی ہے یہ بعینہ اسی طرح ہے جیسے کہ کہا کرتے ہیں کہ فوج بہت کامیابی سے پسپا ہو رہی ہے ۔ جناب سپیکر ۔ یہ جو ترمیم ہم نے پیش کی ہے اور جو ترمیمی آرڈیننس حکومت کی طرف سے پیش کیا گیا آپ اس کا موازنہ ۱۹۶۳ء کے ترمیمی آرڈیننس سے کریں تو اس سے یہ ثابت ہو جائے گا کہ ان کے نزدیک بنیادی جمہوریت کے ممبران پہلے کی نسبت بہت زیادہ بے شعور ہو گئے گلے ہم پر کرتے ہیں ۔ اور زیادتی خود کرتے ہیں ۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ چیزیں درست نہیں ہیں اور آپ کو زیب نہیں دیتی ہیں ۔ میرا خیال ہے کہ آپ ڈھٹائی کی حد تک پہنچ گئے ہیں ۔

وزیر بنیادی جمہوریت (میاں محمد یاسین خان وٹو) ۔ جناب والا ۔ ایک تو انہوں نے فرمایا ہے کہ قوم کو اعتماد میں نہیں لیا گیا ہے ۔ اس سلسلے میں میں یہ عرض کر دوں کہ قانونی اقدامات کئے گئے رولز واپس لئے گئے اور فوراً اس کے متعلق اعلان کیا گیا تھا اور نظر ثانی کرکے حکومت دوبارہ اس قانون کو لا رہی ہے ۔

مسٹر حمزہ ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب سپیکر ۔ جناب وزیر ایوان میں

کھڑے ہو کر بالکل غلط بیانی سے کام لے رہے ہیں ۔ آپ کہتے ہیں کہ رولز واپس لئے گئے ہیں ۔ آپ نے کب قانون میں ترمیم کی تھی ۔

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ جناب والا ۔ مشکل یہ ہے کہ بات سمجھنے کے لئے ایک خاص شعور کی ضرورت میں یہ عرض کروں گا کہ رولز کے بارے میں لیجسلیشن کی پاورز حکومت کے پاس ہوتی ہیں اور وہ اختیارات حکومت استعمال کر سکتی ہے ۔ ایوان کی اجازت سے چنانچہ حکومت نے وہ اختیار استعمال کیا جس کا اعلان فوراً کر دیا گیا اور ساتھ ہی یہ وعدہ کیا گیا کہ دوبارہ نظرثانی کرکے پھر قانون کو لایا جارہا ہے اور جو لایا جا چکا ہے ۔ دوسری بات جناب والا میرے دوست یہ چاہتے ہیں کہ ۱۲ مہینے کا عرصہ ۳ مہینے کا کر دیا جائے تو میں عرض کروں گا کہ اعتراض کرنا ان کی عادت ہو گئی ہے اور عادت کا چھوڑنا بہت مشکل ہوتا ہے اور دانا یہ کہتے ہیں کہ کوئی ایسا شخص جو کسی چیز کا عادی ہو گیا ہو تو اس کے لئے اس کا چھوڑنا بہت مشکل ہو جاتا ہے لیکن وہ ہیرا پھیری ضرور کرتا ہے اب یہ حضرت یہ چاہتے ہیں کہ اگر بالکل اس پر سے پابندی نہیں اٹھائی جا سکتی اور یونین کونسل کو اگر اکھاڑہ بننے کی اجازت نہیں دی جا سکتی تو کم از کم ہیرا پھیری کے طور پر ۳ مہینے کا عرصہ کر دیا جائے تاکہ ان کے اس جذبے کو کسی حد تک تقویت مل سکے تو جناب والا میں عرض کروں گا کہ ایک سال کی مدت صحیح اور مناسب ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ یہ چیز عوام کے بہترین مفاد میں ہے ۔

Mr. Speaker : The question is :

That in section 2 of the Basic Democracies Order (West Pakistan Amendment) Ordinance,

1967, in clause (i) (b) for the word "twelve" occurring in line 7, the word "three" be substituted.

The motion was lost.

Mr. Speaker : Next, from Mr. Mahmood Azam Farooqi. He is not present. Next is an amendment from Haji Sardar Atta Muhammad.

حاجی سردار عطا محمد ۔ میں تحریک پیش کرتا ہوں ۔

کہ ہنگامی قانون (ترمیم مغربی پاکستان) حکم بنیادی جمہوریت مجریہ ۱۹۶۷ء کی دفعہ دو کی ضمن (ب) کی سطور ۲ تا ۴ میں وارد ہونے والی عبارت "یا کسی اجلاس میں کورم پورا نہ ہونے کی وجہ سے یا کسی دیگر وجہ سے تحریک عدم اعتماد پیش نہ کی جا سکی ہو" حذف کر دی جائے ۔

Mr. Speaker : Motion under consideration, amendment moved is :

That in section 2 of the Basic Democracies Order (West Pakistan Amendment) Ordinance, 1967, in the Explanation to Clause (i) (b) after the word "favour" occurring at the end of line, 5, a full-stop be inserted and the words appearing thereafter be deleted.

Minister of B.D. & Local Government : Opposed.

حاجی سردار عطا محمد ۔ جناب سپیکر ۔ میں نے یہ ترمیم پیش کی ہے یہ اتنی واضح ہے کہ اس کی وضاحت کی بھی کوئی ضرورت نہیں ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ لیکن یہ ان کی سمجھ میں نہیں آتی ۔ یہ موٹی عقل کے ہیں ۔

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ سبحان اللہ ۔

حاجی سردار عطا محمد (خیرپور - ۲) - جناب سپیکر - جس کے خلاف تحریک عدم اعتماد ہو جائے گی تو اس بارے میں تصور کیا جائے گا کہ وہ ناکام ہوگیا ہے - افسوس یہ ہے کہ یہاں دو تین دن بحث ہوتی رہی ہے اور اچھے اچھے دلائل ہمارے ممبران نے پیش کئے لیکن چیئرمین کو اتنے اختیارات دینا اس کے کیا وجوہ ہیں - افسوس یہ ہے کہ آپ نے ان کو اس قدر مضبوط کر دیا ہے کہ ان پر تحریک کامیاب نہیں ہو سکتی - پہلی چیز یہ کہ بارہ مہینے کی مدت کے اندر اس کے خلاف تحریک نہیں لا سکتے اور دوسری چیز یہ ہے کہ دو تہائی حصے کی اکثریت سے اس کو ہٹایا جا سکتا ہے اور اس کو ہٹانے کے لئے دو تہائی حصہ رکھا گیا ہے اور تیسری چیز جو ہے وہ یہ کہ اگر کورم پورا نہ ہو یا کسی اور وجہ سے یہ کامیاب نہ ہوں تو پھر ۱۲ مہینے ان کے خلاف تحریک لانے کی اجازت نہیں دیتے - اس کے معنی یہ ہیں کہ اگر چیئرمین کی غنڈہ گردی سے یا آپ کی وساطت سے یا آپ کے اہل کاروں کی وساطت سے ممبران کو اغوا کر لیا جائے یا کہیں ان کو روک دیا جائے یا آپ کی وساطت سے کہیں جیل میں ٹھونس دیا جائے اور وہ کورم پورا نہ ہو تو پھر بھی ۱۲ ماہ کے لئے اس کے خلاف تحریک عدم اعتماد نہیں لائی جاسکتی کیونکہ کورم کا پورا کرنا لازمی ہے اور اگر کورم پورا نہیں ہوتا تو اس تحریک کو پھر کورم تک ملتوی کیا جائے یا اس کو مسترد کیا جائے تو میں سمجھتا ہوں کہ یہ بڑا ظلم ہے اور یہ میں جناب سپیکر آپ کی وساطت سے ان کو مبارک باد دیتا ہوں کہ تحریک کے لاتے ہی آپ کے ممبرز یہ کہتے ہیں کہ یہ لوگ کورم پورا کرنے کے لئے جا رہے ہیں ان کو موقعہ مل جاتا ہے کہ آپ کے حق میں تقریر کرتے ہیں یا جو ان کے خلاف تحریک اٹھاتے ہیں - وہ یہ ثابت کر دیتے ہیں لیکن ادہر بات کر دیتے ہیں اور ساتھ ہی ساتھ وہ ہر بات پر تالیاں بجاتے ہیں تو اس سے آپ کو کیا اعتراض ہے - آپ ہماری ترمیم کو

مانیں یا نہ مانیں لیکن آپ کا یہ اعتراض کرنا کہ یہ غلط ترمیم لائے ہیں یہ الزام آپکا سراسر غلط ہے اور اس الزام کو نہیں لانا چاہئیے ۔

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ ۔ ۱) ۔ جناب والا ۔ میں حاجی صاحب کی عقل و فراست کی داد دیتا ہوں کہ انہوں نے یہ نکتہ نہایت ہی عمدہ نکتہ اپنی اس ترمیم کے ذریعے پیش کیا ہے ۔ مجھ سے چونکہ یہ بھول ہو گئی میں یہ خامی اس میں معلوم نہ کر سکا اور یہ ترمیم پیش نہ کر سکا ۔ جناب والا ۔ اس ترمیم کے دوسرے حصے کے جو الفاظ ہیں وہ محترم حاجی صاحب نے حذف کرنے کے لئے اس ایوان میں ترمیم پیش کی اور اس کو دو حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے ۔

پہلا حصہ تو یہ ہے

"was not moved for want of quorum at the meeting.."

اور دوسرا حصہ یہ ہے

"or for any other reason."

جناب والا ۔ ہم میں سے ہر ایک کو اس امر کا مشاہدہ ہے کہ جب کسی چیئرمین کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک پیش ہوتی ہے اور اس تجویز پر رائے لینے کے لئے اجلاس بلایا جاتا ہے تو اس تحریک سے قبل ایک دو ممبر جن کے متعلق یہ خیال کیا جاتا ہے کہ وہ تحریک عدم اعتماد کی حمایت کریں گے لاپتہ ہو جاتے ہیں ۔ میرے ذاتی علم میں ایسے کئی واقعات ہیں اور اسی طرح کئی دوسرے دوستوں کے علم میں بھی ایسے کئی واقعات

ہوں گے ۔ اس وقت یہ دو تہائی اکثریت آٹھ یا نو ممبروں میں سے بنائی جائے گی اور ایک آدھ ممبر کی غیرحاضری سے وہ تحریک جو ہے وہ گر سکتی ہے ۔ اس لئے ان ایک دو ممبروں کو لاپتہ کرکے یا عرف عام میں اغوا کرکے اس تحریک کو ناکام بنانے کی سازش کی جاتی ہے ۔ حاجی صاحب اپنی تقریر میں اس کے متعلق اظہار خیال فرما چکے ہیں ۔ لہذا میں اس حصہ کے متعلق اور کچھ نہیں کہنا چاہتا ۔ لیکن دوسرا حصہ

"or for any other reason."

یہ انتہائی خطرناک ہے میں اس ایوان میں کئی بار گذارش کر چکا ہوں کہ قانون کو definite ہونا چاہیے ۔ اس کے الفاظ ایسا ہونے چاہئیں ۔ جن کے واضح اور معین معانی ہوں ۔ لیکن آپ نے دیکھا ہوگا کہ میرے یہ معزز دوست جو وزارتی بنچوں پر متمکن اور جلوہ افروز ہیں ان کی ہمیشہ یہ کوشش ہوتی ہے کہ وہ اپنی ذات کے لئے اور اپنے افسروں کیلئے زیادہ سے زیادہ اختیار حاصل کریں اور اس مقصد کے لئے وہ قانون میں زیادہ سے زیادہ مبہم الفاظ استعمال کرتے ہیں جناب والا ۔ جناب وزیر بلدیات کے ذہن رسا میں کوئی اور ایسی وجہ تھی جسے وہ بیان کرنا نہیں چاہتے تھے۔ ایک طرف تو یہ تحریک عدم اعتماد دو تہائی کی اکثریت نہ ملنے سے ناکام ہو جائے گی ۔ یہ بات تو سمجھ میں آ گئی ۔ دوسرے یہ بات بھی سمجھ میں آ گئی کہ کورم نہیں تھا لہذا وہ تحریک گر گئی اگرچہ اس کا بھی غلط استعمال کیا جا سکتا ہے اور اس کے بعد نئے سرے سے یہ تحریک بارہ ماہ کے بعد آئے گی ۔ لیکن ان الفاظ کے کیا معانی ہیں or for any other reason وہ کون سی وجوہ ہیں ۔ جیسا کہ میں پہلے کہہ چکا ہوں ۔ دراصل وہ ان الفاظ کے ذریعے کنٹرولنگ اتھارٹی کو خاص اختیارات دینا چاہتے ہیں ۔ جنہیں وہ ظاہر بھی نہیں کرتے ۔ میں

ان کی خدمت میں نہایت ادب سے درخواست کروں گا کہ میرے محترم دوست چودھری انور عزیز کی جانب سے ایک ترمیم آئے گی جو ان الفاظ کو حذف کرانے کے لئے ہوگی ۔ مجھے معلوم نہیں کہ وہ ایوان میں اپنی اس تحریک کو پیش کرتے ہیں کہ نہیں کیونکہ وہ سرکاری پارٹی کے کسٹلن کے ماتحت ہیں ـــــ لیکن اگر وہ تجویز ایوان میں آئے تو وہ اسے ضرور قبول کر لیں ۔ آخر میں میں یہ عرض کروں گا کہ حاجی صاحب کی ترمیم نہایت جامع ہے اسے قبول فرمایا جاوے ۔ شاید یہ ان کے موجودہ قانون اور ان کی عاقبت کے لئے بھی بہتر ثابت ہو ۔

میجر محمد اسلم جان (راولپنڈی ۔ ۱) ۔ جناب والا ۔ جو ترمیم حاجی صاحب نے پیش کی اور جس کے متعلق میرے معزز دوست خواجہ صاحب نے فرمایا ہے میں اس کی تائید کرتا ہوں ۔ یہ ایک قانون کا بنیادی اصول ہے کہ جو بھی چیز قانون میں ہو ۔

It must be very clear and definite, and not vague.

لیکن یہاں پر یہ جو الفاظ انہوں نے آخر میں لگا دئیے ہیں ۔

"and for any other reason".

یہ انتہائی vague ہیں ۔ ان کا کوئی سروپا معلوم نہیں ہوتا ۔ اس کے لئے لامحدود اختیارات دئیے گئے ہیں اس شخص کو جو اس میٹنگ کی صدارت کر رہا ہوگا یہ بھی ہوسکتا ہے کہ میٹنگ بلائی جائے کورم پورا ہو ایک ممبر دوسرے سے جھگڑ پڑے اور پریذائیڈنگ آفیسر میٹنگ وہیں ختم کر دے ۔ اس طرح unlimited powers دی جا رہی ہیں ۔ جب ایک دفعہ میٹنگ ختم کر دی گئی اور اب ایک سال اور اس چیئرمین کے خلاف کوئی

عدم اعتماد کی تحریک نہیں آ سکتی ۔ میں حاجی صاحب کی اس ترمیم سے اتفاق کرتا ہوں کہ یہ جو آخری فقرہ ہے ۔

"and for any other reason"

یہ انتہائی مبہم ہے ۔ جناب وزیر بنیادی جمہوریت سے میری درخواست ہے کہ وہ اس پر غور فرمائیں کہ آیا وہ اس کے ذریعے لامحدود اور مبہم اختیارات پریذائیڈنگ آفیسر یا چیئرمین کو نہیں دینا چاہتے ۔

مسٹر حمزہ (لائل پور ۔ ۶) ۔ جناب والا ۔ حاجی صاحب کی اس ترمیم کے بارہ میں جس کے متعلق خواجہ صاحب بہت کچھ فرما چکے ہیں ۔ میں بھی مختصراً عرض کرنا چاہتا ہوں ۔ اس قانون میں یہ اختیار دیا گیا ہے کہ کوئی شخص جو ایک ادارے کے ممبران کی طرف سے ایک وقت میں چیئرمین منتخب ہوا ہے وہ ایک سال تک محفوظ ہے ۔ لیکن جب وہ اپنے ممبروں کا اعتماد کھو بیٹھے تو اس کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک کی جائے ۔ میں یہ نہیں چاہتا کہ کسی صورت میں چھوٹی چھوٹی باتوں پر مقدمہ بازی ہوتی رہے اور وہ لوگ کام کرنے کی بجائے مقدمہ بازی میں پھنسے رہیں ۔ لیکن اس کے ساتھ یہ بھی دیکھنا ہوگا کہ فرض کیجیئے عدم اعتماد کی تحریک کے لئے میٹنگ بلائی جاتی ہے کورم بھی پورا ہے تحریک پیش ہوتی ہے مگر چند آدمی واک آؤٹ کر جاتے ہیں اور وہ میٹنگ ختم کر دی جاتی ہے اور وہ کہتے ہیں کہ کیوں کہ ہم نے ووٹ نہیں دیئے لہذا عدم اعتماد کے متعلق کارروائی کو روک دیا جائے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ پریذائیڈنگ آفیسر میٹنگ ہی ختم کر دے ۔

وزیر بنیادی جمہوریت (میاں محمد یاسین خان وٹو) ۔ جناب والا ۔ ہماری presumption یہ ہے کہ ہر افسر قانون کے حق میں کام کرے گا ۔ اگر کوئی ایک آدھ شخص قانون کے خلاف کام کرے گا تو ہمارے پاس اور ذرائع ہیں ان کے خلاف کارروائی کریں گے ۔ ہم یہ نہیں چاہتے کہ لوگوں کو مقدمہ بازی کی الجھنوں میں ڈالا جائے ۔ لیکن اگر کوئی ایسا موقع آئے تو ہم یہ presumption کرتے ہیں کہ قانون کے منشاء کے مطابق کارروائی کی جائے گی ۔ اور سرکاری افسر اپنے فرائض صحیح طور پر انجام دے گا ۔

Mr. Speaker : I will now put the amendment to the vote of the House.

The question is :

> That in section 2 of the Basic Democracies Order (West Pakistan Amendment) Ordinance, 1967, in the Explanation to clause (i) (b) after the word "favour" occurring at the end of line 5, a full-stop be inserted and the words appearing thereafter be deleted.

The motion was lost.

Mr. Speaker : Next amendment is from Chaudhri Anwar Aziz.

Chaudhri Anwar Aziz : I do not move it.

Mr. Speaker : The amendment is not moved. Next amendment by Chaudhri Anwar Aziz.

Chaudhri Anwar Aziz : I do not move it.

Mr. Speaker : The amendment is not moved. Next, Malik Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar : I beg to move :

That in clause (ii) of section 2 of the Basic Democracies Order (West Pakistan Amendment) Ordinance, 1967, the word "not", occurring in line 3, be deleted and for the "comma" occurring after the word "Chairman" in line 4, a full-stop be substituted and the words following thereafter be deleted.

Mr. Speaker : Motion under consideration, amendment moved is :

That in clause (ii) of section 2 of the Basic Democracies Order (West Pakistan Amendment) Ordinance, 1967, the word "not", occurring in line 3, be deleted and for the "comma" occurring after the word "Chairman", in line 4, a full-stop be substituted and the words following thereafter be deleted.

ملک محمد اختر ۔ جناب سپیکر ۔ یہ ایک نہایت ہی اہم ترمیم ہے اور میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ ایسی دفعہ کے متعلق ہے جو کہ ایک پینل دفعہ یعنی سزا دینے والی دفعہ ہے ۔

If you will allow me I will read out this clause -

"The Chairman of a Union Council who has vacated his office under clause (5-A) shall not be eligible for re-election as a Chairman, during the residue of the term of such Union Council."

جناب سپیکر ۔ یہ چاہتے ہیں کہ وہ چیئرمین جس کے خلاف عدم اعتماد ہو جائے وہ اس کے بعد (خواہ اس کا عرصہ ان کے فارمولا کے مطابق کم سے کم ۴ سال ہوسکتا ہے) ۔ وہ چار سال کے لئے Re-election as a Chairman نہیں کر سکتا ۔ جناب والا ۔ میں نے چھوٹا سا لفظ "Not" کا کہا ہے یہ اس کو کاٹ دیں ۔ اس کے متعلق میں نے یہ عرض کرنا ہے اور بقول

ان کے آپ اندازہ فرمائیں کہ ایک طرف تو چیئرمین اس قدر مقدس ہیں کہ ان کے خلاف ایک سال تک عدم اعتماد کی تحریک نہیں لائی جا سکتی لیکن جس وقت وہ ذاتی مخاصمت اور ذاتی وجوہات کی بنا پر اپنے ممبران کو ناراض کر دیتا ہے بلا کوئی وجہ بتائے وہ اسے علیحدہ کر دیتے ہیں ۔ چلیئے یہ ان کا جمہوری حق ہے ۔ ہر بنیادی ادارے میں یہ حق موجود ہے لیکن یہ پینل کلاز لگا دینا کہ وہ چار سال تک اس عہدے پر دوبارہ فائز ہونے کا اہل نہ ہوگا میں سمجھتا ہوں کہ یہ اس میں حق بجانب نہیں ہیں ۔ جناب سپیکر آپ مجھ سے اتفاق فرمائیں گے کہ ایسا کرنے سے ان کے اپنے قانون سے یعنی بیسک ڈیمو کریسی آرڈر سے تضاد ہوگا اور وہ تضاد اس طرح سے ہوگا ۔ اسی قانون کے آرٹیکل ۲۵ کے سب آرٹیکل ۲ میں یہ ہے کہ ۔

"A member of a local council shall render himself liable to removal from membership -

(a) if he incurs any of the disqualifications specified in Part II of the Second Schedule ;"

جناب والا ۔ اس سے زیادہ نہیں پڑھتا ۔ اس کی دو لائنیں پڑھنے کے بعد میں سیکنڈ شیڈول پر آ جاتا ہوں یہ disqualification کے متعلق ہے اس کے متعلق تھوڑا تھوڑا سا عرض کروں گا ۔

(a) if he has ceased to be a citizen of Pakistan;

(b) if he is an undischarged insolvent ;

(c) if he has been ordered to execute a bond under section 110 of the Code of Criminal Procedure, 1898 ;

(d) if he is a whole-time salaried official in the service of Government ;

(e) if he is under contract for work to be done for or goods to be supplied to the Union Council ;

(f) if he is for the time being disqualified for membership of an elective body under the Elective Bodies (Disqualification) Order 1959 (President's Order No. 13 of 1959), or under any other law for the time being in force.

یعنی جب یہ چار پانچ شرائط موجود ہوں تو آدمی کسی وقت بھی disqualify ہو سکتا ہے لیکن چیئرمین re-election seek کرنے کے لئے اس وقت disqualify ہو گا جب اس کے خلاف دو تہائی افراد ہاتھ اٹھائیں گے ۔

جناب سپیکر ۔ qualification اور disqualification کے الفاظ کی کافی وضاحت کی ضرورت ہے اس کے متعلق یہ بتائیں ۔ فرض کیجئے میاں صاحب یا چودھری صاحب کسی یونین کمیٹی یا کونسل کے چیئرمین ہیں ان کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک آئی ۔ قواعد کے تحت وہ تحریک carry ہو گئی پھر وہ چار سال کے لئے دوبارہ الیکشن seek نہیں کر سکے ۔ آپ اندازہ فرمائیں کہ اس بنیادی جمہوریت کے متعلق جس کے متعلق انہوں نے بار بار کہا ہے کہ ہم اس کو پروان چڑھانے کے لئے کوشاں ہیں ۔ اس کے متعلق یہ کوئی وجہ جواز اس disqualification کے متعلق دے سکتے ۔ یعنی نہ تو ایسی شرائط موجود ہیں کہ کسی چیئرمین کے خلاف اگر عدم اعتماد کی تحریک لائی جائے گی تو وہ ان نقائص کے پیش نظر تحریک لائی جائے گی کہ ان کی requisite یا pre-requisite شرائط disqualifications ہوں گی یا mis-conduct ہونگی ۔ براہ راست یہ ایسی دفعہ ہے کہ کسی وقت بھی

کسی چیئرمین کو نکالا جائے اور اس کے بعد اس کے نکالنے والے مطمئن ہو جائیں کہ اس کو نکالا جانا غلط تھا تو بھی وہ الیکشن seek نہیں کر سکتا۔ میں یہ بات کہنے پر مجبور ہوں کہ جناب وزیر بلدیات نے اپنی دونوں تقاریر میں جس کے آپ بھی شاہد ہیں repetition کی ہے کہ ہم بنیادی جمہوریت کے نظام کو پروان چڑھانے کے لئے کوشاں ہیں۔ یہ اس کا بین اور واضح ثبوت ہے کہ ان کی ناتجربہ کاری اور ان کے عملہ کی ناپختہ کاری کی وجہ سے ان سے بھول ہوئی ہے۔ ان سے غلطی ہوئی ہے کہ وہ اس قانون کو اس شکل میں لائے ہیں۔ جناب سپیکر۔ آپ کی اجازت سے میں یہ واضح کر دوں کہ اگرچہ بیس ترامیم ہیں لیکن چونکہ وہ تقریباً سب کی سب ایک جیسی ہی ہیں اور اس لئے ان میں سے بہت سی move نہیں ہوں گی اس لئے مجھے اجازت دیں کہ میں اپنا view point ابھی پیش کر دوں تاکہ ہم اس آرڈیننس سے ایک گھنٹے میں جان چھڑائیں۔ جناب وزیر بلدیات کی اطلاع کے لئے یہ عرض کرنا ہے کہ وہ اختیارات جن کے متعلق وہ آج ببانگ دہل کہہ رہے ہیں کہ انہوں نے اس ملک کو بخشے ہیں۔ یہ اختیارات ۱۸۸۲ء میں موجودہ شکل میں اس ملک میں بنیادی جمہوریت کے طور پر رائج کئے گئے تھے ان کو ۱۹۱۵ء میں ریفارم کمیشن نے نظرثانی کیا اور پھر سائمن کمیشن کے آنے پر ۱۹۱۷ء میں ان پر نظرثانی ہوئے۔ ۱۹۱۹ء اور ۱۹۳۵ء کے درمیانی عرصہ میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ میونسپل کمیٹی کے جو چیئرمین ہوں گے وہ منتخب ہوا کریں گے۔ اس لئے اگر آج کوئی یہ دعویٰ کرے کہ انہوں نے یونین کونسلوں کو یہ اختیار دیا ہے۔۔۔۔

وزیر بلدیات۔ پوائنٹ آف آرڈر۔ جناب والا۔ اس وقت یہاں یونین کونسل یا ڈسٹرکٹ کونسل کے چیئرمینوں کا جھگڑا نہیں ہے بلکہ بنیادی

جمہوریت کے چیئرمین زیر بحث ہیں ۔ اس لئے میرے فاضل دوست اسی کے متعلق تقریر فرمائیں تو بہتر ہو گا ۔

مسٹر سپیکر ۔ میاں صاحب ! ملک صاحب نے یہ فرمایا تھا کہ چونکہ بہت سی ترامیم پیش نہیں ہوں گی اس لئے انہیں اسی موقع پر ان پر بحث کرنے دیا جائے اور میرا بھی یہ خیال ہے کہ اس طرح ہمارا کافی وقت بچ جائے گا ۔

ملک محمد اختر ۔ جناب سپیکر ۔ میں جناب وزیر بنیادی جمہوریت کی توجہ اس طرف دلاتا ہوں کہ یہ لوکل کونسل یا بنیادی جمہوریت کا ادارہ جس کا تصور انہوں نے غیر ممالک سے لیا ہے ۔ ۔ ۔ ۔

وزیر بلدیات ۔ یہ تصور original ہے اور ساری دنیا ہم سے سیکھ رہی ہے ۔

ملک محمد اختر ۔ جناب سپیکر ۔ امریکہ میں ایسے ادارے موجود ہیں جن کا نام Counties ہے ۔ انگلستان میں Counties ہیں ، Buroughs ہیں ، Municipal Buroughs ہیں ۔ Urban Districts ہیں اور Rural Districts ہیں اور یہی آپ نے یہاں پر بھی adopt کر لیا ہے ۔ سویڈن میں Communes ہیں ۔ سوئیٹزرلینڈ میں Cautons ہیں اور ترکی میں vilayets ہیں جو کہ غالباً عربی کا لفظ ہے اور اس کے چیئرمین کو بھی ولی کہتے ہیں ۔ میرے پاس آج اس ایوان میں لٹریچر موجود ہے اور میں نے آپ کے یونین کونسل اور ڈسٹرکٹ کونسل کو دوسرے اسی قسم کے اداروں سے compare کیا ہے اور مجھے ان میں کوئی فرق نظر نہیں آیا ۔ بلکہ

اگر میں یہ کہوں کہ یہ آپ کے آئین کی دفعات کے بھی منافی ہے کہ آپ کسی کو ایسی سزا دے دیں یا ایسی پابندی لگا دیں یا کسی پر ایسی disqualification لگا دیں ۔ میں آپ کے اس سیکشن کو آئین کی دفعہ ۹۸ کی زد میں آنے کا متوقع ہوں اور یہ دیکھنے کے لئے ہمیں کئی سال یا کئی مہینے یا کئی ہفتے نہیں لگیں گے ۔ آپ کے مطابق کوئی چیئرمین دوبارہ انتخاب نہیں لڑ سکتا ۔ یہ تو آپ کی penal دفعہ ہے ۔ آپ کے پاس اس کا کیا جواز موجود ہے ؟

میجر محمد اسلم جان (راولپنڈی ۔ ۱) ۔ جناب سپیکر ۔ اس ہنگامی قانون میں یہ جو ترمیم دی گئی ہے ، جیسا کہ میرے دوست ملک محمد اختر صاحب نے فرمایا ہے ۔ یہ بنیادی حقوق کے منافی ہے ۔ ہمارے آئین کے خلاف ہے ۔ یہ ایک بڑا اہم قانونی مسئلہ ہے جس کو بلا وجہ یہاں پر اٹھایا گیا ہے ۔ قانونی پوزیشن یہ ہے کہ جب تک آئین میں ترمیم نہ کی جائے یہاں پر اس کی ترمیم نہیں ہو سکتی ۔ اگر وہاں پر ایک آدمی کوالیفائیڈ ہے تو یہاں پر وہ کس طرح disqualification سے suffer کر سکتا ہے ۔ اور اس کو یہ حق پہنچتا ہے کہ وہ انتخاب لڑ سکے ۔ اور جیسا کہ اس ترمیم میں کہا گیا ہے کہ اگر ایک سال کی مدت میں کسی چیئرمین کو ایک تہائی اکثریت سے اپنے عہدے سے ہٹا دیا جاتا ہے تو وہ باقی مدت کے لئے دوبارہ نہ تو منتخب ہی ہو سکتا ہے اور نہ ہی وہ انتخاب لڑ سکتا ہے ۔ جیسا کہ میں نے عرض کیا ہے ، یہ بنیادی حقوق کے خلاف ہے اور بہت ممکن ہے کہ یہ ہائی کورٹ میں چیلنج ہو جائے ۔ اس کے علاوہ میں مثال کے طور پر یہ عرض کروں گا کہ بہت سی یونین کونسلیں اور یونین کمیٹیاں ایسی ہیں کہ جن کے ممبران کی کل تعداد پانچ ہے تو اگر اس آرڈیننس کو اس

طرح سے پاس کر دیا جائے تو پھر اگر ایک آدمی کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک منظور ہو جاتی ہے کیونکہ جیسا کہ آپ کو بھی علم ہے کہ آج کل ان میں گروہ بندی شروع ہو چکی ہے تو ممکن ہے کہ ایک گروہ دوسرے گروہ کے خلاف اس قسم کی تحریک پیش کرے اور وہ منظور بھی ہو جائے تو اگر یہی سلسلہ چلتا رہا تو پھر آپ کو تو وہاں ایسا آدمی ہی نہیں ملے گا کہ جو یونین کونسل کا چیئرمین ہو سکے کیونکہ ایک ایسا آدمی کہ جس کو الگ کر دیا جائے گا وہ تو بقول آپ کے ، دوبارہ انتخاب لڑ ہی نہیں سکتا ۔ اس لئے میں اپنے دوست کی ترمیم کے ساتھ اتفاق کرتا ہوں ۔ یہ زیادہ آسان ہے کہ لفظ 'Not' کو حذف کر دیا جائے بجائے اس کے کہ اگلی ترامیم پیش کی جائیں ۔

مسٹر حمزہ (لائل پور - ٦) ۔ جناب سپیکر ۔ عرض یہ ہے کہ سیاسی تنظیموں کی وجہ سے بعض احباب یا بعض ممبران کو کچھ مجبوریاں لاحق ہو گئی ہیں ۔ اگر میں جناب وزیر بلدیات کی خدمت میں عرض کروں کہ جو خدشات یا جو نقائص جناب ملک اختر صاحب نے اس ترمیم کو پیش کرکے جن کی نشاندہی کی ہے جہاں تک مجھے ذاتی طور پر علم ہے ۔ آپ یقین کیجئے کہ آپ کی طرف بیٹھنے والے بیشتر ممبران ہم سے اس ضمن میں متفق ہیں ۔ ویسے بھی اگر تھوڑی سی عقل سے کام لیا جائے ، جو میں سمجھتا ہوں آپ کو اللہ تعالیٰ نے کافی مقدار میں بخشی ہے ۔ یہ جو ترمیم پیش کی گئی ہے یہ کافی اچھی ہے ۔ دنیا میں اعتدال بھی کوئی چیز ہے ۔ قانون سازی کرتے وقت آپ ادارے کے ہر رکن کو ۔ چیئرمین کو یا عام شہری کو بعض بنیادی حقوق حاصل ہوتے ہیں ۔ آپ کا فرض ہے کہ آپ انہیں یہ حقوق بلا چون و چرا دیں ۔ جیسا کہ آج کی تقریر سے ظاہر ہے ۔ آپ

جو ترمیم ہنگامی قانون کے ذریعے لے کر آئے ہیں ۔ اس سے بعض جگہ تو آپ نے ملک کی آبادی کے ساتھ انتہائی زیادتی کی ہے ۔ دوسری جگہ آپ نے ارکان بنیادی جمہوریت کے ارکان پر ناکردہ گناہوں کی وجہ سے پابندی لگانا مناسب اور لازم سمجھا ۔ حالانکہ ہماری طرف سے وزنی دلائل دیئے گئے تھے ۔ ایسا کرنا کم از کم ہماری حکومت کو زیب نہیں دیتا ۔ جس کی تخلیق صرف یہ نظام ہے ۔ اور جس نظام کے پھلنے پھولنے اور پروان چڑھانے کا دعویٰ ہمارے وزیر بنیادی جمہوریت کرتے رہتے ہیں یا کرنے کے عادی ہیں ۔

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ یہ بات ایک فقرہ میں کہی جا سکتی تھی ۔

مسٹر حمزہ ۔ لیکن افسوس ہے کہ بعض باتیں انسان اس حد تک کرتا رہتا ہے اور دہراتا رہتا ہے ۔ جن کے کہنے یا سوچنے کی ضرورت نہیں ہوتی ۔ اور نہ کوئی اس کی زحمت گوارا کرتا ہے ۔

جناب سپیکر ۔ دراصل وزرا کی ذمہ داریاں بہت تلخ قسم کی ذمہ داریاں ہیں ۔ وہ بیچارے بعض باتیں طوطے کی طرح رٹتے رہتے ہیں ۔

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ اس طرف کے میرے فاضل دوست جانوروں کی باتیں بہت کرتے ہیں ۔ معلوم ہوتا ہے کہ ان کو چڑیا گھر کا شوق ہے ۔

مسٹر حمزہ ۔ جانور کئی لحاظ سے انسانوں سے بہتر ہوتے ہیں ۔ ان میں

عقل سلیم نہیں لیکن انسان اشرف المخلوقات ہوتا ہے ۔ اس لحاظ سے یہ کہنا پڑتا ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ اس سے نہ تو آپ کی ترمیم کا اور نہ ہی بنیادی جمہوریت کا کوئی تعلق ہے ۔ اس لئے آپ ترمیم پر تقریر کریں ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ چونکہ ہم انسان ہیں ۔ اگر دنیا کے سامنے نہیں ، عوام کے سامنے نہیں تو اللہ تعالیٰ کے سامنے تو ضرور جواب دہ ہیں یہ حیثیت مسلمان کے مجھے یقین ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ جناب یاسین صاحب کو قیامت پر ضرور ایمان ہوگا ۔

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ انشا اللہ ہم وہاں سرخرو ہوں گے ۔

مسٹر حمزہ ۔ اگر پولیس والوں نے کامیاب کرانا ہوگا تو ضرور ہوں گے ۔

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ پولیس والے کامیاب نہیں کرا سکتے اگر وہ کامیاب کرا سکتے تو اس طرح لوگ عوام کے ووٹ سے نہ آ سکتے ۔ یہ چیزیں تو ہمارے حق میں جاتی ہیں ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب والا ۔ میں یہ عرض کر رہا تھا کہ پہلے تو بنیادی جمہوریت کے ارکان سے زیادتی ہوئی اور اب آپ چیئرمین سے زیادتی کر رہے ہیں خدارا کوئی شخص تو ایسا رہنے دیں جس کے ساتھ آپ زیادتی نہ کریں ۔ یقین کیجئے یاسین صاحب آپ محض آبادی کے ساتھ زیادتی نہیں کرتے ہیں بلکہ اس ترمیم کو لا کر اپنے ساتھ بھی زیادتی کرتے ہیں ۔ وہ

کیوں ۔ وہ اس لئے کہ آپ نے متعدد بار کہا ہے کہ اس سے سیاسی نظام مستحکم ہوگا ۔ اور اس استحکام کے باوجود آپ کی وزارت اس کی ضمانت نہیں دیتی ۔

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ انسان کی زندگی ہی غیر مستحکم ہے اس کی کوئی ضمانت نہیں دی جاسکتی ۔

چودھری محمد سرور خان ۔ غالباً حمزہ صاحب بہک گئے ہیں اس لئے وہ غیر متعلقہ باتیں کر رہے ہیں ۔

مسٹر حمزہ ۔ اس کی کوئی ضمانت نہیں ممکن ہے کل آپ ہی چیئرمین بن جائیں اگر کوئی شخص چیئرمین بن جاتا ہے تو اس کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک کی گنجائش رکھی گئی ہے ۔ کیا اس سے پہلے آپ اسے ناجائز طریقہ سے نوازتے رہے ہیں پہلے بنیادی جمہوریت کے ارکان پر بلا جواز پابندی لگاتے رہے ہیں اور اب یہ پابندی چیئرمین پر لگا رہے ہیں ۔ یہ کسی اصول پر پوری نہیں اترتی ۔ لیکن بے اصولی پر لازمی طور پر پوری اترے گی ۔

جناب سپیکر ۔ جیسا کہ ملک اختر صاحب نے بتایا ہے اگر آپ چیئرمین کو اس کی بعض کار گزاریوں کے پیش نظر disqualify کرتے ہیں ۔ پھر تو آپ کو حق پہنچتا ہے ۔ لیکن اگر ایک بار ارکان بنیادی جمہوریت کے ارکان چیئرمین کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک پاس کر دیتے ہیں تو بقایا عرصہ کے لئے اس کو چیئرمین بننے کا موقع نہ دینا سراسر زیادتی ہے ۔

ملک محمد اختر ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ ان کی یہ منشا معلوم ہوتی ہے ۔

کہ جس طرح ایک وزیر ہٹ جائے تو دین و دنیا سے غائب ہو جاتا ہے چیئرمین بھی دین و دنیا سے غائب ہو جائے گا ۔

Mr. Speaker : This is not a point of order.

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ میں نے بیٹھ کر گنا ہے ہاؤس میں کورم نہیں ۔

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ کیا آپ اپنی تقریر کی دلچسپی پر commentary فرما رہے ہیں ؟

Mr. Speaker : Let there be a count. (*count was taken*). The House is not in quorum, let the bells be rung (*bells were rung*). The House is in quorum. Yes, Mr. Hamza.

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ میں یہ عرض کر رہا تھا کہ حکومت اس ملک کی آبادی کو ایک ایک کرکے اور چن چن کر اپنے ظلم اور زیادتی کا تختہ مشق بناتی ہے ۔ جب وزیر بنیادی جمہوریت نے یہ ہنگامی قانون منظوری کے لئے پیش کیا تھا تو ان کا یہ فرض تھا کہ ہمیں یہ بتا دیتے کہ اس قسم کی سنگین پابندی چیئرمین پر لگانے کی ضرورت کیوں محسوس ہوئی ۔ جن کے خلاف ابتدا میں عدم اعتماد کی تحریک پاس ہو جائے اس لئے میں التجا کروں گا کہ ہمارے ملک کے حالات جو آپ کی اس مستحکم حکومت کے پیدا کردہ ہیں اس قسم کے ہیں کہ عام افراد جو کچھ ملک میں ہو رہا ہے اس پر بیت رہا ہے یا اس کے بارے میں کھلم کھلا اظہار رائے نہیں کر سکتے ۔ بنیادی جمہوریت کے چیئرمین اصحاب کا ایسا کرنا بھی کسی لحاظ

سے ممکن نہیں اور جہاں تک اس معزز ہاؤس کے معزز ممبران کا تعلق ہے آج ہی آپ نے دیکھ لیا کہ ایک شخص جو اتفاق سے یا حسن اتفاق سے بحیثیت آزاد ممبر کے منتخب ہو کر آپ کے ساتھ آپ کی طرح شامل ہونے کی جسارت کی تھی انہوں نے ایک ترمیم لکھ کر دی لیکن بروقت تحریک پیش کرنے کی جرأت نہیں کی میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ آپ تو بہت دور اندیش ہیں آپ نے اس ایوان میں دعویٰ کیا تھا کہ آپ لوگوں کی نیتوں سے بھی واقف ہیں ۔ لیکن میں آپ کو اطلاع دیتا ہوں کہ اس گنہگار انسان کے کانوں نے آپ کی پارٹی کے ایک رکن کی زبانی سنا ہے کہ چیئرمین حضرات پر اس قسم کی پابندیاں لگانا اصول کے خلاف ہے بے معنی ہے اور انصاف کے تقاضوں کے خلاف ہے ۔

جناب سپیکر ۔ آپ قانون بنائیے لیکن قانون کی بنیاد common sense پر ہوتی ہے قانون کی بنیاد کسی اچھے اصول پر ہوتی ہے اگر آپ کا قانون حق و صداقت کی کسوٹی پر پورا نہیں اترتا اگر آپ نے یہ طریقہ اختیار کر لیا ہے اور آپ کا یہی وطیرہ ہے کہ آپ نے قانون کو محض ایک اندھے کی لاٹھی بنا دیا ہے اور آپ اس کو گھماتے ہیں ۔ ایک اندھا تو اس طرح گھما سکتا ہے لیکن اگر آنکھوں والا اس طرح گھمائے اور وہ یہ نہ دیکھے کہ کس کو لگے گی اور یا آپ یہ کہیں کہ ہم گردن زنی پر اتر آئے ہیں اور ہم میں اتنی جرأت ہے کہ ہم ڈکٹیٹر شپ چلا رہے ہیں تو میں آپ سے درخواست کرنے کی کوشش کرتا ہوں ۔ ۔ ۔ ۔

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ یہاں ڈکٹیٹر شپ نہیں ہے یہاں جمہوریت ہے ۔

مسٹر حمزہ ۔ آپ کے ذہن میں ہو تو ہو ۔ اسمبلی کے اندر ہمیں اجازت ہے باہر دفعہ ۱۴۴ ۔ لگی ہوئی ہے ۔ جناب سپیکر ۔ میں یہ عرض کر رہا تھا کہ قانون کا احترام برقرار رکھئے اس ایوان کے وقار کو برقرار رکھئے قانون کو اندھے کی لاٹھی نہ بنائیے ۔ اگر لاٹھی گھمائے تو اندھے کی طرح نہ گھمائیے کوئی معقولیت کا ثبوت دیجئے یہ ترمیم جو اختر صاحب نے پیش کی ہے یہ ہر لحاظ سے مناسب ہے خدارا اپنے اوپر احسان کیجئے اور اس کو منظور کر لیجئے اگر اپنے اوپر احسان نہیں کرتے تو اپنی پارٹی کے ارکان کا تو خیال کیجئے ۔ مانا کہ وہ گونگے ہیں وہ اپنی ترجمانی نہیں کر سکتے ۔

وزیر بنیادی جمہوریت (میاں محمد یاسین خان وٹو) ۔ جناب والا ۔ عرض یہ ہے کہ ابھی ہمارے فاضل دوست اس چیئرمین کے حق میں اتنی تقاریر فرما رہے تھے کہ اس شخص کو ایک سال کا تحفظ نہ دیا جائے ۔ پھر دوتہائی کا تحفظ نہ دیا جائے ۔ پھر یہ کہ اس کو میٹنگ کے postponement کے بارے میں تحفظ نہ دیا جائے ۔ جناب والا ۔ اگر کوئی شخص ممبران کی طرف سے منتخب ہوتا ہے اور اسے ایک سال کا تحفظ دیا جاتا ہے اور دو تہائی کا تحفظ دیا جاتا ہے پھر میٹنگ میں کچھ وجوہ کی بناء پر التوا کے بارے میں تحفظ دیا جاتا ہے اگر اس کے باوجود ممبران کی دوتہائی اکثریت اس کا ساتھ نہ دے تو پھر اس کے بعد اس شخص کو جسے وہ اتنا برا کہہ رہے تھے اور پھر اسی کو یہ چاہتے ہیں کہ دوبارہ لا کر وہاں بٹھائیں میں کہتا ہوں کہ اس کو اب اجازت دیں کہ وہ آرام کرے اس کو اور مواقع بھی مل سکتے ہیں ۔ جہاں تک ہماری پارٹی کے ارکان کا تعلق ہے ۔ یہاں جمہوریت ہے اگر پارٹی کے ارکان چاہیں گے تو اس

قانون میں ترمیم آ سکتی ہے میں حمزہ صاحب کو یقین دلاتا ہوں کہ ہمارے ارکان کا جو منشا ہے ہمیشہ حکومت اس کا احترام کرتی ہے اور کرے گی اور ان کے مطابق ہم قانون میں ترمیم لانے سے کبھی احتراز نہیں کریں گے ۔ عوام اور نظام کے مفاد میں ہی فیصلے کئے جاتے ہیں اور عوام اور نظام کا مفاد ہمیں ہمیشہ مد نظر ہوتا ہے ۔ لہذا جناب والا ۔ میں نے یہی عرض کیا ہے کہ اتنے تحفظات کے بعد اگر کوئی شخص ۔ ۔ ۔ ۔

مسٹر حمزہ ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ اگر آپ کا نظام عوام کا دشمن ہو تو اس کے متعلق ۔ ۔ ۔ ۔

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ خدانخواستہ ۔

Mr. Speaker : This is no point of order.

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ اپنے ذہن کی الجھنوں کو ٹھیک کیجئے ۔ آپ ان میں الجھ رہے ہیں ۔ تو جناب والا ۔ میں یہ عرض کر رہا تھا کہ یہ بنیادی حق کے قطعاً خلاف نہیں ہے ۔ ویسے اب کوئی justification نہیں ہے کہ میں اختر صاحب کے اعتراضات کا جواب دوں ۔ جب ایک شخص کا justification نہیں کہ وہ ممبر بن سکے اور چیئرمین کا الیکشن لڑ سکے ویسے کسی وقت اگر عوامی نمائندے چاہیں گے تو ہم اس سارے قانون پر نظر ثانی کرنے کے لئے تیار ہیں ۔ میں موجودہ صورت میں یہی عرض کروں گا کہ ان کی ترمیم کو رد کیا جائے ۔

Mr. Speaker : The question is —

That in clause (ii) of section 2 of of the Basic Democracies Order (West Pakistan Amendment) Ordinance, 1967, the word "not" occurring in line

3, be deleted and for the "comma" occurring after the word "Chairman" in line 4 a full-stop be substituted and the words following thereafter be deleted.

The motion was lost.

Mr. Speaker : Next amendment is from Khawaja Muhammad Safdar.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir I beg to move—

That clause (ii) of section 2 of the Basic Democracies Order (West Pakistan Amendment) Ordinance, 1967, be deleted.

Mr. Speaker : Motion under consideration, amendment moved is—

That clause (ii) of section 2 of the Basic Democracies Order (West Pakistan Amendment) Ordinance, 1967, be deleted.

Minister of Basic Democracies : Opposed.

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ ۔ ۱) ۔ جناب والا ۔ دراصل میری اس ترمیم کا منشاء و مقصد بھی وہی ہے جو میرے محترم دوست جناب ملک محمد اختر کی ترمیم کا تھا جس میں انہوں نے لفظ "Not" کو حذف کرنے کے لئے کہا تھا ۔ جناب والا ۔ مجھے اس بات سے اتفاق ہے جیسا کہ ابھی جناب وزیر بلدیات نے ارشاد فرمایا ہے کہ یونین کونسل کے صدارت کے منصب کو دوبارہ حاصل کرنے کے راستہ میں جو ہم نے رکاوٹ اس کلاز کے ذریعہ عائد کی ہے یہ آئین یا کسی اور قانون سے متصادم نہیں ہوتی لیکن میں جناب وزیر بنیادی جمہوریت کو یاد دلانا چاہتا ہوں کہ قانون میں جب بھی اس قسم کی کوئی شق رکھی جاتی ہے جس سے کسی شخص کو

کسی عہدہ کا امیدوار بنانے سے روکنا مقصود ہو تو اس کی وجوہات ہوتی ہیں ۔ مثال کے طور پر مروجہ قانون کو دیکھئے اس میں چند باتیں اس قسم کی آپ کو نظر آئیں گی کہ اگر کوئی شخص کسی اخلاقی جرم میں دو سال تک کے لئے قید ہو جائے تو وہ تین سال کے لئے یونین کونسل کے رکن کے منصب کے حصول کے لئے نااہل قرار دیا جائے گا ۔ یا اسمبلی کا رکن نہیں بن سکتا اور یہاں بھی اگر وہ یہی ارشاد فرما دیتے کہ اگر چیئرمین کو گورنمنٹ کسی ایسی وجہ سے اپنے منصب سے ہٹا دے جس سے یہ ظاہر ہوتا ہو کہ اس نے کسی اخلاقی کمزوری کا مظاہرہ کیا ہے یا یونین کونسل کے اراکین کی دو تہائی اکثریت اس پر اس قسم کا الزام عائد کرے اور تحریک عدم اعتماد پاس کرے کہ وہ بد دیانت ہے چور ہے یا خائن ہے یا کہ اس میں اخلاقی خامی ہے تو پھر یہ پابندی سمجھ میں آ سکتی تھی اور ایسی پابندی کا لگایا جانا جائز ہے ۔ اور خائن آدمی کو کچھ عرصہ کے لئے روک دینا چاہئے کہ وہ ایسے منصب کیلئے دوبارہ کوشش نہ کرے ۔ ایک بد دیانت آدمی کو ہم پناہ دینا چاہتے ہیں میں ان کی تائید کرتا ہوں کہ جب ایک آدمی بد دیانت ثابت ہو چکا ہے تو اس کے خلاف یہ پابندی ہونی چاہئے ۔ چیئرمین بن کر اس بد دیانتی کا ارتکاب کرنے کے قابل نہ ہو ۔ ان صورتوں میں تو میں سمجھ سکتا ہوں مگر جیسا کہ اس دفعہ میں کیا گیا ہے کہ محض عدم اعتماد کی تحریک منظور ہونے پر اگر کوئی وجہ ہی کیوں نہ ہو خواہ وہ اسی بنا پر بنایا گیا ہو کہ اس نے کسی بڑے اچھے کام کی جو عین مفاد عامہ میں تھا مگر دوسرے ارکان کو اس سے نقصان پہنچتا تھا جیسا کہ وزیر بلدیات بار بار ہمیں یاد دلا رہے ہیں کہ یہ کام مفاد عامہ کی خاطر کیا گیا ہے اور اسی طرح کے اور بھی کام ہیں کہ جو چیئرمینوں نے مفاد عامہ میں کئے ہوں اور

وہاں ان کے چند اراکین ایسے ہوں جو یہ تو جانتے ہوں کہ یہ مفاد عامہ میں کام ہے مگر وہ ان کے اپنے مفاد میں نہ ہو یعنی بجائے اس کے کہ وہ اپنے فرائض کو دیانت داری سے سرانجام دیں وہ اپنے اختیارات کو ناجائز طور پر استعمال کرتے ہیں اور بعض اوقات یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ دیانتدار فرض شناس اور مخلص چیئرمین کو ممبروں نے اپنی بد دیانتی کی وجہ سے ہٹا دیا حالانکہ عام حالات میں اس کو یونین کونسل کی صدارت سے ہٹانا نہیں چاہئے تھا ۔

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ لیکن ایسا ہم نہیں کہتے آپ کہتے ہیں ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ آپ کا قانون یہی کہتا ہے کہ سب کے سب بد دیانت ہیں میں تو صبح سے ان کی حمایت کر رہا ہوں ۔ میں سمجھتا ہوں کہ پانچوں انگلیاں ایک جیسی نہیں ہوتیں ۔ جناب والا ۔ اس سے قطعی طور پر انکار نہیں کیا جا سکتا کہ تمام چیئرمین جن کو عدم اعتماد کی تحریک کے ذریعے برطرف کیا جائے گا وہ سارے بد دیانت نہیں ہوں گے اور اس حقیقت کو آپ جھٹلا نہیں سکتے ۔

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ آپ وہی بات کر رہے ہیں ہم جو کہہ رہے ہیں کہ وہ بے ایمان نہیں ہے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ اگر آپ یہ مانتے ہیں کہ وہ دیانتدار ہیں اور یونین کونسل کے ممبر بد دیانتی سے ان کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک منظور کرکے ان کو علیحدہ کر سکتے ہیں تو پھر آپ کی یہ کاز ان بد دیانت یونین کونسل کے ارکان کی حمایت کرتی ہے اور اس دیانتدار یونین کونسل کے

چیئرمین کی مخالفت کرتی ہے ۔ میرے دلائل کے جواب میں انہیں خواہ مخواہ شور مچانے کی عادت پڑ گئی ہے کہ وزیر صاحب ہر بات کا ہر وقت جواب دینے کی کوشش کرتے ہیں تو میرا خیال ہے کہ یہ مناسب نہیں ۔

وزیر محنت ۔ یہ آپ سے سیکھی ہے ۔

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ میں تو آج تک میونسپل کمیٹی کا ممبر بھی نہیں رہا ۔

ملک محمد اختر ۔ اے روشنی طبع تو بر من بلا شدی ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ یہاں تو اندھیرا ہی اندھیرا ہے ۔ وزیر صاحب میرے محترم ہیں لیکن یہاں روشنی کم اور اندھیرا زیادہ ہے ۔

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ خدا آپ کی آنکھوں میں روشنی دے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ میں صبح سے آج روشن دلائل سے انہیں یہ بتانے کی کوشش کر رہا ہوں کہ وہ حق و صداقت کا ساتھ دیں لیکن افسوس کہ وہ ان روشن دلائل کے باوجود ان کے دلوں اور دماغوں پر مہریں لگ گئی ہیں ۔ "صم بکم فہم لا یرجعون" والی بات ہے ۔

Mr. Hamza : Point of order. There is no quorum.

Mr. Speaker : Let there be a count. (*count was taken*). The House is not in quorum. Let the bells be rung. (*bells were rung*) The House is now in quorum. Yes Khawaja Sahib.

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ میں جناب وزیر بلدیات کی خدمت

میں یہ عرض کر رہا تھا کہ اس آرڈیننس کی یہ شق جس کی رو سے انہوں نے ہر قسم کے چیئرمینوں اور یونین کونسل کے ممبران کو جو دیانتدارانہ ووٹ کے استعمال سے یا بد دیانتی پر مبنی ووٹ کے استعمال سے بر طرف ہوتے ہیں ان دونوں کو ایک ہی سطح پر لا رکھا ہے اور ان پر پابندیاں عائد کر دی ہیں کہ وہ یونین کونسل کی باقیماندہ میعاد کے لئے ان کے انتخاب میں حصہ نہیں لے سکتے۔ جناب والا۔ ابھی ابھی میرے محترم دوست جناب وزیر بلدیات نے یہ ارشاد فرمایا تھا کہ دراصل یہ تمام پابندیاں اس قسم کی ہیں کہ جو شاذ و نادر ہی کہیں استعمال کی جائیں گی کیونکہ ان کا مطلب یہ تھا۔ کہ وہ لوگ یعنی میرے یہ دوست اور ان کے basic democrats یہاں ہٹانے اور بنانے کے پیچھے نہیں لگے ہوئے بلکہ وہ قوم کی تعمیر کے پیچھے لگے ہوئے ہیں۔ اس لئے اس قانون کے زیادہ استعمال کرنے کی ضرورت نہیں ہو گی۔ اگر ان کی یہ دلیل درست ہوتی تو پھر ان پابندیوں کو اس قانون میں داخل کرنے کی ضرورت نہیں تھی۔ جس قانون نے کبھی کبھار استعمال ہونا ہے جن اختیارات نے کبھی کبھار استعمال ہونا ہے ان کو اگر زیادہ liberal بنا دیا جائے تو وہ زیادہ بہتر ہوگا یہ کہ اس کو زیادہ stringent بنانا اس کو سخت بنانا اور پھر جکڑ بندیوں کا قائم رکھنا یہ بات سمجھ میں نہیں آ رہی اور میں ان سے پوچھتا ہوں کہ ان حدود و قیود کی آخر کیا ضرورت ہے۔ بات کم از کم ایسی تو کیا کریں جس میں منطق اور دلیل ہو۔ گذشتہ کئی روز سے وہ یہاں باتیں کر رہے ہیں میں نہایت توجہ سے اور ہمہ تن گوش ہو کر ان کے ارشادات گرامی سن رہا ہوں۔ لیکن افسوس یہ ہے کہ میری عقل اس قدر مختصر واقع ہوئی ہے کہ جن بلندیوں یا پستیوں پر وہ جاتے ہیں میں ان پر جا نہیں سکتا۔ میں نہایت ادب سے اس ایوان کی خدمت میں یہ گذارش کروں گا کہ یہ کلاز جس کو

حذف کرنے کے لئے میں نے ترمیم پیش کی ہے یہ نہایت خطرناک ہے اور اس سے نہایت ہی خطرناک نتائج پیدا ہوں گے۔ اس سے نیکوکار انسانوں کی حوصلہ شکنی ہوگی اور وہ پست ہمت ہوں گے ۔ اور وہ لوگ جن کو شر پسند کہتے ہیں ان کی حوصلہ افزائی ہو گی ۔ اس لئے میری اس ترمیم کو قبول فرمایا جائے ۔

مسٹر حمزہ (لائل پور ۔ ۶) ۔ جناب والا ۔ عرض یہ ہے اس سے پہلے جو ترمیم تھی میں اس پر تقریر کر چکا ہوں اور میں نے اس کے حق میں دلائل پیش کئے تھے ۔ میں نے جناب وزیر بلدیات کو یہ دعوت دی تھی کہ وہ بتائیں کہ وہ کون سی وجوہات ہیں جن کی بنا پر وہ چیئرمین کو جن کے خلاف اگر ایک بار عدم اعتماد کی تحریک پاس ہو جاتی ہے اسے بقایا عرصہ کے لئے دوبارہ چیئرمین بننے کا حق نہیں دیتے ۔ میں انتہائی افسوس کے ساتھ یہ عرض کرتا ہوں کہ جناب وزیر موصوف نے اس کے حق میں یا اسے برحق قرار دینے کے لئے یا اسے معقولیت پر مبنی ثابت کرنے کے لئے کوئی دلائل پیش نہیں کئے ۔ انہوں نے صرف یہ فرمایا کہ وہ اس ایوان کے معزز اراکین کے جذبات اور خیالات کی قدر کرتے ہیں اور ان کے مطابق عمل کرنے کی از حد کوشش کرتے ہیں ۔ جناب سپیکر ۔ عرض یہ ہے کہ اگر کوئی کام کسی نیک مقصد کے حصول کے لئے کیا جائے اور تمام حلقوں سے مشورہ کرنے کے بعد کیا جائے تو اس کا لازمی نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ افراد کے اندر یگانگت ، محبت اور خلوص پیدا ہوتا ہے ۔ میں جناب وزیر صاحب کی توجہ اس امر کی طرف دلاتا ہوں کہ آپ نے اراکین اسمبلی کے جذبات اور ان کے خیالات اور ان کی رائے کو اس حد تک دبایا ہوا ہے کہ انہیں آپ کے ساتھ دلی ہمدردی نہیں ہے ۔ اس کا ثبوت یہ ہے کہ بیشتر اوقات یہ دیکھا گیا ہے

کہ جب بھی ایسے افراد جو پہلے وزیر ہوں اور بعد میں وزیر نہ رہے ہوں - - - - - -

رائے منصب علی خان کھرل - پوائنٹ آف آرڈر - جناب والا - حمزہ صاحب اس وقت جو کچھ فرما رہے ہیں کہ اراکین اسمبلی کو اس قدر دبا رکھا ہے وغیرہ وغیرہ اس کا اس ترمیم سے کیا تعلق ہے جو خواجہ صاحب نے پیش کی ہے -

Mr. Speaker : The Member may please be relevant to the amendment.

مسٹر حمزہ - عرض یہ ہے کہ جناب وزیر بنیادی جمہوریت نے اس ایوان میں میری تقریر کے خلاف صرف ایک ہی دلیل دی ہے - - - - - -

مسٹر سپیکر - آپ نے ایک پوائنٹ پیش کیا تھا اور انہوں نے اس کا جواب دیا تھا -

The Member may please be relevant to the amendment.

مسٹر حمزہ - ہم نے عملاً یہ دیکھا ہے کہ کوئی شخص جو کسی وقت وزیر تھا بعد میں کسی مصیبت میں مبتلا ہوتا ہے تو اس ایوان میں کوئی شخص بھی اس پر آنسو بہانے والا نہیں ہوتا - اور اب جناب وہ ان کی ترجمانی کرتے ہیں - ان کے جذبات کا احترام کرتے ہیں - تو لازماً اس سے یہ نتیجہ اخذ ہونا چاہئے کہ وزراء کے ساتھ اراکین کو دلی ہمدردی نہیں ہے - اگر ہو تو وہ جب آپ کو تکلیف میں دیکھیں تو آپ کی جگہ اپنے آپ کو پیش کریں -

Mr. Speaker : The Member is not relevant.

چودھری انور عزیز (سیالکوٹ ۔ م) ۔ مجھے اس ترمیم کے متعلق مختصراً یہ عرض کرنا ہے کہ سیاسی ایکشن جو ہوتا ہے وہ سیاسی سمجھوتہ کا نتیجہ ہوتا ہے ۔ جب کوئی شخص چیئرمین منتخب ہوتا ہے تو پانچ سات یا دس آدمی کوئی سیاسی سمجھوتہ کرتے ہیں اور اسے چیئرمین چنتے ہیں ۔ اور یہ سیاسی سمجھوتہ ایک عارضی چیز ہے اور اس کی صورت تبدیل ہوتی رہتی ہے ۔ اگر ایک دفعہ کسی چیئرمین کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک پاس ہو جاتی ہے تو اس پر یہ بندش کیوں ہو کہ تم دوبارہ چیئرمین نہیں ہو سکتے ۔ جیسا کہ یہاں پر بالعموم دیکھا گیا ہے کہ وہ شخص جس کا مستقبل ختم کر دیا جائے جو دوبارہ عزت حاصل نہ کر سکتا ہو جسے ہمیشہ کے لئے دھتکار دیا گیا ہو ۔ ہم دیکھتے ہیں کہ وہ بہت خطرناک ہو جاتا ہے ۔ اسی طرح وہ چیئرمین جس کے متعلق یہ فیصلہ دے دیا جائے گا کہ تم دوبارہ کبھی چیئرمین نہیں ہو سکتے وہ ہمیشہ کوشش کرے گا کہ دوسروں کو تنگ کیا جائے ۔ اس لئے میری یہ مودبانہ گزارش ہے کہ آئندہ جب کبھی اس ایکٹ کی ترمیم ہو تو اس میں سے یہ چیز حذف کر دی جائے ۔

مسٹر حمزہ ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ کیا جناب وزیر بنیادی جمہوریت اس بصیرت افروز تقریر کے بعد جو ترمیم ہماری طرف سے پیش کی گئی ہے اسے قبول فرماتے ہیں ۔ کیا اب انہیں اپنی پارٹی کے جذبات اور خیالات کا پتہ چل گیا ہے ؟

Chaudhri Anwar Aziz : I protest at that Sir.

Mr. Speaker : This is not question hour and it is not a point of order.

وزیر بنیادی جمہوریت (میاں محمد یاسین خان وٹو) ۔ جناب والا ۔ حمزہ صاحب نے فرمایا ہے کہ میں نے کوئی دلیل نہیں دی ۔ یہ نا درست ہے ۔ میں نے عرض کیا تھا کہ ایک شخص جس کو پورا ایک سال موقع دیا جاتا ہے ۔ اگر اس پر دو تہائی ممبران کو اعتماد نہ رہے تو اسے علیحدہ کر دیا جاتا ہے اس کے بعد کسی دوسرے شخص کو موقع دینا چاہئے ۔ میں نے یہ بھی عرض کیا تھا کہ اگر فاضل ممبر صاحبان جو عوام کے نمائندے ہیں ۔ اگر وہ چاہتے ہیں تو پھر یہ ترمیم کی جا سکتی ہے ۔ پہلے بھی ہم ترمیم کرتے رہے ہیں ۔ اگر اس قانون کے عملی تجربہ نے یہ ثابت کیا اور عوام کا مشورہ یہ ہوا تو حکومت کو ایسی ترمیم کرنے پر کوئی اعتراض نہ ہو گا ۔ مگر اس وقت یہ اسی صورت میں پاس کیا جائے ۔ ایک اور بات کا جواب دینا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ خواجہ صاحب اپنی تمام تقریروں کے ریکارڈ اگر خود کسی وقت سنیں تو وہ خود اس نتیجہ پر پہنچیں گے کہ کبھی وہ بنیادی جمہوریت کے ممبران کے خلاف بوچھاڑ کرتے ہیں اور ان کو بے ایمان قرار دیتے ہیں اور ان میں کیڑے نکالتے ہیں ۔ جب چیئرمین کا نام آتا ہے تو اسوقت وہ بنیادی جمہوریت کے ممبران کو اچھا کہہ دیں گے اور وہ جو چیئرمین ہیں وہ بے ایمان ہو جاتے ہیں لیکن جب چیئرمین کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک پیش کرنے کا معاملہ آ جائے تو پھر ممبران کو بے ایمان کہیں گے جناب والا ۔ اگر یہ خود ملاحظہ فرمائیں گے تو انہیں پتہ چلے گا کہ روشن دلیلیں اس طرف سے پیش کی گئی ہیں ۔

جناب والا ۔ اصل اختر کے بارے میں کمی یہ ہوتی ہے کہ وہ صرف اندھیرے میں چمکتا ہے ۔ روشنی میں اختر کا کہیں نام نہیں آتا ۔ یہاں سے روشن دلیلیں پیش کی گئی ہیں ۔ نہ اختر ہے نور اور نہ خواجہ صاحب کے دلائل یہاں ٹھہر سکے ہیں ۔

وزیر محنت ۔ جناب والا ۔ میں وزیر بلدیات کی خدمت میں عرض کروں گا کہ روشنی دکھانے کے لئے آنکھوں میں بھی روشنی کی ضرورت ہوتی ہے ۔

Mr Speaker : The question is—

That clause (ii) of section 2 of the Basic Democracies Order (West Pakistan Amendment) Ordinance, 1967, be deleted.

The motion was lost.

Mr. Speaker : Next is from Malik Muhammad Akhtar in Section 3.

ملک محمد اختر ۔ جناب والا ۔ میں اس ترمیم کو صرف پیش کروں گا اس پر تقریر نہیں کروں گا کیونکہ اس طرح repetition ہو جائے گی ۔

Mr. Speaker : Please move the amendment.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I beg to move :

That for clause (i) and Explanation of section 3 of the Basic Democracies Order (West Pakistan Amendment) Ordinance, 1967, substitute the following, namely :—

"(1) for the proviso to clause (5-A), the following proviso shall be substituted, namely :—

Provided that a motion of no-confidence against a Chairman shall not be moved before the expiry of three months of his election as Chairman."

Mr. Speaker : Motion under consideration, amendment moved is :

That for clause (i) and Explanation of section 3 of the Basic Democracies Order (West Pakistan

Amendment) Ordinance, 1967, substitute the following, namely :—

"(1) for the proviso to clause (5-A), the following proviso shall be substituted, namely :—

Provided that a motion of no-confidence against a Chairman shall not be moved before the expiry of three months of his election as Chairman."

Minister of B. D. & Local Government : Opposed.

ملک محمد اختر ۔ جناب سپیکر ۔ اس اصول پر دونوں اطراف سے کافی بحثیں ہوئی ہیں اور دلائل دیئے گئے ہیں ۔ اس ترمیم کا یہ مطلب ہے کہ جہاں ہم نے یونین کمیٹیوں یا چیئرمینوں کے لئے کہا ہے کہ یہ پابندیاں ہونی چاہئیں ۔ ان کے عدم اعتماد کی جو شکل ہو وہ ایسی ہو ۔ اور اس میں اس قدر پابندی نہ لگائی جائے اور ایک سال تک ان کے خلاف عدم اعتماد نہ ہو سکے ۔ یہ یونین کونسلوں اور یونین کمیٹیوں کے لئے ہے سیکشن ۳ میں دیہاتی علاقوں کے مسائل ہیں میں ان اصولوں کو دوبارہ دھرانا نہیں چاہتا لیکن میں ان کے حقوق کے لئے اپنی ترمیم پیش کرتا ہوں کہ ان پر وہ پابندیاں نہیں ہونی چاہئیں ان کو رعایت ہونی چاہئے ۔ جب بحث کر رہے تھے تو ان حدود سے باہر جا کر یونین کمیٹیوں اور یونین کونسلوں اور سب چیئرمینوں پر بحث کی ہے اس لئے میں ان خیالات کو دھرانا نہیں چاہتا ۔

Mr Speaker : The question is :

That for clause (i) and Explanation of section 3 of the Basic Democracies Order (West Pakistan Amendment) Ordinance, 1967, substitute the following namely :—

"(1) for the proviso to clause (5-A), the following proviso shall be substituted, namely :—

Provided that a motion of no-confidence against a Chairman shall not be moved before the expiry of three months of his election as Chairman".

The motion was lost.

Mr. Speaker : Next, Khawaja Muhammad Safdar.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, I beg to move :

That is section 3 of the Basic Democracies Order (West Pakistan Amendment) Ordinance, 1967, in the proviso to section (i) for the word "twelve" occurring in line 3, the word "three" be substituted.

Mr. Speaker : Motion under consideration, amendment moved is :

That in section 3 of the Basic Democracies Order (West Pakistan Amendment) Ordinance, 1967, in the proviso to section (i) for the word "twelve" occurring in line 3, the word "three" be substituted.

Minister of B. D. & Local Government : Opposed.

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ میں اس موضوع پر اپنے خیالات کا اظہار کر چکا ہوں اس لئے میں مزید اس کے متعلق کچھ نہیں کہنا چاہتا ۔

Mr Speaker : The question is :

That in section 3 of the Basic Democracies Order (West Pakistan Amendment) Ordinance, 1967, in the proviso to section (i) for the word

"twelve" occurring in line 3, the word "three" be substituted.

The motion was lost.

Mr. Speaker : Next amendment. Khawaja Muhammad Safdar.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, I beg to move :

That in section 3 of the Basic Democracies Order (West Pakistan Amendment) Ordinance, 1967, in the proviso to section 3 for the word "twelve" occurring in line 7, the word "three" be substituted.

Mr. Speaker : Motion under consideration, amendment moved is :

That in section 3 of the Basic Democracies Order (West Pakistan Amendment) Ordinance, 1967, in the proviso to section 3 for the word "twelve" occurring in line 7, the word "three" be substituted.

Minister of B. D. & Local Government : Opposed.

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ آرڈیننس کے سیکشن ۲ میں اسی قسم کی ایک ترمیم پیش کی تھی اور چند وجوہات جو میرے ذہن میں آئی تھیں وہ عرض کر چکا ہوں ۔ اب اس ایوان میں اس کے متعلق مزید کچھ نہیں کہنا چاہتا ۔

Mr. Speaker : The question is :

That in section 3 of the Basic Democracies Order (West Pakistan Amendment) Ordinance, 1967, in the proviso to section 3 for the word "twelve" occurring in line 7, the word "three" be substituted.

The motion was lost.

Mr. Speaker : Next Amendment—No : 15. Chaudhri Anwar Aziz.

Chaudhri Anwar Aziz : Not moving.

Mr. Speaker : Amendment is not moved.

Next, Malik Muhammad Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I beg to move :

> That in clause (ii) of section 3 of the Basic Democracies Order (West Pakistan Amendment) Ordinance, 1967, the word "not" occurring in line 3 be deleted and after the word "Chairman" occurring in line 4 a full-stop be added and the words following thereafter be deleted.

Mr. Speaker : Motion under consideration, amendment moved is :

> That in clause (ii) of section 3 of the Basic Democracies Order (West Pakistan Amendment) Ordinance, 1967, the word "not" occurring in line 3 be deleted and after the word "Chairman" occurring in line 4 a full-stop be added and the words following thereafter be deleted.

Minister of B. D. & Local Government : Opposed

ملک محمد اختر ۔ جناب سپیکر ۔ اس پر بھی کافی بحث ہو چکی ہے ۔ اس میں "Not" تھا اور یہاں "No" آیا ہے اس کے متعلق یہی عرض ہے کہ

سر تسلیم خم ہے جو مزاج یار میں آئے

Mr. Speaker : The question is :

That in clause (ii) of section 3 of the Basic Democracies Order (West Pakistan Amendment) Ordinance, 1967, the word "not" occurring in line 3 be deleted and after the word "Chairman" occurring in line 4 a full-stop be added and the words followinrg thereafter be deleted.

The motion was lost.

Mr. Speaker : Next from Mr. Mahmood Azam Farooqi. He is not present. Next, Khawaja Muhammad Safdar.

Khawaja Muhammad Safdar : I beg to move :

That in section 3, for clause (5-B) of new section 3 (ii), the following be substituted, namely :—

"(5-B). The Chairman of a Town Committee or a Union Committee who has vacated his office under this article shall not be eligible for re-election as a Chairman for a period of six months or the residue of the term of such Committee whichever is less."

Mr. Speaker : Motion under consideration, amendment moved is :

That in section 3, for clause (5-B) of new section 3 (ii), the following be substituted, namely :—

"(5-B). The Chairman of a Town Committee or a Union Committee who has vacated his Office under this article shall not be eligible for re-election as a Chairman for a period of six months or the residue of the term of such Committee whichever is less."

Minister of Basic Democracies : Opposed Sir.

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ - ۱) - جناب والا - اس ترمیم کے متعلق اس معزز ایوان کی خدمت میں دو تین منٹوں ہی میں اپنے خیالات کا اظہار کروں گا - میں بنیادی طور پر اس اصول کے خلاف ہوں اور یہ جمہوریت کے مسلمہ اصولوں کے ہی خلاف ہے کہ کسی شخص کے خلاف جب عدم اعتماد کی تحریک منظور ہو جائے اور اس کے خلاف کسی قسم کا الزام ثابت نہ ہو جس میں اس کی کسی قسم کی اخلاقی گراوٹ ثابت ہو سکے تو اس کو یہ حق حاصل ہونا چاہئے کہ وہ دوسری بار ، تیسری یا چوتھی بار بھی انتخابات میں لے سکے - میں اصولی طور پر سمجھتا ہوں کہ جناب وزیر بلدیات نے سیکشن ۲ میں اور سیکشن ۳ میں یہ جزو اور یہ شق پیش کرکے کہ اگر کسی چیئرمین کے خلاف سیکشن ۲ میں جس کا تعلق یونین کونسل کے چیئرمین سے ہے اور سیکشن ۳ ٹاؤن کمیٹی اور یونین کمیٹی سے متعلق ہے ، اگر ان کے چیئرمینوں کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک منظور ہو جاتی ہے تو بلا استثنیٰ ان پر یہ پابندی عائد ہو جاتی ہے کہ وہ اس یونین کمیٹی یا ٹاؤن کمیٹی کی باقی مدت العمر تک اس کے چیئرمین بننے کے امیدوار نہیں بن سکتے - یہ بات علیحدہ ہے کہ وہ انتخاب جیت سکتا ہے یا وہ ہار جائے گا ، وہ امیدوار ہی نہیں بن سکتا میں اصولی طور پر اس بات کے خلاف ہوں - لیکن میں نے اس ترمیم کو اس رنگ میں پیش کیا ہے کہ شاید جناب وزیر بلدیات کو کچھ زیادہ ہی اصرار ہو تو اگر وہ میری دوسری ترمیم کو جو سیکشن ۲ میں اس قسم کی شق کو حذف کرنے کے متعلق تھی ، اگر اس بناء پر اس کو نا منظور کر دیں کہ کچھ نہ کچھ پابندی ضرور ہونی چاہئے تو پھر میری یہ رائے ہے کہ ان کی دلیل کو اصولی طور پر نہیں بلکہ صرف وقتی طور پر قبول کرتے کیونکہ اصولی طور پر تو میں اس بات کے ہی خلاف ہوں کہ ان پر کوئی پابندی لگائی جائے لیکن ان کی خاطر میں یہ کہتا ہوں کہ عدم اعتماد کی تحریک

کی کامیابی کے بعد جو کہ ایک سال کے بعد ان کے اپنے قانون کے مطابق پیش ہو سکتی ہے۔ ایک شخص کو چار سال تک اس حق سے محروم کر دیا جائے کہ وہ یونین کونسل یا یونین کمیٹی کا چیئرمین نہیں بن سکتا۔ میں یہ عرض کروں گا کہ اگر انہوں نے کوئی پابندی لگانی ہی ہے، جو میری رائے میں جائز نہیں ہے، لیکن اگر ان کی رائے میں اس کی ضرورت ہے تو بجائے اس کے کہ وہ اس پر ایک لمبے چوڑے عرصہ کے لئے یہ پابندی عائد کر دیں۔ تو چلئے ہم ان کی بات مان لیتے ہیں اور ان سے یہ کہتے ہیں کہ اگر آپ نے ایسا کرنا ہی ہے تو چھ ماہ کے لئے یہ پابندی عائد کیجئے یا اگر چھ ماہ سے کم اس یونین کمیٹی یا ٹاؤن کمیٹی کا عرصہ رہتا ہو۔ یعنی ان دونوں میں سے جو بھی میعاد کم ہو، اس عرصہ کے دوران وہ چیئرمین کے انتخاب میں امیدوار نہیں بن سکتا ہے۔ آپ نے یہ جو لمبے چوڑے عرصے کے لئے پابندی لگائی ہے میں اسے حد درجہ ناپسند کرتا ہوں۔ ہو سکتا ہے کہ ہم طوعاً و کرہاً اس کو قبول بھی کر لیں لیکن ابھی ان ہی کی جانب سے آواز اٹھی ہے۔ دراصل تو سب ہی اس کے خلاف ہیں البتہ یہ الگ بات ہے کہ وہ ڈسپلن سے مجبور ہیں (قطع کلامی) میں تو ڈسپلن کے حق میں بات کر رہا ہوں۔ میں تو کہتا ہوں کہ ڈسپلن ہونا چاہئے۔ میں تو اس کی تعریف کر رہا ہوں کہ پارٹی میں ڈسپلن ہونا چاہئے۔

مسٹر حمزہ۔ یہ داڑھی میں تنکے والی بات ہے۔

وزیر بلدیات۔ اللہ کے فضل سے آپ کی تو داڑھی ہی نہیں ہے آپ کو کس چیز کا ڈر ہے۔

خواجہ محمد صفدر ۔ چلئے ان کے اس غلط اصول کو ہی قبول کر لیتے ہیں کہ یہ درست ہے لیکن اس میعاد کو کم کرکے وہ میعاد قبول کر لیں جو کہ میں نے اپنی ترمیم میں رکھی ہے ۔

Mr. Speaker : The question is :

> That in section 3, for clause (5-B) of new section 3 (ii), the following be substituted, namely :—
>
> "(5-B). The Chairman of a Town Committee or a Union Committee who has vacated his Office under this article shall not be eligible for re-election as a Chairman for a period of six months or the residue of the term of such Committee whichever is less."

The motion was lost.

Mr. Speaker : Next amendment is by Mr. Mahmood Azam Farooqi. He is not present, the amendment lapses.

Next amendment is again from Mr. Mahmood Azam Farooqi. He is not present, this amendment also lapses.

Next amendment is from Khawaja Muhammad Safdar. Please move it.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, I beg to move —

> That in section 3 of the Basic Democracies Order (West Pakistan Amendment) Ordinance, 1967, clause (ii) of new section 3, be deleted.

Mr. Speaker : Motion under consideration, amendment moved is —

> That in section 3 of the Basic Democracies Order (West Pakistan Amendment) Ordinance, 1967, clause (ii) of new section 3, be deleted.

Minister of Basic Democracies : Opposed Sir.

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ - ۱) - جناب والا - اس آرڈیننس کی دفعہ ۲ میں اسی قسم کی شق ہے جس کے متعلق میں اپنے خیالات کا اظہار کر چکا ہوں اور میں سمجھتا ہوں کہ اب مزید ان کا اعادہ کرنا غیر ضروری ہے اس لئے میں ان ہی خیالات کو دوبارہ اس ایوان میں پیش نہیں کرنا چاہتا -

Mr. Speaker : The question is -

That in section 3 of the Basic Democracies Order (West Pakistan Amendment) Ordinance, 1967, clause (ii) of new section 3, be deleted.

The motion was lost.

Mr. Speaker : Next amendment is from Khawaja Muhammad Safdar.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, I beg to move -

That section 3 of the Basic Democracies Order (West Pakistan Amendment) Ordinance, 1967, be deleted.

Mr. Speaker : Motion under consideration, amendment moved is -

That section 3 of the Basic Democracies Order (West Pakistan Amendment) Ordinance, 1967, be deleted.

Minister of Basic Democracies : Opposed Sir.

خواجہ محمد صفدر - جناب والا - میں انہی الفاظ کا اعادہ کرتا ہوں کہ اس قسم کی شق سیکشن ۲ میں موجود تھی جس کے متعلق میں

اپنے خیالات کا اظہار کر چکا ہوں اور اس لئے میں ضروری نہیں سمجھتا کہ پور ان خیالات کو دھراؤں ۔

Mr. Speaker : The question is -

That section 3 of the Basic Democracies Order (West Pakistan Amendment) Ordinance, 1967, be deleted.

The motion was lost.

Mr. Speaker : Next amendment stands in the name of Malik Muhammad Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar : Sir I beg to move -

That in section 4 of the Basic Democracies Order (West Pakistan Amendment) Ordinance, 1967, for the words and commas "lapse, and shall not be moved after such commencement, except as a fresh motion" occurring in lines 9 - 11 the words "be deemed to have been moved under this Ordinance" be substituted.

Mr. Speaker : Motion under consideration, amendment moved is -

That in section 4 of the Basic Democracies Order (West Pakistan Amendment) Ordinance, 1967, for the words and commas "lapse, and shall not be moved after such commencement, except as a fresh motion" occurring in lines 9 - 11 the words "be demeed to have been moved under this Ordinance" be substituted.

Minister of Basic Democracies : Opposed Sir.

ملک محمد اختر ۔ جناب سپیکر ۔ اگر اوریجنل آرڈیننس کی دفعہ جس میں

کہ یہ ترمیم کرنی ضروری ہے ، کو دیکھا جائے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ

"12-A. Notwithstanding anything contained in this Order, or in the rules, made thereunder, a motion of no-confidence against a Chairman of a Union Council, Town or a Union Committee which was pending immediately before the commencement of the Basic Democracies Order (West Pakistan Amendment) Ordinance, 1967, shall lapse. and shall not be moved after such commencement, except as a fresh motion."

جناب سپیکر ۔ مجھے اس پر دو تین اعتراضات ہیں ۔ یعنی اگر ان کا مقصد یہ ہے کہ عدم اعتماد کی کوئی تحریک پرانے قانون کے ماتحت چل رہی تھی اور اس دوران میں نئے آرڈیننس کا نفاذ ہو گیا تو وہ جو پہلی کارروائی تھی یعنی جو میٹینگ ہو چکی تھی جس کا ایجنڈا جاری ہو چکا تھا وہ ساری کارروائی lapse ہو جائے گی ۔

"Shall lapse and shall not be moved after such commencement."

(اس مرحلے پر وزیر بنیادی جمہوریت نے نفی میں سر ہلایا) ۔

جناب وزیر صاحب مجھ سے اتفاق نہیں کر رہے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ انہوں نے آپ سے کب اتفاق کیا ہے ۔

ملک محمد اختر ۔ اس کے متعلق میں یہ عرض کروں گا کہ اسے proceeding under the new ordinance بلکہ lapse قرار نہ دیا جائے ۔

سمجھا جائے ۔ دراصل اس کی کئی وجوہات ہیں اور جو وقفہ دیا ہے وہ اس لئے کہ ایک سال کے بعد نئے قانون کے تحت عدم اعتماد کی تحریک کو بروئے کار نہ لایا جا سکے ۔ اس طرح جو چیئرمین اعتماد کھو چکا ہو گا وہ ایک سال کے لئے مامون و محفوظ ہو جائے گا ۔ چہ جائیکہ اس کے خلاف ۲۰ میں سے سترہ یا اٹھارہ ممبران نے دستخط کر کے نوٹس دے دیا ہو ۔ اور اس نوٹس پر کنٹرولنگ اتھارٹی نے میٹنگ بلالی ہو خواہ وہ میٹنگ اس آرڈر کی promulgation کے ایک روز بعد یا publication کے دن ہوئی ہو ۔ اس آرڈیننس کے تحت وہ کہہ سکتا ہے کہ کارروائی ختم ہو گئی ہے ۔ یعنی اس سیکشن سے چیئرمین کو stay order دے دیا جائے تاکہ وہ بلا کسی روک ٹوک کے اور بلا حجت کے اور ایک سال کے لئے رہ سکے وہ جو بھی دلائل دیں گے میں یقیناً ان سے اتفاق کروں گا ۔ وہ جانتے ہیں کہ جب بھی کوئی پرانا قانون کالعدم قرار دیا جاتا ہے تو نئے قانون کے تحت کارروائی کرنی چاہئے ۔ میں ان کی توجہ اس امر کی طرف دلاتا ہوں کہ عام طور پر saving clauses رکھی جاتی ہیں معلوم نہیں ان کو دوسرے قوانین سے کس قدر واقفیت ہے بہر حال میں آپ کی توجہ میونسپل ایڈمنسٹریشن آرڈیننس کی دفعہ ۴ کی طرف دلاتا ہوں اس میں ہے

all the action taken and
all the proceedings taken

یعنی ۱۹۴۴ء میں کارپوریشن کی جو proceedings process میں تھیں ان کو ۱۹۶۰ء میں میونسپل ایڈمنسٹریشن آرڈیننس کے تحت continue نہیں رکھا گیا ۔ میں نہیں سمجھتا کہ اصولوں سے کیوں انحراف کیا جاتا ہے یہ تو jurisprudence سے انحراف ہے یہ principles سے انحراف ہے ۔ نت نیا تماشا کیا جاتا ہے اور میں نہیں سمجھتا کہ اس کی اصل اساس اور

بنیاد کیا ہوتی ہے - میرا اصولی اعتراض یہ تھا کہ آپ چیئرمین کی لائف کو ایک سال کے لئے insure کر رہے ہیں - جو اس کی زد میں آ چکا ہے جو بنیادی جمہوریت کے ممبران کی تحریک عدم اعتماد کی وجہ سے علیحدہ کیا جانے والا تھا اگر یہ کلاز نہ بھی ہوتی اور یہ silent بھی رہتے تو جنرل کلازز کے تحت پرانے رولز لاگو تھے اور کارروائی جاری رہ سکتی تھی - لیکن یہاں انہوں نے specifically provide کر دیا ہے

'that the proceeding shall lapse'

اب مجھے اور بھی کچھ عرض کرنا ہے اگرچہ میں ان کی نیت پر شک نہیں کرتا لیکن اتنا کہوں گا کہ قانون کی کتاب میں جو حالیہ حکم دیا گیا ہے کہ تمام ترامیم لگائی جائیں اس کے مطابق یہاں بارہ چودہ ترامیم نظر آئی ہوں گی اور اس لئے انہوں نے یہ کہہ دیا کہ ۱۹۶۰ء سے آج تک کوئی ترمیم نہیں آئی - اس سے پتہ چلتا ہے کہ یہ ہر وقت اپنے مفادات کے لئے وہ بات کرتے ہیں جو انہیں suit کرے - ممکن ہے ان کے اپنے حلقہ انتخاب میں کسی چیئرمین کے خلاف کوئی تحریک عدم اعتماد پیش ہو رہی ہو اور اس لئے یہ کلاز لا رہے ہیں -

وزیر بنیادی جمہوریت - یہ قطعاً نا درست ہے -

ملک محمد اختر - جناب والا - ایک اور بھی اعتراض ہے وہ یہ ہے کہ میں ان کے گذشتہ کردار سے واقف ہوں جب پہلا عدم اعتماد کا قانون ۱۹۶۳ء میں لائے اور یہ ۱۲-۳-۶۳ کو منظور ہو گیا تھا تو جو رولز اس کے تحت بنائے تھے وہ ۱۸-۱۱-۱۹۶۳ کو بنائے تھے - یہ بات آپ دیکھیں ۱۲ مارچ اور ۱۸ نومبر تک کتنا عرصہ ہوتا ہے ممکن ہے انہوں نے کہہ دیا ہو کہ چھ یا سات ماہ تک کوئی

کارروائی نہ کی جائے ۔ اسی طرح سے یہ کہہ دیں کہ ایک سال تک اور رولز نہ بنائیں اور یہ نہیں کہا کہ

The old Rules shall be applicable.

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ وہ تو بن چکے ہیں ۔

ملک محمد اختر ۔ اگر بن چکے ہیں تو میں پھر یہی کہتا ہوں کہ یہ نہیں لگائیں گے ۔ آپ اندازہ کریں کہ یہ کونسی امریکن لائف انشورنس کمپنی ہے یا کون سی کینیڈین لائف انشورنس کمپنی ہے جو بی ڈی کا سیکرٹریٹ بن چکا ہے کسی کو بچانے کے لئے یا کسی کو غیر محفوظ کرنے کے لئے ۔

اس لئے میں یہ کہتا ہوں کہ پہلے جیسے saving clauses ہوتی تھیں اسی طرح actions continue ہونے چاہئیں اور ان کے مطابق کارروائی ہونی چاہئے ۔

Mr. Hamza : Point of Order. There is no quorum in the House.

Mr. Speaker : Let there be count. (*count was taken*). The House is in quorum and the point of order is ruled out.

وزیر بنیادی جمہوریت (میاں محمد یاسین خان وٹو) ۔ جناب والا ۔ آپ کی اجازت سے مختصراً چند معروضات پیش کروں گا ۔ ملک اختر صاحب نے جو ترمیم پیش کی ہے میرے خیال میں اس کی قطعاً ضرورت نہیں اس لئے کہ ہم نے اس میں یہ کیا ہے کہ اس آرڈیننس کے آنے سے پہلے اور جب رولز واپس لئے گئے تھے اس کے درمیان کچھ عرصہ گزر چکا تھا ہو سکتا ہے کہ اس کے دوران کچھ لوگوں نے نوٹس دیا ہو اس کے بعد عدم اعتماد کی تحریک

پیش نہ کرنا چاہتے ہوں ۔ جب لوگ نہ کرنا چاہتے ہوں تو ہم کیوں مجبور کریں اس لئے اس چیز کو کالعدم قرار دیا گیا اور ان کو نیا حق ہے کہ اگر وہ move کرنا چاہتے ہیں تو move کرلیں ۔ اور اس وجہ سے چیئرمین صاحبان کو آئندہ سال نہیں ملا ۔ بلکہ اس کے مطابق جہاں تک عدم اعتماد کے پیش کر سکنے کے درمیانی وقفہ کا تعلق ہے وہ انتخابات سے لے کر ہے ۔ اس لئے ان کی ترمیم غیر ضروری ہے ۔ اور جو کچھ ارشاد فرمایا ہے وہ بجا نہیں ہے ۔ اس کو نا منظور فرمایا جائے۔

Mr. Speaker : The question is -

> That in section 4 of the Basic Democracies Order (West Pakistan Amendment) Ordinance, 1967 for the words and commas "lapse, and shall not be moved after such commencement, except as a fresh motion" occurring in lines 9-11 the words "be deemed to have been moved under this Ordinance" be substituted.

The motion was lost.

Mr. Speaker : Next amendment by Khawaja Muhammad Safdar.

Khawaja Muhammad Safdar : I don't move it.

Mr. Speaker : The amendment is not moved. Next amendment is by Haji Ata Muhammad. He is not present and the amendent lapses.

I will now put the resolution to the vote of the House.

The question is -

> That the Assembly do approve of the Basic Democracies Order (West Pakistan Amendment) Ordinance, 1967, promulgated by the Governor of West Pakistan on the 24th February, 1967, as amended by the Assembly.

The motion was carried.

Mr. Speaker : Next resolution from Malik Muhammad Akhtar stands rejected under rule 89 (a) sub-rule (7).

Minister for Basic Democracies : That's what it deserved. (*laughter*)

THE RAILWAYS (TRANSPORT OF GOODS) (WEST PAKISTAN AMENDMENT) ORDINANCE, 1967.

Mr. Speaker : Next resolution.

Minister of Law (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund) : Sir, I beg to move :

> That the Assembly do approve of the Railways (Transport of Goods) (West Pakistan Amendment) Ordinance, 1967, promulgated by the Governor of West Pakistan on the 24th March, 1967.

Mr. Speaker : The motion moved is -

> That the Assembly do approve of the Railways (Transport of Goods) (West Pakistan Amendment) Ordinance, 1967, promulgated by the Governor of West Pakistan on the 24th March, 1967.

Malik Muhammad Akhtar : Opposed ; and on a point of order Sir.

جناب سپیکر ۔ میرا پوائنٹ آف آرڈر نہایت ہی اہم ہے اور اس روز پ نہیں تھے میں نے ایسا ہی پوائنٹ آف آرڈر raise کیا تھا اور اس کی وجہ یہ تھی کہ ہم قدرے نئے رولز کے تحت اور کانسٹی ٹیوشن کے آرٹیکل ۱۴۴ ۔ کے تحت با اختیار ہیں کہ آرڈیننس میں ترمیم کر سکیں میری مراد نئی امنڈمنٹ (۷۹) سے ہے ۔ جناب والا ۔ یہ newly amended جو آرٹیکل ہے اس کی دفعہ ۴ ۔ اس طرح ہے ۔

> 79. (4) If the Assembly of the Province approves of an Ordinance under clause 3 of this Article, with

or without any amendment, within the prescribed period, the Ordinance as so approved shall be deemed to have become an Act of the Provincial Legislature-,"

جناب والا ۔ یہ امنڈمنٹ کا ہمیں حق دیا گیا ہے اس کے تحت رولز آف پروسیجر frame کئے گئے ہیں اور رولز آف پروسیجر کے تحت میں اس دفعہ پر آتا ہوں ۔

مسٹر سپیکر ۔ ملک صاحب آپ کا پوائنٹ آف آرڈر ۔ ۔ ۔ ۔

ملک محمد اختر ۔ جناب والا ۔ میں یہی عرض کرنا چاہتا ہوں اور مجھے یہ حق ہے اور میرا پوائنٹ آف آرڈر صرف یہ ہے کہ جب ہمیں امنڈمنٹ کا حق دیا گیا ہے تو امنڈمنٹ کا حق دینے کے بعد اب طریقہ کار یہ ہے کہ رولز آف پروسیجر جو دفعہ ۹۷ ۔ کے تحت بنائے گئے ہیں ایک ممبر ریزولیوشن for approval دے گا اس کے بعد disapproval کا بھی ریزولیوشن ہو گا لیکن جو amendments ہیں ان کو پہلے لے لیا جائے گا ۔ اب جناب میری humble submission یہ ہے اور اگر میں یہ ثابت کر دوں کہ approve ریزولیوشن جسے پیش کیا گیا ہے اسے پیش نہیں کیا جا سکتا اور جس فارم میں اور جس شکل میں پیش کیا گیا ہے اسے پیش نہیں کیا جا سکتا ۔ بجائے اس کے کہ ہم امنڈمنٹ کو پہلے لے لیں اور امنڈمنٹ کو clause wise dispose کریں اس سے قبل لیجسلیچر یہ فیصلہ کر دے کہ آیا یہ اختیار اسے حاصل بھی ہے اس resolution کو consider کرنے کا ۔ ۔ ۔ ۔

مسٹر سپیکر ۔ آپ کا خیال یہ ہے کہ آپ competency آف دی لیجسلیچر کے متعلق کچھ کہنا چاہتے ہیں ۔

ملک محمد اختر ۔ میں لیجسلیچر کے سامنے اس فارم میں یہ مسئلہ پیش کرنا چاہتا ہوں کہ یہ ریزولیوشن move نہیں ہو سکتا جیسا کہ آپ نے خواجہ صفدر صاحب کا پوائنٹ آف آرڈر سنا تھا ۔

مسٹر سپیکر ۔ یہ پوائنٹ آف آرڈر بالکل مختلف تھا اور جہاں تک ہاؤس کی competency کا تعلق ہے ۔ اس سے پہلے میں رولنگ دے چکا ہوں کہ competency آف دی لیجسلیچر کو determine کرنے کے لئے You should go to Law Court.

ملک محمد اختر ۔ میں competency کو چیلنج کرنے کی بجائے یہ سمجھانا چاہتا ہوں کہ یہ اس کو پاس نہ کریں ۔ بجائے اس کے کہ یہ clause wise ۔ ۔ ۔ ۔

مسٹر سپیکر ۔ وہ اپنی امنڈمنٹ پہلے move کریں گے ۔

ملک محمد اختر ۔ جناب competency ہاؤس کو بھی تو دیکھنا چاہئے ۔ کیونکہ پروسیجر بالکل مختلف ہو چکا ہے ویسے جیسے آپ حکم دیں گے وہ ہوگا ۔ پہلے پروسیجر یہ تھا کہ for approval آف دی آرڈیننس ایک ریزولیوشن آ گیا اس پر بحث ہو گئی اس پر ہم نے یہ کہہ دیا کہ اس میں یہ قانونی خامیاں ہیں ۔ اب پہلے آپ کو amendment لینا ہے تو آپ کو پہلے پروسیجر سے debar کرنا ہوگا ۔

مسٹر سپیکر ۔ آپ کو debar نہیں کیا جا رہا ہے جو سیکشن پیش کئے جا رہے ہیں آپ ان پر امنڈمنٹ دے کر arguments دے سکتے ہیں ۔

ملک محمد اختر ۔ جناب collectively arguments نہیں ہو سکیں گے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ جو کچھ میں سمجھ سکا ہوں وہ یہ ہے کہ جناب ملک اختر صاحب کا یہ خیال ہے کہ اس کے approval یا اس کی موافقت یا اس کی مخالفت میں مجموعی طور پر تقریر کرنے کا حق ملنا چاہئے جناب والا ۔ میری گزارش یہ ہے کہ جس قسم کے رولز ہمارے سامنے ہیں یا جس طور پر آرٹیکل ۹۷ ۔ میں ترمیم کی گئی ہے اس میں یہ گنجائش نہیں ہے کہ تراسیم پر بحث کرنے سے پہلے ہم جنرل بحث کریں لیکن یہ گنجائش ضرور ہے کہ تراسیم جب ختم ہو جائیں تو original ریزولیوشن کے approval سے پہلے ہم اس پر بحث کر لیں ۔ اگر آپ یہ ارشاد فرما دیں تو ان کی تسلی ہو جائے گی ۔

Mr. Speaker : Yes.

ملک محمد اختر ۔ اگر آپ approval کے وقت بات کرنے کا موقع دیں گے تو مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ اسٹمنٹ ختم کرنے کے بعد جو باتیں آپ نے اسٹمنٹ کے دوران نہیں کہی ہیں اگر آپ کہنا چاہیں گے اور repetition نہ ہوگا تو آپ کو موقع دیا جائے گا ۔

ملک محمد اختر ۔ میں تین چار روز سے کہہ رہا ہوں approval کے وقت ہی سب دھندا ختم ہو جاتا ہے ۔ ویسے ہی ختم ہوگا لیکن جہاں ہمیں قانونی اعتراض کرنا ہوگا تو ہمیں اجازت دی جائے ۔

Mr. Speaker : Khawaja Sahib, may please move his amendment.

Minister o Law (Mr. Allah Bachaya Ghulam Ali Akhund) : Mr. Speaker Sir, for the information of the House, I might submit that this Railways (Transport of Goods) Act, 1947 (Act XII of 1947) came into force for the first time in undivided India on 25th March, 1947. This Act gave powers to the Central Government to grant priority with regard to the moving of certain essential commodities by rail. During the Second World War, this work was being done under the Defence of India Rules under certain organisation which had been set up for the purpose of granting priority. After that need was felt for formulating a law giving special powers to the Government for determining and granting priorities for moving certain essential commodities.' And, therefore, the life of the Act was originally extended for a period of one year. Thereafter, as the needs of the country were taken into consideration, this Act was continued to be extended from year to year basis and now, lastly, this has been done by an Ordinance which is now before the House and which seeks to extend the life of this Act up to 1970 *i.e.* for a period of three years, and in this regard the amendment that has been sought is in Section 1 whereby the life of this Act is being extended, or has been extended, up to the year of 1970. This solitary amendment which this Ordinance seeks to move, has already come into being in the shape of this Ordinance which has been promulgated by the Governor. This is Sir, also essential because keeping in view the economic development of the country, priority to certain articles such as movement of foodgrains, movement of fertilizers, and other essential commodities, has to be given and it is required that these special powers should be vested in the Government for a limited time. And, therefore, Sir, it has become essential to bring this on line with the Third Five Year Plan which is due to expire in the year 1970.

Sir, as you will find, the purpose of extending this upto 1970 is that it should coincide with the third plan period. From 1967-70 an amendment has been sought and this is essential so that during this period the development should be carried on side by side with the plan period. I, therefore, request that this House may approve this amending Ordinance and give life to this Act for a period of three years.

With these remarks I may submit that the Resolution may be approved.

Mr. Speaker : Yes, Khawaja Sahib, move your amendment.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, I beg to move :

> That for section 2 of the Railways (Transport of Goods) (West Pakistan Amendment) Ordinance, 1967, the following be substituted, namely :—
>
> "In the Railways (Transport of Goods) Act, 1947 (Act XII of 1947), in its application to the Province of West Pakistan, in Section 1 (3) the comma appearing after the word and figures "March, 1947" shall be substituted by a full stop and the words appearing thereafter shall be omitted.

Mr. Speaker : Motion under consideration, amendment moved is :

> That for section 2 of the Railways (Transport of Goods) (West Pakistan Amendment) Ordinance 1967, the following be substituted, namely : –
>
> "In the Railways (Transport of Goods) Act, 1947 (Act XII of 1947), in its application to the Province of West Pakistan, in Section 1 (3) the comma appearing after the word and figures "March, 1947" shall be substituted by a full-stop and the words appearing thereafter shall be omitted.

Minister of B.D. & Local Government : Opposed.

Mr. Speaker : Yes, Khawaja Sahib.

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ ۔ ۱) ۔ جناب والا ۔ میں اس ترمیم کے

بعد اصل قانون کی دفعہ ۱ کی ذیلی دفعہ ۳ کا ذکر کرتا ہوں جس کو اس طرح پڑھا جائے گا ۔

It shall come into force on the 25th day of March 1947.

اور اس کے بعد یہ الفاظ جو میں پڑھتا ہوں ۔

and shall remain in force for twenty years only.

اور اس موجودہ آرڈیننس کے ذریعے جہاں ۲۰ کو ۲۳ کر دیا گیا ہے یہ حذف ہو جائے گا ۔

Mr. Speaker : Does the Member want to make it permanent ?

خواجہ محمد صفدر ۔ جی ہاں جناب والا ۔ میں اس قانون کو جس کی میعاد ۳ سال تک بڑھانے کے لئے محترم وزیر قانون نے یہ آرڈیننس اپنی تحریک کے ذریعے سے ایوان میں پیش کیا ہے میں اس قانون کو مستقل کرنے کے لئے ترمیم پیش کر رہا ہوں ۔ جیسا کہ محترم وزیر قانون نے ارشاد فرمایا ہے یہ قانون قیام پاکستان سے قبل متحدہ ہندوستان کی مرکزی حکومت نے ایک سال کے لئے نافذ کیا ۔ اور اس کے بعد سن ۵۰ تک ہر سال یہ قانون ایک ایک سال کے لئے نافذ ہوتا رہا ۔ یعنی ہر سال قبل اس کے کہ اس کی میعاد ختم ہو اس میں ایک سال کا مزید اضافہ کر دیا جاتا تھا ۔ اس کے بعد سن ۵۰ میں اس قانون میں اس طرح ترمیم شروع ہوئی کہ اس کی میعاد میں دو دو سال کا اضافہ ہونے لگا حتیٰ کہ پچھلے سال تک اس قانون میں کم و بیش ۱۳ بار میعاد بڑھانے کے لئے ترمیم کی جا چکی ہے اور اگر اس بار کو بھی ملا لیا جائے تو اب ۳ سال کے لئے ہے ۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ

یہ حد درجے کی تضیع اوقات ہے اور اس معزز ایوان کے قیمتی وقت کو ضائع کرنا ہے۔ جس قانون کے بغیر یہ حکومت اپنا کاروبار گذشتہ ۲۰ سال سے نہیں چلا سکی اور جس قانون کو آئندہ وہ مزید ۳ سال کے لئے جاری رکھنا چاہتی ہے یعنی جس کی میعاد اس آرڈیننس کے جاری ہونے کے بعد ۲۳ سال ہوگئی ہے اس قانون کے متعلق اگر میں یہ کہوں کہ اگر ہماری گورنمنٹ یا صوبائی گورنمنٹ یہ محسوس کرتی ہے کہ اس کی ضرورت ہے تو بجائے اس کے کہ بار بار محض میعاد بڑھانے کے لئے اس ایوان کا وقت ضائع کیا جائے میں چاہتا ہوں کہ اس کو مستقل کر دیا جائے ۔ بڑی آسان سی بات ہے کہ جب حکومت کو ان اختیارات کی ضرورت نہ ہوگی جو اس قانون کے ذریعے انہوں نے ۱۹۳۹ء سے حاصل کر رکھے ہیں تو یہ ایوان ان کو منسوخ کر سکتا ہے ۔ ایک فقرے پر مشتمل ایک بل کے ذریعے منسوخ کیا جا سکتا ہے اس وقت ہم بھی حکومت کو داد دیں گے کہ جن اختیارات کو انہوں نے غیر ضروری سمجھا ان کو ترک کر دیا ۔ یہ بڑی اچھی بات ہے ۔ جناب والا ۔ میں ان لوگوں میں سے ہوں جو اس امر میں یقین رکھتے ہیں کہ گورنمنٹ خود اچھی ہو یا بری مجھے اس سے اتفاق ہو یا نہ ہو لیکن اختیارات کے بغیر وہ نہیں چلائی جا سکتی تو اس کو بطریق احسن چلانے کے لئے اختیارات کا ہونا ایک لازمی امر ہے ۔ میں ان لوگوں میں سے نہیں ہوں جو کہ صرف اس بنا پر کہ میں اپوزیشن میں ہوں کہہ دوں کہ فلاں اختیارات حکومت کے پاس نہیں ہونے چاہئیں ۔ جو اختیارات کہ اس صوبے کے کاروبار کو احسن طریقہ سے چلانے کے لئے لازمی ہیں اس میں اختلاف ہو سکتا ہے ان کو کسی وقت غیر ضروری تصور کیا جا سکتا ہے ۔ مثال کے طور پر زیر بحث آرڈیننس کو لے لیجئے ۔ ہمارے صوبے کے حالات کچھ اس قسم کے ہیں کہ ہمیں بہت کم دو طرفہ ریلوے ٹریفک میسر ہے ۔ ہمیں کراچی سے ملک میں

اناج کی کمی کی وجہ سے درآمد شدہ اناج اپنی اس بندرگاہ سے صوبے کے اندرونی حصوں تک پہنچانے کے لئے ہمیں گاڑیوں کی اشد ضرورت ہوتی ہے۔ اس حد تک کہ اندرون صوبہ سے خالی گاڑیاں کراچی تک پہنچائی جاتی ہیں اگر حکومت کو یہ اختیار نہ ہو تو کس قدر مشکل کام ہو جائے۔ پھر یہ ہے کہ priorities مقرر کر دیں یا یہ کہ گندم کے جہاز کراچی پورٹ پر ایک مدت تک ٹھہرے رہیں اور ان پر demurrage بھی پڑے اور لوگ بھوک کا شکار ہوں۔ اسی طرح بلوچستان سے ہم کوئلہ حاصل کرتے ہیں۔ ہمیں کوئلے کے لئے گاڑیاں بھیجنی ہوتی ہیں تاکہ کوئلے سے متعلق جو ضروریات ہیں وہ پوری ہو سکیں تو اس لئے یہ ایسا قانون ہے جس کے تحت جو اختیار حکومت کو حاصل ہے وہ درست ہے جس کو کہ وہ اپنے پاس ۳ سال کے لئے رکھنا چاہتے ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ اگر وہ تین سال کے لئے چاہتے ہیں تو بہتر ہوگا کہ اس کو مستقل کر دیا جائے اور کسی وقت اگر ۳ سال کے بعد جب ہمارے حالات اس قسم کے ہو جائیں کہ ہمیں ان اختیارات کی ضرورت نہ ہو یا یہ کہ ریلوے کے حالات بہتر ہو جائیں تو ہم قانون سازی کر سکتے ہیں کہ ان اختیارات کی اب ضرورت نہیں لیکن جب تک ہمارے پاس انجن اور ویگنیں کم ہیں اور ہمیں priorities fix کرنے کی ضرورت ہے۔ اگر ہمیں ویگنیں مل جائیں تو پھر کوئی دقت نہیں اور گورنمنٹ کی ضروریات پوری کی جا سکتی ہیں تو جب تک حکومت کے پاس خاطر خواہ تعداد میں ڈبے میسر نہ ہوں کہ جن سے مال کے ادھر ادھر لے جانے میں سہولت پیدا ہو اس وقت تک جیسا کہ گورنمنٹ سمجھتی ہے اور میں بھی سمجھتا ہوں یہ اختیارات ان کے پاس ہونے چاہئیں۔ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں لینا چاہئے۔ وزرا صاحبان شاید اس سے یہ مطلب لیں کہ میں گورنمنٹ کو غیر ضروری اختیارات دینے کے حق میں ہوں ---- نہیں ----

جناب والا ۔ میرا اس تقریر سے جس کی رو سے میں اس قانون کو دوام بخشنا چاہتا ہوں یہ مطلب نہیں کہ میں گورنمنٹ کو اور اختیارات دینے کے لئے بھی تیار ہوں یا اسے ایسے اختیارات دینے کے حق میں ہوں جن کے ذریعے عوام کے بنیادی حقوق گورنمنٹ چھین سکے یا غصب کر سکے یا وہ شہری آزادیاں جو کہ ہر مہذب اور ترقی یافتہ ملک کے عوام کو حاصل ہیں وہ چھینی جا سکیں ۔ میں کسی صورت میں ایسے قوانین کے حق میں نہیں ہو سکتا جن سے یہ گورنمنٹ یا کوئی اور گورنمنٹ پریس کی آزادی کو سلب کرنے میں تخصیص کے ساتھ یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ بعض اس قسم کے اختیارات ہیں جن کے بغیر حکومت کا کاروبار چل نہیں سکتا ۔ وہ حکومت کے پاس ہونے ضروری ہیں خواہ وہ اس قسم کی بری بھلی حکومت ہی کیوں نہ ہو ۔ میں نے اپنی پوزیشن کو نہایت واضح الفاظ میں عرض کر دیا ہے کہ میں کسی قسم کے وہ اختیارات اس بہتر سے بہتر حکومت کو بھی دینے کے لئے تیار نہیں جن کے غلط استعمال سے کسی کی شخصی آزادی چھینی جا سکے ۔ یا کسی کو حدود میں بند کیا جا سکے یا کسی جائیداد کو ناجائز طور پر تصرف میں لایا جا سکے ۔ یا جن سے پریس کا قلم توڑا جا سکے ۔ یا زبان پر تالا لگایا جا سکے ۔ میں ایسے اختیارات کسی حکومت کو تفویض کرنے کے لئے تیار نہیں ہوں ۔ (قطع کلامیاں) یہ بات تو میں آپ کے حق میں کر رہا ہوں ۔ جناب والا ۔ ان کا دماغ ایسا الٹا ہے اگر ان کے حق میں بات کی جائے تو چونکہ وہ اس طرف سے آتی ہے اس لئے وہ اسے قبول نہیں کرتے ۔ جناب والا ۔ میری ترمیم ان کو مزید اختیارات بخش رہی ہے ۔ اگر یہ نہیں لینا چاہتے تو ان کی مرضی ہے ۔

چشم ما روشن دل ما شاد

مسٹر حمزہ (لائل پور ۔ ۶) ۔ جناب سپیکر ۔ قائد محترم نے بجا طور پر

فرمایا ہے کہ ہم حکومت کو وہ اختیارات دینا چاہتے ہیں جو اس وقت اس کے پاس نہیں ہیں - یہ وہ حکومت ہے جو اختیارات کو ناپسند نہیں کرتی بلکہ یہ ہر وقت اختیارت لینے کی بھوکی رہتی ہے - خدا معلوم آج یہ حکومت اپنی سابقہ عادت کو کیوں ترک کئے ہوئے ہے -

جناب سپیکر - جہاں تک ریلوے کی بار برداری کے سلسلہ میں ترجیحات مقرر کرنے کے اختیار کا تعلق ہے میں ذاتی طور پر اور میرے خیال میں اس معزز ایوان کا ہر رکن اور مغربی پاکستان کی تمام آبادی یہ جانتی ہے کہ جس طرح باربرداری کے لئے یہ ڈبے دیئے جاتے ہیں اس میں بہت سے نقائص ہیں - عام طور پر یہ دیکھا گیا ہے کہ گاڑی کے پہئے کو چلانے کے لئے گریس سے زیادہ رشوت کی ضرورت ہوتی ہے - اس کے باوجود مجھے جناب خواجہ صاحب سے کلی طور پر اتفاق ہے کہ بجائے اس کے کہ اس قانون کو مزید تین سال کے لئے نافذ کیا جائے بہتر ہے کہ آپ اسے ہمیشہ کے لئے نافذ کر دیں - پھر جب کبھی آپ کو اس کی ضرورت نہ رہے آپ اسے منسوخ کر سکتے ہیں - میرے پاس اسکے لئے مختلف وجوہات ہیں -

جناب سپیکر - آپ کو یہ علم ہے کہ ہمارا ملک ایسے دور سے گزر رہا ہے اور اسکا شمار ترقی پذیر ممالک میں ہوتا ہے - زندگی کی ضروریات دن بدن بڑھ رہی ہیں اور ہر ترقی پذیر ملک میں ریلوے ذریعۂ آمد و رفت کے طور پر یا مال برداری کے ذریعہ کے لحاظ سے بہت بڑی اہمیت کی حامل ہوتی ہے - اور جوں جوں ملک مزید ترقی کرے گا ریلوے کو زیادہ اہمیت حاصل ہوتی جائے گی - میرے نزدیک وقت گزرنے کے ساتھ ریلوے کے نظام کی --- اچھا یا برا جیسا بھی اس ملک میں موجود ہے --- ضرورت

بڑھے گی ۔ بلکہ میں یہ کہوں گا کہ ملکی ضروریات بڑھیں گی اور ریلوے انہیں پورا کرنے سے قاصر رہے گی ۔ جناب سپیکر ۔ اگر حکومت کو یہ خیال ہے یا اسکا یہ اندازہ ہے کہ آئیندہ تین سال کے بعد ملک کی ضروریات کم ہو جائیں گی تو اس صورت میں حکومت اس قسم کا ترمیمی ہنگامی قانون لانے میں حق بجانب ہو گی ۔ مگر جیسا کہ وزیر قانون نے بتایا ہے ہمارا تیسرا پنجسالہ منصوبہ ۱۹۷۰ء میں ختم ہو جائے گا ۔ اور اسکے بعد چوتھے منصوبے کا دور شروع ہو گا ۔ اور اس ایوان کے تمام حلقے کلی طور پر متفق ہوں گے کہ جوں جوں وقت گزرتا جائے گا ہماری ضروریات بڑھتی رہیں گی ۔ دوسری طرف اگر حکومت کو یہ خیال ہے کہ اس نے آئیندہ تین سالوں میں اس قسم کا پروگرام بنایا ہے کہ وہ تین سال کے بعد ہزاروں میل ڈبل لائن بچھا دیں گے اور ہزاروں نئے انجن ملک کے اندر بنا لیں گے یا وہ ریلوے کے اتنے ڈبے تیار کر لیں گے جس سے وہ ملک کی تمام ضروریات پوری کر سکیں ۔ پھر تو انہیں زیر بحث قانون کو تین سال تک ہی توسیع دینی چاہئے لیکن جہاں تک مجھے معلوم ہے سوچنا تو کجا حکومت نے کبھی اس قسم کا خواب بھی نہیں دیکھا ہو گا ۔

جناب سپیکر ۔ آپ کو علم ہے کہ پچھلے بیس سال میں پانچ دس میل فی سال کے حساب سے ریلوے کی نئی لائن بچھائی گئی ہے ۔ یہ ہماری اوسط ہے اور ہم نے ہر سال چند ایک ڈبے جنہیں بوگیاں کہتے ہیں اور جن میں مسافر سفر کرتے ہیں بنائے ہیں ۔ جہاں تک مال بردار گاڑیوں کا تعلق ہے وہ ہم ملک کی ضروریات کے مطابق نہیں بنا رہے ۔ اور اس کیلئے جو خام مال دوسرے ممالک سے درآمد کرتے ہیں ان حالات کے پیش نظر مجھے یہ توقع نہیں کہ اس ملک کا کوئی شخص جس کو اس ملک سے محبت ہے ۔

جو اس ملک کی آبادی کو اور اس ملک کو خوشحال دیکھنا چاہتا ہے خوش ہے - وہ یہ خواہش کرتا ہے اور اسکی یہ تمنا ہے کہ تمام ضروریات ملک کے اندر پوری ہوں اور ایک ایسا وقت آئے کہ وہ اپنے پاؤں پر آپ کھڑا ہو سکے اور صحیح معنوں میں آزاد مملکت کا باشندہ کہلانے کا حق دار ہو - لیکن مجھے ذاتی طور پر یہ علم ہے کہ ہمارے پاس جتنے رولنگ سٹاک اور لائنز موجود ہیں ہمیں ان سے اسقدر کام لینا پڑتا ہے کہ ہم ان کو ضرورت سے زیادہ استعمال کر رہے ہیں اور آئندہ تین سال میں ہمارے سامنے اس قسم کی کسی بھی توسیع کا پروگرام نہیں ہے - بلکہ توسیع کا پروگرام تو کیا ہونا ہے ہمارے پاس اتنے وسائل نہیں ہیں کہ ہم ریلوے کی ضروریات کے مطابق اور اپنی ملکی ضروریات کے مطابق مزید توسیع یا ترقی کر سکیں ریلوے کی نئی لائنیں بچھا سکیں اور مناسب تعداد میں ویگن مہیا کر سکیں - جناب سپیکر - تیسرا ذریعہ یعنی ویگن مہیا کرنا اگر ملک کے اندر ممکن نہیں اگر باہر سے درآمد کرکے ہم اس کمی کو پورا کر سکتے ہیں یا کر سکتے

تھے تو میں ضمناً آپ کی خدمت میں مودبانہ عرض کروں گا کہ ہم عام طور پر یہ کہتے رہتے ہیں کہ ہم اپنے ملک کی تمام ضروریات کو اندرون ملک سے پورا کرنے کیلئے کوشاں ہیں - اور یہ بھی کہتے ہیں کہ بیرونی حملہ سے بچنے کیلئے تمام ضروریات کو یہاں سے پورا کرنے کیلئے تیار ہیں - میں نے برسوں پاکستان ٹائمز میں پڑھا تھا کہ جہاں تک فولاد کی پیداوار کا تعلق ہے اسوقت دنیا کے تمام ممالک چاہے انہیں اپنے ملک کے اندر فولاد مہنگا مہیا ہو - چاہے اسکی تیاری پر اوسط خرچ اپنے ملک میں زیادہ ہی کیوں نہ ہو وہ اپنے ملک کے اندر ہی اسے تیار کرانے پر زور دے رہے ہیں - بلکہ یہاں تک کہ جنوبی کوریا ، جو پاکستان کے مقابلے میں بہت چھوٹا ملک ہے - ملائشیا ، جس کے وسائل پاکستان کے مقابلہ میں بہت

تھوڑے ہیں ، جیسے ممالک نے یا ان ممالک کی حکومتوں نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ فولاد اپنے ملک کے اندر تیار کریں گے ۔ آپ کو بھی اس بات کا علم ہوگا کہ جاپان جہاں پر پگ آئرن یا خام لوہا نہیں ہوتا اور تمام کا تمام خام لوہا دنیا کے دوسرے ممالک سے حاصل کرتا ہے وہ ایک سوئی سے لیکر بحری جہاز تک بناتا ہے محض اپنی ضروریات کیلئے نہیں بلکہ دوسرے ممالک کو بھی برآمد کرتا ہے ۔ لیکن ہماری ترقی کی منازل بہت تیزی سے طے کرنے والی حکومت کو آج تک یہ شرف نصیب نہیں ہوا ۔ اپنے تمام دعوؤں کے باوجود ملکی ضروریات کے مطابق فولاد بنانے کے انتظامات نہیں کر سکی جب کہ ان کو یہ بھی علم ہے کہ ہمارا ہمسایہ دشمن جس کے مقابلہ کیلئے ہم ہر وقت تیار رہتے ہیں آج دنیا کے فولاد بنانے والے ممالک میں اسکا مقام پانچواں ہے ۔ جب تک فولاد ہمارے ملک کے اندر تیار کرنے کا انتظام نہیں ہوتا ہم اپنی ملکی ضروریات کو پورا نہیں کر سکتے ۔ اس حکومت نے جو پالیسیاں اختیار کی ہیں ۔ جو پروگرام بنائے ہیں اسکے مطابق یہ ان کے خواب میں بھی نہیں آیا کہ آئندہ تین سال میں ریلوے کی ضروریات کیلئے فولاد بہم پہنچا سکیں گے ۔ میں کوئی وجہ نہیں سمجھتا کہ ان حالات کے باوجود وہ اس ہنگامی قانون کو محض تین سال تک ہی زندگی بخشنا چاہتے ہیں ۔

جناب سپیکر ۔ تیسرا ذریعہ جو ملکی ضروریات اور ٹرانسپورٹ کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے مفید ثابت ہوتا ہے ۔ کارآمد ہو سکتا ہے وہ بیرونی امداد ہے ۔ جہاں تک مجھے علم ہے اس حکومت کو اسکا تلخ تجربہ ہوگا کہ بیرونی امداد جن شرائط پر پچھلے سال سے پہلے اور جتنی مقدار میں ہمیں مہیا کی جاتی رہی ہے وہ آئندہ تین سالوں میں اتنی مقدار میں اور ان

شرائط پر آپ کو مہیا نہیں کی جائے گی ۔ آج دنیا میں اگر کوئی ملک فولاد کے کارخانے سب سے زیادہ ایکسپورٹ کرتا ہے اور دنیا میں اگر کوئی ملک steel goods کیلئے سر فہرست ہے تو وہ امریکہ ہے ۔ امریکہ کا جو رویہ ہمارے ملک کے ساتھ ہے وہ کسی سے ڈھکا چھپا نہیں ہے ۔ وہ نظریہ جس پر ہماری حکومت آج تک تکیہ کرتی رہی ہے ۔ جہاں سے تمام چیزیں درآمد کرتی رہی ہے ۔ مختلف شکلوں میں قیمتاً بھی اور امداد کی شکل میں بھی وہ اشیا ان تین سالوں میں جہاں تک میرا اندازہ ہے مہیا نہیں ہو سکیں گی ۔

جناب سپیکر ۔ اب صورت حال یہ ہے اور میں کوئی وجہ نہیں سمجھتا کہ تین سال کے بعد اس قانون کے تحت دیئے گئے اختیارات کے استعمال کی ضرورت کیوں نہیں پڑے گی ۔ اتفاق سے ملک قادر بخش صاحب یہاں موجود نہیں ہیں اور خاص طور پر جناب کرمانی صاحب کو بھی اچھی طرح سے یاد ہوگا کہ جس زمانہ میں وہ وزیر نہیں تھے جب ہماری طرف سے تقریر کی جایا کرتی تھی تو وہ ہمیں یہ بتایا کرتے تھے بلکہ وہ یہ فرما کر ہمیں ڈرایا کرتے تھے کہ ایوان کی کارروائی اگر لمبی ہوتی ہے (بلکہ خفا ہوتے تھے) تو اگر ایک گھنٹہ وقت صرف ہو تو اس پر ۲۵ ہزار روپیہ صرف ہو جاتا ہے ۔ میں کوئی وجہ نہیں سمجھتا کہ آج جناب ملک قادر بخش صاحب کے ارشادات گرامی ہماری حکومتی پارٹی کو کیوں بھول گئے ہیں ۔ جب کبھی حکومت کی خدمت اقدس میں اس طرف سے کوئی معقول اور وزنی دلائل کے ساتھ کوئی باتیں بیان کی جائیں تو اسکو بہ توضیح اوقات کہتے ہیں اور ہمیں یہ طعنہ دیتے ہیں کہ ہم قوم کا روپیہ ضائع کرتے ہیں لیکن اگر اس معزز حکومت کی جانب سے بلا کسی ضرورت کے دو تین بار نہیں بلکہ پندرہ بار ایک قانون کو بعینہ ان حالات میں پیش کیا جاتا ہے ، اس کو ہماری حکومت نہ

توضیع اوقات سمجھتی ہے اور نہ یہ تصور کرتی ہے کہ اس سے ایوان کا وقت ضائع ہوتا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ قوم کا روپیہ بھی خرچ ہوتا ہے - میں جناب وزیر قانون کا انتہائی ممنون ہوں گا اگر وہ مجھے یہ بتا دیں کہ آیا آئندہ تین سال کے بعد ہماری ریلوے اس حد تک ترقی کر چکی ہو گی یا ہماری ملکی ضروریات اس حد تک کم ہو چکی ہوں گی یا ہماری حکومت بیرونی امداد سے اس حد تک rails اور rolling stock یا انجن درآمد کر چکی ہو گی کہ اسکے بعد اس قانون کی چنداں ضرورت نہیں ہو گی - تب تو میں سمجھوں گا کہ ہماری طرف سے پیش کردہ ترمیم کی مخالفت کرنے میں حکومت حق بجانب ہے ورنہ میں یہ سمجھوں گا کہ بقول میرے قائد جناب خواجہ محمد صفدر صاحب کے ، اگر ان کو بغیر قیمت کے بھی کوئی مشورہ مہیا کیا جائے تو یہ اسے بھی قبول کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں -

Minister for Law (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund) : Sir, with your permission, I will just say a few words about what has been stated about this. The provisions of this Act give special powers to the Government for the purpose of giving priorities and also for the purpose of refusing to carry certain goods, as you will be pleased to see in Section 3, clause (b), there is also a refusal provided there. Now Sir, these are extreme powers and special powers which have to be used sparingly. These are not powers which the Government would like to use very often unles otherwise it becomes inevitable. Therefore, in view of this as well as in view of the 'Preamble' to which I will invite the attention of the Members on the other side, which reads :

> "Whereas it is expedient to confer for a limited period, special powers for regulating the Transport of Goods it is hereby ....."

the very spirit of this law is that these special powers shall not be weilded, shall not be placed at the disposal of the Government for all time to come

but they shall be used only for a limited period. Therefore, if the amendment is accepted, then it will be in conflict with the Preamble of the Act also. On that account and on account of the fact that these are extreme powers which the Government is not prepared to keep with it for all the time, the amendment is opposed. So far as the points which have been put forth by my friend with regard to laying of more railway lines, with regard to the foreign aid, with regard to the setting up of steel mills and other things inclusive, I think they did not touch the point or the spirit of this Act which is to provide for priorities in the transport of certain goods. And this can be done whether we have extensive railway lines or limited railway lines. The question is that at a particular time, say of war, when there are imported foodgrains, fertilizers, etc., there does arise a need for quickenning the delivery of all these things at their destinations. This becomes necessary, and what kind of railway line we have, is immaterial. With these remarks, I think my friend would be satisfied and will not press his amendment. I, however, oppose it.

Mr. Speaker : The question is :

> That for section 2 of the Railways (Transport of Goods) (West Pakistan Amendment) Ordinance, 1967, the following be substituted, namely :—
>
> "In the Railways (Transport of Goods) Act, 1947, (Act XII of 1947), in its application to the Province of West Pakistan, in section 1 (3) the comma appearing after the word and figures "March, 1947" shall be substituted by a full-stop and the words appearing thereafter shall be omitted."

The motion was lost.

Mr. Speaker : Next amendment.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I beg to move :

That in section 2 of the Railways (Transport of Goods) (West Pakistan Amendment) Ordinance, 1967, for the word "twenty-three" occurring in line 4, the word "twenty-two" be substituted.

Mr. Speaker : Motion under consideration, amendment moved is :

That in section 2 of the Railways (Transport of Goods) (West Pakistan Amendment) Ordinance, 1967, for the word "twenty-three" occurring in line 4, the word "twenty-two" be substituted.

Minister of Law : Opposed.

ملک محمد اختر (لاہور۔ ۲) ۔ جناب سپیکر ۔ اس ایکٹ کی طویل تعریف تو کی جا چکی ہے اور اسکے متعلق کہا جا چکا ہے کہ بار بار بلکہ ہر سال اس کی میعاد میں اضافہ کیا گیا ہے اور میں نے اپنی طرف سے اس میں جو ترمیم دی ہے میں دراصل اس قانون کے نفاذ کی مخالفت کرتا ہوں ۔ ہمیں نہ صرف حکومت کو اسقدر اختیارات دینے چاہیئں کہ وہ آئندہ ایک سال کے لئے اس کو نافذ العمل رکھ سکے ۔ ۔ ۔ ۔

مسٹر سپیکر ۔ دو سال کیلئے ۔

ملک محمد اختر ۔ جناب والا ۔ یہ ۱۹۶۹ء کے وسط میں ہو جائے گا ۔ ان کے مطابق ۱۹۷۰ء میں کرنا چاہتے ہیں اور جو میری ترمیم کے مطابق ہے وہ ڈیڑھ سال ہے یا پھر شاید میں غلطی پر ہوں اور کچھ زیادہ بنتا ہو ۔ جناب سپیکر ۔ اس کی بعض وجوہات ہیں ۔ اس قانون کو ابدی قرار دینے کی یا اس کی میعاد بڑھانے کی سب سے پہلی وجہ یہ ہے کہ جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ ریلوے کے حکام نے ویگن دینے کا جو طریق کار اختیار کیا ہے ، وہ ان کی آمدنی اور رشوت کا ایک regular ذریعہ ہے ۔ ویگنوں کی ترسیل میں priority دینا بلکہ اگر میں یہ کہوں کہ priority کے قانون کو

ریلوے کے حکام اپنی ذاتی مفاد کے لئے برقرار رکھ رہے ہیں ، تو میں حق بجانب ہوں گا ۔ اس قانون کو جب ۱۹۴۷ء میں نافذ کیا گیا تو اس وقت transportation کو regulate کرنے کی ضرورت تھی ۔ لیکن اس کے بعد کوئی وجہ جواز نہیں تھی ۔ کیا میں یہ سمجھوں کہ ۱۹۴۷ء سے ۱۹۶۷ء تک حالات کبھی بھی معمول پر نہیں آئے ۔ کوئی بھی ایسا سال نہیں آیا کہ جس میں اس قانون کو جس کی وہ ہر سال تجدید کرتے ہیں ، ختم کیا جاتا ۔ اگر اس کے بعد میں یہ مثال دوں تو وہ یہ کہیں گے کہ میں irrelevant ہو گیا ہوں ۔ لیکن میں متعلقہ پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب سے عرض کروں گا کہ وہ اپنے اعداد و شمار منگوا کر دیکھیں کہ ویگنوں کی allocation پر جو عملہ لگا ہوا ہے ، وہ وہاں پر کتنے عرصے سے بیٹھا ہوا ہے ۔ کیونکہ وہ باقاعدہ طور پر ریلوے کے حکام کو حصہ رسدی پہنچاتا رہتا ہے ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری (سردار محمد اشرف خان) ۔ آرڈیننس کی منظوری یا ان کی ترمیم کے سلسلے میں کیا اس کی کوئی relevancy ہے ۔ جہاں تک ریلوے کی تعمیر اور ویگنوں کی ترسیل کا سوال ہے تو فاضل ممبر اگر چاہیں تو میں ان کو اعداد و شمار اب بھی دے سکتا ہوں ۔

ملک محمد اختر ۔ اس کی relevancy اس طرح سے ہے کہ they are being misused تو میں یہ عرض کر رہا تھا کہ اس قانون کو misuse یا abuse کیا جا رہا ہے ۔ ہم سے اس کی تجدید جو ہر سال کرائی جا رہی ہے یہ ریلوے کا محکمہ رشوت وصول کرنے کے لئے کر رہا ہے ۔ میں نے یہ عرض کیا ہے کہ ۱۹۴۷ء سے آج تک کوئی سال ایسا نہیں آیا کہ جب حالات ہنگامی نہ ہوں ۔ وہ حالات کے مطابق قانون کو بدلتے رہیں ۔

لیکن حالات تو بدلتے رہے لیکن قانون نہیں بدلا ۔ آپ اگر اس قانون کی دفعات دیکھیں ۔ تو جس کے لئے میں اسے تین سال کے لئے مستقل کر دینے کی مخالفت کرتا ہوں ۔ اس میں جیسا کہ جناب وزیر قانون صاحب بھی سیکشن ۳ (بی) کو کہا ہے ۔ جہاں مرکزی حکومت کسی شخص کو ۔ ۔

The Central Government or any person authorised in this behalf by the Central Government to be specified in a notification may, by general or special order, direct any railway administration.

یعنی ایڈمنسٹریشن تو کیا ہدایات جاری کرتی ہیں ۔ ہدایات یہ جاری کرتی ہیں کہ آپ فلاں چیز کو priority دیں یا فلاں چیز کو refuse کر دیں ۔

جناب سپیکر ۔ ریلوے کا اپنا قانون موجود ہے یعنی ریلوے ایکٹ ۱۸۹۰ء جب ایک comprehensive قانون موجود ہے ۔ میں نے اسکی تمام دفعات کو دیکھا ہے ۔ ان میں ایسی دفعات پہلے ہی موجود ہیں کہ ریلوے اتھارٹی جس طرح چاہے priority دے سکے یا prohibit کر سکے ۔ میرا جو سب سے وزنی اعتراض ہے وہ یہ ہے کہ میں مضبوط مرکز میں believe کرتا ہوں ۔

۱۹۶۲ء میں محکمہ ریلوے صوبائی حکومت کو transfer کر دیا گیا تھا تو پھر مرکزی حکومت اس میں کیوں آتی ہے اور کیوں directives جاری کرتی ہے ۔

Minister of Law (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund) : On a point of order. This is not relevant to the amendment which seeks to substitute "twenty-two" for "twenty-three".

Malik Muhammad Akhtar : Let us decide this point first. This is a major point which is going to affect all the legislation in respect of the Ordinances which are to be promulgated. Before I proceed I would like to have your ruling on this point, Sir.

جناب والا ۔ میں چاہتا ہوں کہ اس بات کی وضاحت ہو جائے ۔ میرے دوست نے جو نکتہ اٹھایا ہے اس کے متعلق میں آپ کی وضاحت چاہتا ہوں ۔ ان کا کیا مطلب ہے کہ یہ ۲۲ یا ۲۳ کے پھیر میں اگر ایک قانون کا نفاذ سارے مغربی پاکستان میں سال یا ڈیڑھ سال کے لئے کرنا چاہتے ہیں تو میں یہ کہوں گا کہ دو کی بجائے اڑھائی کر دیں یا تین یا سوا تین کر دیں یا اگر ان کے احکامات سے یا تحریک سے وہ قانون نافذالعمل کیا جاتا ہے تو مجھے سارے قانون پر تنقید کرنے کا حق ہو گا اس لئے پہلے میں اس پر جناب کا رولنگ چاہتا ہوں ۔

مسٹر سپیکر ۔ جہاں تک اس امر کا تعلق ہے کہ میعاد میں توسیع کر دی جائے تو اس سے آپ کو حق پہنچے گا کہ وہ principles جو apply کئے جا رہے ہیں تمام مغربی پاکستان کے لئے اگلے ایک یا دو سال کے لئے apply کئے جائیں تو ان پر آپ کو بحث کرنے کا حق ہے ۔

Malik Muhammad Akhtar : I stand corrected Sir.

تو جناب سپیکر ۔ Greater Lahore Water Supply, Sewerage & Drainage Ordinance میں تو وہ میرے ساتھ تھے ۔

مسٹر سپیکر ۔ اب آپ irrelevant ہیں ۔

ملک محمد اختر ۔ جناب سپیکر ۔ میں یہ عرض کر رہا تھا کہ میں مرکزی حکومت کو یہ اختیار دینے کو تیار نہیں کہ ایک محکمہ کو صوبہ کی تحویل میں دینے کے بعد وہاں سے یہ اختیارات دیں یا مرکزی حکومت یا ان کا کوئی نمائندہ یہ ہدایت جاری کرے کہ فلاں چیز کو priority دیں یا فلاں کو prohibit کر دیں ۔ اس کے علاوہ مجھے یہ گزارش کرنا ہے کہ موجودہ قوانین کی جس شکل میں تجدید کی جا رہی ہے یا ان کی میعاد میں توسیع کی جا رہی ہے وہ دفعات ۱۸۹۰ء کے قانون میں موجود ہیں ۔ چونکہ آپ نے رولنگ دے دیا ہے اس لئے میں اپنی اگلی ترمیم پر clause-wise بحث کروں گا صرف اس قدر مخالفت کرتا ہوں کہ اسے کم از کم میعاد کے لئے approve کیا جائے ۔

Mr. Speaker : The question is :

> That in section 2 of the Railways (Transport of Goods) (West Pakistan Amendment) Ordinance, 1967, for the word "twenty-three" occurring in line 4, the word "twenty-two" be substituted.

The motion was lost.

Mr. Speaker : Next is from Haji Sardar Atta Muhammad. He is not present; the motion lapses.

Next motion stands in the name of Malik Muhammad Akhtar.

POINT OF ORDER

RE : THE AMENDMENT SEEKING TO INSERT NEW SECTIONS IN THE ORIGINAL ACT, BEING OUT OF ORDER.

Minister of Law (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund) : On a point of order. Sir, this amendment No. 4 cannot be moved becaue this amendment, if analysed, would show that in the first para a new section

is to be added. Then, Sir, this amendment also seeks to amend the remaining sections, *i.e.* Sections 2,3,4,5 and 6 of the original Act, namely the Railway Transport of Goods Act, 1947 which is not touched by the amending Ordinance.

Now, Sir, in this connection I will respectfully draw your attention to certain precedents. The first and the foremost is a precedent from Hansard's Parliamentary Debates - 3rd series, Volume 221 (Page 1018) :

"A question arose before the House of Commons as to whether a proviso could be added to second section of an expiring law which was being continued.

The Chairman remarked :

"That he must remined the Committee that it would be necessary to obtain instructions from the House before going into Committee, in order to make changes in a Bill outside its general scope and character. He was, therefore of opinion-and he had taken occasion to fortify himself by the highest authority he could obtain on the matter - that it would be outside the purview of the Bill now before the Committee to propose to make it, under the semblance of a continuing Bill, a Bill for abridging or amending the provisions of the Act it professed to continue."

And these amendments were disallowed.

There is another precedent which finds place in Parliamentary Debates of the House of Commons, 1924-25, Volume 188 (Pages 240-241). Now, Sir, in this what was sought to be amended was that certain words to be inserted and certain words were to be deleted. As happened here if you will be pleased to see that the amendment which stands in the name of Malik Muhammad Akhtar, particularly section "3" "That in the Railways (Transport of Goods) Act, 1947—

(a) Paragraph (a) of sub-section (1) of section 2 be deleted and existing paragraphs (b) and (c) be renumbered as paragraphs (a) and (b).

(b) in sub-section (2) of section 2, for the words and commas occurring after the word and dash "by" — "in line 7, the following be substituted, namely—

Similar amendments were sought to be moved before the House of Commons and in this precedent this was disallowed.

Then, there is a third precedent again of the House of Commons. This is mentioned in Hansard's Parliamentary Debates - 3rd Series Volume 321 (Pages 189-190).

This was an Act which was being continued and it applied to England only. A Member from Ireland got up to say that this Act which applied to England should be extended to Ireland. He moved one amendment for the addition of the name of Ireland. This was not allowed, and the Chairman ruled :

"All that the Hon'ble Member can do in the case of these Acts is to move to omit them, or to omit certain portions of them. It is not competent for him to move their extension, or modification in any other fashion."

Then, we have two more precedents of the Indian Legislative Assembly - Volume III Part III - Official Report Dehli (Page 2005). This pertains to the year 1923. In this Section 260 of the Criminal Procedure Code was sought to be amended, wherein the question in issue and the clause which was originally proposed was omitted by the Joint Committee and when the report came before the House in the Legislative Assembly a Member wanted re-insertion of that particular provision or amendment in that section. And in this also this was ruled that this could not be done because this was an addition and in an amending Bill this kind of amendment was not permitted.

The last precedent is from the Report of the Indian Legislative Assembly Debates - Volume III Part III. This is dated 1934. In this a similar question arose before the Legislative Assembly where an amending Bill was moved and an amendment to sub-section (3) of Section 1 (which gave life to the original Act) was sought to be moved.

The Secretary Legislative Department, Sir Lancelot Graham objected to it and observed :

"Now, Sir, as I said, the form of this Bill is an amending Bill, and it sets out to amend sub-section (3) of section 1 which gives the life of the original Act. It also makes an amendment in sub-section (4) of section 5. Now, Sir, if this really were in substance an amending Bill, I should feel bound to take objection to the relevancy of this amendment on the ground that Mr. Morgan was setting out to amend a provision of the original Act which is not touched by the Bill as introduced :

And, Sir, it is because of my natural apprehension that if I let this amendment pass without seeking your direction, it might be held that that very salutary rule of procedure by which the scope of amending Bills is determined had been tacitly abrogated."

On this the final ruling that was given by the Chair is very useful. The President of the Legislative Assembly ruled that 'it is now a well-understood principle in this House that an amending Bill does not throw open for discussion or amendment the entire sections of the original Act, which the Bill seeks to amend. All amendments relating to an amending Bill must clearly be within the scope of the amending Bill.'

So, Sir, relying on all these precedents, my submission is that the amendments which stand in the name of Malik Muhammad Akhtar seek to amend the original Bill, and, therefore, they are outside the scope of this Bill, and you will kindly rule them out of order.

ملک محمد اختر ۔ جناب سپیکر ۔ پیشتر اس کے کہ ہمارے قائد حزب اختلاف ان کا قانونی جواب دیں مجھے صرف دو تین نکات عرض کرنا ہیں ۔ نمبر ایک یہ ہے ۔ ۔ ۔ ۔

Mr. Speaker : Would Khawaja Sahib like to say something ?

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ میں اس کے متعلق ضرور بولوں گا ۔ مگر اب وقت ختم ہو چکا ہے اس لئے آپ اسے کل پر رکھ دیں تو بہتر ہو گا ۔

Mr. Speaker : The House is adjourned for tomorrow to meet at 8.00 a.m.

The Assembly then adjourned (at 1.30 p.m.) till 8.00 a.m. on Thursday, the 1st June, 1967.

APPENDICES

APPENDIX I

(Ref : Starred Question No. 3932)

ANNEXURE 'A'

Names of the influential persons found giving protection to the dacoits	Address	District	Action taken against them
1	2	3	4
	KHAIRPUR RANGE		
1. Punhoon Chandio, son of Mir Khan.	Village Allah Bux Chandio, Taluka Sakrand.	Nawabshah	Action has been taken u/s 110 Cr. P.C.
2. Kaisar Khan, son of Jan Muhammad Chandio.	Ditto ..	Do ...	Ditto ...
3. Khunda Dino, son of Misri Mochi.	Taluka Sakrand ...	Do. ...	Ditto ...
4. Abdullah, son of Ghulam Khakal.	Mari Jal bani Taluka Sakrand.	Do. ...	Ditto ...
5. Wasoo, son of Hassan Lakho Tal.	Taluka Sakrand ...	Do. ...	Ditto ...

6.	Muhammad Bux, son of Shahdad Gudaro.	Taluka Sakrand	...	Do.	...	Ditto ...
7.	Haji Shahdad, son of Photo Gudaro.	Ditto.	..	Do.	..	Ditto ...
8.	Imamuddin, son of Feroze Din.	Village Allah Bux Chadio, Taluka Sakrand.	...	Do.	..	Ditto ...
9.	Sharaf Din son of Feroze Din.	Ditto.	...	Do.	..	Ditto ...
10.	Laung, son of Photo Gudaro.	Village Punhoon Budaro.		Do.	...	Ditto ...
11.	Ali Khan, son of Photo Gudaro.	Village Nagar Chandio.		Do.	...	Ditto ...
12.	Hakim, son of Ali Bux Gudaro.	Ditto	...	Do,	...	Ditto ...
13.	Shahmir, son of Allah Bux Gudaro.	Ditto	...	Do.	...	Ditto ...
14.	Qasim, son of Diam Gudaro.	Ditto	...	Do.	...	Ditto ..
15.	Fazal, son of Sultan Gudaro.	Ditto	...	Do.	...	Ditto ...
16.	Qasim, son of Hayat Gudaro.	Ditto	...	Do.	...	Ditto ...
17.	Ali Khan, son of Murad Chandio.	Ditto	...	Do.	...	Ditto ...
18.	Faqir Muhammad son of Rahim Chandio.	Ditto	..	Do'	...	Ditto ...

1	2	3	4
19. Sawan, son of Faiz Muhammad Chandio.	Village Allah Bux Chandio Taluka Sakrand.	Nawabshah	Action has been under section 110 Criminal Procedure Code.
20. Ghous Shah son of Warial Shah.	Deh. Seer Chita ...	Do. ...	Ditto ...
21. Hassan, son of Iman Bux	Parhiyar ...	Do. ...	Ditto ...
22. Mitho, son of Jala Daryo	Deh Noor Bhura ...	Do. ...	Ditto ...
23. Bhai Khan, son of Haji Muhammad Dayo.	Ditto ...	Do. ...	Ditto ...
24. Haji Soomar, son of Ghulam Parhiyar.	Ditto ...	Do. ...	Ditto ...
25. Muhammad Ali, son of Ghulam Parhiyar.	Ditto ...	Do. ..	Ditto ...
26. Samoo, son of Chibhor Khaskheli.	Deh Sindhal ...	Do. ...	Ditto ...
27. Yousaf, son of Bullo Khaskheli.	Kamal. Ditto ...	Do. ...	Ditto ...
28. Hashim, son of Yousaf Khaskheli.	Ditto ...	Do. ...	Ditto ...

29.	Ramzan, son of Achar	Ditto	...	Do.	—	Ditto	—
30.	Yaroo, son of Samoo Khaskheli.	Ditto	...	Do.	—	Ditto	—
31.	Sadiq	Village Ali Bux Dharejo.		Do.	—	Ditto	—
32.	Sultan ...	Ditto	...	Do.	—	Ditto	—
33.	Saban ...	Ditto	...	Do.	—	Ditto	—
34.	Jummo ...	Ditto	...	Do.	—	Ditto	—
35.	Rakhio ...	Ditto	...	Do.	—	Ditto	—
36.	Begoari Dharejo ...	Ditto	...	Do.	—	Ditto	—
37.	Jummo, son of Dino Mahar. ...	Taluka Moro	...	Do.	—	Ditto	—
38.	Bahadur, son of Bakho ...	Village Dad Wah, Taluka Moro.	...	Do.	—	Ditto	—
39.	Shafo, son of Bakho ...	Ditto	...	Do.	—	Ditto	—
40.	Mitho, son of Darya Khan —	Village Dad Taluka Moro		Nawab Shah		Action has been taken under section 110 Cr. Procedure Code.	

1	2	3	4
41. Ali Bux, son of Shahi Machi —	Deh Mul Chand Taluka Moro ...	Do. —	Ditto —
42. Ali Muhammad, son of Shahi Machi. —	Ditto —	Do. —	Ditto —
43. Budho, son of Mitho Chandio.	Ditto —	Do. —	Ditto —
44. Jalal, son of Sathi Chandio. —	Ditto —	Do. —	Ditto —
45. Ali Muhammad, son of Dar Muhammad Lashari. —	Ditto —	Do. —	Ditto —
46. Pir Bux, son of Imam Bux Korei.	Ditto —	Do. —	Ditto —
47. Abdullah, son ofR ahim Bux Maychi.	Deh 40 Dak Taluka Nawabshah —	Do. —	Ditto —
48. Dhiano, son of Yar Muhammad Zardari —	Taluka Nawabshah —	Do. —	Ditto —
49. Nooro, son of Muhammad Khan Manesi.	29-Dad, Taluka Nawabshah	Do, —	Ditto —
50. Obhayo, son of Allahdino Chandio	25-Nasrat, Taluka Nawabshah —	Do. —	Ditto —

51.	Ali Khan, son of Kauro Zardari.	24-Nasrat, Taluka Nawabshah	—	Do.	—	Ditto	—
52.	Umed Ali, son of Hakim Zardari.	84-Nasrat, Taluka Nawabshah	—	Do.	—	Ditto	—
53.	Imdad Ali, son of Dilbahar.	8-Nasrat, Taluka Nawabshah	—	Do.	—	Ditto	—
54.	Mir Muhammad, son of Gul Muhammad Mat. —	57-Nasrat, Taluka Nawabshah.	—	Do	—	Ditto	—
55.	Pir Abdul Rahim —	Village Baharchundi P.S. Daharki.	—	Sukkur	—	Has been arrested for harbouring Police Officers wanted in heinous offences.	
56.	Faqir Ali Shah, son of Murid Ali Shah. —	P.S. Kandhra	—	Do.	—	Action is being taken under section 216, P. P.C.	—
57.	Muhammad Suleman son of Ghulam	Ditto	—	Do.	—	Ditto	—
58.	Mir Gul Muhammad Khan Jakrani	Jacobabad	—	Jacobabad	—	History-Sheeter.	—

1	2	3	4
59. Arz Muhammad —	Jacobabad	Jacobabad	History Sheeter
60. Pathan Khan Mundrani —	Do. —	Do. —	Action could not be taken due to insufficient evidence.
61. Bux Ali, son of Muhbat Jakhrani.	Sabz Rekh, Taluka Jacobabad. —	Jacobabad —	History sheet has been opened.
62. Toto, son of unknown Burdi —	Near Nawra —	Do. —	Personal file has been opened.
63. Mulgazar, son of Suhrab Burdi.	Sabz Rekh. Taluka Jacobabad —	Do. —	Ditto.
64. Karman, son of unknown Jakhrani.	Deh Junidero, Taluka —	Do. —	Ditto.
65. Jani Alias Janib, son of Fiaz Muhammad Jahkrani. —	Jacobabad Ditto —	Do. —	History sheet has been opened.
66. Muhammad Amin, son of Maskin Khan Jakhrani. —	Ditto — Village Kadirpur, Taluka Jacobabad —	Do. — Do. —	Ditto. — Ditto. —

67.	Ali Sher, son of Piaro Khoso.	—	Soomarpur, Taluka Jacobabad	—	Do.	—	Ditto. —
68.	Ghulam Rasul son of Shero Sainch.	—	Ditto.	—	Do.	—	Ditto. —
69.	Ali Murad, son of Abdul Majid.	—	Ramzanpur, Taluka Jacobabad.	—	Do.	—	Ditto. —
70.	Atar, son of Chutto, Rahojo.	—	Ditto.	—	Do.	—	Ditto. —
71.	Minho, son of Ali Madad Rahojo.		Dadodero, Taluka Jacobabad.	—	Do.	—	Ditto. —
72.	Niaz Muhammad, son of Amb Jakhrani.		Ditto	—	Do.	—	Under section 110, Cr. P. C.
73.	Bashir Ahmad, son of Arz Muhammad Jakhrani.	—	Deh Saifal, Taluka Kandhkot.	—	Do.	—	Ditto. —
74.	Arbab, son of Liaq Bunga lani.		Ditto.	—	Do.	—	Action could not be taken due to insufficient evidence.
75.	Sidhi, son of unknown Jafferi.	—	Deh Jamal, Taluka Kandhkot	—	Do.	—	Ditto. —
76.	Dadan, son of Bakshan Nindwani.						

1	2	3	4
77. Ladho, son of unknown Nindwani.	Deh Baragh, Taluka Kandhkot. —	Do. —	Ditto. —
78. Bauth, son of Sayed Ali Nindwani.	Deh Jamal, Taluka Kandhkot.	Jacobabad —	Action could not be taken due to insufficient evidence
79. Khato, son of Kohimdino Bunglani.	Deh Khuriro, Taluka Kandhkot. —	Do. —	Ditto —
80. Piaro, son of Mohbat Jagirani.	Resident of near Faricabad Bunda.	Do. —	Ditto —
81. Hashim, son of Mohbat Jagirani.	Ditto —	Do. —	Ditto —
82. Saleh, son of Jogi Oghahi —	Deh Koti —	Do. —	Ditto —
83. Sahibdino, son of Allah Rakhio Oghahi.	Resident of Deh Arain Bhutto. —	Do. —	Ditto —
84. Baghi, son of Allah Dad Chachar.	Resident of Tori —	Do —	Ditto —

85.	Jowan, son of unknown Chachar.	Residentt of Faridabad Bundo.	Do.	—	Ditto	—
86.	Bhoro, son of unknown Chachar.	Resident of Deh Keti —	Do.	—	Ditto	—
87.	Sobho, son of Waliyo Bungwar.	Resident of Kacho Kashmore Taluka. —	Do.	—	Ditto	—
88.	Jalal, son of Haroon Golo	Near Kacho Taluka Kashmore. —	Do.	—	Ditto	—
89.	Muhammad Bux, son of Minhoon Sunni.	Ditto. —	Do.	—	Ditto	—
90.	Ramzan, son of Gul Muhammad Kanrani.	Own Village, Taluka Kashmore.	Do.	—	Ditto	—
91.	Manj Ali, son of Moorakh Jakhrani Sanandi.	Resaldar Jakhrani Taluka Kashmore. —	Do.	—	Ditto	—
92.	Shahzado, son of Tharo Bhangwar.	Own Village Taluka Kashmore. —	Do.	—	Ditto	—
93.	Jan Muhammad, son of Atta Muhammad Jakhrani.	Deh Sodhi, Taluka Kashmore. —	Do.	—	Ditto	—

1	2	3	4
94. Mumammad Ariff, son of Atta Muhammad Jakhrani.	Ditto. —	Do. —	Ditto —
95. Shah Ali, son of Thango Jodkani Mazari.	Deh Packo Bahadpur, Taluka Kashmore. —	Do. —	Ditto —
96. Subhat Khan, son of Baran Khan Balochani Mazari. —	Kacho Taluka Kashmore.	Jacobabad —	Action could not be taken due to insufficient evidence
97. Kabil, son of Piran Khan Baloachani Mazari. —	Ditto —	Do. —	Ditto —
98. Bakhshan Shah son of Haji Sharif Shah. —	Workshop, Guddu —	Do, —	Ditto —
99. Imam Bux, son of Din Muhammad Kosh. —	Own Village, Taluka Kashmore. —	Do. —	Ditto —
100. Hazur Bux alias Moro, son of Turkali Jamali. —	Baghtail —	Do. —	History Sheet opened.

101.	Mor, son of Faqir Muhammad Samejo Mochi.	Mohato, Taluka Thul	—	Do.	—	Ditto	—
102.	Malho, son of Mangha Bangulani.	Village Shafi Muhammad Bunglani, Taluka Thul.	—	Do.	—	Ditto	—
103.	Murad, son of Ali Bangulani. —	Near Sanhiri, Taluka Thul.	—	Do.	—	Ditto	—
104.	Mazari, son of Minho Kunrani.	Own Village Deh Kunrani, P.S. Sanhiri.	—	Do.	—	Challaned under section 382, P.P.C.	
105.	Kehiro, son of Minho Kunrani.	Ditto.	—	Do.	—	Challaned under section 109. Cr. P.C. and 382, P.P.C.	—
106.	Acher, son of Khan Muhammad.	Jhatpat	—	Do.	—	History Sheet opened.	—
107.	Muhammad Nawaz, son of Wazir Khan. —	Village Wazir Khan Khoso, Taluka Jhatpat.	—	Do.	—	Personal file will be opened.	—
108.	Kadirdad, son of Sardar Khan.	Own Village, Taluka Jhatpat.		Do.	—	Ditto	—

1	2	3	4
	HYDERABAD RANGE		
1. Dhani Bux, son of Khan Muhammad Machhi. —	Resident of Sukhpur, Taluka Hala. —	Hyderabad —	Sent up under Section 110, Cr. P.C. —
2. Tooh, son of Dhani Bux Machhi.	Ditto —	Do. —	Ditto —
3. Saindino, son of Khudu Machhi.	Ditto —	Do. —	Ditto —
4. Fateh, son of Sidiq Machhi. —	Resident of Chetana, Taluka Hala. —	Do. —	Ditto —
5. Abdevo, son of Piru Bacho. —	Resident of Chandio, Taluka Hala. —	Hyderabad —	Sent up under Section 110, Cr. P.C. —
6. Uris, son of Sidiq Khaskheli. —	Resident of Salaro, Taluka Hala. —	Do. —	Ditto —
7. Kando, son of Daru Bach —	Resident of Chandio Bacho, Taluka Hala. —	Do. —	Ditto —
8. Jumo, son of Sumo Majidano.	Resident of Lakho, Taluka Hala. —	Do. —	Ditto —

9.	Achar, son of Mithan Dari.	—	Resident of Sandan, Taluka Hala.	—	Do.	—	Ditto	—
10.	Dano, son of Dhani Bux	—	Ditto	—	Do.	—	Ditto	—
11.	Ismail, son of Haji Ghulam Dari.		Ditto	—	Do.	—	Ditto	—
12.	Lakhadino, son of not known, Mirbahar.	—	Resident of Abbasi Village, Taluka Hala.	—	Do.	—	Ditto	—
13.	Saleh, son of Pinyal Mirbahar (son-in-law) of Lakhad no Mirbahar.		Resident of Khebar, Taluka Hala.	—	Do.	—	Ditto	—
14.	Muhammad Khaskeli	—	Resident of Naim, Taluka Hala.	—	Do.	—	Ditto	—
15.	Gulan, son of Sachu Leshari.	—	Resident of Wasi, Taluka Hala.	—	Do	—	Ditto	—
16.	Mir, son of Hashim Machhi.	—	Resident of near Gahela Pattan, Taluka Hala.	—	Do.	—	Ditto	—
17.	Dilawar, son of Kandero Janweri.		Resident of Khaddi Forest, Taluka Mirpur Bathoro.	—	Thatta	—	Ditto	—

1	2	3	4
18. Yousaf, son of Dino Janweri. —	Resident of Khaddi Forest, Taluka Mirpur Bathoro. —	Do. —	Ditto —
19. Saleh alias Solo, son of Bigar Chang.	Resident of Jarar Forest Taluka Sujawal. —	Do. —	Ditto —
20. Gul Sheri, son of Khair Muhammad Chang. —	Ditto —	Do. —	Ditto —
21. Hameer, son of not known Chang.	Ditto —	Do. —	Ditto —
22. Jiando, son of Dadoo Wadho. —	Resident of Karampur, Taluka Sehwan. —	Dadu —	Sent up under Section 110 Cr. P.C.
23. Khan, son of Dadoo Wadho. —	Ditto —	Do. —	Ditto —
24. Saleh, son of Dado Wadh —	Ditto —	Do. —	Ditto |
25. Pasoolo, son of Imam Bux Saheto.	Ditto —	Do. —	Ditto —
26. Azam Shah, son of Lakhano Shah.	Ditto —	Do. —	Ditto —

27.	Rakhial, son of Faizoo Machhi.	Ditto	—	Do.	—	Ditto	—
28.	Muhammad Bux, son of Karam Rind.	Resident of Murid Rind, Taluka Kotri.	—	Do.	—	Ditto	—
29.	Jhangi, son of Allahdino Rind.	Ditto	—	Do.	—	Ditto	—
30.	Ali Baig, son of Sukhyo Rind.	Ditto	—	Do.	—	Ditto	—
31.	Jhooro, son of Sukhyo Rind	Ditto	—	Do.	—	Ditto	—
32.	Husain, son of Haji Machhi.	Resident of Rajri Forest,	—	Do.	—	Ditto	—
33.	Chanesar, son of Sultan Machhi.	Taluka Kotri	—				
		Ditto	—	Do.	—	Ditto	—
34.	Kamal, son of Misri Machhi	Ditto	—	Do.	—	Ditto	—
35.	Ranjho, son of Umer Machhi.	Ditto	—	Do.	—	Ditto	—
36.	Sain Dino, son of Muhammad Machhi.	Ditto	—	Do.	—	Ditto	—
37.	Fazal, son of Hofe Khoso	Resident of Khanoth Taluka Kotri.	—	Do.	—	Ditto	—

1	2	3	4
38. Nazar Muhammad alias Sakhani Khoso. —	Ditto —	Do. —	Ditto —
39. Karam, son of Hamal Khoso. —	Resident of Band Kira, Taluka Kotri. —	Do. —	Ditto —
40. Jalu Vasuad Makrani —	Ditto —	Do. —	Ditto —
41. Jalu Vasuad Makrani —	Resident of Bula Taluka Mahal Kohistan. —	Do. —	Sent up under Section 21-A. P.P.C.
42. Naku Makrani Khoso —	Resident of Bula Taluka Mahal Kohistan. —	Dadu —	Sent up under Section 21-A, F.P.C.
43. Yousif, son of Haji Otho. —	Resident of Karampur Taluka Sehwan. —	Do. —	Facing trial in a case under Section 436. P. P.C.
44. Qassim, son of Walidino Otho. —	Resident of Kundah Forest Taluka Sehwan. —	Do. —	Ditto —

45. Abdul Majid, son of Saindad Burdi.	Resident of Karampur, Taluka Sehwan. —	Do.	—	Action is being taken. At present he is at large.
46. Usman alias Gadar, son of Kamoon Bughio. —	Resident of Village Haji Hashim, Taluka Sehwen. —	Do.	—	Action is being taken.
47. Alio, son of Imam Bux Jatoi. —	Resident of Bhural Jalai, Taluka Sehwan —	Do.	—	Ditto —
48. Ghulam, son of Haji Abdul Latif Panhwar. —	Resident of Khairo Dero, Taluka Sehwan. —	Do.	—	Ditto —
49. Paryo, son of Muhammad Otho.	Resident of Mahi Otho, Taluka Sehwan. —	Do.	—	Ditto —
50. Qassim alias Jangu, son of Ali Muhammad Bhand. —	Resident of Wada Bhand, Taluka Dadu. —	Do.	—	Ditto —
51. Usman, son of Adam Bughio. —	Resident of Khairo Dero, Taluka Sehwan. —	Do.	—	Ditto —

1	2	3	4
52. Moaledino, son of Rakhio Malwani Khoso. —	Resident of Karo, Taluka Kotri. —	Do. —	Ditto —
53. Samano, son of Bakhsho Ghakrani.	Resident of Tangiani, Taluka Kotri. —	Do. —	Ditto —
54. Haji Chakar, Kamdar of Amir Hyder Shah. —	Resident of Sann, Taluka Kotri. —	Do. —	Ditto —

Tharparkar District—No influential person of this district is reported to have been protecting the dacoits.

Sanghar District—Enquiries in respect of harbourers and shelterers are and hand in action would be taken as soon as their names are disclosed by the dacoits who have been arrested recently.

Name, designation and place of posting	Action taken on allegations of serious nature
1	2
THARPARKAR DISTRICT	
1. Abbas Hussain Jafri, S. I, Police Lines Mirpurkhas.	Under trial under section 7 W. Pak. Essential Services Act, 1958.
2. Shabir Ahmad, F. C. No. 122, Police Lines, Mirpurkhas.	Under trial under section 167 (81) Sea Customs Act.
3. Ghulam Rasool Akhund, P.S.-I. ...	Dismissed for wilful desertion from duty.
4. Mulzim Hussain Shah, F.C. No. 424 ...	Dismissed for absence from duty.
5. Muhammad Qassim, F.C. No. 700 ..	Dismissed for taking bribe.
6. Mahmood Shah, H.C. No. 616 ...	Dismissed for absence from duty.
7. Ghulam Muhammad, H.C. No. 473 ...	Ditto Ditto.
SANGHAR DISTRICT	
1. Muhammad Arab, F.C. No. 783, Police Lines, Sanghar.	Facing trial under section 302 and 13 Arms Ordinance. He is reported to be associated with the gang of outlaws.

DADU DISTRICT

1.	Sadik Ali Shah, H. C. No. 524, Police Station Manjhand.	Dismissed due to conviction in Anti Corruption case.
2.	Juman Shah, H.C. No. 581, P.S. Kotri.	Ditto Ditto.
3.	Maha Singh, H. C. No. 585, Police Lines, Dadu.	Dismissed for anti-State activities.
4.	Ghulam Muhammad, F.C. No. 661, Police Lines, Dadu.	Dismissed due to conviction in a murder case.
	Muhammad, F.C. No. 79, Police Lines, Dadu.	Dismissed due to conviction in a case of attempt to murder.
6.	Ghulam Hyder, F.C. No. 634, P.S. Sehwan.	Dismissed as a result of departmental proceedings combined with desertion from duty alongwith a Government Rifle and ammunition. He is reported to have joined a gang of dacoits.

APPENDIX II

(Ref : Starred Question No. 4586)

اکتوبر ۱۹۶۳ء سے ۳۱ - ۱۰ - ۱۹۶۶ء کی مدت کے دوران بندوقوں پستولوں اور ریوالوروں کے لائسنسوں کے اجرا میں غیر معمولی اضافہ (اگر کوئی ہوا ہو) کی وجوہات ۔

۱ ۔ **ساہیوال** ۔ ساہیوال چونکہ ایک سرحدی ضلع ہے اس لئے پاکستان کے بھارت سے خراب تعلقات کے پیش نظر شہری آبادی کو اسلحہ سے لیس کرنا ضروری تھا ۔ بھارت کی طرف سے داخل ہونے والے جنگلی جانور مثلاً سؤر وغیرہ قیمتی فصلوں کا ستیاناس کر جاتے تھے اور انہیں تباہ کرنا ضروری تھا ۔

۲ ۔ **لس بیلہ** ۔ منگل قبائلیوں اور دیگر باغیوں کی طرف سے مسافر بسوں دکانوں اور دیہات پر مسلح حملے ۔

۳ ۔ **جہلم** ۔ ستمبر اکتوبر اور نومبر ۱۹۶۵ء کے دوران جاری کردہ اسلحہ کے لائسنسوں کی تعداد میں غیر معمولی اضافہ پاکستان اور بھارت کے درمیان جنگ کے باعث تھا ۔

۴ ۔ **لورا لائی** ۔ کوئی غیر معمولی اضافہ نہیں ہوا ہے ۔

۵ ۔ **لائل پور**۔ اسلحہ کے لائسنسوں کی تعداد میں اضافہ اس بنا پر تھا کہ حکومت نے عوامی نمائندوں کے وقار میں اضافہ کرنے کی جو عمومی پالیسی اختیار کر رکھی تھی اس کے تحت یہ اصول مرتب کیا گیا

کہ انتخابی ادارہ کے تمام ارکان اسلحہ کے لائسنس حاصل کرنے کے مستحق سمجھے جائیں - چنانچہ سیاسی وابستگیوں سے قطع نظر انہیں یہ لائسنس دے دیئے گئے -

٦ - **راولپنڈی** - سالہائے ١٩٦٥ - ٦٦ کے دوان اسلحہ کے لائسنسوں کی تعداد میں اضافہ اس وجہ سے ہوا کہ ستمبر ١٩٦٥ء میں پاک بھارت جنگ کی وجہ سے کثیر تعداد میں افسروں / اہلکاروں اور غیر اہلکاروں نے لائسنسوں کے لئے درخواستیں دیں - اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ یہ لائسنس گذشتہ سالوں کے مقابلے میں زیادہ فراخدلی سے جاری کئے گئے -

٧ - **شانگھڑ** - مذکورہ مدت کے دوران لائسنسوں کے اجرا کی تعداد میں کوئی غیر معمولی اضافہ نہیں ہوا ہے -

٨ - **مظفر گڑھ** - سال ١٩٦٥ء کے دوران لائسنسوں کے اجرا میں اضافہ اس بنا پر ہوا کہ اس علاقے میں ایک بدنام ڈاکو دتا ھڈوار اکثر ڈاکے مار کر لوگوں کو لوٹتا رہتا ہے - چنانچہ لوگوں کو اپنی حفاظت کی غرض سے آزادانہ طور پر اسلحہ کے لائسنس دیئے گئے - اس کے علاوہ رضاکاروں کو شہری دفاع دفعہ کے مقاصد کے لئے لائسنس آزادانہ طور پر جاری کئے گئے -

٩ - **سبی** - مذکورہ مدت کے دوران لائسنسوں کے اجرا کی تعداد میں کوئی غیر معمولی اضافہ نہیں ہوا ہے -

١٠ - **بنوں** - اضافہ اگر کوئی ہوا ہے تو اس ضلع کے قبائلی علاقے کی قربت کی وجہ سے اور لوگوں کی جان و مال کو دشمنوں سے بچانے کے

پیش نظر ہوا ہے ۔ اگر لائسنسوں کی تعداد محدود کر دی گئی تو اس کا نتیجہ بغیر لائسنسوں کے اسلحہ میں اضافہ کی صورت میں برآمد ہوگا ۔

۱۱ ۔ **جیکب آباد** ۔ مئی ۱۹۶۵ء تک اجرا شدہ لائسنسوں کی تعداد میں اضافہ نظم و نسق کی صورت حال کے پیش نظر جان و مال کی حفاظت کے لئے ہوا ہے ۔

۱۲ ۔ **جھنگ** ۔ مذکورہ مدت کے دوران لائسنسوں کے اجرا کی تعداد میں کوئی غیر معمولی اضافہ نہیں ہوا ہے ۔

۱۳ ۔ **کوہاٹ** ۔ کوئی اضافہ نہیں ہوا بلکہ سال ۱۹۶۵ء کے دوران اور سال ۱۹۶۶ء کے دوران بھی اسلحہ کے لائسنسوں کے اجرا میں کمی ہوئی ہے ۔

۱۴ ۔ **لاڑکانہ** ۔ کوئی غیر معمولی اضافہ نہیں ہوا ۔

۱۵ ۔ **مکران** ۔ کوئی غیر معمولی اضافہ نہیں ہوا ۔

۱۶ ۔ **خاران** ۔ کوئی غیر معمولی اضافہ نہیں ہوا ۔

۱۷ ۔ **سکھر** ۔ اضافہ مسلح ڈاکوؤں کے خطرے ۔ مناسب قیمتوں پر ملکی ساخت کے اسلحہ کی دستیابی اور جنگ کی بنا پر ہنگامی حالات کے باعث ہوا ہے ۔

۱۸ ۔ **گجرات** ۔ مدت مذکور کے دوران میں اسلحہ کے لائسنسوں کے اجرا میں غیر معمولی اضافہ رن کچھ کے واقعات اور ہماری سرحد پر بھارتی افواج کے اجتماع سے پیدا شدہ کشیدگی کی بنا پر ہے ۔ مزید برآں ضلع گجرات مقبوضہ ریاست جموں و کشمیر کی سرحد پر واقع ہے ۔

۱۹ ۔ **شیخوپورہ** ۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اسلحہ کے لائسنسوں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے لیکن اس اضافے کی وجوہ یہ ہیں کہ شہری اور دیہی دونوں علاقوں میں معززین اور شرفا میں اپنی حفاظت اور شکار کے لئے اسلحہ رکھنے کے سلسلے میں دلچسپی پیدا ہو چکی ہے ۔ لائسنسوں کی تعداد میں اس اضافے کی وجہ سے حکومت کو معقول آمدنی ہوئی ہے ۔ علاوہ ازیں وفادار معزز اور ذمہ دار شہریوں کو اسلحہ کے لائسنسوں سے لیس کرنے کے باعث قانون شکن عناصر کی حوصلہ شکنی ہوئی ہے ۔

۲۰ ۔ **مردان** ۔ ضلع مجسٹریٹ مردان نے اطلاع دی ہے کہ یہ معاملہ ان کے پیشرو کے وقت سے تعلق رکھتا ہے جو ۶ اگست ۱۹۶۶ء تک وہاں کے جائزہ دار تھے ۔ ان کو زیادہ تعداد میں لائسنس جاری کرنے کی وجوہ کا علم نہیں ہے ۔ حکومت کی طرف سے کوئی حد مقرر نہ ہونے کی صورت میں، ان کے پیشرو نے اپنی صوابدید کا آزادانہ استعمال کیا تھا ۔

۲۱ ۔ **دادو** ۔ اضافہ کی وجہ یہ ہے کہ مفصلات میں رہائش پذیر باعزت افراد کو ان کی حفاظت کے لئے لائسنس جاری کئے جاتے ہیں ۔

۲۲ ۔ **سیالکوٹ** ۔ ستمبر ۱۹۶۵ء سے جنوری ۱۹۶۶ء اور مارچ سے اپریل ۱۹۶۶ء تک کی مدت میں غیر معمولی اضافہ کی وجہ یہ ہے کہ فوجی عملے کو لائسنس وسیع پیمانے پر جاری کئے گئے ہیں ۔

۲۳ ۔ **زھوب** ۔ کوئی غیر معمولی اضافہ نہیں ہوا ۔

۲۴ ۔ **میانوالی** ۔ اکتوبر ۱۹۶۴ء سے اکتوبر ۱۹۶۶ء کی مدت کے دوران میں غیر معمولی اضافہ کی اصل وجہ اسلحہ کے لائسنسوں کی منظوری دینے میں فیاضانہ پالیسی ہے ۔

۲۵ - گوجرانوالہ - لائسنسوں کی تعداد میں اضافہ کے لئے کوئی مخصوص وجوہ بیان نہیں کی جا سکتیں - لوگوں کو اسلحہ کے لائسنس بعض عوامل کی بنا پر جاری کئے گئے تھے - اولاً جنگلی سوروں میں کافی اضافہ ہو گیا تھا - یہ کھڑی فصلوں کو نقصان پہنچا رہے تھے جس سے پیداوار میں کمی اور کاشتکاروں کو نقصان ہو رہا تھا - چنانچہ متاثرہ علاقوں کے باشندوں کو جنگلی جانوروں کے انسداد اور فصلوں کی حفاظت کے لئے لائسنس جاری کئے گئے تھے - دوسرے یہ کہ امن پسند شہریوں کی طرف سے اپنا بچاؤ کرنا ناگزیر تھا - بنیادی طور پر اس کی ضرورت بد کردار اور بدنام اشخاص کی طرف سے ناجائز اسلحے کو ایک مقام سے دوسرے مقام پر منتقل کرنے کے پیش نظر محسوس کی گئی تھی - تیسرے یہ کہ لائسنس حکومت کی آمدنی بڑھانے کی غرض سے جاری کئے گئے تھے -

۲۶ - رحیم یار خان - جنگ کی ہنگامی صورت حال کی بنا پر ستمبر ۱۹۶۵ء میں ملک کی حفاظت کے لئے عوام کو تیار کرنے کی غرض سے اسلحہ کے زیادہ سے زیادہ لائسنس جاری کئے گئے تھے - لوگوں نے ڈیفینس فنڈ میں دل کھول کر چندہ دیا تھا - مستحق معاملات میں لائسنس فیاضانہ طور پر جاری کئے گئے تھے - یہ لائسنس متعلقہ لائسنس داروں کے سوابق کی پڑتال کے بعد جاری کئے گئے تھے -

۲۷ - کراچی - ضلع مجسٹریٹ کراچی نے اطلاع دی ہے کہ اس مدت کا تعلق ان کے بطور ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کراچی تعینات کئے جانے سے پہلے کی مدت سے ہے - تاہم اس کی وجہ بھارت کے ساتھ رن کچھ کے جھگڑا اور اس کے بعد مابعد بھارت کے ساتھ ستمبر کی جنگ ہے اور اس طرح اسلحہ کے لائسنسوں کے مطالبے میں اضافہ ہو گیا تھا -

۲۸ - **ڈیرہ غازی خان** - کوئی غیر معمولی اضافہ نہیں ہوا -

۲۹ - **نواب شاہ** - کوئی غیر معمولی اضافہ نہیں ہوا -

۳۰ - **لاہور** - یہ اضافہ صاحب حیثیت اشخاص کی طرف سے درخواستوں کی تعداد میں اضافے اور سال گذشتہ کی جنگ کی بنا پر ہے -

۳۱ - **کیمبل پور** - کوئی غیر معمولی اضافہ نہیں ہوا -

۳۲ - **ملتان** - کوئی غیر معمولی اضافہ نہیں ہوا -

۳۳ - **خیرپور** - کوئی غیر معمولی اضافہ نہیں ہوا -

۳۴ - **تھٹھہ** - مارچ ۱۹۶۵ء اور جنوری فروری ۱۹۶۶ء میں اسلحہ کے لائسنسوں کے اجرا میں غیر معمولی اضافہ ہوا تھا اور یہ بھی بندوق کے لائسنسوں میں تھا - جو تھٹھہ اور شاہ بندر کے دو سب مجسٹریٹوں نے جاری کئے تھے - انہوں نے اس اضافے کی وجوہات یہ بیان کی تھیں کہ ایسے لائسنسوں کی منظوری کے لئے بہت سی درخواستیں تصفیہ طلب تھیں جو مناسب تحقیقات مکمل ہو چکنے کے بعد احکامات کے لئے پڑی ہوئی تھیں -

۳۵ - **بہاولپور** - بعض مہینوں میں لائسنسوں کے اجرا میں اضافہ بوجہ جنگ اور اس وقت کے حالات کے پیش نظر ہوا تھا -

۳۶ - **پشاور** - لائسنسوں کے اجرا میں کوئی غیر معمولی اضافہ نہیں ہوا - کیفیت نامہ میں مذکورہ چند ایک لائسنس فوج پاکستان فضائیہ اور شہری فضائیہ کے عملے کو جاری کئے گئے تھے -

۳۷ - **بہاول نگر** - پہلی سہ ماہی میں اجارہ ناموں کے اجرا میں اضافے کا باعث یہ ہے کہ ضلع ھذا کی ۱۰۰ میل سے زیادہ سرحد بھارت سے ملتی ہے اور دیہاتوں کی ایک کثیر تعداد سرحد پر واقع ہے۔ اس بنا پر لائسنس حاصل کرنے کے لئے اس علاقہ میں رہائش پذیر عوام نے بہت گزارشات پیش کی تھیں - لہذا عوام میں اعتماد پیدا کرنے کے لئے یہ مناسب سمجھا گیا تھا کہ لائسنسوں کے اجرا میں زیادہ سختی نہ کی جائے -

۳۸ - **ہزارہ** - لائسنسوں کی تعداد میں کوئی غیر معمولی اضافہ نہیں ہوا -

۳۹ - **تھرپارکر** - لائسنسوں کے اجرا میں کوئی غیر معمولی اضافہ نہیں ہوا -

۴۰ - **ڈیرہ اسماعیل خان** - لائسنسوں کے اجرا میں کوئی غیر معمولی اضافہ نہیں ہوا -

۴۱ - **کوئٹہ - پشین** - لائسنسوں کے اجرا میں کوئی غیر معمولی اضافہ نہیں ہوا -

۴۲ - **چکھائی** - لائسنسوں کے اجرا میں کوئی غیر معمولی اضافہ نہیں ہوا -

۴۳ - **کچھی** - لائسنسوں کے اجرا میں کوئی غیر معمولی اضافہ نہیں ہوا -

۴۴ - **سرگودھا** - ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ سرگودھا کے بیان کے مطابق لائسنس اس کے پیشرو کے وقت جاری کئے گئے تھے اور ظاہر ہے کہ اس وقت کے حالات کے پیش نظر ہی کئے گئے ہوں گے -

۴۵ ۔ **قلات** ۔ لائسنسوں کے اجرا میں کوئی غیر معمولی اضافہ نہیں ہوا ۔

۴۶ ۔ **حیدرآباد** ۔ لائسنسوں کے اجرا میں غیر معمولی اضافہ گاہے بگاہے ڈکیتیوں کی وارداتوں اور ضلع کے مضافات میں لا قانونیت کے باعث ہوا تھا ۔ لائسنس مستحق اشخاص کو اپنی حفاظت کے لئے دیئے گئے تھے ۔ غلام محمد بیراج کے علاقے کے مستحق آبادکاروں کو بھی لائسنس دیئے گئے تھے ۔ مزید برآں گذشتہ ستمبر ۱۹۶۵ء کی جنگ کے دوران سرحدی علاقوں کے نزدیک رہنے والے لوگوں کو لائسنس دیئے گئے تھے ۔ یہ لائسنس مقامی پولیس اور اہم شخصیتوں کی سفارشات پر جاری کئے گئے تھے ۔

۱۰۰۳۱-۶۶ تک بندوقوں پستولوں اور ریوالوروں کے جاری کردہ لائسنسوں کی تعداد

نمبر شمار	ضلع	بندوق	پستول	ریوالور
۱	ساہیوال	۱۷۳۷۳		۲۱۶۹
۲	لس بیلہ	۵۵۷	۸۱	۱۲۹
۳	جہلم	۵۰۵۱		۱۷۶۳
۴	لورالائی	۴۸	۹۳	۴۳
۵	لائل پور	۱۲۵۳۹		۳۶۳۳
۶	راولپنڈی	۱۳۲۹۰		۳۱۷۴
۷	سانگھڑ	۱۱۶۳۸	۱۲۰۵	۱۹۹۰
۸	مظفر گڑھ	۵۰۹۱		۶۶۱
۹	سبی	۱۰۲۷	۴۰۴	۴۰۵
۱۰	بنوں	۱۸۴۸۹		۴۸۲۵
۱۱	جیکب آباد	۱۲۶۳۳		۱۸۷۱
۱۲	جھنگ	۴۴۲۹		۱۲۰۳
۱۳	کوہاٹ	۹۹۵		۱۴۰۰
۱۴	لاڑکانہ	۷۶۳۵	۲۶۱	۷۷۸

نمبر شمار	ضلع	بندوق	پستول	ریوالور
۱۵	مکران	۴۱۰	۲۳۳	۲۳۰
۱۶	خاران	۵۷۲	۸۱	۷۹
۱۷	سکھر	۱۵۸۲۱	۴۴۹	۱۶۹۲
۱۸	گجرات	۴۱۶۶		۸۸۳
۱۹	شیخوپورہ	۹۶۸۰		۱۴۷۸
۲۰	مردان	۳۲۰۲۰		۱۲۸۲۷
۲۱	دادو	۱۱۲۸۶		۲۳۴۲
۲۲	سیالکوٹ	۱۱۶۲۳	۷۴۴	۱۱۵۶
۲۳	ذھوب	۱۸۸۸	۱۳۶۶۱	۶۶۱
۲۴	میانوالی	۷۴۴۲		۱۱۶۹
۲۵	گوجرانوالہ	۷۴۱۲		۵۳۰۷
۲۶	رحیم یار خان	۸۰۶۷	۱۹۳	۸۲۸
۲۷	کراچی	۳۰۳۵۵		۹۶۸۴
۲۸	ڈی جی خان	۵۹۴۹		۵۲۵
۲۹	نواب شاہ	۱۱۷۵۰		۲۱۵۳
۳۰	لاہور	۲۵۷۳۵		۱۲۶۷۷

نمبر شمار	ضلع	بندوق	پستول	ریوالور
۳۱	کیمبل پور	۸۲۲۰	۲۲۶	۱۹۹۲
۳۲	ملتان	۳۹۶۴		۱۸۰۷
۳۳	خیر پور	۳۷۸۶	۲۳۲	۷۹۲
۳۴	ٹھٹھہ	۴۰۷۷	۱۷۲	۶۶۷
۳۵	بہاولپور	۵۵۳۴	۴۰۳	۱۶۳۱
۳۶	پشاور	۱۰۴۴۲۲		۴۵۸۹۶
۳۷	بہاول نگر	۵۴۱۴	۱۷۰	۶۴۵
۳۸	ہزارہ	۱۸۴۹۹		۱۵۰۴۳
۳۹	تھرپارکر	۱۱۷۸۸		۳۰۷۳
۴۰	ڈی آئی خان	۷۹۸	۴۸۰	۱۶۳
۴۱	کوئٹہ/پشین	۵۲۴۳	۲۱۶۶	۳۰۸۳
۴۲	چھکائی	۲۳۱	۴۳	۱۷۵
۴۳	کچھی	۸۱۵	۲۲	۸۹
۴۴	سرگودھا	۶۲۲۵		۳۸۱۴
۴۵	قلات	۲۲۲۴	۴۳۹	۷۸۲
۴۶	حیدر آباد	۳۰۱۹۹	۹۲۲	۴۳۳۷

اکتوبر ۱۹۶۴ سے ۳۱-۱۰-۱۹۶۶ء تک بندوقوں ۔ پستولوں اور ریوالوروں کے جاری کردہ لائسنسوں کی ماہوار تعداد مع ان میں اضافے کی وجوہ

اکتوبر ۱۹۶۴ء

نمبر شمار	ضلع	بندوق	پستول	ریوالور
۱	ساہیوال	۶۴		۷۳
۲	لس بیلہ	۲	۱	
۳	جہلم	۳۹	۷	
۴	لورا لائی		۳	
۵	لائل پور	۲۲۲		۲۱
۶	راولپنڈی	۳۹		۱۲
۷	سانگھڑ	۱۴۵	۱۳	۱۵
۸	مظفر گڑھ	۲۶	۲	
۹	سبی	۵۰		
۱۰	بنوں	۶۴	۲۰	۲۱
۱۱	جیکب آباد	۴۳۹		۲۸
۱۲	جھنگ	۳۲		۳۱
۱۳	کوہاٹ	۶۰		۵۹
۱۴	لاڑکانہ	۲۵	۳	۱۲

نمبر شمار	ضلع	بندوق	پستول	ریوالور
۱۵	مکران	۶	۷	۶
۱۶	خاران			
۱۷	سکھر	۱۴۱	۲	۹
۱۸	گجرات	۱۰		۲
۱۹	شیخوپورہ	۱۰۸		۳۵
۲۰	مردان	۲۵۰		۱۴۸
۲۱	دادو	۲۹۸		۸۵
۲۲	سیالکوٹ	۱۸	۲	۱۴
۲۳	ذھوپ	۱۰	۱۰	۵
۲۴	میانوالی	۲۳		۵
۲۵	گوجرانوالہ	۴۶		۵۳۵
۲۶	رحیم یار خان	۳۸	۲	۳
۲۷	کراچی	۶۰		۳۴
۲۸	ڈی جی خان	۵۰۰		۲
۲۹	نواب شاہ	۱۵۱		۱۴
۳۰	لاہور	۱۴۸		۶۳

نمبر شمار	ضلع	بندوق	پستول	ریوالور
۳۱	کیمبل پور	۴۳	۱	۱۳
۳۲	ملتان	۶۴		۳
۳۳	خیر پور	۶	۴	۷
۳۴	تھٹھہ	۲۰	۶	۲۸
۳۵	بھاولپور	۱۹	۱	۳
۳۶	پشاور	۱۳۵		۱۳۲
۳۷	بھاول نگر	۱۱		۲
۳۸	ہزارہ	۱۸۹		۱۲۵
۳۹	تھرپارکر	۳۱		۱۰۴
۴۰	ڈی آئی خان	۵۶	۱۶	۸
۴۱	کوئٹہ/پشین	۷۸	۶۰	۸۷
۴۲	چھکائی	۲۲	۲	۱۲
۴۳	کچھی	۱۴		
۴۴	سرگودھا	۲۴		۳۷
۴۵	قلات	۶۱	۴	۲
۴۶	حیدر آباد	۲۳۳	۱۶	۲۳

اکتوبر ۱۹۶۴ء سے ۳۱-۱۰-۱۹۶۶ء تک بندوقوں ۔ پستولوں اور ریوالوروں کے جاری کردہ لائسنسوں کی ماہوار تعداد مع ان میں اضافے کی وجوہ

نومبر ۱۹۶۴ء

نمبر شمار	ضلع	بندوق	پستول	ریوالور
۱	ساہیوال	۱۸		۱۶
۲	لعل بیلہ	۴	۱	۳
۳	جہلم	۲۴		۴
۴	لورا لائی	۱	۱	
۵	لائل پور	۸۴		۲۶
۶	راولپنڈی	۴۲		۱۷
۷	سانگھڑ	۶۸	۳	۲۲
۸	مظفر گڑھ	۳۳		۴
۹	سبی	۵		۱
۱۰	بنوں	۶۴	۲۰	۲۱
۱۱	جیکب آباد	۲۹۰		۴۹
۱۲	جھنگ	۱۲		۹
۱۳	کوہاٹ	۵۱		۵۰
۱۴	لاڑکانہ	۱۴	۲	۴

نمبر شمار	ضلع	بندوق	پستول	ریوالور
۱۵	مکران	۷	۲	۶
۱۶	خاران			
۱۷	سکھر	۱۸۷	۶	۸
۱۸	گجرات	۴		۴
۱۹	شیخوپورہ	۹۱		۳۸
۲۰	مردان	۹۷		۹۵
۲۱	دادو	۳۲۴		۴۹
۲۲	سیالکوٹ	۳۵	۳	۱۲
۲۳	ذھوب	۸	۶	۳
۲۴	میانوالی	۲۸		۶
۲۵	گوجرانوالہ	۵۷		۷۳
۲۶	رحیم یار خان	۵۳		۵
۲۷	کراچی	۷۶		۳۹
۲۸	ڈی جی خان	۱۶		۱۱
۲۹	نواب شاہ	۱۴۱		۲۶
۳۰	لاہور	۱۱۲		۱۲۹

نمبر شمار	ضلع	بندوق	پستول	ریوالور
۳۱	کیمبل پور	۲۴		۱۲
۳۲	ملتان	۴		۵
۳۳	خیر پور	۱۳	۳	۴
۳۴	تھٹھہ	۲۰	۱	۲۳
۳۵	بھاولپور	۱۵	۲	۱
۳۶	پشاور	۲۰۹		۱۴۹
۳۷	بھاول نگر	۳۲	۲	۶
۳۸	ہزارہ	۱۵۷		۸۶
۳۹	تھرپارکر	۲۸		۴۶
۴۰	ڈی آئی خان	۵۷	۱۷	۶
۴۱	کوئٹہ/پشین	۸۶	۵۰	۷۲
۴۲	چھگائی	۲	۷	
۴۳	کچھی	۲۴		
۴۴	سرگودھا	۲۰		۳۸
۴۵	قلات	۳۸	۲	۳
۴۶	حیدر آباد	۱۹۵	۷	۱۳

اکتوبر ۱۹۶۳ سے ۳۱-۱۰-۱۹۶۶ء تک بندوقوں - پستولوں اور ریوالوروں کے جاری کردہ لائسنسوں کی ماہوار تعداد مع ان میں اضافے کی وجوہ

دسمبر ۱۹۶۳ء

نمبر شمار	ضلع	بندوق	پستول	ریوالور
۱	ساہیوال	۴۷		۲۲
۲	لس بیلہ	۲	۲	۱
۳	جہلم	۳۱		۴
۴	لورا لائی		۸	۱
۵	لائل پور	۲۰۵		۲۱۴
۶	راولپنڈی	۳۹		۳۳
۷	سانگھڑ	۷۴	۱۷	۳۰
۸	مظفر گڑھ	۲۶		
۹	سبی	۱		
۱۰	بنوں	۲۲	۱۲	۲۲
۱۱	جیکب آباد	۳۷۵		۹۳
۱۲	جھنگ	۴۷		۲۰
۱۳	کوہاٹ	۵۱		۳۳
۱۴	لاڑکانہ	۲۵		۳

نمبر شمار	ضلع	بندوق	پستول	ریوالور
۱۵	مکران	۲	۲	۱
۱۶	خاران			
۱۷	سکھر	۱۵۰	۲	۱۱
۱۸	گجرات	۵		۱۰
۱۹	شیخوپورہ	۲۲۹		۸۴
۲۰	مردان	۵۱		۲۱
۲۱	دادو	۶۱۰		۵۶
۲۲	سیالکوٹ	۳۳	۳	۱۷
۲۳	ذھوب	۶	۲۰	۳
۲۴	میانوالی	۵۳		۳
۲۵	گوجرانوالہ	۲۲۲		۷۴
۲۶	رحیم یار خان	۷۱	۱	۶
۲۷	کراچی	۱۲۱		۱۹۶
۲۸	ڈی جی خان	۵۳	۱	۱
۲۹	نواب شاہ	۱۴۶		۴۲
۳۰	لاہور	۱۲۲		۵۷

نمبر شمار	ضلع	بندوق	پستول	ریوالور
۳۱	کیمبل پور	۱۶	۲	۱۷
۳۲	ملتان			۲
۳۳	خیر پور	۱۴	۱	۳
۳۴	تھٹھہ	۲۶	۱	۵
۳۵	بھاولپور	۱۳		۴
۳۶	پشاور	۱۵۲		۱۰۵
۳۷	بھاول نگر	۶	۱	۵
۳۸	ہزارہ	۱۳۳		۱۱۶
۳۹	تھرپارکر	۳۹		۴۹
۴۰	ڈی آئی خان	۴۹	۱۶	۶
۴۱	کوئٹہ/پشین	۸۸	۴۴	۶۱
۴۲	چھکائی	۱۲	۸	۴
۴۳	کچھی	۱۹		
۴۴	سرگودھا	۱۶		۵۹
۴۵	قلات	۳۸		
۴۶	حیدر آباد	۳۲۱	۱۲	۲۰

اکتوبر ۱۹۶۴ء سے ۳۱-۱۰-۱۹۶۶ء تک بندوقوں ۔ پستولوں اور ریوالوروں کے جاری کردہ لائسنسوں کی ماہوار تعداد مع ان میں اضافے کی وجوہ

جنوری ۱۹۶۵ء

نمبر شمار	ضلع	بندوق	پستول	ریوالور
۱	ساہیوال	۴۷		۳۴
۲	لعل بیلہ	۲	۱	
۳	جہلم	۱۰		۴۲
۴	لورا لائی		۵	
۵	لائل پور	۴۵۷		۵۷۶
۶	راولپنڈی	۶۴		۴۵
۷	سانگھڑ	۱۷۲	۲۵	۶۹
۸	مظفر گڑھ	۹۵		۷
۹	سبی	۴		۴
۱۰	بنوں	۲۵	۲۰	۲۰
۱۱	جیکب آباد	۵۰۱		۱۴۵
۱۲	جھنگ	۴۵		۶
۱۳	کوہاٹ	۶۹		۸۶
۱۴	لاڑکانہ	۴۳	۱	۹

نمبر شمار	ضلع	بندوق	پستول	ریوالور
۱۵	مکران	۱۵	۸	۳
۱۶	خاران	۸		
۱۷	سکھر	۳۶۰	۱۰	۸۰
۱۸	گجرات	۱۴		۲۰
۱۹	شیخوپورہ	۵۲۷		۱۲۳
۲۰	مردان	۹۱۰		۵۷۵
۲۱	دادو	۴۲۱		۲۳۶
۲۲	سیالکوٹ	۶۰	۱۱	۸۴
۲۳	ذھوب	۲۳	۲۲	۱۸
۲۴	میانوالی	۱۰۳		۱۶
۲۵	گوجرانوالہ	۲۶۳		۷۰۷
۲۶	رحیم یار خان	۱۳۵	۴	۱۸
۲۷	کراچی	۷۶		۷۱
۲۸	ڈی جی خان	۸۵		۱۳
۲۹	نواب شاہ	۱۷۰		۷۲
۳۰	لاہور	۴۴		۴۸

نمبر شمار	ضلع	بندوق	پستول	ریوالور
۳۱	کیمبل پور	۸۷	۳	۱۵
۳۲	ملتان	۶۱		۴
۳۳	خیر پور	۶۵	۲۴	۱۶
۳۴	ٹھٹھہ	۴۳	۱	۱۲
۳۵	بہاولپور	۶۷	۵	۲۸
۳۶	پشاور	۲۵۵		۳۵۵
۳۷	بہاول نگر	۴۶	۷	۲۳
۳۸	ہزارہ	۱۹۳		۱۰۳
۳۹	تھرپارکر	۶۵		۷۲
۴۰	ڈی آئی خان	۱۲۳	۱۳	۷۳
۴۱	کوئٹہ/پشین	۱۱۳	۵۲	۱۰۳
۴۲	چھکانی	۹	۱	۴
۴۳	کچھی	۳۳		
۴۴	سرگودھا	۴۳۹		۴۷۸
۴۵	قلات	۷۲	۱	۳
۴۶	حیدر آباد	۵۷۶	۵۴	۸۸

اکتوبر ۱۹۶۴ء سے ۳۱-۱۰-۱۹۶۶ء تک بندوقوں ۔ پستولوں اور ریوالوروں کے جاری کردہ لائسنسوں کی ماہوار تعداد مع ان میں اضافے کی وجوہ

فروری ۱۹۶۵

نمبر شمار	ضلع	بندوق	پستول	ریوالور
۱	ساہیوال	۳۶		۵۴
۲	لس بیلہ	۴		۱
۳	جہلم	۶۲		۱۸
۴	لورالائی	۲	۹	۱
۵	لائل پور	۱۳۵		۱۲۴
۶	راولپنڈی	۲۲		۲۰
۷	سانگھڑ	۹۹	۵	۱۹
۸	مظفر گڑھ	۱۵۷		۲۱
۹	سبی	۴	۳	۲
۱۰	بنوں	۶۵	۲۰	۲۰
۱۱	جیکب آباد	۲۷۶		۷۰
۱۲	جھنگ	۴۷		۳
۱۳	کوہاٹ	۴۲		۶۸
۱۴	لاڑکانہ	۲۸	۱	۳

نمبر شمار	ضلع	بندوق	پستول	ریوالور
۱۵	مکران	۲	۲	
۱۶	خاران	۱۰	۱	
۱۷	سکھر	۲۰۳		۱۲
۱۸	گجرات	۱۴		۱۲
۱۹	شیخوپورہ	۲۹۷		۶۱
۲۰	مردان	۴۲۰		۲۷۹
۲۱	دادو	۲۸۴		۹۹
۲۲	سیالکوٹ	۳۰	۷	۵۶
۲۳	ذھوب	۲۴	۲۰	۷
۲۴	میانوالی	۷۱		۲۸
۲۵	گوجرانوالہ	۲۹۹		۴۶۷
۲۶	رحیم یار خان	۸۱		۵
۲۷	کراچی	۸۸		۹۳
۲۸	ڈی جی خان	۸۹		۵
۲۹	نواب شاہ	۱۵۶		۲۷
۳۰	لاہور	۱۴۳		۱۶۱

نمبر شمار	ضلع	بندوق	پستول	ریوالور
۳۱	کیمبل پور	۶۶		۱۱
۳۲	ملتان	۶۰		۲۱
۳۳	خیر پور	۳۸	۹	۱۰
۳۴	تھٹھہ	۳۸	۱	۲۲
۳۵	بھاولپور	۱۱۶	۶	۵۹
۳۶	پشاور	۲۰۲		۲۷۶
۳۷	بھاول نگر	۵۲	۲	۱۹
۳۸	ہزارہ	۱۰۸		۹۱
۳۹	تھرپارکر	۲۸		۵۱
۴۰	ڈی آئی خان	۷۶	۱۱	۳۶
۴۱	کوئٹہ/پشین	۶۸	۳۷	۲۸
۴۲	چھگائی	۵	۱	۶
۴۳	کچھی	۵۷		
۴۴	سرگودھا	۵۳۶		۳۲۴
۴۵	قلات	۳۳		
۴۶	حیدر آباد	۴۳۹	۴۸	۸۱

اکتوبر ۱۹۶۴ء سے ۳۱-۱۰-۱۹۶۶ء تک بندوقوں، پستولوں اور ریوالوروں کے جاری کردہ لائسنسوں کی ماہوار تعداد مع ان میں اضافے کی وجوہ

مارچ ۱۹۶۵ء

نمبر شمار	ضلع	بندوق	پستول	ریوالور
۱	ساہیوال	۸۵		۶۲
۲	لیہ	۶	۱	۲
۳	جہلم	۵۰		۳۷
۴	لورا لائی	۱	۱	۱
۵	لائل پور	۱۰۲		۱۵۲
۶	راولپنڈی	۳۷		۴۶
۷	سانگھڑ	۱۳۷	۲۵	۶۹
۸	مظفر گڑھ	۲۱۹		۲۶
۹	میرپور	۱۰	۲	۴
۱۰	بنوں	۶۵	۲۰	۲۰
۱۱	جیکب آباد	۴۱۸		۱۵۶
۱۲	جھنگ	۱۳۷		۳۰
۱۳	کوہاٹ	۳۱۹		۲۳۸
۱۴	لاڑکانہ	۲۷۳	۱	۱۵

نمبر شمار	ضلع	بندوق	پستول	ریوالور
۱۵	مکران	۱۵	۳	۳
۱۶	خاران	۷		۲
۱۷	سکھر	۲۰۰	۵	۶۹
۱۸	گجرات	۵۰		۲۲
۱۹	شیخوپورہ	۵۵۹		۲۱۵
۲۰	مردان	۲۸۱		۱۳۸
۲۱	دادو	۱۹۷		۱۲۷
۲۲	سیالکوٹ	۷۵	۱	۲۱
۲۳	ژھوب	۱۵	۱۹	۷
۲۴	میانوالی	۶۲		۸
۲۵	گوجرانوالہ	۷۲		۳۶۵
۲۶	رحیم یار خان	۱۲		۷
۲۷	کراچی	۲۰۰		۲۸۲
۲۸	ڈی جی خان	۱۶۳		۱۲
۲۹	نواب شاہ	۱۶۱		۱۴۹
۳۰	لاہور	۴۴۲		۸۶۹

نمبر شمار	ضلع	پستول	ریوالور
۳۱	کیمبل پور	۱۰۲	۲
۳۲	ملتان	۹۶	۲۹۰
۳۳	خیر پور	۳۲	۱۸
۳۴	ٹھٹھہ	۱۴۷	۵
۳۵	بہاولپور	۹۸	۱۰
۳۶	پشاور	۲۵۰	۱۷۳
۳۷	بہاول نگر	۵۹	۲
۳۸	ہزارہ	۲۵۱	۱۷۲
۳۹	تھرپارکر	۷۱	۳۷
۴۰	ڈیرہ آئی خان	۶۷	۱۳
۴۱	کوئٹہ/پشین	۷۲	۲۳
۴۲	چھکائی	۱۹	۶
۴۳	کچھی	۲۶	
۴۴	سرگودھا	۳۶۲	۳۲۳
۴۵	قلات	۳۳	۷
۴۶	حیدر آباد	۶۱۲	۷۰

اکتوبر ۱۹۶۴ء سے ۳۱-۱۰-۱۹۶۶ء تک بندوقوں ۔ پستولوں اور ریوالوروں کے جاری کردہ لائسنسوں کی ماہوار تعداد مع ان میں اضافے کی وجوہ

اپریل ۱۹۶۵ء

نمبر شمار	ضلع	بندوق	پستول	ریوالور
۱	ساہیوال	۲۱		۳۰
۲	لس بیلہ	۷	۱	۲۰
۳	جہلم	۷۴		۱۶
۴	لورا لائی		۲	۱
۵	لائل پور	۱۳۶		۱۶۲
۶	راولپنڈی	۳۲		۲۳
۷	سانگھڑ	۵۶	۷	۳۵
۸	مظفر گڑھ	۱۳		۲۳
۹	سبی	۶	۴	۱۰
۱۰	بنوں	۶۵	۲۰	۲۰
۱۱	جیکب آباد	۳۰۴		۶۳
۱۲	جھنگ	۸۹		۳
۱۳	کوہاٹ	۱۷۴		۱۹۹
۱۴	لاڑکانہ	۳۵	۱	۲

نمبر شمار	ضلع	بندوق	پستول	ریوالور
۱۵	مکران	۲۱	۲	۳
۱۶	خاران	۲	۲	۵
۱۷	سکھر	۲۰۰	۴	۹۰
۱۸	گجرات	۶۴		۵
۱۹	شیخوپورہ	۳۳۹		۷۲
۲۰	مردان	۳۲		۲۲
۲۱	دادو	۱۳۱		۹۱
۲۲	سیالکوٹ	۴۵	۵	۴۴
۲۳	ذھوب	۲۵	۱۲	۴
۲۴	میانوالی	۱۰۶		۳۳
۲۵	گوجرانوالہ	۳۰۱		۴۱۱
۲۶	رحیم یار خان	۷۱		۴
۲۷	کراچی	۹۰		۱۹۳
۲۸	ڈی جی خان	۱۰۲		۱
۲۹	نواب شاہ	۲۲۳		۵۵
۳۰	لاہور	۲۴۰		۳۲۵

نمبر شمار	ضلع	بندوق	پستول	ریوالور
۳۱	کیمبل پور	۴۶	۶	۱۴
۳۲	ملتان	۱۲۲		۲۱
۳۳	خیر پور	۲۸	۲۱	۷
۳۴	تھٹھہ	۳۶		۲۲
۳۵	بھاولپور	۳۰	۲۰	۳۱
۳۶	پشاور	۲۵۵		۲۶۲
۳۷	بھاول نگر	۳۱		۴
۳۸	ہزارہ	۱۷۲		۱۳۵
۳۹	تھرپارکر	۸۱		۳۸
۴۰	ڈی آئی خان	۵۶	۲۳	۲۰
۴۱	کوئٹہ/پشین	۶۶	۲۶	۵۶
۴۲	چھکائی	۱۲	۱	۱
۴۳	کچھی	۱۱		
۴۴	سرگودھا	۳۲۸		۲۲۷
۴۵	قلات	۳۲	۲	۴
۴۶	حیدر آباد	۴۱۵	۴۵	۷۳

اکتوبر ۱۹۶۴ء سے ۳۱-۱۰-۱۹۶۶ء تک بندوقوں ۔ پستولوں اور ریوالوروں کے جاری کردہ لائسنسوں کی ماہوار تعداد مع ان میں اضافے کی وجوہ

مئی ۱۹۶۵

نمبر شمار	ضلع	بندوق	پستول	ریوالور
۱	ساہیوال	۱۸		۳۵
۲	لعل بیلہ	۸	۱	۱
۳	جہلم	۲۲		۲۰
۴	لورالائی	۵	۲	۲
۵	لائل پور	۳۰۶		۱۶۱
۶	راولپنڈی	۵۶		۴۲
۷	سانگھڑ	۱۲۱	۸	۲۹
۸	مظفر گڑھ	۱۲۷		۲۱
۹	سبی	۲		
۱۰	بنوں	۶۵	۲۰	۲۰
۱۱	جیکب آباد	۳۱۲		۵۴
۱۲	جھنگ	۱۳۶		۳۰
۱۳	کوہاٹ	۱۳۹		۱۴۱
۱۴	لاڑکانہ	۴۰	۳	۳

نمبر شمار	ضلع	بندوق	پستول	ریوالور
۱۵	مکران	۱۳	۱	۲
۱۶	خاران	۳	۲	۲
۱۷	سکھر	۵۰	۶	۳
۱۸	گجرات	۸۰		۳۰
۱۹	شیخوپورہ	۴۷۸		۶۶
۲۰	مردان	۵۱۳		۲۴۹
۲۱	دادو	۲۵۷		۷۷
۲۲	سیالکوٹ	۵۰	۳	۳۴
۲۳	ذھوب	۱۷	۲۰	۷
۲۴	میانوالی	۱۴۸		۲۱
۲۵	گوجرانوالہ	۹۷۳		۱۰۲۰
۲۶	رحیم یار خان	۱۱۸	۳	۱۴
۲۷	کراچی	۱۹۱		۲۷۹
۲۸	ڈی جی خان	۷۹		۴
۲۹	نواب شاہ	۱۶۶		۹۱
۳۰	لاہور	۳۵		۶۵

نمبر شمار	ضلع	بندوق	پستول	ریوالور
۳۱	کیمبل پور	۸۵	۳	۱۱
۳۲	ملتان	۱۰۶		۳۹
۳۳	خیر پور	۸۲	۹	۱۸
۳۴	ٹھٹھہ	۴۸	۱	۲۲
۳۵	بھاولپور	۳۶	۸	۲۷
۳۶	پشاور	۲۹۹		۲۹۷
۳۷	بھاول نگر	۸۹	۱۰	۴۹
۳۸	ہزارہ	۱۹۴		۱۲۳
۳۹	تھرپارکر	۱۰		۲۷
۴۰	ڈی آئی خان	۱۱۷	۱۳	۸۶
۴۱	کوئٹہ/پشین	۷۴	۶۱	۷۱
۴۲	چھکائی	۴	۶	۵
۴۳	کچھی	۲۸		
۴۴	سرگودھا	۲۵۹		۲۴۳
۴۵	قلات	۴۶	۷	۴
۴۶	حیدر آباد	۳۷۶	۱۱۴	۱۴۳

اکتوبر ۱۹۶۴ سے ۳۱-۱۰-۱۹۶۶ء تک بندوقوں - پستولوں اور ریوالوروں کے جاری کردہ لائسنسوں کی ماہوار تعداد مع ان میں اضافے کی وجوہ

جون ۱۹۶۵ء

نمبر شمار	ضلع	بندوق	پستول	ریوالور
۱	ساہیوال	۲۳		۴۰
۲	لیہ بیلہ	۶	۱	۱
۳	جہلم	۲۸		۲۳
۴	لورا لائی		۱	
۵	لائل پور	۱۴۰		۱۲۴
۶	راولپنڈی	۶۷		۱۴
۷	سانگھڑ	۹۰	۹	۲۵
۸	مظفر گڑھ	۱۰۸		۱۸
۹	سبی	۶	۲	۳
۱۰	بنوں	۶۵	۱۹	۲۰
۱۱	جیکب آباد	۷۰		۱۱
۱۲	جھنگ	۴۹		۱۲۷
۱۳	کوہاٹ	۷۸	۱۱۷	۵
۱۴	لاڑکانہ	۲۶		۹

نمبر شمار	ضلع	بندوق	پستول	ریوالور
۱۵	مکران	۱۶	۳	۴
۱۶	خاران	۶		
۱۷	سکھر	۱۵۰	۳	۲۶
۱۸	گجرات	۴۸		۱۰
۱۹	شیخوپورہ	۷۲۳		۳۶
۲۰	منٹگمری	۶۷		۶۴
۲۱	لائلپور	۲۲۹		۴۱
۲۲	سیالکوٹ	۳۵	۲	۶
۲۳	جھنگ	۲۲	۸	۳
۲۴	میانوالی	۹۴		۶
۲۵	گوجرانوالہ	۳۶۱		۳۱۳
۲۶	رحیم یار خان	۱۳۷	۷	۱۳
۲۷	کراچی	۱۶۳		۱۱۲
۲۸	ڈیرہ جی خان	۱۸		۳
۲۹	نواب شاہ	۱۳۵		۳۳
۳۰	لاہور	۱۶۴		۱۳۵

نمبر شمار	ضلع	بندوق	پستول	ریوالور
۳۱	کیمبل پور	۴۵	۲	۲۹
۳۲	ملتان	۷۱		۲۸
۳۳	خیر پور	۲۳	۱۲	۱۵
۳۴	تھٹھہ	۵۱	۱	۱۸
۳۵	بھاولپور	۳۳	۲	۳۱
۳۶	پشاور	۵۳۳		۴۳۲
۳۷	بھاول نگر	۸۵	۳	۵۵
۳۸	ہزارہ	۷۹		۹۲
۳۹	تھرپارکر	۵۷		۵۳
۴۰	ڈی آئی خان	۱۸	۴۰	۴۵
۴۱	کوئٹہ/پشین	۱۰۰	۷۳	۱۰۸
۴۲	چھکائی	۹	۶	۱۹
۴۳	کچھی	۲۰		
۴۴	سرگودھا	۲۶۳		۲۶۹
۴۵	قلات	۵۴	۵	۲
۴۶	حیدر آباد	۳۵۷	۵۱	۷۵

اکتوبر ۱۹۶۴ء سے ۳۱-۱۰-۱۹۶۶ء تک بندوقوں ۔ پستولوں اور ریوالوروں کے جاری کردہ لائسنسوں کی ماہوار تعداد مع ان میں اضافے کی وجوہ

جولائی ۱۹۶۵ء

نمبر شمار	ضلع	بندوق	پستول	ریوالور
۱	ساہیوال	۱۲۰		۴۶
۲	لس بیلہ	۱۰	۱	۱
۳	جہلم	۱۶		۷
۴	لورا لائی	۷	۱۴	۶
۵	لائل پور	۸۸		۷۶
۶	راولپنڈی	۵۲		۴۳
۷	سانگھڑ	۷۸	۱۲	۲۹
۸	مظفر گڑھ	۹۹		۲۱
۹	سبی	۱۰	۵	۴
۱۰	بنوں	۶۵	۱۹	۲۰
۱۱	جیکب آباد	۶۵		۱۸
۱۲	جھنگ	۳۰		۲۵
۱۳	کوہاٹ	۴۹	۷۹	۵
۱۴	لاڑکانہ	۲۵		۲

نمبر شمار	ضلع	بندوق	پستول	ریوالور
۱۵	مکران	۹	۷	۴
۱۶	خاران	۶	۲	
۱۷	سکھر	۱۸۶		۲۴
۱۸	گجرات	۳۰		۴
۱۹	شیخوپورہ	۲۴۲		۳۲
۲۰	مردان	۱۲۰۳		۵۴۶
۲۱	دادو	۱۸۴		۲۶
۲۲	سیالکوٹ	۳۰	۴	۷
۲۳	ذھوب	۱۰	۱۲	۹
۲۴	میانوالی	۱۲۱		۷
۲۵	گوجرانوالہ	۹۱		۱۰۹
۲۶	رحیم یار خان	۸۱	۵	۱۴
۲۷	کراچی	۱۴۹		۸۲
۲۸	ڈی جی خان	۹۳		۱۱
۲۹	نواب شاہ	۱۵۶		۳۱
۳۰	لاہور	۱۹۵		۱۲۳

نمبر شمار	ضلع	بندوق	پستول	ریوالور
۳۱	کیمبل پور	۵۵	۲	۱۵
۳۲	ملتان	۸۷		۳۱
۳۳	خیر پور	۲۷	۱۴	۱۶
۳۴	تھٹھہ	۴۷	۹	۱۱
۳۵	بھاولپور	۶۰	۳	۳۲
۳۶	پشاور	۲۵۹		۱۸۹
۳۷	بھاول نگر	۴۹	۲	۱۵
۳۸	ہزارہ	۱۱۴		۱۱۹
۳۹	تھرپارکر	۳۱		۲۰
۴۰	ڈی آئی خان	۲۹۳	۱۰	۱۱۳
۴۱	کوئٹہ/پشین	۱۰۳	۹۴	۱۳۸
۴۲	چھکالی	۱۵		۱۷
۴۳	کچھی	۸۶	۱	
۴۴	سرگودھا	۱۱۹		۹۲
۴۵	قلات	۲۷	۱	۷
۴۶	حیدر آباد	۳۴۵	۵۶	۷۴

اکتوبر ۱۹۶۴ سے ۳۱-۱۰-۱۹۶۶ء تک بندوقوں - پستولوں اور ریوالوروں کے جاری کردہ لائسنسوں کی ماہوار تعداد مع ان میں اضافے کی وجوہ

اگست ۱۹۶۵ء

نمبر شمار	ضلع	بندوق	پستول	ریوالور
۱	ساہیوال	۱۳۲		۴۲
۲	لس بیلہ	۹	۱	۱
۳	جہلم	۱۴		۸
۴	لورا لائی		۴	
۵	لائل پور	۱۰۸		۷۴
۶	راولپنڈی	۱۱۶		۲۱۰
۷	سانگھڑ	۸	۲	۴
۸	مظفر گڑھ	۱۹۴		۵۶
۹	سبی	۲		۱
۱۰	بنوں	۶۵	۱۹	۲۰
۱۱	جیکب آباد	۶۳		۱۰
۱۲	جھنگ	۴۳		۲۷
۱۳	کوہاٹ	۵۳		۶۶
۱۴	لاڑکانہ	۱۲	۱	۲

نمبر شمار	ضلع	بندوق	پستول	ریوالور
۱۵	سکران	۳		
۱۶	خاران	۴		۱
۱۷	سکھر	۱۱		۲
۱۸	گجرات	۳۰		۵
۱۹	شیخوپورہ	۱۳۰		۱۹
۲۰	مردان	۸۰۲		۳۹۹
۲۱	دادو	۱۴۵		۹۸
۲۲	سیالکوٹ	۷۷	۵	۸
۲۳	ذھوب	۱۵	۹	۴
۲۴	میانوالی	۶۵		۳
۲۵	گوجرانوالہ	۲۱		۸
۲۶	رحیم یار خان	۱۳۲	۱	۱
۲۷	کراچی	۱۸۴		۱۰۱
۲۸	ڈی جی خان	۷۵		۹
۲۹	نواب شاہ	۱۴۸		۵۵
۳۰	لاہور	۲۳۱		۲۳۰

نمبر شمار	ضلع	بندوق	پستول	ریوالور
۳۱	کیمبل پور	۵۰	۱	۳۴
۳۲	ملتان	۱۰۸		۱۶
۳۳	خیر پور	۲۸	۳	۱۷
۳۴	ٹھٹھہ	۵۱	۲	۳
۳۵	بھاولپور	۱۹	۳	۹
۳۶	پشاور	۲۷۷		۱۷۵
۳۷	بھاول نگر	۶۹	۱	۲۳
۳۸	ہزارہ	۷۸		۱۰۶
۳۹	تھرپارکر	۱۶		۶
۴۰	ڈی آئی خان	۲۲۳	۲۰	۷۸
۴۱	کوئٹہ/پشین	۳۳	۲۷	۳۴
۴۲	چھکائی	۱۱	۲	۹
۴۳	کچھی	۱۹		
۴۴	سرگودھا	۴۵		۴۷
۴۵	قلات	۴۴	۶	۹
۴۶	حیدر آباد	۳۰۵	۱۸	۲۱

اکتوبر ۱۹۶۴ء سے ۳۱-۱۰-۱۹۶۶ء تک بندوقوں - پستولوں اور ریوالوروں کے جاری کردہ لائسنسوں کی ماہوار تعداد مع ان میں اضافے کی وجوہ

ستمبر ۱۹۶۵

نمبر شمار	ضلع	بندوق	پستول	ریوالور
۱	ساہیوال	۱۲۶		۵۴
۲	لس بیلہ	۷	۱	۱
۳	جہلم	۲۳۰		۲۲
۴	لورالائی		۱	
۵	لائل پور	۱۰۴		۴۳
۶	راولپنڈی	۳۲۱		۱۲۳
۷	سانگھڑ	۴۸	۲	۱۳
۸	مظفر گڑھ	۸۹		۲۰
۹	سبی	۱		
۱۰	بنوں	۶۵	۱۹	۲۰
۱۱	جیکب آباد	۹۳		۱۹
۱۲	جھنگ	۱۲		۲۱
۱۳	کوہاٹ	۴۰		
۱۴	لاڑکانہ	۳۳	۴	۱

نمبر شمار	ضلع	بندوق	پستول	ریوالور
۱۵	مکران	۷	۱	۳
۱۶	خاران	۴		
۱۷	سکھر	۲۷۶	۲	۳۶
۱۸	گجرات	۹۲		۵
۱۹	شیخوپورہ	۲۸۸		۴۹
۲۰	مردان	۳۱۹		۱۶۳
۲۱	دادو			
۲۲	سیالکوٹ	۳۲۷	۶	۱۸
۲۳	ذھوب	۱۸	۱۷	۹
۲۴	میانوالی	۶۷		۱۳
۲۵	گوجرانوالہ	۱۲۳		۵۴
۲۶	رحیم یار خان	۴۹۷	۸	۹
۲۷	کراچی	۲۸۱		۲۳۹
۲۸	ڈی جی خان	۱۴۹		۹
۲۹	نواب شاہ	۱۳۴		۲۷
۳۰	لاھور	۱۳۱۰		۱۶۱۹

نمبر شمار	ضلع	بندوق	پستول	ریوالور
۳۱	کیمبل پور	۲۳۰	۷	۱۵
۳۲	ملتان	۲۱۳		۱۳
۳۳	خیر پور	۸۵	۳۰	۲۹
۳۴	ٹھٹھہ	۳۸	۱	۸
۳۵	بھاولپور	۲۱۵	۹	۳۷
۳۶	پشاور	۱۸۶		۱۵۹
۳۷	بھاول نگر	۱۳۱	۴	۳۰
۳۸	ہزارہ	۱۵۳		۱۳۶
۳۹	تھرپارکر	۱۳		۱۱
۴۰	ڈی آئی خان	۲۳۰	۱۰	۷
۴۱	کوئٹہ/پشین	۲۲	۱۹	۳۲
۴۲	چھکائی	۴		۱۳
۴۳	کچھی	۲۸	۲	۳
۴۴	سرگودھا	۱۴۹		۲۸۳
۴۵	قلات	۴۴	۷	۲
۴۶	حیدر آباد	۵۰۳	۱۵	۲۹

اکتوبر ۱۹۶۴ء سے ۳۱-۱۰-۱۹۶۶ء تک بندوقوں ۔ پستولوں اور ریوالوروں کے جاری کردہ لائسنسوں کی ماہوار تعداد مع ان میں اضافے کی وجوہ

اکتوبر ۱۹۶۵ء

نمبر شمار	ضلع	بندوق	پستول	ریوالور
۱	ساہیوال	۱۷۹		۳۵
۲	لس بیلہ	۱۱	۱	۱
۳	جہلم	۲۱۹		۲۳
۴	لورا لائی	۲	۵	۱
۵	لائل پور	۲۶		۱۸
۶	راولپنڈی	۲۷۷		۳۶
۷	سانگھڑ	۴۷		۸
۸	مظفر گڑھ	۵۰		۵
۹	سبی	۵		۲
۱۰	بنوں	۶۵	۱۹	۱۹
۱۱	جیکب آباد	۵۸		۱۵
۱۲	جھنگ	۳۴		۲۰
۱۳	کوہاٹ	۱۰۴		۲۶۵
۱۴	لاڑکانہ	۳۰	۱	۳

نمبر شمار	ضلع	بندوق	پستول	ریوالور
۱۵	مکران	۴	۵	۱
۱۶	حاران	۳		
۱۷	سکھر	۵۴	۳	۲۸
۱۸	گجرات	۱۷		۳
۱۹	شیخوپورہ	۱۱۰		۳۴
۲۰	مردان	۷۰		۳۶
۲۱	دادو	۱۲۲		۶۶
۲	سیالکوٹ	۹۳۵	۲	۱۰
۲۳	ذھوب	۱۸	۸	۵
۲۴	میانوالی	۸۰		۱۸
۲۵	گوجرانوالہ	۱۲۱		۵۵
۲۶	رحیم یار خان	۱۷۸	۳	۱۷
۲۷	کراچی	۳۳۳		۳۳۱
۲۸	ڈی جی خان	۶۹		۵
۲۹	نواب شاہ	۹۸		۱۵
۳۰	لاہور	۱۷۱۰		۲۴۳۵

نمبر شمار	ضلع	بندوق	پستول	ریوالور
۳۱	کیمبل پور	۱۹۲	۴	۲۳
۳۲	ملتان	۹		۵
۳۳	خیر پور	۱۲۷	۲۰	۱۸
۳۴	ٹھٹھہ	۴۹		
۳۵	بھاولپور	۱۳۰	۸	۲۹
۳۶	پشاور	۲۲۷		۱۸۶
۳۷	بھاول نگر	۱۰۳	۵	۲۱
۳۸	ہزارہ	۱۳۰		۱۴۳
۳۹	تھرپارکر	۲۵		۲
۴۰	ڈی آئی خان	۱۹۵	۲۳	۷۵
۴۱	کوئٹہ/پشین	۱۱	۲۰	۲۵
۴۲	جھگائی	۹		۹
۴۳	کچھی	۱۰	۱	۳
۴۴	سرگودھا	۲۱۸		۵۴
۴۵	قلات	۵۴	۴	۳
۴۶	حیدر آباد	۲۷۶	۳۳	۵۴

اکتوبر ۱۹۶۳ء سے ۳۱-۱۰-۱۹۶۶ء تک بندوقوں ۔ پستولوں اور ریوالوروں کے جاری کردہ لائسنسوں کی ماہوار تعداد مع ان میں اضافے کی وجوہ

نومبر ۱۹۶۵

نمبر شمار	ضلع	بندوق	پستول	ریوالور
۱	ساہیوال	۱۷۲		۴۰
۲	لس بیلہ	۱۰	۱	۲
۳	جہلم	۱۳۱		۲۵
۴	لورالائی	۱	۱	
۵	لائل پور	۳۰		۲۶
۶	راولپنڈی	۱۲۱		۲۶
۷	میانکھڑ	۵۱		۲
۸	مظفر گڑھ	۳۳		۳
۹	سبی	۹	۲	۳
۱۰	بنوں	۶۵	۱۹	۱۹
۱۱	جیکب آباد	۵۱		۹
۱۲	جھنگ	۱۷		۱۷
۱۳	کوہاٹ	۲۵۶		۹۸
۱۴	لاڑکانہ	۲۳		۱

نمبر شمار	ضلع	بندوق	پستول	ریوالور
۱۵	مکران	۶	۳	۳
۱۶	خاران	۳	۱	۱
۱۷	سکھر	۳۲		۳
۱۸	گجرات	۲۹		۵
۱۹	شیخوپورہ	۷۰	۱۷	۱۷
۲۰	مردان	۱۱۰		۷۶
۲۱	دادو	۸۰		۲۳
۲۲	سیالکوٹ	۷۳۹	۷	۹
۲۳	ذھوب	۲۲	۱۰	۶
۲۴	میانوالی	۳۰		۸
۲۵	گوجرانوالہ	۱۰۶		۳۲
۲۶	رحیم یار خان	۲۱۳	۷	۲۹
۲۷	کراچی	۲۳۸		۱۳۵
۲۸	ڈی جی خان	۶۳		۳
۲۹	نواب شاہ	۸۷		۱۷
۳۰	لاہور	۹۵۶		۱۵۰۵

نمبر شمار	ضلع	بندوق	پستول	ریوالور
۳	کیمبل پور	۱۳۳	۴	۱۹
۳۲	ملتان	۴		۳
۳۳	خیر پور	۶۴	۱۵	۱۹
۳۴	ٹھٹھہ	۳۶		۱
۳۵	بہاولپور	۶۷	۳	۱۱
۳۶	پشاور	۱۳۷		۱۹۷
۳۷	بہاول نگر	۸۸	۲	۹
۳۸	ہزارہ	۸۷		۱۳۷
۳۹	تھرپارکر	۳۴		۷
۴۰	ڈی آئی خان	۱۵۷	۱۳	۷۰
۴۱	کوئٹہ/پشین	۳۷	۲۴	۲۰
۴۲	چھکانی	۸		۴
۴۳	کچھی	۲۵	۲	۲
۴۴	سرگودھا	۲۶		۲۹
۴۵	قلات	۴۰	۱	۱
۴۶	حیدر آباد	۲۵۳	۷	۲۱۶

اکتوبر ۱۹۶۴ء سے ۳۱-۱۰-۱۹۶۶ء تک بندوقوں ۔ پستولوں اور ریوالوروں کے جاری کردہ لائسنسوں کی ماہوار تعداد مع ان میں اضافے کی وجوہ

دسمبر ۱۹۶۵ء

نمبر شمار	ضلع	بندوق	پستول	ریوالور
۱	ساہیوال	۱۸۶		۲۰
۲	لس بیلہ	۹		۱
۳	جہلم	۴۴		۶
۴	لورا لائی			۱
۵	لائل پور	۲۴		۳۰
۶	راولپنڈی	۱۲۱		۲۵
۷	سانگھڑ	۶۳		۲
۸	مظفر گڑھ	۵		
۹	سبی	۵	۱	۲
۱۰	بنوں	۶۵	۱۹	۱۹
۱۱	جیکب آباد	۸۸		۱۰
۱۲	جھنگ	۲۱		۱۰
۱۳	کوہاٹ	۲۵		۸۸
۱۴	لاڑکانہ	۷	۳	۲

نمبر شمار	ضلع	بندوق	پستول	ریوالور
۱۵	مکران	۹	۵	۱
۱۶	خاران	۳		
۱۷	سکھر	۲۴		۷
۱۸	گجرات	۳۵		۶
۱۹	شیخوپورہ	۲۸		۴
۲۰	مردان	۱۳۳		۱۲۴
۲۱	دادو	۵۶		۱۷
۲۲	سیالکوٹ	۷۵۹	۲	۱۸
۲۳	ژوب	۲۴	۸	۶
۲۴	میانوالی	۱۲		۴
۲۵	گوجرانوالہ	۱۱۶		۲۹
۲۶	رحیم یار خان	۱۸۳	۹	۱۵
۲۷	کراچی	۱۶۷		۱۹۲
۲۸	ڈی جی خان	۲۳		۴
۲۹	نواب شاہ	۵۰		۳۲
۳۰	لاہور	۳۴۱		۴۹۷

نمبر شمار	ضلع	بندوق	پستول	ریوالور
۳۱	کیمبل پور	۱۶۹	۱۳	۳۵
۳۲	ملتان	۵		۷
۳۳	خیر پور	۱۰۲	۷	۱۳
۳۴	ٹھٹھہ	۵۱	۱	۲
۳۵	بہاولپور	۳۲	۲	۱
۳۶	پشاور	۱۲۹		۲۳۱
۳۷	بہاول نگر	۱۵	۲	۵
۳۸	ہزارہ	۹۷		۱۶۳
۳۹	تھرپارکر	۳۱		۸
۴۰	ڈی آئی خان	۷۹	۲۳	۳۶
۴۱	کوئٹہ/پشین	۳۵	۱۸	۲۶
۴۲	چھگائی	۱		
۴۳	کچھی	۱۳		۹
۴۴	سرگودھا	۳۱		۲۳
۴۵	قلات	۳		
۴۶	حیدر آباد	۲۶۲	۱۱	۸۸

اکتوبر ۱۹۶۴ سے ۳۱-۱۰-۱۹۶۶ء تک بندوقوں ۔ پستولوں اور ریوالوروں کے جاری کردہ لائسنسوں کی ماہوار تعداد مع ان میں اضافے کی وجوہ

جنوری ۱۹۶۶ء

نمبر شمار	ضلع	بندوق	پستول	ریوالور
۱	ساہیوال	۱۷۸		۵۹
۲	لس بیلہ			
۳	جہلم	۷۳		۲۵
۴	لورا لائی		۲	۱
۵	لائل پور	۱۵		۱۳
۶	راولپنڈی	۷۳		۲۹
۷	سانگھڑ	۷۷		۸
۸	مظفر گڑھ	۶		۱
۹	سبی	۱۱		۶
۱۰	بنوں	۶۶	۳۵	۲۸
۱۱	جیکب آباد	۵۸		۱۵
۱۲	جھنگ	۲۸		۲۰
۱۳	کوہاٹ	۱۲۸		۲۸۲
۱۴	لاڑکانہ	۲۷	۲	۴

نمبر شمار	ضلع	بندوق	پستول	ریوالور
۱۵	مکران	۵	۵	۱
۱۶	خاران	۷		
۱۷	سکھر	۴۵		۴
۱۸	گجرات	۶۱		۶
۱۹	شیخوپورہ	۷۰		۱۷
۲۰	مردان	۹۸		۶۵
۲۱	دادو	۱۴۵		۴۳
۲۲	سیالکوٹ	۳۲۲	۱۰	۲۳
۲۳	ذھوب	۱۶	۱۳	۴
۲۴	میانوالی	۳۶		۹
۲۵	گوجرانوالہ	۱۵۱		۴۷
۲۶	رحیم یار خان	۲۶۳	۱۳	۲۶
۲۷	کراچی	۲۰۷		۱۳۸
۲۸	ڈی جی خاں	۷۷		۶
۲۹	نواب شاہ	۹۳		۱۳
۳۰	لاہور	۳۴۵		۵۶۶

نمبر شمار	ضلع	بندوق	پستول	ریوالور
۳۱	کیمبل پور	۱۲۰	۷	۲۷
۳۲	ملتان	۲۰		۴
۳۳	خیر پور	۴۸	۱۶	۲۵
۳۴	ٹھٹھہ	۹۰	۱	۲
۳۵	بھاولپور	۵۹	۵	۱۱
۳۶	پشاور	۲۰۹		۲۶۷
۳۷	بھاول نگر	۱۳۷	۶	۱۱
۳۸	ہزارہ	۸۷		۱۵۷
۳۹	تھرپارکر	۴۲		۱۹
۴۰	ڈی آئی خان	۱۳۰	۹۱	۳۰
۴۱	کوئٹہ/پشین	۲۸	۱۷	۲۸
۴۲	چھگائی	۱۱		۱۳
۴۳	کچھی	۳۳	۲	۸
۴۴	سرگودھا	۴۶		۵۴
۴۵	قلات	۲۳	۷	
۴۶	حیدر آباد	۳۳۱	۱۰	۳۲

اکتوبر ۱۹۶۴ء سے ۳۱-۱۰-۱۹۶۶ء تک بندوقوں ۔ پستولوں اور ریوالوروں کے جاری کردہ لائسنسوں کی ماہوار تعداد مع ان میں اضافے کی وجوہ

فروری ۱۹۶۶

نمبر شمار	ضلع	بندوق	پستول	ریوالور
۱	ساہیوال	۱۸۰		۵۰
۲	لس بیلہ	۸		
۳	جہلم	۱۵۸		۱۴
۴	لورالائی	۲		۲
۵	لائل پور	۲۳		۲۰
۶	راولپنڈی	۵۸		۳۷
۷	سانگھڑ	۴۳		-
۸	مظفر گڑھ	۲۵		۳
۹	سبی	۷	۳	۴
۱۰	بنوں	۶۶	۳۳	۲۸
۱۱	جیکب آباد	۶۹		۹
۱۲	جھنگ	۶۳		۹۳
۱۳	کوہاٹ	۴۶		۸۴
۱۴	لاڑکانہ	۴۱	۱	۴

نمبر شمار	ضلع	بندوق	پستول	ریوالور
۱۵	مکران	۸۰	٦	۳
۱٦	حاران		۱	
۱۷	سکھر	۲٦		۱۲
۱۸	گجرات	۵۳		۸
۱۹	شیخوپورہ	۱۰۸		۱۹
۲۰	مردان	۱۳۵		۸۵
۲۱	دادو	۸٦		۳۳
۲	سیالکوٹ	۸۳		٦
۲۳	ذھوب	۲۲	٦	۲
۲۴	میانوالی	۸۱		۱۷
۲۵	گوجرانوالہ	۸۰		۵۳
۲٦	رحیم یار خان	۱۹۳	۳	۲٦
۲۷	کراچی	۱۹۳		۱۷۹
۲۸	ڈی جی خان	۱۹		۳
۲۹	نواب شاہ	۵۸		۲۳
۳۰	لاہور	۳۳۹		۳۱۹

نمبر شمار	ضلع	بندوق	پستول	ریوالور
۳	کیمبل پور	۵۵	۲	۲۴
۳۲	ملتان	۳۸		۸
۳۳	خیر پور	۶۱	۲۰	۳۰
۳۴	ٹھٹھہ	۹۸		۵
۳۵	بہاولپور	۶۶	۱	۱۰
۳۶	پشاور	۱۳۹		۳۲۶
۳۷	بہاول نگر	۱۱۰		۸
۳۸	ہزارہ	۸۵		۱۳۸
۳۹	تھرپارکر	۶۸	۳	۷
۴۰	ڈی آئی خان	۱۴۶	۶۳	۲۵
۴۱	کوئٹہ/پشین	۵۱	۱۲	۲۵
۴۲	چوکاٹی	۱۳		۳
۴۳	کچھی	۲۱	۶	۲۲
۴۴	سرگودھا	۵۵		۶۳
۴۵	قلات	۳۰	۳	۳
۴۶	حیدر آباد	۳۳۳	۹	۱۹

اکتوبر ۱۹۶۴ء سے ۳۱-۱۰-۱۹۶۶ء تک بندوقوں ۔ پستولوں اور ریوالوروں کے جاری کردہ لائسنسوں کی ماہوار تعداد مع ان میں اضافے کی وجوہ

مارچ ۱۹۶۶ء

نمبر شمار	ضلع	بندوق	پستول	ریوالور
۱	ساہیوال	۱۸۶		۶۷
۲	لس بیلہ	۷		۱
۳	جہلم	۷۸		۸
۴	لورا لائی	۳		۳
۵	لائل پور	۳۶		۱۷
۶	راولپنڈی	۱۱۹		۳۸
۷	سانگھڑ	۵۷		۹
۸	مظفر گڑھ	۶۶		۱۳
۹	سبی	۷	۱	۳
۱۰	بنوں	۶۶	۳۳	۲۸
۱۱	جیکب آباد	۶۵		۷
۱۲	جھنگ	۵۵		۲۳
۱۳	کوہاٹ	۹۷		۱۰۹
۱۴	لاڑکانہ	۸		۴

نمبر شمار	ضلع	بندوق	پستول	ریوالور
۱۵	مکران	۸	۵	۲
۱۶	خاران	۲		
۱۷	سکھر	۴۷		۳
۱۸	گجرات	۳۶		۶
۱۹	شیخوپورہ	۷۱		۱۸
۲۰	مردان	۱۵۳		۲۵۰
۲۱	دادو	۱۴۳		۵۹
۲۲	سیالکوٹ	۲۵۰	۵	۱۳
۲۳	ذھوب	۲۳	۱۳	۳
۲۴	میانوالی	۳۶		۳۰
۲۵	گوجرانوالہ	۱۰۳		۳۶
۲۶	رحیم یار خان	۲۰۷	۳	۱۸
۲۷	کراچی	۲۷۵		۱۱۲
۲۸	ڈی جی خان	۸۳		۲۰
۲۹	نواب شاہ	۶۰		۵۲
۳۰	لاہور	۴۷۶		۳۳۹

نمبر شمار	ضلع	بندوق	پستول	ریوالور
۳۱	کیمبل پور	۶۹	۵	۲۸
۳۲	ملتان	۱۴		۱۱
۳۳	خیر پور	۵۷	۱۹	۲۰
۳۴	ٹھٹھہ	۳۰	۱	۲
۳۵	بھاولپور	۳۵	۱	۳
۳۶	پشاور	۳۵۳		۴۱۲
۳۷	بھاول نگر	۱۶۷		۱۲
۳۸	ہزارہ	۱۲۹		۱۷۳
۳۹	تھرپارکر	۹۷		۹
۴۰	ڈی آئی خان	۱۱۵	۹۵	۲۰
۴۱	کوئٹہ/پشین	۱۴	۱۳	۱۶
۴۲	چھکائی	۹		۱
۴۳	کچھی	۶۴	۴	۹
۴۴	سرگودھا	۲۱		۲۲
۴۵	قلات	۲۹		
۴۶	حیدر آباد	۱۶ ۳۹۳		۳۸

اکتوبر ۱۹۶۴ء سے ۳۱-۱۰-۱۹۶۶ء تک بندوقوں - پستولوں اور ریوالوروں کے جاری کردہ لائسنسوں کی ماہوار تعداد مع ان میں اضافے کی وجوہ

اپریل ۱۹۶۶ء

نمبر شمار	ضلع	بندوق	پستول	ریوالور
۱	ساہیوال	۲۰		۲۰
۲	لس بیلہ	۹		۱
۳	جہلم	۳۶		۲۶
۴	لورا لائی	۲	۵	۴
۵	لائل پور	۴۳		۳۱
۶	راولپنڈی	۶۵		۳۵
۷	سانگھڑ	۳۱	۲	۳
۸	مظفر گڑھ	۳۵		۷
۹	سبی	۶	۳	۳
۱۰	بنوں	۶۶	۳۳	۲۸
۱۱	جیکب آباد	۴۸		۴
۱۲	جھنگ	۴۸		۳۳
۱۳	کوہاٹ	۱۰۰		۲۳۳
۱۴	لاڑکانہ	۲۷	۱	۵

نمبر شمار	ضلع	بندوق	پستول	ریوالور
۱۵	مکران	۴	۴	۲
۱۶	خاران	۳	۱	
۱۷	سکھر	۴۵	۱	۶
۱۸	گجرات	۲۹		۶
۱۹	شیخوپورہ	۹۰		۲۲
۲۰	مردان	۲۷۸۷		۱۴۳
۲۱	دادو	۲۵۲		۶۳
۲۲	سیالکوٹ	۲۹۸		۵
۲۳	ذھوب	۱۸	۶	۴
۲۴	میانوالی	۵۵		۲۵
۲۵	گوجرانوالہ	۷۵		۳۳
۲۶	رحیم یار خان	۱۵۷	۲	۱۰
۲۷	کراچی	۱۴۱		۱۱۳
۲۸	ڈی جی خان	۱۱۷		۳
۲۹	نواب شاہ	۱۸۸		۲۴
۳۰	لاہور	۳۰۱		۱۱۷

نمبر شمار	ضلع	بندوق	پستول	ریوالور
۳۱	کیمبل پور	۵۰	۴	۳۹
۳۲	ملتان	۱۶		۱۱
۳۳	خیر پور	۳۲	۱۰	۷
۳۴	ٹھٹھہ	۱۸		۱
۳۵	بہاولپور	۴۳	۱	۹
۳۶	پشاور	۲۷۶		۲۵۷
۳۷	بہاول نگر	۸۶	۴	۸
۳۸	ہزارہ	۱۵۵		۱۵۶
۳۹	تھرپارکر	۱۱۲		۴۴
۴۰	ڈی آئی خان	۷۵	۳۱	۲۰
۴۱	کوئٹہ/پشین	۴۷	۱۳	۱۸
۴۲	جھگائی	۱۰	۱	۶
۴۳	کچھی	۴۳		۴
۴۴	سرگودھا	۲۲		۲۹
۴۵	قلات	۳۶	۴	
۴۶	حیدر آباد	۳۲۸	۱۲	۲۲

اکتوبر ۱۹۶۴ء سے ۳۱-۱۰-۱۹۶۶ء تک بندوقوں ۔ پستولوں اور ریوالوروں کے جاری کردہ لائسنسوں کی ماہوار تعداد مع ان میں اضافے کی وجوہ

مئی ۱۹۶۶

نمبر شمار	ضلع	بندوق	پستول	ریوالور
۱	ساہیوال	۱۱۴		۲۷
۲	لس بیلہ	۹	۱	۲
۳	جہلم	۱۷		۱۶
۴	لورالائی	۱	۵	۳
۵	لائل پور	۵۴		۳۴
۶	راولپنڈی	۴۴		۱۵
۷	سانگھڑ	۴۷	۲	۔
۸	مظفر گڑھ	۳۹		۷
۹	سبی	۲	۴	
۱۰	بنوں	۶۶	۳۳	۲۸
۱۱	جیکب آباد	۵۳		۴
۱۲	جھنگ	۴۹		۲۴
۱۳	کوہاٹ	۱۱۷		۱۶۱
۱۴	لاڑکانہ	۱۶	۲	۱

نمبر شمار	ضلع	بندوق	پستول	ریوالور
۱۵	مکران	۱۵	۵	۲
۱۶	خاران	۳		
۱۷	سکھر	۶۴	۶۴	۸۳
۱۸	گجرات	۳۹		۵
۱۹	شیخوپورہ	۱۹۳		۲۲
۲۰	مردان	۳۸۱		۲۶۶
۲۱	دادو	۲۳۹		۸۹
۲۲	سیالکوٹ	۵۶	۲	۳
۲۳	ژوب	۱۳	۵	۳
۲۴	میانوالی	۱۱۶		۶۵
۲۵	گوجرانوالہ	۵۳		۳۹
۲۶	رحیم یار خان	۵۹	۳	۱۱۰
۲۷	کراچی	۱۶۲		۱۳۷
۲۸	ڈی جی خان	۸۵		۷
۲۹	نواب شاہ	۹۳		۳۳
۳۰	لاہور	۱۹۶		۸۶

نمبر شمار	ضلع	بندوق	پستول	ریوالور
۳	کیمبل پور	۷۸	۹	۴۵
۳۲	ملتان	۳۳		۷
۳۳	خیر پور	۳۵	۱۲	۱۱
۳۴	ٹھٹھہ	۳۹		۸
۳۵	بہاولپور	۳۴	۲	۵
۳۶	پشاور	۱۹۷		۳۱۷
۳۷	بہاول نگر	۴۸		۹
۳۸	ہزارہ	۱۱۴		۱۴۷
۳۹	تھرپارکر	۶۴		۲۳
۴۰	ڈی آئی خان	۹۵	۶۵	۱۰
۴۱	کوئٹہ/پشین	۴۹	۱۱	۱۷
۴۲	چھکالی	۴		۳
۴۳	کچھی	۶۰		۴
۴۴	سرگودھا	۲۹		۲۰
۴۵	قلات	۱۷		۴
۴۶	حیدر آباد	۳۰۸	۵	۱۱

اکتوبر ۱۹۶۴ء سے ۳۱-۱۰-۱۹۶۶ء تک بندوقوں ۔ پستولوں اور ریوالوروں کے جاری کردہ لائسنسوں کی ماہوار تعداد مع ان میں اضافے کی وجوہ

جون ۱۹۶۶ء

نمبر شمار	ضلع	بندوق	پستول	ریوالور
۱	ساہیوال	۱۰۸		۶۶
۲	لس بیلہ	۱۰	۱	۲
۳	جہلم	۲۱		۱۸
۴	لورا لائی	۱	۲	۳
۵	لائل پور	۳۵		۴۰
۶	راولپنڈی	۳۸		۳۳
۷	سانگھڑ	۵۹	۲	۴
۸	مظفر گڑھ	۲۰		۴
۹	سبی	۵	۶	۴
۱۰	بنوں	۶۶	۳۳	۲۸
۱۱	جیکب آباد	۶۲		۹
۱۲	جھنگ	۴۷		۲۰
۱۳	کوہاٹ	۱۴۳		۱۰۷۴
۱۴	لاڑکانہ	۲۳	۵	۶

نمبر شمار	ضلع	بندوق	پستول	ریوالور
۱۵	مکران	۴	۵	آ
۱۶	حاران	۳		
۱۷	سکھر	۵۴	۳	۲۸
۱۸	گجرات	۱۷		۳
۱۹	شیخوپورہ	۱۱۰		۳۴
۲۰	مردان	۷۰		۳۶
۲۱	دادو	۱۲۲		۶۶
۲	سیالکوٹ	۹۳۵	۲	۱۰
۲۳	ژوب	۱۸	۸	۵
۲۴	میانوالی	۸۰		۱۸
۲۵	گوجرانوالہ	۱۲۱		۵۵
۲۶	رحیم یار خان	۱۷۸	۳	۱۷
۲۷	کراچی	۳۳۳		۳۳۱
۲۸	ڈی جی خان	۶۹		۵
۲۹	نواب شاہ	۹۸		۱۵
۳۰	لاہور	۱۷۱۰		۲۳۳۵

نمبر شمار	ضلع	بندوق	پستول	ریوالور
۳۱	کیمبل پور	۱۹۲	۴	۲۳
۳۲	ملتان	۹		۵
۳۳	خیر پور	۱۲۷	۲۰	۱۸
۳۴	ٹھٹھہ	۴۹		
۳۵	بھاولپور	۱۳۰	۸	۱۸
۳۶	پشاور	۱۲۷		۱۸۶
۳۷	بھاول نگر	۱۲۲	۵	۲۱
۳۸	ہزارہ	۱۳۰		۱۴۳
۳۹	تھرپارکر	۲۵		۱
۴۰	ڈی آئی خان	۱۹۵	۲۳	۷۵
۴۱	کوئٹہ/پشین	۱۱	۲۰	۱۰۵
۴۲	جھکائی	۹		۹
۴۳	کچھی	۱۰	۱	۳
۴۴	سرگودھا	۱۱۸		۵۳
۴۵	قلات	۵۴	۳	۲
۴۶	حیدر آباد	۲۷۶	۳۳	۵۴

اکتوبر ۱۹۶۴ء سے ۱۹۶۶-۱۰-۳۱ء تک بندوقوں ۔ پستولوں اور ریوالوروں کے جاری کردہ لائسنسوں کی ماہوار تعداد مع ان میں اضافے کی وجوہ

نومبر ۱۹۶۵

نمبر شمار	ضلع	بندوق	پستول	ریوالور
۱	ساہیوال	۱۷۲		۳۰
۲	لس بیلہ	۱۰	۱	۲
۳	جہلم	۱۳۱		۲۵
۴	لورالائی	۱	۱	
۵	لائل پور	۳۰		۲۶
۶	راولپنڈی	۱۲۱		۲۶
۷	سانگھڑ	۵۱		۲
۸	مظفر گڑھ	۳۳		۳
۹	سبی	۹	۲	۳
۱۰	بنوں	۶۵	۱۹	۱۹
۱۱	جیکب آباد	۵۱		۹
۱۲	جھنگ	۱۷		۱۷
۱۳	کوہاٹ	۲۵۶		۹۸
۱۴	لاڑکانہ	۲۳		۱

نمبر شمار	ضلع	بندوق	پستول	ریوالور
۱۵	مکران	۶	۳	۳
۱۶	خاران	۳	۱	۱
۱۷	سکھر	۳۲		۳
۱۸	گجرات	۲۹		۵
۱۹	شیخوپورہ	۷۰	۱۷	۱۷
۲۰	مردان	۱۱۰		۷۶
۲۱	دادو	۸۰		۲۳
۲۲	سیالکوٹ	۷۳۹	۷	۹
۲۳	ذھوب	۲۲	۱۰	۶
۲۴	میانوالی	۳۰		۸
۲۵	گوجرانوالہ	۱۰۶		۳۲
۲۶	رحیم یار خان	۲۱۳	۷	۲۹
۲۷	کراچی	۲۳۸		۱۳۵
۲۸	ڈی جی خان	۶۳		۳
۲۹	نواب شاہ	۸۷		۱۷
۳۰	لاہور	۹۵۶		۱۵۰۵

نمبر شمار	ضلع	بندوق	پستول	ریوالور
۳۱	کیمبل پور	۷۴	۱۱	۶۹
۳۲	ملتان	۴۵		۱۸
۳۳	خیر پور	۱۰	۴	۹
۳۴	ٹھٹھہ	۱۹		۵
۳۵	بہاولپور	۲۲		۷
۳۶	پشاور	۱۹۰		۳۲۱
۳۷	بہاول نگر	۶۳		۵
۳۸	ہزارہ	۱۰۸		۱۰۵
۳۹	تھرپارکر	۲۱		۱۴
۴۰	ڈی آئی خان	۳۷	۳۱	۱۱
۴۱	کوئٹہ/پشین	۳۹	۱۱	۱۸
۴۲	چھکائی	۱۰	۱	۱۴
۴۳	کچھی	۵۴	۱	۴
۴۴	سرگودھا	۲۴		۱۰
۴۵	قلات	۲۹	۲	
۴۶	حیدر آباد	۱۹۶	۱	۹

اکتوبر ۱۹۶۴ء سے ۳۱-۱۰-۱۹۶۶ء تک بندوقوں - پستولوں اور ریوالوروں کے جاری کردہ لائسنسوں کی ماہوار تعداد مع ان میں اضافے کی وجوہ

اگست ۱۹۶۶ء

نمبر شمار	ضلع	بندوق	پستول	ریوالور
۱	ساہیوال	۸۰		۳۰
۲	لس بیلہ	۲۴	۳	۶
۳	جہلم	۲۳		۱۳
۴	لورا لائی	۴	۴	۴
۵	لائل پور	۶۷		۴۳
۶	راولپنڈی	۵۷		۳۴
۷	سانگھڑ	۳۷	۱	۱
۸	مظفر گڑھ	۴۸		۴
۹	سبی	۴	۱۲	۱
۱۰	بنوں	۶۶	۶	۵
۱۱	جیکب آباد	۶۷		۷
۱۲	جھنگ	۲۸		۱۸
۱۳	کوہاٹ	۸۲		۱۳۹
۱۴	لاڑکانہ	۵۷		۶

نمبر شمار	ضلع	بندوق	پستول	ریوالور
۱۵	مکران			
۱۶	خاران	۶		
۱۷	سکھر	۳۲		۷
۱۸	گجرات	۲۳		۳
۱۹	شیخوپورہ	۱۷۲		۳۴
۲۰	مردان	۲۰۱		۱۹۳
۲۱	دادو	۱۱۵		۵۶
۲۲	سیالکوٹ	۴۸	۵	۸
۲۳	ڈھوب	۱۹	۱۶	۲
۲۴	میانوالی	۳۶		۳۶
۲۵	گوجرانوالہ	۲۹		۱۸
۲۶	رحیم یار خان	۱۱۴	۲	۲
۲۷	کراچی	۱۱۷		۸۹
۲۸	ڈی جی خان	۲۴		۸
۲۹	نواب شاہ	۱۴		۶
۳۰	لاہور	۸۴		۱۰۷

نمبر شمار	ضلع	بندوق	پستول	ریوالور
۳	کیمبل پور	۸۳	۶	۴۶
۳۲	ملتان	۵۴		۱۹
۳۳	خیر پور	۱۰	۵	۱۰
۳۴	ٹھٹھہ	۱۷	۱	۳
۳۵	بہاولپور	۱۷	۴	۲
۳۶	پشاور	۲۹۰		۲۷۲
۳۷	بہاول نگر	۹۴	۱۱	۳۸
۳۸	ہزارہ	۱۳۴		۱۴۶
۳۹	تھرپارکر	۴۱		۸
۴۰	ڈی آئی خان	۳۶	۲۵	۱۰
۴۱	کوئٹہ/پشین	۷۳	۱۱	۱۳
۴۲	چاگائی	۱۲	۱	۵
۴۳	کچھی	۲۰	۲	۷
۴۴	سرگودھا	۱۰		۴۳
۴۵	قلات	۳۰	۸	
۴۶	حیدر آباد	۱۷۱	۹	۱۷

اکتوبر ۱۹۶۳ء سے ۳۱-۱۰-۱۹۶۶ء تک بندوقوں ۔ پستولوں اور ریوالوروں کے جاری کردہ لائسنسوں کی ماہوار تعداد مع ان میں اضافے کی وجوہ

ستمبر ۱۹۶۶

نمبر شمار	ضلع	بندوق	پستول	ریوالور
۱	ساہیوال	۸۹		۳۹
۲	لس بیلہ	۳۶	۶	۶
۳	جہلم	۱۷		۱۷
۴	لورالائی	۵	۲	۱
۵	لائل پور	۵۳		۳۰
۶	راولپنڈی	۶۳		۲۸
۷	میانکھڑ	۳۲		۳
۸	مظفر گڑھ	۲۸		۶
۹	سبی	۱	۲	
۱۰	بنوں	۶۶	۱۲	۵
۱۱	جیکب آباد	۳۸	۲	
۱۲	جھنگ	۷۴		۲۵
۱۳	کوہاٹ	۵۸		۱۰۰
۱۴	لاڑکانہ	۴۲		

نمبر شمار	ضلع	بندوق	پستول	ریوالور
۱۵	مکران			
۱۶	خاران	۶		
۱۷	سکھر	۳۰		۳
۱۸	گجرات	۲۰		۲
۱۹	شیخوپورہ	۶۵		۲۴
۲۰	مردان	۳۶		۲۹
۲۱	دادو	۷		۳۶
۲۲	سیالکوٹ	۷۷	۱۲	۳
۲۳	ذھوب	۲۹	۱۷	۵
۲۴	میانوالی	۴۱		۲۳
۲۵	گوجرانوالہ	۳۵		۲۹
۲۶	رحیم یار خان	۹۹	۳	۶
۲۷	کراچی	۱۳۱		۱۳۶
۲۸	ڈی جی خان	۵۵		۲۲
۲۹	نواب شاہ	۱۸		۱۲
۳۰	لاھور	۴۷		۳۱

نمبر شمار	ضلع	بندوق	پستول	ریوالور
۳۱	کیمبل پور	۵۴	۴	۵۲
۳۲	ملتان	۴۲		۲۱
۳۳	خیر پور	۶		۶
۳۴	تھٹھہ	۲۵		۱
۳۵	بھاولپور	۱۴		۳
۳۶	پشاور	۳۰۲		۲۶۳
۳۷	بھاول نگر	۴۵	۶	۱۸
۳۸	ہزارہ	۱۱۸		۱۵۵
۳۹	تھرپارکر	۲۸		۲۰
۴۰	ڈی آئی خان	۴۶	۱۸	۹
۴۱	کوئٹہ/پشین	۵۰	۱۴	۷
۴۲	چھگائی	۱		۱
۴۳	کچھی	۱۰		۳
۴۴	سرگودھا	۱۳		۸
۴۵	قلات	۳۸	۹	
۴۶	حیدر آباد	۱۴۹	۹	۱۲

اکتوبر ۱۹۶۴ء سے ۳۱-۱۰-۱۹۶۶ء تک بندوقوں - پستولوں اور ریوالوروں کے جاری کردہ لائسنسوں کی ماہوار تعداد مع ان میں اضافے کی وجوہ

اکتوبر ۱۹۶۶ء

نمبر شمار	ضلع	بندوق	پستول	ریوالور
۱	ساہیوال	۱۵		۳۷
۲	لس بیلہ	۱۵	۲	۶
۳	جہلم	۸		۱۱
۴	لورا لائی	۹	۵	۶
۵	لائل پور	۳۵		۳۱
۶	راولپنڈی	۳۸		۲۳
۷	سانگھڑ	۳۷	۱	۱
۸	مظفر گڑھ	۲۶		۳
۹	سبی	۳	۳	
۱۰	بنوں	۶۶	۱۰	۵
۱۱	جیکب آباد			
۱۲	جھنگ	۳۳		۶
۱۳	کوہاٹ	۱۱۲		۹۹
۱۴	لاڑکانہ	۳۵		۱

نمبر شمار	ضلع	بندوق	پستول	ریوالور
۱۵	مکران	۱	۱	
۱۶	حاران			
۱۷	سکھر	۳۰	۶	۲
۱۸	گجرات	۹		۶
۱۹	شیخوپورہ	۲۶		۲۸
۲۰	مردان	۶۰		۲۲
۲۱	دادو	۱۱		۱۴
۲۲	سیالکوٹ	۴۵	۳	۱۴
۲۳	ذھوب	۹	۵	
۲۴	میانوالی	۵		۵
۲۵	گوجرانوالہ	۱۵		۸۲
۲۶	رحیم یار خان	۵۶	۱	۲
۲۷	کراچی	۷۷		۹۴
۲۸	ڈی جی خان	۳۱		۱
۲۹	نواب شاہ	۱۹		۲
۳	لاہور	۱۷		۳۲

نمبر شمار	ضلع	بندوق	پستول	ریوالور
۳۱	کیمبل پور	۵۹	۳	۲۸
۳۲	ملتان	۱۸		۱۷
۳۳	خیر پور	۶	۲	۹
۳۴	ٹھٹھہ	۳۶		۵
۳۵	بہاولپور	۴		
۳۶	پشاور	۷۸		۸۸
۳۷	بہاول نگر	۳۰	۲	۶
۳۸	ہزارہ	۱۰۲		۸۴
۳۹	تھرپارکر	۲۱		۱۰
۴۰	ڈی آئی خان	۶۲	۲۶	۷
۴۱	کوئٹہ/پشین	۴۹	۱۱	۱۴
۴۲	چھگائی	۱۳		۲
۴۳	کچھی	۱۷	۱	۳
۴۴	سرگودھا	۳۲		۹
۴۵	قلات	۲۴	۷	۱
۴۶	حیدر آباد	۱۰۳	۱۴	۲۲

APPENDIX III

(Ref : Starred Question No. 5820)

STATEMENT

	No. of accidents				Casulties	
Year	Fatal	Non Fatal	Property damaged	Total	Killed	Injured
1964	797	1942	1137	3876	949	3231
1965	843	2423	1064	4 30	947	3917
1966	961	2771	1177	4909	1063	4330

(b) 599 and 571 raids were conducted during 1965—66 and 1966—67 respectively in the province. The nature of instruments used were : —

Stop-watches. Walkie Talkie sets, Miror equipment and speedometers of the Government Vans.

(c) 1623 and 2145 Companies were prosecuted in 1965 and 1956 respectively.

(d) The number of Drivers prosecuted for fast driving are as follows: —

1964	1965	1966
19928	24445	12799

STATEMENT SHOWING THE NAMES OF TRANSPORT COMPANIES PROSECUTED FOR OVER-SPEEDING DURING 1965—1966-67

S. No.	Name of Transport Company
1	Tariq Ismail Transport Co.
2	Vehari Bus Service.
3	Khalid Transport Co.
4	Alias & Habiburehman Co.
5	New West Pak Transport Co.
6	Rab Asra Transport Co.
7	Lahore Ferozepur Transport Co.
8	Okara Bus Service.
9	Harika Transport Co.
10	Bhatti Transport Co.
11	Fleet Master Transport Co.
12	G. T. Bus Service.
13	Lower Bari Bus Service.
14	Burewala Bus Service.
15	Pattoki Transport Co.
16	Soan Roadways Transport Co.
17	Lahore Rehan Transport Co.
18	Aslam Roadways Co.
19	Ravi Transport Co.
20	A. Hameed Transport Co.

S. No.	Name of Transport Company
21	Anvey Transport Co.
22	Tahar Islam Transport Co.
23	New Star Transport Co.
24	Lyallpur Co-operative Co.
25	Rafiq & Co.
26	Ahmed Transport Co.
27	Javaid Transport Co.
28	Sardar Bus Service.
29	Trans Pakistan.
30	Shama Transport Co.
31	Hariana Transport Co.
32	Mechanical Himalays Transport.
33	Distt. Transport Co.
34	Malik Khan Transport Co.
35	Sher Brothers Transport Co.
36	Modern Transport Co.
37	New Khan Transport Co.
38	Omni Bus Service.
39	A.S. Transport Co.
40	Gujrat Transport Co.
41	G. S. Carvan Co.
42	Beco Bus Service Co.
43	West Unit Transport Co.
44	Mujahid Transport Co.

S. No.	Name of Transport Company
45	Hilal Transport Co.
46	Jamia Islamia Transport Co.
47	Amritsar Transport Co.
48	Kamal Transport Co.
49	Javaid Transport Co.
50	Zamindars Transport Co
51	Pak Jhang Transport Co.
52	Tariq Transport Co.
53	National Transport Co.
54	Mehboob Transport Co.
55	Shahbaz Transport Co.
56	Pak Valley Transport Co.
57	Chistian Bus Service.
58	Crown Bus Service.
59	Ishaq Transport Co.
60	Blow Star Co.
61	Diamond Transport Co.
62	Burhan Transport Co.
63	Mohd. Ishaq & Amin Transport Co.
64	Madina Transport Co.
65	Naimat Transport Co.
66	Pak Western Transport Co.
67	Yasin Transport Co.
68	Lahore Sukhekhe Transport Co.

S. No.	Name of Transport Company
69	Rana Bas Service Co.
70	Iqbal Transport Co.
71	Public Bus Service.
72	Marina Transport Co.
73	Express Transport Co.
74	Anwar Transport Co.
75	United Bus Service.
76	Shahin Transport Co.
77.	Public Bus Service.
78	Moon Light Transport Co.
79	Shahnawaz Co.
80	M. A. Transport Co.
81	Prince Transport Co.
82	Nazami Transport Co.
83	Nazir & Inayat Ullah.
84	Sher Punjab Transport Co.
85	Kausar Transport Co.
86	Government Transport Co.
87	Pak Bus Service.
88	Pak Soldier.
89	Pakistan Road Ways.
90	J. B. Transport Co.
91	Tez Gam Transport Co.
92	Asian Transport Co.

S. No.	Name of Transport Company
93	New Sarhad Transport Co.
94	Gujranwala Transport Co.
95	Jat Transport Co.
96	Ismail Perwaz.
97	Razwan Transport Co.
98	Opal Transport Co.
99	New Chaniot Transport Co.
100	Kamran Transport Co.
101	Saeed Transport Co.
102	Khurshid & Co.
103	Tanweer Bus Service.
104	New Malik Transport Co.
105	Nusrit Transport Co.
106	Taunsa Sharif Co.
107	G. M. Moghal Co.
108	Speed Ways Transport Co.
109	Ruftar Transport Co.
110	Milit Transport Co.
111	Lahore Transport Co.
112	Lahore Transport Co.
113	Tariq Goods Passanger.
114	Hussani Bus Service.
115	Malik Hayat Khan Transport Co.
116	Union Bus Service.

S. No.	Name of Transport Company
117	Union Transport Co.
118	Dawn Transport Co.
119	Tinweer Bus Service.
120	Nazir Transport Co.
120A	Sugma Transport Co.
121	Injum Transport Co.
122	Shamshad Transport Co.
123	Ali Mudad Transport Co.
124	New Transport Co.
125	Jammu Kashmir Transport Co.
126	Banaras Bus Service.
127	Friends Transport Co.
128	Iftikhar Transport Co.
129	Shamin Internation Transport Co.
130	Pervaz Transport Co.
131	Gazi Transport Co.
132	War Boton Transport Co.
133	Abdullah Limited.
134	Majid Transport Co.
135	Ishai Transport Co.
136	The New Jhelum Transport Co.
137	Azam Transport Co.
138	Papular Transport Co.
139	New Model Transport Co.

S. No.	Name of Transport Company
140	Rehabar Transport Co.
141	S. M. Zafar Transport Co.
142	Star Light Transport Co.
143	Abdul Karim Transport Co.
144	Pak Kashmir Transport.

DISTRICT BAHAWALNAGAR

1965—66-67

1	Chistian Goods Transport Co.
2	Nawza Goods Transport Co.
3	Chistian Bus Service.
4	Colony Bus Service.
5	Rahmat Bus Service.
6	Aslam Bus Service.
7	Got Transport Co.
8	Modern Transport Co.

MULTAN DISTRICT

1966—67

1	Hamad Transport Lahore.
2	Muhammad Nazir Anayat Ullah Lyallpur.
3	A. Madina Transport Sahiwal.
4	Hansi United Transport Mian Channu.
5	Multan Transport Multan.

S. No.	Name of Transport Company
6	Shorkot Transport Jhang.
7	Alabad Transport Multan.
8	West Pakistan Transport Multan.
9	Haryana United Multan.
10	United Vehari Transport Vehari.
11	Burewala Bus Service Burewala.
12	Zamindara Shaheen Transport.
13	Wahid Bus Service Multan.
14	New Pakistan Transport Multan.
15	Muzaffar/R. Transport Multan.
16	Chauchari Transport Ha nsilpur.
17	L. B. T. Co : Sahiwal.
18	Nur Transport Sahiwal.
19	Taj Bus Service Sahiwal.
20	Pak Soldier Transport.
21	Lahore Harike Transport.
22	Israr Bus Service.
23	Jamia Islamia Transport.
24	Niaz Bus Service.
25	Okara Bus Service.
26	Ravi Transport.
27	Moakal Bus Service.
28	Ch. Khushi Mohammad Sahiwal.
29	Sahiwal Bus Service Sahiwal.

S. No.	Name of Transport Company
30	Modern Transport Service.
31	Khalid Transport.
32	A. Hamid Transport.
33	Farid Bus Service.
34	Trans Pakistan Co.
35	Baghdad Transport.
36	Bandial Transport.
37	Baloch Transport.
38	Jampur Transport.
39	Dera Bus Service.
40	New Muzaffar Transport.
41	Ittehad Transport Co.
42	New Chaudhri Transport.
43	Afzal Transport Co.
44	Farid Corporation.
45	Adria Transport Co.
46	United Transport Co.
47	Mali Shaheed Bus Service.
48	Ilahi Transport.
49	Nisar Bus Service.
50	Rahim Yar Khan Transport,
51	Ahbab Bus Service.
52	Kohi-Noor Bus Service.
53	Chistian Bus Service.

S. No.	Name of Transport Company
54	Colony Bus Service.
55	M/Garh Distt Transport.
56	Kasowal Transport.
57	Awami Transport.
58	Sherwala Bus Service.
59	Dawn Transport.
60	Khara Motors.
61	Bokhari Transport.
62	Taunsa Sharif Transport.
63	Govt Transport.

1966—67

1	Fleet Transport.
2	Iqbal Transport.
3	Saqib Transport.
4	Muhammad Ahmed Transport.
5	Afghan Bus Service.
6	Dawan Transport.
7	Bodla Transport.
8	Moakal Transport.
9	Dera Transport.
10	West United Transport.
11	Nur Transport.
12	L. B. T. Co.
13	Trans Pakistan.
14	Sahiwal Transport.

S. No.	Name of Transport Company
15	Lahore Harike Transport.
16	Ch. Khushi Mohd. Transport.
17	Rafi Transport.
18	Okara Bus Service.
19	Modern Transport.
20	Iqbal Bus Service.
21	Tariq Goods & Passenger Transport.
22	Vehari Transport.
23	Burewala Transport.
24.	Hansi United Transport.
25	Gorant Transport.
26	Haw Brothers Transport.
27	Ilahi Transport.
28	Raees Bus Service.
29	Taj Bus Service.
30	New Deroyat Transport.
31	Al-Farooq Bus Service.
32	Taunsa Sharif Bus Service.
33	Khara Motor.
34	Mirza Bus Service.
35	New Pakistan.
36	Afzal Transport.
37	Zamidar Transport.

S. No.	Name of Transport Company
38	Qureshi Transport.
39	Qaumi Transport.
40	Faiz Transport.
41	Taj Transport.
42	Pak Velly Transport.
43	Rabbar Bus Service.
44	Zahid Transport.
45	New Motors.
46	Sohan Road Ways.
47	Khalid Transport.
48	Tariq Transport.
49	Faridi Bus Service.
50	Afghan Bus Service.
51	Kasowal Bus Service.
52	Vehari Transport.
53	Trans Pakistan.
54	New Motors.
55	Hansi United.
56	Niaz Bus Service.
57	Sherwala Transport.
58	Muhammad Ahmad Transport.
59	Haw Brothers Transport.
60	Ahbab Bus Service

S. No.	Name of Transport Company
61	Punjab Transport.
62	Doaba Transport.
63	Nisar Bus Service.
64	Maqbool Javid Transport.
65	Abbasia Transport.
66	Qadri ≃ Transport.

CAMPBELLPUR DISTRICT

1965—66—67

1	Burhan Transport Service.
2	Northern Punjab Co.
3	M/s. Ilyas & Habiburehman.
4	Mumtaz Transport Co.
5	Capital Transport Co.

THATTA DISTRICT

1965

1	Mama Transport Co. Hyderabad.
2	Mir Transport Co. Hyderabad.
3	—do—
4	Isa Transport Co. Mirpur Bhatharo.
5	Lower Indus Transport Hyderabad.

S. No.	Name of Transport Company
	1966—67
1	Memon Transport Co. Hyd.
2	Molvi Transport Co. Sajawal.
3	Mir Transport Co. Hyd.
4	Isa Transport Co. Mirpur Bhataro.
5	Mama Transport Company Hyd.
6	—do—
7	Abassia Transport Co. Sajawal.
8	Taka Transport Co. Sajawal.
9	Khizar Transport Co. Sajawal.
10	Abbasi Transport Co. Sajawal.
11	Govt. Transport Co. Hyderabad.
12	Abbasi Transport Co. Sajawal.
13	Qadir Bukhsh Transport Thatta.
	SUKKUR DISTRICT
	1965—66-67
1	M. S. Balu Mal Pokemal Transport Khp.
2	M. S. Pery Ani Transport of Dadu.
3	M. S. M. S. Qamerdin Mangi Transport Lrk.
4	M. S. Govt. Road Transport Kho.
5	M. S. Jamali Transport of Moro.
6	M. S. Wazir Bus Service of Chuk.
7	M. S. Mir Ani Bus Service Shikarpur.
8	Gul Hussain Transport Suk.

S. No.	Name of Transport Company
9	M. S. Abdul Razak & Co. Suk.
10	M. S. Mohd. Ismail & Co. Suk.
11	M. S. H. Ilyas Bus Transport Shahdadkot.
12	MG. S. Huzur Bus & Co. Lrk.
13	M. S. Baluch Transport Jhat Pat.
14	M. S. Ghulam Murtaza Transport.
15	M. S. Amir Bus Transport Shikarpur.
16	M. S. Ghulam Kadir Transport.
17	M. SG Pir Bus Service Chuk.
18	M. S. Pir Bus Gul Mohd Transport.
19	M. S. Dhani Bus Bluch Transport Suk.
20	M. S. Soomro Transport Lrk.
21	M. S. Jhaji Din Mohd Transport.
22	M. S. Rehman Transport Co. Lrk.
23	M. S. Madina Bus Service, Shahdadkot.
24	M. S. Fazal MD. Transport Shikarpur.
25	M. S. Iqbal Transport Shikarpur.
26	M. S. Sada Bus Transport Jacobabad.
27	M. S. Q. Sasim and Co. Hyd.
28	Assttar Nasarbad.
29	M. S. Qasim & Co. Hyd.
30	M. S. Haji Khan Transport Lrk.
31	M. S. Manzur and Co. Lrk.
32	M. S. Mohd Usman Rattadero.

S. No.	Name of Transport Company
33	M. S. Azim and Co. Lrk.
34	M. S. Hueen and Co. Lrk.
35	M. S. M. Usman Bus Service Jacobabad.
36	M. S. Abbasi Transport Lrk.
37	M. S. Ma Mujahid Bus Service, Rahimyar Khan.
38	M. S. Anjman Itehad Bahmi (Itehad Bahmi) Lrk.
39	M. S. Waryal Shah Daulat Khatun.
40	M. S. Nazi Bux Transport Chuk.
41	M. S. Sibi Transport Co. Sibi.
42	M. S. Sahib Dino Bus Service Khp. Nothan Shah.
43	M. S. Mahmood Transport Lrk.
44	M. S Gul Hassan Transport Shahdad Kot.

D. G. KHAN DISTRICT

1965—66—67

1 Alabas Transport Co.

2 Indus Bus.

3 Baluch Transport.

R. Y. KHAN DISTRICT

1965—66—67

1 Ahbab Bus Service.

2 R. Y. Khan Transport Co.

3 Qadaria Transport Co.

S. No.	Name of Transport Company
4	United B. S.
5	Madina B. S.
6	Panjnad Transport Co.
7	Doaba Transport.
8	Mujahid B. S.
9	Leghari B. S.
10	Rais B. S.
11	Nisar Bus Service.
12	Akhtar B. Service.
13	Dur Muhammad Baluch B. S.
14	Ghousia Transport Co.
15	Maqbool Javed Transport Co.
16	Illahi Transport Co.
17	Kohi nur Transport.
18	Sabid Bus Serviee.
19	Jamali Transport Co.
20	Ghulam Muhammad Bus Service.
21	Zamindara Shaheen Bus Service.

JACOBABAD DISTRICT

1965

1	M/s. Malik Transport.
2	M/s. Jakhrani Transport.
3	M/s. Ghanghro Transport.

S. No.	Name of Transport Company
4	M/s. Sada Bux Transport.
5	M/s. Baloch Transport.
6	M/s. Nanda Transport.
7	M/s. Azad Transport.
8	M/s. Sardar Transport.

1966–67

1	M/s. Sibi Transport.
2	M/s. Gulab Transport.
3	M/s. Jakhrani Transport.
4	M/s. Malik Transport.
5	M/s. Silra Transport.
6	M/s. Baloch Transport.
7	M/s. Sardar Transport.

RAWALPINDI DISTRICT

1965—66—67

1.	Riaz Transport Co.
2	NPI Co.
3	Shaheen Transport Co.
4	Capital Transport Co.
5	Burhan Tpt. Co.

No.	Name of Transport Company
6	Jamshad Tpt. Co.
7	New Jhelum Tpt. Co.
8	Pindi. Hazara Tpt. Co.
9	G.T.S. Pr. Div.
10	Grand National Tpt. Co.
11	J.S.K. Tpt. Co.
12	Gujar Khan Tpt. Co.
13	Kharian But Service.
14	Jet Tpt. Co.
15	Friend Hill Tpt. Co.
16	Easter Tpt. Co.
17	Internation Tpt. Co.
18	New Green Tpt. Co.
19	Distt. Ex-man Tpt. Co.

SHEIKHUPURA DISTRICT

1965-66-67

1	Sanghar Tpt. Co. Khipro.
2	Ghaznavi Tpt. Co. Hyd.
3	Govt. Tpt. Service.
4	Mughal Tpt. Co. Mpk.
5	Muhammad Nazir & Co. Sngr.
6	Sydee Transport Co. Mpk.
7	The Umerkot Transport Co Umerkot.

S. No.	Name of Transport Company
8	Firdous Transport Co. Mpk.
9	M/s. Mehran Transport Co.
10	Habib & Brothers Tando Ghulam Ali Company.
11	Haji Mubarak & Co. Mpk.
12	Kohistan Transport Co. Hyd.
13	Kale Khan Bus Service Mpk.
14	Akil Transport Co. Sngr.
15	Muslim Transport Co. Mpk.
16	Iqbal Transport Co. Mpk.
17	Sardar Khan & Co. Mpk.
18	Muhammad Transport Co. Mpk.
19	Mangrio Transport Co. Mpk.
20	Hans Transport Co. Mpk.
21	Haq Transport Co. Mpk.
22	Haji Jan Muhammad Transport Co.
23	Haji Muhammad Mian Bus Service Hingorno.
24	Abdul Rahim Transport Co. Mpk.
25	Haji Abu Bakar Bus Service Mpk.
26	Dost Muhammad Transport Co. Tando.
27	Mubarak Transport Co, Tando Adam.
28	Zenab Patel Transport Co Mpk.
29	Jhudo Transport Co. Jhudo.
30	National Transport Co. Mpk.
31	Tegh Ali Transport Co. Mpk.

S. No.	Name of Transport Company.
32	Wasan Transport Co.
33	Pakistan Mpk. Transport Co. Mpk.
34	Pandhini Transport Co. Nasarpur.
35	Azhar Transport Co. Mpk.

SIALKOT DISTRICT

1965

1 District Transport Co.

2 G. T. Bus Service.

3 National Transport Co.

4 Hussain Transport.

5 New Motor Bus.

6 Awami Bus.

7 Union Transport.

8 New Public.

9 Sardar Transport.

10 Gujrat Bus Service.

1966—67

1 Islamabad Bus Service.

2 Sardar Transport.

3 District Transport.

4 Raja Bus Service.

5 Abbasi Bus Service.

6 Gujrat Punjab Bus.

S. No.	Name of Transport Company
7	G. T. Bus Service.
8	Alabdar Bus Service.
9	Hussain Transport.

DADU DISTRICT

1965—66—67

1	Mohd Shafi Karim Bux Bus.
2	Paryani Bus Service.
3	Ghulam Hussain Rind B. S.
4	Mohd Shafi Karim Bux.
5	Ghulam Mustafa & Co.
6	Dost Mohd Fazal Din.

SAHIWAL DISTRICT

1965—66—67

1	LBT Sahiwal.
2	Moakal Bus Service.
3	Montgomery Bus.
4	Burewala.
5	Vehari Bus Heryana.
6	Ahmed.
7	Ashraf Bus Service.
8	Bodla Bus.
9	Sherwala.

S. No.	Name of Transport Company
10	Niaz Bus.
11	Saqib Transport.
12	Lyallpur Sumandary.
13	Nazir Anyat Ullah Kassowal Bus Service.
14	Ch. Khushi Mohd Transport.

MULTAN DISTRICT

1965

1	Multan Transport.
2	Wahid Bus Transport.
3	Niaz Bus Transport.
4.	Israr Bus Transport.
5	Burewala Transport.
6	Vehari Transport.
7	New Pakistan Transport.
8	Muzaffar Transport.
9	West Pakistan Transport.
10	Zamindar Transport.
11	Baghdad Transport.
12	Choudhry Transport.

1966—67

1	Niaz Transport.
2	Multan Transport.
3	Israr Transport.

S. No.	Name of Transport Company
4	Haryana Transport.
5	Shorkot Transport.
6	Dost Corp. Transport.
7	Fleet Master Transport.
8	Dawn Transport.
9	Taunsa Sharif Transport.
10	Government Transport.
11	West Pakistan Transport.
12	Iqbal Transport.
13	Haiderya Transport.
14	Burewala Transport.
15	Muslim Vehari Transport.
16	Wahid Bus Transport 17 Saqub Transport.

JHANG DISTRICT

1965—66—67

1	Pakistan Transport Co. Ltd. Jhang.
2	Govt. Transport Co. Ltd.
3	Hussain Transport Co. Ltd.
4	Haideria Transport Co. Group 'A'
5	—do— —do— 'B'
6	Sargodha Jhang Transport Co. Ltd,

S. No.	Name of Transport Company
7	New Chiniot Bus Service.
8	Saeed Transport Co. Ltd.
9	Ahmed Transport Co.
10	Muhammad Nazir Inayat ullah Co.
11	Inayat Ullah Transport.
12	Western Transport Co. Ltd.
13	Muslim Coop. Transport Co. Ltd.
14	Yasin Transport Co. Ltd.
15	Ch. Bus Service.
16	Balooch Transport Co.
17	Muslim Trading Co.
18	M. Fazal-e-Haq Transport Co.
19	Nusrat Transport Co.
20	Karwan Bus Service.
21	Chanab Coop Transport Co.
22	Hamalia Transport Co.
23	Multan Transport Co.
24	Tariq Transport Co.
25	Rafiq Transport Co.
26	New Khan Transport Co.
27	Bukhari Transport Co.
28	Iqbal Transport Co.
29	Jhang Sial Transport Co.
30	Pak Jhang Transport Co.

S. No.	Name of Transport Company
31	Hazarat Sultan Baau Transport.
32	New Ever Green Transport Co.
33	Jallendur Transport Co.
34	Madina Trading Co.
35	New Kasan Transport Co.
36	Al—Rehman Transport Co.
37	Al—Abbas Transport Co.
38	Sheikh Transport Co.
39	Chuhan Transport Co.
40	Aramdeh Transport Co.
41	Shorkot Transport Co.
42	New Lyallpur Transport Co.
43	Al—Gharib Transport Co.
44	Ghaffar Transport Co.
45	Zamindara Transport Co.
46	Mughal & Mehr Transport Co.
47	Hamid Transport Co.
48	X Service.
49	Muzaffargarh Bus Service.
50	Saheen Bus Service.
51	Rehir Bus Service.
52	Bangish Transport Co.
53	Dost Corporation Co.

S. No.	Name of Transport Company
54	Al—Farooq Transport Co.
55	High Way Transport Co.
56	Khalid Transport Co.
57	Khuram Transport Co.
58	Azad Transport Co.
59	Union Transport Co.
60	Bhowana Bus Service.
61	Niaz Bus Service.
62	Bandial Bus Service.
63	Rajoa Bus Service.
64	Wahdat Bus Service.
65	Mahboob Transport Co.
66	United Transport Co.
67	Papular Transport Co.
68	Group Isa Kheel Co.
69	Saqib Transport Co.

SARGODHA DISTRICT

1965

1	Gam Bus Service, Lhr.
2	Evergreen Bus Service, Lyp.
3	Rajpur Bus Service, SRG.
4	Hamalya Bus Service, Lyallpur.
5	Chanab Transport.

S. No.	Name of Transport Company
6	Chaniot Bus Service.
7	Behra Bus Service, SRG.
8	Speed Way Transport Lhr.
9	Mianwali Transport.
10	Shami Amir Transport.
11	Prince Transport Lhr.
12	Gondal Bus Service.
13	Hamid Bus Service.

1966—67

1	Shai Amir Transport Lhr.
2	Behra Bus Service, Sargodha.
3	Awan Bus Service, Khushab.
4	Hamid B. S. M. Wali.
5	Cran B. S Lhr.
6	New Evergreen B. S. Lyp.
7	Rajput Bus Service, Srg.
8	Hamalia B. S. Lyp.
9	Muslim B. S. Srg.
10	Chanab B. S. Lyp.
11	Sargodha Jhang Transport.
12	Haideria B. S. Jhang.
13	United B. S.
14	Tariq Transport Lhr.

S. No.	Name of Transport Company
	THARPARKAR DISTRICT
	1965—66—67
1	Sha Sanghar Transport Co. Khipro.
2	Ghaznavi Transport Co. Hyd.
3	Govt. Transport Service.
4	Mughal Transport Co. Mpk.
5	Mohd Nazir and Co. Sngr.
6	Sydee Transport Co. Mpk.
7	The Umer Kot Transport Co.
8	Firdos Transport Co. Mpk.
9	M/s. Mehran Transport Co.
10	Mongrio Transport Co. Mpk.
11	Hans Tpp. Transport Co. Mpk.
12	Haq Transport Co. Mpk.
13	Haji Transport Co.
14	Haji Mohd Mian Bus Service Hingrino.
15	Abdul Rahim Transport Co. Mpk.
16	Haji Abu Baker Bus Service, Mpk.
17	Dost Mohd Transport Co. Tando.
18	Mubarak Transport Co. T. Adam.
19	Habib & Brothers Tando Ghulam Ali Co.
20	Haji Mohd Mubarak & Co. Mpk.
21	Kohistan Transport Co. Hyd.

S. No.	Name of Transport Company
22	Kale Khan Bus Service Mpk.
23	Akil Transport Co. Sngr.
24	Muslim Transport Co. Mpk.
25	Iqbal Transport Co. Mpk.
26	Sardar Khan Co. Mpk.
27	Muhammadi Transport Co. Mpk.
28	Zenab Patal Transport Co. Mpk.
29	Judho Tranport Co. Jhudo.
30	National Transport Co. Mpk.
31	Tech Teghali Transport Co. Mpk.
32	Wasan Transport Co. Mpk.
33	Pak Mpk. Transport Co. Mpk.
34	Pandin Pandniani Transport Co. Nasarpur.
35	Azhir Transport Co. Mpk.

BAHAWALPUR DISTRICT

1965

1	Trans Pak Bus Service Lyp.
2	Abbasia Transport Bwp.
3	Zamindara Shaheen Bus Service Bwp.
4	Maqbool Javed Transport Bwp.

1966—67

1	Qadria Transport Ahmedpur East.
2	Malik Bus Service R.Y. Khan.

S, No.	Name of Transport Company
3	Tariq Bus Service Lyp.
4	Mehbub Safdar Transport Bwp.

GUJRAT DISTRICT

1965—66—67

1.	Gujrat Punjab Bus Ltd. Grt.
2	Friends Transport Co. Ltd. Lalamusa.
3	Jamil Bus Service Ltd. Jhelum.
4	Diamond Transport Co. Ltd. Lhr.
5	Kohistan Bus Ltd. Rwp.
6	Riaz Bus Service Ltd. Rwp.
7	New Jhelum Transport Co. Ltd. Lhlm.
8	J. S. Karawan Transport Co. Ltd. Grt.
9	New West Pakistan Ltd. Lhp.
10	Abbas Bs. B. S. Ltd. Mirpur.
11	Mechanical Hamalya Ak Ltd. Mandi B' Din.
12	Bosal Bus Service Ltd. Mandi B' Din.
13	Gts—Bus Service.
14	Pervez Bus Co. Ltd. Grt.
15	Burhan Bus Co. Rwp.
16	Union Bus Service Lhr.
17	New Motor Transport Ltd. Rwp.
18	Midways Transport Ltd. Lhr.
19	Star Bus Service, Mandi B' Din.

S. No.	Name of Transport Company
20	GT Bus Co. Gnw.
21	Shamshad Bus Service Lhr.
22	Pak. Valley Transport Co. Ltd, Lhr.
23	Peoples Transport Co. Ltd. Rwp.
24	Khalid Bus Service Gnw.
25	New Shaheen Bus Ltd. Chakwal.
26	Dawn Transport Ltd. Kharian.
27	Kharian Bus Ltd. Kharian.
28	Rafter Bus Ltd. Rwp.
29	Mohd Yar Transport Co. Rwp.
30	Kamran Bus Service Ltd. Rwp.
31	New Khan Transport Co. Lhr.
32	Zamindara Bus Service Ltd. Mandi Bahauddin.
33	New Sarhad Transport Ltd. Rwp.
34	Riźwan Transport Ltd. Lhr.
35	Ex. Servicemen Transport Ltd. Grt.
36	Almujahid Transport Ltd. Skt.
37	Illyas Hussain Habibur Rehman Transport Co. Lahore.
38	Jet Transport Mirpur.
39	Saeed Bus Service Ltd. Mirpur.
40	Express Bus Ltd. Gujrat.
41	Haq Transport Ltd. Lhr.
42	Shah Nawaz Ltd. Lhr.

S. No.	Name of Transport Company
43	Sohan Road Ways Transport Ltd. Rwp.
44	Envoy Transport Co. Ltd. Lhr.
45	Ismail Transport Co. Ltd. Lhr.
46	Distt : Transport Co. Lhr.
47	Kausar Bus Service Ltd. Lalamusa.
48	Alfalah Bus Service Ltd. Lalamusa.

HYDERABAD DISTRICT

1965—66

1 Haji Dost Mohd. Co.

2 Iqbal Transport Co.

3 Ghazanavi Transport Co.

4 Haji Sadik Co.

5 Mehran Transport Co.

6 Illyas Transport Co.

7 Alam Brothers Co.

8 Watan Transport Co.

9 Abbassi Transport Co.

10 Shaheen Transport Co.

11 Inam Brothers.

1966—67

1 Haji Dost Mohd Co.

2 Iqbal Transport Co.

S. No.	Name of Transport Company
3	Ghazanavi Transport Co.
4	Haji Mohd Sadik Co.
5	Mehran Transport Co.
6	Illyas Transport Co.
7	Alam Brothers Co.
8	Watan Transport Co.
9	Abbassi Transport Co.

MUZAFFARGARH DISTRICT

1965—66—67

1.	Distt : Bus Service Mtn.
2	Khera Bus Service Mtn.
3	New Chaudhri Bus Service Mtn.
4	New Muzaffar B. S. Mtn.
5	Afzal Bus Co. Mtn.
6	G. T. S. Bus.
7	Ahbab B. S. Qaidabad.
8	Alabbas B. S. Multan.
9	Mirza B. S. Mtn.
10	Bandyal B. S. Qaidabad.
11	Taunsa Sharif B. S. Mtn.
12	G. T. S. Bus.

1965—66—67

1	M. S. Ch Ghulam Rasul B. S. Nws.
2	M. S. Lrk. Transport.

S. No.	Name of Transport Company
3	M. S. M. Yusaf B. S. Lrk.
4	M. S. Haq Bahu Transport Lairi.
5	M. S. Pak : Bus Service Suk.
6	M. S. M/Yakub M. Shafi Transport Suk.
7	M. S. Arbab Ali Shah Transport Suk.
8	M. S. I. Universal Transport Shikarpur.
9	M. S. Rahim Yar Khan Transport R. Y. K.
10	M. S. Jamali Transport Motor Nws.
11	M. S. Aga Hedar Ali Bus Co. Ranipur.
12	M. S. Ghangru Transport Ratta Dero.
13	M. S. Khuru M. Bus G. Nabi & Lrk.
14	M. S. Khanpur B. S. Khanpur.
15	M. S. Bisar Bus Service R. Y. K.
16	M. S. Jailani B. S. Nws.
17	M. S. Noor Mohd & Co. Lrk.
18	M. S. Kalik Coop Sty. Baghnari.
19	M. S. Manghi Transport Shahdadkot.
20	M. S. Mirani Transport Co. Shikarpur.
21	M. S. Changomal Zonaim Sonairam Co. Nsd.
22	M. Fazal Transport Bhagnari.
23	M. S. Baluch Transport Co. Sibi.
24	M. S. Paryani Transport Dadu.

S. No.	Name of Transport Company
25	M. S. Qimangi Transport Lrk.
26	M. S. Govt. Transport Khp. Range.
27	M. S. Wazir Transport Chuk Suk.
28	M. S. Gul Hasan Transport Suk.
29	M. S. Haji Ilahi Bux Transport Lrk.
30	M. S. Ch. Murtza Transport Shikarpur.
31	M. S. Amir Bux Bus Service, Shikarpur.
32	M. S. Ghulam A. Qadir B. S.
33	M. S. Pir Bux Bus Service Chuk.
34	M. S. Pir Bux Mahar Transport Chk. Chuk.
35	M. S. Baluch Transport.
36	M. S. M. Sumer Transport Lrk.
37	M. S. H. Din Mohd Transport Lrk.
38	M. S. Sarfraz & Rehman Bus Co.
39	M. S. Madina B. S. Sadiqabad.
40	M. S. Faiz Md. Transport Shikarpur.
41	M. S. Iqbal Rd. Transport Co.
42	M. S. Sada Bux Transport Jcd.
43	M. S. Qamar Din Transport Shikarpur.
44	M. S. Abdul Sattar Transport Nasirabad.
45	M. S. Qasim & Co. Hyd.
46	M. S. Manzur and Co. Lrk.
47	M. S. Usman Transport Rattadero.
48	M. S. Azim & Co. Nws.

S. No.	Name of Transport Company
49	M. S. Shafqat Hussain & Co. Lark.
50	M. S. Abasi Transport Co. Lrk.
51	M. Stthrji Chang B. S. Lrk.
52	M. S. Anjuman Ittehed Bahmi Transport RYK.
53	M. S. Wary Shah and Daulat Khatun Rattadero.
54	M. S. Nabi Bux Bus Service Chuk.
55	M. S. Abdul Shakur Transport Suk.
56	M. S. Ghulam Qadir B. S. Lrk.
57	M. S. Piru Bus Transport Nasirabad.
58	M. S. Anwar Ali B. S. Sukkur.
59	M. S. Madina Mazher Shah Transport Co. Shikarpur.

QUETTA PISHIN & SIBI DISTRICT

1966—67

1966

1	Gulistan Transport Co.
2	Shaheen Transport Co.
3	Chagai Transport Co.
4	Pir Alizai Transport Co.
5	Hindubagh Transport Co.
6	Haji Transport Co.
7	Khanozai Transport Co.
8	United Transport Co.
9	Insaf Transport Co.
10	Alizai Transport Co.
11	Sarwan Transport Co.

S. No.	Name of Transport Company
12	Chaman Transport Co.
13	Ziarat Transport Co.
14	Loralai Transport Co.
15	Khuzdar Transport Co.
16	Panjapai Transport Co.
17	Nushki Transport Co.
18	Sonzerkhel Transport Co.
19	Mastung Transport Co.
20	Habib Transport Co.

1966—67

1	Gulistan Transport Co.
2	Shaheen Transport Co.
3	Chagai Transport Co.
4	Pir Alizai Transport Co.
5	Alizai Transport Co.
6	Hindubagh Transport Co.
7	Haji Transport Co.
8	United Transport Co.
9	Insaf Transport Co.
10	Chaman Transport Co.
11	Ziarat Transport Co.
12	Sonzerkhel Transport Co.
13	Kalat Transport Company.

S. No.	Name of Transport Company

DISTRICT MIANWALI

1965—66—67

1 Hamid Bus Service Mianwali.

2 Baluch Transport Service, D. G. Khan.

3 Bhakkar Transport Co. Bhakkar.

DISTRICT CAMPBELLPUR

1965—66—67

1 Purhan Transport Service.

2 Northern Punjab Company.

3 Ilayas Hussain Habiburrehmam Transport Co.

4 Mumtaz Transport Co.

5 Capital Transport Co.

DISTRICT JHELUM (1965—66—67)

1965—66

1 New Jhelum Co.

2 New Motor Service.

3 Govt. Transport.

4 Pak. Valley.

5 Mechanical Hemalia.

6 Shah Niwaz.

7 Mess Ilayas.

8 Kohistan Bus.

9 Kamran Transport.

S. No.	Name of Transport Company
10	Friends Transport.
11	Nisar Bus.
12	J.S. Karwan.
13	Sehwan Transport.
14	Burhan Transport.
15	Mid Ways Transport.
16	Abdul Shakoor.
17	Abbas Bus.
18	Babley Bus.
19	Al Majid.
20	Parvez Transport.
21	Diamond.
22	Shaheen.
23	People Transport.
24	Union Transport.
	1966—67
25	New Jhelum Transport.
26	New Motor Service.
27	Mechanical Hamalia.
28	Shah Niwaz.
29	Kohistan Bus.
30	Kamran Bus.
31	Friends Transport.

S. No.	Name of Transport Company
32	Nisar Bus.
33	J. S. Karwan.
34	Burhan Bus.
35	Abdul Shakoor.
36	Abbas Bus Service.
37	Diamond Bus.
38	Shaheen Bus.
39	People Bus.
40	Kharian Bus.
41	Reftar Bus.
42	Hilial Bus.
43	Jameel Transport.
44	Mirpur Bus.
45	Skendar Transport.
46	Gujrat Punjab Bus.
47	Chakwal Transport.
48	Jet Transport.
49	Razawan Bus.
50	Express Bus Service.

DISTRICT LYALLPUR

1965—66—67

1965

1	The Lyallpur Coorperative Bus Service.

S. No,	Name of Transport Company
2	Nusrat Bus Service.
3	Shan-i-Amir Transport Company.
4	Tariq Bus Service.
5	Pakistan Lyallpur Sumundari Bus Service.
6	Shan-e-Amir Bus Service.
7	Muhammad Nazir Inayatullah Co. Bus Service.
8	Pak Lyallpur Sumundari Service.
9	Shama Bus Service.
10	Pak Jhang Bus Service.
11	Sher Brothers.
12	Muhammad Nazir, Anayat Ullah Transport Service.
13	Niaz Bus Service.
	1966
14	Hamalia Transport.
15	Local Bus Service.
16	Bandial Bus Service.
17	Sher Brothers Co.
18	Prince Transport Company.
19	Shama Transport Company.
20	Local Bus Service.
21	Zahid Transport Company.
22	New Local Transport.
23	Amir Bus Service.
24	Pak : Transport Company.

S. No.	Name of Transport Company
25	Ex. Bus Service.
26	Muhammad Nazir Anayat Ullah Transport Company.
27	The New Lyallpur Summundari Transport Company.
28	New Model Transport Company.
29	Namit Transport Company.
30	Shama Transport Company.
31	Saeed Transport Company.
32	Local Bus Service.
33	Mahboob Transport Co.
34	Khalid Transport.
35	New Kasan Transport.
36	The New Lyallpur Samundri Transport Co.
37	Nazir Anayat Ullah Transport Co.
38	Khalid Transport Company.
39	Local Bus Service.
40	New Local Summundari Transport.
41	United Hansi Bus Service.
42	Afghan Transport Company.
43	Chanab Cooperative Transport.
44	Local Bus Service.
45	New Motor Service.
46	Ahmad Transport Company.
47	Hansi Transport Company.
48	New Kasan Transport Company.

S. No.	Name of Transport Company
49	New Lyallpur Bus Service.
50	Sher Brothers Company.
51	Muhammad Nazir Anayat Ullah Transport.
52	Niaz Bus Service.
53	Niaz Bus Service.
54	Niaz Bus Service.
55	Javaid Bus Transport.
56	Sher Brothers.
57	District Transport.
58	Whedat Bus Service.
59	Local Bus Service.
60	Iqbal Transport.
61	Rejuha Transport Company.
62	New Kasan Transport Company.
63	Local Bus Service.
64	Local Co-operative Transport.
65	The Lyallpur Co-operative.
66	Raiaz Transport.
67	New Motor Service.
68	Rawaz Transport.
69	Nusrat Transport.
70	National Transport.
71	Javaid Transport.
72	Government Transport.

S. No.	Name of Transport Company
73	New Lyallpur Summundari.
74	Niaz Bus Service.
75	New Muzafar Transport.
76	National Tranport.
77	Ex-Bus Service.
78	Ali Maded Transport.
79	Sher Brothers Transport.
80	Pak Jhang Transport.
81	Lyallpur Co-operative Company.
82	Lahore Sukkheki Transport.
83	New Khan.
84	Sher Brothers.
85	New Lyallpur Summundari Transport.
	1967
86	Sher Brothers Transport.
87	Sher Brothers Transport.
88	Pakistan Lyallpur Sumundari.
89	Sher Brothers Transport.
90	Niaz Bus Service.
91	New Motor Service.
92	District Bus Service.

DISTRICT GUJRANWALA

1965—66—67

NIL.

END

PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN

FIFTH SESSION OF THE SECOND PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN

Thursday, the 1st June, 1967

پنج شنبہ - ۲۱ صفرالمظفر ۱۳۸۷ھ

The Assembly met at the Assembly Chamber, Lahore at 8-00 a.m. of the clock. Mr. Speaker, Chaudhri Muhammad Anwar, in the Chair.

Recitation from the Holy Qur'an by Qari Ali Hussain Siddiqi (Qari of the Assembly) and its translation.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۙ اَوْ يُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا وَيَعْفُ عَنْ كَثِيْرٍ ۙ وَّيَعْلَمَ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْۤ اٰيٰتِنَا مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ۚ فَمَاۤ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۚ وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ ۚ وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۪ وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ ۪ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۚ

(پ ۲۵- س ۴۲- رکوع ۵- آیات ۳۳ تا ۳۸)

اگر اللہ چاہے تو ہوا کو ٹھہرا دے اور جہاز اس کی سطح پر کھڑے رہ جائیں۔ تمام صبر اور شکر کرنیوالوں کے لئے ان باتوں میں اللہ کی قدرت کے نمونے ہیں۔ یا اُن کے اعمال کے سبب اُن کو تباہ کر دے یا اور بہت سے قصور معاف کر دے۔

اور جو لوگ ہماری آیتوں میں جھگڑتے ہیں وہ جان لیں کہ ان کے لئے مخلصی نہیں۔ پس جو چیز تم کو دی گئی ہے تو وہ دنیا کی زندگی کا ناپائیدار مال و متاع ہے۔ اور جو کچھ اللہ کے ہاں ہیں وہ بہتر اور قائم رہنے والا ہے۔ یہ اُن لوگوں کے واسطے جو ایمان لائے اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ اور وہ جو بڑے بڑے گناہوں اور فحش باتوں سے پرہیز کرتے ہیں۔ اور جب غصہ آتا ہے تو معاف کر دیتے ہیں۔ اور جو اپنے پروردگار کا فرمان قبول کرتے ہیں اور جو مال ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

وما علینا الا البلاغ

STARRED QUESTIONS AND ANSWERS

Mr. Speaker : Now the Question Hour. Mr. Hamza.

APPOINTMENT OF MUHAMMAD EUSAF KHAN AS SENIOR STORE KEEPER WORKING AT TARBELA DAM PROJECT

***3693. Mr. Hamza :** Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Muhammad Eusaf Khan, Senior Store Keeper working at Tarbela Dam Project absconded towards the end of 1964; if so, whether any action was taken against him for the same ;

(*b*) whether it is a fact that it was brought to the notice of Mr. Naeem, Chief Engineer and Project Director that the said Store Keeper had dishonestly disposed of spare parts worth Rs. one lac ;

(*c*) if answer to (*b*) above be in the affirmative, whether the said matter was brought to the notice of Mr. Kirmani, Chief Engineer, Indus Basin Project as required under Para. 134-CPWA Code and the stock was verified ; if not, reasons therefor ;

(*d*) whether it is a fact that the said Eusaf Khan was re-employed in the said project after 1½ years ; if so, reasons therefor ?

Parliamentary Secretary (Mian Ghulam Muhammad Ahmad Khan Maneka) : (*a*) No.

(*b*) No.

(*c*) In view of the answer (*a*) and (*b*) above question does not arise.

(*d*) The services of Mr. Muhammad Eusaf Khan were terminated by Chief Engineer, Tarbela, on 3rd August 1965 when it came to the notice of the Chief Engineer that Mr. Eusaf Khan, Store Keeper had received an unlicenced expensive shot gun from an American expatriate as a gift. This being against the Government Servant's Conduct Rules, his services were terminated. Later some serious shortages were suspected in the stores of Mr. Eusaf Khan's section and having come to know this the Store-Keeper returned to the Project and represented to the

Chief Engineer that there were actually no shortages. He asserted that the Store-Keeper who had shown the shortages was inexperienced in spare parts and could not identify the parts correctly. He requested that he be given a chance to get the store verified in accordance with the ledgers. The Chief Engineer accepted the proposal and Muhammad Eusaf Khan was re-employed (this was done after a period of less than a year after his services were terminated) with the direction that the Store-Keeper should reconcile the ledgers with the ground balances.

A special committee was also set up by the Project Director to do this job in the presence of Mr. Muhammad Eusaf Khan. After getting the verification of the stores, the services of Mr. Muhammad Eusaf Khan were terminated. According to the report of the special committee there were net shortages of Rs. 7,673 the responsibility for which is being fixed.

Dr. Mrs. Ashraf Abbasi : Will the Parliamentary Secretary let me know whether the enquiries were made into the services rendered by the said Store-Keeper to that American who, in return, gave the Store Keeper that unlicensed expensive gun ?

Minister of Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : I said that it was just a gift.

Dr. Mrs. Ashraf Abbasi : He cannot get that without anything being done by him.

Minister of Irrigation : The factual position so far as and what could be established is this that he got this expensive gun by way of gift which was not liked and his services were therefore, terminated.

Chaudhri Muhammad Nawaz : What were the services rendered by him for which he was given that gift ?

Minister for Irrigation : This we do not know except that it was just a gift.

Dr. Mrs. Ashraf Abbasi : He cannot be given gifts just like this.

Minister for Irrigation : Then he suffered for it.

مسٹر حمزہ ۔ کیا جناب وزیر آبپاشی و قوت برقی مجھے بتا سکتے ہیں کہ اس شخص کو ۱۹۶۴ میں ملازمت سے علیحدہ کیا گیا تو آج

تک آپ نے سٹور کی کمی کے بارے میں جو کہ آپ نے تسلیم کیا ہے کہ ۷۶۷۳ روپے ہے کسی آدمی پر ذمہ داری عائد کیوں نہیں کی ۔

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ جناب والا ۔ ۱۹۶۴ میں اس کی ملازمت terminate نہیں ہوئی تھی اس لئے جواب میں "No" کہا ہے ۔

The moment that came to notice that he has accepted a precious gun by way of a gift from an American, it was held to be 'mis-conduct' on the part of the Government Servant. Therefore, we terminated his services then and there.

مسٹر حمزہ ۔ جناب والا ۔ دو سال گزرنے کے باوجود آج تک آپ نے سٹور میں کمی کی ذمہ داری کسی پر عائد کیوں نہیں کی ؟

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ جناب اس کی سروسز terminate کی گئی تھیں اس وقت تک اس کے چارج میں سٹور تھا ۔ تو طریقہ تو یہ تھا کہ وہ چارج hand over کر کے جاتا اور وہ clearance certificate حاصل کرتا ۔ which he did not do وہ چھوڑ کر چلا گیا اس کی جگہ دوسرے آدمی کو تعینات کیا گیا جسکو دیکھنے میں کچھ وقت لگا ۔

He gave the information that there is this much shortage.

اس کو ڈپٹی کمشنر کی معرفت بلایا گیا ۔ ۔ ۔ ۔

مسٹر حمزہ ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب والا ۔ جب تقاریر ہوتی ہیں تو عام طور پر ممبران اور وزرا صاحبان کو اس بات کا پابند کیا جاتا ہے کہ غیر متعلقہ تقریر نہ کریں لیکن جب سوال کا جواب دیا جاتا ہے تو اس میں بھی لازم ہے کہ وہ متعلقہ جواب دیں ۔ میں نے وزیر صاحب سے مختصر سوال کیا ہے لیکن جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب اس جواب کو دہرا رہے ہیں جو ایوان میں پہلے ہی دیا جا چکا ہے ۔

Mr. Speaker : I think the Minister is relevant.

وزیر آبپاشی و برقیات - میں یہ عرض کر رہا تھا کہ یہ اتنا وقت یا time lag کیسے بنا - جب دوسرا آدمی ملازم ہوا تو کچھ وقت کے بعد اسے محسوس ہوا کہ اس میں shortages ہیں - تو دوسرا آدمی بلوایا گیا تو

It will take time.

Then he was satisfied that he was not willing to turn up... .....

Chaudhri Muhammad Idrees : Sir, it is already recorded there and it is a repetition.

Minister for Irrigation : This supplementary does not arise and even then you like to know why this delay is there.

Mr. Speaker : The Minister may please state as to why the responsibility for the shortage of Rs. 7,673/00 has not been fixed as yet ?

وزیر آبپاشی و برقیات - اس میں receiving officers ڈیپازٹ کرنے والے آفیسرز . . . . . سٹور کیپر تو ایک ہے مگر اس سے لینے والے دو چار آفیسرز ہیں جنہوں نے debit اور credit کیا - ایک سروئیر نے receive کیا دوسرے نے receive کیا - چونکہ اس process میں تین چار آدمی involved ہیں اس لئے اسکی responsibility fix up ہو رہی ہے -

چودھری محمد ادریس - جناب والا - اس رپورٹ سے یہ ثابت ہو گیا ہے کہ ۷۶۷۳ روپے کا سٹور کم ہے - یا یہ سٹور چوری ہوا ہے یا یہ غبن ہوا ہے - اس کے لئے آپ نے کریمینل پرچہ درج کیوں نہیں کیا ؟

وزیر آبپاشی و برقیات - پرچہ درج کرنے کیلئے یہ ہے کہ

Unless the responsibility is fixed.

خان اجون خان جدون - جناب والا - اس کی سروسز جو اچانک terminate کی گئی ہیں - اس میں لکھا ہوا ہے کہ اس نے ایک گن

امریکن سے تحفے کے طور پر لی تھی لیکن یہ میرے علم میں ہے کہ یہ گن اس نے امریکن سے خریدی تھی۔ اور وہ کیس مسٹر نعیم سے ذاتی طور پر بیان کیا گیا اور اس کو reinstate کیا گیا تھا ۔ اس کی سروسز finally تو ایک سال کے بعد terminate کی گئی تھیں ۔ کیا یہ درست ہے ؟

مسٹر سپیکر ۔ مخدوم صاحب آپ ان کے صرف اس ضمنی سوال کا جواب دیجئے کہ کیا اس کی سروسز حمزہ صاحب کے سوال کے بعد terminate کی گئی تھیں ؟

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ پہلے سروسز terminate ہوئیں ۔ جب دوبارہ اسے re-employ کیا گیا تاکہ وہ verification of store کرے تو اس کے بعد جب ۷۶۷۳ روپے کی final shortage establish ہوئی تو اس وقت اسکی سروسز terminate کر دی گئیں ۔

ملک محمد اسلم خان ۔ جناب والا ۔ جواب میں وزیر موصوف نے بار بار فرمایا ہے کہ ۷۶۷۳ روپے کی جو کمی ہوئی ہے اس کی ذمہ داری ابھی تک انہوں نے fix نہیں کی کہ کس نے یہ غبن کیا ہے ۔ پھر یوسف خان کی دوبارہ سروسز terminate کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا ۔ اگر ذمہ داری fix کی ہے تو آپ نے پرچہ کیوں درج نہیں کرایا ؟

Minister for Irrigation : Sir, his services initially and subsequently were and are not being terminated because this is a shortage against him. His services were terminated on the charge that he accepted an unlicensed gun, which act of his was a mis-conduct on the part of the Government servant.

خان اجون خان جدون ۔ جناب والا ۔ انہوں نے ایک دفعہ اس کی سروسز اس بنا پر terminate کیں کہ اس نے ایک گن کسی امریکن سے تحفہ کے طور پر وصول کی تھی اور بعد میں اس کو بحال کیا گیا ۔ آپ نے جواب میں re-employ کا لفظ لکھا ہے ۔ کیا یہ حقیقت نہیں ہے

کہ اس نے وہ گن خریدی تھی لیکن امریکن نے جاتے ہوئے اس کو letter as a gift دے دیا تھا تاکہ وہ گن اس کے لائسنس پر چڑھ سکے ۔ جب اس کو بحال کیا گیا تو پھر دوبارہ اسکی سروسز terminate کرنے کا کیا مطلب ہے ؟

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ جناب والا ۔ اس سے مجھے اتفاق نہیں ہے کہ اس نے ایسا کہا ہے ۔

چودھری محمد نواز ۔ جناب والا ۔ جیسا کہ وزیر موصوف فرما چکے ہیں کہ پہلے اس کی سروسز terminate کی گئی تھیں ۔ میں ان سے یہ پوچھتا ہوں جیسا کہ وہ سٹور کیپر کی اہم پوسٹ hold کر رہا تھا ۔ جس وقت آپ نے اس کی سروسز terminate کی تھیں according to rule کیا یہ ضروری نہیں تھا ۔ کہ متعلقہ انچارج افسر انکو نکالنے سے پہلے اس سے سٹور کا چارج لیتا ۔ اگر اس نے ایسا نہیں کیا کیوں نہیں کیا ؟

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ جب اس کو بلایا گیا تو اس نے اپنے پورے explanation دیئے ۔ اپنا سارا چارج اس نے بتایا ۔ اور اس نے یہ بھی بتایا کہ اس میں فلاں فلاں آدمی ہیں ۔ اس کے متعلق ہم نے اپنے آپکو satisfy کر لیا تھا ۔

چودھری محمد نواز ۔ جناب والا ۔ میرے سوال کا جواب نہیں دیا گیا ہے ۔

INADEQUATE SUPPLY OF CANAL WATER TO LANDS SITUATED IN VILLAGE KHUSHPUR, TEHSIL SAMUNDRI

*3808. **Mr. Hamza :** Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that village Khushpur (Chak No. 51/G. B.)

Tehsil Samundri, District Lyallpur, is situated on the tail of the Khushpur Minor ;

(*b*) whether it is a fact that the agriculturists of the said village have been complaining to the irrigation authorities about inadequate supply of canal water from time to time ;

(*c*) whether it is a fact that one Mr. Joshua Fazal-ud-Din, who has been allotted three squares of land in the said village, has been allowed to irrigate the said area out of the already sanctioned supplies to the said village without any enhancement in the water supplies ;

(*d*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, reasons for sanctioning canal water to the land allotted to Mr. Joshua Fazal-ud-Din irrespective of the fact that the said land was never included in C. C. A. before ?

Parliamentary Secretary (Mian Ghulam Muhammad Ahmad Khan Maneka) : (*a*) No.

(*b*) Yes, but the complaint on investigation was found to be incorrect.

(*c*) He has been allowed to irrigate only Square No. 5 and the discharge of the outlet has been increased proportionately.

(*d*) Square No. 5 was included in the C. C. A. according to the Government policy, and was supplied water even in 1950.

چودھری محمد ادریس ۔ جناب والا ۔ جواب کے حصہ (د) میں فرماتے ھیں کہ

Square No. 5 was included in the C. C. A. according to the Government Policy.

سی سی اے میں جو رقبہ شامل ھے وہ آج سے کافی عرصہ پہلے شامل ہو چکا تھا ۔ میں گورنمنٹ کی پالیسی پوچھنا چاھتا ھوں جس کی رو سے آپ نے اس کو سی سی اے میں شامل کیا ھے ؟

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ جناب والا ۔ ۱۹۴۷ سے ۱۹۵۰ء تک جن رقبہ جات کو کسی نہ کسی شکل میں پانی ملتا رھا ھے اس کی ھم نے

سٹیٹمنٹ تیار کی ۔ اس کے بعد آخری فیصلہ یہ ہوا (سی سی اے revise ہوتا رہتا ہے) اس وقت سی سی۔ اے میں آپ کا جو رقبہ ہے وہ commanded show نہیں کیا گیا ۔ دس سال گزر گئے اس عرصہ میں آپ اسے approve کرتے رہے وغیرہ وغیرہ جب دس سال کے بعد review ہوا تو یہ معلوم ہوا کہ یہ culturable بھی ہے اور اس کو آپ command بھی کر چکے ہیں تو اس لئے اس کو C.C.A. میں include کیا جائے ۔ جب ۱۹۶۴ء میں review ہوا تو ہر وہ رقبہ جو food statement, 50 میں enter تھا by way of policy statement ۔ اس کو C.C.A. میں شامل کیا گیا ۔

مسٹر حمزہ ۔ کیا جناب وزیر آبپاشی از راہ کرم یہ بتائیں گے کہ جہاں تک ہمارے علاقے ضلع لائل پور میں نئے رقبہ جات کو پانی کی بہم رسانی کا تعلق ہے اور جہاں تک مجھے علم ہے کہ جو رقبہ جات جن کو ۴۹ء سے لے کر اب تک متواتر نہری پانی لگاتے رہے ہیں ، حالانکہ ان کے لئے باقاعدہ پانی منظور نہیں تھا ، اس کو بھی C.C.A. میں شامل کر دیا ہے ۔ کیا ایسے رقبے کو بھی جو ۴۹ سے ۶۴ء تک ، جب سے کہ اس کو C.C.A. میں شامل کیا گیا ہے ، کیا باقاعدگی سے پانی لگاتے رہے ہیں ۔

وزیر آبپاشی ۔ باقاعدگی کے متعلق تو میں عرض نہیں کر سکتا ہوں

It has been receiving water continuously in the manner . . .

یعنی اگر بعض فصلیں کاشت نہیں ہوئیں تو اس کو پانی نہیں لگا ۔

مسٹر حمزہ ۔ آپ کی پالیسی کے مطابق لازمی ہے ۔ میں نے بیسیوں cases اس قسم کے دیکھے ہیں ۔ آپ اس کے بارے میں حتمی بتائیں ۔

وزیر آبپاشی ۔ میں نے عرض کیا ہے کہ ۴۹ء سے ۶۶ء تک اسے پانی ملتا رہا ہے اور اگر درمیان میں کسی سال فصل کاشت نہیں ہوئی تو پانی

نہیں لگایا گیا ۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ پانی نہیں لگا ۔

It has been receiving. This is my statement that right from 1949 upto 1966 it has been receiving water.

چودھری محمد ادریس ۔ C.C.A. کے کیا معنی ہیں ؟

Minister for Irrigation : Culturable commanded Area.

CONSTRUCTION OF MANGLA DAM

***4062. Chaudhri Muhammad Nawaz :** Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state:—

(*a*) the approximate time by which the construction of Mangla Dam will be completed ;

(*b*) the location of areas in the Province to be fed by the said Project ;

(*c*) the expenditure so far incurred on the said Project ;

(*d*) the total killowatts of electricity to be generated by the said project ?

Parliamentary Secretary (Mian Ghulam Muhammad Ahmed Khan Maneka) : (*a*) The contract completion date is 1st July 1968. However, due to very good progress achieved by the Contractor he is planning to complete the project by July 1967 *i. e.* about one year ahead of schedule.

(*b*) Mangla Dam Project is a part of the Indus Basin Project, which is being executed to implement the Indus Waters Treaty of 1960 between India and Pakistan. This Project is basically meant to replace the waters of the three eastern Rivers (Sutlej, Beas and Ravi), which have been allocated to India under the Treaty. Releases from Mangla Dam will supplement the river supplies in the Ravi and Sutlej.

(*c*) The expenditure incurred upto 15th September 1966, on the Mangla Dam Project including the Engineering and Administration, Duties and Taxes and Resettlement Costs is Rs. 2314 millions.

(*d*) Initially, under the present contract, four machines each of 100,000 killowatts will be installed. Thus the total generated electricity from the

four machines would be 400,000 killowatts. In addition to these, 6 additional units can be installed later where required.

چودھری محمد نواز - کیا وزیر موصوف یہ فرمائیں گے کہ جیسا کہ جواب میں درج ہے کہ اس کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ یہ تین دریا جب ہندوستان کے قبضہ میں چلے جائیں گے - تو کیا میں یہ پوچھ سکتا ہوں کہ ان تین دریاؤں کے پانی کی کمی جو کہ پاکستان کو پیش آئے گی کیا وہ منگلا پراجیکٹ سے پوری ہو جائے گی -

وزیر آبپاشی (مخدوم حمید الدین) - جی ہاں - یہ اسی لئے تو بنایا گیا ہے - یہ replacement works ہیں یہ شرقی دریاؤں سے آبپاشی کے لئے پانی کی جو ضروریات ہیں - انہیں پورا کرنے کے لئے بنایا گیا ہے اب یہ کہ یہ پچاس سال کے بعد یا ایک ہزار سال کے بعد جو ضرورت ہوگی اسے پورا کرے گا یا نہیں - تو گذارش ہے - کہ جو foreseable requirements ہیں ان کی replacement کو بہر حال calculate کرکے یہ Dam بنایا گیا ہے -

ملک محمد اسلم خان - جناب والا - کیا یہ درست ہے کہ منگلا ڈیم اور تربیلا ڈیم دونوں مل کر اس کمی کو پورا کریں گے جو ہندوستان کے دریاؤں کے پانی سے پیدا ہوگی -

Minister for Irrigation : Tarbela would be an additional supplement.

چودھری محمد نواز - کیا وزیر موصوف یہ فرمائیں گے کہ ان تین دریاؤں یعنی ستلج - بیاس اور راوی سے پاکستان کو پانی کی جو سپلائی ہے - وہ کتنے کیوسک ہے اور اس منگلا ڈیم کے مکمل ہونے کے بعد اس سے کتنے کیوسک پانی ان علاقوں کو جنکو کہ یہ دریا سیراب کر رہے ہیں ملے گا -

وزیر آبپاشی - دیکھئے آپ تو شاید تین مہینے پہلے اس ضمنی سوال کو visualize کرتے رہے ہیں اور میں نے صرف ایک رات بیٹھ کر

ھی سب کچھ کیا ھے ۔ آپ جو کچھ پوچھنا چاھتے ھیں میں وہ اس طرح بتا سکتا ھوں ۔

In terms of acreage the total replacement would be twenty three million acres.

اب یہ کہ ان کے کیوسک بنا کر آپ کو بتاؤں تو اسکے لئے ذرا خدا کا خوف کریں ۔

(اس مرحلے پر چودھری محمد ادریس چیئرمین کرسئی صدارت پر متمکن ھوئے) ۔

چودھری محمد نواز ۔ میں نے پہلے یہ عرض کیا تھا کہ تین دریاؤں کا پانی اس منگلا ڈیم کے بننے کے بعد ھندوستان چلا جائیگا تو کیا اس کا پانی اس کمی کو پورا کر دے گا ۔

حاجی سردار عطا محمد ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ میں یہ کہنا چاھتا ھوں کہ جب آپ کرسئی صدارت پر تشریف فرما ھیں تو اب آپکی جگہ ضمنی سوالات کون پوچھے گا ۔

مسٹر چیئرمین ۔ حاجی صاحب آپ تشریف رکھیں یہ پوائنٹ آف آرڈر نہیں ھے ۔

چودھری محمد نواز ۔ میں نے جو سوال کیا ھے اسکا جواب مجھے نہیں ملا ۔

مسٹر چیئرمین ۔ آپ اپنے سوال کو confine کر کے پوچھیں ۔

چودھری محمد نواز ۔ میں یہ دریافت کرنا چاھتا ھوں کہ ان تین دریاؤں کے پانی کی جو سپلائی ھے وہ کتنی ھے اور منگلا ڈیم کے مکمل ھونے کے بعد جو پانی ملے گا اسکی سپلائی کتنی ھو گی ؟

وزیر آبپاشی - اسکی 5.3 designed capacity ملین ایکڑ ہے اور اسی حساب سے ہم نے calculate کیا ہے کہ یہ اسکی requirement ہو گی تو اس وقت ہماری جو بھی ضروریات ہیں کوشش بھی یہی ہے کہ اسکی total replacement ہو سکے -

Our whole effort would be to see that the arrangements that we make at Mangla should be in a position to have an alternative water resource for the Eastern rivers.

Major Muhammad Ali: I am on a point of order. I believe that this issue is an important one and I would request the learned Minister to make an authoritative statement to say, whether the replacement waters would be sufficient enough at the users end to replace what we lost.

مسٹر چیئرمین - آپ اس کے لئے کیا سوال پوچھیں کیونکہ اصل سوال کے جواب سے یہ ضمنی سوال پیدا نہیں ہوتا -

مسٹر حمزہ - جیسا کہ چودھری محمد نواز صاحب کے سوال کے جواب میں ہمیں یہ بتایا گیا ہے کہ منگلا پراجیکٹ یا انڈس بیسن پراجیکٹ ٹھیکیداروں سے تیار کروایا جا رہا ہے - تو کیا میں یہ دریافت کرنے کی جرأت کر سکتا ہوں کہ آپ نے منگلا ڈیم بنانے کے لئے جو شرائط ان ٹھیکیداروں پر عائد کی تھیں آپ اس میں تبدیلی بھی کرتے رہے ہیں - اگر تبدیلی بھی کرتے رہے ہیں تو کیا یہ صحیح نہیں ہے کہ آپ نے میرے سوال کے جواب میں فرمایا تھا کہ منگلا میں دریائے جہلم کا پانی پچیس مارچ سے یکم اپریل تک ڈالا جائے گا لیکن حقیقتاً آپ نے فروری اور مارچ میں ڈالا تھا اسکی کیا وجہ ہے ؟

مسٹر چیئرمین - یہ ضمنی سوال تو اس سوال سے پیدا نہیں ہوتا -

Minister for Irrigation and Power: You should come forward with a separate question altogether.

Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo : Will the Minister kindly let me know whether after the completion of Mangla Dam the Southern Area will get much less water than what it is getting now and forty-five lakh acres will go unirrigated.

Minister for Irrigation and Power : This is not correct.

ELECTRICITY GENERATING PLANT AT SAHIWAL

*4063. **Chaudhri Muhammad Nawaz :** Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state the generating capacity of the electricity generating plant installed at Sahiwal and the names of the areas to which the electricity is supplied from the said plant ?

Parliamentary Secretary (Mian Ghulam Muhammad Ahmed Khan Maneka) : 6,000 KW. This Station feeds the Main Grid Net work and does not feed any particular area in isolation.

چودھری محمد نواز ۔ کیا وزیر موصوف فرمائیں گے کہ جس وقت یہ بجلی گھر ساھیوال میں بنایا گیا تھا اس کی پروڈکشن main grid کو مہیا کرنے کے لئے بنایا گیا تھا یا اس علاقے کے لئے بنایا گیا تھا ۔

وزیر آبپاشی (مخدوم حمیدالدین) ۔گرڈ کا ڈیزائین اس قسم کا ہے کہ وھاں ساری پاور pool کی جاتی ہے اور ضرورت کے مطابق دوسرے علاقوں کو سپلائی کی جاتی ہے ۔

۴۰۶۴ ۔ چودھری محمد نواز ۔ کیا وزیر آبپاشی و برقیات از راہ کرم بیان فرمائیں گے کہ : ۔

(الف) آیا صوبے میں پن بجلی (ھائیڈرو ۔ الیکٹرسٹی) پیدا کرنے کی کوئی سکیمیں حکومت کے زیر غور ھیں ۔ اگر ایسا ھو تو متذکرہ سکیموں کی تفصیلات کیا ھیں اورکس وقت تک متذکرہ سکیموں پر عمل درآمد ھو جائے گا ۔

(ب) متذکرہ سکیموں میں سے ہر ایک پر کتنا روپیہ صرف کرنے کی تجویز ہے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری (میاں غلام محمد احمد خان مانیکا) ۔ (الف) ایوان کے سامنے پیش کردہ کیفیت نامے کے مطابق ۔

(ب) حسب ذیل قانون پر برداشت کیے جانے والا مجوزہ خرچ ۔

(۱) منگلا ایکسٹنشن (یونٹ نمبر ۴ ، ۵ ، ۶) کا تخمینہ ۱۲ کروڑ روپے کا ہے ۔

(۲) تربیلا ڈیم پراجیکٹ ۔

پہلے ۴ یونٹوں (ماسوائے دیوانی تعمیرات) کی تنصیب کی تخمینی لاگت تقریباً ۲۳۰۳ کروڑ روپے کی ہے ۔

کیفیت نامہ

(۱) منگلا ایکسٹنشن

منگلا کے مقام پر ایک ایک لاکھ کلوواٹ کے ۶ یونٹ قائم کرنے کا منصوبہ ہے جن میں سے ۳ یونٹ پہلے ہی زیر تنصیب ہیں اور توقع ہے کہ حسب ذیل تاریخوں سے یونٹ کام شروع کر دیں گے :-

یونٹ نمبر ۱ و ۲ : مئی ۱۹۶۷ء

یونٹ نمبر ۳ : مارچ ۱۹۶۸ء

وہاں پر اسی قسم کے تین مزید یونٹ قائم کرنے کی تجویز کی گئی ہے ۔ توقع ہے کہ موجودہ شیڈول کے مطابق یہ یونٹ تجارتی اساس پر

حسب ذیل تواریخ سے کام کرنا شروع کر دیں گے -

یونٹ نمبر ۴ : جون ۱۹۶۹ء

یونٹ نمبر ۵ و ۶ : دسمبر ۱۹۷۰ء

تربیلا ڈیم پراجیکٹ ــ

حکومت اس پراجیکٹ پر سرگرمی سے غور کر رہی ہے - یہ پراجیکٹ ایک تحریرالمقاصد پراجیکٹ ہے اور اس کا اہم مقصد بجلی پیدا کرنا ہے - تربیلا کے مقام پر تقریباً ۲۰,۰۰,۰۰۰ کلوواٹ بجلی پیدا کرنے کی استعداد ہے ابتدا میں وہاں پر ۱,۷۵,۰۰۰ کلوواٹ کے صرف ۴ یونٹ (یعنی ۷,۰۰,۰۰۰ کلوواٹ) نصب کرنے کی تجویز کی گئی ہے - یہ غرض کرتے ہوئے کہ اگر تربیلا ڈیم کی تعمیر کا ٹھیکہ ۱۹۶۷ء کے وسط میں دیا جائے تو ان یونٹوں کے کام شروع کرنے کی متوقع تواریخ حسب ذیل قرار دی جا سکتی ہیں :-

یونٹ نمبر ۱,۲ : اپریل ۱۹۷۵ یونٹ نمبر ۴ اپریل ۱۹۶۶

یونٹ نمبر ۳ : اکتوبر ۱۹۷۵

PREPARATION OF ELECTRICITY BILLS LOCALLY AT SAHIWAL

*4072. **Chaudhri Muhammad Nawaz :** Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that meter readings of the electricity consumed during a month in District Sahiwal are forwarded to WAPDA offices in Multan from where the bills for the energy consumed are issued ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether Government is aware of the fact that in the event of incorrect meter readings recorded in the bills the affected consumers have to experience inconvenience due to the above mentioned procedure of bill making ;

(*c*) if answer to (*b*) above be in the affirmative, reasons for which the bills are not prepared locally at any branch office in Sahiwal?

Parliamentary Secretary (Mian Ghulam Muhammad Ahmad Khan Maneka): (*a*) Yes.

(*b*) No specific instances have been brought to the notice of Government.

(*c*) Due to large number of consumers it is not possible to prepare the bills locally. The bill making system has been centralised and mechanised for efficient working and this cannot be localised in the Branch Office at Sahiwal.

چودھری محمد نواز ۔ کیا وزیر موصوف بتائیں گے کہ بجلی کو اس طرح centralize کرنے سے عوام کو تکلیف ہوتی ہے یا نقصان پہنچ رہا ہے اس کا آپ نے کیا تدارک کیا ہے ؟

وزیر آبپاشی ۔ آپ کی بات صحیح ہے اس کے لئے میں عرض کرتا ہوں کہ اس کے سلسلے میں جو grievances پیدا ہوئی ہیں ان کے پیش نظر میٹر انسپکٹر appoint کئے گئے ہیں اور ایس ڈی او کو empower کیا ہے کہ مقامی طور پر چیک کرنے کے بعد سنٹر کو سرٹیفیکیٹ بھیجیں ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب پاکپٹن کے ہیں جو ضلع ساھیوال میں ہے ۔ اس وقت جو جواب مہیا کیا گیا ہے اس میں at Sahiwal درج ہے لیکن انھوں نے اس کو منٹگمری پڑھا ہے ۔ کیا وہ اپنے سابقہ حکمرانوں کو نہیں بھولے ۔

پارلیمنٹری سیکریٹری ۔ جب ضلع کا نام منٹگمری تھا اس وقت بھی بعض لوگ اسے ساھیوال کہتے تھے اور اب جب کہ اس کا نام ساھیوال ہوگیا ہے تو اسے منٹگمری کہنے میں کیا حرج ہے ۔ (قہقہے)

مسٹر حمزہ ۔ یک نہ شد دو شد ۔

(اس مرحلہ پر مسٹر سپیکر ڈپٹی سپیکر سید یوسف علی شاہ کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)

SUSPENSION OF SUPPLY OF ELECTRICITY TO TEXTILE MILLS AND OTHER INDUSTRIAL CONCERNS IN LYALLPUR CITY

*4074. **Chaudhri Muhammad Nawaz :** Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the supply of electricity to Textile Mills and other Industrial concerns in Lyallpur City remained suspended during the period from 1st August to 25th August 1966 ;

(*b*) whether it is a fact that according to estimates, Electricity Department has sustained a loss of rupees six thousand per hour due to reasons mentioned in (*a*) above ;

(*c*) if answer to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, (*i*) reasons for the suspension of the supply (*ii*) officials responsible therefor and (*iii*) the action taken or intended to be taken against them ?

Parliamentary Secretary (Mian Ghulam Muhammad Ahmed Khan Maneka): (*a*) No. Not entirely, but only during the peak load hours the supply was suspended and during the rest of the period the consumers were requested to restrict their demand.

(*b*) Only Rs. 151.85 per hour.

(*c*) (*i*) The supply was curtailed due to shortage of generating capacity on the grid network.

(*ii*) No official is responsible.

(*iii*) Does not arise.

چودھری محمد نواز - کیا وزیر صاحب فرمائیں گے کہ یہ جو جینریٹر خراب ہو گیا تھا اور بجلی کی کمی تھی اس کے کیا اسباب تھے ؟

وزیر آبپاشی (مخدوم حمیدالدین) - اس کے متعلق پہلے عرض کر چکا ہوں کہ انکوائری جاری ہے اور تقریباً آخری رپورٹ تیار ہونے والی ہے - ہم اس کی progress بتا دیں گے ابھی formal report نہیں پہنچی - جس وقت آئے گی پھر ہم بتا سکیں گے کہ کیا وجوہات تھیں اورکس کی ذمہ داری تھی -

مسٹر حمزہ - کیا آپ اس بات کا یقین دلاتے ہیں کہ جب تک آپ وزیر رہیں گے اور یہ محکمہ آپ کے پاس رہے گا اس ایوان میں رپورٹ پیش کر دی جائے گی ؟

وزیر آبپاشی - انشاءاللہ -

مسٹر حمزہ - کیا آپ کو معلوم ہےکہ کل تک آپ وزیر رہیں گے ؟

وزیر آبپاشی - اس کا کوئی علم نہیں -

چودھری محمد سرورخان - جب آپ فرماتے ہیں کہ کوئی اہل کار ذمہ دار نہیں - کوئی افسر ذمہ دار نہیں تو انکوائری کیسے مکمل ہوگئی -

وزیر آبپاشی - آپ ذرا سوال کو بغور پڑھیں - جتنی irregularities اور break downs ہوئی ہیں ان کے متعلق آپ نے specific place کا یعنی لائل پور کا ذکر کیا ہے لیکن لائل پور کے کسی افسر پر کوئی ذمہ داری عائد نہیں کی جا سکتی کیونکہ The source is else where

چودھری محمد نواز - جیساکہ (۱) میں میرے اس سوال ''کہ ٹیکسٹائل ملز یکم سے ۲۵ اگست ۱۹۶۶ء تک بجلی فراہم نہ ہونے کی وجہ سے بند رہیں،، کے جواب میں آپ نے فرمایا ہےکہ ''جی نہیں''- اگر یہ حقیقت ثابت ہو جائے کہ ان دنوں میں وہ ملیں بند رہیں اور بجلی بند رہی تو کیا آپ متعلقہ افسران کے خلاف کوئی ایکشن لیں گے -

وزیر آبپاشی - بند رہے ہوں گے - پہلے تو آپ بند رہنے کی تعریف کریں - ۵ منٹ بند ہونا بھی بند رہنا ہے - ۲۴ گھنٹے یا ایک مہینہ بند ہونا بھی بند رہنا ہے -

چودھری محمد نواز - ایک منٹ یا ایک ماہ بھی چلتے رہنا ہے - اگر آپ اسی کو چلنا کہتے ہیں تو آپ کا جواب مکمل ہو گیا لیکن میں آپ سے عرض کرتا ہوں کہ وہ ادارے continuously بند رہے -

وزیر آبپاشی - میں نے یہ عرض کیا ہے کہ peak load hours میں تین گھنٹہ ضرور بند رہے -

مسٹر حمزہ - جناب وزیر صاحب کو علم نہیں کہ وہ ایک منٹ بند رہے یا ایک گھنٹہ - میں ان کی اطلاع کے لئے عرض کرتا ہوں کہ جب سے واپڈا جیسے محکمہ کے پاس بجلی کی بہم رسانی کا کام ہے ایک دن یا ۲۴ گھنٹے میں اٹھارہ اٹھارہ گھنٹے بند رہتے ہیں -

مسٹر سینئر ڈپٹی سپیکر - یہ کوئی ضمنی سوال نہیں -

NEW IRRIGATION SCHEMES IN QUETTA IRRIGATION DIVISION

*4345. **Babu Muhammad Rafiq :** Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) the names of New Irrigation Schemes sanctioned for implementation during the years 1965-66 and 1966-67 up to 31st October 1966 in Quetta Irrigation Division alongwith the followiug details of each of the said schemes —

(*i*) estimated cost ;

(*ii*) date on which tenders were invited ;

(*iii*) name of the Contractor to whom contract was given ;

(*iv*) the scheduled date of completion ;

(*v*) date on which the work actually started ;

(*vi*) the actual date of completion or the likely date of completion, as the case may be ;

(*vii*) acreage expected to be irrigated ;

(*viii*) the total cusecs of water available before the implementation of the scheme ;

(*ix*) the total discharge of water before the implementation of the scheme ;

(*x*) increase in the cusecs of water after the completion of the scheme ;

(*xi*) budgetary provisions made during the years 1965-66 and 1966-67;

(*xii*) actual expenditure incurred during the years 1965-66 and 1966-67 upto 31st October, 1966;

(*xiii*) excess expenditure incurred or saving effected, if any, and reasons therefor ?

Parliamentary Secretery (Mian Ghulam Muhammad Ahmed Khan Maneka) : The reply to his question was given during the last Assembly Session as under :—

"No new scheme has been sanctioned for implementation during the year 1965-66 and 1966-67 in Quetta Irrigation Division."

بابو محمد رفیق - کیا وجہ ہے کہ آپ نے دو سالوں میں کوئٹہ ڈویژن میں کوئی سکیم نہیں بنائی ؟

وزیر آبپاشی (مخدوم حمیدالدین) - اس میں کافی governing factors ہیں - اس میں یہ بات ہے کہ sanction کے علاوہ اور بھی کئی چیزیں ہوتی ہیں - وہاں feasibility کا determine ہونا سروے کا process جاری ہونا - اس کی investigation کا ہونا ، یہ سب باتیں ہو رہی ہیں - چونکہ وہ ایریا

ایسا ہے کہ اس کی topography different ہے ۔ اگر یہاں کسی سکیم کی feasibility determine کرنی ہو تو مقابلتاً تھوڑے وقت میں ہوجاتی ہے۔ کیونکہ پچھلے سو سال کا ریکارڈ موجود ہے اور معلوم ہے کہ اس کی حیثیت کیا ہے ۔ آب و ہوا کیسی ہے وغیرہ وغیرہ ۔ لیکن وہاں کا ریکارڈ ہمارے پاس نہیں اس کے لئے investigation کو establish کرنے کے لئے زیادہ وقت لگتا ہے ۔ بہرحال اس علاقہ کے لئے ایک ڈیولپمنٹ بورڈ قائم ہو رہا ہے منسٹری بھی اس کے لئے علیحدہ ہوگی گویا کام ہو رہا ہے ۔ گورنمنٹ کا ارادہ ہے کہ اس کی development کے لئے کافی پروگراموں پر عمل درآمد کریں ۔

بابو محمد رفیق ۔ جناب وزیر صاحب نے فرمایا ہے کہ data ہمارے پاس نہیں ہے لیکن میں عرض کرتا ہوں کہ ایک عرصہ سے وہاں hydrology ڈیپارٹمنٹ کام کر رہا ہے ۔

Minister of Irrigation and Power : The work is in progress. That is what I said.

Mr. Muhammad Bux Khan Narejo : Will the Minister of Irrigation and Power let me know whether these schemes are made on divisional basis ?

Minister of Irrigation and Power : Not necessarily. That is not the only criterion to determine for administrative purposes and convenience. In each division we see to it that developement is brought about.

ON GOING IRRIGATION SCHEMES IN SIBI IRRIGATIQN DIVISION

***4386. Babu Muhammad Rafiq :** Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state the names of on-going irrigation schemes sanctioned for implementation during the year 1966-67 upto 31st October, 1966, in Sibi Irrigation Division alongwith the following details of each scheme—

(i) the estimated cost ;

(ii) the scheduled date of completion ;

(iii) the date on which tenders were invited ;

(iv) the name of Contractor to whom contract was given ;

(v) the date on which the work started ;

(vi) the expected date of completion ;

(vii) the total acreage expected to be irrigated ;

(viii) the total causecs of water available before the implementation of the scheme ;

(ix) the total discharge of water before the implementation of the scheme ;

(x) increase in the causecs of water after the completion of the scheme ;

(xi) budgetary provisions during the years 1965-66 and 1966-67 ;

(xii) actual expenditure incurred during the years 1965-66 and 1966-67 upto 31st October, 1966 ;

(xiii) the excesses and surrenders, if any, alongwith reasons thereof ?

Parliamentary Secretary (Mian Ghulam Muhammad Ahmed Khan Maneka) : The required information has been incorporated in the statement, a copy of which is placed on the Table of the House.*

بابو محمد رفیق - جناب میں وزیر صاحب کی توجہ item نمبر ۲ کی طرف دلانا چاہتا ہوں "The date on which tenders were invited." انہوں نے یہ جو ۳۰-۶-۶۸ تاریخ لکھی ہے کیا یہ صحیح ہے Actual date of completion 30-6-1968.

پارلیمنٹری سیکریٹری - پڑھئے نا -

بابو محمد رفیق - آپ پڑھیں آپ نے کیا لکھا ہے . . .

وزیر برقیات (مخدوم حمیدالدین) - یہ typographical error ہے - اسے ۱۹۶۸ء کے بجائے ۱۹۶۳ پڑھا جائے -

*Please see Appendix I at the end.

چودھری محمد ادریس ۔ آپ نے جب سوال دیکھا تھا تو آپ کو خیال نہیں آیا کہ ۱۹۶۸ء غلط ہے اس کو صحیح کرادوں ۔

وزیر برقیات ۔ جب میرے پاس سوال آتے ہیں تو میں دیکھتا نہیں ہوں اور نہ تیاری کرتا ہوں ۔

چودھری محمد ادریس ۔ جناب منسٹر صاحب فرما رہے ہیں کہ جب میرے پاس سوال آتے ہیں تو میں دیکھتا نہیں ہوں اور نہ تیاری کرتا ہوں . . .

بابو محمد رفیق ۔ آپ نے ٹنڈر کی تاریخ ۳۰-۶-۱۹۶۳ء لکھی ہے ۔ کیا آپ بتلا سکتے ہیں کہ یہ ۳۲۶۴۰ لاکھ جو آپ نے لاگت بتائی ہے یہ کیا ۱۹۶۳ء میں تھی یا اب آپ نے increase کی ہے ۔

وزیر برقیات ۔ یہ صحیح ہے ۳۲ ۔ لاکھ تھی اور میں اصرار کرتا ہوں کہ اس وقت یہ ۳۲ ۔ لاکھ تھی ۔

بابو محمد رفیق ۔ یہ غلط ہے اور میں آپ کے نوٹس میں لانا چاہتا ہوں کہ اس وقت یہ ۱۴ ۔ یا ۱۵ ۔ لاکھ تھی ۔ آپ کے defective design کی وجہ سے اب سکیم re-investigate ہو رہی ہے اور اب یہ لاگت بنی ہے آپ کیسے کہتے ہیں کہ یہ اس وقت بنی تھی ۔

وزیر برقیات ۔ آپ اس کو establish کریں کیونکہ آپ نے کہہ دیا ہے کہ We stand established

بابو محمد رفیق ۔ کیا وزیر صاحب یہ بتلا سکیں گے کہ یہ جتنی سکیمیں ہیں یہ سب تین تین چار چار لاکھ کی سکیمیں ہیں اور تین تین چار چار سال سے pending چلی آ رہی ہیں اور commit نہیں ہوئی ہیں

اس کی کیا وجہ ہے کیا آپ کا محکمہ بہت ہی efficient ہے کیا آپ نے یہ کام ابھی تک نہیں کیا ۔

وزیر برقیات ۔ ان سکیموں کے against جو remarks ہیں بابو صاحب آپ ان کو پڑھیں ۔ میرے خیال میں You will find justification for it in the remarks that have been recorded against each scheme.

بابو محمد رفیق ۔ وہ remarks آپ نے دینے کو تو دے دئے ہیں لیکن ان remarks کا کوئی justification نہیں ہے ۔ میں آپ کے نوٹس میں لاتا ہوں کہ آپ اپنے محکمہ کو pull up کریں کیونکہ یہ سکیمیں عرصہ سے pending ہیں ۔

وزیر برقیات ۔ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ میں اولین فرصت میں اس کام کو جلد سے جلد کرانے کی کوشش کرونگا اور یہ میرے لئے باعث سعادت ہوگا کہ اس علاقہ کی ترقی ہو جائے ۔

---

*۳۸۷ - بابو محمد رفیق ۔ کیا وزیر آبپاشی و برقیات از راہ کرم بیان فرمائیں گے کہ ژوب اریگیشن پراونشل ڈویژن میں آبپاشی کی جاری سکیموں کے نام کیا ہیں جن کی سال ہائے ۱۹۶۵-۶۶ء و ۱۹۶۶-۶۷ء اور ۳۱ اکتوبر ۱۹۶۶ء تک کی مدت کے دوران عمل درآمد کے لئے منظوری دی گئی ۔ نیز ہر سکیم کی مندرجہ ذیل تفصیل بھی فراہم کی جائے :-

(اول) تخمینی لاگت ۔

(دوم) تکمیل کی مقررہ تاریخ ۔

(سوم) وہ تاریخ جب ٹنڈرز طلب کئے گئے ۔

(چہارم) جن ٹھیکیداروں کو ٹھیکہ دیا گیا ان کے نام ۔

(پنجم) وہ تاریخ جب کام کا آغاز ہوا ۔

(ششم) تکمیل کی متوقع تاریخ ۔

(ہفتم) کتنے ایکڑ اراضی کی آبپاشی کی توقع ہے ۔

(ہشتم) سکیم پر عمل درآمد سے قبل کل کتنے کیوسکس پانی موجود تھا ۔

(نہم) سکیم پر عمل درآمد سے قبل پانی کا کل کتنا اخراج تھا ۔

(دہم) سکیم پر عمل درآمد ہونے سے کتنے کیوسکس پانی کا اضافہ ہوا ۔

(یازدہم) سال ہائے ۶۶-۱۹۶۵ء و ۶۷-۱۹۶۶ء کے دوران بجٹ میں کتنے سرمائے کا اہتمام کیا گیا ۔

(دوازدہم) سال ہائے ۶۶-۱۹۶۵ء و ۶۷-۱۹۶۶ء اور ۳۱ اکتوبر ۱۹۶۶ء تک کی مدت کے دوران حقیقتاً کتنا خرچہ ہوا ۔

(سیزدہم) اگر اخراجات میں کوئی کمی یا زیادتی ہوئی ہو تو وہ کتنی تھی ۔ نیز اس کی وجوہ کیا تھیں ؟

پارلیمنٹری سیکریٹری (میاں غلام محمد احمد خان مانیکا) ۔ مطلوبہ اطلاع گوشوارہ میں دی گئی ہے ۔ جس کی ایک نقل اسمبلی میں پیش کی گئی ہے ۔*

بابو محمد رفیق ۔ آپ نے کالم نمبر ۴ میں کہا ہے ۔

"The date on which the tenders were invited."

---

*Please see Appendix II at the end.

It has been replied—

"Zhob Agency is a special area, as such, no tenders are invited. The contractors are nominated by the Political Agent."

Territorial responsibility کیا وزیر صاحب کو یہ معلوم ہے کہ ٹرائیبل responsibility صرف ۳۰ ہزار تک ہے اور گورنمنٹ کی یہ انسٹرکشن ہیں کہ جو سکیمیں ۳۰ ہزار تک کی ہوں گی وہ ٹرائیبل responsibility basis پر nominate کی جائیں گی اور اس سے اوپر کی nomination نہیں ہو سکتی ہے - تو آپ نے یہ جواب غلط کیوں دیا ہے اور nominations کیوں غلط accept کی ہیں -

وزیر برقیات - آپ نے item نمبر ۱ - کالم نمبر ۴ کے متعلق پوچھا ہے ؟ No Sir, unless it is established.

بابو محمد رفیق - جناب میں آپ کے نوٹس میں لاؤں کہ پولیٹیکل nomination جو ہے صرف ۳۰ - ہزار تک ہے اس کے لئے گورنمنٹ کی instructions ہیں کہ ان کے لئے ٹرائیبل responsibility ہو سکتی ہے آپ نے لاکھوں روپے کے کام کو ٹرائیبل responsibility قرار دے دیا ہے یہ غلط nomination ہوئی ہے - کیا آپ کے پاس اس قسم کا کوئی جواز ہے یا کوئی letter یا اتھارٹی ہے جو آپ پیش کر سکیں -

وزیر برقیات - چونکہ یہاں ۳ - لاکھ ۶۳ - ہزار روپے کی estimated کاسٹ ہے اس کے against آپ فرماتے ہیں کہ beyond 30 thousand

بابو محمد رفیق - تو nomination نہیں ہوسکتی ہے -

وزیر برقیات - وہ nomination is within the competent jurisdiction of a political agent ..... اس کے لئے اگر آپ further question کرنا چاہیں تو میں on the floor of the House جواب دے دوں گا یا باہر جواب

دے دونگا ۔ جیسا آپ چاہیں بہرحال اس وقت میں اسی پوزیشن کو stick کرتا ہوں ۔

Mr. Senior Deputy Speaker : Next question.

بابو محمد رفیق ۔ وہ فرما رہے ہیں کہ میں پوری اطلاع لیکر بتلا دوں گا ۔

Minister of Irrigation & Power : I stick to it, unless a notice is given.

Babu Muhammad Rafiq : If I say that this is wrong then what would the Minister say ?

Mr. Senior Deputy Speaker : Then the Member can move a privilege motion.

مسٹر حمزہ ۔ کیا جناب وزیر صاحب اسبات کو تسلیم کرتے ہیں کہ آپ کے بعض ٹھیکے سیاسی اغراض کے لئے دئے جاتے ہیں ۔

Mr. Senior Deputy Speaker : This is not a supplementary question.

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ جب وہ تسلیم کرتے ہیں کہ ۴۰ ۔ ہزار تک کے ٹھیکے پولیٹیکل ایجنٹ دیتے ہیں اور جن کو وہ نامزد کرتے ہیں ان ہی کو دئے جاتے ہیں جب یہ اس چیز کو تسلیم کرتے ہیں تو کیا یہ رشوت ستانی کے ضمن میں نہیں آتا ۔

IRRIGATION WORK IN QUETTA KALAT DIVISIONS

***4560. Babu Muhammad Rafiq :** Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state:—

(*a*) the total amount so far spent by Irrigation Department in the Province in (*i*) irrigation works (*ii*) establishment division-wise since the establishment of One Unit ;

(*b*) the acreage of land brought under cultivation in each Division of the Province due to development referred to in (*a*) above ;

(*c*) the district-wise amount spent on Irrigation Works in Quetta Kalat Divisions since the establishment of One Unit and the district-wise area brought under cultivation in the said Division ?

Parliamentary Secretary (Mian Ghulam Muhammad Ahmed Khan Maneka) : (*a*) & (*b*) The information sought pertains to the whole of the Province for the last 12 years and incommensurate with the labour involved in its collection.

(*c*) The required information has been incorporated in the Statement placed on the Table of the House.

STATEMENT SHOWING DISTRICTWISE AMOUNT SPENT ON IRRIGATION WORKS IN QUETTA/KALAT DIVISIONS SINCE THE ESTABLISHMENT OF ONE UNIT AND THE DISTRICT-WISE AREA BROUGHT UNDER CULTIVATION IN THE SAID DIVISION

Districtwise expenditure on development schemes		*Districtwise area brought under cultivation*
QUETTA CIVIL DIVISION	**Rs.**	**Acreage**
Quetta/ Pishin Distt :	1,01,57,342	14,660
Loralai Distt :	1,05,62,654	29,931
Sibi Distt :	1,12,53,662	39,900
Zhob Distt :	50,47,918	18,980
Chagai Distt :	17,50,000	9,500
P & I Directorate in Quetta Civil Dvn :	6,33,410	—
Total :—	3,94,04,986	1,12,971

Districtwise expenditure on development schemes		*Districtwise area brought under cultivation*
KALAT CIVIL DIVISION		
Kalat Distt :	37,87,513	4,230
Kharan Distt :	5,12,624	4,770
Mekran Distt :	92,70,000	10,900
Kachhi Distt :	63,61,427	21,550
P & I Directorate in Kalat Civil Dvn :	4,35,832	—
Total :—	2,03,67,396	41,450
KARACHI CIVIL DIVISION		
Lasbela Distt :	27,53,245	—
Total :—	27,53,245	—

The acreage given above is as per estimated command area. Actual area brought under cultivation may be given by the Civil Authorities as they are dealing with the assessment of revenue.

SECURITY ARRANGEMENTS AT GENERATING STATIONS, GRID STATIONS, ETC.

*4983. **Major Muhammad Aslam Jan :** Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state:—

(a) whether it is a fact that Government have issued instructions to WAPDA to tighten up its security arrangements at all the key points such as generating stations, grid stations, etc., in the Province;

(b) if answer to *(a)* above be in the affirmative,, when the said instructins were issued ;

(c) whether any inquiries have been made into the following accidents that occurred recently :—

(i) blowing off of over 10,000 lbs. of explosive and loss of some lives at Tanda Dam ;

(ii) falling of towers of transmission lines at Hattian, Dina, etc;

(iii) damaging of Turbine and Electric Generator at Multan ;

(iv) Blowing off of Boiler on the first trial and loss of some lives at Hyderabad ;

(d) if answer to *(c)* above be in the affirmative, *(i)* results thereof *(ii)* the steps taken to eliminate the possibilities of sabotage *(iii)* the security arrangements existing at the said key points and *(iv)* in case the security arrangements were not adequate the plans Government have to improve upon them ;

(e) whether the survey team of the Home Department connected with security has ever visited the important WAPDA installations ;

(f) if answer to *(e)* above be in the affirmative, *(i)* whether any improvements have been recommended in existing security arrangements and *(ii)* in case recommendations have been made, whether action has been taken thereon?

Parliamentary Secretary (Mian Ghulam Muhammad Ahmed Khan Maneka):

(a) Yes.

(b) September, 1965

(c) (i) The Enquiry is in progress.

(ii) Yes.

(iii) & (iv) The Enquiry is in progress.

(d)—(i) =.

(i) Results not available, the enquiry being still in progress.

—(ii) The Enquiry shows that the failure of towers occurred due to abnormally high wind velocity.

—(iii) & (iv). Results not available as enquiry is still in progress.

(d)—(ii) Security arrangements have further been tightened up.

(iii) The details, it is regretted cannot be supplied in public interest.

(iv) Adequate, security arrangements already exist. However improvement in Security arrangements is continuously made.

(e)— Yes.

(f)—(i) Yes.

(ii) Action being taken.

میجر محمد اسلم جان ۔ جناب والا ۔ اس سے پہلے کہ میں کوئی سپلیمنٹری کروں میں واپڈا کی efficiency کے متعلق وزیر صاحب سے صرف یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ میں نے آج سے ۶ ۔ مہینے پہلے سوال دیا تھا لیکن اس کا جواب آج تک پرنٹ نہیں ہوا اور مجھے آج صبح کے وقت صرف ایک کاغذ پر ٹائپ کیا ہوا یہ جواب دے دیا گیا ہے اس کی کیا وجہ ہے اور اتنی efficiency واپڈا میں کیوں آگئی ہے ؟

وزیر برقیات ۔ جناب والا ۔ جیسا کہ محترم بابو صاحب کا ایک سوال تھا اس کے لئے میں آپ کے توسل سے گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ انکی سوال کرنے کی ٹیکنیک جو ہے مثلاً اس میں آپ دیکھیں The total amount so far spent by the Irrigation Department in the Province. سے ۱۹۴۷ لے کر اس وقت تک کی رقم پوچھ رہے ہیں . . .

میجر محمد اسلم جان ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب یہ میرا سوال ہے بابو رفیق صاحب کا سوال کہاں سے آ گیا ۔

Minister of Power : I can address the chair and express myself. تو بابو صاحب آج سے انیس بیس سال پہلے کی اطلاع مانگ رہے ہیں . . .

مسٹر حمزہ ۔ پوائنٹ آف آرڈر جناب سوال کیا ہے میجر محمد اسلم نے اور جواب دے رہے ہیں بابو محمد رفیق کے سوال کا ۔ میں سمجھتا

ہوں کہ ابھی تک آپ پر بابو صاحب ہی سوار ہیں۔

وزیر آبپاشی و برقیات - جناب والا - گو میجر اسلم جان صاحب کا سوال بھی بہت لمبا چوڑا ہے لیکن بابو صاحب کے متعلق اس لئے عرض کر رہا ہوں کہ وہ ۲۰ سال کا A.D.P. دریافت کرتے ہیں میں ان کی خدمت میں عرض کرتا ہوں کہ وہ straightaway اپنے سوال کی نسبت جو چیز انہیں مطلوب ہو دریافت کر لیا کریں۔

Major Muhammad Aslam Jan : Point of order. Sir, I do not understand as to what is the relevancy of this answer to my question and the answer to Babu Muhammad Refique's question to which the Minister is referring. I had asked a very simple question to which he could have given an answer. There is no question of 40 years and 50 years. My question is a very simple one and I had asked it some time in December 1966. Why has there been 'inefficiency' of this Department to such an extent that the answer has not been given to the Assembly in time to be printed. It has been given to me now, typed on a paper. And it has not come to the knowledge of the rest of the Members of the House.

چودھری محمد ادریس - جناب والا - محترم وزیر صاحب پر بابو رفیق کا جن چڑھا ہوا ہے - اس لئے وہ بار بار انہیں کا جواب دیتے ہیں اس لئے ان کی efficiency پر اثر پڑ رہا ہے -

میجر محمد اسلم جان - جناب والا- میرے پہلےسوال کا جواب ابھی محترم وزیر موصوف نے نہیں دیا - میں عرض کروں گا کہ وہ میرے سوال کا جواب دیں - جناب والا - میرا سوال قومی اہمیت کا حامل ہے لہذا میں درخواست کروں گا کہ برائے مہربانی میرے ہر ایک سوال کا بڑے اطمینان سے جواب دیں - اگر آپ اردو میں کہیں گے تو میں اردو میں سوال کروں گا - یہ سوال اسمبلی میں چھ ماہ سے ہے اور ابھی تک اس کا جواب نہیں دیا گیا کیا یہی محکمہ کی اہلیت ہے ؟

وزیر آبپاشی و برقیات - یہ سوال رولز کے مطابق admit ہو چکا ہے اس لئے میں نے اس کا جواب پیش کر دیا ہے -

میجر محمد اسلم جان - جناب والا - میں پہلے اپنا سوال پوچھ لوں میرے سوال کے (اے) حصہ کا آپ نے جواب دیا ہے 'Yes.'

"(a) whether it is a fact that Government have issued instructions to WAPD A.....

تو میں جناب والا آپ سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ واپڈا کو معرض وجود میں آئے اتنا عرصہ گزر چکا ہے اور یہ جو آپ نے فرمایا کہ ستمبر سن ٦٥ میں سیکورٹی کے متعلق خیال پیدا ہوا تو کیا اس سے پہلے جب کہ ملک اور عوام کا کروڑوں روپیہ اس پر صرف کیا گیا تو کیا اس چیز کے پیش نظر آپ کو پہلے سیکورٹی کا خیال پیدا نہ ہوا ؟

Minister for Power : Sir, security had already been there.

جناب والا - سن ٦٥ کے بعد ان واقعات کے پیش نظر ان کو tighten up کر دیا گیا -

Major Muhammad Aslam Jan : Very well Sir, then, did you have any Security Officer for this particular Department before 1965? If not, why not?

Minister for Power : We had one.

Major Muhammad Aslam Jan : What was the name of that Security Officer?

Minister for Power : I cannot tell you.

Major Muhammad Aslam Jan : Sir, there has been no Security Officer in WAPDA. It was only in 1965 that a Lt. Colonel from the General Headquarters was appointed.

Minister for Power : I am not concerned with the actual name and designation, etc. I say, we had persons who are entrusted to look after the security of the installations.

Major Muhammad Aslam Jan : Sir, in 1965, a retired Lt. Colonel from G. H. Q. was appointed to tighten up the security arrangements. He was appointed as Officer on Special Duty for security purposes. Before that you never had any officer as Officer on Special Duty for security. Is it right or not?

Minister for Power : We had our people who were entrusted with the job of security.

Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo : Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to let me know whether any financial aid was given to the families of persons who lost their lives in the blowing off of Boiler at Hyderabad Thermal Power Station.

Mr. Senior Deputy Speaker : This does not arise out of the question.

Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo : Sir, it does.

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ اگر یہ اجازت دیں تو میں اس کا جواب دوں گا ۔

مسٹر سینئر ڈپٹی سپیکر ۔ مخدوم صاحب اگر آپ جواب دینا چاہتے ہیں تو دے دیں ۔

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ اس کے لئے انفارمیشن حاصل کی جائے گی ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ جب ایک معزز ممبر ایک دوسرا سوال کرتا ہے تو جب تک آپ اس کو غیر متعلقہ قرار نہیں دیتے اس وقت تک یہ سمجھا جاتا ہے کہ وزیر موصوف جو بھی ہوں ان کا فرض یہ ہے کہ وہ اس کا جواب دیں ۔ اب جب کہ یہ سوال نریجو صاحب نے دریافت کیا تو وزیر صاحب فرما رہے ہیں کہ خصوصی طور پر اگر آپ حکم دیں گے تو پھر جواب دیا جائے گا ۔ جناب سپیکر ۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس طرح اس ایوان کے معزز ممبران کا استحقاق مجروح ہوتا ہے ۔

وزیر آبپاشی و برقیات - میں نے اس کے متعلق پہلے عرض کر دیا ہے کہ جب انہوں نے ضمنی سوال کیا تو میں نے فوراً کہا کہ یہ اس سے پیدا نہیں ہوتا - میری گزارش ہے کہ آپ ذرا ان باتوں پر توجہ فرمایا کریں ویسے تو اس اطلاع کے حاصل کرنے کے لئے انہیں نوٹس دینا چاہئے کہ کتنے آدمی مرے ہیں مگر انہوں نے ایسا نہیں کیا مگر میں ان کی اطلاع کے لئے عرض کروں گا کہ اگر کوئی آدمی واپڈا کی سروس میں یا ڈیوٹی کے دوران کوئی نقصان اٹھا لے یا اس کے ساتھ کوئی حادثہ پیش آ جائے تو اس کو اس کا معاوضہ دے دیا جاتا ہے -

میجر محمد اسلم جان - میں اپنے اس سوال پر آ رہا ہوں جہاں پر انہوں نے فرمایا ہے کہ سیکورٹی افسر یا آفیسر آن سپیشل ڈیوٹی واپڈا میں تھا -

You never had any Security Officer on Special Duty. The first time you had an Officer on Special Duty was in 1965.

بہر حال اب آپ یہ فرمائیں -

Do you still have any Security Officer on Special Duty for WAPDA to tighten up and see that all security arrangements are being looked after properly and what is the name of that Officer ?

Minister for Irrigation & Power: I cannot tell you straightaway. I don't remember the names of all the Members of the staff.

Major Muhammad Aslam Jan: Sir, he should be prepared with the answer because the information that has been supplied to him is not complete. (*interruptions*).

I may tell you that you had no Security Officer upto 1965. Now, may I know the name of that Security Officer ?

Minister for Irrigation & Power: I am not supposed to remember by rote the names of all the Officers.

Major Muhammad Aslam Jan : This information should have supplied by the Department.

ملک محمد اسلم خان - پوائنٹ آف آرڈر۔ جناب والا۔ بجائے اس کے کہ یہ بحث اس طرح لمبی ہوتی جائے آپ یہ فیصلہ کریں کہ آیا وہ یہ سوال پوچھ سکتے ہیں یا نہیں ۔ آیا اس جواب سے یہ ضمنی سوال پیدا ہوتا ہے یا نہیں ۔

چودھری محمد نواز - کیا جناب والا میں کوئی ''ٹرخالوجی'' کی برانچ کھل چکی ہے اور اگر کھل چکی ہے تو کب سے؟ (قہقہہ)

Mr. Senior Deputy Speaker : This is not a supplementary question.

Major Muhammad Aslam Jan : What are the qualifications of the Officer on Special Duty ?

جناب والا۔ وہ جواب نہیں دے رہے ۔ یا تو انہیں فرمایا جائے کہ وہ اس کا جواب دیں اور یا مجھے اس کی اجازت دی جائے کہ میں اس کے متعلق شارٹ نوٹس سوال بھیج دوں ۔

مسٹر سینئر ڈپٹی سپیکر - آپ نیا سوال بھیج دیجئے ۔

Major Muhammad Aslam Jan : Sir, all my questions are of great national importance.

لئے سوال کی خدا جانے کب باری آئے ۔ آپ مجھے شارٹ نوٹس سوال کی اجازت دے دیں ۔

SUPPLY OF WATER IN BI-ANNUAL CANALS OF SUTLEJ VALLEY PROJECT

***5053. Syed Diwan Ghulam Abbas Bokhari** : Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that sub-soil water in the area of Tehsils Lodhran and Shujabad in Multan District is generally saline with the result that tubewells do not prove a success in the said area;

(*b*) whether it is a fact that the crops of the said area depend on bi-annual canals of Sutlej Valley Project ;

(*c*) whether it is a fact that as the said canals have now been closed and the Rabi crops in the said area in need of irrigation water and this need cannot be met even by tubewells ;

(*d*) if answer to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, whether Government intend to meet the important demand of the cultivators of the said area by supplying adequate water during the period of closure of the said canals so that the standing Rabi crops should yield bumper produce ?

Parliamentary Secretary (Mian Ghulam Muhammad Ahmed Khan Maneka) : (*a*) Yes.

(*b*) Yes.

(*c*) Yes.

(*d*) Government cannot meet the demand of cultivators of the area for supplying water during closure period of non-perennial canals as no supplies are available in the rivers.

INSTALLING SPILLWAY REGULATOR AT NANDIPUR DISTRICT GUJRANWALA

***5063. Mr. Hamza :** Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Spillway Regulator of a Power House, the installation of which was started in September, 1959 and completed in 1961 at a cost of Rs. 32.50 lac at Nandipur, District Gujranwala, was washed away on 10th May, 1961 ;

(*b*) whether it is a fact that two units of Power House were to be commissioned in June, 1961 and September, 1961 and the third one by the end of 1961 ;

(*c*) whether any enquiry was held in this case ; if so, a copy of the enquiry report be laid on the Table of the House and if no enquiry was held, reasons therefor, alongwith names of persons responsible for this heavy loss of public funds ?

Parliamentary Secretary (Mian Ghulam Muhammad Ahmed Khan Maneka) : (*a*) Yes, the Spillway Regulator of Nandipur Power Station,

constructed at a cost of Rs. 28.50 lac was washed away on 10th May, 1961.

(*b*) The correct commissioning date of the three machines are as follows :—

Unit No. 1	—	15th July, 1961.
Unit No. 2	—	15th September, 1964.
Unit No. 3	—	15th November, 1961.

(*c*) Yes, a copy of the Enquiry Report is placed on the Assembly Table.*

مسٹر حمزہ - جناب سپیکر - جناب پارلیمنٹری سیکرٹری نے اپنے اس جواب میں یہ تسلیم کیا ہے کہ نندی پور کا پاور سٹیشن ۲۸ لاکھ ۵۰ ہزار کی کثیر رقم سے تیار ہوا تھا اور ۱۰ مئی ۱۹۶۱ء کو اسے پانی بہا لے گیا تھا - جناب والا- میں نے جناب وزیر موصوف سے یہ دریافت کیا تھا کہ اگر انھوں نے اس سلسلے میں کوئی تحقیقات کرائی تھی تو کیا وہ اس کی رپورٹ ایوان کی میز پر رکھیں گے - میں آج چھ بج کر ۴۵ منٹ پر اسمبلی بلڈنگ میں آیا میں نے سات بجے متعلقہ برانچ سے دریافت کیا وہاں وہ رپورٹ نہ تھی - وہ رپورٹ پورے آٹھ بجے اسمبلی سیکریٹریٹ کو مہیا کی گئی - جناب والا- یہ ۲۸ لاکھ ۵۰ ہزار کا معاملہ ہے اگرچہ رپورٹ رسمی طور پر ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے مگر وہ ایسے وقت مہیا کی گئی کہ ہم اسے پڑھ نہیں سکتے تھے - کہا جاتا ہے کہ محکمہ کے پاس اس رپورٹ کی ایک ہی کاپی ہے - اس لئے میری یہ گزارش ہے کہ مجھے یہ سوال دوبارہ پوچھنے کی اجازت دی جائے -

وزیر آبپاشی (مخدوم حمیدالدین) - جناب والا- پہلے تو یہ نادرست ہے کہ ہمارے پاس اس رپورٹ کی صرف ایک ہی کاپی ہے . . . . . .

میاں محمد شفیع - پوائنٹ آف آرڈر - جناب والا - معلوم ایسا ہوتا ہے کہ محترم مخدوم صاحب نے رات داتا صاحب عبادت میں گزاری ہے اور

*Not placed on the Table.

پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب نے سوالات کے متعلق تیاری نہیں کی - کیونکہ تک دس سوالوں کا جواب بڑی مشکل سے موصول ہوا ہے ابھی ۱۰۵ سوال باقی ہیں - میری یہ گزارش ہے کہ یہ تمام کے تمام سوالات آئندہ باری پر دوبارہ پوچھنے کی اجازت دی جائے -

مسٹر حمزہ - جناب سپیکر جیساکہ میں نے عرض کیا ہے - میں اسمبلی کی عمارت میں چھ بج کر ۴۵ منٹ پر آیا تھا - پھر میں سوالات کی برانچ کے کمرے میں گیا اس وقت تک انھیں کوئی رپورٹ مہیا نہیں کی گئی تھی - متعلقہ اصحاب نے مجھے آٹھ بجے بتایا کہ یہ رپورٹ اب دی گئی ہے اور محکمہ کا یہ کہنا ہے کہ ہمارے پاس ایک ہی کاپی ہے اور وہ آپ کے سامنے ہے - یہ سو صفحات پر مشتمل ایک کتاب ہے میں اس کی شکل دیکھ سکا ہوں اسے پڑھ نہیں سکا - جناب والا - محکمہ یہ تسلیم کرتا ہے کہ ۲۸ لاکھ ۵۰ ہزار روپے کا ضیاع ہوا ہے - ہمارے قومی مفاد اور اسمبلی کے وقار کا یہ تقاضا ہے کہ اس سوال کو دوبارہ پوچھنے کی اجازت دی جائے -

وزیر آبپاشی وبرقیات - بات یہ ہے کہ wash out ضرور ہوا ہے مگر اس کا یہ مطلب نہیں کہ سارا پراجیکٹ ہی wash out ہو گیا ہے -

(اس مرحلہ پر مسٹر سپیکر کرسئی صدارت پر متمکن ہوئے)

جناب والا - یہ ۲۸ لاکھ کی جو رقم ہے یہ سارے پراجیکٹ کی قیمت ہے - ریگولیٹر کا جو حصہ wash out ہوا ہے یہ اس کی قیمت نہیں ہے - ۲۸ لاکھ کا سارا نقصان نہیں ہوا - دوسرے قواعد کے مطابق ہم یہ رپورٹ پیش کر چکے ہیں -

مسٹر حمزہ - جناب سپیکر - جب سنیئر ڈپٹی سپیکر کرسی صدارت پر تشریف فرما تھے تو میں نے ان کی خدمت میں عرض کیا تھا کہ میں

آج صبح پونے سات بجے اسمبلی کی عمارت میں پہنچا اور Questions Branch میں گیا وہاں سے معلوم ہوا کہ یہ رپورٹ جس کا ذکر جواب میں ہے ان کو مہیا نہیں کی گئی - پورے ۸ بجے اس برانچ کے سپرنٹنڈنٹ نے مجھے بتایا کہ ابھی یہ رپورٹ میرے پاس آئی ہے - ان کے پاس رپورٹ کی صرف ایک کاپی تھی جو ابھی مہیا کی گئی ہے - محکمہ تسلیم کرتا ہے کہ

"The Spillway Regulator of Nandipur Power Station constructed at a cost of Rs.28.50 lac was washed away on 10th May, 1961 ;"

اور یہ کہتے ہیں کہ ہم نے تحقیقات کی ہے اور اس تحقیقات کی رپورٹ مجھے مہیا نہیں کی گئی اور نہ ایوان اس کے بارے میں جانتا ہے - میں نے درخواست کی تھی کہ اس سوال کو آئندہ باری پر دوبارہ اس ایوان میں پیش کرنے کی اجازت دی جائے اور اس رپورٹ کی نقل مجھے مہیا کی جائے -

Mr. Speaker : Mr. Hamza had asked in his question :

"whether any enquiry was held in this case; if so, a copy of the enquiry report be laid on the Table of House and if no enquiry was held, reasons therefor,..... "

Minister of Irrigation and Power : An enquiry was held and the Enquiry Report has been laid on the Table within time. It has been admitted.

Mr. Speaker : Mr. Hamza, have you been supplied the Report of the Enquiry ?

Mr. Hamza : No Sir.

Mr. Speaker : This question will be repeated on the next turn.

میجر محمد اسلم جان - جناب سپیکر - میرے سوال کا جو جواب آج دیا گیا ہے وہ نہ ہونے کے برابر ہے - میری عرض یہ ہے کہ میرے دو

چار سوال بہت ضروری ہیں ۔ یا تو ان کے متعلق وزیر موصوف تیاری کرکے آئیں پھر ہمیں ان کے متعلق جواب دیں یا مہربانی کرکے ان سوالات کو repeat کرنے کی اجازت دی جائے ۔

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ جناب والا ۔ یہ تقریباً ایک ہی سوال ہر جو بہت لمبا تھا اس کی ایک شق سے آگے proceed نہیں کر سکے اس لئے یہ اپنا اگلا سوال نہیں پوچھ سکے ۔

میجر محمد اسلم جان ۔ جناب والا ۔ وزیر موصوف نے فرمایا ہے ہم اگلا سوال نہیں پوچھ سکے ۔ جب یہ ایک ہی شق کا جواب نہیں دے سکے تو میں دوسرا سوال کیا پوچھتا ۔

Minister of Irrigation and Power : The Chair had determined it.

IMPLEMENTATION OF THE VILLAGE ELECTRIFICATION PROGAMME IN THE PROVINCE

***5086. Dr. Sultan Ahmed Cheema :** Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the WAPDA has issued instructions for the immediate stoppage of the implementation of the Village Electrification Programme in the Province ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether it is a fact that the non-implementation of the said programme would adversely affect the installation of tube-wells as a result of which the "Grow More Food Campaign" would be badly hampered ;

(*c*) if answer to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, reasons for issuing such instructions and whether Government intend to reconsider this decision ?

Parliamentary Secretary (Mian Ghulam Muhammad Ahmed Khan Maneka) : (*a*) No.

(*b*) Does not arise in view of (*a*) above.

(*c*) Does not arise.

Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo : Will the Minister of Irrigation and Power please let me know how long it is expected to take to electrify all the villages in the Province ?

Minister of Irrigation and Power : With the availability of funds and the feasibility having been established, we will go on with the work of electrification.

Mr. Speaker : The Question Hour is over.

Mr. Zain Noorani : As regards my Question No. 6373 and 6877, I would like to bring to your notice, Sir, that this morning I found a slip on my table, saying "Information is being collected." This is actually what was said before also.

Mr. Speaker : It will be repeated on the next turn.

Mr. Zain Noorani : Regarding Question No. 6877, the printed answer says : "Information is being collected". Since then I haven't heard anything till this morning. So I hope even that question will be repeated again.

Mr. Speaker : It will also be repeated.

Mr. Zain Noorani : Sir, I wish to bring to your notice a very serious matter that either the department is wilfully misleading the Minister or mis-informing the House. With regard to my Question No. 6878, they have said regarding the Kurram Garhi Scheme : "Investigations are in progress to determine the extent of serious water-logging in the area." I had asked : "whether it is a fact that the said areas have been affected because provision for drainage was not made in the said Project ;". They have said 'No.'.

Another Minister on the 13th of May, 1967, had issued a categorical statement saying not only that the area has been water-logged but that it has been water-logged to a very serious extent. That was the Minister for Revenue, Mr. Ghulam Sarwar Khan. Naturally one or the other Minister is wrong. One is going to the North Pole and the other is going to the South Pole. The House is being mis-informed. It is a matter which requires to be cleared. I would request that this question may be repeated

so that one Minister or the other should have an opportunity to come to a conclusion as to whether a correct answer has been given or not.

Minister of Irrigation and Power : Sir there are only two questions out of 100 questions, about which we have not been able to collect information.

Mr. Zain Noorani : I will tell you more.

Minister of Irrigation and Power : We have not given any such information, which could be held to be incorrect.

Mr. Zain Noorani : Sir, the Minister has mis-understood me. Those two questions to which he has referred are different. This is the question in which positive information or mis-information has been given. That has nothing to do with the earlier ones. But, Sir, since you have decided that this will be repeated, I will not say anything more.

Mr. Speaker : Giving the reference of this question, you can give a fresh notice to the Revenue Minister.

بابو محمد رفیق - جناب والا - میرے دو غیر نشان زدہ سوالات نمبر ۲۹۰ اور ۲۹۱ آج کی غیر نشان زدہ سوالات کی فہرست میں ہیں - ان کا انہوں نے یہ جواب دیا ہے کہ مطلوبہ معلومات فراہم کی جا رہی ہیں بعد میں جواب دے دیا جائے گا -

مسٹر سپیکر - اگر ان کا یہ جواب ہے تو یہ سوال repeat کئے جائیں گے -

Major Muhammad Ali Malik : Sir, I am referring to my Starred Question No. 6026, in reply to which the learned Minister has said that there is no rise in the sub-soil water level. There is no water-logging ; there is no salinity. I don't think Sir this is quite correct. The Government is already undertaking considerable expenses to reduce the sub-soil water level. I, therefore, suggest that if you kindly agree this question might be repeated.

Mr. Speaker : This cannot be repeated.

Kazi Muhammad Azam Abbasi : Sir, in reply to my Question No. 6454, it is stated that the information is being collected. Will that also be repeated Sir ?

Mr. Speaker : Yes, that will be repeated.

Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo : Sir, in reply to my Question No. 6812, it is stated that the the information is being collected.

Mr. Speaker : That will also be repeated.

وہ سوالات جن کے متعلق انفرمیشن نہ آئی ہو یا یہ کہا گیا ہو کہ اطلاعات فراہم کی جا رہی ہیں وہ سوالات اگلی باری پر repeat ہوا کریں گے ۔

SHORT NOTICE QUESTION AND ANSWER

Mr. Speaker : Now we will take up the Short Notice Questions from Babu Muhammad Rafique. The Member may please read out his question.

PROMOTIONS OF OFFICIALS IN COMMUNICATIONS AND WORKS DEPARTMENT IN QUETTA AND KALAT DIVISIONS.

***7235. Babu Muhammad Rafiq :** Will the Parliamentary Secretary, Services and General Administration be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that Government have given protection to backward and under developed areas of Quetta and Kalat Divisions by fixing a quota for the said areas for appointments in various Government Departments ; if so, a copy of the Government order by which the said protection has been afforded be placed on the Table of the House ;

(b) whether it is a fact that promotions in the Communications and Works Department the areas mentioned in (a) above are made on Regional/ Zonal basis by tagging the Karachi Division with these areas contrary to the formula mentioned in (a) above ; if so, a copy of the rules framed for this purpose be placed on the Table of the House ;

(c) whether it is a fact that the policies mentined in (a) and (b) above have badly affected the rights of promotion of the officials of the said Department in Quetta and Kalat Divisions and most of them already promoted are being reverted to accommodate the officials belonging to

Karachi Division ; if so, the action Government intend to safeguard the rights of the officials of the said Department in Quetta and Kalat Divisions and in case no action has been intended to be taken in this respect ; reasons therefor ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) (a) The interests of the under-developed areas of West Pakistan have been safeguarded by issuing instructions for direct recruitment to Class I and Class II posts on zonal basis. Copy of letter No. SOXVIII-3-(6)/62, dated the 19th May, 1964 is placed on the Table of the House.*

(b) According to Government's orders contained in S&GAD's letter No. SOXIX-Misc. 1/62, dated 16.4.63 (copy enclosed), vacancies in Class I service and Class I post to be filled by promotion shall be reserved for the corresponding Class II regional sub-cadres in proportion to the strength of each sub-cadre. As Karachi has been included in Western Region (Quetta Kalat Division) for administrative reasons, the officials working in Karachi, are considered for promotion to Class I service/Class I posts alongwith the officials working elsewhere in the Region. This does not militate against the protection afforded in (a) above because that relates to the initial recruitment only.

(c) So far initial recruitment is concerned, Quetta-Kalat Region excluding Karachi will get its full quota each time the posts are advertised, but the quota of promotions reserved for this Region, will be utilized by promoting officials from Quetta Kalat Region including Karachi which has been merged in Western Region. While promoting officials of the Region to the rank of officiating Executive Engineer, certain officials hailing from Karachi were ignored by the Department. These officials have now been approved by Commission and they are required to be promoted now by reverting the junior-most officiating Executive Engineers of Western Region. Thus two Executive Engineers out of four of Quetta-Kalat Region will be demoted.

بابو محمد رفیق - کیا پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب یہ بتلائیں گے کہ کیا یہ صحیح نہیں ہے کہ آپ نے کراچی جیسے ترقی یافتہ علاقے کو کوئٹہ اور قلات جیسے پسماندہ علاقے سے ملا کر اس پسماندہ علاقے سے

*Please see Appendix III at the end.

زیادتی کی ہے اور اگر کی ہے تو اب آپ کیا بندوبست کر رہے ہیں کہ آپ نے ایک پسماندہ علاقے کو ایک ترقی یافتہ علاقے سے tag کر لیا ہے کیا یہ ہمارے ساتھ زیادتی نہیں ہے ۔ اگر ہمارے علاقے کے افسروں کے ساتھ زیادتی کی گئی ہے تو اب آپ ان کے لئے کیا بندوبست کر رہے ہیں ۔

Parliamentary Secretary : I don't think that anything was done against the rules and regulations of the Department. However, for the satisfaction of the Member I may add that these rules are being revised and to safeguard the interests of the officers of Quetta and Kalat Divisions, when the reorganization of the Department is enforced after a few months, Karachi will be separated from Quetta and Kalat.

بابو محمد رفیق ۔ وہ تو آپ کی مہربانی ہے کہ آپ کچھ عرصہ بعد ہمارا حق دیدینگے لیکن جو کچھ زیادتی ہوئی ہے اسکے لئے کوئی بندوبست کریں گے کہ اس کا کوئی مداوا ہو سکے ۔

Parliamentary Secretary : It is regretted that I cannot say much at this stage because it would be against the rules and regulations. But I can safely say this much for the satisfaction of the Member that the matter would be looked into and the things would take their course according to the rules.

ANSWERS TO STARRED QUESTIONS LAID ON THE TABLE

CONSTRUCTION OF SPURS IN RIVER CHENAB NEAR SHEHR SULTAN IN TEHSIL ALIPUR, DISTRICT MUZAFFARGARH

***5118. Syed Diwan Ghulam Abbas Bokhari :** Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Chenab River has changed its course towards Shehr Sultan in Tehsil Alipur, District Muzaffargarh ;

(*b*) whether it is a fact that in 1965 the flood waters of the said river entered the said town ;

(*c*) whether it is a fact that the District and Divisional authorities concerned have made a strong recommendation to the Flood Relief Commissioner for the construction of a concrete spur inside the said river to divert it to other side to save the said town ;

(*d*) if answer to (*a*) to (*c*) above be in the affirmative, whether Government intend to construct spur in the said river to save the said town ?

Minister of Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (*a*) No.

(*b*) No.

(*c*) No specific proposal was received.

(*d*) Does not arise in view of (*a*), (*b*) and (*c*).

SUPPLY OF ELECTRICITY TO KHIPRO TOWN

***5172. Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo :** Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that no electricity has been provided to the Khipro Town in District Sanghar in spite of the fact that the same has been demanded by the residents of this town ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether Government intend to supply electricity to this town ; if so, when and if not, reasons therefor ?

Minister of Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (*a*) Yes.

(*b*) Yes, during the next financial year (1967-68) depending upon the availability of funds.

SHEIKH MANDA ELECTRIC THERMAL PLANT QUETTA

*5198. **Mian Saifullah Khan :** Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) that total investment made by Government so far on Sheikh Manda Electric Thermal Plant, Quetta ;

(*b*) the maximum peak load of the said Plant ;

(*c*) the item-wise cost of production per kilowatt hour in 1964-65 and 1965-66, separately along with the total electric units generated in 1964-65 and 1965-66 by the said Plant ;

(*d*) the number of applicants whose applications for electric power connections are still pending with WAPDA authorities at Quetta, along with the capacity in kilowatts demanded by the said applicants ;

(*e*) the places for which the said applicants have requested for the provision of electric connections ;

(*f*) the period since when the said applications are pending alongwith reasons for delay in providing electric connections ?

Minister of Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (*a*), (*b*), (*c*), (*d*) & (*e*) : As per statement placed on the Assembly Table.

(*f*) The oldest applications are pending since June, 1966, for the reasons that either the applicants have not so far completed the formalities or the distribution lines have not yet been extended to that area.

STATEMENT OF ITEMS (a) TO (e)

(*a*) Total investment made by Government on Sheikh Manda Electric Thermal Plant, Quetta. ... ... Rs. 564.86 lacs.

(*b*) Maximum Peak-load of the plant ... 6400 K. Ws

(*c*) Total units generated and cost of production per K. W. H.

1964-65 ... 20.1 Million Kilowatts hour at 16.1. paisas. per K. W. H.

1965-66 ... 26.7 Million Kilowatts hours at 14.5 paisas. per K. W. H.

(*d*) No. of applications pending ... 352.
Total load applied for ... 4588 Kwts.

(*e*) Sariab Road, Killi Kirani Sadat, Sirki, Jan Mohammad Road, Killi Nir Kirani, Killi Kuchi Beg, Killi Alam Khan, Sheikh Manda, Killi Gul Mohammad, Killi Sabezol, Killi Sheboo, Praway Road, Killi Samungli, Killi Ahmad Khan, Killi Berazai, Matherai, Killi Cambrani, Killi Menan Gundi, Killi Sarda, Killi Kotwal, Killi Deba, Baliali, Malazai, Killi Batazai, Kuchlak, Pishin, Malak Yar, Kanak, Mastung Road, Fatal Bagh, Mastung, Sore Range.

BREAK-DOWNS IN WAPDA ELECTRIC POWER SUPPLY TO COAL MINES IN SORE RANGE AND DEGARI

***5199. Mian Saifullah Khan**: Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) the number and duration of break-downs in WAPDA electric power supply to coal mines in Sor Range and Degari from its Quetta Electric Thermal Plant during 1965 and 1966, separately ;

(*b*) whether it is a fact that the Pakistan Mine Owners Association and the Mines Labour Union have lodged many complaints to the WAPDA authorities against frequent break-downs of electric power to the said coal mines ;

(*c*) the number of the complaints mentioned in (*b*) above received by the Executive Engineer, WAPDA, Quetta during 1965 and 1966 ;

(*d*) whether Government is aware of the fact that an electric break down of long duration could cause fatal accidents in coal mines possibly killing many mine workers as air ventilation inside many coal mines is maintained by mechanical ventilators powered by electric motors ;

(*e*) whether it is a fact that both the Coal Miness Labour Union and the Pakistan Mine Owners Association, Quetta have repeatedly pointed out the fact mentioned in (*d*) above in their complaints to Executive Engineer, WAPDA, Quetta, and also to the Chairman, WAPDA, Lahore ;

(*f*) the steps Government have taken or intend to take to reduce these frequent electric break-downs in the said mines and for the speedy supply of electricity after each break-down ;

(*g*) whether the concerned S. D. O. has a telephone connection at his residence to enable the consumers of electricity to inform him about an electric break-down after office hours ;

(*h*) whether it is a fact that many coal mines operate 24 hours a day, and the frequent electric break-downs have caused reduction in coal production and thereby financial loss to the mining industry ?

Minister of Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (*a*) As per statement placed on Assembly Table.

(*b*) No. Only a few complaints as indicated in reply to (*c*) below were received.

(*c*) 1965 ... 1

1966 ... 3

(*d*) Yes. That is why the mine owners have to maintain stand-by generating sets for the operation of ventilation system.

(*e*) Yes. Complaints about power failure are generally received by the local office and attended to promptly.

(*f*) The entire line supplying electricity to the said mines has been overhauled and proper isolating devices provided on the tec—off points. Separate staff has been posted in the said area to attend to the faults speedily.

(*g*) No. However efforts are being made to get a telephone installed at S. D. O's residence.

(*h*) It is not in the knowledge of this Department.

The number and duration of break-downs in WAPDA Electric Supply to coal mines are mentioned below :—

Month	Date	Duration	
		From	To
May, 1966	7th May, 1966	8.30 Hrs. ...	8.50 Hrs.
	10th May, 1966	9.45 Hrs. ...	16.30 Hrs.
	12th May, 1966	12.00 Hrs. ...	16.00 Hrs.
	15th May, 1966	12.50 Hrs. ...	13.00 Hrs.
	31st May, 1966	13.45 Hrs. ...	16.00 Hrs.
June, 1966	25th June, 1966	9.40 Hrs. ...	15.30 Hrs.
July, 1966	9th July, 1966	9.00 Hrs. ...	9.00 Hrs.
		8th July 1966 ...	9th July, 1966
	18th July, 1966	12.30 Hrs. ...	1.30 Hrs.
	19th July, 1966	9.50 Hrs. ...	11.45 Hrs.
	25th July, 1966	12.00 Hrs. ...	18.00 Hrs.
August, 1966	8th August, 1966	12.30 Hrs. ...	17.00 Hrs.
	8th August, 1966	1.30 Hrs. ...	2.45 Hrs.
	22nd August, 1966	12.00 Hrs. ...	8.45 Hrs.
		21st August, 1966	22nd August, 1966
September, 1966	21st September, 1966	21.30 Hrs. ...	9.5 Hrs.
		20th September, 1966	21st May, 1966
December, 1966	3rd December, 1966	4.05 Hrs. ...	6.15 Hrs.
	8th December, 1966	9.00 Hrs. ...	11.45 Hrs.

28th August, 1965 ...	1. Malik Wilayat Hussain and sons.	9.15 A.M.	9.00 A.M.	5.00 P.M.
30th August, 1965 ...	2 K.B.H.M. Habibullah	10.00 A.M	10.30 A.M.	2.00 P.M.
3rd November, 1965...	3. Malik Wilayat Hussain and Sons.	11.00 A.M.	11.00 A.M.	4.00 P.M.
20th April, 1966 ...	4. K.B.H.M Mabibullah	12.30 A.M.	12.45 P.M.	3.30 P.M.
7th May, 1966 ...	5. P.I.D.C. Collcery Manager Sore Range.	8.30 A.M.	8.35 A.M.	8.50 A.M.
9th May, 1966 ...	6. K B.H.M. Habibullah	9 45 P.M-	9.50. P M.	10.20 A.M.
10th May, 1966 ...	7. P.I.D.C. Sore Range	9.45 A.M.	9.45 A.M.	6.30 P.M.
12th May, 1966 ...	8. Malik Wilayat Hussain and Sons.	8.00 A.M.	8 15. A.M.	6.15 A.M.
17th May, 1966 ...	9. K.B.H.M. Habibullah Coal Mines.	10.00 A.M.	10.30 A.M.	2.00 P.M.
18th May, 1966 ...	10. P.I D.C. Sore Range	12.50 P.M.	12.50 P.M.	1.00 P.M.
18th May, 1966 ...	11. K.B.H.M Habibullah	4.00 P.M.	4.30 P.M.	8.40 P.M.

IMPLEMENTING IRRIGATION SCHEMES IN LAHORE DIVISION

*5340. **Chaudhri Idd Muhammad**: Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) the number of new Irrigation Schemes sanctioned for implementation durinig 1966-67 in Lahore Division and the amount allocated therefor;

(*b*) the number of Schemes out of those mentioned in (*a*) above as have so far been implemented and the amount spent on them ?

Minister of Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din): (*a*) Six number new irrigation schemes have been sanctioned for implementation during 1966-67 in Lahore Division and Rs. 25,13,000 have been allocated therefor.

(*b*) All the six schemes have been started recently for which Rs. 3,55,000 have so far been spent in the current financial year.

SUPPLY OF WATER IN KILLAHWALA MINOR IN LYALLPUR DISTRICT

*5375. **Mr. Hamza** : Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Chak No. 557/C.B. and 558/C.B. of Tehsil Samundri, District Lyallpur are situated at the tail of Killahwala Minor in Lyallpur District;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether it is a fact that the agriculturists of the said Chaks often face great hardships due to the shortage of water in the said Minor;

(*c*) whether it is a fact that some agriculturists of both the said villages gave a notice on 8th November, 1966 to the Chief Engineer, Lyallpur Range to the effect that if full water supplies were not restored in the said Minor they would be forced to stop irrigating their fields with canal water;

(*d*) if anwer to (*c*) above be in the affirmative, whether it is a fact that the irrigation authorities did not take any action on the said notice and the said villagers stopped to irrigate their fields on 3rd December 1966 as a

protest against the Irrigation Department ; if so, the period for which the said villagers did not irrigate their lands with canal water ;

(*e*) the action Government has taken to redress the grievances of the said villagers by now and in case no action has so far been taken in this respect, reasons therefor ?

Minister of Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (*a*) Yes.

(*b*) Occasionally.

(*c*) Yes.

(*d*) The irrigation authorities have always been taking action to feed the tail and despite the efforts the cultivators did close the tail from 3rd December 1966 to 21st of Febraury, 1967.

(*e*) Necessary action has already been taken. The tail outlets are functioning and irrigation is being done.

GIVING RELIEF TO THE CULTIVATORS IN WATER RATE

*5393. **Rai Mansab Ali Khan Kharal** : Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Kharif crops in the Province have been damaged for want of full water-supply to the cultivators in time due to power shortage ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether Government intend to give any relief to the cultivators in the water rate ?

Minister of Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (*a*) Kharif crops dependent on the irrigation from the tubewells run by electricity were affected due to power shortage.

(*b*) Government does not charge any water rate on private tubewell irrigation and as such the question of granting any relief by the Government does not arise.

IMPLEMENTING NEW IRRIGATION SCHEMES

*5487. **Dr. Sultan Ahmad Cheema** : Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) the number of New Schemes of Irrigation Department which were to be completed during 1966-67 and the amount allocated therefor ;

(*b*) the number of Schemes out of those mentioned in (a) above so far implemented and the expenditure incurred in this behalf ?

Minister of Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : The required information has been incorporated in the Statement, a copy of which is placed on the Table of the House.

STATEMENT SHOWING REPLY TO PARA (a) & (b)

Name of Region	(a) New Schemes which were to be completed during 1966-67 and the amount allocated therefor.		(b) Schemes out of Column (a) so far implemented and the expenditure incurred thereon.		Remarks
	No. of Schemes :	Amount Allocated	No. of Schemes :	Expenditure Incurred	
1	2	3	4	5	6
Lahore	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
Sarghodha	1	Rs. 39,000	Nil	Rs. 20,000	Scheme in progress
Bahawalpur	7	Rs. 11,97,5000	Nil	Rs. 22,278	3 schemes in progress
Peshawar	4	Rs. 1,90,000	Nil	Nil	4 schemes in progress
Sukkur	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
Quetta	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil

Scarcity of Water at the Tail of Mathrao Canal in Taluka Diplo, District Tharparkar

*5494. **Haji Sardar Atta Muhammad** : Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that there has been scarcity of water at the tail of Mathrao Canal in Taluka Diplo, District Tharparkar (Run Distributary) for the last 8 to 10 years with the result that some allottees of barrage lands in that area did not pay their installments and the allotments were cancelled ; if so, details of such lands ;

(*b*) whether it is a fact that due to the above said scarcity of water in the said distributory some colonisers left their lands uncultivated ; if so, details thereof ;

(*c*) whether it is a fact that nearly 2,500 acres of Qabuli land 3,500 acres of Ghair Qabuli land at the tail of the distributory is lying uncultivated due to scarcity of water ;

(*d*) whether it is a fact that water scarcity exists even after the installation of A.P.M. modules due to the fact that Mathrao canal has been silted up and its desilting operations have not been carried out ;

(*e*) whether it is a fact that the Ghulam Muhammad Barrage (Loyd Channel) is flowing at a distance of nearly a mile and a half which has got much surplus water at its tail which flows into the Run of Kachh ;

(*f*) whether it is a fact that the colonisers of that area demanded the Chief Engineer, Sukkur and Superintending Engineer Nara Circle to supply the water from Loyd Channel ;

(*g*) whether it is a fact that the above said demand has not been met so far ; if so, reasons therefor and whether Government intend to supply water to them from the above said Loyd Channel ; if so, when ?

Minister of Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : The information is being collected.

PROTESTS MADE BY POWER LOOM WORKERS AGAINST A POWER BREAKDOWN IN JHANG

*5517. **Chaudhri Idd Muhammad** : Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that hundreds of power loom workers staged a demonstration in Jhang Saddar on 23rd December, 1960 to protest against a power breakdown of long duration in the town ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, (*i*) reasons for the long power baeakdown (*ii*) action taken against the officials at fault, if any, alongwith their names and designations ?

Minister of Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (*a*) Yes, but the power due to load shedding and not a breakdown.

(*b*) (*i*) load shedding had to be carried out in the entire area served by the Northern Grid on account of power shortage. (*ii*) No officer was responsible for this load shedding and hence no action is required to be taken.

INSTALLATION OF GAS TURBINES IN THE PROVINCE

*5521. **Chaudhri Idd Muhammad** : Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) the number of Gas Turbines in the Province as have so far been commissioned for the production of power ;

(*b*) when and where the said Gas Turbines were installed alongwith the capacity of each of them ;

(*c*) whether Government intend to increase the capacity of the said Turbines and install more Gas Turbines in the Province ; if so, when and where ?

Minister of Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (*a*) Three.

(*b*)

No.	1	2
When	... 1960-61	... July, August 1966
Where	... Hyderabad	... Shahdara.
Capacity	... 5700 K.W.	...13,000 Killowatts.

(*c*) There is no intention to increase the capacity of the said Turbines. However, more Gas Turbines will be installed as under :—

No.	1	2	3
When	... May, 1967	... End of 1967	... Early,1968
Where	... Kotri	... Kotri	... Shahdara
Capacity	... 13900 K.W.	... 27850 K.W.	... 59000 K.W.

TURBINES AND POWER STATIONS BEING RUN BY SUI GAS AND DIESEL

***5522. Chaudhri Idd Muhammad :** Will the Minisrer of Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) the names of Turbines and Power Stations in the Province being run by (*i*) Sui Gas, and (*it*) Diesel ;

(*b*) whether Government intend to commission and install more such Turbines and Power Stations in the Province ; if so, when and where ; and if not, the reasons therefor ?

Minister of Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (*a*) As per statement placed on the table.

(*b*) Yes, as per statement placed on the table.

(*a*) POWER STATION BEING RUN ON SUI GAS

1. Sukkur Thermal Station.
2. Hyderabad Thermal Station (New).
3. Hyderabad Power Station (Old).
4. Multan Thermal Station.
5. Lyallpur (old) Thermal Station.
6. Shahdara Gas Turbine Station.

POWER STATION BEING RUN ON DIESEL

1. Sukkur City.
2. Khairpur.
3. Kot Diji.
4. Khairpur.
5. Thrushah.
6. Dadu.
7. Shahdadkot.
8. Khandkot.
9. Mehar.
10. Sehwan.
11. Gambat.
12. Thul.
13. Jamshoro.
14. Khuzdar.
15. Sanghar.
16. Shujawal.
17. Thatta.
18. Kalat.
19. Loralai.
20. Mastung.
21. Lyallpur (Old Thermal Station).

(*b*)

Serial No.	Name of Station	Capacity K.W	Date of commissioning
	GAS STATIONS		
1	Lyallpur Thermal ...	1,32,000	May—June 1967.
2	Additional Gas Turbines at Shahdara ...	59,000	December 1967—January 1967
3	Kotri Gas Turbines ...	41,750	12,250 KW May, 1967. 28,500 KW March, 1968
4	Sukkur Power Station Ext. ..	25,000	April 1967.
5	Hyderabad Thermal Ext. ...	15,000	December 1967.
6	Guddu Thermal Station ...	4,00,000	1972
	DIESEL STATION		
1	Dadu Power Station Ext. ...	800	July, 1967.
2	Shahdad Kot Power Station...	283	March, 1967.
3	Sibi Power Station ...	700	June, 1967.
4	Khuzdar Power Station ...	300	March, 1967.
5	Loralai Power Station Ext....	600	March, 1968.

BREAKDOWN IN ELECTRICITY IN THE MONTH OF RAMZAN SHARIF

*5523. **Chaudhri Idd Muhammad :** Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state whether it is a fact that many parts of Lahore Municipal Area plunged into darkness for a number of days from 22nd to 31st December, 1966 particularly at the time of 'Iftar' in the month of Ramzan Sharif ; if so, reasons thereof and the action taken or intended to be taken by Government to avoid such breakdown in future ?

Minister of Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : Yes. The reason was that the Iftar time coincided with the time of maximum power demand on the main Grid network and during this period emergency load shedding had to be done in some areas of Lahore City on account of shortage of power on the main Grid so as to keep the load within the firm capacity of the system. Had this not been done the entire Province would have plunged into darkness.

GENERATING MORE ELECTRICITY IN THE COUNTRY

*5562. **Mian Muhammad Shafi :** Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state:—

(*a*) whether the power shortage which occurred some time back has since been made good ; if not, the likely date by which the said shortage will be made good ;

(*b*) the arrangements being made by the Government for generating more electricity in the Country ;

(*c*) names of departments which are given priority in the supply of electricity ?

Minister of Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (*a*) No. The shortage is expected to be made good by June, 1967.

(*b*) As per statement placed on Assembly Table.

(*c*) Defence Department.

STATEMENT
POWER STATIONS UNDER CONSTRUCTION

1.	Lyallpur Thermal Station	... 132,000 K.W.
2.	Additional Gas Turbines at Lahore	... 59,000 K.W.
3.	Mangla Hydro Electric Station	... 4,00,000 K.W.
4.	Kotri Gas Turbine Station	... 41,750 K.W.
5.	Sukkur Power Station Extension	... 25,000 K.W.
6.	Hyderabad Thermal Station Extension	... 15,000 K.W.

GENERATING UNITS PROPOSED TO BE INSTALLED BY END OF PRESENT PLAN PERIOD

1.	Mari Thermal Station	... 400,000 K.W.
2.	Mangla Hydel Station Extension	... 200,000 K.W.

APPOINTMENTS AND PROMOTIONS IN ACCOUNTS DIVISIONS OF WAPDA

***5565. Mr. Muhammad Akbar Khan Kanju :** Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that different rules for appointments and promotions are in force in the Accounts Divisions in each of Electricity Wing and Water Wing of WAPDA ; if so, reasons therefor ;

(*b*) whether it is a fact that the Chief Accountant, Electricity, WAPDA Lahore was confirmed in September, 1966 and one hundred, and Sixty senior Accounts Clerks in the Electricity Wing of WAPDA have been confirmed as Accounts Assistants, but no such confirmations have been made on the Water Wing of WAPDA ;

(*c*) whether it is a fact that deputationist from Railway and other Departments have been and are proposed to be imported in WAPDA which will adversely affects the direct employees of WAPDA ;

(*d*) whether it is a fact that in WAPDA, especialy in Accounts Division, most of the staff has been working, in officiating capacity for

years and years whereas according to the WAPDA Rules, an official cannot hold a job officiating capacity for more than four months after which the official concerned is put on regular basis, if his work is found satisfactory :

(*e*) whether it is a fact that under WAPDA Accounts Rules, a specified period has been fixed for promotion against a post, but when a WAPDA employee completes the required period, he is ignored and a deputationist is imported ; if so, reasons therefor ?

Minister of Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) (a) No. Appointment and promotion of identical categories of staff in the Accounts Division of both the Electricity and Water Wing of WAPDA are covered by the same set of Rules. This does not hold good where the categories of staff are not identical.

(b) No.

(c) (i) the answer to the first part of the question is in affirmative.

(ii) qualified staff from Railway and other Deptts. had to be borrowed on deputation in the absence of such staff from among the WAPDA employees The employment of deputationists under this condition is therefore not estimated to adversely effect the promotion of qualified and eligible direct WAPDA employees.

(d) There are no WAPDA rules about working of the staff in officiating capacity. The reference to rules in the question relates to one of the executive orders of the Authority under which temporary officiating promotions on 12½% basis could be given to the staff for maximum period of four months subject to the condition that the individual conecrned possessed the minimum requisite qualifications for the higher post. Because of non-availability of qualified and eligible personnel from among the direct WAPDA employees in the Accounts Divisions, the order about temporary officiating appointments was not made applicable to the unqualified and in eligible Accounts Division Staff, they were to be allowed only the current charge of the duties of the next higher post with 12½% additional pay of the minimum pay of the post till such time as qualified and eligible personnel became available for these appointments.

(e) Under the West Pakistan WAPDA Accounts Service Rules, 1966 a minimum period of experience has been prescribed for Commerce

Graduates and SAS qualified employees before they could become eligible for promotion to specified higher appointments. Those of the WAPDA employees who fulfil the requisite educational/professional qualifications and experience are duly considered for promotion to such posts. In the absence of such eligible personnel qualified people have to be borrowed on deputation from other Government Departments to carry on the work.

LAKE JAKHPARI IN TALUKA DADU

*5581. **Mr. Mazhar Hussain Ghaloo :** Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state:--

(*a*) whether it is a fact that there is a lake named Jakhpari in Taluka Dadu of southern Dadu Division ;

(*b*) whether it is a fact that it used to remain full of water and fish before Independence ;

(*c*) whether it is a fact that about one hundred persons of Mibahar and Machi tribes depend only on fishing in the said lake ;

(*d*) whether it is a fact that the said lake is empty for the last five years ;

(*e*) whether it is a fact that some source of Irrigation is sanctioned for the supply of water to the said lake ;

(*f*) whether it is a fact that local people have demanded supply of water and stocking of fish fry in the said lake ;

(*g*) whether it is a fact that the said demands of local people are pending since long with Irrigation and Fisheries Departments ;

(*h*) if answers to (*a*) to (*b*) above be in the affirmative, whether Government intend to redress the grievances of the said people before coming Abahalyani season ?

Minister of Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (*a*) No.

(*b*) No. This department has no knowlegde.

(*c*) Not knowledge to this department.

(*d*) As stated above, there is no lake on record except a small depression of 73 acres where sem water is standing.

(*e*) No, but the area which is now converted in to agricultural land has got sanctioned source of irrigation.

(*f*) No.

(*g*) Does not arise.

(*h*) Does not arise.

PUCCA BRIDGE OVER PIAROGOTH DISTRIBUATRY SOUTHERN DADU DIVISION

*5582. **Mr. Mazhar Hussain Ghaloo :** Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that there is a great need of pucca bridge over Piarogoth Distributary Southern Dadu Division near mile 73 in front of village Hussainabad, Taluka Dadu ;

(*b*) whether it is a fact that the District Council Dadu in one of its meetings passed a resolution for the construction of the said bridge ;

(*c*) whether it is a fact that the public is feeling great difficulty for want of the said bridge ;

(*d*) if answer to (*a*) to (*c*) above be in the affirmative, whether Government intend to construct the said bridge in front of village Hussainabad, Union Council Baghban near mile 73 Piarogoth distributary, Southern Dadu Division ?

Minister of Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (*a*) Yes.

(*b*) Yes. The District Council passed the Resolution No. 13 on 8th September 1966 on the subject.

(*c*) Yes.

(*d*) The department constructs bridges which connect important roads or towns, The funds for such works are placed at its disposal by the District

Council. The department has no objection if the bridge is constructed either by the District Council itself or by the Department with the funds of the District Council.

BREAKDOWN OF ELECTRICITY IN JHANG SADAR

*5623. **Chaudhri Muhammad Idrees :** Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that electricity remained off in Jhang Sadar on the nights of 21st and 22nd of January, 1967 ; if so, reasons therefor ;

(*b*) the quantity of electricity in kilowatts produced on 21st and 22nd of January, 1967 alongwith the demand of the consumption on these two days ;

(*c*) the names of other cities in the Province where also the electricity remained off on the said two days ;

(*d*) whether it is a fact that Superintending Engineer, WAPDA, Lyallpur, Chairman WAPDA, Lahore and General Manager Power, Lahore were not available on their telephones at their residences on 22nd January 1967 from 7-30 to 9-00 p.m. ; if so, reasons therefor ?

Minister of Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (*a*) Yes, the electric supply to Jhang Sadar was switched off due to shortage of power.

(*b*) As per statement placed on the table.

(*c*) As per statement placed on the table.

(*d*) It is not possible, after a period of four months for officers to say whether they were at their residences at that time.

STATEMENT FOR ITEM (b)

Date	Power generated	Demand
21.1.1967	3,69,000 KWs.	5,00,000 KWs.
22.1.1967	3,65,000 KWs.	5,00,000 KWs.

STATEMENT (c)

Date	Names of grid stations where supply was switched off.
21.1.1967	Mianwali, Danda Shah Bhalwal, Talagang, Chasma & Piplan, Arifwala, Pakpattan & Burewala, Lallian, Pathankot, Bhalwal, Head Faqirian & Bhabra, Hattian & Jahingris, Fatehjang, Bhaipheru, Chiniot, Gojra, Jhang and Tandlianwala, Khanewal, Mianchannu, Sidhnai, Chichawatni, Mamalian, T.T. Singh, Shorekot, Shahkot, Warburton, Chuharkana and Sheikhupura Jaranwala, Bucheke, Sharqpur and Mohalan, Depalpur, Sulemanki, Chunian, Kanganpur, Bahawalpur, Mcleod Ganj, Haroonabad, Fortabbas Chishtian, Hasilpur, Khanpur, Vehari & Mailsi, Muzaffargarh, Kot Abu, Leiah, D.G. Khan, Ahmedpur Sial, Atharan Hazari, Bahawalpur, Ahmadpur (East), Alipur, Khanpur and R. Y. Khan, Okara, Depalpur, Sulemanki, Chunian & Kanganpur, Johar Abad, Qaid Abad, Bhakkar, Liaqat Abad, Dera Ismail Khan, Mianwali, Tank, Tajezai, Tarag, Kalabagh, Kohat, Peshawar, Nowshera, Bannu, Charsadda, Kheshki, Pabbi, Mardan, Swabi, Hattian, Mansehra, Abbottabad, Hassan Abdal, Wah, Fateh Jang, Dena, Chakwal.
22.1.1967	Bhalwal, Head Faqirian & Bhabra, Lallian, Pathankot, Mianwali, Danda Shah Bhalwal, Talagang, Chasma and Piplan, Jaranwala, Bucheki, Sharaqpur, Mohlan, Chiniot, Khanewal, Mianchannu, Sidhnai, Chichawatni, Kamalian, T. T. Singh and Shorekot, Bahawalnagar,Mcleod Ganj, Haroonabad, Fortabbas, Chistian, Hasilpur, Khanpur, Vehari & Mailsi. Okara, Depalpur, Sulemanki, Chunian, Kanganpur, Shahkot, Warburton, Chuharkana, Sheikhupura, Arifwala, Pakpattan, Burewala, Ahmadpur East, Alipur, Khanpur, R. Y. Khan, Qaidabad and Jauharabad, Muzaffarabad, Bhaipheru, Depalpur, Sulemanki, Chunian, Kanganpur, Gojra, Jhang, Tandlianwala, Hifizabad, Chak-Jhumra, Sangla Hill, Sukheki, Fatehjang, Kasur & Makarwal, Bhakkar, Liaqat Abad, D. I. Khan, Tank, Tajezai, Tarag, Kala Bagh, Kohat, Peshawar, Nowshera, Bannu, Charsadda, Kheshki, Pabbi, Mardan, Swabi, Hattian, Mansehra, Abbottabad, Hassan Abdal, Wah, Dina, Chakwal.

SURVEY FOR THE INSTALLATION OF MORE TUBE-WELLS IN ALL REGIONS OF LAHORE DIVISION

*5815. **Malik Ghulam Ali :** Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state whether it is a fact that for bringing more land under cultivation, a survey for the installation of more tube-wells was conducted in all the Regions of Lahore Division if so, the details of the said survey and the date on which tube-well installation work would be started ?

Minister of Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : Yes ;

On the basis of survey, schemes detailed below have been finalised :—

(*i*) Salinity Control and Reclamation Project No. 4, will cover the irrigated areas of Sialkot, Gujranwala and Sheikhupura Districts. The implementation of this project is in hand.

(*ii*) The irrigation Department has also started the following tubewell schemes in Lahore Civil Division :—

1. Installing 52 No. tubewells for extending irrigation facilities for land in Sialkot Tehsil U/S Marala Headworks.
2. Providing irrigation facilities in Riverian Area from Marala Headworks to Alexandra Bridge along left bank of River Chenab.
3. Narowal Tubewell Scheme.
4. Jatri Riverian Area Tubewell Scheme ;
5. Bucharkhana & Rakh Tubewell Project ;
6. Niazbeg Tubewell Project ;
7. Tubewell Scheme for Sailab area on the Right side of River Sutlej in the head reach of Depalpur Canal ;
8. Halla Tubewell Project.

INSTALLING TUBE-WELLS IN AREAS WHERE SUB-SOIL WATER IS SWEET

*5816. **Malik Ghulam Ali :** Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state whether it is a fact that Government have sanctioned Rs. 69,00,000 for installing Tubewells in the areas where the sub-soil water is sweet ; if so, the number of tube-wells likely to be installed alongwith locations thereof ?

Minister of Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : The Government has not sanctioned Rs. 69 lacs for tubewells in the sweet water zone but much more than that.

A statement showing a programme of New Tubewells Scheme for 1966-67 is placed on the Assembly Table.

STATEMENT SHOWING A PROGRAMME OF NEW TUBEWELL SCHEMES FOR 1966-67.

Sr. No.	Name of the Scheme (Name & location)	Allocation for 1966-67		
		Capital	Revenue	Total
		(figures in lacks)		
	Lahore Zone			
1.	Buchar Khana and Rakh Area Tubewell Project	5.00	—	5.00
2.	Bet Area Tubewell Project opp: RD 30-140 Niaz Beg Distry.	7.00	—	7.00
3.	Tubewell Project No. 1 of Sailab Area on Right side of Sutlej River in Head Reach of Dipalpur Canal.	5.00	—	5.00
4.	Bhawani T/well Project.	4.00	—	4.00
5.	Mapalki T/well Project.	5.00	—	5.00
6.	Providing Irr : Facilities in Riverian Area from upstream Marala H/Works to Alexandara Bridge along Left Bank of River Chenab.	6.00	—	6.00

Sr. No.	Name of the Scheme (Name & location)	Allocation for 1966-67		
		Capital	Revenue	Total
		(figures in lacks		
7.	Narowal Tubewell Scheme.	5.00	—	5.00
8.	Installation of 42 Tubewells for extending irrigation for lands in Sialkot & Pasrur Tehsils.	5.00	—	5.00
9.	Jatli Riverian Area T/well scheme in Sheikhupura Division.	1.50	—	1.50
	Sargodha Zone			
10.	Providing T.I.F. along left bank of River Jhelum from Rasul to Malakwal.	2.00	—	2.00
11.	Providing T.I.F. along left bank of River Jhelum from village Gondal to confluence of Jhelum & Chenab.	3.00	—	3.00
12.	Providing T.I.F. on right of river Chenab & Irrigation boundary of Khadar Feeder (Kirana Dvn)	6.00	—	6.00
13.	Providing T.I.F. for River Area along left bank of river Chenab from Pindi Bhattian to Bhawana.	2.00	—	2.00
14.	Providing T.I.F. along left side of River Chenab from Veneke to Pindi Bhattian.	2.00	—	2.00
15.	Providing T.I.F. along left side of River Chenab from Manghiana to Bhawana.	2.00	—	2.00
16.	Installation of T/well in riverian Area along right bank of River Ravi and irrigation boundary of Burala Division.	2.00	—	2.00
17.	Installation of T/wells along left bank of Indus River from Bakhar to Behal.	13.00	—	13.00

Sr. No.	Name of the Scheme (Name & location)	Allocation for 1966-67		
		Capital	Revenue	Total
		(figures in lacks)		
18.	Providing T/well Irr : Facilities from village Kaliapur to Bund Jhamat.	2.00	—	2.00
19.	Providing T.I.F. to uncommanded area of 6000 in 4 compact blocks in Shahpur Div :	4.00	—	4.00
	Bahawalpur Zone			
20.	Ahmadpur T/well Irr : Scheme.	3.00	—	3.00
21.	Fadda Shahpur T/well Scheme.	3.00	—	3.00
22.	Islam-Qaim T/well Scheme (Phase-II)	8.00	—	8.00
23.	Habibhia Riverian Area T/well Scheme	4.00	—	4.00
24.	Mari Grow More Food T/well Scheme.	2.00	—	2.00
25.	Jamaldinwali Grow More Food Scheme.	3.00	—	3.00
26.	Iftikhar & Other Distry: T/well. Scheme.	5.00	—	5.00
	Peshawar Zone			
27.	Constn : of T/wells in tail area of K.R.C. system in Peshawar Distt.	3.00	—	3.00
	Sukkur Zone			
28.	Tubewell in Taluka Khairpur Nathanshah Sehwan in Dadu Distt.	3.00	—	3.00
29.	Daulatpur T/well scheme.	3.00	—	3.00
30.	Tubewell Scheme in Riverian area of Sukkur & Khairpur.	5.00	—	5.00
31.	Tubewell Scheme of Riverian Area of Sukkur Barrage.	5.00	—	5.00

SMALL IRRIGATION SCHEMES

*5823. **Malik Ghulam Ali :** Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state:—

(*a*) the number of small irrigation schemes in hand and the amount allocated for the purpose ;

(*b*) when the said schemes would be completed ?

Minister of Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (*a*) The required information has been incorporated in the statement, a copy of which has been placed on the Table of the House.*

(*b*) As per column No. 4 of the statement attached.*

ELECTRIFICATION OF VILLAGE CHANDAR KE-RAJPUTAN

*5867. **Chaudhri Muhammad Sarwar Khan :** Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that village Jassar in Sialkot District has been electrified ;

(*b*) the actual distance of village Chandar Ke Rajputan from Narowal Grid Station and Jassar Village, separately ;

(*c*) whether Government intend to electrify village Chandar Ke-Rajputan by extending a feeder line from Jassar ; if so, when ; and if not, reasons therefor ?

Minister of Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (*a*) Yes.

(*b*) Nine miles from Narowal Grid Station and five miles from Jassar.

(*c*) Yes, during the first half of 1968 according to the provision made in the budget.

---

*Please see Appendix IV at the end.

CONSTRUCTION OF WAPDA HOUSE

*5874. **Chaudhri Muhammad Sarwar Khan** : Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) the purpose of which the Power WAPDA House is being constructed ;

(*b*) the modern facilities which will be provided in the said building ;

(*c*) the estimated cost and the time by which it will be completed ?

Minister of Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (*a*) The main purpose for building the WAPDA House is to house the WAPDA Head Office Organization and other branch offices of WAPDA, presently located in numerous rented private buildings all over the City. The ground floor and the 1st floor of the building are aimed to be rented out.

(*b*) The following modern facilities have been provided in the building :—

(1) Central air-conditioning.

(2) Lift Service.

(3) An auditorium having about 250 seats.

(*c*) According to the latest estimates the cost of the building would be Rs. 3,98.85 lacs. The estimated date of completion is the end of June, 1967.

———

INTERRUPTIONS IN SUPPLY OF ELECTRICITY TO SUPPLY STATION, SAMMUNDRI ROAD, LYALLPUR

*5878. **Chaudhri Muhammad Idrees** : Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state the total period of interruptions in the supply of electricity to the supply station Sammundri Road Lyallpur in the months of December,1966 and January, 1967 alongwith the period of such interruptions in the supply of electricity to other supply stations in West Pakistan in these two months alongwith :—

(*i*) sanctioned load of each supply station ;

(*ii*) actual load supplied to these stations during the said months ;

(*iii*) date and time of each interruption of electricity ?

Minister of Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : The supply of electricity to Sammundri Road, Grid Station was never completely switched off. Load shedding was however carried out from time to time on individual feeders going out of this grid station. It would not be posssible to give particulars of nearly 200 sub-stations located in the northern grid area of West Pakistan.

(*i*) The load is not sanctioned for the supply stations. The maximum demand recorded on the Sammundri Road Grid Station prior to the power shortage was 7000 KWs.

(*ii*) It is not possible to give the figures of the load supplied to more than 200 sub-stations. The load supplied to the Sammundri Road Grid Station during December, 1966 and January, 1967 was 4000 KWs.

(*iii*) It is not possible to give this information as many as 200 sub-stations. The information regarding Sammundri Road, Grid Station is however placed on Assembly Table as per attached statement.

STATEMENT FOR ITEM (iii)

INTERRUPTION REPORT REGARDING II KV FEEDERS FOR 12/67 AT SAMMUNDRI ROAD GRID STATION LYALLPUR

S. No.	Name of Grid.	Name of Feeder	Date	Time from	Time to	Duration
1.	Sammundri Road	11 KV DCM & S/R	11-12-66	10.30	13.05	2.35
2.	Do.	Do.	12-12-66	11.45	14.45	3.00

S. No.	Name of Grid.	Name of Feeder	Date	Time from	Time to	Duration
3.	Do.	Do.	13-12-66	8.30	12.20	3.00
4.	Do.	11 KV S/R	14-12-66	12.30	13.00	0.30
5.	Do.	Do.	14-12-66	9.50	10.20	0.30
6.	Do.	11 KV LCM & S/R	14-12-66	6.15	9.15	3.00
7.	Do.	11 KV LCM & P/C Feeder	15-12-66	22.55	2.30	3.35
8.	Do.	11 KV LCM S/R & PC Feeder	15-12-66	6.20	9.20	3.00
9.	Do.	11 KV LCM S/R	16-12-66	8.35	12.40	4.05
10.	Do.	11 KV S/R	16-12-66	0.32	2.30	1.58
11.	Do.	11 KV LCM	17-12-66	21.45	22.35	0.50
12.	Do.	Do. all feeders	17-12-66	8.15	13.15	5.00
13.	Do.	11 KV LCM S/R	17-12-66	1.32	4.00	2.28
14.	Do.	11 KV LCM	18-12-66	21.45	22.15	0.30
15.	Do.	11 KV S/R	18-12-66	4.05	4.31	0.28
16.	Do.	11 KV LCM & S/R	18-12-66	5.35	5.08	0.30
17.	Do.	11 KV S/R	20-12-66	12.07	12.30	0.25
18.	Do.	Do.	20-12-66	9.35	9.50	0.15
19.	Do.	11 KV LCM	20-12-66	7.43	7.58	0.15
20.	Do.	11 KV S/R	21-12-66	23.05	23.35	0.30

S. No.	Name of Grid.	Name of Feeder.	Dated	Time From	to	Duration.
21.	Do.	Do.	21-12-66	22.32	22.37	0.05
22.	Do.	Do.	21-12-66	6.54	7.24	0.30
23.	Do.	Do.	21-12-66	3.32	4.05	0.33
24.	Do.	11 KV½ P/C	22-12-66	22.55	23.25	0.30
25.	Do.	11 KV LCM	22-12-66	21.32	22.02	0.30
26.	Do.	11 KV P/C	22-12-66	0.05	5.35	0.30
27.	Do.	11 KV S/R	22-12-66	4.20	4.35	0.15
28.	Sammundry Road	11 KV S/R	23-12-66	4.10	4.40	9.30
29.	Do.	Do.	Do.	1.40	2.10	0.30
30.	Do.	Do.	24-12-66	23.29	23.34	0.06
31.	Do.	Do.	Do.	12.00	12.30	0.30
32.	Do.	Do.	Do.	6.50	7.15	0.25
33.	Do.	11 KV LCM	Do.	5.55	6.25	0.30
34.	Do.	Do.	25-12-66	14.00	17.00	3.00
35.	Do.	11 KV S/R	25-12-66	0.45	1.15	0.30
36.	Do.	Do.	26-12-66	22.35	23.40	1.05
37.	Do.	11 KV LCM	Do.	14.00	17.00	3.00
38.	Do.	11 KV S/R	Do.	11.40	12.10	0.30
39.	Do.	Do.	Do.	9.20	9.50	0.30
40.	Do.	Do.	Do.	6.35	7.05	0.30
41.	Do.	Do.	27-12-66	23.20	23.25	0.05
42.	Do.	Do.	Do.	8.05	8.35	0.30

S. No.	Name of Grid,	Name of Feeder	Date	Time From	to	Duration
43.	Do.	Do.	28-12-66	9.00	9.30	0.30
44.	Do.	Do.	Do.	7.00	7.30	0.30
45.	Do.	Do.	Do.	3.35	4.05	0.30
1.	Sammundry Road.	Main Supply.	9-1-67	13.20	13.23	0.03
2.	Do.	S/R	17-1-67	11.35	12.10	0.35
3.	Do.	Main Supply	18-1-67	6.35	7.40	1.05
4.	Do.	LCM	18-1-67	7.40	8.05	0.25
5.	Do.	Main Supply	Do.	16.30	18.40	2.10
6.	Do.	S/R	19-1-67	6.35	9.05	0.35
7.	Do.	S/R	Do.	8.35	9.05	0.30
8.	Do.	LCM	20-1-67	13.05	13.35	0.30
9.	Do.	S/Road	Do.	2.05	2.35	0.30
10.	Do.	Do.	Do.	5.10	5.40	0.30
11.	Do.	Do.	23-1-67	12.00	12.30	0.30
12.	Do.	Do.	26-1-67	13.00	13.30	0.30
13.	Do.	Do.	27-1-67	6.00	10.00	4.00
14.	Do.	Do.	28-1-67	Do.	Do.	Do.
15.	Do.	Do.	29-1-67	Do.	Do.	Do.
16.	Do.	Do.	30-1-67	Do.	Do.	Do.
17.	Do.	Do.	31-1-67	Do.	Do.	Do.

INTERRUPTION IN SUPPLY OF ELECTRICITY JHANG DISTRICT

*5879. **Chaudhri Muhammad Idrees** : Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state the number of interruptions in the supply of electricity to Jhang District from 1st to 25th January 1967 alongwith the time and date of each interruption and reasons thereof ?

Minister of Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : There was no interruption to the Jhang District as a whole during this period. However, interruptions on individual feeders of Grid Stations falling in Jhang District is given in the statement placed on the Assembly Table.

STATEMENT OF INTERRUPTION IN ELECTRIC SUPPLY ON VARIOUS FEEDERS

Date	Name of feeder	From Time	to	Duration	Cause of Interruption
	Chiniot.				
1-1-67	Chiniot.	4.35	4.37	0.02	Load Shedding
4-1-67	Reclamation	9.02	9.45	0.43	-do-
7-1-67	T/well C-10	8.15	8.17	0.02	Bird fault.
7-1-67	T/well C-11	9.25	9.27	0.02	Bird fault.
10-1-67	Chiniot City	15.55	15.57	0.02	-do-
13-1-67	-do-	16.45	16.47	0.02	-do-
13-1-67	T/well C-10	9.40	9.42	0.02	-do-
14-1-67	Chiniot City	12.55	12.57	0.02	-do-
17-1-67	66 KV Line	6.20	10.54	4.34	Load Shedding
17-1-67	Rabwah	23.35	23.37	0.02	Bird fault.
17-1-67	-do-	1.25	1.29	0.04	-do-
17-1-67	Chiniot City	15.08	15.10	0.02	-do-

Date	Name of feeder	From Time	to	Duration	Cause of Interruption
19-1-67	66 KV Line	6.30	12.54	6.24	Load Shedding
20-1-67	-do-	0.05	4.23	4.18	-do-
20-1-67	Rabwah	19.02	19.04	0.02	Bird fault
21-1-67	66 KV Line	22.15	5.45	7.30	Load Shedding
22-1-67	Chiniot City	12.05	12.07	0.02	Bird fault
22-1-67	66 KV Line Lalian	20.50	5.45	8.55	Load Shedding
3-1-67	Lalian	12.50	12.52	0.02	Bird fault
15-1-67	-do-	17.36	21.32	4.56	Load Shedding
16-1-67	-do-	9.40	9.42	0.02	Bird fault
16-1-67	-do-	15.48	20.48	5.00	Load Shedding
17-1-67	-do-	1.30	5.31	4.01	-do-
17-1-67	-do-	11.30	13.55	2.25	-do-
17-1-67	-do-	17.50	21.58	5.08	-do-
18-1-67	-do-	2.16	6.10	4.54	-do-
18-1-67	-do-	16.30	18.07	1.37	-do-
19-1-67	-do-	2.20	17.13	15.53	-do-
19-1-67	-do-	17.45	21.50	5.05	-do-
20-1-67	-do-	2.05	4.30	2.25	-do-
20-1-67	-do-	7.40	17.45	10.05	-do-
23-1-67	-do-	7.05	12.35	5.30	-do-
23-1-67	-do-	17.07	6.01	12.54	-do-

Date	Name of feeder	From Time	to	Duration	Cause of Interruption
24-1-67	-do-	17.40	6.00	12.20	-do-
	Bhawana	10.15	10.17	0.02	
8-1-67	Khanuana	9.35	9.37	0.02	Bird fault
9-1-67	Bukharian				'D' fitting found broken.
	Jhang				Conductor found
2-1-67	Shah Jewana	5.03	6.10	1.07	broken
3-1-67	Kurriana	10.10	10.12	0.02	Bird fault
6-1-67	Bagh	20.45	20.47	0.02	-do-
7-1-67	Kurriana	8.20	8.22	0.02	-do-
8-1-67	T/well	11.45	11.47	0.02	-do-
9-1-67	66 KV Line	13.05	13.12	0.07	Load Shedding
11-1-67	Bagh	11.15	11.17	0.02	Bird fault
16-1-67	T/well	9.13	9.15	0.02	-do-
17-1-67	66 KV Line	13.01	14.02	1.01	Load Shedding
17-1-67	-do-	13.00	13.55	0.55	-do-
18-1-67	-do-	6.35	8.05	1.30	-do-
18-1-67	T/well	11.13	11.15	0.02	Bird fault
18-1-67	66 KV Line	16.38	18.40	2.02	Load Shedding
19-1-67	T/well	7.06	7.08	0.02	Bird fault
20-1-67	66 KV Line	1.06	5.00	3.54	Load Shedding
20-1-67	-do-	5.03	5.05	0.02	-do-
20-1-67	Bagh	7.55	7.57	0.02	Bird fault

Date	Name of feeder	From Time	to	Duration	Dause of Interruption
21-1-67	Kurriana	9.25	9.27	0.02	-do-
21-1-67	Jhang City	15.43	15.45	0.02	-do-
21-1-67	66 KV Line	22.00	5.16	7.16	Load Shedding
21-1-67	-do-	0.30	5.25	5.05	-do-
21-1-67	-do-	17.55	21.02	3.07	-do-
22-1-67	-do-	19.20	5.31	10.11	-do-
23-1-67	-do-	22.45	6.00	7.15	-do-
23-1-67	-do-	8.25	10.00	1.35	-do-
24-1-67	-do-	17.45	20.55	3.10	-do-
25-1-67	-do-	0.10	6.00	5.50	-do-
	Shorkot.				
1-1-67	Haveli Bahadur Shah	18.15	19.20	1.05	
2-1-67	-do-	18.15	19.15	1.00	-do-
3-1-67	-do-	18.14	19.48	1.34	-do-
4-1-67	-do-	18.35	20.03	1.28	-do-
5-1-67	-do-	18.17	19.05	0.48	-do-
6-1-67	-do-	18.50	19.25	0.35	-do-
7-1-65	-do-	18.37	19.38	1.01	-do-
8-1-67	-do-	18.24	19.15	0.51	-do-
9-1-67	Sidhvai & H.B. Shah	18.44	19.45	1.01	-do-
10-1-67	H. B. Shah	18.10	19.27	1.11	-do-
10-1-67	Sidhvai	18.40	19.35	0.55	-do-
11-1-67	H. B. Shah	12.40	13.40	1.00	-do-
15-1-67	66 KV Line	11.05	14.19	3.14	-do-

Date	Name of feeder	From Time	to	Duration	Cause of Interruption
15-1-67	66 KV Line	17.51	18.36	0.45	-do-
15-1-67	-do-	20.47	20.48	1.01	-do-
16-1-67	-do-	9.10	10.26	1.06	-do-
16-1-67	-do-	15.43	17.33	1.50	-do-
16-1-67	-do-	21.46	23.37	1.50	-do-
17-1-67	-do-	6.25	10.25	4.00	-do-
17-1-67	-do-	18.09	23.07	4.58	-do-
18-1-67	-do-	6.02	11.17	5.15	-do-
18-1-67	H. B. Shah	12.58	13.00	0.02	Bird fault
18-1-67	H. B. Shah &Sidhvai	18.20	20.35	2.15	Load Shedding
18-1-67	66 KV Line	18.45	22.52	4.06	-do-
19-1-67	-do-	2.43	7.41	4.58	Load Shedding
19-1-67	-do-	11.36	15.31	3.55	-do-
19-1-67	City feeder	18.10	18.25	1.15	-do-
19-1-67	H. B. Shah & Sidhvai	18.10	20.10	2.00	-do-
19-1-67	66 KV Line	23.55	4.05	4.10	-do-
21-1-67	-do-	6.10	10.58	4.48	-do-
21-1-67	-do-	17.53	10.20	1.27	-do-
21-1-67	-do-	23.41	5.55	6.14	-do-
22-1-67	-do-	15.40	21.01	5.21	-do-
23-1-67	-do-	6.17	10.32	4.15	-do-
23-1-67	-do-	14.55	21.33	6.38	-do-
24-1-67	-do-	6.17	11.35	5.18	-do-
24-1-67	-do-	18.03	23.53	5.50	-do-
25-1-67	-do-	6.15	15.58	9.43	-do-
25-1-67	-do-	18.02	0.09	6.07	-do-

ON-GOING AND NEW SCHEMES OF IRRIGATION DEPARTMENT

*5955. **Mian Nazeer Ahmad:** Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state:—

(*a*) the number of On-going and New Schemes of the Irrigation Department which were scheduled to be completed during 1966-67 in Sahiwal District and the amount allocated in this regard ;

(*b*) the number of New Schemes out of them which have been completed along with amount spent thereon, and the time by which the remaining schemes would be completed ?

Minister of Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din): (*a*)

On-going Schemes	...	2
New Schemes	...	*Nil*
Amount Allocated	...	Rs. 3,24,500,00

(*b*) Does not arise as no new scheme is sanctioned.

———

SAMUNDRI-SATIANA DRAINAGE SCHEME

*5969. **Mian Nazeer Ahmad:** Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that Samundri-Satiana Drainage Scheme has been submitted to the Planning Commission ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in affirmative, (*i*) the estimated cost of the said scheme, and (*ii*) the names of the areas where the said scheme would be implemented ?

Minister of Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) (a) Yes.

(b) (*i*) Rs. 2,21,57,000.

(*ii*) As per statement placed on the Table of House.

STATEMENT SHOWING THE NAMES OF THE AREAS WHERE SATIANA SAMUNDRI DRAINAGE SCHEME WOULD BE IMPLEMENTED

Name of Tehsil	Chak Nos. as per plan.										
	G.B.						R.B.				
1. Samundri.	501	502	503	504	500	554					
	498	497	496	494	492	491					
	490	488	483	484	477	478					
	212	213	214	217	218	219					
	474	469	475	476	203	479					
	472	470	468	139	143	140					
	141	142	390	389	158	50					
	51	134	135	136	388	372					
	386	385	169	535	166	165					
	167	168									
2. Lyallpur	13	131	132	133	90	33	255	258	248	244	237
	82	84	85	86	91	92	239	228	210	164	240
	88										
3. Jaranwala.	232	40	231	89	37	36	109	107	211	216	229
	35	34	27	29	278	279	105	104	106	108	103
	28	26	91	92	118	115	206	200	266	77	76
	116	114	70	72	73	74	75	74	73	72	165
	76	77	79	80	69	68	150	151			
	67	58	57	56	56	111					
	112	113									
4. Toba Tek Singh.	Molanwala										

TUBEWELLS INSTALLED FOR ERADICATION OF WATER LOGGING AND SALINITY IN MULTAN DIVISION

*5970. **Mian Nazeer Ahmad :** Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state:—

(*a*) the total number of tubewells installed uptil now for the eradication of water logging and salinity in the Multan Division ;

(*b*) the total number of tubewells out of those mentioned in (*a*) above which are in working order at present in the said Division ;

(*c*) the total number of tubewells out of those mentiond in (*a*) above which are under repair ;

(*d*) the total number of tube-wells out of those mentioned in (*a*) above which are lying idle due to non-availability of spare parts and the steps Government have taken or intend to take to repair the said tubewells without further delay ?

Minister of Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (*a*) Nil ;

(*b*) Does not arise ;

(*c*) Does not arise ;

(*d*) Does not arise ;

PAYMENT OF ELECTRICITY BILL IN GUJRAT DISTRICT

*5984. **Chaudhri Muhammad Iqbal :** Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state the names and the location of offices from where the bills for the electricity consumed in the Tehsil of Kharian, Mandi Bahauddin, Phalia and Gujrat are issued alongwith the location of offices in which the payment of the said bills are accepted ?

Minister of Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : The bills for the electricity consumed in the Tehsil of Kharian, Mandi Baha-un-Din, etc ; in fact the whole of District Gujrat are issued from the Revenue Office at Gujranawala.

The payment of these bills is accepted at the Banks, a statement of which is placed on the Table.

STATEMENT

Gujrat	...	Habib Bank Limited
Phalia	...	National Bank of Pakistan
Mandi Baha-ud-Din	...	National Bank of Pakistan
Kharian	...	Standard Bank Limited
Malakwal	...	Muslim Commercial Bank
Dinga	..	United Bank Limited
Kunjah	...	United Bank Limited
Lalamusa	...	Muslim Commercial Bank
Serai Alamgir	...	United Bank Limited
Jalalpur Jattan	...	United Bank Limited

SUPPLY OF ELECTRIC CONNECTIONS FOR TUBE-WELLS IN TEHSILS KHARIAN AND PHALIA

***5085. Chaudhri Muhammad Iqbal :** Will the Minister of Irrigation and Power, be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that a number of tube-wells in Tehsils Kharian and Phalia in Gujrat District have not been put into operation by their owners for want of electric connections ;

(*b*) whether it is a fact that WAPDA has installed electric poles and transmission lines have also been laid thereon, but the electric connections have not been given for rhe said tube-wells so far ; if so, reasons therefor and the likely date by which the electric connections will be given to the said tube-wells ?

Minister of Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (*a*) Yes, but out of those desirous of getting electric connections only 18 applications are pending in Phalia Tehsil and one in Kharian Tehsil.

(*b*) Yes, the distribution net works are being continuously extended. The connections will be installed as soon as the formalities are completed.

SUYYLY OF ELECTRICITY TO TUBEWELLS INSTALLED ALONG SIDE GUJRAT BRANCH CANAL

*5986. **Chaudhri Muhammad Iqbal :** Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) the number of tubewells installed along side Gujrat Branch Canal passing through Gujrat District as have been supplied with electricity ;

(*b*) whether it is a fact that Government have a scheme to drain out the water through tubewells from the water logged and salinity affected lands of the areas mentioned in (*a*) above and put into the said canal for the purpose of irrigating the other lands ; if so, the likely date by which the said scheme will be implemented ?

Minister of Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (*a*) Nil.

(*b*) Yes, Except that the tubewells will be discharging the water into the water courses. The scheme is likely to be completed by June, 1968.

INSTALLATION OF TUBEWELLS IN TEHSIL KHARIAN

*5988. **Chaudhri Muhammad Iqbal :** Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the irrigation of agricultural lands of Tehsil Kharian, District Gujrat solely depends on rain water ;

(*b*) whether it is a fact that the sub-soil water in the said area is sweet and suitable for irrigation ;

(*c*) whether it is a fact that the inhabitants of the said area are very poor and cannot install tubewells ;

(*d*) if answer to (*a*) to (*c*) above be in the affirmative, whether the Government intend to install tubewells in the said area if so, when if not reasons therefor ?

Minister of Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (*a*) No. Some areas are irrigated by Upper Jhelum Canal ;

(*b*) Yes, according to investigation so far carried out ;

(*c*) No. All the inhabitants are not so poor ;

(*d*) In some areas of Tehsil Kharian, Tubewells have already been installed under SCARP-2, Further tubewell development will depend on further investigations and availability of funds.

GAS TURBINE POWER HOUSE, LAHORE

***5999. Chaudhri Muhammad Iqbal :** Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that machinery for the purposed Gas Turbine Power House at Lahore had reached Karachi prior to 31 January, 1966;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether the said machinery has been installed in the said Power House ;

(*c*) in case the said machinery has not been installed in the said Power House, reasons therefor and authorities responsible for the same and the action taken against them ;

(*d*) the expenses incurred on the purchase of the above said machinery and the generating capacity thereof in Killowatts ?

Minister of Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (*a*) Yes.

(*b*) Yes.

(*c*) Does not arise in view of (*b*) above.

(*d*)

	Capacity.	Price.
Gas turbines	2 of 1300 Kws each.	U.S. 2.78 millions Rs. 640,000 (This includes erection cost).

SALINITY AND WATER-LOGGING IN SARGODHA COLONY AREA

***6026. Major Muhammad Ali Malik :** Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Sargodha forms one of the important agricultural districts with rich alluvial soil and great potential for agriculture

and Sargodha City is an important urban area of this Province ;

(*b*) whether it is a fact that during the last 20 years sub-soil water level has been rising in the Sargodha Colony area which has affected all the farmers of this area ;

(*c*) whether it is a fact that salinity and water logging is on the increase in the said area which is throwing out of cultivation large areas in this district ;

(*d*) whether it is a fact that land so affected once becomes more difficult and expensive to rehabilitate ;

(*e*) whether it is a fact that salinity and water-logging is a menance that can only be controlled by efforts of the Government, as distinct from the efforts of individual farmers ?

Minister of Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (*a*) Yes.

(*b*) No.

(*c*) No. Salinity Water-logging is not on the increase in Sargodha.

(*d*) Yes.

(*e*) Yes. Co-operation of the land-owners is however, very essential.

CONVERSION OF RAIN WATER DRAIN INTO A SALINITY CONTROL DRAIN IN SARGODHA

*6027. **Major Muhammad Ali Malik :** Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state whether Government have any scheme to convert the rain water drain which passes at a distance of two miles from Sargodha City into a saliniy control drain ; if so, the time by which the same will be implemented ?

Minister of Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : No.

There is a specific scheme under contemplation of City Government for converting the rain water drain into a Salinity Control Drain.

SHORTAGE OF WATER-SUPPLY IN HARAN MINOR (12 MURAD) OF MURAD DISTRIBUTORY IN TEHSIL CHISHTIAN

*6062. **Sahibzada Noor Hassan** : Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that there is a shortage of water-supply in Haran Minor (12 Murad) of Murad Distributory in Tehsil Chishtian for the last 2 years ;

(*b*) whether it is a fact that during last 3 years several complaints about the insufficient water-supply and excessive silt were lodged with the local canal authorities of the said district ;

(*c*) whether it is a fact that a Superintending Engineer visited the site some two years ago ;

(*d*) it answer to (*a*) to (*c*) above be in the affirmative, the action taken so far in this respect and whether Government intend to formulate any sheme to remove this scarcity of water-supply ; if not, reasons therefor ?

Minister of Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (*a*) Yes.

(*b*) Yes.

(*c*) No. The site was last inspected by the Superintending Engineer on 23rd June 1966.

(*d*) Shortage at tail of Harn Minor was due to silt which has been cleared during last Rabi. A skimming platform has also been constructed at the Head Regulator to reduce silt induction.

SUPPLY OF ELECTRICITY FOR TUBE-WELLS INSTALLED IN AREAS OF JALALPUR PIRWALA AND SHUJABAD POLICE STATIONS

*6112. **Diwan Syed Ghulam Abbas Bokhari** : Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the electricity sub-station have been established at Jalalpur Pirwala and Shujabad, District Multan ;

(*b*) whether it is a fact that many zamindars in the areas of Police Stations of Jalalpur Pirwala and Shujabad have installed tube-wells and they have asked the electricity authorities for electric connections for their tube-wells ;

(*c*) whether it is a fact that cultivated crops in the said areas urgently need irrigation water and canal-water is not available there ;

(*d*) whether it is a fact that electric connections have not so far been provided to the said tube-wells with the result that un-bearable loss will occur to the standing crops ;

(*e*) if answer to (*a*) to (*d*) above be in the affirmative, whether Government have any comprehensive scheme to provide electricity to the tube-wells installed in the villages situated in the areas of Police Stations, Jalalpur Pirwala and Shujabad ; if so, the details thereof ?

Minister of Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (*a*) Yes.

(*b*) Yes. Up to 1st April 1967, only 9 applications have been received at Jalalpur Pirwala and one at Shujabad.

(*c*) Yes.

(*d*) Out of 9 applications at Jalalpur Pirwala 7 have since been sanctioned and the connections will be installed ..... as the applications deposit securities and submit Test Reports. The remaining two applications are under approval.

The work of the only application at Shujabad is already in hand.

(*e*) There is no comprehensive scheme for tube-well electrification in this area. The connections are being allowed on individual applications.

CONSTRUCTION OF A "DAF" AT "THOKAR" NO. 34000 ON MINOR LUTAFPUR OF MAHMUD CANAL, LODHRAN DIVISION

*6117. **Diwan Syed Ghulam Abbas Bukhari :** Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that the Canal Authorities of Lodhran Division in Multan District approved construction of a "Daf" at "Thokar"

No. 34000 on Minor Lutaf Pur of Mahmud Canal in the year, 1966 ;

(*b*) whether it is a fact that the said approved "Daf" has not been installed on the site so far ;

(*c*) whether it is a fact that thousands acres of low-lying lands have been badly affected due to exorbitant height of the mogas and non-installation of the said "Daf" with the result that the standing crops have been damaged :

(*d*) whether it is also a fact that thousands of acres of land in the village of Karam Ali Wala, Kohir Wala and Wahat Wala villages is lying uncultivated due to non-installation of the above said "DAF" ;

(*e*) if answer to (*a*) to (*d*) above be in the affirmative, whether Government intend to make prompt arrangements for installation of the "DAF" mentioned in (*a*) above ?

Minister of Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (*a*) It is a fact that the Canal Authorities approved the raising of a fall at R.D. 34000.

(*b*) No. The raising of the fall has been done at site.

(*c*) No.

(*d*) No.

(*e*) The raising of fall has since been done at site.

PROVIDING EELECTRICITY TO VILLAGES OF MARDAN DISTRICT

*6137. **Khan Ajoon Khan Jadoon** : Will the Minister of Irrigation and Power, be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that supply of electricity has not so far been extended to the merged area of Mardan District ;

(*b*) whether it is a fact that some years ago village electrification programme was chalked out in which villages of Mardan District having a population of 1,000 or more were included irrespective of 15% "return" principle but the merged areas of Mardan District were not included in the said programme ; if so, reasons therefor ?

Minister of Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (*a*) Yes.

(*b*) Yes.

A Scheme for the electrification of 5000 villages having a population of 1000, or consisting of 200 pucca house was prepared and approved in the beginning of second five year plan. The villages in the merged areas of Mardan were not included as this area was remote from the net work.

CONSTRUCTION OF TARBELA DAM

*6138. **Khan Ajoon Khan Jadoon :** Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that in addition to landed property some other properties were acquired on both banks of River Indus near Tarbela for the construction of Tarbela Dam if so, details of such properties acquired in the districts ; Mardan and Hazara showing estimated prices thereof separately ;

(*b*) whether compensation in respect of the said properties have since been paid to the owners ; if not, the date by which the same will be paid ?

Minister of Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (*a*) Yes, as per statement placed on the Assembly Table.

(*b*) Yes, payment of compensation to some of the owners has been made. The compensation for the rest of the properties was also offered but was not accepted by the owners.

Statement showing details of properties other than Landed Property acquired for Tarbela—

Type		*No.*	*Cost*	*District*
Houses	...	61	1,51,335	Hazara.
Trees	...	1,796	11,708	Do.

IRRIGATION FACILITIES TO BARANI LANDS WHERE POPPY IS CULTIVATED

*6147. **Khan Ajoon Khan Jadoon :** Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state:—

(*a*) whether there is any scheme under the consideration of Government to provide irrigation facilities to such barani lands in West Pakistan where poppy is the only cash crop with a view to prohibition cultivation of poppy in those areas ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, the names of such areas and the time by which these areas will be provided irrigation facilities ?

Minister of Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (*a*) Yes.

(*b*) There is some barani area in Gadun, Merged area of Mardan District in which poppy is cultivated in respect of which the irrigation Department is examining the question of providing irrigation facilities. It will take some time before final position is known in this behalf.

REVISION OF THE POLICY ABOUT THE IMPOSITION OF MINIMUM CONSUMPTION GUARANTEE

*6161. **Dr. Sultan Ahmad Cheema :** Will the Minister of Irrigation and Power, please refer to part (*e*) of the answer to my Starred Question No. 4665 laid on the Table of the House on 13th December 1966 and state whether the policy about the imposition of "Minimum Consumption Guarantee" has been reviewed ; if so, details thereof and if not, reasons therefor alongwith the date by which it is likely to be reviewed ?

Minister of Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : The Policy about the imposition of Minimum Consumption Guarantee is still under review. At this stage, it is not possible to specify the date, when the policy will be reviewed.

ELECTRIFICATION OF DARLO, TEHSIL PUNNU AQIL

*6163. **Makhdum Muhammad Shams-ud-Din Gilani :** Will the Minister Irrigation and Power, be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that Electricity Lines have been extended and poles are being installed beyond Ghotki where sub-soil water is brackish ;

(*b*) whether it is a fact that the said electricity lines are passing at a distance of only two furlongs from Darlo, Tehsil Punnu Aqil, where sub-soil water is sweet but electricity has not been supplied to the said village despite the fact that hundreds of tube-wells have been installed in the said area and due to non-supply of electicity the required quantity of water is not available for crops ;

(*c*) if answer to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, the time by which electricity will be provided to Darlo ?

Minister of Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (*a*) Yes, but most of the area of West of these lines is sweet water area. The water is however a line in the area on the East ;

(*b*) Yes, Dadlo village has not been electrified so far, but electricity can be made available to the tubewells on receipt of applications fulfilment of necessary formalities by the applicants.

(*c*) The electrification of the village will be undertaken during 1967-1968 if funds become available.

SANCTIONING OF ELECTRICITY CONNECTIONS FOR TUBE-WELLS IN JHANG

*6206. **Chaudhri Muhammad Idrees :** Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state the number of applications received by the WAPDA Authorities at Jhang for sanctioning electricity in connections for tube-wells during the months of January and February, 1967, along with the following details in respect of each applications :—

(*i*) date of receipt of application ;

(*ii*) name, parentage and address of the applicant ;

(*iii*) date of preparation of the estimate of the cost for providing the connection ;

(*iv*) date of (1) issue of demand notice ; (2) Security deposit ; (3) submission of test report and (4) installation of the connection ?

Minister of Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : 12 applications were received during the period. Requisite information is given in the statement placed on the Table of the Assembly. The present position of each application is shown in the remarks column.

Note :: As for the information asked for in (*ii*) i.e. name parentage and address of the applicant, the same was not available. It is being collected.

SANCTIONING OF ELECTRICITY CONNECTIONS FOR THE WELLS IN JHANG DURING JANUARY & FEBRUARY 1967.

Serial Number	Name of Consumer.	Application No.	Date of receipt.	Date of preparation of the estimate.	Date of issue of Demand notice issued.	Date of receipt of security	Date of receipt of test report	Date of connection	Amount of Estimate	Remarks.
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11
1.	Meahdi Hussain	633/T.W.	2-1-67	4-1-67	17-3-67	12-4-67	2-5-67	—	9669	Work in Progress
2.	Inayat Khan	634/T.W.	7-1-67	10-1-67	17-3-67	30-3-67	11-4-67	—	4490	Do.
3.	Bahawal Khan	635/T.W.	7-1-67	10-1-67	17-3-67	17-4-67	19-4-67	—	8189	Test Report rejected & not issued.
4.	Fazeel Begum	636/T.W.	16-1-67	29-1-67	17-3-67	—	—	—	4213	Security & Test Report awaited.
5.	Ch. Allah Ditta	637/T.W.	30-1-67	(Reconnection)	30-1-67	30-1-67	30-1-67	30-1-67	—	Being reconnection.

Serial Number	Name of Consumer.	Application No.	Date of receipt.	Date of preparation of the estimate.	Date of issue of Demand notice issued.	Date of receipt of security	Date of receipt of test report	Date of connection	Amount of Estimate	Remarks.
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11
6.	Anwar	638/T.W.	4-2-67	18-2-67	30-3-67	1-5-67	1-5-67	—	9922	Work in Progress.
7.	Mohd Zafrullah	639/T.W.	8-2-67	18-2-67	20-4-67	2-5-67	9-5-67	—	14686	Do.
8.	Riaz Hussain	640/T.W.	8-2-67	18-2-67	30-3-67	—	—	—	4868	Security & Test Report still awaited.
9.	Zulfiqar Ahmad	641/T.W.	16-2-67	(Reconnection)	20-4-67	24-4-67	25-4-67	30-4-67	—	Being reconnection.
10.	Hayat	642/T.W.	20-2-67	7-3-67	30-3-67	—	—	—	2433	Security & Test Report still awaited.
11.	Dr. Khaliq	643/T.W.	21-2-67	23-2-67	30-3-67	24-4-67	24-4-67	—	2066	Work in Progress.
12.	Salehoon Mohd.	644/T.W.	27-2-67	7-3-67	30-3-67	—	—	—	9131	Security & Test Report still awaited.

Note : Only two reconnections have been installed from the applications received during the period above mentioned.

APPLICATIONS FOR ELECTRICITY CONNECTIONS FOR TUBE-WELLS IN SHORKOT TEHSIL

*6265. **Chaudhri Muhammad Idrees :** Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state, the number and date of the receipt of applications for the electricity connections for tube-wells in Shorkot Tehsil received at WAPDA Sub-Office, Shorkot upto 28th February 1967, along with (*i*) date of preparation of the estimate ; (*ii*) date of issue of the demand notice ; (*ii*) date of deposit of security by the applicant ; (*iv*) date of demand of Test Report ; (*v*) date of submission of Test Report ; (*vi*) date of supply of the electricity connection and (*vii*) names and addresses of the applicants with their fathers names ?

Minister of Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : The requisite information for the current financial upto 28-2-1967 is given in the statement and is placed on the Table of the Assembly.*

MOTOR PUMPS OF KANDAR MURDARA LIFT IRRIGATION SCHEME TEHSIL NOWSHERA

*6271. **Syed Inayat Ali Shah :** Will the Minister of Irrigation and Power, be pleased to state whether it is a fact that some motor pumps of the Kandar Murdara Life Irrigation Scheme in Tehsil Nowshera, District Peshawar have gone out of order since long and the local officer responsible for the proper functioning of the said pumps has moved the officer-in-charge of the Mechanical Division Peshawar, for carrying out necessary repairs to the said motor pumps, if so, the date on which the Mechanical Division was moved and the action taken thereon ?

Minister of Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : Yes. Two out of four pumps went out of order in May, 1966 and were repaired in September, 1966.

---

*Please see Appendix V at the end.

SCHEME FOR INSTALLATION OF TUBE-WELLS IN VILLAGES OF TEHSIL NOWSHERA

*6272. **Syed Inayat Ali Shah :** Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that nearly six thousand acres of land in the villages of Behram Kalli, Mira Kandar and Kheshki in Tehsil Nowshera, District Peshawar, which are lying uncultivated due to lack of Irrigation facilities can be irrigated by tube-wells ;

(*b*) it answer to (*a*) above be in the affirmative, whether there is any scheme for the installation of tube-wells there ?

Minister of Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (*a*) Yes ; if the aquifer holds water of suitable quality, quantity, at suitable depth ?

(*b*) A scheme is being prepared for the irrigation of the said lands.

IMPLEMENTATION OF 'BARA BANDA LIFT IRRIGATION SCHEME' IN TEHSIL NOWSHERA

*6274. **Syed Inayat Ali Shah :** Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state : —

(*a*) whether it is a fact that during or after 1959-60 WAPDA carried out a survey for the implementation of 'Bara Banda Lift Irrigation Scheme' in Tehsil Nowshera, District Peshawar and declared that the said scheme would prove successful ;

(*b*) whether it is a fact that later the said scheme was shelved on the assumption that it would ential heavy capital outlay and yield less dividends if so, the number of such Irrigation Schemes in the province which are yielding less income as compared to the expenditure incurred thereon ;

(*c*) the acreage of land which was to be irrigated by the scheme mentioned in (*a*) above ?

Minister of Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (*a*) The survey of 'Bara Banda Lift Irrigation Scheme' in Tehsil Nowshera, District Peshawar, was carried out and a feasibility report prepared by the Director, Planning and Investigation, WAPDA. It was stated in the report that the

project was technically sound and economically feasible and hence was recommended for implementation.

(*b*) The scheme was not shelved on the assumption that it would entail heavy capital outlay and yield less dividends. Such schemes were deferred because the directfinancial return from them would not meet a substantial portion of their annual costs. Since then, parts of the area, considered under the Bara Banda Lift Irrigation Scheme, have been included in other contiguous schemes through their improvements, which have been recently approved for implementation.

The later part of the question does not aries.

(*c*) About 11,200 acres.

REPAIRS TO RASHKAI-KALINJER ROAD RUNNING FROM RASHKAI TO DOSRA ALONG RASHKAI MINOR IN PESHAWAR DISTRICT

***6275. Syed Inayat Ali Shah:** Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state —

(*a*) whether it is a fact that Rashkai-Kalinjur Road running from Rashkai to Dosra along Rashkai minor in Peshawar district which is under the control of Irrigation Department, is lying in a state of utter disrepair with the result that the plying of trucks, motors and bullock-carts on the said roads has become almost impossible ;

(*b*) whether it is a fact that sometime ago, a scheme for the re-construction of the said road was formulated, but the said scheme has not been executed so far ;

(*c*) if answer to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, reasons for not implementing the said scheme ?

Minister of Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (*a*) Yes. The road in question being kacha is in bad shape due to excessive traffic.

(*b*) Yes.

(*c*) *

---

*Answer in complete.

PROMOTION OF WAPDA EMPLOYEES

*6285. **Syed Inayat Ali Shah :** Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that certain officials of the Railways and other Departments are on deputation in WAPDA and are holding gazetted and non-gazetted posts ;

(*b*) whether it is a fact that two different rules for appointments and promotions are in force in Accounts Division of WAPDA for different wings, i.e., Electricity Wing and Water Wing ; if so, reasons therefor ;

(*c*) whether it is a fact that in the Electricity Wing of WAPDA one hundred and sixty Clerks and Accounts Assistant who were working in the officiating capacity have been confirmed but the temporary officials of the Water Wing of WAPDA have not been confirmed ; if so, reasons therefor ;

(*d*) whether it is a fact that in the WAPDA Accounts Rules, a specific period has been fixed for Commerce Graduates for promotion but when a WAPDA employee completes the required period he is not promoted; if so, reasons therefor ?

Minister of Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din): (a) Yes.

(*b*) No. Appointment and promotion of identical categories of staff in the Accounts Division of both the Electricity and Water Wings of WAPDA are governed by the same set of Rules except where the categories of staff are not identical.

(*c*) Fifty-one Senior Clerks and 110 Junior Clerks who were officiating in the offices of the C. A. (E) WAPDA as Assistants and Senior Clerks respectively were promoted (and not 'confirmed') in the regular scales in September, 1966. These categories of staff (viz. Senior Clerks and Assistants) do not exist in the Accounts Division of the Water Wing. Appointments to various identical categories of the staff in the Accounts Divisions of the Electricity and Water Wings are governed by the West Pakistan, WAPDA Accounts Service Rules, 1966.

(*d*) Under the West Pakistan WAPDA Accounts Service Rules, 1966 & minimum period of experience has been prescribed for Commerce Graduates and S.A.S. qualified employees before they could become eligible for promotion to specified higher appointments. Those of the WAPDA employees, who fulfil the requisite educational/professional qualifications and experience are duly considered for promotion to such posts. In the absence of such eligible personnel, qualified people have to be borrowed on deputation from other Government Departments to carry on the work.

INSTALLING ELECTRIC GRID STATIONS IN TEHSIL TAUNSA SHARIF

*6336. **Sardar Manzur Ahmad Khan Qaisrani :** Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) number and locality of Electric Grid Stations to be installed in Tehsil Taunsa Sharif, District D. G. Khan, alongwith the villages to which the electricity will be supplied from the said Grid Station ;

(*b*) extent to which the work for providing electricity in the said Tehsil has been carried out alongwith the likely date by which the remaining work will be completed ;

(*c*) the likely date by which the villages in the said Tehsil will be electrified ?

Minister of Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din): (*a*) Two grid stations will be set up, one at Taunsa and other at Nad Kani. No villages have been specifically marked for supply from these grid stations, however electric supply will be given to the villages where economically justified.

(*b*) 132 K. V. line is under construction. The Grid Stations and distribution lines will be constructed during 1969-70.

(*c*) During 1969-70.

IMPOUNDING OF MANGLA DAM

*6344. **Mr. Hamza :** Will the Minister of Irrigation and Power, be pleased to state :—

(*a*) the original timing and period fixed for the impounding of Mangla Dam ;

(*b*) whether it is a fact that the timing and period was revised later on ; if so, the revised timing and period alongwith reasons for the same ?

Minister of Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (*a*) The impounding operations were originally approved to start between 25th March and 1st April 1967 depending upon the river conditions. The period stipulated was ten days after which one tunnel with a discharging capacity of 9 to 10,000 cs. should have come into operation.

(*b*) Yes, timing were revised to February/March, 1967 depending upon the stage of flow in Jhelum river. This was done to avoid the heavy risks involved in attempting impounding operations in high stages of the river as later explained by WAPDA's consultants.

The impounding actually started on 21st February, 1967 and a complete closure of the canals continued for a period of 28 days.

CONSTRUCTION OF PROTECTIVE BUND ON RIGHT BANK OF NALLA AIK IN SIALKOT

*6365. **Khawaja Muhammad Safdar :** Will the Minister of Irrigation and Power, be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that agricultural land was acquired by Irrigation Department, Lahore, to build a protective bund on the Right Bank of Nalla Aik in Sialkot, in the year, 1959-60 ;

(*b*) whether it is a fact that notification regarding acquisition of the said land was issued under section 4 of Land Acquisition Act on 14th April 1962 ;

(*c*) whether it is a fact that since 14th April 1962, no further proceedings have so far been taken and consequently the land owners have not so far been paid the compensation for their lands acquired by the said Department ;

(*d*) if the answer to (*a*) to (*c*) above be in the affirmative, the reasons for this in-ordinate delay in paying the said compensation ?

Minister of Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (a)Yes.

(b) Yes.

(c) No. Further progress in the case has been made as under :—

Notification U/S 5 of the Land Acquisition Act has been declared. Notification U/S 6 has been prepared and sent to the Land Acquisition Collector for countersignature. Compensation to the land owners will be paid just after declaration of Notification U/S 6. Funds already been placed in deposit.

(d) As per (c) above.

CONSTRUCTION OF MARALA-RAVI LINK CANAL

*6367. **Khawaja Muhammad Safdar :** Will the Minister of Irrigation and Power, be pleased to state :—

(*a*) the year in which the land in Sialkot district, was acquired for the construction of Marala-Ravi Link Canal ;

(*b*) the acreage for which no compensation has so far been paid and the reasons thereof ?

Minister of Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (*a*) 1954-55.

(*b*) Compensation for an area of 165.76 acres of land remains to be paid to the owners of the land. Notification under Section 4,5 and 6 have already been issued. The Land Acquisition Officer who was appointed to settle all cases when the work of M. R. Link was taken in hand, decided all the cases on M. R. Link except a few relating to this area on account of time limitation. Government is already considering to appoint a Land Acquisition Officer to finalize these outstanding cases.

ESTABLISHMENT OF ELECTRIC GENERATION UNIT AT GUDDU AND LARKANA

*6399. **Miau Saifullah Khan :** Will the Minister of Irrigation and Power, be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that WAPDA is considering the establishment of one electric generation unit of 200 M.W. at Guddu and one generation unit of 60 M.W. at Larkana ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether it is also a fact that the said electric generation units are proposed to be run on natural gas ;

(*c*) whether it is a fact that there is not enough natural gas available there to feed the proposed power units as well as other proposed industries including a fertilizer plant ;

(*d*) whether it is a fact that Larkana Coal field with 174 million tons of coal reserves was discovered a few years back in District Dadu ;

(*e*) whether it is a fact that coal of Lakra coalfield is being sold at the mine at Rs. 30 per cent per ton and at Khanot Railway Station, 33 miles from Hyderabad, at the rate of Rs. 38 to Rs. 40 per ton ;

(*f*) if answer to (*c*) to (*e*) above be in the affirmative, the reasons for which the said indigenous coal is not proposed to be used to run the said electric power generation units ?

Minister of Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (*a*) Yes. The proposed capacity of power station to be set up near Guddu is 400 MW but no power station is being set up at Larkana.

(*b*) Yes, Guddu Power Station is proposed to be run on Natural Gas.

(*c*) No.

(*d*) Yes.

(*e*) Yes.

(*f*) The Coal found at Lakra contains sulphur and is of a law calorific value. To determine its suitability for power generation, detailed investigations are essential and are being undertaken by WAPDA in conjunction with W. P. I. D. C. If the coal is found economically feasible, a power station will be established near the coal fields.

TESTING OF GAS TURBINE

*6472. **Kazi Muhammad Azam Abbasi :** Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state :—

(a) the names of each Gas Turbine in the Provincial Commission for the production of power as were tested in 1966 and the results of the said tests ;

(b) whether it is a fact that other Gas Turbines in the Southern Region have not so far been tested since the time of their installation; if so, the time by which these will be tested ;

(c) the present power capacity of each of the Gas Turbines mentioned in *(b)* above ;

(d) whether Government intend to increase the capacity of the Gas Turbines mentioned in *(b)* above ; if so, when ?

Minister of Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : *(a)* The two Westinghouse Gas Turbines installed at Shahdara were tested during 1963. Test results were found to be satisfactory.

(b) The only Gas Turbine received so far for Kotri is under installation. The testing will be carried out immediately after the installation is completed.

(c) 12,250 K. W.

(d) No, however two more Gas turbines of 14,750 K. Ws. each are on order for installation at Kotri and are expected to be commissioned early next year.

RESEARCH ASSISTANTS 'C' AND SUPERVISORS LAND RECLAMATION

*6477. **Sheikh Fazal Hussain :** Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state:—

(*a*) whether the posts of Research Assistant 'C' Grade and Supervisors Land Reclamation belong to separate cadres with different pay scales and different duties ;

(*b*) whether it is a fact that the post of Supervisor Land Reclamation is higher than that of Research Assistant 'C' Grade (now Junior Grade Research Assistant) ;

(*c*) whether the post of Supervisor Land Reclamation has been specifically declared higher for the purpose of pay than Research Assistant 'C' Grade,—*vide* Secretary to Government Punjab, P.W.D.I.E's No. 925/52/Z/2951, dated 17th January 1953 ;

(*d*) whether it is a fact that Director Land Reclamation West Pakistan, gave his opinion on the above quoted points,—*vide* his No. 113/10/G.O.IX. dated 3rd November 1965 ;

(*e*) the circumstances under which the Director Land Recalmation in a meeting with the Chief Engineer on 3rd March, 1966, gave verbal opinion against his written advice mentioned in (*d*) above ;

(*f*) the circumstances under which the Chief Engineer Irrigation Lahore, accepted Director Land Reclamation's verbal opinion, dated 3rd March 1966, against his written commitment dated 3rd November 1965 ?

Minister of Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (*a*) Yes.

(*b*) Yes, because the pay scales of Supervisors are higher than that of Research Assistant Grade "C" according to the existing scales.

(*c*) The letter of Ex-Secretary Irrigation Branch of former Punjab is not available in this office & therefore nothing can be said definitely as to whether the post of Supervisor was declared higher for the purpose of pay than Research Assistant "C" Grade.

(*d*) The Director Land Reclamation in letter No. 11377/IG/GOIX, dated 3-11-65 stated that the status of Research Assistants in 11/49 to 10/52 was lower than Reclamation Supervisors in regard to pay scales. This was not wholly correct. The Scales of pay of the two posts were as under ::

Year	Pay Scale of Research Assistants	Pay Scale of Reclamation Supervisors.
Prior to 1951.	Rs. 100-7-135/10-185 15-275	Rs. 90-5-140/6-200/ 7-235/8-275
1951.	Rs. 125-10-175/20-275	Rs. 120-10-220/10-300

The two posts were therefore, in the comparable time scale and could not be termed as one in lower status during 11/49 to 10/52 as contended by the Director, Land Reclamation. Besides vide former Secretary to Govt. Punjab Irrigation Branch letter No. 16934/35-EG, dated 19-3-52 (Copy enclosed) both Research Assistants and Supervisors were to be considered for promotion to the rank of Assistant Land Reclamation Officer.

(*e*) In view of the position explained in para (*d*) above, the Director Land Reclamation conceded in a meeting on 3-3-66 that the Seniority List prepared by Dr. A. G. Asghar the then Director, Land Reclamation in 1959 held good as the posts of Research Assistant & Supervisor were anologous.

(*f*) As per para (*d*) & (*e*) above.

From

Pir Muhammad Ibrahim, I.S.E.,
Secretary to Govt. Punjab,
P.W.D. Irrigation Branch.

To

The Director,
1. Irrigation Research Institute, Punjab.
2. Land Reclamation, Punjab.

No. 16934/35/EG/, Dated Lahore, the 19th March, 1965

Subject :—Departmental Revenue Examination

It is, hereby ordered that in future only those Research Assistants and Supervisors shall be considered for promotion to the rank of Assistant Land Reclamation Officer who have passed the Departmental Revenue Examination. The Research Assistants and Supervisors under your Control, may therefore, be informed accordingly.

Sd/-
Under Secretary
for Secretary to Government Punjab
P.W.D. Irrigation Branch

No. 16936/51/EG/

Copy to all Superintending Engineers, Irrigation Branch, Punjab, for information and communication to all concerned.

Sd-
Under Secretary,
for Secretary to Government Punjab
P.W.D. Irrigation Branch

SUPPLY OF EELECTRICITY TO RESIDENTS OF TANDO JAM TOWN

*6629. **Mir Mir Muhammad Khan Talpur :** Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that electricity has not yet been supplied to the residents of Mohallah Gharibabad of Tando Jam Town in Hyderabad District, inspite of the fact that the supply poles were installed about 1½ years ago ;

(*b*) whether it is a fact that in response to the complaints of the residents of the said mohallah, it has been stated by the WAPDA authorities that the cause of delay in the supply of electricity is on the part of Railway Authorities who do not allow the passage of electric-wires over the railway lines ; if so, the steps Government intend to take in this regard ;

(*c*) whether it is also a fact that inspite of the repeated demands of the residents of Mohalla Talpur of the above said town the electricity has not yet been supplied to them ; if so, reasons therefor and the time by which the electricity will be supplied to them ?

Minister of Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (*a*) Yes, the distribution lines were laid about a year ago.

(*b*) Yes, an officer has specially been deputed to get clearance from the Railway authorities at personal level.

(*c*) Yes, the supply of power to Mohallah Talpur is again held up for want of the Railway Crossing mentioned in part (*b*) of the question. After the Railway Crossing is completed the work will be taken in hand in the financial year starting from 1st July 1967.

CANAL WATER FIXED FOR IRRIGATION OF LAND CULTIVATED BY ABADGARS IN THARPARAR DISTRICT

*6632. **Mir Mir Muhammad Khan Talpur :** Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) the total cusecs of canal water fixed for irrigation of land cultivated by the Abadgars of Umarkot and Frash Sub-Divisions in Tharparkar District ;

(*b*) whether it is a fact that the canals in the said area are non-perennial with the result that acute shortage of water is felt by the zamindars of the said area ;

(*c*) whether it is a fact that the said zamindars have brought the said facts to the notice of the authorities concerned several times but no action has been taken so far ; if so, reasons therefor alongwith the steps Government intend to take in this behalf ?

Minister of Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (*a*) The discharge on Thar Weir (Farash and Umarkot Sub-Divisions) is 3,100 cusecs.

(*b*) All the canal except Soofi Distributory with a discharge of 83 cusecs in the Sind Area are non-perennial ; Yes.

(*c*) The department has been conscious of the shortage of water at Thar Weir and remedial steps have been taken from time to time. The Department at present has a scheme of remodelling and reshaping of Nara Canal.

INSTALLING NEW TRANSFORMER IN GRID STATION OF SCARP AREA, HAFIZABAD

***6642. Chaudhri Saifullah Khan Tarar** : Will the Minister of Irrigation and Power, be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the transformer of Grid Station of Scarp Area, Hafizabad, District Gujrawala, is out of order for the last two months with the result that inhabitants of the said area are experiencing great difficulties ;

(*b*) whether it is a fact that the new transformer of the said Grid Station is lying in Gujranwala and has not yet been brought to Hafizabad ;

(*c*) if answer to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, the date by which Government intend to instal the new transformer ?

Minister of Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (*a*) Yes. one of the transformers went out of order.

(*b*) No, the transformer has since been shifted to Hafizabad.

(*c*) The transformer is at present being dehyderated and is expected to be energized within the next two to three weeks.

SAMANDWALA AND MIANWALI IRRIGATION SCHEMES

*6735. **Khan Gul Hameed Khan :** Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that about five rupees per canal is being realized on account of water, rate, land revenue and pump expenses due to implementation of Samandwala and Mianwali Irrigation Schemes ;

(*b*) whether it is a fact that a considera ble amount has been realized since the said schemes were implemented ;

(*c*) whether it is a fact that an assurance was given by Government that rate of pump excpenses would be reduced in proportion to the recoveries made but it has not heen given effect to so far ; if so, reasons therefor ?

Minister of Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (*a*) No.

(*b*) No.

(*c*) No.

DIVERSION OF WATER OF IRRIGATIONAL CANALS TO FILL MANGLA LAKE

*6811. **Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo :** Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state whether he is aware of the fact that an area of 45 lac acres of land in Southern Zone of the Province will be rendered barren as a result of diversion of Water of Irrigation Canals to fill the Mangla Lake ; if so, steps Government intend to take to avert the situation ?

Minister of Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : It is not correct that Mangla Reservoir Lake would be filled by diversion of Irrigational Canals and thus render 45 lacs of acres of land as barren. The

basic criteria for filling Mangla Reservoir is that only that part of Jhelum River flow would be stored which is surplus to the requirements of the canal system in the Jhelum-Chenab Rivers Zone. Thus the Irrigation Supply of the existing canals will not be disturbed.

QUOTA OF WATER FIXED FOR CROPS OTHER THAN PADDY

*6831. **Haji Sardar Atta Muhammad** : Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that in the former Punjab the quota of water fixed for crops other than paddy is 4.2 cusecs per thousand acres ;

(*b*) whether it is a fact that such quota fixed for former Sind area is less than that mentioned in (*a*) above ; if so, reasons therefor and whether Government intend to remove the said discrimination ?

Minister of Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (*a*) No. Water allowance of various canals in West Pakistan are different and there is no uniformity. These were fixed from time to time as each Project was prepared. In the former Punjab the water allowance varies from 1.5 to 4.2 cusecs per 1000 acre with varying capacity factors in winter.

The water allowance in former Sind for perennial canals varies from 3 to 4.2 cusecs in Sukkur Barrage System 3 to 6 cusecs on G. M. Barrage System per 1000 acres.

(*b*) In view of (*a*) above, question does not arise.

SUPPLY OF WATER TO GARDENS IN FORMER SIND AREA

*6833. **Haji Sardar Atta Muhammad** : Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that water rate fixed for gardens is more than that fixed for other crops ;

(*b*) whether it is a fact that the quota of water given to gardens is also three times more than that fixed for other crops ;

(*c*) whether it is a fact that lesser quantity of water is being supplied to gardens in former Sind area; if so, reasons therefor and the action Government intend to take in this respect ?

Minister of Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din): (*a*) Yes except Sugarcane.

(*b*) No. It varies from 1.5 to 2.5 time more than the ordinary quota for other crops.

(*c*) No. It is 2.5 times more than the ordinary quota. The question of any action in the matter does not arise.

DESILTING OF CANALS IN THARPARKER DISTRICT

***6834. Haji Sardar Atta Muhammad:** Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the desilting of canals in Tharparkar district was got done by the concerned formers themselves in 1966;

(*b*) whether the said system is prevailing in other parts of the Provinces also; if not, reasons for following the said practice in the said district only ?

Minister of Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din): (*a*) Yes. On some channels, on self help basis.

(*b*) Yes. The question of putting this practice only in the Sind Districts does not arise.

SUPPLYING THE FIXED QUOTA OF WATER TO ZAMINDARS OF FORMER SIND

***6835. Haji Sardar Atta Muhammad:** Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) the number of modules broken by zamindars in the former Sind during the last year alongwith the amount realised by way of fine imposed on persons held responsible for breach of modules;

(*b*) whether it is a fact that the root causes for breaking the modules is that the zamindars do not get the fixed quota of water ; if so, the action Government intend to take against the officers responsible for not supplying the fixed quota of water ?

Minister of Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (*a*) Total No. of outlets tampered during last year is 3191. Amount of penalty imposed Rs. 15,69,666/- Amount of penalty realised Rs. Nil.

(*b*) No. The root cause of breaking the modules is that irrigators want to get more than fixed quota of water and consequently the question of taking acting against officers does not arise.

CONSTRUCTION OF HUB DAM

*6876. **Mr. Zain Noorani :** Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) the original estimated cost of construction of the Hub Dam ;

(*b*) revised estimated cost of the project ; if any ;

(*c*) the percentage of increase in the revised estimated cost and the reasons for the increase ?

Minister of Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (*a*) Rs. 8,86,00,000.

(*b*) Not yet revised.

(*c*) Does not arise.

BUND MURAD KHAN PROJECT

*6877. **Mr. Zain Noorani :** Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the Bund Murad Khan Project has failed ; if so, reasons therefor ;

(*b*) what was the amount spent on this project ?

Minister of Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din): (*a*) There is no question of failure of the Bund Murad Khan Project. While Bund Murad Khan Project was in the preliminary stage of implementation, it was reviewed and recast in the form of Karachi Irrigation Scheme (Hub Dam). The latter Scheme includes the area considered in the former.

(*b*) The information is being collected.

PROVIDING DRAINAGE IN KURRAM GARHI AREA PROJECT

***6878. Mr. Zain Noorani:** Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that large areas of the Kurram Garhi Area Project have been seriously affected by water-logging ;

(*b*) whether it is a fact that the said areas have been affected because provision for drainage was not made in the said Project ;

(*c*) if answer to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, reasons for not providing the drainage in the said Project ;

(*d*) steps Government intend to take to save the lands in Kurram Garhi area from water-logging ?

Minister of Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (*a*) Investigations are in progress to determine the extent of serious water-logging in the area.

(*b*) No.

(*c*) Does not arise.

(*d*) Surface drains have been planned and work on their implementation will be taken up during 1967-68 which will ameliorate conditions to a large extent. Further measures in the form of tube-wells, if found necessary and feasible be finalised after receipt of the report of the ground-water investigations.

UNSTARRED QUESTIONS AND ANSWERS

IRRIGATION OF CULTIVABLE LAND IN QUETTA DIVISION

*290. **Babu Muhammad Rafiq :** Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) the district-wise total area brought under cultivation in Quetta Division during the years from 1955 to 1966, separately, through:—

(*i*) weirs constructed by the Irrigation Department (*ii*) Karazes (*iii*) Tubewells (*iv*) Open surface wells (*v*) Flood Bunds and (*vi*) other sources ;

(*b*) the district-wise and year-wise total area (*i*) expected and (*ii*) actually brought under cultivation due to completion of Irrigation Scheme during the years from 1959 to 1966 ;

(*c*) total increase in production (*i*) expected and actually effected due to completion of the said schemes during the period mentioned in (*b*) above ;

(*d*) in case no increase has been effected in the production after the implementation of the said schemes, reasons therefor ?

Minister of Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : The required information is being collected and would be supplied in due course.

IRRIGATION OF CULTIVABLE LAND IN KALAT DIVISION

*291. **Babu Muhammad Rafiq :** Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) the district-wise total area brought under cultivation in Kalat Division during the years 1965 to 1966, separately, through—

(*i*) weirs constructed by the Irrigation Department (*ii*) Karazes (*iii*) Tubewells (*iv*) Open Surface Wells (*v*) Flood Bunds and (*vi*) Other sources ;

(*b*) the total area expected and actually brought under cultivation due to completion of Irrigation schemes during the years from 1959 to 1966 in the said Division ;

(*c*) total increase in production expected and actually effected due to completion of said schemes during the years from 1959 to 1966 in the said Division ;

(*d*) in case no increase in production has been effected after the implementation of the said schemes, reasons therefor ?

Minister of Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : The required information is being collected and would be supplied in due course.

———

LAND PROPOSED TO BE IRRIGATED UNDER "KHESHKI LIFT IRRIGATION SCHEME" IN DHERI ZARDAD, KHESHKI BALA, KHESHKI PAYAN AND BEHRAM KALLI

*323. **Syed Inayat Ali Shah** : Will the Minister of Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) the acreage of land which was proposed to be irrigated under the "Kheshki Lift Irrigation Scheme" in Dheri Zardad, Kheshki Bala, Kheshki Payan and Behram Kalli, separately ;

(*b*) the year-wise acreage of land irrigated by the said scheme in each of the said villages during the last five years ?

Minister of Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (*a*) and (*b*). As per statement placed on the Table of the House.

LAND PROPOSED TO BE IRRIGATED UNDER "KHESHKI LIFT IRRIGATION SCHEME IN DHERI ZARDAD KHESHKI BALA KHESHKI PAYAN & BEHRAM KALLI

(*a*)	(*i*) Dheri Zardad.	1767 acres.
	(*ii*) Kheshki Bala	3711 acres.
	(*iii*) Kheshki Payan.	3259 acres.
	(*vi*) Behram Kalli.	1351 acres.

DHERI ZARDAD

Year	Acreage
1961-62	2560
1962-63	2507
1963-64	2473
1964-65	2210
1965-66	2136

KHESHKI BALA

1961-62	5517
1962-63	5293
1963-64	5376
1964-65	5006
1965-66	5036

KHESHKI PAYAN

1961-62	4397
1962-63	4651
1963-64	4109
1964-65	4176
1965-66	4179

BEHRAM KALLI

1961-62	1838
1962-63	1808
1963-64	1382
1964-65	1461
1965-66	1234

ADJOURNMENT MOTIONS

POINT OF ORDER REGARDING PROCEDURE FOR THE DISPOSAL OF ADJOURNMENT MOTIONS

Mr. Speaker : Now, we will take up adjournment motions and the first one is by Mr. Hamza which was deferred for today.

Minister of Labour & Jails (Malik Allah Yar Khan) : On a point of order.

Sir, I rise to point out the procedure regarding the disposal of adjournment motions. The procedure that is being followed by the House is that the adjournment motion is moved by a Member and then another Member from the Government side is called upon to explain the facts enumerated in that motion and, up after that, the mover of the motion is again called upon to make a short statement or to explain the facts which form the subject matter of the adjournment motion. The practice which is beind followed in the National Assembly of Pakistan, in the old Provincial Assembly of West Pakistan, before 1958, in the Lok Sabha and, so far as I believe, in the House of Commons regarding the disposal of adjournment motions is that after the motion has been moved by a Member he has to make a short statement wherein he has to explain the facts concerning the subject matter of the adjournment motion. After that a Member of the Government Party is called upon to explain or throw some light on the subject and then it is for the Chair to determine whether the motion is in order or not but if the Speaker feels that he still needs some more explanation to assist him in the determination of the adjournment motion whether it is in order or not, he may then call upon any other Member, besides the mover of the adjournment motion, to further explain the subject. But, Sir, the normal practice, after a Member of the Government Party has spoken, to call upon the mover of the adjournment motion, I am afraid, is not the practice that is generally followed.

Mr. Speaker : Does the Minister mean to say that we are invariably following that practice ?

Minister of Labour & Jails : So far as my experience is concerned this is the practice which is being followed in this House.

Mr. Speaker : I think, it has happened so many times that, after the mover has moved his motion, I have held it out of order or I have put some questions to him and if I am not satisfied over the admissibility of that motion, I have ruled it out of order. I have not even called upon the Minister to express his opinion.

Minister of Labour & Jails : Sir, I don't contest your right or authority in giving a ruling just after the adjournment motion has been moved by the mover. That I do not contest. I would simply like to point out that after the motion is moved, at least, the mover of the motion is supposed to make a short statement to explain the subject matter of the adjournment motion.

Mr. Speaker : In the case of a privilege motion the mover can make a short statement but that is not the procedure in all the adjournment motions. When an adjournment motion is moved then, normally, some times I call upon the Minister concerned to object to it or to give the facts of the case and some times I put certain questions to the mover and decide the admissibility of the adjournment motion there and then.

Minister of Labour & Jails : As a matter of fact, there is no specific rule but the practice which is being followed in the National Assembly of Pakistan is that after a motion is moved, the mover of the motion is called upon to make a short statement.

Khawaja Muhammad Safdar : I accept that procedure.

Mr. Speaker : But I don't accept it.

Khawaja Muhammad Safdar : I would request Mr. Speaker to adopt this procedure because it will help us.

GOVERNMENT DIRECTIVE CHANGING THE PROCEDURE OF LAW IN RESPECT OF THE DETECTION OF FORCED LABOUR IN BEGAAR CAMPS

Mr. Speaker : Now Mr. Hamza's adjournment motion regarding begaar camps. Yes, the Law Minister.

Minister of Law (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund) : With regard to this adjournment motion my submission is that there is

no intention to change the procedure and no instructions have been given to anybody to come in the way of law. If any person, however great he may be, comes in the way of law, the law will take its ordinary course. There will be detection, there will be investigation and there will be recovery. All that is possible, under the law, will take place. In one particular instance, the emphasis is on the recovery of minors and in that case what has been directed is that the Magistrate First Class, accompanied with the D. S. P. must go with the party. This emphasis is on the recovery of the minor but there is no intention that no other persons will be touched. Because.....

Khawaja Muhammad Safdar : Question !

Minister of Law : The law cannot be over-ridden by executive instructions.

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ - ۱) - جناب والا - میں اس موضوع پر کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں - مجھے اور میرے دوست حمزہ صاحب کو اعتراض ہی یہی ہے کہ مروجہ قانون کو ان ہدایات کے ذریعہ محض اس بنا پر تبدیل کیا جا رہا ہے کہ بعض بڑے بڑے بااثر خرکار اور ٹھیکیدار صاحبان نے ہماری اس حکومت کو مجبور کیا ہے کہ وہ پولیس سے یہ اختیارات واپس لے لے جو کہ ضابطہ فوجداری کے تحت ان کو حاصل ہیں کہ جہاں پر قابل دست اندازی پولیس کوئی جرم سر زد ہو رہا ہو تو ایک اے - ایس - آئی یا ایک سپاہی بھی جا کر اس پر ہاتھ ڈال سکے -

Mr. Speaker : Is it not a matter of ordinary administration of law?

خواجہ محمد صفدر - ordinary administration of law کا سوال پیدا نہیں ہوتا بلکہ حکومت نے جو ہدایات جاری کی ہیں وہ مروجہ قانون کے خلاف ہیں اور بیگار کیمپوں میں جو خرابیاں واقع ہو رہی ہیں - اس سے ان کی روک تھام نہیں ہو سکے گی بلکہ ان کی حوصلہ افزائی ہوگی - پوائنٹ تو یہ ہے -

مسٹر حمزہ ۔ جناب والا ۔ دراصل یہ ordinary misadministration of law ہے ۔ جہاں تک جناب وزیر قانون نے نیت کا ذکر کیا ہے جس کا مطلب ہے "نیت" ۔ تو ہم سمجھتے ہیں کہ ان کی نیت نیک ہوگی اس پر کسی قسم کا شک و شبہ نہیں کیا جا سکتا ۔ لیکن جو ہدایات جاری کی گئی ہیں ان کے معنی ہے تو صاف ظاہر ہوتا ہے کہ آپ نے ظلم و ستم ڈھانے والوں کی حمایت کی ہے اور جو لوگ ان کے ظلم و ستم کا نشانہ بنتے ہیں ان کے بچاؤ کے لئے جو کچھ پچھلے دنوں کیا گیا تھا ۔ یہ یک جنبش قلم تمام کئے ہوئے پر پانی پھیر دیا ہے اور اس قسم کے سنگین جرائم کو روکنے کے لئے افسران نے اگرچہ ہر وقت کام نہیں کیا پھر بھی تھوڑا بہت جو کچھ بھی کیا آپ نے اسے روک دیا ہے ۔

Mr. Speaker : It is a matter of ordinary course of law.

The motion is ruled out of order.

FAILURE OF EDUCATION DEPARTMENT TO EXCLUDE 'THE ROYAL CROWN READER' CONTAINING THE WORDS "CHRIST IS GREATER THAN MUHAMMAD"

Mr. Speaker: Next motion. It has been moved.

Minister of Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : Sir, I oppose it. Sir, the book in question was never prescribed nor recommended by the Education Department to be used in the various English-medium Schools. One school by the name of Saint Marry, might have been using it without the knowledge of the Education Department. The Department have recently taken certain steps and issued instructions to various regional Directors of Education that this book should not be used in the Schools and wherever it is in use, it may be replaced by some other suitable English Book and those educational institutions which do not obey the orders of the Government, their recognition would be withdrawn immediately, and those institutions which are Government-aided, their aid would also be stopped. Sir, we have gone further

and are approaching the Central Government's Home Department to ban the entry of this book and to proscribe it. So, I think the Member who has moved this adjournment motion, would be satisfied now by whatever efforts we have put in. Hence I request that he may like to withdraw his adjournment motion.

ملک محمد اختر ۔ میں نے کل ایک adjournment motion پیش کی تھی اور مجھے یقین دلایا گیا تھا کہ میں جواب کا انتظار کروں گا ۔ میں نے اپنی statement میں عرض کیا تھا کہ اس کتاب کی sale اور introduction بند کی جائے ۔

مسٹر سپیکر ۔ اس میں یہ تو نہیں لکھا ۔ اور آپ کی motion یہ نہیں تھی ۔

ملک محمد اختر ۔ انہوں نے omission کی ہے میرے پاس ریکارڈ ہے ۔ میں سب سے پہلے سیکشن ۶۰ کا حوالہ دوں گا ۔

Mr. Speaker : Is the Member not satisfied with the statement of the Education Minister ?

Malik Muhammad Akhtar : I am certainly not Sir.

میں اس سیکشن کو صرف refer کر دیتا ہوں ۔ اس میں درج ہے کہ تمام کتابیں جو امپورٹ کی جائیں یا سکولوں میں رائج کی جائیں انہیں محکمہ تعلیم ، محکمہ انفارمیشن اور پریس اینڈ پبلیکیشن کے پاس scrutiny کرنے کے لئے پیش کیا جائے گا ۔

Mr. Speaker : This is not a regular debate on an ordinance or a bill.

ملک محمد اختر ۔ جناب میری تو سنیئے ۔

Mr. Speaker : The Education Department has already taken action and they are approaching the Home Department for that.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, are they in time ?

Mr. Speaker : There is no question of being in time or not in time.

Malik Muhammad Akhtar : But the cause of the adjournment of the House is there.

Mr. Speaker : When the Government has already taken any action the cause of the adjournment is not there.

The motion is ruled out of order.

I would like to make it clear that I have ruled this motion out of order because the Government is taking appropriate action in the matter.

DECISION OF THE PAKISTAN SECURITY PRINTING CORPORATION, KARACHI TO DISMISS ITS PERMANENT EMPLOYEES

Mr. Speaker : Next motion No. 158 ; that has also been moved.

Minister for Labour & Jails (Malik Allah Yar Khan) : Sir, I will request the Mover of the motion to read the news item to which he is referring to in his adjournment motion.

ملک محمد اختر - میں یہ عرض کروں گا کہ خبر یہ ہے -

''سیکورٹی پرنٹنگ کارپوریشن میں تالہ بندی جاری ہے''

(قطع کلامیاں)

آپ ساری خبر پڑھنے دیں اور پھر جو advantage لینا چاہیں لے لیں - اس میں لکھا ہے —

''پاکستان سیکورٹی پریس میں آج بھی تالہ بندی
جاری رہی - کارپوریشن کی ایمپلائیز یونین نے
اپنے اعلامیہ میں انتظامیہ پر خوف و ہراس اور
بے چینی پھیلانے کا الزام لگاتے ہوئے بتایا کہ

ملازمین کی تنظیم کو توڑنے میں ناکامی کے بعد اب انتظامیہ نے اشتعال انگیز کارروائی شروع کر دی ہے اور طویل مدت کے کارکنوں کو برطرف کر کے ان کی جگہ لڑکیوں کو ملازم رکھا گیا ہے ۔ ان ۵ لڑکیوں کو سیکورٹی کے تحت برہنہ تلاشی سے مستثنیٰ قرار دیا گیا ہے ۔ جبکہ ۱۵ سال سے زیادہ عمر کے کارکنوں کو انتہائی توہین آمیز اور برہنہ تلاشی پر مجبور کیا جاتا ہے ۔ اس امتیاز کے خلاف ۲۶-۵-۶۷ کو ملازمین نے احتجاج کیا ۔ کارخانہ کو بند کر کے ائیر کنڈیشنر بھی بند کر دیا گیا ۔ ان کو دس بجے رہا کیا گیا اور پھر تالہ بندی کر دی گئی ۔

اس طرح انتظامیہ زر مبادلہ کا نقصان کر رہی ہے ۔ سیکورٹی کارپوریشن کے ملازمین نے اپیل کی ہے کہ ملک کے دانشور ، قانون دان ، طالبعلم ، صحافی اور سیاسی رہنما اس جدو و جہد میں مدد کریں ۔''

یہ dismissal of permanent employees ہے جس کی خبر یہاں دی گئی ہے ۔ میں wrongful confinement کا ذکر کر رہا ہوں میں تالہ بندی کے ایکشن کا سوال نہیں اٹھا رہا ۔

مسٹر سپیکر ۔ آپ یہ بتائیں کہ صوبائی حکومت کس حد تک ذمہ دار ہے ۔

ملک محمد اختر ۔ یہ حکومت کا محکمہ ہے اور لیبر ڈیپارٹمنٹ کا کام ہے ۔ یہ انڈسٹریل ڈسپیوٹس آرڈیننس کی دفعہ ۵ کے تحت لیبر

ڈیپارٹمنٹ کی ذمہ داری ہے ۔

Minister of Labour : Sir, I rise to oppose this adjournment motion. Sir to the extent of Malik Muhammad Akhtar's fear that I might contest it on the ground that it is not a matter of recent occurrence I may assure him that I will not contest it I merely and only on this ground, but so far as he has stated in the statement of the adjournment motion, that the Labour Department has failed to take necessary steps to prevent the circumstances whereby the Pakistan Security Printing Corporation has been locked up and has disturbed the minds of the public of West Pakistan, is not correct. Sir, you will observe that there is no mention about the failure of the Labour Department with regard to their functions or about the negligence or the lack of interest that could be stated to have been shown by the Labour Department.

Malik Muhammad Akhtar : On a Point of Order, Sir.

مسٹر سپیکر ۔ آپ بعد میں فرمالیں ۔

Let the Minister complete his statement.

Minister of Labour : Sir, I was saying that it is not specifically mentioned in the news item that the Labour Department has failed to discharge their functions and duties. This is merely a presumption on the part of the Member that the Labour Department has not done its duty and have failed in their efforts to solve this dispute. This is merely a hypothetical conjecture which, I believe, is not in order. So Sir, if you would like me to state the facts of the adjournment, I am prepared to do so. If you feel that the motion is not out of order straightaway, then I will certainly do that.

Mr. Speaker : Normally, the motion can be held out of order if the facts of the motion are not admitted. But if the Minister feels that he should explain and read out his own facts, then it is up to him.

Minister of Labour : As I said, the motion is not in order apparently because it is a hypothetical question. Briefly the facts of the case are :

That the lay off was actually declared on the morning of 27th May, 1967 due to the electric power trouble, which was lifted on the morning of 29th May, 1967, 28th being a closed day as it was Sunday, and the

workers were allowed to resume work on the same day. It was a lay off for one day *i.e.*, 27th May 1967 and not a lock-out as stated by Malik Muhammad Akhtar. The workers numbering 1,500 are on strike since the morning of 29th May, 1967 and have abstained from attending to their work so far. Therefore, Sir, it is not correct to say that the Pakistan Security Printing Corporation has been locked up. The present dispute was raised by the Union with the management over the issue of search which the workers have to undergo every day. In some section the workers have to undergo a search for security reasons. The management has employed some female workers and they have been exempted from this type of search. The Union demanded that this rule should also be applicable to the male workers. At the close of work 1.30 p. m. - on 26th May 1967 the workers refused to undergo any search. With the result that they were not allowed to leave the factory. They stayed in the factory premises throughout the night. On 27th May, 1967, the management closed down the factory till further orders on account of the electric power trouble. An announcement to this effect was made by the management and the workers forced their way out without offering themselves for search. The lay off was lifted on the morning of 29th May, 1967 and the workers were allowed to resume work the same day. So, Sir, it was a lay off for one day only-27th May because of power failure.

The Regional Directorate of Labour have remained in close contact with both the management and the labour union of the said establishment. The General Secretary of the Union was advised not to indulge in such activities but in vain. The root cause of the trouble is that the Union is unhappy over the employment of female labour as they feel that the management have taken this step to weaken the Union. The present dispute is also the outcome of another industrial dispute comprising of fourteen demands. The main demand is the restoration of increments to 153 workers and the re-instatement of five discharged workers. This dispute is pending for adjudication with the Industrial Court. It would have been advisable if the Union had agitated their demands within the framework of law instead of resorting to the undesirable activities.

Therefore, Sir, I may explain that the Labour Department have done their best to resolve this dispute but due to the adamant attitude of the Labour Union it was not possible. They have gone on strike which is

illegal. The main demands of the labour and the dispute between the management and the labour union are matters which are already being adjudicated upon by the Industrial Court and the labour union of workers are not within their rights to go on illegal strike.

Mr. Speaker : Have any employees been dismissed. ?

Minister of Labour : This is an old matter to which the Member has referred. In fact this has started since January 1967. They had served a strike notice. But then with the intervention of the Labour Directorate several meetings were arranged between the workers, the management and the Union and efforts were made to arrive at an agreement, between the workers union and the management and demands were put forth by the workers union in these conciliation meetings. But ultimately the management did not accede to the demands of the workers. A failure certificate was then issued by the Conciliation Officer.

Mr. Speaker : The dismissal took place in January 1967.

Minister of Labour : It took place in January 1967. This matter to which the Member has referred is not recent matter, but is an old matter. The present dispute is the result of the search, which is usually made in the premises of the factory.

Mr. Speaker : Does the Minister mean to say that the dismissal of permanent employees is not the result of this ?

Minister of Labour : Yes Sir. The dismissal of permanent employees is not the result of this dispute.

Malik Muhammad Akhtar : Mr. Speaker Sir . . . . .

Minister of Labour : The matter is still pending before the Industrial Court . . . . .

Malik Muhammad Akhtar : Please don't interrupt me. This is a matter of recent occurrence in accordance with the ruling of the Chair 'that as soon as any Member is in possession of some information, it is for him a matter of recent occurrence'. I have read out a news item from a paper, and I don't want to add anything to it.

Mr. Speaker : The matter proposed to be discussed is the dismissal of permanent employees of the Pakistan Security Printing Corporation, Karachi which took place in January 1967 as has been disclosed by the Minister for Labour. Moreover in the motion, as worded, no failure of the Labour Department has been alleged and, therefore, the motion is ruled out of order.

DISAPPEARANCE OF A NEWLY BORN INFANT FROM LIAQAT MEDICAL COLLEGE HOSPITAL, JAM SHORO.

Mr. Speaker : Next motion--No : 160. Haji Sardar Atta Muhammad.

حاجی سردار عطا محمد - میں تحریک پیش کرتا ہوں - کہ نہایت ہی اہم اور فی‌الفور غور طلب مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اب اسمبلی کی کارروائی ملتوی کی جائے - معاملہ یہ ہے کہ لیاقت میڈیکل کالج ہسپتال (جام شورو) حیدر آباد میں ۱۰ مئی ۱۹۶۷ء کو ایک بچہ کو اس کی ماں کی گود سے الگ کرکے غائب کر دیا گیا ہے جبکہ اسے پیدا ہوئے چند لمحہ ہی گذرے تھے اس عورت کے مسلسل تقاضے کے باوجود اور اسبات کو اعلیٰ حکام کے نوٹس میں لانے کے بعد بھی ابتک اسے بچہ واپس نہیں کیا گیا - جس وجہ سے علاقہ کی زچہ عورتیں اور باقی عوام ڈاکٹروں کے اس عمل سے سخت پریشان اور ہراسان ہیں -

وزیر صحت (بیگم زاهده خلیق الزمان) - میں اس تحریک التوا کی مخالفت کرتی ہوں - جناب یہ حقائق پر مبنی نہیں ہے - حقیقت یہ ہے کہ ۱۰ مئی ۱۹۶۷ء کو لیاقت میڈیکل کالج ہسپتال میں مریضہ زیر بحث داخل ہوئی داخلہ کے وقت طبی معائنہ سے معلوم ہوا کہ مریضہ کو ۲۸ ہفتے کا حمل ہے - مزید یہ بھی پایا گیا کہ بچے میں جان نہیں ہے اور مردہ ہے اور بچے کی پوزیشن صحیح نہیں ہے - گیارہ مئی کی شب کو ڈھائی بجے مردہ بچہ پیدا ہوا مریضہ کو اس واقعے سے کہ

مردہ بچہ پیدا ہوا ہے مطلع کیا گیا اور اس نے خدا کا شکر ادا کیا کہ اس کی اپنی جان بچ گئی -

دوسرے دن جب مریضہ کے لواحقین آ گئے تو ان کو کہا گیا کہ مردہ بچہ لے جائیں انہوں نے ایسا نہ کیا بلکہ مریضہ کو لے گئے - مردہ بچہ اب بھی مردہ خانے میں موجود ہے - اگر حاجی صاحب دلچسپی لیں تو وہ اس کو دیکھ سکتے ہیں -

مسٹر سپیکر - حاجی صاحب کیا آپ وزیر صاحبہ کے بیان سے مطمئن ہیں -

حاجی سردار عطا محمد - جناب نہیں جو واقعات بتائے گئے ہیں - وہ غلط ہیں اخبار میں سرفہرست یہ لکھا ہوا ہے کہ ''میرا بچہ لبھہ کے دو،، اگر یہ مردہ ہوتا تو اخبار میں کیوں آتا - اور جب اخبار میں میں نے دیکھا تو میں رو پڑا -

مسٹر سپیکر - حاجی صاحب اخبار کے بیان کے مقابلے میں آپ کو گورنمنٹ کا بیان قبول ہونا چاہئے -

حاجی سردار عطا محمد — جناب گورنمنٹ کو تو آپ بھی جانتے ہیں اور سارا ہاؤس بھی جانتا ہے اور اس سے کون انکار کر سکتا ہے -

مسٹر سپیکر - لیکن یہ بات آپ کے نزدیک کیا صحیح نہیں ہے -

حاجی سردار عطا محمد - جی ہاں - میں اس سلسلے میں پرزور الفاظ میں عرض کرتا ہوں اور افسوس ہے کہ بیگم صاحبہ کو - - - - - -

وزیر صحت – مجھ کو تو گردش حالات پہ رونا آیا
روٹے والے تجھے کس بات پہ رونا آیا

حاجی سردار عطا محمد- جناب سپیکر - میں شعر تو نہیں جانتا لیکن میں بیگم صاحبہ کے شعر کے سامنے اللہ تبارک و تعالیٰ کی ایک آیت پڑھے دیتا ہوں -

مسٹر سپیکر - وہ خوشی سے پڑھیں مگر حاجی صاحب آپ یہ فرمائیں کہ یہ واقعات جو آپ نے بیان کئے ہیں اس کی بیگم صاحبہ نے تردید کر دی ہے انہوں نے فرمایا ہے کہ بچہ موجود ہے اس کے بعد آپ کی یہ تحریک قواعد و ضوابط کے مطابق پوری نہیں اترتی -

حاجی سردار عطا محمد- میں آپ کو یہ بتاؤں- - - -

مسٹر سپیکر - حاجی صاحب کیا آپ کے پاس کوئی ثبوت ہے کہ یہ بیان غلط ہے -

حاجی سردار عطا محمد - بالکل جناب -

مسٹر سپیکر – کیا ثبوت ہے ؟

حاجی سردار عطا محمد - اگر بچہ موجود ہوتا تو وہ گورنر کے پاس کیوں جاتے - گورنمنٹ سے کیوں روتے - اگر ان کو تسلی ہوتی تو وہ اس کے لئے درخواست کیوں دیتے -

مسٹر سپیکر - کیا آپ کراچی جانا پسند فرمائیں گے ؟

وزیر صحت (بیگم زاهده خلیق الزمان) - اگر حاجی صاحب چاہیں تو وہ اس بچے کو جاکر دیکھ لیں - اگر انہیں اس کے ساتھ دلچسپی ہے تو وہ بیشک جا کر بچے کو دیکھ لیں -

حاجی سردار عطا محمد - مجھے بچے سے دلچسپی نہیں بچے کے والدین سے دلچسپی ہے -

مسٹر سپیکر - بیان کردہ واقعات کی حکومت کی طرف سے پوری طرح تردید ہو چکی ہے اس لئے یہ تحریک التوا خلاف ضابطہ قرار دی جاتی ہے -

---

DEMOLITION OF TWO HUNDRED HUTS IN GRAIN MARKET, SAHIWAL

Mr. Speaker: Next motion is No. 163 from Malik Muhammad Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar: Sir I beg leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of urgent public importance and of recent occurence, namely, as reported in Daily 'Mashriq' dated the last June, 1967, two hundred huts have been demolished in Grain Market, Sahiwal, by using bull dozers by the local authorities. The news has perturbed the minds of the public of West Pakistan.

Minister of Law (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund): Sir since this has been received late, in spite of my best efforts, I have not been able to collect the information. I request that it may be taken up tomorrow.

Mr. Speaker: We will take up this adjournment motion tomorrow.

LEAVE OF ABSENCE OF M. P. A.

Mr. Speaker: We will now take up the leave applications of Members.

DR. MRS. ASHRAF ABBASI

Secretary: The following application has been received from Dr. Mrs.

Ashraf Abbasi, M.P.A :—

> **"As I was not able to attend the present Session of the Assembly from 22nd May to 27th May. I shall be obliged if I am granted leave for the above period."**

Mr. Speaker: The question is :

> **That the leave asked for be granted.**

The motion was carried.

MALIK MUHAMMAD ASLAM KHAN

Secretary: The following application has been received from Malik Muhammad Aslam Khan, M. P. A :—

> **"I respectfully state that I could not attend the Meetings of the Standing Committee on Home Affairs on 18th May, 1967, as I fell ill and could not come to Lahore. I shall be very grateful if leave for the said dates granted to me."**

Mr. Speaker: The question is :

> **That the leave asked for be granted.**

The motion was carried.

MR. MAHMOOD AZAM FAROOQI

Secretary: The following application has been received from Mr. Mahmood Azam Farooqi, M. P. A :—

> **"I regret I have to go back to Karachi for some urgent work and will not be able to attend the Assembly Session from Monday 29th May, 1967, to Saturday 17th June, 1967. Will you please, therefore, arrange for leave of absence to be granted to me for the above period."**

Mr. Speaker: The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

NAWABZADA RAHIM DIL KHAN

Secretary: The following application has been received from Nawabzada Rahim Dil Khan, M. P. A :—

"I have some important private business at my home and I may, therefore, be kindly granted leave of absence for 29th and 30th of May, 1967, from the Session of the Assembly."

Mr. Speaker: The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried .

HAJI GUL HASSAN MANGI

Secretary: The following application has deen received from Haji Gul Hassan Mangi, M.P.A :—

"This is to state that I have an urgent work at Sukkur on 29th, 30th and 31st May, 1967.

Mr. Speaker : The question is:

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

MIR SUNDER KHAN

Secretary: The following application has been received from Mir Sunder Khan, M.P.A :—

> **"I could not attend the Assembly Session from 22nd May to 27th May, 1967 due to un-avoidable circumstances. Leave may kindly be granted."**

Mr. Speaker: The question is:

> **That the leave asked for be granted.**

The motion was carried.

SARDAR KARAM ILAHI KHAN

Secretary: The following telegram has been received from Sardar Karam Ilahi Khan, M.P.A :—

> **"Can not come on 22nd has been due son illness reaching on 15th."**

Mr. Speaker: The question is:

> **That the leave asked for be granted.**

The motion was carried.

RAIS KHAN MUHAMMAD KHAN NIZAMANI

Secretary: The following application has been received from Rais Khan Muhammad Khan Nizamani, M.P.A :—

> **"I am to inform you that due to some domestic affairs I could not come in time to attend the Provincial Assembly Session from 22-5-67 to 27-5-67. My absence for these six days may be treated as leave. I have come in Lahore on 27th May, 1967, in the evening to attend the further meetings of Provincial Assembly."**

Mr. Speaker : The question is:

> **That the leave asked for be granted.**

The motion was carried.

MAKHDUM SYED NASIR-UD-DIN SHAH

Secretary: The following application has been received from Makhdum Syed Nasir-ud-Din Shah, M.P.A :—

> **"I shall not be able to attend the meetings of Assembly on 30-5-67 and 31-5-67 as I have to attend Chahlum Ceremony of Imam Hussain at my native place."**

Mr. Speaker: The question is :

> **That the leave asked for be granted.**

The motion was carried.

MR. JAFER HUSSAIN JAFERI

Secretary : The following application has been received from Mr. Jafer Hussain Jaferi, M.P.A :—

> **"I could not attend the Home Affairs Committee meetings on 6-4-1967, 17-4-1967 and 26-4-1967 because of certain unavoidable circumstances.**
> **I would, therefor, request the House to allow me the leave of the above dates."**

Mr. Speaker: The question is:

> **That the leave asked for be granted.**

The motion was carried.

KAZI MUHAMMAD AZAM

Secretary: The following application has been received from Kazi Muhammad Azam, M.P.A :—

> **"Due to some private engagements I could not attend the meetings of the Committee on Public Accounts held from 23-1-67 to 3-2-67. House may, therefor, kindly be moved for my leave for the said period."**

Mr. Speaker: The question is:

> **That the leave asked for be granted.**

The motion was carried.

MR. MUHAMMAD ASLAM KHAN KHATTAK

Secretary: The following telegram has been received from Mr. Muhammad Aslam Khan Khattak, M.P.A :—

"Still unwell request three days further leave."

Mr. Speaker: The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

MR. MUHAMMAD MUSA KHAN BUGHIO

Secretary : The following application has been received from Mr. Muhammad Musa Khan Bughio, M. P. A. :—

"I could not attend the meetings of the Assembly held from 22-5-67 to 25-5-67 as I was not well. House may therefore, kindly be moved for my leave for the said period."

Mr. Speaker : The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

CAPTAIN AKHTAR AYUB KHAN

Secretary : The following application has been received from Captain Akhtar Ayub Khan, M. P. A. :—

"I could not attend the meetings of the Assembly from 5-12-66 to 19-12-66 due to some urgent private business. Leave may be allowed to me for the above dates."

Mr. Speaker : The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

SYED SHER ALI SHAH

Secretary : The following application has been received from Syed Sher Ali Shah M. P. A. :—

> **"My daughter has been taken suddenly ill and I have to be here to get her proper treatment, I shall be thankful if you would kindly move the Assembly to grant me leave from 22nd May, 1967 to 31st May, 1967."**

Mr. Speaker : The question is :

> **That the leave asked for be granted.**

The motion was carried.

MALIK MIR HAZAR KHAN

Secretary : The following telegram has been received from Malik Mir Hazar Kan M. P. A. :—

> **"Please grant eight days leave from twentysecond to twentyninth May 1967 as I have urgent personal work here at Karachi."**

Mr. Speaker : The question is :

> **That the leave asked for be granted.**

The motion was carried

MR. MAHMOOD AZAM FAROOQI

Secretary : The following application has been received from Mr. Mahmood Azam Farooqi, M. P. A. :—

> **"I could not attend the meetings of the Public Accounts Committee held in April and May 1967, due to some personal circumstances. Will you please, therefore arrange for the leave of absence to be granted to me."**

Mr. Speaker : The question is :

> **That the leave asked for be granted.**

The motion was carried.

MALIK QADIR BAKHSH

Secretary : The following application has been received from Malik Qadir Bakhsh M. P. A. :—

بوجوہات مصروفیت کاروبار میں ۲۴-۵-۶۷ تا ۲۷-۵-۶۷ اسمبلی میں حاضر نہ ہو سکا ۔ اسلئے درخواست ہے کہ ان چار دنوں کی رخصت اسمبلی سے حاصل فرمائی جائے ۔

Mr. Speaker : The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

MALIK ALLAH YAR KHAN LANGRIAL

Secretary : The following application has been received from Malik Allah Yar Khan Langrial, M. P. A. :—

گزارش ہے کہ مورخہ ۲۷-۵-۶۷ کو نجی حالات کیوجہ سے اجلاس میں حاضر نہ ہو سکا ۔ برائے مہربانی ایک یوم کی رخصت منظور فرمائیں ۔

Mr. Speaker : The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

MR. ABDUR REHMAN

Secretary: The following application has been received from Mr. Abdur Rehman, M. P. A. :—

عرض ہے کہ بندہ ۲۲-۵-۶۷ سے لیکر ۲۸-۵-۶۷
تک بوجہ طبعیت خراب ہونے سے اجلاس میں
حاضر نہیں ہو سکا ۔ برائے مہربانی رخصت
منظور فرمائی جائے ۔

Mr. Speaker: The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

MR. ABDUR REHMAN

Secretary: The following application has been received from Mr. Abdur Rehman, M. P. A. :—

عرض ہے کہ سرمائی اجلاس ۵-۱۲-۶۶ سے لیکر
۸-۱۲-۶۶ تک بوجہ بیماری اسمبلی کے اجلاس
میں شریک نہیں ہو سکا ۔ ان ایام کی چھٹی
عنایت فرمائی جائے ۔

Mr. Speaker: The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

KHAN MALANG KHAN

Secretary : The following application has been received from Khan Malang Khan, M. P. A. :—

عرض ہے کہ مورخہ ۲۲-۵-۶۷ تا ۲۷-۵-۶۷
اسمبلی اجلاس میں بوجہ بیماری شرکت نہیں
کر سکا ۔ مہربانی فرما کر ان ایام کی رخصت
منظور فرماویں ۔

Mr. Speaker : The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

MIAN NAZAR MUHAMMAD KALUKA

Secretary : The following application has been received from Mian Nazar Muhammad Kaluka, M. P. A. :—

گزارش ہے کہ فدوی کو لاہور میں ایک نجی
کام تھا ۔ جس کی بنا پر میں مورخہ ۲۶-۵-۶۷
کو سیشن میں حاضر نہیں ہو سکا ۔ بصورت
مجھے ایک دن کی رخصت عنائت فرمائی جائے ۔

Mr. Speaker : The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

KHAN SAIFOOR KHAN

Secretary : The following application has been received from Khan Saifoor Khan, M.P.A :—

مودبانہ گزارش ہے کہ مورخہ ۲۹-۵-۶۷ تا
۳-۶-۶۷ کی رخصت عنائت فرمائی جائے ۔ چونکہ
میں نے ایک ضروری کام سے گھر جانا ہے ۔

Mr. Speaker: The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

MAKHDUM ZADA SYED MUHAMMAD REHMAT HUSSAIN SHAH GILANI

Secretary : The following application has been received from Makhdumzada Syed Muhammad Rehmat Hussain Shah Gilani, M. P. A:—

میں مورخہ ۲۹ مارچ کو سب کمیٹی برائے
ریونیو میں نہ آ سکا ۔ کیونکہ میں حج پر گیا
ہوا تھا ۔ اس لئے برائے مہربانی میری چھٹی
سمجھی جائے ۔

Mr. Speaker : The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

SYED ABDUL KHALIQ

Secretary : The following application has been received from Syed Abdul Khaliq, M. P. A. :—

میں بوجہ بیماری کے مورخہ ۲۷ ، ۲۸ مارچ
۱۹۶۷ کے ایجوکیشن اور ہیلتھ کی مجلس قائمہ
کی میٹنگ میں حاضر ہونے سے معذور تھا ۔ لہذا
ان ایام کی چھٹی عنایت فرماویں ۔

Mr. Speaker : The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

MR. MUHAMMAD ASLAM KHAN KHATTAK

Secretary : The following application has been received from Mr. Muhammad Aslam Khan Khattak, M. P. A. :—

"As I was not feeling well I could not attend the assembly on 28th, 29th and 30th May, 1967. I hope I am excused. Leave may kindly be granted.

Mr. Speaker : The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

MUKHDUM AKHTAR ALI SHAH QURESHI

Secretary : The following application has been received from Makhdum Akhtar Ali Shah, Qureshi, M. P. A. :—

"As I was unwell on 18-3-67 and could not attend the Home Affairs Committee meeting. Please excuse my absence and oblige."

Mr. Speaker : The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

SAHIBZADA NOOR HASSAN

Secretary : The following application has been received from Sahibzada Noor Hassan, M.P.A :—

"Respectfully I request for leave to be granted for the days of my absence from 22nd to 30th May 1967 as I could not attend the Session due to illness during that period."

Mr. Speaker: The question is:

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

MAKHDUM AKHTAR ALI SHAH QURESHI

Secretary: The following application has been received from Makhdum Akhtar Ali Shah Qureshi, M.P.A :—

"I reached 10-30 A.M. on 13-5-67 instead of 10-00 A.M. to attend Home Affairs Committee meeting due to congestion of traffic in the City. Please excuse my absence and oblige."

Mr. Speaker: The question is:

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

MR. MAZHAR HUSSAIN

Secretary: The following application has been received from Mr. Mazhar Hussain, M.P.A :—

> "As I am not well I have not been able to attend the Session I would, therefore, request that I may be granted leave from 22nd of May, 1967 to 4th of June, 1967."

Mr. Speaker: The question is :

> That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

MR. MUHAMMAD BAKHSH KHAN NAREJO.

Secretary: The following application has been received from Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo, M.P.A :—

> "I went to Karachi in connection with an Investiture Ceremony held at President's House there and could not come to attend the Assembly Session from 24th to 27th May, 1967. I, therefore, request that the House may be moved to kindly grant me leave for this period."

Mr. Speaker: The question is:

> That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

BEGUM MUMTAZ SAFDAR

Secretary: The following application has been received from Begum Mumtaz Safdar, M.P.A :—

"میں بوجہ ایک ضروری کام گھر جا رہی ہوں ۔
از راہ کرم ۵ جون سے ۹ جون تک میری
رخصت منظور فرمائی جائے ۔"

Mr. Speaker: The question is:

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

MAKHDUM SULTAN Ahmed

Secretary: The following application has been received from Makhdum Sultan **Ahmed**, M.P.A :—

"میں ۲۲-۵-۱۹۶۷ سے ۲۵-۵-۱۹۶۷ بوجہ اہم
مصروفیت شامل اجلاس نہیں ہو سکا برائے مہربانی
ان ایام کی رخصت منظور فرمائی جائے"۔

Mr. Speaker: The question is:

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

MIAN MUHAMMAD ISLAM

Secretary: The following application has been received from Mian Muhammad Islam, M.P.A :—

"گزارش ہے کہ بندہ ۲۲-۵-۱۹۶۷، ۲۳-۵-۱۹۶۷
اور ۲۴-۵-۱۹۶۷ تک اجلاس میں حاضر نہ
ہو سکا کیونکہ میرا لڑکا بیمار تھا۔ لہذا میری
چھٹی مجھے عنایت فرمائی جائے۔

Mr. Speaker: The question is:

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

MAKHDUM SYED NASIR-UD-DIN SHAH

Secretary: The following application has been received from Makhdum Syed Nasir-ud-Din Shah, M.P.A :—

"مجھے ۲۷-۵-۱۹۶۷ کو درد شکم کی تکلیف ہو
گئی تھی ۔ اس لئے اجلاس میں حاضر نہیں ہو
سکا۔ لہذا میری رخصت منظور فرمائی جائے ۔"

Mr. Speaker: The question is:

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

MR. ABDUR REHMAN

Secretary: The following application has been received from Mr. Abdur Rehman, M.P.A :—

"عرض ہے کہ مورخہ ۲۲-۵-۱۹۶۷ تا
۲۷-۵-۱۹۶۷ اسمبلی کے اجلاس میں شرکت
نہیں کر سکتا ۔ ایک ضروری کام درپیش ہے۔
مہربانی کر کے ان دنوں کی رخصت عطا فرمائی
جاوے ۔"

Mr. Speaker: The question is:

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

KHAN MUHAMMAD ANWAR ALI KHAN BALOCH

Secretary: The following application has been received from Khan Muhammad Anwar Ali Khan Baloch, M.P.A :—

> **"It is requested that I was away to Lyallpur to attend an urgent work for which I could not attend the Assembly Sitting on 31-5-67. The Assembly may please be moved to grant me leave for 31-5-67."**

Mr. Speaker: The question is :

> **That the leave asked for be granted.**

The motion was carried.

MAKHDUM SULTAN AHMED

Secretary: The following application has been received from Makhdum Sultan Ahmed, M.P.A :—

میں ۲۲-۵-۱۹۶۷ سے ۲۵-۵-۱۹۶۷ تک بوجہ
اہم مصروفیت شامل اجلاس نہیں ہو سکا ۔ برائے
مہربانی ان ایام کی رخصت منظور فرمائی
جائے"۔

Mr. Speaker: The question is:

> **That the leave asked for be granted.**

The motion was carried.

MIAN KHAN MUHAMMAD KALYAR

Secretary: The following application has been received from Mian Khan Muhammad Kalyar, M.P.A :—

> **"Respectfully I wish to state that on 25th May, while I was present, I forgot to mark my presence in the Register. I request that my presence or leave be granted for 25th.**
> **I am not well and therefore, request that leave be granted for 27th May."**

Mr. Speaker: The question is:

> **That the leave asked for be granted.**

The motion was carried.

POINT OF ORDER

RE : THE AMENDMENT SEEKING TO INSERT NEW SECTIONS IN THE ORIGINAL ACT, BEING OUT OF ORDER (*concd.*)

Mr. Speaker : The House will now resume discussion on the point of order raised by the Law Minister yesterday when the Railways (Transport of Goods) (West Pakistan Amendment) Ordinance, 1967 was under discussion. Yes, Malik Akhtar.

ملک محمد اختر (لاہور - ۲) - جناب سپیکر - کل جناب فاضل لا منسٹر نے ایک پوائنٹ آف آرڈر پیش کیا تھا - اس کے جواب کے لئے میں کھڑا ہوا تھا کہ کارروائی آج پر ملتوی کر دی گئی -

جناب سپیکر - میں نے ریلوے (ٹرانسپورٹ آف گڈز) (مغربی پاکستان) ترمیمی آرڈیننس ۱۹۶۷ء میں یہ ترمیم پیش کی تھی کہ سیکشن ۲ کے بعد نئے سیکشنز ۳ تا ۷ اور ایک نیا شیڈول ایزاد کئے جائیں - جناب والا فاضل لا منسٹر صاحب نے یہ اعتراض اٹھایا ہے کہ میں زیر غور آرڈیننس میں ایسی ترامیم پیش نہیں کر سکتا - سب سے پہلے انہوں نے

Hansard Parliamentary Debate, Series III, Volume 221, page 1018.. سے ایک حوالہ پیش فرمایا تھا میں اب اس کا معقول جواب پیش کر دیتا ہوں ۔ جناب سپیکر۔ در اصل وہ واقعات اس سے بالکل مختلف تھے جو اس وقت موجودہ اسمبلی میں در پیش ہیں ۔ اس میں یہ تھا :۔

> "..... that he must remind the Committee that it would be necessary to obtain instructions from the House before going into the Committee in order to make changes in a Bill outside its general scope and character....."

He has based all his arguments on this point that all my amendments are outside the general scope and character of the Ordinance.

> "...He was therefore of the opinion and he had taken occasion to fortify himself by the highest authority he could obtain on the matter that it would be outside the purview of the Bill now before the Committee to propose to make it under the semblance of a continuing Bill for abridging or amending the provisions of the Act it professes to continue."

جناب والا ۔ میں May's Parliamentary Practice کی quotation سے یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ جو Procedure of Committee ہے اس پر پابندیاں ہیں ۔ جیسا کہ میں نے وزیر قانون صاحب کو re-produce کر کے quotation پیش کی ہے ۔ انہوں نے یہ اشارہ کیا ہے کہ کمیٹی میں ایسا مسئلہ زیر بحث نہیں جو کمیٹی کے سکوپ اور کیریکٹر میں نہیں ہے اس کو اس لئے refuse کر دیا گیا ۔ House of Commons میں کسی چیز کو کسی کمیٹی کے سپرد اگر کرنا ہے تو اس کے لئے طریقہ کار ہے ۔

> "Order of Reference.— A committee can only consider those matters which have been referred to it by the House in the order under which the committee is appointed. This order is called the order of reference of the committee. If a bill is committed to the committee, the whole bill is the order of reference. If it be desired that other matters should also be considered, an instruction is given by the House to empower the committee to entertain them."

جناب والا ۔ term of reference جس کو پارلیمنٹری اصطلاح میں order of reference کہتے ہیں قطعی طور پر ایک مختلف چیز ہے ۔ میں جناب وزیر قانون صاحب سے بالکل اتفاق کرتا ہوں کہ ایک کمیٹی اپنے order of reference سے beyond نہیں جاسکتی ۔ لیکن یہ بالکل مختلف طریقہ کار ہے ۔ مجھے دو لائنوں کی پڑھنے کی اجازت دی جائے ۔ چلئے وہی term لے لیجئے ۔ یہ جو آرڈر آف reference ہے وہ ۱۹۴۷ کا ریلوے ایکٹ ہے ۔ من و عن اس صوبہ میں ۳ سال کے لئے نافذالعمل قرار دینا ہے جناب وزیر متعلقہ نے کافی محنت کی ہے اور ان کے پوائنٹ آف آرڈر سے اس ہاؤس کا وقار کافی بلند ہوا ہے ۔ لیکن کمیٹی کا جو order of reference ہے وہ مختلف چیز ہوتا ہے ۔ کمیٹی ایک sphere میں رہے وہ اس سے beyond نہیں جا سکتی اگر اس نے beyond جانا ہے تو اس کے لئے بھی provision موجود ہے تو جیسا کہ میں نے لائن پڑھی ہے ۔ کہ

> "...If it be desired that other matters should also be considered, an instruction is given by the House to empower the committee to entertain them."

یعنی وہاں پر کوئی debar نہیں کیا گیا ہے۔ میں اس بات کو زیادہ لمبا نہیں کروں گا کیونکہ ہم نے کچھ پوائنٹ آپس میں بانٹ لئے ہیں ۔ اس طرح ان کا پہلے یہ کہنا کہ Hansard Parliamentary Debates میں کہا گیا ہے کہ کمیٹی کے سکوپ میں بعض چیزیں ہیں جن کو انہوں نے اپنی ruling میں under line کیا ہوا ہے تو اگر جنرل سکوپ اور کیریکٹر میں واقعی یہ چیزیں نہ ہوں تو That cannot be taken تو اس کے لئے specific rules ہیں اس کے لئے specific بات ہے ۔ اس کے لئے contention موجود ہے اس کا باقاعدہ May's Parliamentary Practice میں ذکر کیا گیا ہے

اب میں پہلے ان کے نکتہ کے متعلق عرض کرتا ہوں ۔

"There is another precedent which finds place in Parliamentary Debates of the House of Commons, 1924-25, Volume 189 (Pages 240-241.) Now Sir, in this what was sought to be amended was that certain words were to be inserted and certain words were to be deleted. As happened here....."

Sir, the learned Law Minister has not cared to reproduce the quotation.

نہ ہمارے پاس وہ کتابیں موجود تھیں کیونکہ وہ تمام کی تمام کتابیں لے گئے تھے ۔ بہر حال وہ کتابیں ہمیں انہوں نے صبح دے دی ہیں ۔ انہوں نے similar کا لفظ استعمال کیا ہے There is similar precedents—another similar precedent سے ان کا مطلب اور ان کی مراد سکوپ اور function of committee سے ہے جس کا اس ہاؤس سے کوئی تعلق نہیں ۔ تیسرا precedent جو انہوں نے ہنسرڈ پارلیمنٹری debates سے quote کیا ہے ۔ III Series Vol—321, Page, 189—190. - - - - -

مسٹر سپیکر۔ ملک صاحب غالباً آپ کو معلوم ہے کہ ہاؤس آف کامنز میں تمام ترامیم کمیٹی میں لی جاتی ہیں ۔

ملک محمد اختر ۔ یہ چیز میری arguments کو support کرتی ہے میں اسی پر آ رہا ہوں ۔

Third precedent quoted from Hansard's Parliamentary Debates — 3rd Series Volume 321 Pages 189-190 is reproduced below :

"This was an Act which was being continued and it applied to England only A Member from Ireland got up to say that this Act which applied to England should be extended to Ireland. He moved one amendment for the addition of the name of Ireland. This was not allowed, and the Chairman ruled :

"All that the Hon'ble Member can do in the case of these Acts is to move to omit them, or to omit certain portions of them. It is not competent for him to move their extension, or modification in any other fashion."

جناب والا ۔ جناب وزیر قانون صاحب کی اپنی contention سے مجھے تائید حاصل ہو گئی ہے ۔ مثال کے طور پر آپ بیسک ڈیموکریسی آرڈر کو لے لیں ۔ حکومت اس کو In its application to West Pakistan لاگو کر رہی ہے ۔ ایک صاحب خواہ وہ مغربی پاکستان سے متعلق ہوں یا مشرقی پاکستان سے متعلق ہوں وہ کھڑے ہو کر کہدیں کہ I propose that it may be extended to East Pakistan as well.

جناب وہ within سکوپ نہیں رہے گا ۔ یا کسی پنجاب کے قانون میں ترمیم کرتے ہوئے وہ کہدیں کہ پنجاب میں جو قانون ہے وہ اس کو سندھ پر بھی extend کرنا چاہتے ہیں ۔ یہ بھی within سکوپ نہیں رہے گا ۔ اگر پنجاب کی enactment میں ترمیم کرنا ہو تو اس وقت یہ بات کی جا سکتی ہے ۔ اب میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ مجھے اس رولنگ سے کافی support ملی ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ ملک صاحب میں آپ کا یہ پوائنٹ سمجھ گیا ہوں ۔

ملک محمد اختر ۔ اگر اجازت ہو تو ایک اور بات کہدوں ۔ جناب والا ۔ یہ چیئرمین نے hold کیا ہے ۔

"... that all the Hon'ble Member can do in the case of these Acts is to move to omit them....."

میں نہیں چاہتا کہ یہ مغربی پاکستان کے کسی ایک صوبہ پر یا کسی دوسری جگہ پر extend کیا جائے یا قومی اسمبلی میں یہ کہا جائے کہ

مغربی پاکستان کی بجائے مشرقی پاکستان پر اسکو لاگو ۔ ۔ ۔ ۔ کیا جائے ۔ اسی طرح میرے معزز اور فاضل دوست کا جو view point ہے وہ negative ہو کر رہ جاتا ہے ۔

جناب والا ۔ انہوں نے جو اگلا نکتہ اٹھایا ہے وہ کافی ضروری ہے ۔ ہماری اس اسمبلی کا جو قانون ہے، صوبائی ، نیشنل اور لوک سبھا ، ان میں اپنی ایک مطابقت پائی جاتی ہے ویسے foreign law سے بھی مطابقت پائی جاتی ہے اور ہاؤس آف کامنز سے بھی مطابقت پائی جاتی ہے ۔ انہوں نے کہا ہے کہ ۔

"The Minister has further argued and made a reference to the Indian Legislative Assembly Debates — Volume III Part III — Official Report Delhi (page 2005) He said that" this pertains to the year 1923. In this Section 260 of the Criminal Procedure Code was sought to be amended, wherein the question in issue and the clause which was originally proposed was omitted by the Joint Committee and when the report came before the House in the Legislative Assembly a Member wanted re-insertion of that particular provision or amendment in that section. And in this also this was ruled that this could not be done because this was an addition and in an amending Bill this kind of amendment was not permitted."

مسٹر حمزہ ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب سپیکر۔ کیا ایک غیرمعمولی قانونی نکتہ کے پیش ہوتے ہوئے ایک معمولی قانونی نکتہ اٹھایا جا سکتا ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ آپ یہ فرمائیے کہ آپ کا پوائنٹ آف آرڈر کیا ہے ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ کورم نہیں ہے ۔

مسٹر سپیکر - آپ کے اس پوائنٹ آف آرڈر کو ہمیشہ فوقیت حاصل رہی ہے -

Let there be a count (*count was taken*). The House is not in quorum. Let the bells be rung (*bells were rung*).

The House is in quorum, now. Yes, Malik Muhammad Akhtar.

ملک محمد اختر - جناب سپیکر - یہ کسقدر زیادتی فرمائی گئی ہے - ان کے کل کا پوائنٹ آف آرڈر بلکہ ان کی تمام تقریریں میرے پاس موجود ہیں - آپ صفحہ ۳۰۰۵ دیکھیں کہ اصل واقعات جن کے مطابق وہ رولنگ دیا گیا تھا وہ رولنگ کیا تھا -

"Mr. PRESIDENT: I will deal with the point raised by the Honourable Member as to the latitude of the Assembly to amend any and every provision within a certain section because that section happens to be mentioned in the amending Bill. The Honourable Member is well aware that a section may cover a great variety of different things. I have not the slightest doubt that the Deputy President gave a perfectly just and accurate ruling in that particular case; but I do not accept the Honourable Member's reading of this case because the original section only brought an additional offence within the scope of summary trials. Now the Honourable Member is proposing to introduce a very large change in the rights of accused persons who may be brought to summary trial."

یعنی وہ ترمیم جو سیکشن نمبر ۳۰۷ انڈین پینل کوڈ میں seek کرنے کے لئے تھی اس میں جو اوریجنل دفعات تھیں ان کو ترمیم نہیں کیا گیا تھا بلکہ جو ترمیم تجویز کی گئی تھی جن کو کہ rule out کر دیا گیا تھا وہ یہ تھی - میں پھر دو سطریں پڑھتا ہوں -

".....but I do not accept the Honourable Member's reading of this case because the original section only brought an additional offence within the scope of summary trials Now

the Honourable Member is proposing to introduce a very large change in the rights of accused persons who may be brought to summary trials."

یعنی وہ summary trial کے متعلق تھا یعنی کوئی ممبر اس summary trial کے scope کو زیادہ widen کرنا چاہتا تھا اور جو اوریجنل سیکشن نمبر ۲۰۷ تھا وہ اس کے scope سے باہر جا رہے تھے تو کیا ہی اچھا ہوتا کہ یہ جو پریذیڈنٹ کی اوریجنل رولنگ تھی صفحہ ۲۰۰۵ پر۔ اسے جناب وزیر قانون پڑھتے۔ میری مراد یہ ہے کہ یہ ترمیم جسکا انہوں نے حوالہ دیا ہے اور وہ سیکشن نمبر ۲۰۷ میں rule out کی گئی تھی وہ دراصل مختلف form میں تھی۔ آخر میں میں اپنی ترمیم کے متعلق عرض کروں گا۔

The last precedent quoted by the Law Minister is from the Report of the Indian Legislative Assembly Dabates — Volume III Part III, 1934. The Secretary Legislative Department, Sir Lancelot Graham objected to the moving of an amendment to an amending Bill wherein the said amendment sought to give life to the original Act. He observed:

"Now, Sir, as I said, the form of this Bill is an amending Bill, and it sets out to amend sub-section (3) of section 1 which gives the life of the original Act. It also makes an amendment in sub-section (4) of section 5. Now, Sir, if this really were in substance an amending Bill, I should feel bound to take objection to the relevancy of this amendment on the ground that Mr. Morgan was setting out to amend a provision of the original Act which is not touched by the Bill ....."

جناب والا۔ میری بحث کا circle character scope and touch ہے۔ ان تین الفاظ پر ہے۔ انہوں نے پہلے یہ فرمایا کہ ہاؤس آف کامنز میں کسی کمیٹی کے حوالے یہ معاملہ کیا گیا تھا۔ اس کمیٹی نے کہا کہ order of reference میں یہ بات نہیں آتی۔ میں نے اس order of reference

کی تعریف کر دی ہے ۔ ہاؤس آف کامنز کی کوئی بھی کمیٹی order of reference سے باہر نہیں جاتی ۔ ان کا دوسرا اعتراض یہ تھا کہ ضابطہ فوجداری کی دفعہ نمبر ۲۰۷ میں جو ترمیم کی گئی تھی اس میں اس قسم کی ترمیم لائی گئی ۔ دراصل جو واقعات ہیں اور جو ان کی quotation سے باہر جا کر میں نے پیش کی ہیں وہ یہ تھیں کہ وہ اس summary trial میں ان لوگوں کو لانا چاہتے تھے جو ان کے scope میں نہیں تھے ۔ اب جو تیسرا اعتراض ہے اور جو پہلے کیس میں relevant ہے ، وہ یہ ہے کہ ان کے کہنے کے مطابق جو ۱۹۳۴ء کی انڈین لیجسلیٹو اسمبلی کی ڈیبیٹ جلد III پارٹ نمبر ۳ ہے جس کو میں نے re-produce کیا ہے ، وہ یہ ہے ۔ کہ ۔

Mr. Morgan was setting up to amend a provision of the original Act which is not touched by the Bill.....

اب یہ چیز دیکھنی ہے کہ آیا یہ جو آرڈیننس ہے اس کا سیکشن ۲ کن چیزوں کو touch کر رہا ہے ۔

جناب سپیکر ۔ touch کا لفظ چھوٹا ہوتا ہے میں اس کے آگے جانا چاہتا ہوں ۔ آپ دیکھیں کہ

Section 2 of the Railway (Transport of Goods) Ordinance, 1947

کن دفعات کو enforce کرتا ہے ۔ جن دفعات کو یہ آرڈیننس touch نہیں کر رہا میں ان کو چھوڑ دیتا ہوں ۔

جناب سپیکر ۔ اس پر اب میں نے کتابیں پڑھی ہیں کیونکہ میں جانتا تھا کہ یہاں پوائنٹ raise ہو گا ۔ I was fully prepared for this. اس ریلوے آرڈیننس میں جو "scope", "character", "touch" کا ذکر ہے میں سمجھتا ہوں کہ انہوں نے یہ آرڈیننس بڑی محنت سے بنایا ہے لیکن میں ان سے agree نہیں کرتا ۔

جناب سپیکر ۔ اس وقت ایک ذرا سی quotation دوں گا ۔

Page 548, May's Parliamentary Practice:

> **Amendments may be made in every part of the bill, whether in the clause or the schedules, clauses may be left out and new clauses and schedules be added; amendments to preamble and title are also admissible where amendments have been made to the bill, which render them necessary.**

جناب سپیکر ۔ ۵۴۸ میں بہت سے cases ہیں ۔ میں ان کو quote نہیں کرنا چاہتا ۔

Mr. Speaker: These are the general principles in respect of bills.

ملک محمد اختر ۔ اس کے بعد یہ ہے ۔

House of Commons Debates 1939, p. 358, 1937-38, p. 330, page 82 of 1681-82 Parliamentary Debates 1907, Par. Debates 1896, page 166 of 1906 Rulings in the House of Lords and House of Commons Debate 1761, and, 1918, Page 199.

The definition of the admissible amendments is—

> **"Amendments may be made in every part of the bill, whether in the clause or the schedules, clauses may be left out and new clauses and schedules be added, amendments to the preamble and title are also admissible whether amendments have been made to the bill which render them necessary."**

اب اس کے عوض میں نے تقریباً ۱۲ رولنگ quote کر دئے ہیں اور میرے صرف دو نکتے اور ہیں ایک تو اپنی constituency کے متعلق اور ایک ذرا سی in admissible amendment کے متعلق reference دوں گا یہ بتانے کے لئے کہ میری ترامیم ان کی definition میں نہیں آتیں ۔

Mr. Speaker : Does the member want to read the list of inadmissible amendments which have been given in the May's Parliamentary Practice ? I have gone through that list.

Malik Muhammad Akhtar : The House has got the privilege to know them.

Mr. Speaker: But it is not to be decided by the House.

Malik Muhammad Akhtar: I am coming to that; it is to be decided by the House.

Minister of Law : It should be decided by the Chair, Sir.

Malik Muhammad Akhtar : I will be raising the same point, which they have been raising in the point of order.

مسٹر سپیکر ۔ پہلے آپ وہی فرمائیں کہ اس کا فیصلہ ہاؤس نے کرنا ہے اور مجھے نہیں کرنا ۔ اگر اس ذمہ داری سے مجھے بری الذمہ قرار دے دیں تو I will be too glad

ملک محمد اختر ۔ جناب میں سمجھتا ہوں کہ آپ ہی نے کرنا ہے I will not take protection of the Article 134 of the constitution. میں لمبی بات نہیں کروں گا ۔ میں نے precis بتلائی ہوئی ہے ۔

جناب سپیکر ۔ inadmissible amendments وہ ہیں جن کا Subject matter beyond the scope of the Bill ہو جو dependent ہوں ۔ ایسی ترامیم جو آگے ہی negative ہوں جو inconsistent اور contrary to the Bill ہوں جو ایسی ترامیم ہوں کہ وہ unintelligible ہوں یا subsequent amendments ہوں یا وہ ترامیم ہوں جو which are likely to negative the Bill. یا وہ جن میں گرائمر کی غلطیاں ہوں یا وہ جو trifling ہوں یا وہ جن میں spirit of mockery ہو یا وہ out of order ہوں ۔

مسٹر حمزہ ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب سپیکر ۔ میرے ساتھی اور بزرگ ملک اختر صاحب اپنے موقف کی وضاحت فرما رہے ہیں ۔ یہ ٹھیک ہے کہ اس کا فیصلہ آپ نے کرنا ہے ۔ ملک صاحب جب اپنی کسی دلیل کا حوالہ دیتے ہیں تو پہلے کچھ الفاظ پڑھ دیتے ہیں اور آپ سمجھ جاتے ہیں اسی طرح یہ معاملہ آپ کے اور ملک صاحب کے درمیان رہتا ہے اور معزز ایوان میں جو ارکان بیٹھے ہیں ان کو پتہ نہیں چلتا کہ اصل بات کیا ہے جب ملک صاحب کسی دلیل کو touch کر کے آگے چلے جاتے ہیں تو ہمیں بڑی ذہنی کوفت ہوتی ہے اور معلوم نہیں ہوتا کہ وہ کیا دلیل دے رہے ہیں ۔ ان کو چاہئے کہ اپنی تقریر میں جو دلیل یا حوالہ دیں اس کو پورے طور پر پڑھیں تا کہ ہماری سمجھ میں بھی آ جائے ۔

مسٹر سپیکر ۔ حمزہ صاحب کیا ابھی تک آپ ان کی تقریر سے کچھ نہیں سمجھے ۔

مسٹر حمزہ ۔ بات تو آپ اور ان کے درمیان رہتی ہے ہم کیا سمجھیں گے ۔

مسٹر سپیکر ۔ ان کی آواز جب آپ سے گذرتی ہے تو اس کے بعد مجھ تک پہنچتی ہے ۔

مسٹر حمزہ ۔ آواز کی بات نہیں بلکہ ان کے خیالات جو آپ تک پہنچتے ہیں ۔ آپ کو تو تمام اتھاریٹیز جن کا وہ حوالہ دیتے ہیں معلوم ہیں ہوتی کیونکہ آپ پڑھ کر آتے ہیں ۔ وہ اشارہ کرتے ہیں اور آپ سمجھ جاتے ہیں لیکن ہم تو مطالعہ کر کے نہیں آتے ۔

ملک محمد اختر ۔ جناب اگر کوئی ترمیم vague ہو ۔

مسٹر سپیکر ۔ یہ تو وہ لسٹ ہے جس کا آپ نے حوالہ دیا ہے ۔

ملک محمد اختر ۔ یا ایسی ترمیم ہو جو irrelevant ہو اور اسے delay کر کے پیش کیا گیا ہو ۔ یا ایسی ترمیم ہو کہ اس سے پہلے کوئی ترمیمی بل پاس کیا جا چکا ہو ۔

جناب سپیکر ۔ میں یہ عرض کر رہا ہوں کہ جناب وزیر متعلقہ سے مجھے بالکل اتفاق نہیں ۔ لیکن اتنا ضرور کہوں گا کہ لا منسٹر صاحب کا پانی پت کی لڑائی میں یہ پہلا معرکہ ہے اور پہلا حملہ ہے ۔ میں انہیں مبارک باد پیش کرتا ہوں ۔ کیا اچھا ہوتا کہ ان objections کو raise کرنے سے پہلے چار پانچ فیصلے پڑھتے تمام case میں سے go through ہوتے اور تمام واقعات کو دیکھتے ۔ اور بالخصوص یہ کہ admissibility اور inadmissibility میں کیا فرق ہے۔ جناب والا۔ اب میں صرف قانونی aspect ہی پر رہ سکتا ہوں میں نے یہ propose کیا ہے کہ ریلوے ٹرانسپورٹ آف گڈز امنڈمنٹ آرڈیننس ۱۹۶۷ کے سیکشن ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

مسٹر سپیکر ۔ میں آپ کی امنڈمنٹ کو جانتا ہوں اور میں نے study کیا ہے آپ کے پاس اس case کے متعلق کوئی basic سیکشن ہے جسمیں کوئی specific authority ہو جس سے یہ allow کیا گیا ہو ۔

ملک محمد اختر ۔ وہ کام ہم نے بانٹا ہوا ہے ۔ اس کے متعلق خواجہ صاحب بتلائیں گے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ آپ اپنا کام کریں ۔

ملک محمد اختر ۔ میں نے admissibility اور inadmissibility کی definition اور "scope", "character" and "touch" کے اعتراضات کے سلسلے میں دے دی ہے ۔

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ - ۱) - جناب والا - اس سے پیشتر کہ میں مختلف قانون ساز اداروں کے حوالہ جات سے یہ عرض کروں -

مسٹر حمزہ - پوائنٹ آف آرڈر - کورم نہیں ہے -

Mr. Speaker : Let there be a count. (*count was taken*). The House is not in quorum. Let the bells be rung. (*bells were rung*) The House is now in quorum. Yes, Khawaja Sahib.

خواجہ محمد صفدر - جناب والا - میں یہ عرض کر رہا تھا کہ پیشتر اس کے کہ میں محترم لا منسٹر صاحب کے پیش کردہ مختلف قانون ساز اداروں کے تمائیل کا جواب دوں میں اس مسئلہ کے ایک دوسرے پہلو پر اپنے خیالات کا اظہار کرنا چاہتا ہوں - جناب والا - آپ کو یاد ہوگا کہ ۱۹۶۲ء میں جب ہم نے ہنگامی قوانین پر عام بحث کر رہے تھے تو بعض ہنگامی قوانین ایسے تھے جن کے ذریعہ اصل قانون کی میعاد میں توسیع کی گئی تھی جیسا کہ موجودہ زیر بحث قانون ہے - اس زمانے میں محترم لا منسٹر صاحب کے پیش رو نے یہ اعتراض کیا تھا کہ ان پر بحث اس حد تک ہی ہو سکتی ہے کہ جس حد تک اس ہنگامی قانون کی اپنی وسعت ہے یا اس کا scope ہے - اصل قانون جس کی میعاد میں اضافہ کیا جا رہا ہے اس پر بحث نہیں ہو سکتی - جناب والا اس پر اس ایوان میں ایک لمبی چوڑی بحث ہوئی اور اس کے بعد یہ طے پایا کہ چونکہ کسی قانون کی میعاد بڑھانے سے اصل غرض یہ ہے کہ اس اصل قانون کے تمام مضمرات اور اثرات کو اس صوبے یا اس صوبے کے کسی حصہ پر عائد کیا جائے اس لئے جس قانون کو نئی زندگی بخشی جا رہی ہے یا جس کی میعاد میں اضافہ کیا جا رہا ہے وہ تمام تر زیر بحث آ سکتا ہے - جناب والا - اس رولنگ کے مطابق گذشتہ ۵ سال سے اس ایوان میں

بحث ہوتی رہی ہے آپ کسی ایک debate کو اٹھا کر دیکھ لیجئے ۔ خواہ وہ Karachi Control of Disorderly Person Ordinance ہو خواہ وہ پنجاب کنٹرول آف غنڈہ ایکٹ ہو خواہ ٹرانسپورٹ آف گڈز ایکٹ ہو ۔ میں ان ہی قوانین کا حوالہ دے رہا ہوں جو ایک خاص میعاد کے لئے تھے اور ان کی ترمیمی ہنگامی قوانین کے ذریعہ ان میں یہ ترمیم کی گئی یعنی ان کی میعاد کو بڑھا دیا گیا ہے ۔ خواہ ایک سال کے لئے خواہ دو تین یا چار سال کے لئے - تو ہماری گذشتہ ۵ سالوں کی debates اس بات کی شاہد ہیں کہ اس ایوان نے ان ہی قوانین پر جن میں سے ایک ابھی زیر بحث ہے اور ایک اس کے بعد زیر بحث آئیوالا ہے بحث کی ہے اور ان کے تمام کلاززز پر جن پر اصل قانون مشتمل تھا بحث ہوئی ۔ در اصل مسئلہ یہ ہے کہ بحث کے scope کو یا اس کی حدود کو کس حد تک پابند رکھنا چاہئے ۔ خواہ امنڈمنٹ کی صورت میں بحث ہو خواہ عمومی بحث ہو ایک موٹا اصول یہ ہے کہ قانون سے غیر متعلقہ بحث نہ کی جائے اور اگر غیر متعلقہ بحث ہو تو اسے beyond the scope of the bill or beyond the scope of میں legal terminology the clause کہتے ہیں اور وہ rule out ہو سکتی ہے لیکن جناب والا اس میں بھی ایک فرق ہے کہ اگر وہ مسئلہ ایک نئی ترمیم کی صورت میں اس بل میں لایا جائے تو عین ممکن ہے کہ وہ بل کے scope کے اندر ہو اور وہ irrelevant نہ ہو اور beyond the scope نہ ہو ۔ جناب والا۔ یہ محض ایک منطقی دلیل تھی جو میں نے پیش کر دی ہے لیکن اگر لا منسٹر صاحب کی contention کو قبول کر لیا جائے تو اس ایوان کے وقت میں سے ہم دو چار گھنٹے اس قانون پر جو زیر بحث ہے عام بحث کر سکیں گے ۔ لیکن اصل قانون پر نہیں اور جب یہ قانون پھر ترمیم ہو کیونکہ اس میں لکھا ہوا ہے کہ اس میں ایک سال میعاد

بڑھا دی جائے تو پھر ہم اس ترمیم پر بحث کر سکیں گے لیکن جناب والا ان کا اعتراض اگرچہ انتہائی دلچسپ ہے اور میں اس کے لئے ان کو داد دیتا ہوں لیکن میری رائے میں اس کے متعلق کوئی قواعد و ضوابط مرتب نہیں کئے گئے اور اس کے لئے hard and fast ضابطہ نہیں ہے ۔ میں نے تھوڑے سے وقت میں اس کے متعلق کچھ مطالعہ کیا ہے ۔ میں نے ان کے اعتراض کے حق میں اور ان کے اعتراض کے خلاف بھی بہت سی مثالیں مختلف ایوان ہائے قانون ساز کی debates میں دیکھی ہیں ۔ جناب والا ۔ میں نے اسی قسم کی کچھ ترامیم کراچی Disorderly Persons امنڈمنٹ آرڈیننس میں کی تھیں ۔ اس کے دینے سے پہلے میں نے ایک رولنگ اپنے حق میں تلاش کیا ۔ جناب والا ۔ رولنگ یہ ہے جلد ۸۴ volume ۶۱ ۔ یہ بڑا واضح رولنگ ہے میں اس کو سارا پڑھوں گا ۔ کیونکہ ایسا کرنے سے تمام ابہام جو پیدا کیا جا رہا ہے دور ہو جائیگا ۔ مشکل تو یہ ہے کہ جو رولنگ محترم جناب وزیر قانون نے پڑھا ہے وہ ان کے حق میں نہیں ہے بلکہ میرے حق میں ہے ۔ جناب والا ۔ اس رولنگ کو مجھے distinguish کرنا ہو گا ۔ جناب والا۔ لیجسلیٹو اسمبلی ڈیبیٹس سن ۱۹۳۴ صفحہ ۲۱۰۹ میں اس طرح درج ہے ۔

> "MR. PRESIDENT (The Honourable Sir Shanmukham Chetty): The question is:
>
> That the Bill further to extend the operation of the Salt (Additional Import Duty) Act, 1931, be taken into consideration."

جناب والا ۔ سیکریٹری لیجسلیٹو ڈیپارٹمنٹ بڑا لمبا چوڑا اعتراض کرتے ہیں لیکن میں اپنے نقطہ نگاہ سے جو کہ متعلقہ حصہ ہے اس کو پڑھتا ہوں ۔

"SIR LANCELOT GRAHAM (Secretary, Legislative Department): ....,if this really were in substance an amending Bill, I should feel bound to take objection to the relevancy of this amendment on the ground that Mr. Morgan was setting out to amend a provision of the original Act which is not touched by the Bill as introduced; and, Sir, it is because of my natural apprehension that if I let this amendment pass without seeking your direction, it might be held that that very salutary rule of procedure by which the scope of amending Bills is determined had been tacitly abrogated... ..."

یہ وہی الفاظ ہیں جو کہ کل محترم جناب وزیر قانون نے استعمال فرمائے تھے -

"That, Sir, is one point on which I seek your ruling. The other is as to what is the effect of a continuing Bill like this. You have a Bill to continue the life of an Act already on the Statute-Book; and I suggest that it ought to be possible for Government to put before this House a Bill merely extending the life of such an Act, if such Act has a limited life, without putting before the Legislature the whole contents of the original Act."

تو یہ پوزیشن ہے - جناب وزیر قانون کی پوزیشن یہ ہے - Sir Lancelot Graham آخر میں یہ بھی کہتے ہیں -

"I trust I have made a somewhat difficult point comparatively clear."

یعنی ان کو اس بات کا احساس ہے کہ یہ ایک مشکل مسئلہ ہے - جناب پریذیڈنٹ صاحب صفحہ ۲۲۰۲ پر ارشاد فرماتے ہیں کہ یہ پہلا پیرا بظاہر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ وزیر قانون صاحب کے حق میں جاتا ہے -

Mr. Speaker : I think Khawaja Sahib will read it.

Khawaja Muhammad Safdar : Yes Sir; it reads:

> "MR. PRESIDENT (The Honourable Sir Shanmukham Chetty) It is now a well-understood principle in this House that an amending Bill does not throw open for discussion or amendment the entire sections of the original Act which the Bill seeks to amend. All amendments relating to an amending Bill must clearly be withio the scope of the amending Bill. Ordinarily what the Legislative Secretary has pointed out would follow from this, that is, that the scope of an amending Bill is to be sought either in the new clauses that the amending Bill seeks to incorporate or in those sections of the original Act which the amending Bill seeks to amend....."

جناب والا ۔ یہاں بھی بظاہر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جیسے یہ میرے خلاف ہے ۔ میں جناب والا آپ کی وساطت سے لا منسٹر صاحب کی خدمت میں عرض کرتا ہوں کہ بل زیر بحث بالکل ترمیمی بل نہیں ہے یہ امنڈنگ بل تب ہوکہ جب اس کی مختلف کلازیں ترامیم کے ذریعہ سے کی گئی ہوں پھر تو یہ سکوپ ہو جائیگا کہ اس امنڈنگ بل کی جو جو کلازیں ترمیم کی گئی ہیں یا جو دوسری کلازیں ان ترمیم شدہ کلازوں پر انحصار کرتی ہیں وہ بھی بحث کی حدود کے اندر ہوں گی ۔ اس حد تک تو ہم ترمیم کر سکتے ہیں لیکن اس سے آگے نہیں کر سکتے ۔ جو بل ہمارے سامنے ہے اس میں عمر بڑھانے کے متعلق کہا گیا ہے ۔ میعاد کو بڑھانا اور بات ہے جناب والا ۔

Mr. Speaker : This is a continuing order.

Khawaja Muhammad Safdar: This is not an amending Bill or an amending Ordinance. This is the distinction Sir, and even in this.

جناب والا میں آگے چلوں گا ۔

" .. It is, however, conceivable that in certain exceptional cases the scope of an amending Bill might be covered by certain sections of the original Act which are not specifically referred to in the amending Bill. If such a contingency arises, it would be in order to move amendments for these relevant sections. In this particular case, applying these principles, we have to find out what exactly is the scope of the Bill that is before the House. The scope of the Bill is to extend the life of the Salt Import Duty Act. The Chair must hold that when Government come before the House with an amending Bill to extend the life of an existing Act which imposes a duty or levies taxation the amount of that duty or taxation will also be open for discussion. For instance, in the present Bill, the import duty on salt is two annas and six pies per maund. The existing Act will expire on the 31st March, and Government want by this amending Bill to extend the operation of the Act for one year more. Under such circumstances, it will be perfectly open to this House to say that they would agree to the extension of this Act for one year more provided theduty is reduced to two annas or one anna and six pies.... .."

In the end, Sir, the President ruled those amendments 'in order' and not 'out of order,' as the learned Law Minister was telling us yesterday.

Sir, I have got another ruling from the Legislative Assembly Debates of 1925.

مسٹر سپیکر ۔ خواجہ صاحب کیا یہ بھی وہی کلاز ہے جو لا منسٹر صاحب نے refer کیا تھا ۔

Khawaja Muhammad Safdar: No Sir, he has not referred this. It is a new one. Isn't it Law Minister Sahib?

Minister of Law: Yes, I do not think I have referred it.

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ یہ ایک ایسے مسئلے کے متعلق ہے کہ جو ایک بل انڈین لیجسلیٹو اسمبلی میں پیش ہوا اور وہ Repeal Bill تھا وہ تنسیخی بل تھا ۔ ممبر اس میں ترمیم پیش کرنا چاہتے تھے ۔ بل یہ تھا کہ بنگال ریگیولیشن نمبر ۳ کو تنسیخ کر دیا جائے ۔ ایک ممبر یہ

چاہتے تھے کہ اس کو تنسیخ نہ کیا جائے بلکہ اس کی فلاں کلاز کو منسوخ کر دیا جائے ۔ وہ بل صرف ایک کلاز پر مشتمل تھا معزز ممبر کی رائے تھی کہ اس قانون کو قطعاً منسوخ نہ کیا جائے اور یہ کہ اس کی صرف ایک کلاز کو منسوخ کرنا چاہئے ۔ اور وہ کلاز کیا ہے جناب اب اس تنسیخی بل پر بھی اعتراض کیا گیا ہے ۔

مسٹر وی جے پٹیل نے اس پر اعتراض کیا ہے ۔

"Mr. V. J. Patel: May I rise on a point of order? My friend, Diwan Bahadur Rangachariar has a number of amendments on this Bill and you will have to decide which amendments are in order and which are not in order. This Bill is a repealing Bill seeking the repeal of a number of Acts and Regulations, while most of the amendments are intended to amend certain Regulations — Bengal Regulation III of 1818. And therefore he wants amendments in the Title, amendments in the Preamble, in clause I and so on. I submit, Sir, that most of these amendments are outside the scope of the Bill and therefore you will have to decide first which of the amendments can be taken and which cannot be taken. So far as one amendment is concerned, namely, the omission of one particular Act of the Punjab, I submit it is in order; but the rest of the amendments are not in order, and therefore you will have to go through them one by one and decide first which are in order.

Mr. President: Does the Honourable Member suggest that Mr. Rangachariar cannot propose to amend certain enactments which he wishes to repeal? I do not think I can uphold that proposition."

Then, Sir, the President says:

"Mr. President: Certainly those amendments proposing to limit the scope of this repealing measure are in order. As to the others lower down I shall inform him and the Mover whether they are in order or not when we come to them."

تو یہ نہ صرف اس بل میں ترامیم کو مسٹر پریذیڈنٹ نے in order قرار دیا ہے تو "meanwhile the amendment I have called on him to move in clause 2 is certainly in order."

اور وہ یہ تھی جناب والا۔ غالباً پیرا چار تھا ۔ اور وہ یہ تھا جناب ۔ and from internal commotion.

ان الفاظ کو اصل قانون میں سے حذف کرنا مقصود تھا ۔

اس کے بعد جناب ۔

Sir, now I will refer you to Hansard, 1921, Vol. 146, page 1006—1006.

یہ Expiring Laws continuation Bill کے متعلق ہے ۔

یہاں ہمارا ضابطہ شاید اس کی اجازت نہ دیتا ہو ۔ ہمارے ہاں اس قسم کا بل یا آرڈیننس کبھی نہیں آیا ۔ یہاں ہم صرف ایک آرڈیننس کی مدت بڑھاتے ہیں ۔ وہاں انگلستان میں جتنے عارضی قانون ہوتے ہیں ان سب کو اکٹھا کرکے ایک ہی بل کے ذریعہ ان کی مدت بڑھا دی جاتی ہے اور وہ تمام قوانین شیڈول میں درج کر دئے جاتے ہیں ۔ تو اس کا مطلب یہ ہے جناب والا ۔ اس میں ایک ترمیم پیش ہوئی وہ یہ ہے ۔

> **"The next four amendments dealing with the sale of sweets, chocolates and ice-creams are all in different degrees out of order, but that which stands in the name of the Hon-Member for Consett (Mr. M. A. Williams) is the nearest to being in order, and if he will move it in a slightly different form I shall be able to put it."**

تو جناب والا ۔ انہوں نے اسے تھوڑا سا تبدیل کر دیا ۔ وہ کس طرح جناب والا ۔

"Mr. A. Williams: I beg to move, in Part 1, paragraph (38), column 3 after the word 'Act', to insert the words 'except the words in Schedule Part I, paragraph 4, 'refreshments shall not be deemed to include sweets, chocolate, or other sugar confectionery, or ice-cream.'

I have pleasure in moving this Amendment in a slightly different form from that which is on the Paper, and which, I understand, will be in order, and I am obliged to your skill for pointing out to me the way in which I can move it. This is intended to settle the vexed question of selling chocolate and..... "

so on and so forth.

یعنی اوریجنل ایکٹ کو ترمیم کرنے کے لئے ترمیم پیش کر دی ۔ اصل قانون جس کی مدت میں وہ توسیع کرنا چاہتے تھے ۔ یہ رولنگ اس رولنگ کے خلاف ہے جو لا منسٹر صاحب نے کل یہاں پیش کیا تھا ۔

"refreshment shall not be deemed to include sweets, chocolates, or sugar confectionery, or ice-cream."

یہ الفاظ ہیں جو اس میں ایزاد کئے گئے ہیں ۔

تو جناب والا ۔ اس سے ظاہر ہے کہ نہ صرف یہ کہ عام قوانین میں بلکہ دارالعوام کے دستور اور روایات کے مطابق Expiring Laws contin-uation Bill کے ذریعہ بہت سے ہنگامی قوانین کی مدت بڑھائی جاتی ہے ۔ جناب والا ۔ وزیر قانون صاحب کا دعویٰ یہ تھا کہ اصل قانون میں ترمیم نہیں کی جا سکتی ۔ یہ جناب والا ۔ یہ ایسا حوالہ ہے جس میں اصل قانون میں ترمیم کرنے کی اجازت دے دی گئی ہے ۔

جناب والا ۔ اس کے متعلق صحیح اور موزوں اتھارٹی اور بھی ہیں مگر میں اس کا یہاں حوالہ نہیں دوں گا ۔ اس طرح موجودہ بحث بہت لمبی ہو جاویگی ۔

اب جناب والا میں May's Parliamentary Practice سے دوسرے حوالہ جات آپ کے سامنے پیش کروں گا ۔ میرے پاس اس کا سولہواں ایڈیشن ہے ۔ صفحہ ۵۵۶ ہے ۔ Expiring Laws Continuation Bill کے پیرا گراف کے نیچے جناب دیکھیں گے ۔ یہ عبارت میرے حق میں ہے ۔

"An amendment is outside the scope of the bill if it seeks to amend the provisions of the Acts proposed to be continued."

اس کے بعد وہی عبارت جس کا حوالہ وزیر قانون صاحب نے دیا ہے ۔

(p) or to the make permanent such Acts.

یہ بھی وہی ہے ۔

(q) or to include in the bill a statute which has already ceased to have effect.

لیکن اس کے بعد کی عبارات سے ہمار تعلق نہیں ہے ۔ البتہ صفحہ ۵۵۷ پیرا (۳) ملاحظہ فرمائیے ۔

Just in the middle, Sir.

"Thus an amendment may be moved to the schedule to exclude from continuance any Act or distinct provisions of any Act."

یہ تو سارے کا سارا ایکٹ ایسا ایکٹ ہے ۔

Mr. Speaker: The Member means to say the Basic Act and not the Continuance Bill.

Khawaja Muhammad Safdar: Yes, the basic Act.

> **"and, conversely, it is also in order to move to include in the schedule an Act or distinct provisions of an Act which is still in force but would cease to have effect if steps were not taken to continue its existence.**
>
> **" .....(a) unless, of course, the Act, or provisions, contains a charge requiring to be authorised by the money resolution."**

اس میں ایک ہی پابندی صرف نہیں ہے جیسے Money Bill میں کہ ممبر صاحب نے جو ترمیم دی ہے اس کی اجازت لینی پڑے گی ۔ پہلا پیرا وزیر قانون صاحب کے حق میں جاتا ہے اور دوسرا سارے کا سارا پیرا میرے حق میں جاتا ہے ۔ اس کے علاوہ آپ کی خدمت میں ایک اور بات عرض کروں گا کہ page 539, May's Parliamentary Practice جہاں نمبر ۱ اور نمبر ۲ لکھا ہے اس میں نمبر ۲ موضوع زیر بحث سے متعلق ہے ۔

> **"(2) The objects of a bill are stated in its long title, which should cover everything contained in the bill, as introduced, and an amendment which is inside the title of the bill, is in order."**

Now, what is the title of the bill under discussion Sir? The title of the bill is "The Railways (Transport of Goods) (West Pakistan Amendment) Ordinance, 1967." and not the extension of life. This is an amending Ordinance Sir. This is the long title. The short title is "further to amend the Railways (Transport of Goods) Act 1947.....

Mr. Speaker: What is Khawaja Sahib's opinion about this that although the words "amending Ordinance" have been used by the Law Department, but is it an amending Ordinance?

Khawaja Muhammad Safdar: I think Sir it is an amending Ordinance, as the title denotes. I am not prepared to go beyond the title. The title should denote what is in the bill, according to these two sentences :—

> **"The objects of a bill are stated in its long title, which should cover everything contained in the bill, as introduced, and an amendment which is inside the title of the bill is in order."**

Mr. Speaker: If the context of the bill contradicts the Preamble, what is the Member's opinion? Should the context be taken into consideration or the Preamble?

Khawaja Muhammad Safdar: According to this rule, Sir, the title covers the contents, and the contents do not cover the title. The reverse is not correct Sir. The title should be correct. The title should denote what is in the bill, and one should not go to the contents of the bill to find out what is the title. The title should show quite clearly to any cursory reader as to what it contains.

Mr. Speaker: Then we should not take into consideration the contents of the bill.

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ وزیر قانون صاحب بل کا title ہمیں کچھ اور بتاتے ہیں اور اس کے متن میں کچھ اور تحریر فرماتے ہیں ۔

Mr. Speaker: I don't know why they have used the word "Amendment", that is up to them to clear.

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ اس بات کے متعلق شاید میں کچھ عرض کرتا لیکن میرے پاس وقت بہت کم ہے میں اپنی اس کمزوری کا اعتراف کرتا ہوں اس لئے کہ کل ہمارے پاس کوئی کتاب نہ تھی اور آج

ہم نے کچھ کتابیں مستعار لی ہیں ۔

Sir, I am not satisfied with my preparation on the subject. It is a very, very important subject from my point of view. Your ruling will go a long way on the subject.

آپ اس بحث کو کس حد تک محدود کرتے ہیں یا اس کا احاطہ وسیع کرتے ہیں یہ آپ کی مرضی پر منحصر ہے ۔ لیکن کئی ایسے ہنگامی قوانین آئیں گے جن پر اس رولنگ کا اطلاق ہو گا ۔ میں صرف اتنا ہی عرض کروں گا کہ اس کو دیکھنے اور پرکھنے کے لئے اور زیادہ محنت کی ضرورت ہے لیکن وقت کی کمی کے باعث میں اس معاملہ میں آپ کی کوئی امداد نہیں کر سکا ۔ اگر جناب ہی کچھ زیادہ محنت فرمائیں گے تو یہ زیادہ بہتر ہے ۔

Mr. Speaker: I would like to have the views of the Law Minister about the point, which has been raised by Khawaja Safdar, that in the Preamble the Govt. have used the words "to amend....."

Minister of Law: I will make a statement Sir.

خواجہ محمد صفدر ۔ Preamble کا بھی ایک مسئلہ ہے۔ ہمارے پاس اس کو دیکھنے کے لئے وقت کم ہے اور جناب خود ہی اس کو دیکھ لیں ۔ میں نے تو صرف title کے متعلق کہا ہے ۔ Preamble بھی scope ظاہر کرتا ہے اور Preamble کا scope بھی بہت وسیع ہے ۔

Mr. Speaker: That is another difficulty. I will see to it.

Minister of Law (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund): Sir, this is in pursuance of a practice, which has gone on particularly with reference to this Act. If you will be pleased to refer to Volume 10 of the Law Publications of the Government of Pakistan, at page 349, there is a foot note which will show how this Act has been continued from time to time. Originally it was for one year and immediately after that in 1948, the Railway (Transport of Goods) Amendment Act, 1948, was moved and passed. That was also

titled as The Railway (Transport of Goods) Amendment Act, 1948. Then, Sir, there is the Railway (Transport of Goods) Amendment Ordinance, 1960, and then again, perhaps there is the third, which was the last, and all these have used the words "The Railway (Transport of Goods) Amendment." Therefore.....

Mr. Speaker: I think not in the last one; in the last one, the word 'Amendment' was not used.

Minister of Law: In some cases 'continuance' has been used and in some cases 'Amendment' has been used. But even the Central Assembly in 1948, which you will recall was also discharging the duties of the Constituent Assembly, had passed this Railway (Transport of Goods) Amendment Act, 1948, whereby they continued the life of this Act for one more year. Therefore, I will rely on those parliamentary practices that it is good as well to be done in the manner in which we have brought it.

Mr. Speaker : If the word "Amendment" is used in this Ordinance, then it means we are amending the original Act of 1947, and in that case why can't these amendments be brought in that Act of 1947.

Minister of Law: It is to be seen as to what is the scope.

Mr. Speaker: What is the guiding factor for determining the scope?

Minister of Law: The text of the Ordinance.

Mr. Speaker: And not the Preamble; what is the function of the Preamble?

Minister of Law: If the legislature intentionally has passed any bill or has approved any Ordinance which, properly construed, would not be reflected from the Preamble, then the Preamble is not to be looked into, because after all what is being done is the action of extension of the life of the Act.

Mr. Speaker: Why should not the principle be incorporated in the Preamble itself?

Minister of Law: It ought to be, but this is the manner of drafting. I agree that if the word "continuance" had been used, probably it would have been better, but there is no harm beause there are precedents of the highest Assembly or the highest legislature of this country, including

the Constituent Assembly of Pakistan, which also have used the same word.

Mr. Speaker : Whenever the intention of the legislature has been interpreted in the courts or somewhere else, the Preamble has had great significance.

Minister of Law: If you give me time, I will give you a ruling where it is laid down that if the Preamble is otherwise and the text is otherwise, and if the legislature has intentionlly passed something, which in the text goes against the Preamble, the Preamble is not to be looked into. It is the text of the amending Act or the bill or the Ordinance, which is to be looked into for this purpose.

Mr. Speaker: I think it is why we take up the Preamble last of all. When we have passed all the amendments, when we have gone through the clauses of the bill, then we take up the Preamble of the bill so that the intention of the legislature can be embodied there.

Minister of Law: But, inspite of this, if the two are at variance then it is the text of the Act or the Bill or the Ordinance which is to be looked into for the purpose of gathering the intention and for giving effect. Because after all, as you know, the intention always is to be looked at, the remedy is to be advanced and the mischief is to be suppressed. If in the Act itself life is extended and in the Preamble there is something which does not talk of the life and it only talks of the special powers for a limited purpose then in this particular case my submission would be that the Preamble would be quite in consonance with this but, all the same, if the Act itself or the Ordinance has only extended life then it is that which is to be looked into for the purpose of construction and not the Preamble. Therefore, Preamble in all cases will not be the guiding factor.

Mr. Speaker : Any authority in support of this view?

Minister of Law: I have got an authority and I will produce it.

Mr. Speaker: I think, so many points have been raised during the discussion on this point of order and it would be better if I give my ruling tomorrow. In the mean time, we will take up the next Ordinance.

THE INDUSTRIAL DISPUTES (WEST PAKISTAN AMENDMENT) ORDINANCE, 1967.

Minister of Labour & Jails: I beg to move -

> **That the Assembly do approve of the Industrial Disputes (West Pakistan Amendment) Ordinance, 1967, promulgated by the Governor of West Pakistan on the 5th April, 1967.**

Mr. Speaker: The motion moned is:

> **That the Assembly do approve of the Industrial Disputes (West Pakistan Amendment) Ordinance, 1967, promulgated by the Governor of West Pakistan on the 5th April, 1967.**

The first amendment stands in the name of Malik Muhammad Akhtar. The Member is not present. Next amendment is also by Malik Muhammad Akhtar.

(At this stage Malik Muhammad Akhtar entered the Chamber)

Malik Muhammad Akhtar : I beg to move —

> **That in section 2 of the Industrial Disputes (West Pakistan Amendment) Ordinance, 1967, for the word "fifth", occurring in line 6, the word "two" be substituted.**

Mr. Speaker : Before I propose this amendment, Malik Akhtar, is it not ungramatical? The principle which the Member himself had enunciated just now from the May's Parliamentary Practice was to the effect that an amendment which was ungramatical was out of order.

Malik Muhammad Akhtar: How is that?

Mr. Speaker : The amendment says —

> **"for the word "fifth". occurring in line 6, the words "two" be substituted."**

The Member wants that it should read like this —

> "to have been so substituted with effect from 2nd November, 1966."

Malik Muhammad Akhtar : After having moved my amendment, may I reply to your objection?

Mr. Speaker : The Member should state whether it is ungramatical or not? For the words "5th November" he wants to substitute "2nd November".

Malik Muhammad Akhtar : You are right, Sir. I beg to withdraw the amendment.

Mr. Speaker : The amendment is ruled out of order. Next amendment, No. 3.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, on the printed agenda which I have got with me there is No. 2.

مسٹر سپیکر ۔ میں نے آپ کو پہلی ترمیم کے پیش کرنے کے لئے پکارا تھا لیکن آپ ایوان میں موجود نہیں تھے ۔ اس لئے وہ پیش نہیں کی جا سکی ۔ پھر دوسری ترمیم move ہوئی تو اس پر میں نے اعتراض کیا اور اس اعتراض کو آپ نے تسلیم بھی کر لیا ۔ تو اس لحاظ سے اب آپ کی ترمیم نمبر ۳ ہی پیش ہو گی ۔

ملک محمد اختر ۔ جناب والا ۔ میں یہ عرض کروں گا کہ اس کے متعلق میرے نام پر دو ترامیم ہیں ۔ مجھے ایجنڈے کی revised copy نہیں ملی ہے ۔ بہر حال میں یہ ترمیم پیش کئے دیتا ہوں ۔

Malik Muhammad Akhtar : I beg to move —

> That the full-stop appearing at the end of section 2 of the Industrial Disputes (West Pakistan Amendment) Ordinance, 1967, be replaced by a colon and the following provisos be added thereafter, namely :—
>
> "Provided that certificate under the provisions of sub-section (4) shall only be issued to a Registered Trade Union who possess the largest number of members as compared with all

other Unions in such Industry or Industries but the number of its members shall not be less than 10 per cent of the total number of workmen employed in such Industry or Industries: Provided further that the office-bearers of the Registered Trade Unions shall only institute or withdraw a suit if a resolution to that effect is passed by the Executive of the Union and Executive may from time to time issue instructions for conducting the suit."

Mr. Speaker : Motion under consideration, amendment moved is :

That the full-stop appearing at the end of section 2 of the Industrial Disputes (West Pakistan Amendment) Ordinance, 1967, be replaced by a colon and the following provisos be added thereafter, namely :—

"Provided that certificate under the provisions of sub-section (4) shall only be issued to Registered Trade Union who possess the largest number of members as compared with all other Unions in such Industry or Industries but the number of its members shall not be less than 10 per cent of the total number of workmen employed in such Industry or Industries: Provided further that the office-bearers of the Registered Trade Unions shall only institute or withdraw a suit if a resolution to that effect is passed by the Executive of the Union and Executive may from time to time issue instructions for conducting the suit."

Minister of Labour & Jails: I oppose it.

ملک محمد اختر (لاہور - ۲) - جناب سپیکر - میری ترمیم Industrial Disputes (West Pakistan Amendment) Ordinance, 1959 کی اس دفعہ کے متعلق ہے جس دفعہ کے تحت جناب وزیر محنت ایک غلطی کو صحیح کرنا چاہتے ہیں - لیکن چونکہ اس کی نوعیت اس قسم کی ہے - میں سیکشن نمبر ۵ کے سب سیکشن نمبر ۵ پر بحث کرنا چاہتا ہوں - جناب سپیکر - آپ مجھ سے اتفاق فرمائیں گے کہ انہوں نے مذکورہ آرڈیننس میں جو طریق کار اختیار کیا ہے وہ یہ ہے کہ ہر

انڈسٹری میں خواہ وہ پرائیویٹ سیکٹر سے تعلق رکھتی ہو ، خواہ پبلک سیکٹر سے تعلق رکھتی ہو ، انہوں نے یہ طریق کار اختیار کیا ہے کہ جو یونین زیادہ سے زیادہ نمائندہ ہو ، اس کے مقابلے میں ایک خود ساختہ یونین قائم کر لیتے ہیں ۔

جناب سپیکر ۔ میں International Conventions کا ذکر نہیں کرونگا کیونکہ اس کے متعلق پہلے عرض کر چکا ہوں لیکن یہ عرض کروں گا کہ انہوں نے اس سے انحراف کرنے کی کوشش کی ہے ۔ اور اسے منفی کرنے کے لئے میں نے یہ ترمیم پیش کی ہے ۔

Minister for Labour & Jails: Point of order Sir.

Sir, the amendment moved by the Member is beyond the scope of this amending Ordinance. I am afraid this amendment is not in order, as it is intended to amend the provisions of the Ordinance of 1967 which is not under discussion. We are, at the moment, discussing another Ordinance of 1967, to amend Section 5 (6) and this is a very minor amendment moved due to a typo-graphical error which occurred in this provision of the Ordinance and this is only intended to remove this error. I am afraid, Sir, that any amendment which goes beyond the scope of this amendment, would be out of order.

Mr. Speaker : Government is amending Section 5 (6) of the Industrial Disputes Ordinance of 1959. Isn't it? And Malik Muhammad Akhtar wants to add two provisos to that clause.

Minister for Labour: Sir, we are amending the same clause but the provisos which are to be added, would, I am afraid, go beyond the scope of the amending Ordinance. The subject matter contained in this amending provision ...

Mr. Speaker : But if Government amends a particular clause, then definitely the Member has got a right to amend that clause.

Minister of Labour : The Member has a right to make any amendment in the provision which is contained in this Ordinance. But if an amendment

is allowed to be moved which changes the shape of the provision of an original Ordinance or Bill, then this would go beyond the scope of that provision.

Mr. Speaker : Do these provisos not affect the amendment which is being made in the Ordinance, by this Ordinance?

Minister for Labour : That would be; the amendment which has been moved by the Member would change the object and meaning of the provision contained in the Ordinance of 1966, whereas what I want to point out Sir, is this that he will be within his right to make any amendment to the provision of Section 2 of this Ordinance which is under discussion.

Mr. Speaker : Will not these provisos cover the amendment which Government is now making by this Ordinance?

Minister for Labour: Sir, this is for you to decide. But my humble submission is that the amendment is not in order, because the amendment does not relate to the provision of this Ordinance.

Mr. Speaker : There is only one provision in the Ordinance of 1967. This Ordinance makes an amendment in the Industrial Disputes Ordinance of 1959.

Minister for Labour : Of 1959.

Mr. Speaker : No.

> **"...for the word "employees", the word "employers" shall be substituted, and shall be deemed to have been so substituted with effect from fifth November, 1966".**

That is only the date.

Minister for Labour : It is true. But we amended this Ordinance in December last and that was amending Ordinance 1966.

Mr. Speaker : But now the Government is seeking amendment in the Industrial Disputes Ordinance, 1959.

Minister for Labour: Even if it is taken like that, the amendment does not relate to this provision. It will relate to the original Ordinance.

Mr. Speaker : If this Ordinance is approved by the Assembly and for the word "employees" the word "employers" is substituted, will these provisos not cover that amendment?

Minister for Labour : Which Sir ?

Mr. Speaker : Which the Government is now having through this ordinance.

Minister for Labour: Of course, Sir.

Mr. Speaker : Then the amendment would be in order. Yes, Malik Muhammad Akhtar.

ملک محمد اختر - جناب سپیکر - میں یہ عرض کر رہا تھا کہ میں تو محض مزدوروں کا تحفظ چاہتا ہوں اور اس کے لئے میں نے اس میں دو proviso ایزاد کئے ہیں - یعنی sub-section 5 of sect 5 of the Industrial Disputes, Ordinance 1959 اور میں اس کا ہلکا سا explanation دوں گا - اس میں یہ طریق کار اختیار کیا گیا ہے کہ ہر مالک نے خواہ وہ Private Sector میں ہو یا Public Sector میں اپنی خود ساختہ یونین بنائی ہوئی ہیں اور Trade Employees Act کو violate کرتے ہیں کیونکہ اس کے تحت ہی کوئی یونین بن سکتی ہے - جو recognised ہو اور جس کا نمبر highest ہو -

میں جذبات کی رو میں نہیں بہہ جاؤں گا بلکہ ادب سے گذارش کرونگا کہ میں نے جو proviso لگایا ہے وہ اس لئے ہے کہ غریب مزدور کا تحفظ ہو -

جناب سپیکر - ہمارے worthy منسٹر صاحب واقف ہوں گے اور آپ نے تو بالخصوص الیکشن کا دور دیکھا ہے - آپ بخوبی جانتے ہیں -

کہ ایک dummy candidate بنا دیا جاتا ہے ۔ اسی طرح مالکوں نے جن کا سرمایہ 300 millions سے 1100 millions تک پہنچ چکا ہو یعنی ۱۹۴۱ سے ۱۹۶۴ تک ۔ انہوں نے dummy unions بنا رکھی ہیں ۔

جناب سپیکر ۔ یہ جو dummy unions ہیں میں چاہتا ہوں کہ ان کا قلع قمع کر دیا جائے ۔ اگر آپ Industrial Disputes Ordinance 1959 کی دفعہ ۵ پر غور فرمائیں جس میں یہ proviso لگا رہا ہوں تو آپ دیکھیں گے کہ کسی بین الاقوامی ادارے یا ملک میں right of strike پر پابندی نہیں۔ لیکن انہوں نے دفعہ ۵ کے تحت جو یونین strike کرنا چاہے اس کے متعلق کہا ہے ۔

اگر کوئی یونین سٹرائک کرنا چاہے تو recognised شرط جو ان کے مطابق ہے وہ یہ ہے کہ وہ نوٹس آف سٹرائک دیگی اور نوٹس کے بعد Conciliation آفیسر کا تقرر ہوگا ۔ Conciliation آفیسر اگر declare کرے کہ Conciliation فیل ہو گئی ہے تو پھر یہ انڈسٹریل Disputes آرڈیننس کے تحت قائم کردہ عدالت میں معاملہ جا سکتا ہے۔ جناب سپیکر۔ اب وہاں پر پارٹی کون بنے گا ۔ یہ ہمارا پراویژن اس کے متعلق ہے ۔ یہ کہتے ہیں کہ ان کا جو پرانا قانون ہے اس کے مطابق کوئی بھی recognised ٹریڈ یونین پارٹی بن سکتی ہے میں کہتا ہوں کہ وہاں پر بناسپتی قسم کی یونین نہ ہونی چاہئے اور ان کا representation نہ ہونا چاہئے (ہمارے پنجابی میں کہتے ہیں کہ کشتی نورا نہ ہونی چاہئے) انہوں نے ملک میں خود ساختہ بہت سی unions بنا لی ہیں اور ان کے ذریعہ سے اور ان کو آگے کرکے یہ اپنے خلاف دعویٰ کرا کے پھر اس کو withdraw کرا لیں گے پھر اپنی شرائط ان سے منوا لیں گے ۔ تو میں سمجھتا ہوں کہ یہاں healthy traditions ہونی چاہئیں ۔ میں یہاں پر ریلوے سٹرائک کا مسئلہ نہیں چھیڑوں گا لیکن وہ نہایت ہی افسوسناک واقعہ ہوا ہے

اور جناب کرمانی صاحب مجھ سے اتفاق فرمائیں گے ۔

مسٹر سپیکر ۔ آپ نے فرمایا تھا کہ وہ مسئلہ نہیں چھیڑوں گا ۔

ملک محمد اختر ۔ ایک آدھ لائن ۔ ۔ ۔ ۔

مسٹر سپیکر ۔ ایک لائن بھی نہ چھیڑئیے ۔

ملک محمد اختر ۔ جناب سپیکر۔ مجھے ان سے یہ گذارش کرنی ہے کہ ٹریڈ یونین کو ٹریڈ یونین ایکٹ سنہ ۱۹۲۶ کے تحت آپ کو رجسٹر کرنا ہے یا recognise کرنا ہے اس پر اب یہ proviso لگا دیجائے ۔ ۔ ۔ جناب آپ کے اس ایوان کے نمائندہ بھی اکثریت سے منتخب ہو کر آئے ہیں ۔ اسی طرح ہر ادارہ میں ٹریڈ یونین ہوتی ہیں مثلاً واپڈا کی یا ریلوے کی اور اسی طرح مختلف شعبہ جات کی تو collectively جو سب سے بڑی نمائندہ یونین ہو اور جس کی رکنیت زیادہ ہو آپ اس یونین کو یہ حق دے دیں کہ وہ مزدوروں کی نمائندگی کرے ۔ جناب سپیکر ۔ میری سمجھ میں نہیں آتا کہ اس proviso کی کیا مخالفت ہو سکتی ہے جبکہ میرے پاس فاضل نوجوان وزیر کے بیانات کی جو انہوں نے مزدوروں کے متعلق دئے ہیں کم سے کم ۵۰ cuttings موجود ہیں ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ آپ کا خیال ''وزیر کی کٹنگ،، ؟

ملک محمد اختر ۔ جناب سپیکر ۔ میں یہ عرض کر رہا تھا ۔ اور میں اپنے فاضل وزیر سے یہ عرض کروں گا کہ انہیں اس proviso پر کیا اعتراض ہے :۔

"Povided that certificate under the provisions of sub-section (4) shall only be issued to a Registered Trade Union who possess the largest number of members as compared with all other Unions in such Industry or Industries ."

یعنی میں یہ کہتا ہوں کہ جو نمائندہ یونین ہو آپ اس کو سرٹیفیکیٹ دے دیں کہ وہ انڈسٹریل کورٹ میں چلی جائے اور یہ سرٹیفیکیٹ Conciliation آفیسر جاری کریگا اور یہ کس کو دیا جائیگا ؟ یہ مزدوروں کی نمائندگی کرنے والی اس یونین کو دیا جائیگا جس کے سب سے زیادہ ممبر ہوں ۔ جناب اس سلسلے میں مجھے یہ گذارش کرنی ہے کہ میں نے یہ بھی شرط لگا دی ہے کہ آپ دس آدمیوں کی یونین نہ بننے دیں اور وہ یہ ہے ۔

"...but the number of it m embers shall not be less than 10 per cent of the total number of workmen employed in such Industry or Industries;"

یعنی میں یہ نہیں کہتا کہ اگر کوئی business یونین ہو تو اس کو representation کا موقع نہ دیا جائے میں چاہتا ہوں کہ ایک حق جو مزدوروں کو انڈسٹریل Disputes آرڈیننس کے تحت دیا گیا ہے جس میں عدالتیں قائم کی گئی ہیں اور اس وقت صوبے میں تین سو عدالتیں ہیں جہاں کہ داد رسی کی جاتی ہے لیکن جو نمائندہ یونین نہیں ہے اس کو وہاں جانے کا حق نہیں ہے اور اس طرح abuse of powers نہیں ہو گا ۔ اب میں دوسری دفعہ پر جاتا ہوں وہ اس سے بھی زیادہ خراب ہے ۔ میرا مطلب یہ ہے کہ عام طور پر یونین کے office bearers کو victimise کیا جاتا ہے تو میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ

"Provided further that the office-bearers of the Registered Trade Unions shall only institute or withdraw a suit if a resolution to that effect is passed by the Executive of the Union and Executive may from time to time issue instructions for conducting the suit."

ویسے تو مجھے اپنے ملک کے مزدور لیڈروں کی نیت پر ہرگز حملہ نہیں کرنا ہے لیکن میں اس مقدمہ بازی کو جمہوری بنانے کی گذارش کرتا ہوں اگر ایک مقدمہ دائر کیا گیا ہے ۔ ۔ ۔ ۔

چودھری محمد سرور خان۔ جناب والا۔ مقدمہ بازی کیسے جمہوری بن سکتی ہے ۔

ملک محمد اختر ۔ یہ properly representative بنانے کے لئے چاہئے ۔

Mr. Speaker : Let Malik Akhtar explain it.

ملک محمد اختر ۔ جناب والا ۔ مقدمہ بازی جمہوری اس طرح بنتی ہے کہ جمہور کے نمائندوں کو عدالت میں جا کر جمہوری حقوق ملیں ۔

مسٹر سپیکر ۔ ملک صاحب آپ نے کوئی جمہوری مقدمہ دائر کیا ہے ۔

میاں محمد شفیع ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب ملک صاحب نے سیاست ہی اختیار کی ہے ابھی کوئی مقدمہ نہیں لیا ہے ۔

Mr. Speaker : That is no point of order.

ملک محمد اختر ۔ جناب مجھے یہاں بیٹھکر کمشنر اور گورنر سے کوئی کام نہیں لینا ہے اور وکالت میں نے اس لئے نہیں کی کہ ہائی کورٹ کے قابل نہیں ہوں اور چھوٹی عدالتوں میں وکالت کرنا نہیں چاہتا ۔ (خوب ۔ خوب) ۔ جناب سپیکر ۔ میں یہ عرض کر رہا تھا ۔ ۔ ۔ ۔

جناب اگر میں اپنے کسی محسن کا شکریہ ادا کروں تو اس پر - - - -

Mr. Speaker: Provided that is relevant.

ملک محمد اختر - جناب سپیکر - میں یہ عرض کر رہا تھا کہ رجسٹرڈ ٹریڈ یونین کی جانب سے سیکریٹری یا دوسرے دو چار پانچ آدمی جو مقدمہ بازی کرتے ہیں ان کو win over کرنے کی کوشش کی جاتی ہے تاکہ وہ مقدمہ نہ کریں - آپ جانتے ہیں کہ ایسے بھی صنعتی ادارہ ہیں مثلاً بونس کا معاملہ ہے میں سمجھتا ہوں کہ ان میں سے ایک سو سے زیادہ ایسی فرمیں ہیں جنہیں ۵۰ لاکھ سے زیادہ بونس دینا پڑتا ہے اور مزدور بونس کے سلسلے میں حق رسی کے لئے مقدمہ بازی کرتا ہے - اگر کسی office bearers کو مقدمہ کا اختیار نہ ہوگا تو اس کے لئے یہ proviso add کیا گیا ہے -

Provided further that the office-bearers of the Registered trade unions shall only institute.

یعنی وہ کسی کے influence کے تحت dispute کو withdraw نہ کریں جب تک کہ اس یونین کی ایگزیکٹو جس کے ممبران کی تعداد کم و بیش ۱۰ فیصدی ممبران سے کم نہ ہو واپس نہ کرے اور ایگزیکٹو ہی اس یونین کی from time to time conduct کرے - میں سمجھتا ہوں کہ یہ میرا ایک چھوٹا سا نکتہ ہے اس کے بعد میں اپنی تقریر ختم کرتا ہوں -

چودھری انور عزیز (سیالکوٹ - ۴) - جناب والا - ویسے تو ملک صاحب جمہوریت کا ڈھنڈورا پیٹتے ہیں اور عدالت میں چومکھی لڑانے کے بھی قابل ہیں لیکن اگر آپ ان کے دو proviso غور سے دیکھیں گے تو

ان سے کوئی جمہوری حق نہیں ظاہر ہوگا ۔ جس کا یہ ذکر کر رہے ہیں ۔

ملک محمد اختر ۔ یہ چومکھی نہیں ہے یہ چھکا ہے ۔

چودھری محمد نواز ۔ ہمیں بھی ایک باؤنڈری لگا لینے دو ۔

چودھری انور عزیز ۔ جناب والا ۔ ملک محمد اختر صاحب کی جو proviso ہے وہ یہ کہتی ہے کہ صرف وہی یونین رجسٹر کی جائے جس کے زیادہ سے زیادہ ممبرز ہوں یعنی جو یونین کے ممبرز نہ ہوں گے ان کے لئے یہ حکم اس طرح فرمایا جا رہا ہے کہ ان کو کہیں نمائندگی نہیں ملے گی اور وہ کسی کورٹ میں نہیں جا سکتے ۔ دوسری بات وہ یہ فرماتے ہیں ۔ کہ اگر ۱۰ فیصد سے کم آدمی رہ جائیں اور ان کے صحیح قسم کے genuine grievances نہ ہوں تو وہ کسی عدالت میں نہیں جا سکتے ۔ حالانکہ جمہوریت کا فرض ہے کہ اگر کسی مزدور کو کہیں تکلیف ہوتی ہے وہ اسے اس بات کی اجازت دے کہ وہ بھی انڈسٹریل کورٹ میں جا سکے ۔ وہ کہتے ہیں کہ میں ہر طرح جمہوریت کی بقا کے لئے کوشاں ہوں حالانکہ میں سمجھتا ہوں کہ جس قدر مزدور کی تکلیف اور پریشانی میں کمی ہونی چاہئے وہ نہیں ہو رہی ۔ اس کے بعد وہ فرماتے ہیں کہ صرف ٹریڈ یونین ہی مقدمہ کر سکتی ہے اور جب تک اس کی ایگزیکٹیو ریزولیوشن پاس نہ کرے تو وہ مقدمہ نہیں کر سکتی ۔ جناب والا ۔ ہم جانتے ہیں کہ کس طرح ٹریڈ یونین بنتی ہیں اور کس طرح ان کی نمائندگی ہوتی ہے اور کس طرح ان کے ساتھ زیادتیاں کی جاتی ہیں اور مزدوروں کے ساتھ یہ ٹریڈ یونین مظالم ڈھاتی ہیں ۔ کیا ٹریڈ یونین کا مطلب یہی ہے کہ اگر مزدور

لوگ اپنی بقا کے لئے اکٹھا ہونا چاہیں اپنے تحفظ کے لئے وہ اکٹھا ہونا چاہیں تو وہ نہ ہو سکیں اور جب ان کے مفاد کے ساتھ ان کے مفاد کا ٹکراؤ ہو تو یہ سہولت ضرور ہونی چاہئے کہ مزدور لوگ کسی نہ کسی عدالت میں جا سکیں ۔ تو ملک صاحب کی proviso کے بعد اس چیز کی کوئی گنجائش نہیں رہتی ۔ میں دریافت کرتا ہوں کہ وہ مزدور جن کی نمائندگی ٹریڈ یونین نہیں کرتی وہ کدھر جائیں تو ان حالات میں میں سمجھتا ہوں کہ یہ proviso بالکل حذف کر دینی چاہئے ۔

مسٹر حمزہ (لائلپور - ٦) ۔ جناب سپیکر ۔ میں ملے جلے جذبات ۔ جذبات نہیں بلکہ خیالات رکھتا ہوں اور یہ خیالات رکھتا ہوا جناب ملک اختر صاحب کی proviso کے متعلق کچھ اپنے خیالات کا اظہار کرنا چاہتا ہوں ۔

وزیر خزانہ (مسٹر احمد سعید کرمانی) ۔ خیالات تو واضح ہونے چاہئیں - ملے جلے سے بات نہیں چلے گی ۔

مسٹر حمزہ - جناب سپیکر ۔ جہاں تک صنعتی عدالتوں میں مقدمات دائر کرنے کا تعلق ہے جناب ملک اختر صاحب نے یہ پابندی لگانے کی ضرورت محسوس کی ہے کہ محض ان مزدور انجمنوں کو ایسی عدالتوں سے رجوع کرنے کا حق دیا جائے جو واقعی مزدوروں کی نمائندہ ہوں - اور مجھے ان سے اس ضمن میں کچھ اتفاق بھی ہے ۔ لیکن اختلاف یہ ہے کہ ان کو یہ بات کم از کم جب تک ہماری موجودہ حکومت بر سر اقتدار ہے نہیں کہنی چاہئے - جناب سپیکر - یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ ہم اس حکومت کے ہوتے ہوئے ایک غیر نمائندہ حکومت کے ہوتے ہوئے ایک نمائندہ انجمن کو یہ اختیار دے دیں کہ وہ صنعتی عدالت میں چلی جائے ۔ لازم ہے کہ اگر حکومت غیر نمائندہ ہے تو

ایک غیر نمائندہ انجمن کو یہ حق پہنچتا ہے کہ وہ صنعتی عدالت میں جا کر مزدوروں کی برائے نام نمائندگی کرے ۔ جناب سپیکر۔ آپ کو یہ بھی علم ہوگا ابھی چند دن پہلے ایک تحریک التوا جناب خواجہ محمد صفدر صاحب نے ایک انجمن کے ایک لیڈر کے بارے میں پیش کی تھی اور وہ یہ تھی کہ اس کو تیسری بار ضلع لائلپور کی حدود سے باہر نکالا گیا ۔ جناب سپیکر ۔ اب حال تو یہ ہے کہ اگر صنعتی عدالت میں مقدمہ دائر کرنے کا فرض کسی انجمن کے ذمہ دار عہدہ دار پر عائید کر دیا جائے اور اس کو یہ اختیار دیا جائے کہ وہ صنعتی عدالت میں چارہ جوئی کر سکے اور اتفاق سے وہ مزدور لیڈر لاہور کا رہنے والا ہو اور وہ اس صنعتی ادارے کا نمائندہ ہو جو کہ لاہور میں واقع ہے اور جیسا کہ صنعتی عدالت کا صدر مقام بھی لاہور ہی ہے ۔ اور وہ نمائندہ ۲ یا ٦ ماہ کے لئے ضلع بدر کر دیا جائے تو وہ کس طرح صنعتی عدالت میں جاکر مقدمہ دائر کرے یا اس کی پیروی کرے گا ۔ جناب سپیکر۔ محض سرکاری مقامات پر نہیں بلکہ وہ صنعتی ادارے جنکو حکومت چلاتی ہے اور یہ کھلی ہوئی حقیقت ہے اور جیسا کہ ہر شہری جانتا ہے گو وزرا اس کے بارے میں اپنی لا علمی کا اظہار کر سکتے ہیں لیکن یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ جہاں کہیں مزدوروں کی تنظیم کامیاب ہونے لگے تو حکومت اور بالخصوص محکمہ محنت کی ذمہ داری ہوتی ہے اس محکمہ کا فرض اولین ہے کہ وہ ان میں پھوٹ ڈالے اور ان کے مقابلہ میں ایک من گھڑت قسم کی یعنی اپنے منظور نظر افراد کی ایک انجمن کھڑی کر لے ۔ جناب سپیکر۔ مزدوروں کے اندر جو بیچینی ہے اور بیچینی کی زندہ مثال جو کہ متحدہ ہندوستان میں بھی نہیں ملتی تھی وہ پچھلے دنوں ریلوے کی ہڑتال کی صورت میں ہمارے سامنے آئی ۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ حکومت بہادر نے ان کے بہت سے لیڈران کرام کو ڈیفنس آف پاکستان رولز کے تحت گرفتار کر کے دبایا ہے ۔ وہ قابل داد ہیں کیونکہ یہ ریلوے کے مزدوروں

کا معاملہ تھا اور آپ نے اس وقت ساری قوم کو قابو میں کیا ہوا ہے تو اس لحاظ سے آپ بہت کامیاب لیڈر ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ جہاں تک مزدوروں کے مطالبات کا تعلق ہے یا ان مطالبات کو کسی صنعتی عدالت میں پہنچانے کا تعلق ہے اس میں یہ بیچارے مزدور بہت بری طرح نام ہوئے ہیں میں ان خیالات کے پیش نظر جناب ملک محمد اختر صاحب سے عرض کروں گا کہ یہ ترمیم جس نیت سے انہوں نے پیش کی ہے ہو سکتا ہے اور جیسا کہ انور عزیز صاحب نے فرمایا ہے اس میں کچھ اتفاقیہ غلطیاں رہ گئی ہوں اور ممکن ہے کہ رہ گئی ہوں لیکن جس نیت سے انہوں نے یہ ترمیم پیش کی ہے آپ کچھ عرصہ کے لئے انتظار کریں اور اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ وہ ہمارے گناہ معاف کر دے اور ایسی نمائندہ حکومت آئے کہ اس قسم کی ترمیم پیش کرنے کا موقع آئے اور پھر اس قسم کی ترمیم کو ان کی نیت کے مطابق منظور کرانے کی جسارت کرے ۔

وزیر خزانہ ۔ خدا آپ کو امتحان میں نہ ڈالے ۔

پارلیمنٹری سیکریٹری (سردار محمد اشرف خان) ۔ جناب سپیکر ۔ مجھے جناب حمزہ صاحب کی اس سٹیٹمنٹ کی تردید کرنی ہے کہ حکومت نے ریلوے کی ہڑتال کو حکومت نے گولیوں کی بوچھاڑ کر کے یا ان کے لیڈران کو ڈیفینس آف پاکستان رولز کے تحت گرفتار کر کے بند کیا تھا ۔ جناب والا ۔ یہ چیز حقیقت کے بالکل برعکس ہے ۔ یہ لا اینڈ آرڈر کا مسئلہ تھا ۔ جس پر حکومت نے پوری توجہ دی ۔ جہاں تک سٹرائک کے ختم کرنے کا مسئلہ ہے میں حمزہ صاحب کو اطلاع دیتا ہوں کہ ریلوے کے ملازمین کے اکثر مطالبات حکومت نے تسلیم کر لئے تھے اور ان کی ضروریات جو تھیں وہ حکومت نے فوری طور پر پوری کر دی تھیں اور ان کو پورا کرنے کے لئے حکومت کو ۳۰ لاکھ روپیہ سے زائد رقم یا اخراجات برداشت کرنے پڑے ۔

Khawaja Muhammad Safdar : Question !

سردار محمد اشرف خان - جناب سپیکر - ریلوے ملازمین کے تمام مطالبات کو پورا کرنے کے لئے اس سٹرائک کو ختم کیا گیا تھا -

حاجی سردارعطا محمد - پوائنٹ آف آرڈر- جناب والا- میں ان کی خدمت میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ

واللہ غالب علیٰ امرہ ولکن اکثر الناس لا یعلمون

(اللہ تبارک و تعالیٰ ہر چیز پر غالب ہے اگرچہ اکثر لوگ یہ نہیں جانتے) -

Minister of Labour & Jails (Malik Allah Yar Khan) : Mr. Speaker, I rise to oppose this amendment. Unfortunately, the Member, who has moved this amendment, has not even made an attempt to read the original Ordinance, that is the Ordinance of 1959, and he has also failed to realize the implication of this amendment which he has sought to move to this Ordinance. The Member wants that "certificate under the provisions of sub-section (4) shall only be issued to a Registered Trade Union who possesses the largest number of members as compared with all other Unions in such Industry or Industries but the number of its members shall not be less than 10 per cent of the total number of workmen employed in such Industry or Industries. Provided further that the office bearers of the Registered Trade Unions shall only institute or withdraw a suit if a resolution to that effect is passed by the Executive of the Union and Executive may from time to time issue instructions for conducting the suit".

Malik Muhammad Akhtar: I don't want to interrupt the gentleman but I humbly rise on a point of order.

جناب سپیکر- یہ جو اس proviso کے الفاظ ہیں یہ ۱۹۲۸ء کے ٹریڈ یونین ایکٹ میں ہیں - جو ابھی تک رائج ہے - اس کی نفی کرنے کا مقصد یہ ہے کہ جو رائج قانون ہے اس کی بھی یہ نفی کر رہے ہیں -

Mr. Speaker : The Member may please takeh is seat.

Minister of Labour & Jails: The Member does not realise that if we accept his amendment we shall be taking away certain rights of the Trade Unions. At present, all the Trade Unions, which are recognised as well as registered and also those workers who are not members of any Trade Union, are entitled to raise a dispute and seek conciliation and adjudication on those disputes. By accepting this amendment we shall be restricting that right only to the Registered Trade Unions. As you will recall, Sir, during the last session when we passed the Ordinance of 1966, an amending Ordinance, we had provided that not only the recognised Trade Unions will be able to raise disputes but all the Registered Trade Unions, as well as those workers who were not members of any Trade Union, will also be entitled to raise disputes. I am afraid it will be a retrograde step because it will be taking away from the workers a right which they already possess. The Member says that certificates should be issued only to the Registered Trade Unions. This excludes the recognised Trade Unions and those workers who are not members of any Trade Union to raise any dispute. I fail to understand how the Member is trying to protect the rights of the labourers. In fact, the present law has given much more rights to the workers of different Trade Unions than the Member has made an attempt to provide for them. This is very clear that the Member has neither read the relevant provisions of the Industrial Disputes Ordinance nor has he realized the implications of this amendment which he has moved.

In the same provision he says —

> **"..... a Registered Trade Union which possess as the largest number of members..."**

Sir, it is very difficult to differentiate between those Trade Unions which have the largest number of members and those which have not. In fact some line of demarcation has to be made between those Trade Unions which possess the largest number of members and which do not possess the largest number of members but the Member has not explained in this proviso as to how is he going to differentiate between those Trade Unions which have the largest number of members and which don't have the

largest number of members. There could be only one Trade Union which could have the largest number of members as compared to others. It will be very difficult to differentiate between more than one Trade Union which has the largest number of members.

In the second proviso the Member says —

> **"the office bearers of the Registered Trade Unions shall only institute or withdraw a suit if a resolution to that effect is passed by the Executive of the Union and Executive may from time to time issue instructions for conducting the suit."**

Now, Sir, at the moment, the practice is that General Secretaries of the recognised Trade Unions or the Registered Trade Unions and the five elected representatives of those workers who do not belong to any Trade Union, have a right to serve us a notice of strike or raise any dispute. If this amendment is accepted then this would exclude those workers who do not belong to any Trade Union or who are not members of any Trade Union whereas for the present not only the workers of Registered and Recognised Trade Unions can raise a dispute or serve a notice of strike but also those workers who are not members of a Registered Trade Union have a right to raise a dispute or serve a notice of strike provided those workers are elected from amongst those workers who are not members of any Trade Union.

If such matters are brought, time and again, before the Executive of the respective Trade Unions for serving a notice of strike or to raise any dispute then this would involve a lot of delay and inconvenience. We know that the office-bearers of these Trade Unions are elected members and they enjoy the fullest confidence of all those workers. It would not be possible for those office-bearers to go and seek approval about any petty matter which crops up from day to day. As is well-known, these office-bearers enjoy the fullest confidence of the workers and they are within their rights. According to Malik Akhtar's proposal it would mean that a Member of the Assembly who has been elected by his constituents, whenever he has to move any adjournment motion or resolution or amendment, he has to go back to his constituents to get their approval to move that adjournment motion or resolution or amendment in the House. But I am sure Malik

Mohd Akhtar will not to this as he enjoys the confidence of his Electorate. Similarly the office bearers who have been duly elected by the workers and who enjoy fullest confidence of the workers, they are not expected to do any such things which are against the interests of the workers and the Trade Unions. Lastly, Sir, if it is found that any Office Bearer has acted in a manner which is detrimental to the interests of the workers, then, Sir, under the rules, the workers have a right to move a vote of no-confidence against him and they can very easily remove that very Office Bearer. The amendment which has been moved by the Member is not only useless but also goes against the interests of the workers themselves.

Mr. Speaker: I will now put the amendment to the vote of the House. The question is:

> **That the full-stop appearing at the end of section 2 of the Industrial Disputes (West Pakistan Amendment) Ordinance, 1967, be replaced by a colon and the following provisoe be added thereafter, namely :—**
>
> **"Provided that certificate under the provisions of sub-section (4) shall only be issued to a Registered Trade Union who possess the largest number of members as compared with all other Unions in such Industry or Industries but the number of its members shall not be less than 10 per cent of the total number of workmen employed in sueh Industry or Industries; Provided further that the office-bearers of the Registered Trade Unions shall only institute or withdraw a suit if a resolution to that effect is passed by the Executive of the Union and Executive may from time to time issue instructions for conducting the suit."**

The motion was lost

Mr. Speaker : Next amendment.

حاجی سردار عطا محمد - جناب والا - میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ -

ہنگامی قانون (ترمیم مغربی پاکستان) صنعتی

تنازعات مجریہ ۱۹۶۷ء کی دفعہ ۱ سے قبل مندرجہ

ذیل عبارت ایزاد کی جائے ۔ یعنی :

" بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہنگامی قانون ھذا قرآن پاک و سنت کی

تعلیمات اور مقتضیات کے مطابق ہے " ۔

Mr. Speaker : Motion under consideration, amendment moved is :

That in the Industrial Disputes (West Pakistan Amendment) Ordinance, 1967, before section 1, the following words be added namely :—

"In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful.
This ordinance is in accordance with the teachings and requirements of the Holy Quran and Sunnah."

Minister for Labour: I oppose this amendment Sir.

حاجی سردار عطا محمد (خیر پور - ۲) جناب سپیکر - مجھے افسوس ہے کہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے ہاؤس میں بسم اللہ الرحمن الرحیم کے اوپر مخالفت کی جاتی ہے - ہمارے ایک نوجوان دین دار وزیر کے حصہ میں یہ بات آ گئی ہے - (قطع کلامیاں)

" لما تقولون مالا تفعلون " (قطع کلامی)

میں قرآن پاک کی آیات پڑھ رہا ہوں - - - - -

میاں محمد شفیع - پوائنٹ آف آرڈر - جناب والا اکثر دیکھا گیا ہے کہ حاجی صاحب قرآن پاک پڑھنے سے پہلے بسم اللہ نہیں پڑھتے -

میں آپ کی وساطت سے ان کی خدمت میں عرض کرتا ہوں کہ وہ پہلے بسم اللہ شریف پڑھیں پھر قرآن پاک کی آیات پڑھیں ۔

حاجی سردار عطا محمد ۔ یہ خدا جانتا ہے کہ میں بسم اللہ شریف پڑھتا ہوں یا نہیں ۔ اس کی مخالفت کرنے کے لئے آپ ہیں ۔ جناب والا۔ میری گذارش یہ ہے کہ آپ نے اپنے آئین میں یہ عہد کیا ہے کہ پاکستان میں جو بھی قانون نافذ کریں گے وہ قرآن و سنت کے خلاف نہیں ہو گا ۔ ابھی آپ جو ہنگامی قانون ہاؤس میں لائے ہیں (میں اتنا پڑھا ہوا نہیں ہوں) اس سے خطرہ ہے کہ وہ ہنگامی قانون قرآن و سنت کے خلاف ہے ۔

وزیر محنت ۔ حاجی صاحب آپ نے ہنگامی قانون پڑھا بھی ہے ؟

حاجی سردار عطا محمد ۔ آپ جو بھی قانون بناتے ہیں اس میں بسم اللہ الرحمن الرحیم کے الفاظ شامل کر دیں تو ہمیں یقین ہے کہ خدا کے ڈر سے لاقانونیت نہیں پھیلے گی اور وہ قانون قرآن و سنت کے خلاف نہیں ہو گا ۔ میں ہاؤس کی اور سب ممبر صاحبان کی توجہ اس طرف دلاتا ہوں کہ اللہ تبارک و تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتے ہیں جیسا کہ میرے دوست نے میری رہنمائی کی ہے میں پہلے بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ لیتا ہوں ۔ تو

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ولئن اتبعت اھوا ھم من بعد ما جا ء لم من العلم

اور اگر تو پیروی کرے گا ان کی ھوائے (نفسانی) کی اپنے پاس علم آنے

کے بعد

اس لئے لا دینی اور لا مذہبیت سے بچنے کے لئے اس قانون پر ہم پابندی لگا دیں کیونکہ اللہ تعالیٰ ایسے شخص کو ظالموں میں شمار کرے گا اور ظالموں میں اٹھائے گا ۔ اس لئے میں اس بات کی مخالفت کرتا ہوں ۔ آپ پہلے یہ الفاظ ثبت کریں ۔ میں سب دوستوں کو بتا دیتا ہوں اور یہ میرا فرض ہے کہ میں آپ کو مشورہ دوں کہ جب قرآن پاک پڑھا جاتا ہے ۔ X X X X X *۔

Minister for Finance: Sir, this is very unfair.

یہ بہت زیادتی ہے ۔

(*interruptions.*)

مسٹر سپیکر ۔ حاجی صاحب آپ اپنے الفاظ واپس لیں ۔

حاجی سردار عطا محمد ۔ میں اپنے الفاظ واپس لیتا ہوں ۔

Mr. Speaker: These remarks are expunged from the proceedings of the Assembly.

حاجی صاحب ایسے الفاظ استعمال کرتے وقت سوچ لیا کیجئے اور آپ ایسے الفاظ استعمال نہ کیا کریں ۔

حاجی سردار عطا محمد –

یا ایھاالذین آمنو لا تتخذو آیات اللہ ھزواً ولعباً

"اے ایمان والو اللہ تعالیٰ کی آیتوں کو کھیل نہ سمجھو"

**Expunged as ordered by the Speaker.*

اس لئے میری گذارش ہے کہ میری اس ترمیم کو قبول کر لیا جائے۔ اور سب سے پہلے یہ الفاظ لکھے جائیں ۔ ان گذارشات کے ساتھ میں اپنی تقریر ختم کرتا ہوں ۔

وزیر محنت (ملک اللہ یار خان) ۔ جناب والا ۔ مجھے افسوس ہے کہ حاجی صاحب نے اس موجودہ ہنگامی قانون کو پڑھنے کی زحمت گوارا نہیں کی ۔ ہنگامی قانون صنعتی تنازعات مجریہ ۱۹۵۹ میں بہت معمولی ترمیم کرنا مقصود ہے اور وہ ترمیم یہ ہے کہ چند ایک الفاظ دفعہ ۵ کی تحتی دفعہ (٦) میں درج کئے گئے اور وہ الفاظ پرنٹنگ کی غلطی کی وجہ سے درج ہو گئے وہ الفاظ یہ ہیں کہ لفظ "employees" استعمال کیا گیا اب مقصد یہ ہے کہ اس کی جگہ لفظ "employers" ہو ۔

Naturally the intention was not "between employees and workmen", but the intention was "between the employers and workmen".

اس چھوٹی سی غلطی کو دور کرنے کے لئے یہ ترمیم کی گئی ہے یہ بہت ہی معمولی سی ترمیم ہے کہ "employees" کی بجائے "employers" درج کیا جائے اس کے بارے میں حاجی صاحب کا خیال ہے کہ یہ ترمیم اور ہنگامی قانون قرآن و سنت کے خلاف ہے ۔ یہ قرآن و سنت کے اصول کے خلاف ہے ۔ میرا خیال ہے حاجی صاحب کو آئین پاکستان پڑھنے کی فرصت نہیں ہوئی ۔ آئین پاکستان کی preamble میں اللہ کا نام لے کر آئین شروع کیا گیا ہے ۔ جب کوئی مسلمان کوئی کام شروع کرتا ہے تو وہ اللہ کا نام لے کر ہی شروع کرتا ہے ۔ یہ ضروری نہیں کہ وہ اونچے الفاظ میں کہہ کر کسی بات کا آغاز کرے ۔ ہر مسلمان کا یہ فرض ہے کہ وہ اپنی طرف سے جو بھی کام شروع کرتا ہے اس میں وہ اللہ کا نام لے کر شروع کرے اور توقع بھی یہی کی جاتی ہے کہ اللہ کا نام لے کر وہ کام شروع کرے ۔

جناب والا ۔ دوسرا یہ جو انہوں نے فرمایا ہے کہ یہ ترمیم اس آرڈیننس میں کرنی ضروری ہے اس آرڈیننس کے جو مندرجات ہوں گے وہ قرآن اور سنت کے خلاف نہیں ہوں گے۔ اس کے متعلق تو میں نے عرض کر دیا ہے کہ آئین پاکستان میں یہ واضح طور پر درج ہے کہ جو قانون بھی پاس ہوں گے ، چاہے وہ صوبائی اسمبلیاں پاس کریں یا قومی اسمبلی پاس کرے ، وہ قرآن اور سنت کے خلاف نہیں ہوں گے اور اگر وہ قرآن اور سنت کے خلاف ہوں گے تو ان کو اسی وقت ہائی کورٹ میں چیلنج کیا جا سکتا ہے ۔ اس لئے میں یہ عرض کروں گا کہ یہ ترمیم غیر ضروری ہے اور اس کو رد کر دیا جائے ۔

Mr. Speaker: The question is :

> That the Industrial Disputes (West Pakistan Amendment) Ordinance, 1967, before section 1, the following words be added, namely :—
>
> "In the name of Allah, the Beneficient, the Merciful. This Ordinance is in accordance with the teachings and requirements of the Holy Quran and Sunnah."

The motion was lost.

Mr. Speaker: Next amendment is from Malik Akhtar.

Malik Mohammad Akhtar: Sir, I beg to move :

> That in section (1) of the Industrial Disputes (West Pakistan Amendment) Ordinance, 1967, for the brackets and figure "(1)" occurring in line 1, the figure and full-stop "1". be substituted.

Minister of Labour (Malik Allah Yar Khan) : I accept the amendment.

Mr. Speaker: Amendment moved, the question is :

> That in section (1) of the Industrial Disputes (West Pakistan Amendment) Ordinance, 1967, for the brackets and figure "(1)" occurring in line 1, the figure and full-stop "1." be substituted.

The motion was carried.

Mr. Speaker: I will now put the Resolution to the vote of the House.

Minister of Labour: Sir, Malik Muhammad Akhtar has not moved his amendment in section 2.

Mr. Speaker: He was not present in the House when I called out his name. The Assembly has not given any decision whatever on that amendment.

Minister of Labour: I have no objectson if the Member moves that amendment.

Mr. Speaker: Yes, Malik Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar ; Sir, I beg to move :

> That in section (2) of the Industrial Disputes (West Pakistan Amendment) Ordinance, 1967, for the brackets and figure "(2)" occurring in line 1, the figure and full-stop "2." be substituted.

Minister of Labour: I accept it.

Mr. Speaker: Amendment moved, the question is:

> That in section (2) of the Industrial Disputes (West Pakistan Amendment) Ordinance, 1967, for the brackets and figure "(2)" occurring in line 1, the figure and full-stop "2." be substituted.

The motion was carried.

Mr. Speaker : The question is :

> That the Assembly do approve of the Industrial Disputes (West Pakistan Amendment) Ordinance, 1967, promulgated by the Government of West Pakistan on 5th April, 1967 as amended by the Assembly.

Tha motion was carried.

Mr. Speaker: The resolution for the disapproval of the Industrial (West Pakistan Amendment) Ordinance, 1967 given notice of by Malik Muahmmad Akhtar - under sub-rule (7) of Rule 89-A stands rejected.

Next Resolution.

THE KARACHI CONTROL OF DISORDERLY PERSONS (AMENDMENT) ORDINANCE, 1967.

Minister of Agriculture (Malik Khuda Bakhsh) : Sir, I beg to move :

> That the Assembly do approve of the Karachi Control of Disorderly Persons (Amendment) Ordinance, 1967, promulgated by the Governor of West Pakistan on 27th April, 1967.

Mr. Speaker : Motion moved is :

> That the Assembly do approve of the Karachi Control of Disorderly Persons (Amendment) Ordinance, 1967, promulgated by the Governor of West Pakistan on 27th April, 1967.

Malik Muhammad Akhtar : Opposed.

Mr. Speaker : The first amendment in Section 2 is from Malik Muhammad Akhtar. He may please move his amendment.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I beg to move :

> That in Section 2 of the Karachi Control of Disorderly Persons (Amendment) Ordinance, 1967, for the words, commas and inverted commas, "the comma appearing after

the words, "at once," shall be replaced by a "full-stop" and the words appearing thereafter shall be omitted, occurring in lines 2-5, the words, figures and inverted commas "for figures "1967" the figures "1968" be substituted.

Mr. Speaker: Motion under consideration, amendment moved is :

That in Section 2 of the Karachi Control of Disorderly Persons (Amendment) Ordinance, 1967, for the words, commas and inverted commas, "the comma appearing after the words", at once, "shall replaced by a full-stop" and the words appearing thereafter shall be omitted, occurring in lines 2-5, the words, figures and inverted commas "for figures "1967" the figures "1968" be substituted.

Minister of Agriculture : Opposed.

Mr. Speaker : Yes please.

ملک محمد اختر (لاهور - ۲) - جناب سپیکر - مجھے یہ گذارش کرلی ہے کہ نئے آرڈیننس کے تحت Karachi Control of Disorderly Persons Act of 1952 کو جس کی ہم تاحال وقتاً فوقتاً توسیع کرتے رہے ہیں ، اس کو نئے آرڈیننس کی دفعہ ۲ کے تحت اس طرح سے کر دیا گیا ہے - پہلے یہ تھا کہ -

"It shall come into force at once and shall continue in force upto and including the 30th day of April, 1966..."

یعنی یہ اس کو مستقل کرنا چاہتے ہیں - میں نے یہ تجویز پیش کی ہے کہ اس کو مستقل کرنے کی بجائے ، اگر کراچی میں ایسے ہی حالات موجود ہیں اور اگر disorderly persons یا gross disorderly persons موجود ہیں تو ان کی اصلاح ہو سکتی ہے- یہ تو ایسے قوانین کا نفاذ کرنا چاہتے

ھیں ۔ جس کو بدنام سیاستدانوں نے ۵۲ء سے ۵۸ء تک حیات ابدی نہیں بخشی تھی ۔ یعنی یہ کراچی میں ان کے کہنے کے مطابق غنڈہ ایکٹ کو مستقل کرنا چاھتے ھیں ۔ جہاں تک ھنگامی حالات کا تعلق ھے میں ایسے قوانین کے ساتھ اس حد تک متفق ھوں ، ان کی form میں نہیں بلکہ اپنی ترمیم کی form کی حد تک کہ اسے ۶۸ء تک لے چلئے ، لیکن وہ جو اسے حیات ابدی بخشنا چاھتے ھیں ، مجھے اس پر بہت سے اصولی اعتراضات ھیں ۔ آپ اندازہ فرمائیں کہ انہوں نے Karachi Disorderly Persons آرڈیننس کے تحت کراچی کے چیف کمشنر کو یہ اختیارات دئے ھیں کہ وہ ایک ٹریبونل بنائے جو کہ ڈسٹرکٹ میجسٹریٹ اور کلکٹر پر مشتمل ھو . . .

Mr. Abdul Qayyum : Point of order. Sir. There is no Chief Commissioner in Karachi.

ملک محمد اختر ۔ آپ کی کتابوں میں تو یہی لکھا ھوا ھے ۔ اب میں کیا کروں ۔ بہر حال جو بھی افسر وھاں پر ھے ۔ اب وھاں کمشنر ھے ۔ I stand corrected. I am indebted to him. جناب والا ۔ یہ دیکھئے کہ یہ انصاف کے تقاضوں ، شہری آزادی اور بنیادی حقوق سے کس طرح انحراف کر رھے ھیں ۔ اور جو مراعات ، جناب سپیکر جن کو آپ اپنی term میں بہت اونچے الفاظ سے یاد کرتے ھیں کہ "ordinary course of law" یعنی یہ ordinary course of law کے بجائے یہ ھنگامی قانون ، اس قسم کے قانون کا نفاذ چاھتے ھیں جن کو کہ وہ کسی وقت بھی misuse یا abuse کر سکتے ھوں ۔

(اس مرحلہ پر سینئر ڈپٹی سپیکر ۔ سید یوسف علی شاہ کرسی صدارت پر متمکن ھوئے)

جناب سپیکر ۔ اندازہ فرمائیں کہ ان کا یہ خیال ھے کہ ان کا کمشنر ایک ٹریبونل constitute کرے گا ۔ جب ٹریبونل constitute ھو گا تو پھر کیا کریں گے ۔ پھر وہ CPC کے تحت جیسا کہ شیڈول میں دیا گیا ھے

دفعہ ۱۷ کے مطابق مقدمات کی سزائیں دیں گے اور وہ PPC سے دو چند ہوں گی ۔

یہ وہ سزائیں ہیں جو ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج دے سکتا ہے ۔ یعنی وہ قید کی سزائیں جو ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کی طرف سے ہی دی جانی مطلوب ہیں ۔ یہاں دو سال سے لیکر جہاں کوڑوں کی سزا بھی موجود ہے یہ ٹریبونل ۵ سال تک مختلف دفعات کے تحت سزا دے سکتا ہے ۔

Kazi Muhammad Azam : Point of order, Sir. I would request the Chair to give a ruling whether it is allowed in this Hall to drink water.

Malik Muhammad Akhtar : Sir I may be allowed; I am an ailing man.

وزیر بلدیات ۔ جناب والا ۔ ہمارے دوست تو صحت کے بڑے دعوے باندھتے تھے اور اب ان کی صحت خراب ہو گئی ہے ۔ (قطع کلامیاں)

ملک محمد اختر ۔ میں تو کبڑا ہو کر مجنوں ہو گیا ہوں ۔

ایک معزز ممبر ۔ X X X *

وزیر بلدیات ۔ جناب والا ۔ مجھے اپنے فاضل دوست کے الفاظ پر اعتراض ہے ، اور وہ اس ہاؤس کی proceeding سے expung کئے جائیں ۔

میں یہ گذارش کروں گا کہ ان remarks کو کارروائی سے expunge کر دیا جائے ۔

مسٹر سینئر ڈپٹی سپیکر ۔ یہ remarks ہاؤس کی کارروائی سے expunge کئے جاتے ہیں ۔

**Expunged as ordered by the Senior Deputy Speaker.*

رانا پھول محمد خان ۔ جناب والا ۔ قاضی صاحب کا پوائنٹ آف آرڈر یہ تھا کہ ھاؤس میں پانی پینے کی اجازت نہیں ۔ اگر ملک صاحب کی صحت اچھی نہیں یا کسی وقت اگر وہ کہیں کہ میں سگریٹ پینے کے بغیر تقریر نہیں کر سکتا تو کیا آپ اجازت دے دیں گے ۔ (قطع کلامیاں)

مسٹر سپیکر ڈپٹی سپیکر ۔ یہ کوئی پوائنٹ آف آرڈر نہیں ۔

چودھری محمد سرور خان۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب والا ۔ ملک صاحب بیمار ھیں اور اگر وہ چاھیں کہ ان کو یہاں چارپائی اور بستر لانے کی اجازت دی جائے تو کیا وہ لا سکیں گے ۔ (قطع کلامیاں)

مسٹر سپیکر ڈپٹی سپیکر ۔ یہ کوئی پوائنٹ آف آرڈر نہیں ۔

ملک محمد اختر ۔ جناب والا ۔ ھاؤس disorder ہو گیا ھے آپ in order کریں ۔

رانا پھول محمد خان ۔ آپ نے اس بات پر اپنا رولنگ نہیں دیا یا تو کہہ دیں کہ قاضی صاحب کا وہ پوائنٹ آف آرڈر ھی نہیں یا اس پر رولنگ دیں ۔

Kazi Muhammad Azam: I think, Sir, it is very important. We have to sefeguard the dignity of this House. According to me, it will be a contempt of the House to drink water inside the House.

چودھری محمد نواز ۔ جناب والا ۔ اس میں ھاؤس کے وقار کا سوال ھے ۔ ملک صاحب زیادتی کرتے ھیں ۔ جو ھاؤس میں پانی پیتے ھیں ۔

مسٹر حمزہ ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جس امر کی طرف قاضی صاحب نے توجہ دلائی ہے اور بعض ممبران نے اعتراض کیا ہے کہ آج تک دنیا میں کسی ایوان میں ایسی مثال موجود نہیں ۔ کہ ایوان کے اندر کوئی ممبر شدید ضرورت کے ہوتے ہوئے بھی پانی پی سکے ۔ تو میں چیلنج کرتا ہوں کہ وہ ایک بھی ایسی مثال نہیں دے سکیں گے کہ کسی ممبر نے ملک صاحب جتنی لمبی تقریریں کی ہوں ۔

آپ حالات کا جائزہ لیں اس قسم کی چھوٹی سے آپوزیشن جسے خواجہ صاحب ننھی منی آپوزیشن کہتے ہیں یہ اسی ننھی منی سی آپوزیشن کا ننھا منا سا ممبر ہے کیا کبھی آپ نے دنیا کے کسی ایوان میں ایسا دیکھا ہے ۔ اس لئے اگر جناب اختر صاحب تھک جائیں اور ان کو پانی کی ضرورت ہو تو ان کو رعایت دینی چاہئے کہ وہ پانی پی سکیں ۔

(قہقہہ)

وزیر بلدیات ۔ جناب والا ۔ میں حمزہ صاحب سے پورے طور پر اتفاق نہیں کرتا انہوں نے یہ فرمایا ہے کہ دنیا کے کسی ایوان میں کسی نے ملک صاحب جتنی لمبی تقریریں نہیں کی ہوں گی ۔ میں اس بات کی نہ تو تردید کرتا ہوں اور نہ تائید ۔ کیونکہ میں سمجھتا ہوں کہ کسی شخص نے اتنی لمبی تقریریں کر کے اتنی کم contribution نہیں کی ہو گی ۔

میاں معراج الدین ۔ ملک صاحب تو ہمارے شیر ہیں ۔

میاں محمد شفیع ۔ حمزہ صاحب نے اختر صاحب کی حمایت کر کے ایوان کی ہتک کی ہے ۔

چودھری محمد سرور خان ۔ میاں معراج الدین صاحب نے ملک صاحب کو شیر کہا ہے ۔ ہمیں تو وہ کسی طرح بھی شیر معلوم نہیں ہوتے ۔ البتہ شیر کی خالہ شاید ہوں ۔ (قہقہہ)

Minister of Food and Agriculture: On a point of information, Sir. Mr. Hamze has said that Mr. Akhtar belongs to the Opposition. I want to know; does he belong to the Opposition?

ملک محمد اختر ۔ میں آزاد ممبر ہوں ۔ لیکن آپوزیشن سے collusion کی ہے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ ہم ترقی کر رہے ہیں ۔

مسٹر حمزہ ۔ کسی دن وہ ہمارے ممبر بن جائیں گے ۔

وزیر خوراک ۔ میں مبارک باد دیتا ہوں ۔

بیگم اشرف برنی ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ میری گذارش ہے کہ ہاؤس کو sober ہونا چاہئے ۔ گیلری میں لوگ بیٹھے دیکھ رہے ہیں ۔

مسٹر سینئر ڈپٹی سپیکر ۔ قاضی محمد اعظم عباسی صاحب نے ایک پوائنٹ آف آرڈر raise کیا تھا جو ملک محمد اختر صاحب کے ہاؤس میں پانی پینے کے متعلق تھا اس کے بارے میں آپ کو بتا دوں کہ ایوان کے اندر سگریٹ پانی یا کسی اور قسم کی چیز کھانے پینے کی ممانعت ہے اور یہ سب چیزیں ممنوع ہیں ۔ صرف وزیر خزانہ کے لئے یہ کنونشن ہے کہ جب وہ بجٹ کی تقریر کرتے ہیں تقریر کے دوران انہیں پانی پینے کی اجازت ہے اور بالعموم ممبران کو پانی پینے کی اجازت نہیں دی جا سکتی ۔

مسٹر حمزہ ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب سپیکر ۔ ویسے تو آپ نے جو بھی حکم فرمایا ہے اس کے سامنے سر تسلیم خم ہے ۔ لیکن آپ نے یہ جو فرمایا ہے وزیر مالیات کو بجٹ کی تقریر کرتے ہوئے پانی پینے کی اجازت ہے اور ساتھ ہی آپ نے اسکی یہ وجہ بتائی ہے کہ چونکہ ان کی تقریر لمبی ہوتی ہے اس لئے ان کو اجازت ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

رانا پھول محمد خان ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب والا ۔ میں یہ وضاحت چاہتا ہوں کہ کیا جناب سپیکر کی رولنگ پر پوائنٹ آف آرڈر ہو سکتا ہے ۔ جب کہ آپ اپنی رولنگ دے چکے ہیں ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر۔ میں وضاحت چاہتا ہوں کہ آپ نے اسلئے ان کو پانی پینے کی اجازت دی ہے کہ چونکہ بجٹ کی تقریر لمبی ہوتی ہے اسلئے وہ ایسا کر سکتے ہیں۔ جناب سپیکر۔ میں آپ کی توجہ اس امر کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں کہ ہمارے ملک اختر صاحب کی تقریر بھی تاریخی بجٹ کی تقریر سے کچھ کم لمبی نہیں ہوتی ہے لہذا اس کے پیش نظر میں آپ سے التجا کروں گا کہ آپ اپنی رولنگ پر دوبارہ غور فرمائیں ۔ (قہقہہ)

ملک محمد اختر۔ جناب سپیکر۔ میں آپ کی وساطت سے اس معزز ایوان سے یہ درخواست کروں گا کہ وہ مجھ پر پابندی نہ لگائیں کیونکہ میرے لئے یہ ممکن نہیں ہے ۔

مسٹر سینئر ڈپٹی سپیکر ۔ ملک صاحب کیا آپ کی تقریر ختم ہو چکی ہے ۔

ملک محمد اختر - نہیں جناب ابھی تو مجھے بہت کچھ کہنا ہے اور میں اب اس شعر سے شروع کرتا ہوں -

پانی پانی کر گئی مجھ کو قلندر کی یہ بات
تو جھکا جب غیر کے آگے تو تن تیرا نہ من

جناب سپیکر - میں یہ عرض کر رہا تھا کہ اس Karachi Control of Disorderly Persons Act کے تحت کراچی کے کمشنر کو یہ اختیار ہے کہ وہ ایک tribunal constitute کرے جو کلکٹر یا ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ پر مبنی ہے اس کی دفعہ ۱۷ - کے تحت ان کو وسیع اختیارات ہیں یعنی وہ پاکستان پینل کوڈ کی ان سزاؤں سے بھی دوگنی سزائیں دے سکتے ہیں جو پاکستان پینل کوڈ میں ۶ ماہ سے ۵ سال تک مقرر کی گئی ہیں اور یہ سزائیں ایک disorderly person کو دی جا سکیں گی یعنی ہائی کورٹ کے اختیارات سے ان کے اختیارات کو تجاوز کیا جا رہا ہے - جناب والا- سیشن جج یا ڈسٹرکٹ جج کی تقرری ہائی کورٹ کا کام ہے لیکن اب یہ اختیارات کمشنر کو دیئے جا رہے ہیں کہ وہ پاکستان پینل کوڈ کی دفعات کے تحت ان مقدمات کو try کریں اور جن مقدمات کو try کریں ان میں یہ سزائیں دی جا سکتی ہیں - اور جو سزائیں عام طور پر پاکستان پینل کوڈ میں دی جاتی ہیں ان سے یہ سزائیں دو چند ہیں- جناب سپیکر اس کے بعد مجھے گذارش کرنی ہے کہ طریقہ کار جو اس میں رکھا گیا ہے وہ یہ ہے کہ کوئی بھی پولیس آفیسر جو کسی بھی متعلقہ تھانے کا انسپکٹر ہو اس کو یہ اختیارات دئے گئے ہیں کہ وہ کسی بھی شخص کو جسے وہ سمجھے کہ وہ بعض جرائم کا ارتکاب کرتا ہے اسے وہ اس عدالت کے سامنے پیش کر دے - جناب سپیکر- آپ مجھ سے اتفاق فرمائیں گے - اگر میں یہ کہوں کہ بہت سی minor سی چیزوں پر یہ cognizance اس offence کو لیجا سکتی ہیں - میں ان دفعات کو پڑھوں گا نہیں اور صرف

دفعہ ۶ ۔ کا تذکرہ کروں گا ۔

"...with which the person complained of is charged"

اگر وہ سگریٹ نوش کرتا ہے یا شراب پیتا ہے یا اور ایسے ہی چھوٹے چھوٹے جرائم کا ارتکاب کرتا ہے تو اس کے لئے یہ پروسیجر adopt کیا گیا ہے کہ اس کو tribunal کے سامنے پیش کیا جائے ۔ اب دوسری زیادتی جو کی گئی ہے یہ ہے کہ پیشی کی صورت میں

"The Tribunal shall not be bound to follow the rules of evidence prescribed under the Evidence Act, 1872."

یعنی جناب والا ۔ ۱۸۷۲ء میں آج سے ۱۰۰ سال قبل Evidence ایکٹ کا نفاذ ہوا اور foreign rulers نے Evidence ایکٹ کے تحت رولز بنائے یا مرتب کئے ۔ ان رولز کے تحت جناب سپیکر آپ اندازہ فرمائیے کہ کمشنر tribunal مقرر کریگا جو executive پر tribunal مشتمل ہوگا ۔ Evidence Act کے تحت وہ tribunal کام نہیں کریگا پھر اس میں جو زیادتی کی گئی ہے وہ یہ ہے کہ وہ tribunal جو ہو گا وہ

"for reasons to be stated in the order, accept evidence on affidavit of witnesses..."

یہ کہاں کا دستور ہے ۔ آپ execution کرنا چاہتے ہیں ۔ آپ کسی شخص کو غنڈہ قرار دینا چاہتے ہیں ۔ (چلئے اس بات کو چھوڑئیے کہ آپ مخصوص حالات میں کسی شخص کو حلف نامہ پر دستخط لیکر مجرم گردانتے ہیں) لیکن اس سے بھی جو زیادہ زیادتی ہے وہ یہ ہے کہ اس کا

trial open court میں نہیں ہوگا ۔ اس کے متعلق جو دفعات ہیں

"for reasons to be stated in the order, record the statement of any witness in camera in the absence of the person complained against....."

بتائیے یہ کہاں کا انصاف ہے اور یہ کیا قانون ہے اور کیا یہ لیجسلیچر کو زیب دیتا ہے کہ اس کو حیات ابدی بخشے یعنی حلف نامہ پر شہادت ہو گئی لیکن یہ کہاں تک مناسب ہے کہ اس کے خلاف camera میں کارروائی ہوگی ۔ جناب سپیکر ۔ جس وقت یہ کارروائی ہوگی اس وقت صرف ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ موجود ہوں گے ۔ کلکٹر موجود ہوں گے اور شہادت کا ریکارڈ ہوگا اور اس شہادت کو نہیں بتایا جائیگا کہ تمہارے خلاف کیا شہادت ہوئی ہے ۔

جناب والا۔ اچھا چلئے میں اس بات کو بھی مانے لیتا ہوں کہ اگر کوئی آدمی خطرناک ہے اور اس کی طرف سے کسی گواہ کو خطرہ ہے کہ اس کے انکشاف سے وہ اس پر حملہ آور ہو جائیگا تو آپ اس کو ایسا موقع نہ دیں اور accused شخص کو یہ نہ بتائیں کہ اس کے خلاف یہ کارروائی کی جا رہی ہے ۔

"...in the absence of the person complained against and his counsel..."

جناب سپیکر۔ اس کے بعد مجھے اگلی دفعہ پر اعتراض نہیں ہے جس میں گواہوں کو protection دیا گیا ہے اور گواہوں کی property کو بچایا گیا ہے ۔ لیکن ایک دفعہ پر مجھے اعتراض ہے ۔

"grant immunity from prosecution to any witness appearing in any enquiry under this Act, in respect of any matter relevant to the enquiry contained in his evidence;"

جناب immunity کیسے دی جا سکتی ہے ۔ مثال کے طور پر ایک بہت شریف آدمی ہے اس کے خلاف میں شہادت دیتا ہوں لیکن تردید ہو جاتی ہے کیونکہ میری اس سے دشمنی تھی ۔ آپ جناب سپیکر ایکٹ شہادت کے رولز کو فراموش کر رہے ہیں ۔ آپ proceedings in camera کر رہے ہیں ۔ آپ ان کو جرح کا حق نہیں دیتے ۔ آپ گواہان کو immunity دیتے ہیں ۔ یہ وہی بات ہے جیسا کہ کہا جاتا ہے کہ ایسا قانون شاید آج سے سو سال قبل بھی نافذ نہیں ہوا ہو ۔ جناب سپیکر میں اس کے بعد دفعہ ۵ سب سیکشن (h) پر آتا ہوں ۔ اس پر مجھے اعتراض ہے جس میں یہ کہا گیا ہے کہ ٹریبونل کر سکتا ہے ۔

یہ ہے ۔ Section 5 (h)

"To direct, with reference to the specific operations of the record of the enquiry..."

مسٹر حمزہ ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب کورم نہیں ہے ۔

Mr. Senior Deputy Speaker : Let there be a count. (*count was taken*) The House is not in quorum. Let the bells be rung. (*bells were rung*) The House is now in quorum. Yes, Malik Sahib.

ملک محمد اختر ۔ جناب سپیکر۔ میں یہ گذارش کر رہا تھا کہ یہ چیز بہت ضروری ہے اور اس کو ملاحظہ فرمایا جائے ۔

5 (b) "Direct, with reference to the specific operations of the record of the enquiry, that no copies or abstracts shall be made or furnished to any person including the persons complained of."

اب جناب سپیکر ۔ کیا any person میں عدالت عالیہ نہیں آ جاتی ۔ یہ any person والی بات بڑی خطرناک ہے ۔ فرض کیجئے میں نے اس کے خلاف استغاثہ کرنا ہے اور یہ کہنا ہے کہ فلاں disorderly person ہے لیکن آپ مجھے کاپی مہیا نہیں کریں گے ۔ تو any person کے الفاظ میں یہ بھی آ جاتے ہیں ۔

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ آپ پر مقدمہ لاہور میں چلایا جائیگا ۔ کراچی میں نہیں ۔

ملک محمد اختر ۔ آپ سے کچھ بھی بعید نہیں ۔

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ میں نے یہ عرض کیا ہے کہ اس ایکٹ کے تحت ان کے خلاف مقدمہ لاہور میں ہوگا ۔ اگر وہ اپنے آپ کو اس کا اہل سمجھتے ہیں ۔ حمزہ صاحب کی اوپر کی جو عمارت ہے اس کا حصہ خالی ہے ۔

اور جب وہ الجھ جاتے ہیں تو عجیب الٹی الٹی باتیں کرتے ہیں ۔

ملک محمد اختر ۔ یہ دیکھئے کیا اس ملک میں آزادی ہے ؟ میں سمجھتا ہوں کہ disorderly person کسی شخص کو قرار دیا جا سکتا ہے اور اس کے ساتھ وہ سلوک کیا جا سکتا ہے کہ وہ بے دست و پا ہو کر رہ جائے ۔ اور ابھی میرے محترم میاں صاحب نے فرمایا ہے کہ مجھ پر یہ مقدمہ نہیں چلایا جا سکتا ۔ میں ان دفعات میں نہیں آتا کیونکہ کل وہ اس آرڈیننس میں ترمیم لے آئیں یعنی وہ آرڈیننس جس کو وہ حیات ابدی بخشتے ہیں مگر میرا خیال ہے کہ یہ سارے مغربی پاکستان پر لاگو ہوگا ۔

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ پہلے ہی یہاں غنڈوں کے لئے انتظام ہے ۔

ملک محمد اختر - دراصل مجھے جناب سپیکر یہ گذارش کرنی ہے - - - - -

میاں محمد شفیع - پوائنٹ آف آرڈر - جناب والا - ابھی آپ نے رولنگ دی اور ملک صاحب کا حقہ پانی بند کیا تو کہیں ایسا نہ ہو کہ کہ ان کو اس رولنگ کے باعث غشی آ جائے -

Mr. Senior Deputy Speaker: This not a point of order.

میاں معراج الدین - میں جناب والا میاں محمد شفیع کو یقین دلاتا ہوں کہ ملک صاحب اتنے کمزور نہیں ہیں کہ پانی بند ہونے کی وجہ سے انہیں غشی آ جائے - ابھی وہ قائم ہیں -

ملک محمد اختر - جناب سپیکر - مجھے یہ گذارش کرنا ہے کہ کہ یہ جو دفعہ ہے اس کے متعلق میں اپنے نکتہ کی وضاحت کرنا چاہتا ہوں - یہ میری بدنصیبی ہے کہ محکمہ قانون میری منشا کے مطابق کام نہیں کر رہا - جناب سپیکر میں یہ عرض کر رہا تھا کہ دراصل ہمارا قانون سازی کا جو محکمہ ہے وہ اس بات کو فراموش کر چکا ہے کہ سن ۵۲ کے بعد سن ۵۶ میں آئین آیا - پھر سن ۶۲ میں آئین آیا اس میں ترمیم ہوئی اور کچھ بنیادی حقوق دئیے گئے ان کے تحت یہ ضروری قرار دیا گیا کہ تمام شہری قانون کی نظر میں برابر ہیں - اور بنیادی حقوق جو ہیں میں سمجھتا ہوں کہ یہ ہماری دفعہ ۵ میں ہیں - کراچی کنٹرول آف ڈس آرڈرلی پرسنز آرڈیننس ۱۹۵۲ کی دفعہ ۵ میں ہیں -

رائے منصب علی خان کھرل - جناب سپیکر - ملک اختر صاحب کو سانس لینے کی اجازت بھی دیدیں -

ایک ممبر - وہ شیر ہیں -

چودھری محمد سرور خان - پوائنٹ آف آرڈر - اگر یہ شیر ہیں تو کیا کوئی درندہ اس ہاؤس کا ممبر ہو سکتا ہے -

Mr. Senior Deputy Speaker: This is not a point of order.

ملک محمد اختر - جناب سپیکر- آئین کے تحت ۲ قانون نہیں بنائے جا سکتے یعنی disorderly person کے لئے علیحدہ قانون اور عام لوگوں کے لئے علیحدہ قانون -

جناب سپیکر - اس کے بعد میں نے یہ عرض کرنا ہے کہ وہ کون سے کیس ہیں جو ٹریبونل کے سامنے پیش کئے جا سکیں گے - ان کے متعلق میں کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں -

6 (1) The Tribunal shall take cognizance of a case only when an information in respect of a specified person is laid before it by a police officer of the area concerned, not lower the rank than an Inspector of Police who has taken part in the investigation of the case. The information shall be signed by the officer concerned and shall briefly set out :—

(a) The practices with which the person complained of is charged;

(b) the instances, with details of time and place, of such practices;

(c) a statement of any relevant general reputation in which the said person is held and any other ground on which the information is based;

(d) names and other particulars of witnesses who will be produced to support the allegations contained in the information; and

(e) whether the said person is fought to be declared a disorderly person or a dangerous disorderly person.

(2) The officer laying the information may, if he thinks fit, enclose any of the above particulars in a sealed cover and request that the same be kept secret.

یعنی دیکھیں کہ یہ کتنی قابل اعتراض بات ہے کہ ایک انسپکٹر پولیس جس کی ذمہ داری بہت زیادہ ہے لیکن ہمارے محکمہ پولیس میں کرپشن کا جو عالم ہے میں یہ سمجھتا ہوں کہ ۹۰ فیصد جرائم پولیس خود کراتی ہے ۔ پولیس کسی بھی شریف آدمی کو نشانہ انتقام بنانا چاہے تو وہ ایسی انفرمیشن بنائے گی اور یہ انسپکٹر کی مرضی پر موقوف ہوگا ۔ افسر سے مراد ہے جناب والا انسپکٹر پولیس ۔

(2) The officer laying the information may, if he thinks fit, enclose any of the above particulars in a sealed cover and request that the same be kept secret, and the Tribunal shall order that such particulars shall not be disclosed at any stage of the enquiry, and that when the said particulars fall under clause (d) of sub-section (1) the name of the witness shall not be disclosed until such time as such witness is produced in evidence; provided that if the said officer or the person conducting the prosecution before the Tribunal desires that the name of any witness may not be disclosed at all, the Tribunal shall order accordingly.

بتائیے جناب کیا یہ پروسیجر کسی قانون کے مطابق ہے اور دنیا یا پاکستان میں اس کی کوئی مثال یا نظیر مل سکتی ہے ۔

Sir, I am on a point of order. The House is not in quorum.

Mr. Senior Deputy Speaker : Let there be a count. *(count was taken)* (*bells were rung*). The House is in quorum now. Yes, Malik Muhammad Akhtar.

ملک محمد اختر ۔ جناب سپیکر۔ میں یہ عرض کر رہا تھا کہ یہ طریق کار جو دفعہ ۶ کی تحتی دفعہ (۲) میں اختیار کیا گیا ہے وہ یہ ہے کہ اگر انسپکٹر صاحب کسی بھی شریف آدمی کے متعلق انفرمیشن دے دیں اور وہ کہہ دیں ——اور وہ انفرمیشن بند لفافے میں رہے

گی اور گواھوں کے نام بھی خفیہ رھیں گے اور وہ کب تک مخفی رھیں گے ۔ وہ یہ بھی کہہ سکتے ھیں کہ جب تک شہادت نہ ھو بلکہ شہادت کے بعد بھی جب تک ٹریبونل کی مرضی ھو اس وقت تک انہیں مخفی رکھا جا سکتا ھے ۔

جناب والا ۔ اب دفعہ ۷ کے تحت جو یہ انفرمیشن آئے گی تو جس آدمی کے خلاف یہ ھوگی اسے سمن کیا جائے گا اور سمننگ کا جو طریقہ ھے وہ بھی حیران کن ھے ۔

7. On receipt of an information under section 6 the Tribunal shall summon the person complained of to appear before it and shall at the same time supply him with a copy of such portion of the information as is not to be kept secret under the provisions of the preceding section: provided that when the Tribunal is satisfied that such action is necessary, it may, in the very first instance or at any later stage of the enquiry, instead of issuing a summons or notice issue a warrant, non-bailable or bailable in such sum as may appear to it reasonable, for the arrest of the afore-said person and his production before the Tribunal and may also issue such warrant if satisfied that the same person is hiding himself to evade service of the summons or if he does not appear in spite of the service of the summons.

اب یہ طریق کار اور بھی زیادہ دشوار تر بنا دیا گیا ھے ۔ سمن جاری کئے جائینگے چلئے اس انفرمیشن پر سمن جاری ھو گئے۔ ھمیں اس پر اعتراض نہیں ۔ محض انفرمیشن پر پولیس جو چالان تیار کرتی ھے وہ مناسب شہادت لے کر کرتی ھے لیکن اس صورت میں کیا کیا جائے گا یہاں سمن کے علاوہ با ضمانت یا بلا ضمانت وارنٹ جاری کئے جائیں گے ۔ اگر بلا ضمانت وارنٹ جاری ھونگے تو شہری حقوق اور شہری آزادی کہاں رھے گی ۔ میں جناب وزیر صاحب سے سوال کرتا ھوں کہ کراچی میں جو کہ آزادی رائے کے لئے مشہور ھے جہاں حکومت کی مخالفت زیادہ کی جاتی ھے

جہاں ایسی جماعتیں موجود ہیں جو حزب اختلاف سے تعلق رکھتی ہیں ۔ ان کا وہاں غلبہ ہے کیا صرف وہاں یہ قانون نافذ کرنا بنیادی حقوق کی خلاف ورزی نہیں ؟ مفاد عامہ کے منافی نہیں ۔ جناب والا۔ آپ تجربہ کار ماہر قانون ہیں مجھے یہ فرمائیے کہ کراچی کے بیچارے ۳۵ یا ۴۰ لاکھ لوگوں کو اس قانون کا نشانہ بنانے کے لئے کیوں چن لیا گیا ہے ؟

جناب والا ۔ کراچی کی آبادی جس تیزی سے بڑھ رہی ہے اور کراچی جو بذات خود ایک بہت بڑے رقبے میں واقع ہے اتنی آبادی کے لئے ایک ظالمانہ قانون اور ایک ایسا قانون بنانا جس کی مثال نہیں ملتی یعنی کسی بڑے سے بڑے شخص کو ایک انسپکٹر کی الفرمیشن پر non-bailable وارنٹ کے تحت گرفتار کیا جا سکتا ہے ۔ یا non-bailable وارنٹ کے تحت قید کیا جا سکتا ہے ۔ اس کو حوالات میں بھیجا جا سکتا ہے ۔ جب ٹریبونل چاہے bailable وارنٹ کا اجرا کر سکتا ہے ۔ اس سے آگے آپ ملاحظہ فرمائیں کہ یہ پروسیجر کس قدر خراب ہے (میں قاضی محمد اعظم صاحب کا مشکور ہوں کہ جنہوں نے پوائنٹ آف آرڈر اٹھا کر میرا پانی پینا بند کر دیا ہے) دفعہ ۸ کے تحت یہ قرار دیا گیا ہے کہ

> "When the person complained of appears before it the Tribunal may take a bond from him with or without sureties for his appearance during the enquiry or when called upon, as the case may be, and may also having regard to the nature of the information laid against him, require him to furinsh a bond with one or more sureties, in such sum as the Tribunal may think fit, to be of good behaviour until the conclusion of the enquiry, and may direct that he may be detained in custody until such bond is executed, or in default of execution, until the enquiry is concluded."

اب جناب والا میں اپنے باقی دلائل کو بیان نہیں کروں گا ۔ کیونکہ یہاں محمد یاسین صاحب وٹو سن نہیں رہے ہیں ۔

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ - آپ سپیکر صاحب سے ارشاد فرمائیں - آپ کی تقریر سارا ہاؤس سن رہا ہے - آپ کی تو ہر بات سننے والی نہیں ہے - صرف آپ کی اتنی بات سننے والی تھی کہ اسے مستقل نہ کیا جائے وہ میں نے سن لیا ہے -

ملک محمد اختر - میں چاہتا ہوں کہ آپ کی وزارت مستقل کر دی جائے -

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ - میری وزارت کا آپ بالکل فکر نہ کریں - آپ اس طرف آنے کے لئے جس بے قراری کا اظہار کر رہے ہیں اگر آپ اس طرف تشریف لائیں گے تو آپ کو یہاں آ کر relevant تقریر کرنا پڑے گی کیونکہ اس طرف سے irrelevant تقریر کرنے کی اجازت نہیں ہوتی - یہاں سب لوگ عقلمند بیٹھے ہیں -

ملک محمد اختر - جناب سپیکر - میں عرض کر رہا تھا کہ دفعہ ۸ (اے) کے تحت زیادتی کی گئی ہے اور وہ زیادتی یہ ہے کہ ایک علاقہ کا انسپکٹر پولیس انفرمیشن دیتا ہے کہ اس شخص کے خلاف bailable یا non-bailable وارنٹ جاری کرائے جا سکتے ہیں اور اس کو یہ بھی پابند کیا جا سکتا ہے کہ اس سے دوران مقدمہ ایک مچلکہ حاصل کیا جائے جو good behaviour کا مچلکہ ہو گا - جب وہ مچلکہ حاصل کیا جائے گا تو اس میں جو رقم ہے جہاں تک مجھے علم ہے وہ پانچ ہزار یا دس ہزار سے کم نہ ہوگی - عام حالات میں accused persons اس قابل نہیں ہوتے کہ وہ اتنا بڑا مچلکہ دے دیں کیونکہ جن کو victimise کیا جاتا ہے وہ بے سروسامان لوگ ہوتے ہیں اس سے میری مراد غریب پولیٹیکل ورکرز سے ہے جن پر اس قانون کا وار کیا جا سکتا ہے - اس قانون کا وار اس جگہ کیا جاتا ہے جہاں پر موجودہ حکومت کی سب سے زیادہ مخالفت ہو اور

وھیں سے اتنا بڑا مچلکہ good behaviour کا مانگا جاتا ھے ۔ یہ طریقہ کار اور یہ tactics جس کو حکومت استعمال کرکے کسی شخص کو گناھنگار گردانتے ھوئے اس سے مقدمہ کے دوران یہ مچلکہ طلب کر سکتی ھے اور وہ good behaviour کا مچلکہ ھوتا ھے ۔ اگر وہ شخص مچلکہ دے تو انسپکٹر یا سب انسپکٹر اپنے پاس سے ایک رپورٹ درج کر لے کہ اس نے اس مچلکہ کی خلاف ورزی کی ھے تو وہ شخص گرفتار ھو جائیگا ۔ جناب والا یہ ایسا مچلکہ ھے جو کریمینل پروسیجر کوڈ کی دفعہ ۱۰۷ اور ۱۵۱ میں ھے ۔ اگر جناب وٹو صاحب غصہ نہ فرمائیں تو میں یہ کہہ دوں کہ کریمینل پروسیجر کوڈ کے سیکشن ۱۱۰ میں بھی ایسا ھی مچلکہ ھے ۔ میں عرض کروں گا کہ آگے بھی مچلکہ موجود ھے ۔ لیکن وہ مچلکہ اس قسم کا ھے کہ اس کے لئے prosecution ھوتی ھے ۔ اس کے بعد شہادت ھوتی ھے ۔ لیکن دوران مقدمہ disorderly person سے اتنی گراں قدر رقم کا مچلکہ طلب کیا جانا میں سمجھتا ھوں واجب اور جائز نہیں ھے ۔ جب اس مچلکہ کی violation کی صورت میں اس surety پر رقم کا بوجھ ڈالا جا سکتا ھے ۔ جس رقم کا مچلکہ ھے تو اس کی ضرورت نہیں ھے ۔ اس دفعہ ۸ کی تحتی دفعہ ۲ کے متعلق عرض کرتا ھوں کہ

> "The Tribunal may, for reasons to be recorded, instead of taking a bond for the appearance of the person complained of, order his detention in such custody as may be prescribed by the Provincial Government by a general or a specific order till the conclusion of the enquiry by it."

ٹریبونل جو ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ پر مشتمل ھو گا وہ اس کو مقدمہ چلائے بغیر قید میں رکھ سکتا ھے ۔ آپ ملاحظہ فرمائیں ٹریبونل کے پاس اختیارات ھیں ۔ آپ کے پاس دو قوانین ھیں ۔ ایک قانون Maintenance of Public Order Ordinance ھے اور اس کے بعد آپ کے پاس Defence of Pakistan Rules کی دفعہ ۱۲۳ یا ۱۲۴ ھیں ۔ detention کا اصول یہ ھے کہ اگر کوئی ملک کے منافی کام کرے یا ملک کی سالمیت کے منافی سرگرمیوں کا مرتکب ھو اسکو آپ گرفتار کر سکتے ھیں جو detention کے کیس کو

review کرتا ہے وہ کسی ہائی کورٹ کا جج ہوتا ہے ۔ اگر سیاسی کارکنوں کو آپ چاہیں کہ ان کو حوالات میں بند کرنا ہے اور اس کے متعلق کئی ایسی مثالیں دے سکتا ہوں کہ ان کو بند کیا گیا ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

Sir, there is no quorum and I will be wasting my time.

Mr Senior Deputy Speaker: Let there be a count. (*count was taken*). The House is not in quorum, let the bells be rung. (*bells were rung*). The House is now in quorum. Yes, please.

ملک محمد اختر ۔ جناب والا ۔ ابھی میں یہ عرض کر رہا تھا کہ دفعہ نمبر ۸ کی دفعہ نمبر ۲ کے تحت جب ٹریبونل کے سامنے وہ شخص پیش ہو تو وہ ٹریبونل یہ کر سکتا ہے کہ وہ اسے custody میں رکھ لے اور اس کی ضمانت نہ لے ۔ آپ اندازہ کیجئے ۔ (قطع کلامیاں) جناب سپیکر ۔ میں یہ عرض کر رہا تھا کہ جب آپ ڈیفنس آف پاکستان رولز یا Maintenance آف پبلک آرڈر آرڈیننس کے تحت کسی کو گرفتار کرتے ہیں تو اس کا کیس چند ہفتوں یا چند دنوں کے بعد عدالت میں لے جاتے ہیں لیکن آپ اس بیچارے disorderly person کو ۔ ۔ ۔ ۔ یعنی اگر میں ہی کراچی کو belong کرتا ہوں تو یہ مجھے بھی disorderly person قرار دے کر مجھ سے چھٹکارا حاصل کر سکتے ہیں ۔ صرف اسمبلی کو اطلاع دے دیں گے کہ ایک disorderly ممبر پکڑا گیا ہے ۔ تو اس طرح سے میں سمجھتا ہوں کہ اس غیر جمہوری قانون کو Maintenance آف پبلک آرڈر آرڈیننس پر اور سیفٹی آرڈر پر فوقیت دی گئی ہے ۔ اس سے آگے دفعہ نمبر ۹ کے تحت یہ ہے ۔

> "The Tribunal shall then proceed to enquire into the truth or otherwise of the information upon which action has been taken, and for that purpose to take such evidence as may appear necessary, following in all cases the procedure prescribed in the Code of Criminal Procedure, 1898, for conducting trials and recording evidence in summary cases, but subject to the other provisions of this Act."

یعنی دفعہ نمبر ۹ میں ضابطہ فوجداری کے summary trial کا procedure تو adopt کر لیا گیا ہے لیکن ساتھ ہی یہ اختیار اور option بھی دی ہوئی ہے کہ ضابطہ فوجداری کے تحت summary trial کرتے وقت بھی قانون شہادت کو جس طور پر بھی وہ چاہیں استعمال کر سکتے ہیں ۔ آپ ملاحظہ فرمائیں یہ summary trial کا لفظ یہاں پر نہیں ہونا چاہئے ۔ ضابطہ فوجداری کے تحت summary trial اور اس کے علاوہ warrant trials ہیں ۔ لیکن وہ regulate ہوتے ہیں ۔ ان کو قانون شہادت کے تحت regulate کیا جاتا ہے لیکن یہاں پر تو جو طریق کار اختیار کیا جاتا ہے وہ ایسا ہے جو غالباً نہ summary trial ہے بلکہ اس کو summary trial کہنا بھی غلط ہے کیونکہ ضابطہ فوجداری میں جو summary trials ہے وہ واضح طور پر قانون شہادت کی دفعات کے تابع ہے اور اسے summary trial قرار دینا اور اس پر قانون شہادت کا اطلاق نہ کرنا سراسر نامناسب اور ناواجب ہے اور ایسا نہیں کیا جا سکتا ہے ۔ اب دفعہ نمبر ۱۰ کو ملاحظہ فرمائیں ۔

> "It shall not be necessary for the Tribunal to record the evidedce of any witness *do novo* by reason only of a change in its own composition, but the Tribunal may at any time summon and examine any person, who in its opinion, is capable of giving information relevant to any matter under enquiry notwithstanding that such person has already given evidenee in such enquiry."

یعنی اگر ٹریبونل کے کسی ممبر کو تبدیل کر دیا جائے یا حکومت کے اپنے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ یا کلکٹر کے خلاف یہ شک و شبہ کی گنجائش پیدا ہو کہ وہ ایمانداری سے کام نہیں کر رہا ہے یا یہ کہ وہ ایماندار ہے اور وہ دیانتداری سے کام کرے گا اور اس disorderly person کو چھوڑ دیگا اور حکومت اسے تبدیل کر دے تو اس صورت میں بھی نیا ٹریبونل قائم کرنے کا اختیار ہو گا اور جو سابقہ گواہیاں اور شہادتیں پیش ہو چکی ہوں اور ان پر کیس کا اظہار ہو تو یہ اختیار بھی یہاں دیا گیا ہے کہ وہ نئی شہادتیں طلب کریں ۔ حالانکہ اس ضمن میں واضح قوانین موجود ہیں

لیکن ان سے انحراف کیا جا رہا ہے ۔ واضح قانون یہ ہے کہ جب کوئی کیس ضابطہ فوجداری کے تحت تبدیل ہو تو اس وقت ملزم کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ گواہوں کو دوبارہ طلب کرکے نئے presiding officer کو یا نئے مجسٹریٹ کو یا نئے سول جج کو یا سیشن جج کے سامنے ان گواہوں پر مقرر جرح کر کے اس کے خلاف جو الزامات ہوں، ان کی صحت کو جھٹلا سکے ۔ لیکن موجودہ صورت میں یہ discretionery کر دیا گیا ہے اب یہ ان کی صوابدید پر چھوڑ دیا گیا ہے کہ وہ گواہوں کو سنیں یا نہ سنیں یعنی آپ نے شہادتیں سن لی ہیں اور آپ کو تبدیل کر دیا گیا ہے تو ہمارے disorderly person کو یہ حق نہیں ہے کہ وہ آپ سے کہے کہ جناب فلاں گواہ جو ہے اس کے جو motions یا actions عدالت میں تھے وہ یہ ثابت کرتے تھے کہ میں بے گناہ ہوں اس لئے آپ اسے دوبارہ طلب کریں تو آپ ایسا نہ نہیں کر سکتے ۔ آپ اس کو ددبارہ جرح کرنے کا موقع مہیا نہیں کر سکتے ۔

جناب سپیکر ۔ ابھی میں نے اس قانون کی آدھی منزل طے کی ہے ۔ اس کی کل پچیس دفعات ہیں اور میں ابھی دفعہ نمبر ۱۰ پر ہی پہنچا ہوں ۔

وزیر بلدیات ۔ یعنی آپ منزل مقصود پر پہنچ چکے ہیں ۔ (قطع کلامیاں)

ملک محمد اختر ۔ میں یہ دفعہ دوبارہ پڑھتا ہوں ۔

> "It shall not be necessary for the Tribunal to record the evidence of any witness *do novo* by reason only of a change in its own composition, but the Tribunal may at any time summon and examine any person, who in its opinion, is capable of giving information relevant to any matter under enquiry notwithstanding that such person has already given evidence in such enquiry."

Mr. Senior Deputy Speaker: The House is adjourned to meet again tomorrow, the 2nd June, 1967, at 8.00 a.m.

The Assembly then adjourned (at 1.30 p. m.) till 8.00 a. m. on Friday, the 2nd June, 1967.

APPENDICES

APPENDIX

(Ref : Starred

ONGOING SCHEMES IN SIBI IRRIGATION DIVISION

Figures in Lacs of Rs.)

Sl. No.	Name of Scheme	Estimated Cost	Date on which tenders were called
		i	ii
1	Diversion Weir on Kaba Nullah near Muranj in Dera Bugti area	9.20	9-1-63
2	Wamtangi Irr : Scheme (Upper Portion) Wamtangi Irr : Scheme (Lower Portion)	32.40	30-6-68
3	Loi Irrigation Scheme	4.55	14-11-63
4	Sazoo Irrigation Scheme	4.66	30-10-63
5	Sangsilla Irrigation Scheme	4.45	4-12-63

I
Question No. 4386)

Name of contractor	Schedule date of completion	Date of start of work,	Actual/Likely date of completion	Acreage expected to be irrigated
iii	iv	v	vi	vii
Haji Malik Dad Khan	30-6-68	10-4-63	30-6-68	2000
Sadullah Khan & others	30-6-68	1-12-63	30-6-68	3000
Noor Muhammad Shah		15-12-63		
Hazrat Ali Shah	30-6-68	15-12-63	30-6-68	3000
Haji Malik Pir Muhammad	30-6-68	23-12-63	30-6-68	900
Syed Rakhshan Shah	30-6-68	2-1-63	30-6-68	2000

APPENDIX

Water Available			Budgetary Provision		Actual Expenditure	
Before	After	Increase	1965-66	1966-67	1965-66	1966-67
viii	ix	x	xi (a)	xi (b)	xii (a)	xii (b)
...	50.00	50.00	0.68	0.92	70,709	200
...	30.00	30.00	2.00	3.66	3,27,382	36,100
2.00	10.00	18.00	0.17	0.92	48,037	37,000
1.00	10.00	9.00	0.43	0.20	79,617	48,302
1.50	20.00	18.50	0.005	0.92	23.450	36,589

I—(*concld.*)

Excess & Surrenders		REMARKS
1965-66.	1966-67.	
xiii (a)	xiii (b)	
(+) 3,739	...	The excesses for the year 1966 being minor is negligible. The scheme could not be executed during the year 1967 due to disturbed conditions in the area. They have not been surrendered in the hope that conditional safe during the remaining period of the year.
(+) 127,382	...	The excesses during the year 1965-66 is due to fact that a cut was imposed on the allocation are made due to emergency on account of war with India. The liabilities which were already incurred had to be/liquidated. As regards 1966-67 it is stated that this scheme is under technical review pending the decision of Govt. Since the scheme is very important the funds have not been surrendered in the hope for getting formal sanction during the remaining period of the year.
(+) 31,037	...	The excess during the year 1965-66 is due to the fact that a cut was imposed on the allocation are made due to emergency on account of war with India. The liabilities which were already incurred had to be liquidated. In the year 1966-67 no amount has been surrendered nor there is any excess.
(+) 30,617	28,302	The excess during the year 1965-66 is due to the fact that a cut was imposed on the allocation are made due to emergency on account of war with India. The liabilities which were already incurred had to be liquidated. In the year 1966-67 the excess over the allotment was made on account of clearing the liabilities which were already incurred.
(+) 22,950	...	The excess is due to the settlement of the claims of the contractor approved by the Superintending Engineer vide his No. 9941 dated 18th June, 1966, and during the year 1966-67 no amount surrendered and therefore there is no excess or surrenders uptil now.

APPENDIX

(Ref : Starred

Statement Showing List of Ongoing Schemes in Fort Sandeman

S.No.	Name of Scheme	Estimated Cost.	Date on which tenders were invited.
1	2	3	4
1	Ahmadzai Irrigation Scheme	373800/.	Zhob Agency is a special are a as such no tenders are invited. The Contractors are nominated by the Political Agent.
2	Sathiaro Irrigation Scheme.	197650/-	Territorial responsibility.
3	Mir Ali Khel Irrigation Scheme.	673680/-	—
4	Siritoi Irrigation Scheme.	1080000/-	—
5	Toiwer Flood Irrigation Scheme.	481000/-	—
6	Construction of Rud Faqirzai Irrigation Scheme.	161714/-	—

II

Question No. 4387)

Irrigation Division During the Year 1965-66 & 1966-67

Name of Contractor to whom the contract was allotted.	The schedule date on completion.	The date on which work actually started.	The actual date of completion on the likely date of completion as the case may be.	The acreage expected to be irrigated.	The total Cs : of water available before implementation of scheme.
5	6	7	8	9	10
Baz Khan	30.6.55	14.7.64	30.6.68	1500 acres	3 Cs : (Perennial)
K.B. Gulis: tan	30.6.66	22.6.65	30.6.67	500 acres	1.0 Cs : (P)
Sh: Fazal	30.6.66	9.5.63	30.6.68	1000 acres	80 to 100 Cs :
Haji Abdul Hameed	—	Not yet	started	2000 acres	—
Haji Looti Khan	30.6.66	6.2.63	30.6.66	4000 acres	—
Haji Abdul Wahab	30.6.64	10/64	30.6.67	1758 acres	2 Cs :

APPENDIX

Total Discharge of water before implementation of Scheme.	Increase in the Cs: of water after completion of scheme.	Budgetary Provision during the years		Actual Expenditure incurred during the years.	
		1965—66	1966—67	1965—66	1966—67 Upto 31.10.66
11	12	13	14	15	16
3 Cs : (Pl) 250	2 Cs : (P) Flood	40000/-	—	25265/-	400/-
1.C(Cs: P)	2 Cs : (P)	—	138000/-	8465/-	24948/-
80 to 100 Cs :	Only required discharge of 20 Cs : is to be diverted.	60000/-	165000/-	260/-	—
—	500 Cs : (Flood)	165000/-	—	—	—
—	200 Cs : (Flood)	67000/-	—	40558/-	—
2 Cs :	3 Cs :	40000/-	92000/-	40637/-	51190/-

II—(*concld.*)

Excess Expenditure incurred or saving effected if any & the reasons therefor.				Remarks
65——66		65——66		
1st Excs :	List Sur :	Final Excs :	Sur :	
17	18	19	20	
—	—	—	14735/-	Funds withdrawn in the first instance due to Emergency, and later on released too late. Hence funds could not be utilized.
8465/-	—	—	—	Funds available in first instance, but later on released due to Emergency, and not released hence excess.
—	—	—	59740/-	Funds were withdrawn in first instance due to Emergency, and later on released too late. Hence funds could not be utilized.
—	—	—	160000/-	Work could not be started due to the demand of contractor for special rate of excavation of tunnel.
—	—	—	26442/-	Work completed 100%. No more funds are required.
—	—	637/-	—	Nominal excess.

APPENDIX III

(Ref: Short Notice Question No. 7235)

No. SO XVIII-3 (6)/ 62

GOVERNMENT OF WEST PAKISTAN

SERVICES AND GENERAL ADMINISTRATION DEPARTMENT

(SECTION XVIII)

Dated Lahore, the 19th May 1964

FROM

MR. S. GHIAS-UD-DIN AHMED, S.Q.A., C.S.P.,

Additional Chief Secretary to Government, West Pakistan,

Services and General Administration Department.

To

(1) ALL ADMINISTRATIVE SECRETARIES To GOVERNMENT, WEST PAKISTAN.

(2) ALL HEADS OF ATTACHED DEPARTMENTS IN WEST PAKISTAN.

(3) ALL REGIONAL HEADS OF DEPARTMENTS.

(4) ALL COMMISSIONERS OF DIVISIONS IN WEST PAKISTAN.

(5) ALL DEPUTY COMMISSIONERS/POLITICAL AGENTS.

(6) THE REGISTRAR, HIGH COURT OF WEST PAKISTAN.

(7) THE SECRETARY, PUBLIC SERVICE COMMISSION, WEST PAKISTAN.

(8) THE SECRETARY, PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN.

Subject—PROPORTIONAL REPRESENTATION OF ZONESS IN CLASS I AND II SERVICES ON POPULATION BASIS.

SIR,

I AM directed to say that while implementing the regional representation formula, the Public Service Commission pointed out that serious difficulties were being experienced in applying the formula of zonal represenation because the number of vacancies which arose at any one time was usually so small that they were not capable of division strictly in accordance with the formula. Secondly, there was a proposal that Bahawalpur Division and other backward areas of the former Punjab which do not enjoy the same educational facilities as the more advanced districts should be formed into a separate zone for direct recruitment to Class I and Class II services in the Province.

2. The question of implementing the regional representation formula was fully thrashed in the meetings of the Service Rules Sub-Committee, the Secretaries' Committee and the Council of Ministers. It has been decided that there should be a block of 26 vacancies which should be filled in accordance with the rotation given in para. 4. This also includes five vacancies to be filled on merit from candidates belonging to any part of West Pakistan. The formula concedes double weightage than its population to Quetta and Kalat Divisions and Lasbela district. Otherwise, it would be necessary to have a block of 50 vacancies instead of 26 vacancies. The former course was not considered to be practicable.

3. The Council of Ministers has also decided that the zone consisting of Rawalpindi, Sargodha, Lahore, Multan and Bahawalpur Division should be split up into two Zones, as follows :—

(1) Lahore Division, district of Rawalpindi, Gujrat, Sargodha, Lyallpur, Multan and Mohtgomery.

(2) Bahawalpur Division—and the districts of Muzaffargarh, Dera Ghazi Khan, Campbellpur, Jhelum, Mianwali and Jhang.

The revised population percentage of seven zones shall be as under :—

	Name of Zone		*Population percentage*
(1)	Quetta and Kalat Divisions and Lasbela district	...	2·9%
(2)	Khairpur and Hyderabad Divisions	...	15.0%

	Name of Zone	*Population percentage*
(3)	Lahore Division, districts of Rawalpindi, Gujrat, Sargodha, Lyallpur, Multan and Montgomery ...	41.8%
(4)	Bahawalpur Division and the districts of Muzaffargarh, Dera Ghazi Khan, Campbellpur, Jhelum, Mianwali and Jhang ...	17.9%
(5)	Agencies, States and Tribal Areas, including Added and Special Areas adjoining settled districts ...	8.0%
(6)	Peshawar and Dera Ismail Khan Divisions, excluding Zone No. 5 ...	9.7%
(7)	Karachi Division excluding Lasbela district ...	4.7%

A large number of Class I and Class II Service Rules and other Rules in which the representation formula applies, have been notified. These Rules provided six Zones. A notification is being issued substituting the six Zones by seven Zones.

4. The block system of 26 vacancies of the seven Zones will be as follows :—

No. of Zone	*Name of the Zone Merit Quota to be filled on all-West Pakistan basis*	*Rotation of a Block of 26 vacancies*
	On all-West Pakistan basis ...	2
1.	Quetta and Kalat Divisions and Lasbela district. ...	1
2.	Hyderabad and Khairpur Divisions. ...	1
3.	Lahore Division, districts of Rawalpindi, Gujrat, Sargodha, Lyallpur, Multan and Montgomery. ...	3

4.	Bahawalpur Division and the districts of Muzaffargarh, Dera Ghazi Khan, Campbellpur, Jhelum, Mianwali and Jhang	...	2
5.	Agencies, States and Tribal Areas, including Added and Special Areas adjoining settled districts.	...	1
6.	Peshawar and Dera Ismail Khan Divisions excluding Zone No. 5	...	1
7.	Karachi Division excluding Lasbela district		1
	On all-West Pakistan basis	...	2
2.	Khairpur and Hyderabad Divisions	...	2
3.	Lahore Division, districts of Rawalpindi, Gujrat, Sargodha, Lyallpur, Multan and Montgomery.	...	3
4.	Bahawalpur Division and the districts of Muzaffargarh, Dera Ghazi Khan, Campbellpur, Jhelum, Mianwali and Jhang.	...	2
5.	Agencies, States and Tribal Areas, including Added and Special Areas adjoining settled districts.	...	1
6.	Peshawar and Dera Ismail Khan Divisions, excludnig Zone No. 5	...	1
	On all-West Pakistan basis.	...	1
3.	Lahore Division, districts of Rawalpindi, Gujrat, Sargodha, Lyallpur, Multan and Montgomery.	...	2
	Total	...	**26**

5. The Administrative Departments will report the direct recruitment vacancies of Class I (both senior and junior) and Class II services and other posts mentioned in para. 6 to the Public Service Commission and these will be filled in accordance with the block system. This will be repeated after completing a cycle of 26 vacancies.

6. The zonal representation formula will apply to initial recruitment to Class I (senior and junior) and Class II vacancies and other unclassified posts equivalent in pay scale to these Classes, or any other service or post in which this formula is specially in the Service/Recruitment Rules.

7. I am to request that these instructions may kindly be complied with carefully in future.

Your obedient servant
BASHIR AHMAD KHAN
DEPUTY SECRETARY (REGULATION)
for *Additional Chief Secretary.*

No. SO XVIII-3 (6)/62, dated Lahore, the 19th May, 1964.

A COPY is forwarded, to:—

(1) all Deputy Secretaries,

(2) all Section Officers,

in the Services and General Administration Department, for information and necessary action.

BASHIR AHMAD KHAN
Deputy Secretary (Regulations).

No. S.O. XIX-Misc. 1/62

GOVERNMENT OF WEST PAKISTAN

SERVICES AND GENERAL ADMINISTRATION DEPARTMENT

Dated Lahore, the 16the April, 1963.

FROM

S. FIDA HASSAN, S.PK., C.S.P.,
Chief Secretary to Government, West Pakistan.

To

ALL ADMINISTRATIVE SECRETARIES TO GOVERNMENT, WEST PAKISTAN.

(2) ALL HEADS OF ATTACHED DEPARTMENTS.

(3) ALL COMMISSIONERS OF DIVISIONS.

(4) ALL REGIONAL HEADS OF DEPARTMENTS.

(5) ALL DEPUTY COMMISSIONERS/POLITICAL AGENTS.

(6) THE REGISTRAR, HIGH COURT OF WEST PAKISTAN.

(7) THE SECRETARY, WEST PAKISTAN PUBLIC SERVICE COMMISSION, LAHORE.

Subject—RECRUITMENT TO GOVERNMENT SERVICES.

SIR,

I AM directed to say that the Provincial Government are framing Service/Recruitment Rules of all Services and posts under the rule-making powers of the Governor of West Pakistan, keeping in view the recommendations of the Administrative Re-organization Commission and the Provincial Re-organization Committee. More than half of the Service Rules have been notified and it is hoped that the remaining sets will be finalized witih a few months. In order to have a uniform policy in all Services, it has been decided that the basic principles which are being incorporated in all Service Rules should be given immediate effect by executive instructions in the case of services and posts for which Service/Recruitment Rules have not been notified so far. I am accordingly to request that the following instructions shoud be observed during the transitional period in making recruitment to any specified service or group of posts till Service/Recruitment Rules for such service or group of posts are notified :—

(1) Appointment to Class I Services and posts shall be made by Government.

(2) Appointments to Class II Services and posts shall be made :—

(*a*) in the case of Departments specified in Appendix "A", by the Head of the Attached Department concerned, and

(*b*) in the case of Departments specified in Appendices 'B' and 'C' by Government;

Provided that officiating promotion for a period not exceeding six months may be made —

(i) in the case of Departments specified in Appendix 'B,' by the Regional Head concerned; and

(*ii*) in the case of the Departments specified in Appendix 'C' by the Commissioner of the Division concerned.

(3) Appointments to Classes III and IV Services and posts shall be made by the Regional/Divisional or District Heads of the Departments concerned, or other authority empowered by Government in this behalf, in accordance with the Delegation of Powers Rules pertaining to the Department concerned,

Provided that :—

(*i*) appointments by initial recruitment to the posts carrying a minimum salary of Rs. 150 per mensem, and

(*ii*) appointments by promotion to posts carrying a minimum salary of Rs. 250 per mensem, shall be made :—

(*a*) in the case of posts in the West Pakistan Secretariat or in the office of the Head of an Attached Department, on the recommendation of the Provincial Selection Board; and

(*b*) in any other case, on the recommendation of the appropriate Divisional Selection Board.

(4) Twenty per cent of the vacancies to be filled by initial recruitment in Class I and Class II Services (including the Provincial Civil Service (Executive Branch) and unclassified Gazetted Posts shall be filled on merit on the recommendation of the Public Service Commission from among candidates domiciled any part of West Pakistan and the remaining eighty per cent of vacancies in such services and posts shall be reserved for *bona fide* residents of the zones specified in column 2 of Appendix 'D' in proportion to their population according to the census figures as intimated in this Department's circular letter No. S.O. XIX-3 (6)/62, dated the 12th

October 1962; provided that if no suitable candidate is available from the Zone to which a vacancy has been allocated, the vacancy may be filled on merit on West Pakistan basis.

(5) Vacancies in Class I Services including the Provincial Civil Service (Executive Branch) and Class I Posts to be filled by promotion shall be reserved for the corresponding Class II regional sub-cadres in proportion to the strength of each sub-cadre.

(6) Vacancies in the regional sub-cadres of Class II Services and posts to be filled by promotion shall be filled from among corresponding Class III officers of the Region where the vacancies occur.

(7) Promotion from Class III to Class II Services and posts and from Class II to Class I Services and posts shall be made by selection on merit from among those qualified for promotion with particular reference to their fitness for higher responsibilities.

(8) Ten per cent of the vacancies in Class III Services to be filled by promotion shall form a merit quota and shall be filled by selection from among those qualified for promotion who :—

(*i*) have an outstanding record;

(*ii*) are below thirty-two years of age; and

(*iii*) possess sound health.

2. The West Pakistan Government's circular letter No. 871-Integ-55/4471, dated 25th November 1955, in so far as it is inconsistent with his circular, shall be deemed to be superseded.

3. These instructions are intended to cover only the interim period till the remaining Service/Recruitment Rules have been notified. As soon as the Service/Recruitment Rules for any particular Service or group of posts have been notified, these instructions shall cease to be operative in respect of such Service or posts.

Your obedient servant.

S. FIDA HASSAN

Chief Secretary to Government, West Pakistan

U.O. No. S.O. XIX-Misc., 1/62, dated Lahore, the 16th April, 1963.

A COPY is forwarded to :—

(1) all Deputy Secretaries; and

(2) all Section Officers ;

in the Services and General Administration Department, for information and necessary action.

BASHIR AHMAD KHAN

Deputy Secretary (Regulations)
Government of West Pakistan,
Services and General Administration Department.

APPENDIX 'A'

[*See* PARAGRAPH I (2) (*a*)]

ATTACHED DEPARTMENTS

1. Advocate-General.
2. Anti-Corruption Department.
3. Auqaf Department.
4. Board of Revenue.
5. Civil Defence Department.
6. Fisheries Department.
7. Game Department.
8. Industries Department.
9. Labour Department.
10. Police Department.
11. Printing and Stationery Departme...
12. Public Health Engineering Department.
13. Public Relations Department.
14. Public Service Commission.
15. West Pakistan Rangers.

APPENDIX 'B'

[*See* PARAGRAPH I (2) (*b*)]

DEPARTMENTS WITH REGIONAL HEADS OF OFFICES

1. Agriculture Department.
2. Animal Husbandry Department.
3. Co-operation Department.
4. Education Department.
5. Electrical Inspectorate.
6. Food Department.
7. Forest Department.
8. Health Department.
9. Irrigation Department.
10. Prisons Department.
11. Public Works Department—Buildings and Roads.
12. Town Planning Department.

APPENDIX 'C'

[*See* PARAGRAPH (1) (2) (*b*) and (*b*) (*ii*)]

1. Excise and Taxation Department.
2. Reclamation and Probation Department.

APPENDIX 'D'

[*See* PARAGRAPH (1) (4)]

ZONES

1. Peshawar and Dera Ismail Khan Divisions excluding the Tribal Areas.
2. Tribal Areas of former North-West Frontier Province, including the Frontier States.
3. Rawalpindi, Lahore, Sargodha, Multan and Bahawalpur Divisions.
4. Khairpur and Hyderabad Divisions.
5. Karachi Division excluding Lasbela District.
6. Quetta and Kalat Divisions and Lasbela District.

APPENDIX IV

(Ref : Starred Question No. 5823)

STATEMENT SHOWING SMALL IRRIGATION SCHEMES, AMOUNT ALLOCATED FOR THEM AND DATE OF COMPLETION

Serial No.	Name of Scheme	Budget Grant allocated during 1966-67	Proposed date of completion
1	2	3	4
	Lahore Zone	Rs.	
1	Pattoki Lift Irrigation Scheme	4,55,000	30th June, 1967.
2	Niazbeg Tube-well Project	9,00,000	30th June, 1968.
3	Tubewell Project No. 1 of Sailab Area on right side of Sutlej in Head Reaches of Dipalpur Canal.	4,56,000	30th June, 1968.
4	Constructing Sulemanki Minor.	50,000	30th June, 1968.
5	Bucharkhana and Rakh Areas Tube-well Project	5,56,000	30th June, 1968.
6	Bet Area Tube-well Project opposite R.D. 30-140 Niaz Beg Distributory.	6,38,000	30th June, 1968.
7	Jatri Riverain Area Tube-well Scheme in Sheikhupura.	1,38,000	1967-68.
8	Narowal Tube-well Project	1,00,000	1967-68.
9	Installing Tube-wells for Extending Irrigation Facilities for land in Sialkot Tehsil.	1,00,000	1968-69.
10	Providing Irrigation Facilities in Riverain Area from Marala Head-works to Alexandara Bridge along left bank of River Chenab.	2,00,000	1968-69.
11	Remodelling Dhuniwala Lift Irrigation System.	1,15,000	1966-67.
12	Hala Tube-well Project	2,00,000	1966-67.
	Total ...	40,08,000,00	

Serial No.	Name of Scheme	Budget Grant allocated during 1966-67	Proposed date of completion
1	2	3	4
	SARGODHA ZONE		
13	Constructing Kalyanpur Minor	1,000	1967-68.
	BAHAWALPUR ZONE		
14	Mianwali Riverain Area Tubewell Scheme	15,62,000	1966-67.
15	Ahmadpur Tube well Scheme	2,74,500	1966-67.
16	Fadda Shahpur Tubewell Scheme	2,70,000	1967-68.
17	Islam Qaim Tubewell Scheme (Phase I)	2,70,000	1967-68.
18	Amruka Tubewell Scheme	9,00,000	1966-67.
19	Multan Grow More Food Scheme	6,00,000	1966-67.
	SUKKUR ZONE		
20	Construction of Small Reservoirs in Nagarparkar Area.	2,70,000	1968-69.
21	Shah Sadar Pumping Irrigation Scheme.	1,84,000	1968-69.
22	Makhdoom Sehar Pumping Irrigation Scheme	1,84,000	1968-69.
23	New Sada Bahar Pumping Irrigation Scheme	1,84,000	1968-69.
24	Lift Irrigation Scheme in Left Bank of Nara Canal in Khairpur District	92,000	1969-70.
25	Tubewell Irrigation Scheme Taluka Khairpur Nathan Shah and Sehwan in Dadu District.	2,74,000	1968-69.
26	Daulatpur Tubewell Scheme in Nawabshah District.	2,74,000	1968-69.
27	Construction of Sadrat Minor No. 2	92,000	1966-67.
28	Chachar Pumping Scheme	92,000	30th June 1967
	Total ...	16,46,000	

Serial No.	Name of Scheme	Budget Grant allocated during 1966-67	Proposed date of completion
1	2	3	4
	QUETTA ZONE		
29	Lining of Karezes and Channels (work on 16 Schemes is in progress)	92,000	30th June 1968
30	Lining of Channels in Loralai Division (work on 6 small schemes is in progress.)	50,000	30th June 1968
31	Rud Faqirzai Weir and Channel	92,000	30th June 1968
32	Tormurgha Irrigation Scheme	60,000	30th June 1967
33	Diversion Weir and Lining of Surkhab near Haikalzai.	46,000	30th June 1967
34	Remodelling of Tirkha Weir and Viala	60,000	30th June 1967
35	Jhalli Nirala Irrigation Scheme	40,000	30th June 1968
36	Puzza Irrigation Scheme	1,38,000	30th June 1968
	QUETTA ZONE		
37	Ahmadzai Irrigation Scheme	2,07,000	30th June 1967.
38	Sathiara Irrigation Scheme	1,38,000	30th June 1968.
39	Small Irrigation Scheme in Quetta (Work on 27 small schemes in progress)	2,64,000	30th June 1968.
40	Extension, Improvement of Karezes in Quetta Circle. (Work on 9 small schemes in progress.)	57,000	30th June 1967.
41	Lining of Karezes and Channels (Work on 12 Small Scheme in progress.)	92,000	30th June 1968.
42	Small Irrigation Scheme in Bela Division (Work on 4 small schemes in progress.)	50,000	30th June 1968.

Serial No.	Name of Scheme	Budget Grant allocated during 1966-67	Proposed date of completion
1	2	3	4
43	Small Schemes in Karachi Civil District (Work on two small scheme is in progress.)	30,000	30th June 1967.
44	Diversion Weir on Sarma Sang Jhal	34,000	Completed.
45	Small Schemes in Kalat Circle (Work on 16 schemes is in progress.)	1,76,000	30th June 1968.
46	Extension and Improvement of Karezes (Work on 17 small schemes is in progress.)	88,000	30th June 1968.
	Total ...	17,14,000	
	PESHAWAR ZONE		
47	Lift Irrigation Scheme for land in Mayar village on right bank of Bandal Drain.	5,000	1966-67.
48	Kot Lift Irrigation Scheme in Malakand Agency	43,43,000	1966-67.
49	Tarai Lift Irrigation Scheme in Malakand Agency	12,000	1966-67.
50	Construction of Infilteration Gallery for Irrigation of Lands of Summer Payen.	75,000	1966-67.
52	Constructing Weir (Head) for Chilli Bagh Channel in Ustarzai Payan Khawar in Kohat Distt.	75,000	1966-67.
53	Morilasht Irrigation Scheme in Chitral State	1,80,000	1966-67.
54	Bakarabad Irrigation Scheme	1,17,500	1966-67.
	Total ...	5,07,500	

APPENDIX V

(Ref: Starred Question No. 6265)

Date	Name and Father's Name of applicant.	Date of preparation of Est.	Date of issue of demand notice	Date of security deposit	Date of of demand of test report	Date of furnish in the Test Report	Date of Connection.	Amount of Estimate in Rs.	REMARKS
2	3	4	5	6	7	8	9	10	12
1.7.66	Mohd Yasin S/o Noor Bux.	1.7.66	8.2.67	14.3.67	8.2.67	20.4.67		2519/-	Work in progress with XEN Construction Lyallpur alongwith App: 40 & 41.
18.7.66	Manzoor Hussain S/o Sultan Hamid Shah.	27.7.66	3.4.67	Security and Test Report still awaited.					
27.7.66	Mohd Iqbal S/o Yousaf.	27.7.66	14.12.66	24.1.67	14.12.66	2.2.67		20762/-	Work in progress with XEN Construction Lyallpur.

Date	Name and Father's Name of applicant.	Date of preparation of Est.	Date of issue of demand notice	Date of security deposit	Date of demand of test report	Date of furnish in the Test Report	Date of Connection	Amount of Estimate in Rs.	Remarks
2	3	4	5	6	7	8	9	10	11
3.8.66	Ghulam Haider S/o Jan Mohd.	8.8.66	5.4.67	Security and Test Report still awaited from the consumer.					
11.8.66	Wali Mohd S/o Habin Din.	11.8.66	Cancelled due to non compliance by the prospective consumer.						
20.9.66	Khawaja Mahboob S/o Nazar Din	1.10.66	5.4.67		-do-	-do-			
24.9.66	Bashir Ahmad S/o Sultan.	1.10.66	18.4.67	24.4.67	18.4.67	26.4.67		11483/-	Work in progress with XEN Construction Lyallpur.
7.10.66	Niamat Ali S/o Hamuyan.	17.10.66	18.4.67	1.5.67	18.4.67	8.5.67		10944/-	-do-
18.12.66	Ch. Abdul Khaliq S/o Karim Bux.	18.12.66	18.4.67	Security and Test Report still awaited from the consumer.					
7.1.67	Mohd Ishaq S/o Alem-ud-Din	11.2.67	1,5.67		-do-				
7.1.67	Haq Nawaz S/o Haji Lal Khan	11.2.67	1.5.67		-do-				